

قَالَتِ النَّاسُ مَوْتِي، وَأَهْلُ الْعِلْمِ أَحْيَاءُ
تمام انسان مردہ ہیں صرف صاحبان علم زندہ ہیں
(حضرت علیؓ)

فَقُمْ بِعِلْمٍ وَلَا تَطْلُبْ بِهِ بَدَلًا
تم علم کے لیے آمادہ ہو جاؤ اور اس کا بدل تلاش نہ کرو

صاحبانِ علم زندہ ہیں



مصنف

سید قمر عباس رضوی

صاحبانِ علم زندہ ہیں

مؤلف

سید قمر عباس رضوی

islamicbook24434@hotmail.com

جملہ حقوق بحق مؤلف محفوظ ہیں۔

کتاب کا نام صاحبانِ علم زندہ ہیں

مؤلف سید قمر عباس رضوی

ترتیب بشارت حسین

طبع اول ۲۰۱۲ء

صفحات ۸۶۴

تعداد ایک ہزار

کپورنگ دلایت علی آغا

طابع سید غلام اکبر 0303-2659814

انتساب

انتہائی ادب و احترام کے ساتھ

اپنے والدین

کاظم حسین رضوی ابن حسین احمد رضوی

مہربانو بنت اصغر علی

کی خدمت میں ہدیہ

جنہوں نے منہ میں زبان دی، چشم بصیرت کو منور کیا اور
مثالی ایثار، خلوص اور فیاضی کا سلوک کر کے انسانیت کا عملی درس دیا۔

سید قمر عباس رضوی

فہرست کتاب

55	خدا کی راہ میں قربانی سے مراد کیا ہے؟	43	پیش لفظ
56	توحید سے کیا مراد ہے؟	47	اللہ جل جلالہ
58	اللہ اکبر کیوں ہے؟	47	توحید کا چراغ کس دل میں روشن ہوتا ہے؟
59	رب اعلیٰ کا مطلب	47	اللہ ہے تو نظر کیوں نہیں آتا؟
59	اللہ کے نام	47	اللہ کو کس طرح جانیں اور کس طرح
60	اللہ نے سب سے پہلے کس کو خلق کیا؟	47	پہچانیں
60	اللہ کی سبیل	48	اللہ نے کن چیزوں کو چھپا کر رکھا ہے؟
62	عدل کسے کہتے ہیں؟	48	اسماء اللہ کیا ہیں؟
62	عدل کا فلسفہ کیا ہے؟	48	اللہ لامکان ہے پھر اللہ نے خانہ کعبہ
63	اللہ کا توحید پر اتنا زور کیوں	48	کیوں بنایا؟
64	اللہ کی عبادت کس لئے ہے؟	49	توحید پر یقین سے ہم کو کیا فائدہ ہوگا؟
64	اللہ کے راستے پر چلنے کیلئے کیا کرتا ہے؟	50	اللہ کا پیدا کرنے والا کون ہے؟
65	اللہ کی غضب ناکی	50	اللہ کس طرح کرم کرتا ہے؟
65	رحمن اور رحیم میں فرق	50	لوگ حکم خدا میں راضی نہیں ہوتے کہ ایسا
66	اللہ سے کیا گیا وعدہ	51	کیوں ہے؟
67	اللہ اپنے لئے جمع کا صیغہ کیوں استعمال	51	اللہ کو کس طرح پہچانے؟
67	کرتا ہے	51	اللہ کو سجدہ کیوں پسند ہے؟
68	اللہ اور اس کی قدرت	52	اللہ اور علیؑ کے علم میں فرق کیا ہے؟
68	اللہ عادل ہے اس کی دلیل کیا ہے؟	53	یہ اللہ کا کیا عادل ہے کوئی امیر کوئی غریب
69	خدا کی تعریف کس طرح کریں۔	53	اللہ کی مشیت کون ہے؟
69	اللہ اور رب میں کیا فرق ہے؟	53	اللہ کا عذاب
70	انسان اللہ کا مسلمان کب بنتا ہے؟	54	اللہ سے قریب کا راستہ
70	عدل نہ کرنا یا ظلم کرنا اس کا سبب کیا ہے؟	54	ذکر الہی کا مطلب
71	سورہ توحید کی اہمیت	55	اللہ ہر انسان کی ہدایت کیوں کرنا چاہتا ہے؟
71	عربی حرف ”ط“ اور اللہ کا نام	55	اللہ کس کا شکر یہ ادا کرتا ہے؟

- 82 وجہ اللہ کے معنی 71 اسمِ عظیم کیا ہے؟
- علم غیب اللہ کے علاوہ کسی اور کے پاس 72 کلمہ توحید کیوں
- 82 بھی ہوتا ہے؟ 73 اسلام عقیدہ ہے یا حقیقت
- 82 وجود خدا 73 اللہ نظر کیوں نہیں آتا
- 83 اللہ کو گھر کی کیا ضرورت ہے 74 اللہ کا راستہ کہاں سے شروع ہو
- 83 اللہ نظر کیوں نہیں آتا؟ 74 ہم اللہ کو کس طرح پہچانیں؟
- 83 اللہ کی سب سے بڑی خوبی کیا ہے؟ 74 اللہ نظر کیوں نہیں آتا؟
- 84 توحید پرستی 75 اللہ احد ہے کا مطلب
- 84 عبادت کس کو کہتے ہیں؟ 75 اللہ رزق کس طرح عطا کرتا ہے؟
- 84 نفس کس طرح توحید کی معرفت کرتا ہے؟ 75 اللہ کی نعمت کا شکر
- 85 اللہ کی نعمتیں 76 ہم اللہ کا اقرار کیوں کرتے ہیں؟
- 85 اللہ کی ناراضگی اور رضامندی 76 اللہ بڑا ہے اس سے مراد
- 86 کیا اللہ کے ہاتھ ہیں؟ 76 اگر کوئی خدائی کا دعویٰ کرے تو اس کا
- 86 اللہ نے شیطان کو پیدا کیوں کیا 76 جواب کیا ہے؟
- 87 اللہ کا علم 77 کیا اللہ کے ہاتھ ہیں
- 87 اللہ نے دین کو ہم پر کیوں مسلط کیا؟ 77 کیا ہم خدا کو دیکھ سکتے ہیں؟
- قیامت کے دن اللہ ہر انسان سے خود 78 اللہ اس وقت کیا کر رہا ہے؟
- 88 حساب لے گا یا فرشتے؟ 78 اللہ سے محبت کرنے والوں کی پہچان
- 88 خدا نظر کیوں نہیں آتا؟ 78 کیا خدا ذہن میں آ سکتا ہے؟
- 89 رحم اور کرم اور ظلم 78 اللہ کی جیسی کوئی شے نہیں اس سے کیا مراد
- 89 الف سے کیا مراد ہے؟ 79 ہے؟
- 89 اللہ کے معنی کیا ہے؟ 79 اللہ اکبر کے کیا معنی ہیں؟
- 89 اللہ غائب ہے 79 شرک کے معنی کیا ہیں؟
- 90 توحید کی تعریف 80 کفر کے کہتے ہیں؟
- 90 اقرار توحید 80 نفاق کس کو کہتے ہیں؟
- 90 اللہ کے معنی کیا ہیں؟ 81 اللہ ایک ہے اس کا کیا مطلب ہے؟
- 91 وحدہ لا شریک کی گواہی 81 وہ کون سے شے ہے جو اللہ کے پاس
- 91 اللہ کا خزانہ کیا ہے؟ 81 نہیں۔
- 92 خدا ہر جگہ ہے یہ کیسے ثابت کریں گے؟ 81 اللہ نور ہے تو نظر کیوں نہیں آتا؟

- 104 اللہ عذاب کب دیتا ہے؟ 92 اللہ کس نعمت کے بارے میں سوال کدہا ہے؟
- 104 اللہ کی آنکھ زبان کیوں نہیں 92 اللہ کی نعمتوں کا شکر کس طرح کریں؟
- 104 اللہ کو کیسے سمجھیں؟ 93 ہم اللہ کا شکر کیوں ادا کرتے ہیں؟
- 104 اللہ اور درود 93 اللہ حق پر چلنے والوں کی کس طرح مدد کرتا ہے؟
- 105 اللہ کو واحد کس طرح مانتیں؟ 93 رحمن اور رحیم میں کیا فرق ہے؟
- 105 انسان سے گناہ اللہ کرواتا ہے؟ 93 اللہ اور رب میں کیا فرق ہے؟
- 106 اللہ بڑا ہے کس چیز سے 94 جبر یا اختیار
- 106 اللہ اور رسول میں فرق 94 کیا اللہ خوش ہوتا ہے کسی طرح
- 106 خدا کے بارے تصورات 95 اللہ نور ہے
- 106 وجود خدا کی دلیل 95 نور سے مراد
- 107 کیا ہم اللہ کو دیکھ سکتے ہیں؟ 96 ابراہیم کو اللہ نے ظلیل اللہ کیوں بنایا؟
- 107 آپ کیسا خدا چاہتے ہیں؟ 96 اللہ نے سب سے پہلے کس شے کو بنایا۔
- 107 انبیاء 96 اللہ زمین اور آسمان کا نور ہے اس کا کیا مطلب ہے؟
- 107 افضل نبی 97 حضرت عیسیٰ
- 108 آدم سے ترک اولیٰ یا خطا 98 موسیٰ کا اللہ پر حق
- 108 کیا عیسیٰ اللہ کے بیٹے تھے 98 اللہ کس شے کا عالم تھا؟
- 108 حضرت عیسیٰ اور خدا کا بیٹا ہونا 98 اللہ کے کلمات سے کیا مراد ہے؟
- 109 اللہ نے ابراہیم کا امتحان کیوں لیا؟ 99 اللہ کا سب سے پہلا نام کون سا تھا؟
- 109 آدم کا اعتراف خطا 100 رب کے معنی
- 110 ابراہیم پوری انسانیت کے امام 100 اللہ کہاں ہے؟
- 110 شیطان اور آدم کو سجدہ 101 اللہ نے شراب کو کیوں حرام قرار دیا۔
- 111 کیا آدم نے گناہ کیا تھا؟ 101 خدا اپنی عبادت کا صلہ کس طرح دیتا ہے؟
- 111 کیا نجات کے لئے نبی سے رشتہ داری 102 اللہ نے انسانوں کی ہدایت کس طرح کی؟
- 111 کام آئے گی؟ 102 وجود خدا
- 112 ہاتیل اور قابیل 102 اللہ کے ناموں میں ایک نام ہے عزیز
- 112 نبی بڑا ہے یا نبوت؟ 103 اللہ کی عبادت
- 112 حضرت ابراہیم کے والد کا نام کیا تھا اور 103 رب کی سبیل
- 113 والدہ کا نام کیا تھا؟ 103 اللہ رحمن ہے

- 122 نبی کی ضرورت کیوں ہے؟
- 122 آدم کو اسماء کا علم دیا فرشتوں کو کیوں نہیں دیا؟
- 123 آدم کو کس بات پر جنت مل گئی۔
- 123 آدم اور اہلبیت میں فرق کیا ہے؟
- 123 حضرت ابراہیم قرآن اور صحیح بخاری کی نظر میں
- 123 حضرت نوح کے کتنے بیٹے تھے؟
- 124 انبیاء کے انگریزی نام
- 124 کیا حضرت یوسف حسین تھے؟
- 124 حضرت ابراہیم کو اللہ نے کس نام سے پکارا قرآن میں؟
- 125 حضرت ابراہیم کا امام
- 125 انبیاء اور بھیڑ بکریاں پالنا
- 125 آدم اور عیسیٰ میں کیا فرق ہے؟
- 126 انبیاء کرام
- 126 آدم اور اسماء
- 126 نور بشکل بشر کیوں
- 126 حضرت یوسف حسین تھے یا ہمارے نبی؟
- 126 کیا نبی رسول اللہ ہماری آواز سنتے ہیں
- 127 معصومین
- 127 سورہ دھر کس کی شان میں نازل ہوئی؟
- 127 اہل بیت کی عصمت ورتبہ
- 128 ”علی ولی اللہ“
- 128 حضرت محمد مصطفیٰ و موسیٰ کی مماثلتیں
- 129 سر عام پاک بیبیوں کا نام لینا
- 129 علی کا چاہنے والا کون
- 129 امام زمانہ کے وجود کی دلیل
- 130 علی اور اولاد علی سے محبت
- 113 ابراہیم کے کیا معنی ہیں
- 113 حضرت ابراہیم پر درود و سلام
- 114 موسیٰ نے کوہ طور پر جو چنگی دیکھی وہ کیا تھی؟
- 114 رسول نے کتنے حج ادا کئے؟
- 114 مقام محمود کیا ہے؟
- 114 حضرت عیسیٰ کا مٹی سے پرندہ بنانا
- 115 کیا عیسیٰ پانی پر چلتے تھے؟
- 115 کیا نبی اپنا وزیر خود بنا سکتا ہے۔
- 115 حضرت سلیمان نے ملکہ سبا کو خط میں کیا لکھا تھا؟
- 116 موسیٰ کے معنی
- 116 حضرت ابراہیم نماز پڑھتے تھے یا نہیں؟
- 116 حضرت عیسیٰ کی تخلیق
- 117 نعت ابراہیم کا استحان
- 117 حضرت آدم اور فرشتوں کا سجدہ
- 117 نبیوں کا علم شرط تھا یا علم حقیقی
- 118 نوح و لوط کی بیویاں
- 118 بنی اسرائیل کی نجات کا دروازہ
- 118 دنیا کے دو آدم کون سے ہیں؟
- 119 آدم کی غلطی
- 119 ابراہیم کا مذہب
- 119 حضرت عیسیٰ کو تو زندہ رکھنے کا راز
- 120 حضرت نوح کا اصل نام
- 120 کون سا نبی تھا جو رویا اور گریہ کیا؟
- 120 رسول کی نبوت کی گواہی
- 121 حضرت نوح کی کشتی میں کتنے افراد تھے؟
- 121 آدم کو کس نبی پر اللہ نے خلیفہ بنایا؟
- 121 آدم کو جو اللہ نے اسما کا علم دیا تھا وہ نام کون سے تھے؟

- 145 رسولِ خاتمِ نبی ہے کیوں؟ 131 امام زمانہ کی غیبت کی وجہ
- 145 اہل بیت کون ہیں؟ 131 ”حل من ناصر“ کا مطلب
- 146 ائمہ کی طرف سلام کا جواب 131 احسانِ رسول کا بدلہ
- 146 رسول کا سایہ کیوں نہیں تھا؟ 131 نساء سے کیا مراد ہے؟
- 146 اہلیت کا وجود کس طرح ہوا؟ 132 علیؑ مسلمانوں کے کون ہیں؟
- 147 شیعہ علیؑ کو بہت زیادہ بڑھا دیتے ہیں؟ 132 زبانِ رسول
- 147 کیا اہلیت میں بیویاں بھی شامل ہیں؟ 133 حسینؑ کے کیا معنی ہیں؟
- 148 اماموں کو معصوم مانتے ہیں کیوں؟ 133 کیا امام مردہ کو زندہ کر سکتا ہے؟
- 148 امام حسینؑ وارثِ انبیاء 133 رسولِ خدا کے کتنے گھوڑے تھے؟
- 149 رسولؐ کے کتنے بیٹے تھے۔ 134 مولیٰؑ اور حقِ خلافت
- 150 رسولؐ کے بیٹے کیوں زندہ نہیں رہے؟ 134 رسولِ اکرمؐ کی بشریت
- 150 علیؑ کے بیٹے؛ رسولؐ کے بیٹے 135 ذکرِ اہلیت کا فائدہ
- 150 دین صرف ائمہ سے 135 فرقہ اسلام اور رسولِ وآل رسولؐ
- معصومینؑ کی تبلیغ اور مسلمانوں کی تبلیغ میں 136 رسولِ اکرمؐ پر احساناتِ الہی
- 151 فرق 137 مولیٰؑ اور رسولؐ کی صفات
- 151 امام نسائی اور مولیٰؑ کی صفات 137 ذکرِ معصوم سے کیا مراد ہے؟
- 152 غیبتِ صغریٰ میں امامؑ کے نائب 138 مولیٰؑ کو کرم اللہ وجہہ کیوں؟
- 152 شیعہ اور اہل بیتؑ سے محبت 138 نماز یا ذکرِ حسینؑ
- 152 کیا رسولؐ کا خاندان کافر تھا؟ 138 کیا نبیؐ کے والدین کافر تھے۔
- اللہ نے اہل بیتؑ کو پاک کیا کیا وہ پہلے 139 مجلس میں درود
- 153 پاک نہیں تھے 139 آخری امام زندہ ہے کیسے؟
- 153 کرم اللہ وجہہ کے معنی 140 کر بلا کی جنگ کا وقت
- 153 چنچن نور ہیں کیسے؟ 140 رسولؐ اور منہ بولے بیٹے کی بیوہ سے
- 154 ہاشم اور امیہ 141 شادی
- 154 معراجِ روحانی تھی یا جسمانی؟ 141 واجب فقط رسولؐ پر
- 154 معراج اور خواب میں فرق 143 علیؑ کے دشمنوں پر لعنت
- 155 غیر مسلم امام کا ذکر کیوں کرتے ہیں؟ 143 رسولِ مقبولؐ نے بددعا کیوں نہ کی؟
- 155 چادرِ تطہیر میں قاطعہ 144 امام بارہ یا تیرہ
- 156 ”ب“ کے نقطہ کی فضیلت 144 معراجِ جسمانی تھی یا روحانی؟

- | | | | |
|-----|--|-----|---|
| 167 | اہلبیت اور ہمارے اعمال | 156 | اہلبیت کون ہیں؟ |
| 168 | اللہ درود میں کیسے شریک ہے | 156 | اہل بیت سے مراد کون ہیں؟ |
| 168 | شب ہجرت حضرت علیؑ کی نیند | | اللہ سب سے زیادہ کس کی تعظیم کروانا چاہتا ہے |
| 168 | رسولؐ اور علم غیب | 157 | نبی اکرمؐ کا سایہ کیوں نہیں تھا؟ |
| 169 | آیات کبریٰ کون ہے؟ | 157 | کیا کوئی نبی کی جگہ لے سکتا ہے؟ |
| 170 | اہل بیتؑ کو راز خون نبیؐ العلم | 157 | امام زمانہؑ غائب کیوں ہیں؟ |
| 170 | مولانا علیؑ کے ساتھی | 158 | معرفت امام سے مراد |
| 170 | مولانا علیؑ کی بیرونی اور قرآن | 158 | امام زمانہؑ کی فوج میں داخلہ |
| 171 | انتظار کا فلسفہ کیا ہے؟ | 159 | مولانا علیؑ کی رسولؐ سے نسبت |
| 172 | امامؑ کا چاہنے والا | 159 | رسولؐ کی پرورش کا فیصلہ کس نے کیا؟ |
| 172 | مولانا علیؑ؛ مولانا علیؑ کی زبانی | 159 | امام کی پہچان کیا ہے؟ |
| 173 | مولانا علیؑ اور حالت رکوع میں زکوٰۃ | 160 | ذکر اہلبیت کیا ہے؟ |
| 173 | انجیل میں حضرت محمد مصطفیٰؐ کا ذکر | 160 | حضرت علیؑ کو محمدؐ اور اللہ سے بھی زیادہ بڑھا دیتے ہیں یہ کفر نہیں؟ |
| 174 | سدا امن و قاص اور حضرت علیؑ | 160 | راسخون علم کون ہیں؟ |
| 175 | نفس رسولؐ | 161 | صحیح بخاری اور حضرت علیؑ |
| 175 | مولانا علیؑ کی قوم | 162 | ولایت علیؑ اللہ کے نزدیک کیوں ضروری ہے؟ |
| 175 | امام زین العابدینؑ کا آخری جملہ | 162 | آل محمدؐ کے بغیر بھی اسلام پر چلا جاسکتا ہے |
| 175 | یزید کا سوال جناب زینبؑ کا جواب | 163 | ہماری اور اہلبیت کی عبادت میں کیا فرق ہے؟ |
| 176 | اہلبیتؑ کی محبت ظلم سے بچاتی ہے | 163 | امام زمانہؑ کسی شخص سے نہ ملنے کی تمنا رکھتے ہیں؟ |
| 177 | شیعوںؑ کو مولانا علیؑ کیوں کہتے ہیں؟ | 164 | امام کے دشمن کون ہے؟ |
| 177 | حضرت علیؑ اور اٹمی کے بچے کی مثال | 164 | رسولؐ کے آباء و اجداد کا فرقتے یا مسلمان |
| 177 | حسنینؑ سبط پیغمبر | 165 | اعلان ولایت اور رسولؐ |
| 178 | ابوحنیفہ اور امام باقرؑ | 166 | امامت کیوں ضروری ہے |
| 178 | کیا رسول اکرمؐ ان پڑھ تھے؟ | 166 | معراج |
| 179 | امام زین العابدینؑ اور عبادت | 166 | محبت اہل بیتؑ میں موت |
| 179 | کیا رسولؐ آئی تھے یا جاہل | 167 | |
| 180 | امام زمانہؑ کی شہادت | | |
| 180 | کیا رسولؐ کے چاہنے والوں کو شیعہ کہہ سکتے ہیں؟ | | |

- 189 آل محمد کو مودت حضرت علیؑ اور رضی اللہ تعالیٰ کیوں نہیں کہتے ہیں؟
- 189 آل محمدؑ خای و نجاست سے دور امام زمانہؑ اور قرآن
- 196 علیؑ سے محبت کرنے والے کس حالت محفل کو ذکر علیؑ سے سجاؤ
- 196 میں اٹھیں گے 181 انتظار رکے کیا معنی ہیں اور ظہور کس کو کہتے ہیں۔
- 196 اہمیت ہے؟ 182 رسولؐ زندہ ہیں یا مردہ
- 191 علیؑ کی محبت نہیں ہوگی تو 183 رسولؐ اور آدمؑ میں کیا فرق ہے
- 191 مولانا علیؑ سے محبت کرنے والے کو جنت ملے گی یا نہیں؟ 183 رسولؐ کی سب سے پہلی حدیث اور پہلا وعدہ
- 192 امام کی زیارت کسی طرح ہو سکتی ہے؟ 184 رسولؐ نے کب کہا کہ علیؑ میرے بعد جانشین ہوں گے۔
- 192 درود آل محمدؑ پر کیا اہمیت ہے اور کتنا ثواب ہے۔ 184 حضرت عباسؑ کو ابو الفضل کا لقب کس نے دیا؟
- 192 خوشبوئے رسولؐ 184 رسولؐ کو نماز پڑھنے میں چھوٹ دی کہ کم پڑھ۔
- 193 امام مہدی کا انتظار واجب ہے؟ 185 مولانا علیؑ اور جنگ
- 193 علیؑ کو کیوں پکارتے ہیں؟ 185 تسبیح عظیم نام کی
- 193 مولانا علیؑ افضل ہیں کہ آدمؑ 186 کوئی مشکل ہو تو کیا کریں؟
- 195 علیؑ اور اللہ کے درمیان کیا راز ہے؟ 186 رسولؐ کو پڑھنا آتا تھا یا نہیں؟
- 195 ذکر علیؑ سن کر فرشتے کیا کرتے ہیں 186 علیؑ اور اللہ کی یاد
- 196 رسولؐ اکرمؐ کی نعلین مبارک رسولؐ کون سا معجزہ لائے۔
- 196 کیا رسولؐ نے امام مہدی کے بارے میں فرمایا؟ 187 رسولؐ کے لئے شر کا خطرہ
- 197 امام زمانہ کا لقب بقیۃ اللہ کیوں ہے؟ 187 امام علیؑ کی ولایت پر شک
- 197 جو امام زمانہ پر ایمان نہیں لایا تو اس کا کیا انجام ہے؟ 188 ہجرت اور بستر رسولؐ
- 197 اماموں پر علیہ السلام کہنا 188 امامت ابراہیمؑ و مولانا علیؑ فرق کیا ہے؟
- 198 حضرت علیؑ اور سورۃ اخلاص 188 محمدؐ کیوں نہیں پیدا ہوئے کعبہ میں
- 198 حضرت محمدؐ اور ختم نبوت 188 محبت علیؑ کیا کام کرے گی قیامت کے دن؟
- 199 امام مہدیؑ کی دلیل قرآن سے 189 صحیح بخاری اور احادیث آل محمدؑ

210	محمد و آل محمد کا حق	200	امامت کا معیار
211	رسول کی سب سے بڑی فضیلت	200	نبی کریمؐ نے کبھی عذاب نہیں مانگا کیوں؟
211	مولانا علیؒ کی سب سے بڑی فضیلت	200	اللہ نے رسولؐ کو کہاں نبی بنا کر بھیجا؟
211	رسولؐ کو آدمی کیوں کہتے ہیں؟	201	رسولؐ کی بیٹیاں
211	ولایت علیؒ کو مان لینے سے کیا ہوگا؟	201	کیا مولانا علیؒ کے پاس فرشتہ آتا تھا
212	علیؒ جنت اور دوزخ کو تقسیم کرنے والے	202	رسولؐ کو کالی کالی والا کیوں کہتے ہیں؟
212	کیا رسولؐ غلطی کرتے تھے؟	202	مولانا علیؒ اور دنیا کو تین طلاق
213	رسولؐ کے پاس کتنے معجزے تھے؟	202	معراج رسولؐ جسٹائی تھی یا روحانی؟
213	مولانا علیؒ کا دشمن کون ہے؟	203	شعبہ ہر وقت علیؒ کیوں کرتے ہیں؟
213	مولانا علیؒ رسولؐ پر کتنا تعظیم رکھتے تھے؟	203	چودہ معصومین کا ذکر
214	اسمِ اعظم اور امام	204	امام حسنؑ کے کتنے بیٹے تھے؟
215	سب اہلبیت محمدؐ ہیں یہ کیسے؟	204	مولانا علیؒ اور حالت رکوع میں زکوٰۃ
215	اہلبیت اللہ کی آیت کیسے ہیں؟	204	انبیاء اور آسمان نے اللہ کو کیسے پہچانا
216	نفس رسولؐ کیا اہمیت	204	کیا ولایت علیؒ کو ہر مسلمان سے منوانا
216	مہلبہ اور سیدہ	205	ضروری ہے؟
216	علیؒ معراج پر کیسے چلے گئے؟	205	رسولؐ اکرمؐ آتی
217	مادر علیؒ خانہ کعبہ میں	206	رسولؐ اکرمؐ اور نور
217	اہلبیت کے حج کا معیار کیا ہے؟	206	امت کا رسولؐ سے رشتہ
217	کیا اہلبیت اللہ کی نشانی ہیں	207	حضرت عباسؓ اور جنگ
218	مولانا علیؒ اور رویتِ خدا	207	فاطمہؑ کے نام
218	مولانا علیؒ جنگ میں کیسے جیت جاتے تھے	208	حضرت مریمؑ اور حضرت فاطمہؑ میں
219	مولانا علیؒ خانہ کعبہ میں کیوں پیدا ہوئے؟	208	فضیلت میں فرق
219	رسولؐ کی مرضی کی اللہ کی نظر میں اہمیت	208	تطہیر اہلبیتؑ
219	اہلبیتؑ کے فضائل کی اہمیت	208	خصوصیات رسولؐ و علیؒ
220	حضرت محمدؐ بشر ہیں، ہم جیسے یا نہیں؟	209	کیا نبیؐ نے کبھی جلدی جلدی نماز پڑھی؟
221	غیبت امام زمانہؑ	209	رسولؐ کب نبی بنے؟
222	نبی کریمؐ نے کس کیلئے اپنے کانٹے جھکائے؟	210	اہلبیت کون ہیں؟
223	نبی کی نبوت کا پہلا گواہ کون ہے؟	210	بی بی فاطمہؑ کا رزق
223	رسولؐ کا نام محمدؐ نے رکھا؟	210	مولانا علیؒ کی خلافت اور فضائل

- 235 امام زمانہ سے محبت رکھنے کا ثواب
- 235 کیا رسولؐ ہم جیسے تھے؟
- 237 آدمؑ میں اور حسینؑ میں جنت کی نسبت سے کیا فرق ہے؟
- 237 بیت اور اہل بیت سے کیا مراد ہے؟
- 237 اللہ نے اہلبیتؑ کو کب پاک کیا؟
- 238 محمدؐ کے معنی کیا ہیں؟
- 238 علیؑ کے کیا معنی ہیں؟
- 238 علیؑ کا چہرہ دیکھنا عبادت ہے کس طرح؟
- 239 اہل ذکر سے مراد کون ہیں؟
- 239 پیچن پاک اور آدمؑ کی تخلیق
- 240 مہدی کے کیا معنی ہیں؟
- 240 اللہ کے نزدیک محمدؐ کی کیا اہمیت ہے؟
- 243 حیات امام مہدی
- 243 یا علیؑ کیا آپ نے اللہ کو دیکھا ہے؟
- 243 رسولؐ گون سا حجرہ لائے؟
- 243 مولانا علیؑ کا سب سے بڑا معجزہ کونسا ہے؟
- 244 علیؑ مولانا اور اللہ مولانا میں کیا فرق ہے؟
- اللہ کی وہ کون سے امانت ہے جو مصومین کے پاس ہے؟
- 244 اللہ نے محمدؐ کا نام محمدؐ کیوں رکھا؟
- 245 معراج رسولؐ کیسے ہوگی؟
- 245 مولانا علیؑ کا ظاہر اور باطن کیا ہے؟
- 246 علیؑ کی شان میں غلو
- 246 اللہ نے نور محمدیؑ اٹھی میں کیوں رکھا۔
- 247 اہلبیت کون ہیں؟
- 247 محبت اہلبیت کیوں واجب قرار دی؟
- 247 اہلبیت کی اہمیت
- 248 مولانا علیؑ کی صفات کتنی ہیں۔
- 223 آدمؑ تا خاتم اہلبیت
- 224 مولانا علیؑ افضل ہیں یا حضرت یونسؑ
- 224 مولانا علیؑ سے آپ افضل ہیں یا ابراہیمؑ؟
- 225 مولانا علیؑ افضل ہیں یا حضرت موسیٰؑ؟
- 225 مولانا علیؑ افضل ہیں یا عیسیٰؑ؟
- 225 مولانا علیؑ افضل ہیں یا محمدؐ
- 225 مولانا علیؑ کا علم
- 226 مولانا علیؑ اور امام زمانہ
- 226 امام حسنؑ اور امام زمانہ
- 226 امام حسینؑ اور امام زمانہ
- 226 آل رسولؐ گون ہیں
- 227 رسولؐ کا سایہ کیوں نہیں تھا؟
- 227 علیؑ کا چہرہ دیکھنا عبادت کیوں ہے؟
- 228 نبی کریمؐ کیا ہم جیسے انسان کی طرح تھے؟
- 228 افضل حضرت علیؑ یا انبیاء
- 229 خاندان محمدؐ کی قربانی۔
- 229 مولانا علیؑ کی قربانی
- 230 شب ہجرت علیؑ کا سوجانا
- شب ہجرت علیؑ اللہ نے اپنا نفس علیؑ کو کیوں دیا؟
- 230 کیا رسولؐ کو غیب کا علم تھا؟
- 231 مصعوم سے کیا مراد ہے؟
- 233 ذکر حسینؑ یا ذکر علیؑ عبادت کیسے ہے؟
- 233 محمدؐ آخری نبی کس طرح ہے
- 234 امام زمندہ ہیں آخری یا پیدا ہوں گے۔
- 234 لوگ پیچن پاک کے دشمن کیوں؟
- 234 اہلبیت کا وجود دنیا میں کس لئے تھا؟
- 235 جناب زہراؑ پر ہونے والے ظلم کا انتقام
- 235 امام زمانہ غیبت میں کیوں

	جس قرآن کو پڑھتے ہیں تو تازہ لگتا ہے	248	مولانا علی اور دنیا
257	کیوں؟	248	نقی کے معنی کیا ہیں؟
258	اقرا کے معنی	249	مصطفیٰ کے معنی
258	موت کے بارے قرآن کا قول	249	زہرا کا معنی
258	حضرت علیٰ اور قرآن	249	قرآن
259	علم اور قرآن	249	قرآن اور حدیث میں فرق
259	امام حسینؑ پر ہونے والے مظالم اور قرآن	249	قرآن میں مشرق و مغرب کی قسم
260	امام زمانہؑ اور قرآن	250	رسولؐ کے بغیر قرآن سے ہدایت
260	کتاب اور قرآن میں فرق	250	قرآن کے موضوع کتنے ہیں؟
261	قرآن کا اصل معنی کیا ہے؟	251	آیت میابہ
261	قرآن کس کے لئے ہدایت ہے؟	251	آیات قرآن اور حضرت علیؑ
263	نماز کے وقت قرآن میں	251	کیا قرآن میں رونے کی پابندی نہیں کی؟
263	اللہ قرآن پڑھانے والا	251	کافر کا فرشیعہ کا فرخ مخالفت قرآن
263	قرآن میں باپ بیٹے کی قسم	252	قرآن کے علم کو جاننے والے کو کیا کہتے ہیں؟
264	اللہ نے رسولؐ کو قرآن کیوں دیا؟	252	قرآن میں کربلا کا ذکر
264	حضرت علیؑ نے سب سے پہلے قرآن پڑھا	253	قرآن کا کام
265	قرآن میں شیعہ یا سنی	253	قرآن میں زیر، بر، پیش کس نے لگائے؟
	سب سے پہلا قاری قرآن حافظ قرآن	253	حافظ قرآن کا کیا مطلب ہے؟
265	کون ہے؟	254	قرآن اور اہلبیت میں کیا فرق ہے؟
266	کیا محرم کا ذکر قرآن میں	254	سورہ آل عمران میں عمران کون ہے؟
	امام زمانہؑ کے بارے میں قرآن میں کوئی		قرآن کے علاوہ آسمانی کتابوں میں
266	آیت ہے؟	255	منافقین کا ذکر
266	ہم پر قرآن کا اثر ایک سائیں ہوتا وجہ؟	255	ایمان قرآن پر صاحب قرآن پر
267	قرآن میں قرض حسنہ سے کیا مراد ہے	255	کیا قرآن اور کتاب ایک ہی چیز ہیں؟
267	قرآن خالق ہے یا مخلوق؟	256	قرآن میں کتنی آیات ہیں؟
267	قرآن میں جاہل سے مراد	256	کیا کوئی قرآن کی آیات کی تفسیر کر سکتا ہے؟
	قرآن اللہ کی کتاب ہے اس کی دلیل	257	وارث کتاب کون
268	کیا ہے؟		کیا ہم اللہ کی چاروں کتابوں پر عمل کر
268	کتاب سے کیا مراد ہے؟	257	سکتے ہیں؟

- 278 قرأت کے کیا معنی ہیں؟
- 278 قرآن کیا ہے؟
- 279 قرآن نے اپنے بارے میں کیا کہا؟
- 280 نقل قرآن میں کیوں آتا ہے؟
- 281 قرآن افضل ہے یا البلیت۔
- 281 انا انزلنا سے مراد
- 281 قرآن کیا ہر ایک کی سمجھ میں آتا ہے؟
- 270 سورہ ق میں ق، ص، ن، سے کیا مراد ہے؟
- 282 کیا قرآن مکمل ہے آج؟
- 282 قرآن کس طرح زعمہ ہے؟
- 282 اللہ کن لوگوں کو دوست رکھتا ہے؟
- 283 کتاب مقنون
- 284 سورہ اخلاص کیوں نازل ہوئی؟
- 284 قرآن سے رونما صحیح ہے؟
- 274 قرآن سے ثابت کریں کہ امام زمانہ کا وجود ہے؟
- 274 قرآن اور دوسرے مذہب کی کتابوں میں کیا فرق ہے؟
- 275 قرآن کا اصل مقصد کیا ہے؟
- 286 امام مبین
- 286 قرآن کیا ہے؟
- 287 کیا قرآن معجزہ ہے؟
- 288 سورہ حمد اور صراطِ مستقیم
- 288 تلاوت اور قرأت میں فرق
- 288 سورہ حمد کے انعام یافتہ لوگ
- 289 بسم اللہ کے بغیر نماز
- 289 قرآن کس طوع نازل ہوا؟
- 290 نماز کے اوقات قرآن میں
- اللہ نے قرآن میں گھوڑے کی قسم کیوں کھائی؟
- 269 پورے قرآن کے پڑھنے کا ثواب کیا ہے؟
- 269 بغیر بسم اللہ کے سورہ
- 269 بسم اللہ الرحمن الرحیم میں کیا بڑی خصوصیت ہے؟
- 270 سورہ فاتحہ میں کتنی آیات ہیں؟
- 270 بسم اللہ کے ب کے نقطہ کی حقیقت کیا ہے؟
- 271 لوائے حمد کیا ہے؟
- 271 الحمد للہ کا ترجمہ کیا ہے؟
- 272 بسم اللہ کی حقیقت کیا ہے؟
- 273 کربلا کا ذکر قرآن میں
- 274 رحمن، رحیم کتنی بار آیا ہے قرآن میں؟
- 274 سورہ حمد اور بسم اللہ
- قرآن نے سب سے زیادہ کس عمل کو منع کیا ہے؟
- 274 قرآن اور مجلسِ امام
- 275 قرآن اور ماتم
- قرآن اور دوسری مذہبی کتابوں میں کیا فرق ہے؟
- 276 قرآن خالق ہے یا مخلوق؟
- 276 کیا اللہ نے قرآن میں نام علی استعمال کیا ہے؟
- قرآن کے معنی کیا ہے؟
- سورہ کے معنی کیا ہیں؟
- آیت کے معنی کیا ہیں؟
- تلاوت کے کیا معنی ہیں؟

- 298 کتاب سے کیا مراد ہے؟
- 298 قبر کا عذاب
- 299 امام زمانہ کے بارے میں قرآن میں کہاں ہے؟
- 299 قبر ہم کو یاد کرتی ہے
- 299 قرآن کی تفسیر جائز ہے کرنا؟
- 299 بروز قیامت آنکھ، کان اور دل سے سوال
- 299 ”انہیں روکو! ان سے سوال ہوگا“۔ یہ
- 300 قرآن آسان ہے یا مشکل سمجھنے کیلئے۔
- 300 اللہ کی رحمت سے دور
- 300 قبر میں عمل پوچھا جائے گا یا عقیدہ
- 301 قیامت کب آئے گی؟
- 301 اگر قیامت برپا ہے تو پھر یہ کیوں کہا گیا
- 301 کہ قیامت آ کر رہے گی؟
- 302 قیامت کو برپا کرنے کی کیا ضرورت ہے؟
- 302 قیامت اور ہمارے درمیان کون سی چیز
- 302 حائل ہے؟
- 302 میزان کیا ہے؟
- 303 برزخ کیا ہے اور کہاں ہے؟
- 304 منافقین کی سزا کیا ہے؟
- 304 کیا ہر مسلمان جنت میں جائے گا؟
- 304 قیامت کن لوگوں کے لئے ہے؟
- 305 میل صراط
- 305 اگر قیامت برپا ہے تو پھر یہ کیوں کہا گیا
- 305 کہ قیامت آ کر رہے گی؟
- 305 قیامت کا فلسفہ
- 306 صورت چھوٹا جائے گا تو ہم کیا کریں؟
- 306 دوسری دنیا میں کس چیز کی ضرورت ہے؟
- 306 ابھی ایک سوال باقی ہے۔
- 307 فرمانبردار بیوی کا انجام قیامت میں
- 307 شفاعت کون کر سکتا ہے؟
- 290 فرقان کے کیا معنی ہیں؟
- 290 قرآن کی تفسیر جائز ہے کرنا؟
- 291 قرآن کا اصل مقصد کیا ہے؟
- 291 قرآن آسان ہے یا مشکل سمجھنے کیلئے۔
- 292 قرآن خالق ہے یا مخلوق۔
- 292 اہلیت کی سچائی کا ثبوت قرآن سے ہے؟
- 292 قرآن کا قرض حسد سے کیا مراد ہے؟
- 292 قرآن پڑھنے کا کیا ثواب ہے؟
- 293 روز قیامت
- 293 شافع قیامت
- 293 سایہ اور روز قیامت
- 293 دنیا اور آخرت
- 294 میل صراط کیا ہے؟
- 294 دنیا کے اندھے آخرت میں بھی اندھے
- 294 جہنم میں انسان کو کس طرح کی سزا ملے گی
- 294 مرنے والے کو کتنی منزلوں سے گزرنا ہوتا ہے؟
- 295 دنیا میں اندھا کیا قیامت کے دن بھی اندھا اٹھایا جائے گا؟
- 295 روز قیامت ماں کے نام سے پکارا جائے گا یا باپ کے نام سے
- 296 شراب ظہور کون پئے گا؟
- 296 قیامت کے دن انسانی جسم سے سوال
- 296 زلزلہ کیا ہے
- 298 قیامت کیوں؟
- 298 قیامت کے دن اعمال اور میزان

- 320 کیا کسی کی زندگی میں اضافہ ہو سکتا ہے۔
- 320 انسان کی زندگی کم یا زیادہ کیوں ہوتی ہے؟
- 320 دلی رنج دور کرنا
- 321 زندگی کی حفاظت
- 321 زندگی کس کو کہتے ہیں؟
- 321 موت کا ایک دن مقرر ہے یہ غلط ہے یا صحیح؟
- 322 موت کیا ہے؟
- 323 زندگی اور موت اللہ کے نزدیک کیا ہے؟
- 324 موت کیا ہے؟
- 324 زندگی کے کتنے حصے ہیں؟
- 325 موت کتنی قسم کی ہوتی ہے۔
- 325 موت کس پر آتی ہے اور کس پر موت نہیں آتی؟
- 326 موت کیا ہے؟
- 326 زندگی کیا ہے؟
- 327 جسم اور روح کی کتنی قسمیں یا حالتیں ہیں؟
- 327 حق سے ڈرنا
- 328 موت کو اللہ نے کیوں خلق کیا۔
- 328 مردہ اور زندہ کون؟
- 328 حیات کیا ہے؟
- 328 مردہ کے اعمال کی گواہی
- 329 زندہ اور مردہ کون ہے؟
- 329 شہید زندہ ہے پھر نظر کیوں نہیں آتا؟
- 330 شہید زندہ ہوتا ہے اس کی دلیل
- 330 دنیاوی زندگی سب کی ایک جیسی
- 330 ہر شے کس چیز سے زندہ ہے؟
- 330 کفار کو زندہ رکھنے کا فلسفہ
- 308 قیامت کے دن انسان کی حاضری
- 308 قیامت اور پہلے صراط کا عقیدہ
- 308 قیامت کے دن دل سے آنکھوں سے، کانوں سے سوال؟
- 309 جنت کیا ہے؟
- 309 دو رخ بنانے کی وجہ
- 309 جنت میں کون جائے گا؟
- 310 موت و حیات
- 310 اللہ نے موت کو ذائقہ کیوں کہا؟
- 310 انسان حادثاتی موت کیوں مر جاتا ہے؟
- 311 موت کے وقت مشکل و آسانی
- 311 جلدی موت کی وجہ
- 311 موت کس طرح واقع ہوتی ہے؟
- 312 قبر کا ساتھی
- 312 موت کیوں
- 313 کیا موت سے ہم کو ہوشیار رہنا چاہیے؟
- 313 حیات طیبہ کیسے حاصل ہو؟
- 314 مردہ پر رونے کی وجہ سے عذاب؟
- 314 موت کیا ہے؟
- 315 موت کی قسمیں
- 315 موت کیا ہے؟
- 316 ہماری زندگی کی حالت کیا ہے؟
- 317 موت
- 317 موت کی حقیقت
- 318 موت کے بارے میں مولانا علی نے کیا فرمایا؟
- 319 موت جسم پر آتی ہے یا نفس پر۔
- 319 کسی بھی انسان کی موت کے بارے میں کسی کو معلوم ہوتا ہے؟

- 341 جاہل اور عالم کی کیا پہچان ہے؟
- 342 دنیا میں علم کس طرح وجود میں آیا؟
- 342 تخلیق سے پہلے کسے علم دیا گیا
- 342 علم اور دولت میں فرق
- 343 خلقت کے وقت عالم کون
- 343 علم اور فن سے مراد
- 344 بنیاد اسلام علم و عقل پر
- 344 انبیاء اور امام کو علم غیب ہوتا ہے یا نہیں؟
- 344 یقین علم کے ساتھ
- 344 عالم بننا اعرابی نہ بننا
- 345 علم کی دو بڑی قسمیں
- 345 مولانا علی اور آصف بن برخیا کے علم میں کیا فرق ہے؟
- 345 اول مخلوق کون ہے نورِ قلم، علم، یا عقل۔
- 345 علم کس کی مانند ہے؟
- 346 علم کی قسمیں
- 346 علم اور شجاعت کا آپس میں ربط
- 347 اہل علم
- 347 علم و دولت کی پیاس
- 348 ارادے کی بنیاد علم
- 348 علم کی شکل
- 349 علم کیا ہے؟
- 349 کس علم سے انسان کے مسائل حل ہوتے ہیں؟
- 349 علم و فن سے کیا مراد ہے؟
- 350 کیا نبی یا رسول یا امام کو علم غیب ہوتا ہے؟
- 350 علم اور حکمت میں فرق
- 351 علم و معرفت
- 351 علم کیا ہے؟
- 331 دنیا کی ہر شے کس طرح زندہ ہے؟
- 331 علم
- 331 علم کیا ہے؟
- 331 علم و فن سے مراد
- 332 ایمان کی تکمیل علم کے ساتھ
- 332 علم کس سے حاصل کیا جائے؟
- 333 جہالت اور علم
- 333 علم سے کیا حاصل ہوتا ہے؟
- 333 علم رشد کسے کہتے ہیں؟
- 333 انسان؛ اشرف المخلوقات بوجہ علم
- 334 علم کیا ہے؟
- 334 علم کی جگہ؛ دل یا زبان
- 334 کون سے علم حاصل کرنا چاہیے؟
- 334 ہم کس کو عالم مانیں؟
- 335 عقل ضروری ہے یا علم
- 335 علم ائمہ سے محروم یتیم
- 335 علم کو ہمیشہ پانی سے کیوں نسبت دی جاتی ہے
- 336 علم اتنا
- 336 علم معصوم
- 337 نور سے مراد علم
- 337 علم کی حد
- 338 نور سے مراد علم و عقل
- 339 نظر اور تدبیر کے معنی
- 340 کیا اللہ غیب کا علم کسی بندے کو دیتا ہے؟
- 340 نماز کیسے بنی ہے؟
- 341 علم کیسے حاصل کریں؟
- 341 علمی سرمایہ
- 341 بولنا اچھا ہے یا خاموش رہنا۔

- 361 انسان مومن کب بنتا ہے؟ 351 علم اور یقین میں کیا فرق ہے؟
- 361 مومن کو اپنی زندگی کس طرح گزارنی ہے؟ 352 علم اور دولت میں فرق
- 362 امام کا چاہنے والا 352 علامہ کے معنی
- 362 ایمان کی پہچان 352 یہ کیسے ممکن ہے کہ آدم کو وہ اسم معلوم تھے
- 362 کافر اور مومن کی زندگی میں کیا فرق ہے؟ 352 اور فرشتوں کو نہیں۔
- 363 ایمان والوں کا امتحان 352 اللہ کے نزدیک خلیفہ میں کیا صلاحیت
- 363 ایمان اور مومن 353 ہونی چاہیے؟
- 363 مومن اور محسن میں فرق 353 نور سے کیا مراد علم و حکمت
- 364 امام کی محبت 355 لحد اور علم
- 364 مومن کون ہے؟ 355 علم غیب کس کو ہے؟
- 364 مومن کا سب سے بڑا اعزاز 356 علامہ کے معنی
- 364 پہلے مومن پھر کافر پھر مومن 356 علم اور ہنر میں کیا فرق ہے؟
- 365 امام اور ایک مومن کی زندگی میں فرق 356 علم اور حکمت میں کیا فرق ہے؟
- 365 مومن کو کس طرح زندگی گزارنا ہے؟ 356 علم اور عقل میں کیا فرق ہے؟
- 366 نماز مومن کی معراج 357 علم کا مطلب کیا ہے؟
- 366 مومن کی ضد 357 عالم کی کیا پہچان ہے؟
- 366 انسانوں سے ہم ایک مومن ہونے کے 357 انسان کے رتے کس طرح بنتے ہیں؟
- 366 ناطے کس طرح میں؟ 357 علم کب تک حاصل کرنا ہے؟
- 367 اسلام اور ایمان میں فرق 358 کیا علم ہر ایک کے پاس آسکتا ہے؟
- 367 تقویٰ اور ایمان کیا ہے؟ 358 علم اور آل علم سے کیا مراد ہے؟
- 368 جنت مومن کی وراثت 358 اس کائنات کو عالم کیوں کہتے ہیں۔
- 368 منافقین 359 مومن
- 368 منافق کس کو کہتے ہیں؟ 359 مومن کے فرائض
- 368 منافق کون ہے؟ 359 مومن کی منزل
- 369 منافقین سے مراد 359 مومن کا نظریہ
- 370 اخلاقیات 359 جب کسی مومن کی روح آسانی سے نہ
- 370 غصہ کیا ہے؟ 360 نکل رہی ہو تو کیا کریں؟
- 371 نغیبت 360 مومن کے لئے موت کیسی ہے؟
- 371 تکبر 360 ایمان کس طرح آتا ہے؟

380	مہمان کا مقام	371	حرام کھانا
380	صبح کا سب سے پہلا کام	372	روح کی غذا
381	اچھا مومن کون	372	شیطان سے بچنے کا احتیاج
381	سب سے بڑی عبادت	372	توکل کی تعریف
	TV پر جو عورتوں کو دیکھنا حرام ہے یا صحیح	372	غافل کے معنی
381	ہے۔	373	انسان میں بے چینی یا بے سکونی
381	کیا جاودہ حرام ہے؟	373	دولت سکون
382	کون سا جوا ہے جو حرام نہیں؟	373	کیا اسلام صبح بولنے کا حکم دیتا ہے؟
382	تالی بجانا	374	عمل صالح کا مطلب کیا ہے؟
382	گناہ کہاں کیا جاسکتا ہے؟	374	سب سے بڑی مصیبت
383	شرکی وجہ		سب سے بہادر اور سب سے بزدل کون
383	روح کی غذا	374	ہے؟
383	حوصلہ کسے کہتے ہیں؟	374	سب سے بڑی نعمت
383	جزہ	375	کیا گالی دینا جائز ہے؟
384	روح اور جسم میں فرق	375	مکر کے کیا معنی ہیں؟
384	برے کو برا کیوں کہتے ہیں؟	375	امانت سے کیا مراد ہے؟
385	تمام برائیوں کی جڑ	376	رزق حلال کمانے والے کا ثواب
	انسان کو بہترین مومن بننے کے لئے کیا	376	بدعت کیا ہے؟
385	کرنا چاہئے؟	377	خودکشی کیوں
385	انسان، فرشتے اور جانور میں فرق	377	حسد کون کرتا ہے؟
386	لاٹج کی وجہ کیا ہے؟	377	عارف کس کو کہتے ہیں؟
386	انسان کے غلطی کرنے کی وجہ کیا ہے؟	378	جھوٹ کس معیار کا گناہ ہے؟
	کیا ہر وہ انسان جو ایچھے کام کرتا ہے وہ	378	گناہ کے رتے
387	حقیقی ہے۔	378	بھولنا اور غصہ کس طرح کم ہو
387	ناراضگی یا مہمانی	378	شادی اللہ نے کیوں مستحب قرار دی؟
387	گناہ سے بچنے کا طریقہ	379	حق اور سچ میں کیا فرق ہے؟
388	اسراف کیا ہے؟	379	نفس کتنی قسم کے ہیں؟
388	شیطان کا سب برا احتیاج	380	سب سے بڑا گناہ
388	والدین اور احسان کا بدلہ	380	مسلمان کی ذمہ داری

- 402 ہمارے لئے سب سے اچھا قول کیا ہے؟ 389 انسان کی مصیبتیں کس طرح حل سکتی ہیں؟
- 402 غلطی ہو جائے تو کیا کرنا چاہیے؟ 389 انسان کی نیکیاں اور نجات کی دعا
- 402 شجاعت کس کو کہتے ہیں؟ 390 حسد کیا ہے؟
- 403 ظلم کیا ہے؟ 390 وہ گناہ جن کا عذاب دنیا میں ہوتا ہے
- 403 دین کی تبلیغ کا بہترین طریقہ 391 والدین اور فرمان رسولؐ
- 403 انسان اور جانور میں فرق 391 والدین کو خوش کرنے کی جزا
- 404 عادت کس کو کہتے ہیں؟ 392 غیبت کیا ہے؟
- 404 سچ کی اہمیت 392 گانے بجانے کا حکم
- 405 مسلمان کب مومن بنتا ہے؟ 393 غرور کیا ہے؟
- 405 عورت کو پردہ کا حکم کیوں دیا گیا؟ 394 عمل صلاح کسے کہتے ہیں؟
- 406 غصہ کیا ہے؟ 394 گانے بجانے کے بارے امام کا فرمان
- 406 سب سے برا شخص 395 اسلام میں وعدہ کی اہمیت
- 406 کیا گالی دینا جائز ہے؟ 395 گناہ سے بچنے کا طریقہ
- 406 نفس کو کن چیزوں سے کنٹرول کر سکتے ہیں؟ 395 خوفِ خدا
- 407 نفس مطمئنہ 396 مومن اور بدد کا طریقہ
- 407 سکون کس طرح حاصل کر سکتے ہیں؟ 396 مصیبت میں مومن کو کیا کرنا ہے؟
- 407 تقویٰ اور متقی 397 بچے سے پیار
- 408 دنیا بیری یا اچھی 397 نفسِ لوامہ کے کیا معنی ہیں؟
- 409 شادی کے لئے لڑکی کیسی ہونا چاہیے؟ 397 جسم اور نفس میں فرق
- 409 مشکل اور مصیبت کا فلسفہ 399 ظلم کا مقابلہ
- 410 ہم دنیا میں زندگی کیسے گزاریں؟ 399 فاسق کس کو کہتے ہیں؟
- 411 قناعت کیا ہے؟ 399 ناراضگی
- 411 بچوں کی تربیت 400 انسان کا عیب
- 411 تقویٰ کا صلہ 400 دنیا میں کس طرح رہنا ہے؟
- 412 گالیوں کا جواب 400 شک سے کیا مراد ہے؟
- 412 شجاعت 401 عید کیوں منائی جاتی ہے؟
- 412 جھوٹ کس کس مقام پر بول سکتے ہیں؟ 401 نفس کیا ہے؟
- 413 تقویٰ کی نشانی 401 شک سے مراد
- 413 متقی کون 402 سونا اور ریشم حرام ہونے کی دلیل

427	عملِ صلاح سے کیا مراد ہے؟	413	دنیا میں خیر اور شر
427	عمل کی کیا اہمیت ہے؟	413	غفلت کیا ہے؟
427	تزکیہٴ نفس سے کیا مراد ہے؟	414	کم عمل زیادہ ثواب
428	موسیقی کیوں حرام ہے؟	414	سب سے بڑا آنسو
428	کیا ہم کسی کی برائی کر سکتے ہیں؟	414	مومن کا مطلب کیا ہے؟
428	کبجوس آدمی کون ہے؟	415	تقویٰ کیا ہے؟
428	ظلم کی کتنی قسمیں ہیں؟	415	تقویٰ اختیار کرنے کا فائدہ
429	انسان کو اپنے گناہ کا احساس کب ہوتا ہے؟	416	صبر کی تعریف
429	ظلم و جور سے مراد	416	طیش اور جلال میں فرق
429	مومن کی نشانیاں	417	حسد کرنے کے نقصانات
429	شکر کا کیا مفہوم ہے؟	417	حقیقی کے معنی
430	سب میں بڑا گناہ کون سا ہے؟	417	فتنہ کی بنیاد
430	تلفیح کرنا چاہیے یا نہیں؟	417	انسان پر پریشانی کیوں آتی ہے؟
430	کیا نماز برائی سے بچاتی ہے؟	418	عملِ صالح کا معیار کون ہے؟
431	برائی کی جڑ کیا ہے؟	418	مومن کون ہے؟
431	پانی کھڑے ہو کر پینا چاہیے یا بیٹھ کر؟	418	ماں کا احترام
431	انسان اور ظلم	418	سلام کرنے سے کیا فائدہ ہے؟
431	صلہ رحمی سے کیا مراد ہے؟	419	انسان کب کسی کا دشمن ہوتا ہے۔
432	ظلم کرنے والے کیلئے اللہ کیا کہتا ہے؟	419	نفس کی اہمیت
432	گانا بجانا حرام ہے؟	420	کیا نفس کی تربیت ضروری ہے؟
432	سب سے بڑا گناہ کون سا ہے؟	421	نفس کیا ہے؟
433	انسان کب مکمل انسان بنتا ہے؟		ملک میں امن و سکون اور ترقی کس طرح
433	صدقہ دینا جائز ہے؟	422	ہو؟
433	بڑے گناہ کون کون سے ہیں؟	422	کتکبر سے کیا مراد ہے؟
434	کام کا آغاز	425	تقویٰ کی تعریف کیا ہے؟
434	کوئی عمل عملِ صالح کب بنتا ہے۔	425	یقین سے کیا مراد ہے؟
435	شیطان اتنا نمازی ہو کر بے حیا کیسے ہو گیا	426	فلاح سے کیا مراد ہے؟
435	گناہ سے ہم کس طرح بچ سکتے ہیں؟	426	نجات سے کیا مراد ہے؟
435	گناہ کبیرہ کتنے ہیں؟	427	بذریعہ

- 450 ماتم کا حکم کس امام نے دیا؟ 436 وسیلہ
- 451 عزاداری 436 وسیلے کی ضرورت کیوں ہے؟
- 451 عزاداری کے کیا معنی ہیں؟ 436 جو لوگ وسیلے کو نہیں مانتے
- 451 غم حسینؑ میں رونے والوں کا اجر 437 امام کے علم کا وسیلہ
- 451 غم حسینؑ میں مگرنے والے آنسوؤں کی 437 یا علیؑ مدد کہنا
- 452 قیمت 437 کیا وسیلہ لازمی ہے؟
- 452 امام حسینؑ پر گریہ 438 مدد کس سے مانگیں
- 452 عزاداری، غم حسینؑ اور ماتم 438 منت و مراد کیسے پوری ہو؟
- 453 برصغیر میں محرم کا آغاز کس نے کیا؟ 439 یا علیؑ مدد کیوں کہتے ہیں
- 453 کیا رونا عبادت ہے؟ 439 یا علیؑ مدد
- 453 کیا عزاداری اسلام کا جز ہے 439 اگر میں ایک مکھی کا پر توڑ دوں تو کیا علیؑ مدد
- 454 شیعہ شیبہ کیوں بناتے ہیں؟ 441 کرنے آئے گا
- 454 کیا غم حسینؑ سے انسان کافر ہو جاتا ہے 441 کیا اللہ خود رسولؐ کو توبہ نہیں دے سکتا تھا
- 454 کربلا میں اللہ نے امام حسینؑ کی مدد کیوں 442 علیؑ کو پکارنا مدد کے لئے جائز ہے؟
- 455 نہیں کی 442 اللہ کے علاوہ مددگار
- 455 امام حسینؑ پر گریہ 443 کیا اللہ کی مدد مانگنا کافی نہیں؟
- 455 تازیہ۔ ذوالجناح۔ جھولہ وغیرہ کو چومنا 444 اللہ سے مدد مانگنا
- 456 علم 444 مدد صرف اللہ سے
- 457 حسینؑ پر گریہ اپنے لئے یا اللہ کے لئے 445 اللہ کے علاوہ کسی اور سے مدد مانگنا
- 457 امام حسینؑ پر گریہ کی وجہ 445 اللہ کے غیر سے مدد مانگنا جائز ہے؟
- 458 عزاداری سے کیا مراد ہے؟ 446 بت اور وسیلہ
- 458 کیا اللہ رونے والوں کو پسند کرتا ہے؟ 446 اللہ کے علاوہ کسی اور کو کیوں پکارتے ہیں
- 458 شیعہ مجلس حسینؑ میں کھانا کیوں کھلاتے 448 علیؑ سے مدد کیوں مانگتے ہیں؟
- 459 ہیں؟ 448 رسولؐ سے مدد مانگنا جائز ہے؟
- گھوڑے، علم۔ تازیہ۔ جھولے اور 448 بی بی فاطمہؑ سے مانگنے کا صحیح طریقہ
- 459 تابوت کو کیوں چومتے ہیں؟ 449 یا رسول اللہؐ کہنا جائز ہے؟
- 460 عزاداری 449 مجلس، عزاداری اور نذر و نیاز
- 460 مجلس امام اور نماز 449 شیعہ حضرات کا غم امام میں رونا
- 461 امام حسینؑ پر رونے کی وجہ 450 ماتم کرنے والوں کا انجام

472	مجلس و جلوس	461	نذر کیا ہے اور نیاز کا کیا مطلب ہے؟
473	شیعہ شبیہ کیوں بناتے ہیں؟	462	کر بلا کا معجزہ
	کیا تم شیعہ کا مقصد حیات صرف روٹا اور	463	شیعہ اور گریہ
473	ماتم کرنا ہے	463	عزاداری میں خود کو تکلیف دینا
473	عبادت اور عزاداری	464	کیا رسول بھی غم حسین میں روئے ہیں
474	ذوالجناح	464	شہید پر رونا
475	گھوڑے پر نظر اور نکاح	465	عزاداری کی بقا کا فلسفہ
476	کیا سبیل، نیاز، عظیم یہ سب حرام ہیں۔	465	زنجیر کا ماتم
477	مجلس حسین کا مقصد	465	شیعہ اور علم
478	شیعہ ماتم کیوں کرتے ہیں؟	466	شیعہ جلوس کیوں نکالتے ہیں؟
478	مجلس حسین کیا ہے؟	466	حسین پر رونے سے کیا ہوگا؟
478	عزاداری کیا ہے؟	466	علم اور تعزیہ اور گھوڑے کی شبیہ
479	شیعہ اہلبیت کا ذکر اتنا کیوں کرتے ہیں؟	467	غم حسین میں رونے سے کیا ہوتا ہے؟
479	کیا ماتم حسینؑ اللہ کی مرضی کے مطابق ہے؟	467	امام حسین کا گریہ
480	عزاداری حسینؑ واجب ہے یا سنت؟	467	کھلے عام عزاداری
480	شبیہ بنانا بدعت نہیں ہے؟	468	شبیہ بنانا کیسا ہے؟
480	عزاداری کا مقصد کیا ہے؟	468	شیعہ اور عزاداری
481	عزاداری حسینؑ واجب ہے یا مستحب؟	468	زنجیر کا ماتم
481	عزاداری اور خرچ	469	ذوالجناح اور ہندو کی گائے
481	مجلس حسین کا ثواب	469	زنجیر کا ماتم جائز ہے؟
482	شہید پر رونا	469	شیعہ امام حسین کے قاتل؟
482	عزاداری اور اجز رسالت	470	شیعہ اور علم
483	علم، تازیہ، ذوالجناح کو چومنا جائز ہے یا نہیں؟	470	مجلس میں منی لوگوں کا ذکر
483	نماز افضل ہے یا حسین کی مجلس	470	گریہ اور شیعہ
483	خردوں کو فاتحہ یا نماز وغیرہ کیوں پڑھی جاتی ہے	471	قیص اتار کر ماتم
484	رونے کا فلسفہ کیا ہے؟	471	جھولے، علم اور گھوڑے کو چومنا
485	کیا رونا بدعت ہے؟	472	مجلس حسین کا اجر
		472	امام حسین کا گھوڑا
			مسجد میں عزاداری

- 495 نہانے کے بعد بھی وضو کیوں؟
- 495 خاک پر سجدہ
- 496 سجدہ خانہ کعبہ کی طرف منہ کر کے کیوں
- 496 نماز پانچ وقت یا تین وقت
- 497 نماز باجماعت واجب ہے یا مستحب؟
- 497 کرائے کے گھر میں نماز
- 497 بعض نمازوں میں خاموشی بعض میں بلند
- 498 آواز کیوں
- 498 جلدی جلدی نماز
- 498 درود کا ترجمہ
- 498 نماز کی کیا اہمیت
- 499 قصر نماز کا حکم کیوں
- 499 ہر رکعت میں دو سجدے کیوں
- 499 عبادت الہی کسی طرح کرنی چاہیے؟
- 500 سجدہ کا مفہوم کیا ہے؟
- 500 نماز کے ساتھ ساتھ ذکر و کوۃ
- 501 عبادت کس کی کریں
- 501 واجب نمازیں
- 502 حالت نماز میں والدین کی پکار کا جواب
- 502 واجب کی قسمیں
- 502 حج کا احرام صرف دو چادریں کیوں
- 502 نماز افضل ہے یا امام کی اطاعت
- 503 وضو
- 503 سجدہ کا فلسفہ کیا ہے؟
- 504 اللہ کی عبادت کتنی ہو؟
- 504 بے نمازی
- 504 اللہ کی عبادت
- 504 کائنات کا وہ شخص جس نے سب سے زیادہ عبادت کی
- نذر و نیاز شیعہ کیوں کرتے ہیں یہ تو بدعت ہے؟
- 485 تم شیعہ بار بار کیوں روتے ہو۔
- 486 ابراہیم کی قربانی کی یاد اور امام حسین کی عزاداری میں فرق
- 486 علم کو کیوں چوتے ہیں؟
- 487 شیعہ علم کو اتنی اہمیت کیوں دیتے ہیں؟
- 487 ماتم کون کرتا ہے؟
- 487 نذر و نیاز سے کیا مراد ہے؟
- 487 غم حسینؑ میں اشک بہانے سے کیا ملتا ہے
- 488 عبادت
- 489 عبادت اور عمل
- 489 نماز پڑھنے اور نماز قائم کرنے میں فرق
- 490 عبد اور عابد میں فرق
- 490 نماز کا آغاز
- 490 شیطان کو پتھر کیوں مارتے ہیں منیٰ میں؟
- 491 عرفات سے کیا مراد ہے؟
- 491 واجب کاموں کا ثواب زیادہ ہے یا مستحب
- 491 حج کی کیا اہمیت ہے؟
- 492 نماز کی کیا اہمیت ہے؟
- 492 صراطِ مستقیم کیا ہے؟
- 493 تسبیح سے کیا مراد ہے؟
- 493 قربانی سے کیا مراد ہے؟
- 494 نماز مسجد یا گھر میں
- 494 چھینک کے وقت الحمد للہ کیوں کہتے ہیں؟
- نمازوں کی رکعت اور اوقات کیوں فرض ہیں؟

- 514 خیرات کب شروع ہوتی؟
- 514 خس کب شروع ہوا؟
- 515 سوٹا اور ریشم کے بارے میں نماز کے کیا اصول ہیں؟
- 515 جگہ کے بارے میں نماز کے کیا اصول ہیں؟
- 515 نماز میں نیکیا لالت
- 516 نماز قائم کرنے سے کیا مراد ہے؟
- 516 کلے میں علی ولی اللہ کہاں سے آیا
- 516 اللہ کی عبادت کا حق
- 517 بندگی اور عبادت میں فرق
- 517 دعا
- 517 دعا کیا ہے؟
- 517 دعا کے کیا معنی ہیں؟
- 518 دعا کس طرح کرنی چاہیے؟
- 519 دعا کا کام کیا ہے؟
- 519 اپنی ذات کے لئے دعا
- 519 دعا اور وقفہ میں فرق
- 519 لڑکی کی دعائیں یا لڑکے کی
- 520 دعا کیا مانگیں
- 520 صراطِ مستقیم کی دعا
- 520 عبادت کے بعد اللہ سے دعا
- 521 جنگلی جانوروں سے بچنے کی دعا
- 521 حضرت ابراہیم کی دعا تعمیر کعبہ کے بعد
- 521 دعا کبھی پوری ہوتی ہے اور کبھی نہیں کیوں؟
- 522 قشا قبر سے بچنے کا طریقہ اور دعا
- 522 آنکھوں کی تکلیف کا علاج بذریعہ دعا
- 522 ہاتھ اٹھا کر دعا کرنا پھر اپنے منہ پر ہاتھ پھیرنا
- 523 صراطِ مستقیم کی دعا
- 505 ”ایک نعبہ“ کا مطلب
- 505 نماز ہاتھ کھول کر پڑھنے کا حکم اللہ نے دیا ہے؟
- 506 پانچ چیزوں کو دیکھنا عبادت
- 506 عبد اور عابد میں فرق
- 506 انسان اور باطل کی عبادت
- 507 عبادت کے معنی
- 507 شیطان کی بندگی
- 508 عبادت کیلئے خاص کون کون سی مخلوق ہیں؟
- 508 وضو کے معنی
- 508 کیا کوئی نمازی جہنم میں جاسکتا ہے؟
- 509 عبادت سے مراد کیا ہے؟
- 510 نماز اور زکوٰۃ
- 511 ارکانِ خمسہ کون کون سے ہیں؟
- 511 عید اور جمعہ کی نماز واجب ہے یا مستحب؟
- 511 حی علی خیر العمل اذان میں کب شامل ہوا؟
- 511 بیٹی کے احترام میں کھڑے ہونا کیا سنت نہیں
- 512 سجدہ کیوں
- 512 شراب کیوں حرام ہے اسلام میں؟
- 513 افضل ترین عبادت کیا ہے؟
- 513 رات کو جاگنا دیر تک جائز ہے؟
- 513 جماعت کے ساتھ کس کو نماز پڑھنے کی اجازت نہیں؟
- 513 اجتہاد اور تقلید کا سلسلہ کب شروع ہوا؟
- 514 عبادت اللہ کے نزدیک بہتر عمل ہے یا علم؟
- 514 جمعہ کا دن عبادت کا سلسلہ کب شروع ہوا؟

- 535 شیعہ اور امام کی ہدایت 523 دعا قبول نہ ہونا
- 535 شیعہ کے بارے میں تفصیل 524 دعا کے پورے ہونے کا معیار
- 536 شیعہ کون ہیں؟ 524 ذہن کو تیز کرنے کی دعا
- 536 شیعوں کا کلمہ 524 مشکل کو حل کرنے کی دعا
- شیعہ تین وقت کی نماز پڑھتے ہیں پانچ 525 ابراہیم کی تین دعائیں
- 537 وقت کی کیوں نہیں؟ 525 قبولیت و رد دعا
- شیعہ حضرات ہاتھ کھول کر کیوں نماز 525 نماز کے بعد دعا
- 537 پڑھتے ہیں؟ 526 دعائے قنوت
- 538 شیعہ صحابی کی عزت نہیں کرتے۔ 526 آدم کی دعائیں کس طرح قبول ہوئیں؟
- 538 شیعہ کون ہوتے ہیں؟ 526 دعا کی قبولیت اور واسطہ
- کیا شیعہ دوسرے دین کے ماننے والوں 526 روزہ کھولنے کی خاص دعا
- 538 سے مختلف ہیں؟ 528 آدم کی دعا کس طرح قبول ہوئی؟
- شیعہ زکوٰۃ کیوں نہیں دیتے اور جہاد کے 529 اللہ نے دعا پراتنا زور کیوں دیا؟
- 539 قائل ہیں؟ 529 اللہ نے سورہ حمد میں یہ کیوں کہا کہ صراط مستقیم کی دعا مانگو
- شیعہ حضرت عمر اور حضرت ابو بکر کو 529 امام سے دعا کا طریقہ
- 539 کیوں نہیں مانتے؟ 529 وہ کون سی دعا ہے جو ہر مسلمان پر واجب ہے
- شیعہ انجلی کے اشارہ سے سلام کیوں 530 ہے
- 539 کرتے ہیں 530 دعا کے معنی کیا ہے؟
- 540 شیعہ اور غلو 530 بخارا ترنے کی دعا
- 540 مذہب شیعہ کیا ہے؟ 531 شیعہ
- 540 شیعہ کب دنیا سے متم ہوں گے؟ 531 شیعہ کو کافر کہنے پر کیا جواب دیں؟
- 540 شیعہ علیؑ کو اللہ مانتے ہیں؟ 531 ایران میں شیعہ حکومت
- سنی شیعہ میں نکاح اور طلاق کے طریقے 531 دیگر فرقوں کی شیعوں سے نفرت کی وجہ
- 541 مختلف کیوں 532 شیعہ لکیر کے فقیر ہیں؟
- 541 امام کے شیعہ 533 شیعہ کافر ہیں کیونکہ خدا کے علاوہ مدد
- 541 شیعہ اور صحابہ کو برا کہنا 533 مانتے ہیں
- 541 شیعہ کون ہے؟ 533 سنی اور شیعہ میں فرق
- شیعہ اہل بیت کو علیہ السلام کیوں کہتے ہیں 534 فقہ شیعہ میں زنا کی سزا
- 541 شیعہ ہاتھ کھول کر نماز کیوں پڑھتے ہیں؟ 534

	شیطان کن لوگوں کو آسانی سے گمراہ کرتا ہے؟	543	شیعہ اور متعہ
551	کیا شیطان فرشتوں کا استاد تھا؟	544	شیعہ نماز میں زور سے بسم اللہ کیوں پڑھتے ہیں
552	کس طرح کوئی انسان شیطان بن جاتا ہے؟	544	شیعہ اور روزہ دیر سے کھولنا
552	شیطان اور صراطِ مستقیم	545	شیعہ اور صحابہ
553	بت پرستی کیسے شروع ہوئی؟	545	شیعہ اور کلمہ میں ولایتِ علی کا اعلان
554	شیطان فرشتوں کا سردار	545	شیعہ امام بارگاہ میں سجدہ کرتے ہیں کیوں
554	ابلیس اور شیطانیت میں فرق	546	شیعہ اور خاک پر سجدہ
554	منیٰ کو شیطان نے کیوں حقیر کہا؟	546	امام کے شیعہ
555	شیطان کے تین مخصوص مقامات	546	شیعہ نجف جاتے ہو زیادہ تر کعبہ کیوں نہیں جاتے۔
555	شیطان کے نام	546	شیعہ مولا مولا کیوں کرتے ہیں، اللہ اللہ کریں۔
555	حج میں تین شیطان کو پتھر کیوں مارتے ہیں؟	547	شیعہ کافر نہیں تو اور کیا ہو؟
556	شیطان کو جنم میں سزا کیسے ملے گی؟	547	شیعہ کی پہچان کیا ہے؟
556	بت پرستی کا آغاز کب ہوا؟	547	امام حسین کو شیعوں نے مارا تھا؟
557	شیطان فرشتوں کا استاد تھا کیا یہ سچ ہے؟	548	شیعہ روزہ دیر سے کھولتے ہیں کیوں
557	جنگِ احد سے بھاگنے والوں کا ایمان	548	تراویح کی عبادت شیعہ کیوں نہیں کرتے؟
558	حضرت ابوطالب کا ایمان	548	شیعہ کون ہے؟
559	لعنت کا مستحق	549	قیامت کے دن شیعوں کی شفاعت
560	فرقہ اور دین میں فرق	550	شیعہ اذان میں علی کا نام کیوں لیتے ہیں؟
560	فرعون کون تھا؟	550	شیطان
560	رزق	550	شیطان انسان کو کس کس طرح سے گمراہ کرتا ہے؟
561	کیا جانور باتیں کرتے ہیں؟	550	شیطان کی قسمیں
561	انسان کی تعریف	550	ماہِ رمضان میں شیطانی کام
562	جادو اور معجزہ میں فرق	551	شیطان گمراہ کرنے والا پہلے یا ہدایت کرنے والا ہادی پہلے۔
562	عُجب کیا ہے؟	551	
563	آزاد کون	551	
563	تہار یعنی تہہ نازل کرنے والا	551	

- 573 وقتِ خلافتِ باغِ فدک واپس کیوں نہ لیا
- 573 کافروں سے دوستی
- 574 ایمان کی پیمان
- 574 نیکی کو کس طرح قائم رہ سکتی ہے؟
- 574 صحابی کسے کہتے ہیں؟
- 575 بیٹے کی تمنا
- 575 ثواب
- 575 مرحوم کس کو کہتے ہیں؟
- 575 رحمت کس کو کہتے ہیں؟
- 576 نعمت کیا ہے؟
- 576 ملعون کس کو کہتے ہیں؟
- 576 حلیم کسے کہتے ہیں؟
- 576 عقیدہ سے مراد
- 577 کون ہیں؟
- 577 کرنا کا تین
- 577 رزق میں برکت
- 577 حق اور باطل سے کیا مراد ہے؟
- 578 عقل کے مدارج
- 578 مذہب کی ضرورت
- 579 اہل حق کم اور اہل باطل زیادہ کیوں؟
- 579 دنیا میں ترقی
- 579 حکمت سے مراد کیا ہے؟
- 579 فطرت سے کیا مراد ہے؟
- 579 لوگ کیوں روتے ہیں کس کس کی وجہ
- 580 نقصان ہے؟
- 580 دنیا کی آخری حد
- 580 آدم سے کیا مراد ہے؟
- 581 محراب کے کیا معنی ہیں؟
- 581 صراطِ مستقیم کا راز
- 563 انسانی ذہن میں سوال
- 564 خلقتِ انسان کی وجہ
- 564 زندگی بھر یاد رکھنے کی باتیں
- 564 دنیا میں کتنے مذاہب ہیں؟
- 565 جسم کا ممتاز حصہ
- 565 انسانی جسم میں دل کا کام
- 565 حضرت ابوطالب کے مومن ہونے کا ثبوت قرآن سے
- 565 شجرِ طیبہ
- 566 نجف کی سرزمین مالک
- 566 وفا کیا ہے؟
- 566 سرورِ راحت کیا ہے؟
- 567 حضرت ابوطالب کو کافر کہنے کی وجہ
- 567 حق کیا ہے؟
- 567 اسلام کے بڑے بڑے علمبردار
- 568 علم کی تاریخ کیا ہے
- 569 ابوطالب نے نماز کیوں نہیں پڑھی؟
- 569 کیسے پتہ چلے کہ کون حق پر ہے؟
- 569 کیا جنگلی جانور معصوم یا نبی وغیرہ کو کھا سکتے ہیں؟
- 570 امامِ ضامن سے مراد
- 570 ایمانِ ابوطالب
- 570 امام کا مادہ پرست کو جواب
- 571 انسانی جسم کس طرح کام کرتا ہے
- 571 جنت میں دن ہوگا یا رات؟
- 571 ایمان کیا ہے؟
- 572 سب سے بڑا کنجوس
- 572 بت پرستی کا آغاز کس طرح ہوا؟
- 572 نبی کا کسی کو بھائی کہنا افضل ہے یا دوست؟

588	ذلیل کے کیا معنی ہیں؟	581	کافر کون ہے؟
588	حکیم کے کیا معنی ہیں؟	581	عجزہ کیا ہے؟
588	انسان افضل ہے یا فرشتے۔	582	کمال ایمان
589	عشق کے معنی	582	مقام محمود کا وعدہ
589	وجہ تخلیق	582	حجت سے کیا مراد ہے؟
590	ارادہ	582	حق اور باطل کے درمیان فاصلہ
590	انسان مجبور یا مختار	583	منہ بولا پینا
590	جہاد کیا ہے؟	583	شریعت میں غریب
592	کافر کون ہے؟		تکبیرۃ الاحرام میں کانوں تک ہاتھ لے
592	صوفی کس کو کہتے ہیں؟	583	جانا
593	تمام انسانوں میں مساوی شے	584	میاں بیوی کا جھوٹا کھانا پینا
593	رزق کے کیا معنی ہیں؟	584	مالک اور رضوان کون ہیں؟
593	انسان کب بھوکا ہوتا ہے؟	584	مسجد اقصاء سے کیا مراد؟
593	ولی کسے کہتے ہیں؟		مردوں کو جنت میں حوریں تو عورتوں کو کیا
594	حق کی قسمیں	584	ملے گا؟
	اگر کوئی شرعی غلطی کرے تو اس کو کس	585	لسانی تنظیم میں شامل ہونا جائز ہے یا حرام؟
594	طرح سمجھایا جائے۔	585	جنت کی ترنا
595	فشار قبر کیا ہے؟	585	قبر میں کیڑوں سے تحفظ
595	ابو طالب کس طرح مسلمان ہیں؟	585	خوش قسمت کون ہے؟
595	سراج منیرہ کے کیا معنی ہیں؟	586	سب سے بہادر طاقتور کون ہے؟
596	شرم کی بنا پر گناہ کی معافی نہ مانگنا	586	قلم و ستم سے بچنے کا طریقہ
596	شریعت کے معنی		وہ کون سا گناہ ہے جس کو اللہ معاف نہیں
596	روح کے مظہر کا یقین	586	کرے گا؟
597	دل کا کیا کام ہے		کیا کے میں بغیر عمرہ کی نیت سے داخل
597	دین کیا ہے؟	586	ہوا جاسکتا ہے؟
598	مسلمان کا لفظ	587	مرید سے کیا مراد ہے؟
598	ولی کے کیا معنی ہیں؟	587	جلوس کا مقصد
598	عبد و معبود	587	تقدیر سے کیا مراد ہے؟
599	اللہ کی معرفت کے درجے	588	انسان کی قسمت

- 610 انسان کا سب سے بڑا منصب 599 فقیر کی قسمیں
- 610 اسمِ اعظم کتنے ہیں؟ 600 حجت الہی کس کو کہتے ہیں؟
- 610 پیل صراط 600 فطرت اور شریعت میں فرق
- 611 اسلام پر عمل کرنا بہت مشکل ہے کیوں؟ 601 انسان کے خسارے کا کیا مطلب ہے؟
- 611 بیت المامور کیا ہے؟ 601 نعمت کیا ہے؟
- 611 اسلام میں حاکم بنانے کی شرائط 601 ذکر الہی سے مراد
- 612 کر بلا ایک قصہ و حادثہ ہے یا معجزہ 602 جانور کو مارنا
- 612 انسان کے تمام فیصلے عقل کرتی ہے یا دل؟ 602 حرام کس بنیاد
- 612 وقفاور کیفا میں کیا فرق ہے؟ 602 صراح سے کیا مراد ہے؟
- 613 مجلس یا محفل 602 قبلہ و کعبہ سے مراد
- 613 اصول دین اور فرتے 603 مقام ابراہیم سے مراد
- 614 نسل انسان 603 خانہ کعبہ اور بت
- 614 جن کاموں میں کافر، مشرک اور مسلم کا 603 فطرت دین
- 614 فرق نہیں ہے 604 بچہ کا مذہب
- 615 غربت سے نجات 604 معاویہ کافر یا مسلمان؟
- 615 والدین کی ناراضگی 604 اللہ کی ہزاروں نعمتوں کا شکر
- 615 قرضِ حسنة 605 اللہ سے ڈرو سے کیا مراد ہے؟
- 616 سو دیکھئے 605 کیا سارے اصحاب ایک درجہ کے ہیں؟
- 616 شطرنج کا حکم 605 متقی
- 617 قبر میں کم عذاب کا وقت 606 صبر کیا ہے؟
- 617 نفس کیا ہے؟ 606 خالق اور باپ میں کیا فرق ہے؟
- 618 اسلام کے فرتے 607 نکاحات ایک حادثہ ہے یا سچ
- 618 والدین اور بچوں کی پرورش 607 360 بت کیوں ہیں
- 619 اللہ اور بندوں سے بار بار مانگنے میں فرق 607 احسان کے کیا معنی ہیں؟
- 619 دنیا کی زندگی 608 جسم اور روح میں حاکم کون؟
- 619 اچھا دن کونسا 608 مسلمان کس طرح بن گئے؟
- 619 مرد و عورت کے حقوق 609 ریاض الجنۃ کیا ہے؟
- 619 وہ کونسا کلمہ ہے جس کا پہلا جملہ کفر اور 609 نسبت کی اہمیت ہے یا نہیں؟
- 620 دوسرا جزا اسلام ہے 609 نور سے مراد کیا ہے؟

- 631 عقل مند کون ہے؟
- 632 انسان کا سب سے بڑا دشمن
- 632 روح کیا ہے؟
- 633 اسلام میں سزا زیادہ ہے یا جزا؟
- 633 ابوطالب کون تھے؟
- 634 کفر کیا ہے؟
- 634 امّ اعظم کیا ہے؟
- 635 رسالت سے کیا مراد ہے؟
- 636 دین کی تعریف
- 636 دلوں کی تھکن
- 637 کائنات کی سب سے افضل مخلوق
- 637 خوف کیوں ہوتا ہے؟
- 637 امن کا قیام
- 638 ظالم کون ہے؟
- 639 اسلام اور کفر کی پہلی جنگ
- 639 حضرت ابوطالب کا دین
- 639 ابوطالب اگر مسلمان تھے تو انہوں نے
- 640 کب کلمہ پڑھنا
- 640 اسلام حاصل کرنے کے طریقے
- 642 بڑے لوگ رسول کے ساتھ کیوں؟
- 642 جن پر نعت نازل ہوئی
- 642 رسول کے ساتھی یا اصحاب کون ہیں؟
- 643 ابوطالب کا ایمان کیا تھا؟
- 644 دنوں سے دشمنی سے کیا مراد ہے؟
- 645 ترک اولیٰ
- 645 تبیان کا مطلب
- 645 اللہ کی نشانیاں
- 646 اجز رسالت
- 646 مشکل اور مشکل میں فرق
- 620 بچوں کے سوتے ہوئے ڈرنے کی وجہ
- 620 مسلمان چھلکے والی مجلس ہی کیوں کھاتے ہیں؟
- 620 کتا کیوں نخس ہے؟
- 621 داڑھی کا حکم
- 622 بعد رسولؐ یا شاہت یا خلافت
- 622 اذان کے سننے کا فائدہ
- 622 دین کی ضرورت
- 623 غرور کا فلسفہ
- 623 جنت سے بڑھ کر چیز
- 623 انسان کو یقین کس شے پر نہیں ہوتا؟
- 624 اللہ کی مضبوطی
- 624 مہابہ
- 625 خلقت انسان کا فلسفہ
- 625 فلاح یافتہ لوگ
- 626 خواہش اور عقل کی تقسیم
- 626 مشکل ترین کام
- 627 ڈر کا فلسفہ
- 627 انسان کی زندگی کی اہمیت
- 628 انسان اور رشتے
- 628 فقہ کس کو کہتے ہیں؟
- 628 انسان اور احکام
- 629 اکثریت اور حق
- 629 اسلامی طریقہ سے انسانوں کی تقسیم
- 629 انسان کے جسم میں تکلیف کیوں ہوتی ہے؟
- 630 یہ کیسے پتہ چلے کہ اللہ ہم سے راضی ہے؟
- 630 امام سے چھ چیزوں کا سوال
- 631 بندوں کو ہم کس طرح راضی رکھیں؟
- 631 دین کیا ہے؟

- 661 خلافت راشدہ کو راشدہ کیوں کہا جاتا ہے؟
- 661 کلمہ اور پاکیزگی
- 661 طاغوت کس کو کہتے ہیں؟
- 661 کسی کے گھر کی چوکھٹ کو چومنا
- 662 اقراء کے کیا معنی ہیں؟
- 662 آدم کس کے خلیفہ تھے؟
- 663 روح کیا ہے؟
- 664 کافر کون ہے؟
- 664 چینی کا ذکر
- 665 نعرہ حیدری و نعرہ بکبیر
- 665 صحابی کو برا نہیں کہا جاتا ہے؟
- 666 سجدہ کا مفہوم
- 666 جہاد کیا ہوتا ہے؟
- 667 کیا نبی ہم جیسا ہوتا ہے؟
- 667 اسلام میں 72 فرتے کیوں بن گئے؟
- 667 رجعت
- 668 قربانی مسلمان پر فرض ہے یا سنت؟
- 668 نبی کی ضرورت کیوں ہے؟
- 668 کیا اللہ امتحان لیتا ہے؟
- 669 رب کہاں ہے؟
- 669 عہدے اور اللہ کی عطا
- 670 انسانی خلقت کا مقصد
- 671 امام کی نصرت سے کیا مراد ہے؟
- 671 تقیہ کیا ہے؟
- 672 عبد اور ابو عبد اللہ میں کیا فرق ہے؟
- 672 اہلبیت کی خدا کے نزدیک کیا اہمیت ہے؟
- 672 عبد کو کیسا ہونا چاہیے؟
- 672 تسبیح سے کیا مراد ہے؟
- 673 واجب اور لازم میں کیا فرق ہے؟
- 647 دین کیا ہے؟
- 647 مرد و عورت میں افضل کون
- 647 مظہر الہی سے مراد
- 647 سنی و جماعت کس طرح وجود میں آئی
- 648 وہابی کون ہے اور یہ کس نے بنایا؟
- 649 ہندو، عیسائی، یہودی، وغیرہ کی نجات ہوگی؟
- 649 مسلمان میں فرتے
- 651 تسبیح کے کیا معنی ہیں؟
- 651 اولوالامر کون ہیں؟
- 652 جنت کے دروازے پر کیا لکھا ہوا ہے؟
- 652 انسان کے دو بڑے نقص
- 653 اسلام میں شادی کی اہمیت
- 653 ہجرت اور فرار میں کیا فرق ہے؟
- 654 امام یا خلیفہ کون بناتا ہے؟
- 654 فضیلتوں کا مرکز کون ہے؟
- 655 روح کا وجود کس طرح ہوا؟
- 656 سجدے کا مفہوم کیا ہے؟
- 656 انسان ظالم کس طرح بن جاتا ہے۔
- 657 ایمان کس طرح آتا ہے؟
- 657 پیغمبری کس کو کہتے ہیں؟
- 657 امام کسے کہتے ہیں؟
- 657 طاقت کا جواب طاقت سے دینا کیسا ہے
- 658 اصحاب کہف کی لمبی نیند
- 658 مسلمانوں کے نزدیک معتبر لوگ
- 659 ولایت کا پیغام اور کار رسالت
- 659 مسلمان عورت غیر مسلمان سے شادی
- 659 کیا مصیبت صرف ان پر آتی ہے جو گناہ
- 660 کرتے ہیں؟
- 660 خلق کی کتنی قسمیں ہیں؟

- 682 کیا نبی نے کبھی کوئی غلطی کی؟
- 682 امام معصوم کی اصل حالت کیا تھی۔
- 683 سلام کرنے کا کیا فائدہ ہے؟
- 683 بعض مرتبہ ہوا میں بھی خوشبو آتی ہے کیسے
- 683 زیارت امام حسین کے فائدے اور ثواب
- 684 گناہ کس طرح معاف ہوتے ہیں
- 684 نبوت 40 سال میں؟
- 685 کیا اسلام سے پہلے نکاح ہوتا تھا؟
- 685 ابوطالب کا ایمان
- 685 کیا نبی اللہ اپنی ماں کے علاوہ کسی دہائی کا
- 686 دودھ پی سکتا ہے؟
- 686 مسواک کیوں کرتے ہیں؟
- 687 کیا حضرت ابوطالب مسلمان تھے۔
- 687 رسول نے حضرت ابوطالب کو اپنا وکیل
- 687 کیوں بنایا
- 689 تیرا کرنا جائز ہے یا حرام ہے؟
- 689 ال م سے کیا مراد ہے؟
- 689 جنہم کے چوکیدار کتنے ہیں؟
- 689 سفید داڑھی یا سفید بال کی کیا اہمیت ہے
- 689 زندگی اور شعور کے لئے کتنی چیزوں کی
- 690 ضرورت ہے؟
- 690 انسان کے بال اور ناخن جان کیوں نہیں رکھتے
- 690 پہاڑ درخت اور جانور کس طرح سجدہ
- 691 کرتے ہیں؟
- 691 امام کے سجدے کو اللہ نے سورہ حج میں
- 691 اپنا سجدہ کیوں کہا۔
- 691 بیعت کے معنی
- 692 صلح اور جنگ
- 692 حق کیا ہے؟
- 673 صلاۃ سے مراد
- 674 تقویٰ کے کیا معنی ہیں؟
- 674 اللہ کی صفات سے کس طرح معرفت ہو؟
- 674 صحابی رسول کا محشر کے دن کیا مقام ہوگا؟
- 674 فقیہ یا مرجع کون ہیں ان کی اطاعت کرنا
- 674 لازم ہے یا نہیں؟
- 675 ”قل“ کا کیا مطلب
- 675 سچے سے کیا مراد ہے؟
- 675 نبی اور میراث
- 675 حجرِ طیبہ سے کیا مراد ہے؟
- 676 کافر کو قتل کرنا
- 676 کوئی حاجت اور سوال
- 676 مسلمان، شریعت اور فقہ
- 676 بقا و فنا
- 677 انسان کو یقین کب آتا ہے؟
- 677 ابوطالب کا ایمان کیا تھا؟
- 678 ابوطالب نے کلمہ کیوں نہیں پڑھا
- 678 حق کیا ہے؟
- 679 بے عمل مگر محب اہل بیت
- 679 عالم کون ہے؟
- 679 کیا بغیر اعمال صالح کے کوئی جنت جاسکتا
- 679 ہے؟
- 680 ”مگن“ کی حقیقت کیا ہے؟
- 680 باب الجنان کتنے ہیں؟
- 680 بڑا گناہ گار کون ہے؟
- 681 سید اور اہل سنت
- 681 عرش کیا ہے؟
- 681 رونا کیا ہے اس کی کیا حقیقت ہے؟
- 682 نقطہ سے کیا مراد ہے؟

704	کافر کون	692	روح کی غذا
704	ماتم کے لئے حدیث	693	اولوالعزم کے معنی
704	اصحاب رضی اللہ اور علی کرم اللہ وجہ	693	اطاعت کس کی کرنی چاہئے؟
705	عقل اور عشق میں فرق	693	ایمان والوں سے مراد
706	لعنتی اصل میں کون ہے؟	693	حجر اسود سے مراد
706	یزید کو "رضی اللہ" کہنا	694	مولا کے معنی
706	ستارہ کون سے چوکھٹ پر اترتا؟	695	بزرگوں کی اہمیت
706	عام انسان اور آیات کی تفسیر و تشریح	695	جاہل کون ہے؟
707	عاقل یا غفلت کون ہے؟	695	ابوطالب کا ایمان
707	امام حسین اور حر	696	مسلمان ذلیل و خوار کیوں؟
708	فقیر کس کو کہتے ہیں؟	697	اللہ نے مریم کی شادی کیوں نہیں کروائی؟
708	انسان کب آزاد محسوس کرتا ہے؟	697	غیبت امام مہدی
708	اللہ نے امام حسینؑ کو شہید کیوں کروایا اس	698	یزید اور مطالبہ بیعت
	کی کیا وجہ تھی؟	698	صحابی رسول کا دشمن
709	مسلمانوں اور کافروں کے دین میں فرق	699	جنگ اور جہاد میں فرق
710	فطرت اور عادت میں فرق	699	اسلام میں قتل کی سزا
710	امام کی ضرورت	699	جہاد کی قسمیں
710	اُمی کا مطلب کیا ہے؟	700	نبی کا استغفار کرنا
711	ممبر کا معنی	700	یزید کا اسلام
711	اولوالادمر کون ہیں؟	701	قیح کا مطلب
711	جنت میں گناہ گار کیسے جاسکتے ہیں	701	جنت بن چکی یا بنے گی
712	انبیاء کرام کے کاموں کا فلسفہ	702	سب سے بڑی نعمت
712	رشتے کتنے قسم کے ہوتے ہیں؟	702	اسرائیل سے مراد
713	مسک سنی میں طلاق	702	پاکستانی جہنم
713	طالبان کون ہیں؟	702	امام ضامن سے مراد
713	نماز جمعہ کے کی اہمیت		کیا خدا چاہتا ہے کہ اسکا نبی رات دن
714	سجدہ کرنے کی وجہ	703	عبادت کرے؟
714	مسلمان اور وہشت گرد	703	جنت میں جانے کا راستہ
714	غلام احمد قادیانی سچا نبی تھا؟	703	رجب کا مطلب کیا ہے؟

724	صراط سے مراد	715	بخیل کون ہے؟
724	بدعت کیا ہے	715	سورہ شمس میں سورج اور چاند کون ہیں؟
724	امام شافعی اور غلو	715	خانہ کعبہ میں گم شدہ چیز
725	مذہب اور دین میں فرق	716	صحابہ نے یزید کا مقابلہ کیوں نہ کیا؟
725	خلافت کی کیا حقیقت ہے؟	716	حضرت قاسم کی شادی کر بلا میں
726	حج کا ثواب	716	جزا اور عطا میں فرق
726	عذاب کہاں نازل ہوتا ہے؟	717	واجب جہنم کیا جہنم سے بچ سکتا ہے؟
727	اسلام ایک مذہب ہے یا مشن؟	717	شب قدر کے فضائل
727	دین میں زبردستی	718	کلمہ پڑھ کر سید ہونا
727	اسلام کے بڑے معجزے	718	عورت کے نقص
727	نبوت اور ختم نبوت میں فرق	718	نکاح میں لڑکی کی اجازت پہلے
728	عمل صالح سے مراد	718	رسول اکرم کا اپنے چچا سے شادی کی
729	کام کے جو دوسل لانے کی ضرورت کیا ہے؟	719	اجازت لینا
730	نماز کس پر واجب ہے؟	719	چالیس سال کے بعد اعلان رسالت
730	چھوٹا سا عمل مگر شرک	719	مریم کے معنی
730	استحباب کسے کہتے ہیں؟	720	رشتے آسمانوں پر
731	”انا للہ وانا الیہ راجعون“ قول امیر	720	خانہ کعبہ میں بت کہاں سے آئے تھے؟
731	حقیقت اور عقیدہ میں کیا فرق ہے؟	720	”مالک یوم الدین“ سے مراد
732	اولوالا امر کس کو کہتے ہیں؟	720	رضی اللہ تعالیٰ عنہ کون ہوتا ہے؟
732	اسلام میں جبر نہیں	721	اصلی شہد کی نشانی
732	سورہ یسین کا ثواب	721	مشکل کا حل
732	جانشین رسول	721	مولانا علی پر سب و شتم کب ختم ہوا؟
733	شے کس کو کہتے ہیں؟	722	کعبہ ہدایت ہے
733	دنیا خالق ہے یا مخلوق	722	حضرت ابوطالب معصوم تھے یا غیر
733	اسلام میں سب سے بڑا جشن	722	معصوم؟
734	صمد کے معنی	723	پھل بیٹھے اور کروے وغیرہ کا فلسفہ
734	انسان کی نجات	723	جبرائیل کی عمر
734	معرفت خدا اور مولا علی	723	نبی امام اور خدا بنانے والے
734	نبی کی پہچان کیا ہے؟	724	امام کی اطاعت کا معیار

- 747 آمر کی تعریف 735 غیبت امام میں امام کا کام
- 747 اللہ کی زمین کے وارث کون ہے؟ 735 تقلید سے کیا مراد ہے؟
- 747 روح کی حقیقت 737 اسلام میں فرقے بندی کی بنیاد کب پڑی
- 748 انسان کا آغاز اور انجام 738 آپ علی کو مولا کیوں مانتے ہیں؟
- 749 امام و نبی نور 738 مولوی کے کیا معنی ہیں؟
- 749 معصوم کتنے ہیں؟ 738 نفس اور Igo میں فرق
- 750 ولایت کیوں ہے؟ 738 پہلا منکر ولایت
- 750 ایمان لانے کا کیا مطلب ہے؟ 739 حضرت مسلم بن عقیل کے کتنے بیٹے تھے؟
- 750 صلاۃ کے کیا معنی ہیں؟ 739 عقیدہ کے معنی
- 751 رزق اور عمر میں کس طرح اضافہ ہو؟ 739 امام کی دلیل قرآن سے
- 751 مولا علیؑ اور حالت رکوع میں زکوٰۃ 739 معجزہ کیا ہے؟
- 751 امام کس کو کہتے ہیں؟ 740 خلافت ظاہر کے وقت مولائے کیا فرمایا
- 752 امام کس طرح سب کی سن سکتا ہے؟ 740 غیب اور غائب میں فرق
- 752 کتاب ہدایت کوئی کتاب ہے 740 صراط مستقیم
- 752 دین کا انحصار کس چیز پر ہے۔ 741 ملائکہ افضل ہیں یا انسان؟
- 753 شادی کا اصل مقصد کیا ہے؟ 741 سفر میں روزہ
- 753 درود کے کیا معنی ہیں؟ 741 حضرت ابوطالبؑ کی نماز جنازہ
- 753 محبت 742 ماں باپ کی عظمت
- 754 مذہب یا دین کی انسان کو کیوں ضرورت ہے 742 جس کی کوئی حد نہیں
- 755 بڑھا پایا اور انسان 743 مال و اولاد فتنہ
- 755 فلسفہ روزہ 743 جنگ کتنی قسم کی ہوتی ہیں؟
- 755 کبھی ختم نہ ہونے والی دولت 743 کفر کے کہتے ہیں؟
- 756 امام کا گھر سامان سے خالی خالی 744 اقسام واجب
- 756 اللہ نے امام حسینؑ ان کو بچایا کیوں نہیں؟ 745 عذاب کب آتا ہے؟
- 756 کیا انسان کی قسمت کا حال بدل سکتا ہے 745 آزادی یا غلامی
- 757 کیا یہ ممکن ہے کہ کوئی چند لحوں میں قرآن ختم کر دے؟ 745 قانونِ خدائی اور انسانی
- 757 ہمارے ذکر کرنے میں اور اہل ذکر میں 746 کیا دن، تاریخ، چاند، سورج، وقت بھی
- 757 کیا فرق ہے؟ 746 منحوس ہوتے ہیں؟
- 746 چور کے ہاتھ کاٹنا

- 766 شجر ممنوعہ 757 قتل کا کیا مطلب ہے؟
- 766 دنیا کا سب سے مجبور انسان 758 موذت کیا ہے؟
- 767 عقل کیا ہے 758 اسلام اور ایمان
- 767 نبی کا نائب کس کس کے لئے ہوتا ہے؟ 758 اللہ نے انسان کو سوکھی ہوئی لکڑی کیوں کہا؟
- 767 اللہ کی حجت کون 759 حروف مقطعات
- 768 انعام شدہ لوگ 759 اطاعت کس کس کی واجب ہے
- 768 رضوی سادات 760 انسان غم میں کب جتلا ہوتا ہے؟
- 768 مسلمان کے ایمان کا معیار کیا ہے؟ 760 معراج کا مقصد
- 769 قرآن میں دو وحی 760 مہابہ میں ابو بکر کیوں نہ گئے
- 769 عترت رسول سے مراد 760 وہ کون سے کلمات ہیں جو آدم نے اپنے
- 769 رحمت کے معنی 761 رب سے سیکھے؟
- 769 معاشرے میں امن کس طرح قائم ہو؟ 761 امام حسین کے اصحاب اور یزید کی فوج
- 770 مسلمان کون ہے؟ 761 میں فرق
- 770 قتل انسان کی کیا قیمت ہے 761 سمیل الجلی سے مراد
- 770 ایمان کیوں ضروری ہے 761 حضرت عمر نے ولایت علی کے بارے
- 771 وارث کون ہوتا ہے؟ 761 میں کیا فرمایا؟
- 771 جب اللہ زمین پر موجود تھا تو پھر معراج 762 سجدہ کا مفہوم
- 771 پر نبی کو کیوں بلوایا؟ 762 عقل کا مفہوم
- 771 ذکر سے مراد 762 ختم نبوت کا ثبوت قرآن سے
- 772 قہار کے معنی 763 کیا غیر مجتہد ہوتا ہے؟
- 772 سب سے لذیذ شے 763 وحی کی شکل
- 772 انسان کی زبان کی اہمیت 763 ولایت کے کیا معنی ہیں
- 773 اسلام میں خطبہ نکاح کس کی سنت ہے؟ 764 خانہ کعبہ کی طرف منہ کر کے نماز
- 773 حجت کس کو کہتے ہیں؟ 764 جنت کی چوکھٹ
- 773 روح کن اجزا سے مل کر بنتی ہے؟ 765 استغفار کا مطلب
- 773 جسم کن اجزا سے مل کر بنتا ہے؟ 765 کلمہ اور کلمات کا ذکر قرآن میں آیا ہے
- 774 حجت کا وجود 765 اس سے کیا مراد ہے؟
- 774 امام حسین کی گردن کئی اور دین بچا 765 خون شامل ہونے کے باوجود خاک کر بلا
- 774 انسان کے اور اللہ کے پالنے میں کیا فرق ہے؟ 766 پاک کیسے ہوتی؟

- 786 سجادہ نشین کس کو کہتے ہیں؟ 775 صابر کون ہے؟
- 786 فلسفہ مہبلہ 775 سب سے بڑا شقی القلب ظالم انسان
- 787 نفس کے کیا معنی ہیں؟ 776 ایک آدمی کے گناہ کی سزا پوری قوم کو
- 787 خلیفہ بننے کا معیار حضرت عمر نے کیا دیا؟ 776 کتاب کس کو کہتے ہیں؟
- 788 چٹا ڈاؤر چھانٹی میں کیا فرق ہے؟ 776 غیب کی قسمیں
- 788 روح کا کام کیا ہے؟ 777 سزا
- 789 اختیار اور مجبوری سے مراد 777 اُمی کے معنی
- 789 مسلمان اور اللہ و رسول کی معرفت 777 انسان کی زندگی کا سب سے اچھا دن
- 790 مال اور اولاد فقہ 777 انسان کو کس چیز میں ترقی کرنی ہے؟
- 790 دولت کی قسمیں 778 ایمان کس طرح ظاہر ہوتا ہے؟
- 790 امامت اور ملوکیت میں فرق 778 نیکی کس طرح قبول ہوتی ہے؟
- 790 مسلمان کا غیر مسلم سے برتاؤ 778 وہ کون ہیں جن کا حق انسان پر ہمیشہ
- 791 تنہائی کو کس طرح دور کریں۔ 779 ہمیشہ رہے گا؟
- 791 اہلبیت اور امت کی اہمیت میں فرق 779 اسلام کا سب سے بڑا دشمن کون ہے؟
- 791 معراج رسولؐ اور ابوطالبؑ 779 بتول کس کو کہتے ہیں؟
- 792 صالحین کون ہیں؟ 779 ایمان کی حفاظت کس طرح کی جائے؟
- 792 مولا علیؑ نے کیوں کہا کہ میں بسم اللہ کے 779 اللہ نے مرد اور عورت کے رشتہ کو کیا نام
- 792 ب کا نقطہ ہوں؟ 780 دیا؟
- 793 دنیا کا سب سے مشکل کام کیا ہے؟ 780 مسلمانوں میں تفرقے کی وجہ؟
- 793 علم حاصل کرنا افضل عبادت ہے یا یاد 780 رسولؐ نے اپنے دوستوں میں کس کس کی
- 793 اُلٹی میں وقت گزار دینا 780 تعریف کی ہے؟
- 793 عقل کیا ہے؟ 781 قضا اور قدر سے مراد
- 794 دین کی محالین کتنے ہیں؟ 783 حلل من ناصر
- 794 فقہ کے معنی 783 مولا علیؑ کے گھر فرشتے
- 794 فکر اور فقیہ میں کیا فرق ہے؟ 784 آیہ ولایت میں جمع کا صیغہ
- 795 دلی کے معنی 784 صراطِ مستقیم سے مراد
- 795 حضرت عیسیٰؑ اور اللہ کی فرزندگی 785 گمراہ کے معنی
- 796 کیا ہم نبیؐ کو مجتہد کہہ سکتے ہیں؟ 785 سید کو چاک کرنے سے مراد
- 796 ولایت کیا ہے؟ 786 نبیؐ کی جگہ صرف نبیؐ یا امام

815	انسان کتنا مجبور ہے اور کتنا آزاد۔	797	روح اور جسم کا تعلق
815	جبرائیل آدم کیلئے کون سی تین چیزیں لائے؟	797	استغفار سے مراد
815	ایمان کے لئے کیا ضروری ہے؟	798	جبرائیل تمہارے استاد تھے؟
815	بندگی	798	ابلیس کی دلیل
816	زندہ باد اور مردہ باد	798	ولایت کے کیا معنی ہیں؟
816	سنگی اور بدی		علی کی محبت نہیں ہوگی تو انسان خسارے
816	بنی اسرائیل اور فضیلت	800	میں کیسے چلا جائے گا؟
817	بد بخت کون ہے	800	دوٹ کا طریقہ اسلام میں کیوں نہیں ہے؟
817	عدل کی کتنی قسمیں ہیں؟	801	کیا نبی کسی کو اپنا جانشین بنا کر گئے؟
817	برکت کس کو کہتے ہیں۔	801	عورت کی اسلام میں کیا اہمیت ہے؟
817	نماز میں سجدہ دو کیوں ہیں ہر رکعت میں؟	802	روزہ کے کیا معنی ہیں؟
818	عبد و معبود کی خوشی کا عمل	803	دین اسلام کیا بتاتا ہے؟
818	معرفت سے کیا مراد ہے؟	803	امام حسین اور قربانی
818	انسان کی سب سے بڑی کمزوری	804	دنیا کا سب زیادہ طاقتور اسلحہ کون
819	انسان اور گناہ	804	امام حسین نے قربانی کیا براہیوں کو ختم
819	اسلام کا مشن کیا ہے؟		کرنے کے لئے دی؟
819	اسلامی ملک کا حاکم کون ہو؟	805	یزید نے حسین کا قتل کیوں کیا؟
819	عرفان کس کو کہتے ہیں؟	805	نور سے کیا مراد ہے؟
820	مولاعلیٰ نے اپنا حق کیوں نہیں لیا؟	806	احرام باندھ کر شکار کر لیا تو اس کا کفارہ کیا ہے؟
820	اہلبیت کے ماننے والوں کی پہچان کیا ہے؟	806	نفس سے کیا مراد ہے؟
820	نماز کی ادائیگی	807	حسین کا پیغام
820	تین چیزیں	808	روح کی کتنی حالتیں ہیں
821	دین کی آفت کون ہے؟	809	رزق کی تعریف
821	دین کب تک ایک مسلمان کے ساتھ رہتا ہے؟	810	انسان کی کتنی قسمیں ہیں؟
	وہ کون لوگ ہیں جو اللہ سے محبت کا دعویٰ	811	نعمت کیا ہے اور کفر نعمت کیا ہے؟
821	کرتے ہیں	813	صبح سویرے پہاڑ کو دیکھا کیا کروں؟
822	استغفار اور سجدہ	813	مذہب کی ضرورت
822	حمزہ محمود، حامد میں فرق	814	انسان اشرف المخلوق
822	عوامل عاق	814	کسی بھی شے کی حالتیں

- 836 نماز فجر کو گواہی والی نماز کیوں کہتے ہیں؟ 823 عورتوں کو اللہ نے کیوں بنایا
- 836 مولاس کا ہوتا ہے؟ 823 ولادت رسول کے وقت مسلمان
- 837 ابوطالب معصوم تھے یا نہیں؟ 824 صراط مستقیم کن کا راستہ ہے
- امام کون ہو سکتا ہے اس کی خوبی کیا ہونا 824 رافضی کے کہتے ہیں؟
- 837 چاہیے؟ 824 کلمہ علی ولی اللہ کہاں سے لیا؟
- لوگ ہندو عیسائی سکھ، کافر، مشرک کیسے 825 انسان کی وجہ خلقت
- بن جاتے ہیں؟ 825 مشرک کون ہے کافر کون ہے؟
- امام یا خلیفہ کو ہم خود بنا سکتے ہیں یا یہ صرف 826 خلق اور مخلوق میں کیا فرق ہے؟
- اللہ بنا تا ہے؟ 826 عبادت کس بنیاد پر کرنی چاہیے۔
- نور کیا ہے؟ 827 جبار کے معنی
- 838 827 پہلی خلقت
- زم زم کے کیا معنی ہیں؟ 827 کالے کپڑے پہننا بدعت نہیں؟
- 839 827 مولا کے معنی کیا ہیں؟ 827 حضرت ابو بکر کو کسی بنیاد پر خلافت دی۔
- 839 کیا اسلام تلوار سے پھیلا؟ 828 شے کی تعریف کیا ہے؟
- 840 حجت خدا سے کیا مراد ہے؟ 828 کلمہ طیبہ اور شجرہ طیبہ سے کیا مراد ہے؟
- 840 شادی کس لڑکی سے کرنا چاہیے؟ 829 کیا فرشتوں پر بھی اللہ عذاب دیتا ہے؟
- 841 مجاہد کی تعریف کیا ہے؟ 829 یتیم کون ہوتا ہے؟
- 841 اسم اعظم کے کہتے ہیں؟ 829 کافر کون ہے۔
- 841 دوست کس کو بنائے؟ 829 انسان کا اس دنیا میں اس کا اپنا کیا ہے؟
- 842 مسل اور مثل میں کیا فرق ہے؟ 829 وجود کی کتنی قسمیں ہیں؟
- 842 امی کے کیا معنی ہیں؟ 830 خلیفہ کے کیا معنی ہیں اور خلافت کس کو کہتے ہیں؟
- 842 احمد کے کیا معنی ہیں؟ 831 روح کیا ہے؟
- 842 اپنی بیوی سے کتنے دن تک دور رہ سکتے ہیں؟ 832 عربی زبان کو اللہ نے قرآن اور دین کیلئے
- 843 امیر مختار اور کربلا 832 کیوں منتخب کیا؟
- 843 ڈاڑھی کی کیا اہمیت ہے؟ 833 عدل کیا ہے؟
- 844 قتل امام حسینؑ 834 نبی اور خلیفہ کے اعلان میں کیا فرق ہے؟
- 844 جگلی کس کو کہتے ہیں؟ 835 اتباع اور اطاعت میں کیا فرق ہے؟
- 844 جبار کے معنی 835 صراط مستقیم پر کون ہے؟
- 844 حاجت کس طرح پوری ہو؟ 836 قرآن کے کیا معنی ہیں؟
- 845 مولا علیؑ اور حالت رکوع میں زکوٰۃ

- 853 کیا ہم کو جنت کی تمنا کرنا چاہیے؟
- 853 وہ لوگ جو اللہ کی عنایت میں رہتے ہیں؟
- 853 عبد اور عابد میں کیا فرق ہے؟
- 853 حسینؑ اگر یزید کی بیعت کر لیتے تو کیا ہوتا؟
- 854 حکمت سے مراد کیا ہے؟
- 854 اللہ نور ہے اور اہلبیت بھی اس کا کیا مطلب
- 855 ملک سے کیا مراد ہے؟
- 855 ملک عظیم سے کیا مراد ہے؟
- 856 ان پڑھ اور جاہل میں کیا فرق ہے؟
- 856 لوہے کے تھامے کیا ہیں؟
- 856 امام حسینؑ کو ابو عبد اللہ کیوں کہتے ہیں؟
- 857 جنت کے 8 دروازے ہیں کیوں؟
- 857 اللہ کے نزدیک خلافت کا معیار کیا ہے؟
- 857 اللہ کا یہ کیا عادل ہے
- 858 ابلیس کے کیا معنی ہیں؟
- 858 تمام نبیوں کی استوں اور حسینؑ کے محبوبوں میں کیا فرق ہے؟
- 858 جس کے دل میں ولایت علیؑ نہ ہو اس کی نماز قبول ہوگی؟
- 858 صحابی رسولؐ اور اہلبیت میں کیا فرق ہے؟
- 859 حج اور زیارت قبر امام حسینؑ کی کیا فضیلت ہے؟
- 859 کفار سے اللہ کا لڑنا
- 845 ذبح کی کنڈیشن کیا ہے؟
- 845 مچھلی کی کنڈیشن کیا ہے حلال ہونے کی؟
- 846 مصیبت سے دوری
- 846 فتنہ کو دوست رکھنا؟
- 846 جانور کو بغیر ذبح کے کھاتا ہوں؟
- 846 بغیر وضو کے نماز پڑھتا ہوں؟
- 847 بغیر دیکھے گواہی دیتا ہوں؟
- 847 بچہ نیک پیدا ہو؟
- 848 جنت میں مرد نوکر
- 848 چھ چیزوں سے دور رہیں
- 848 حمد کے کیا معنی ہیں؟
- 849 ایمان کے کیا معنی ہیں؟
- 849 ولی کے کیا معنی ہیں؟
- 849 کیا خرچ کرنے سے چیزیں کم ہو جاتی ہیں؟
- 850 خانہ کعبہ پر کالا غلاف کس نے چڑھایا؟
- 850 قتل کا خون بہا 100 اونٹ کب شروع ہوا؟
- 850 آب زم زم کس نے دریافت کیا؟
- 850 قضا اور قدر کے کیا معنی ہیں؟
- 850 کیا انسان دنیا میں مجبور یا مختار
- 851 انسان کتنا مجبور ہے اور کتنا آزاد ہے
- 851 دل کا کام کیا ہے؟
- 852 کن کن کیوں
- 852 ذکر الہی سے کیا مراد ہے؟
- 852 جھوٹے نبی کس طرح آگئے
- 852 اللہ صمد ہے کیسے؟
- 853 عقیدہ کے کیا معنی ہیں؟

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

پیش لفظ

میں ۱۹۶۶ء میں لاہور میں پیدا ہوا۔ تعلیم کے حصول کے لئے والدین نے مجھے کراچی بھیج دیا جہاں میری بہن شاہدہ رضوی اور بہنوئی صفدر رضوی کے زیر سایہ میری دنیوی تعلیم کا آغاز ہوا۔

سینٹ پیٹرک کالج سے انٹر پاس کرنے کے بعد میں نے ایک سال پنجاب یونیورسٹی سے CPR انجینئرنگ کی تعلیم حاصل کی، مگر لاہور میں میرا دل نہیں لگا اور کراچی واپس آ گیا اور یہاں کراچی یونیورسٹی سے M.Sc. کیا۔

میں ۱۹۸۹ء میں کینیڈا چلا گیا۔ کینیڈا میں مذہب سے زیادہ لگاؤ پیدا ہو جانے کی وجہ سے مذہبی تعلیم کے حصول میں لگ گیا۔ جب میں نے کینیڈا میں اپنا ڈرائیونگ اسکول کھولا تو مختلف مذہب کے لوگوں سے ملاقاتیں ہونے لگیں جن میں عیسائی، ہندو، نصیری، سنی، قادیانی، اہل حدیث وغیرہ شامل تھے۔ کئی لوگوں نے شیعہ فرقے اور اللہ و رسول کے بارے میں مختلف سوال کئے جن کے میں قرآن و حدیث اور اقوالِ امام سے جواب دیتا تھا۔ جب میرے بچوں نے بھی مجھ سے ہزاروں سوال کر ڈالے تو میرے دل میں خیال آیا کہ کیوں نہ میں اس نوعیت کے سوال و جواب پر مبنی ایک کتاب لکھ دوں جس سے خاص طور پر کینیڈا میں رہنے والے بچوں کو اپنے مذہب کی حقیقت کا علم ہو۔ جب میں نے یہ کتاب لکھنا شروع کر دی تو اپنی پیشہ ورانہ مصروفیات کی بنا پر بہت کم وقت ملتا تھا، لہذا میں یہ کتاب گاڑی میں بیٹھ کر بھی لکھتا رہا تھا، اس لیے اس کتاب کو لکھنے میں مجھے سولہ سال کا

طویل عرصہ لگا۔

اس کتاب کی ترتیب میں میرے دو بیٹوں علی عباس رضوی اور حیدر عباس رضوی نے کمپوزنگ کے کام میں میری بڑی مدد کی جس پر میں ان کا بے حد شکر گزار ہوں، کیونکہ وہ اپنے اسکول کے وقت کے باوجود مجھے بھی وقت دیتے تھے۔ اپنے دوسرے دو بیٹوں شبیر عباس رضوی اور کاظم عباس رضوی سمیت اپنی اہلیہ ناہیدہ رضوی کا بھی میں انتہائی ممنون ہوں جنہوں نے گھر میں کتاب کو ترتیب سے رکھنے میں میری مدد کی۔

والسلام من التبع اہدی

سید قمر عباس رضوی

islamicbook24434@hotmail.com

منفرد و ممتاز کتاب

اس ہمد آ شوب دور میں جہاں مادہ پرست اور سائنس اور ٹیکنالوجی کے نام پر دنیا طلب اور عیش و عشرت کے لیے روزگاری تلاش میں افراد سرگرداں ہیں وہاں علم و ادب کی قدردانی منزلت صرف چند اہل نظر تک محدود ہوتی جا رہی ہے جبکہ انسان اور جنات کی غرض خلقت صرف اور صرف عبادت کو قرار دیا گیا ہے اور عبادت کا مفہوم ہر وہ کام جو مرضی الہی کے مطابق ہو قرار دیا گیا ہے۔ محترم المقام جناب سید قمر عباس رضوی صاحب جو کہ نہ صرف علم و دست بلکہ علم شناس اور مروج علم و حکمت ہیں جو کہ کینیڈا میں رہتے ہوئے فروغ و تبلیغ دین مبین میں پیش پیش ہیں نے عبادت سمجھ کر زیر نظر کتاب ضبط تحریر میں لا کر ایک منفرد اور ممتاز کام کیا ہے۔ قاری کتاب کو نہ صرف علمی ذخیرہ ملے گا بلکہ ہمارے معاشرے میں اٹھنے والے متعدد سوالات کے جوابات نہایت مدلل انداز سے دے کر نئے پڑھنے والوں کو روشنی فکر مہیا کی ہے۔ اس کتاب میں قرآنی آیات کا مفہوم و تفسیر، اسلامی جنگوں کا حقیقی احوال، حضرت ابوطالبؓ اور نبی رسول ﷺ کی عظمت و جلالت کے علاوہ تقریباً تمام اسلامی موضوعات پر مختصر لیکن دندان شکن جوابات موجود ہیں۔ علاوہ ازیں نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ، خمس، جہاد، امر بالمعروف و نہی عن المنکر، تبرہ، تولا، رزق میں وسعت اور نمازوں کے اوقات شرعی وغیرہ پر بہترین گفتگو کی گئی ہے۔ یقیناً یہ کتاب نوجوان نسل کے لیے روشنی کا مینارہ ثابت ہوگی اور جناب قمر عباس رضوی صاحب کی آخرت بھلائی اور ذریعہ نجات ہوگی۔ خداوند عالم مؤلف کی توفیقات میں اضافہ فرمائے اور ملت کو کتاب سے فائدہ حاصل کرنے کا شرف بخشے۔ آمین

دعا گو

سید محمد عمون نقوی کراچی

حرفے چند

گوالیٹر ایک میڈیا کے اس انتہائی ترقی یافتہ دور میں کتب بینی کا شوق اب ختم ہوتا جا رہا ہے، تاہم یہ ایک ناقابل تردید حقیقت ہے کہ کتاب کی اہمیت پھر بھی اپنی جگہ مسلمہ ہے، کیونکہ دنیا کا تمام سرمایہ علوم و فنون اور تہذیبی اقدار و روایات ہی کی بدولت نسل در نسل ہم تک پہنچا ہے۔ محترم سید قمر عباس رضوی نے اسی خیال کے پیش نظر یہ کتاب ”صاحبان علم زندہ ہیں“ لکھی ہے تاکہ امت مسلمہ اپنے تہذیبی، اخلاقی اور مزاجی شعائر سے واقف ہو اور اصلاح احوال پامال ہو، کیونکہ تمام مذاہب میں صرف اسلام ہی ایک ایسا مذہب ہے جو ہر طرح عصبیت اور جنس افیائی و طہیت سے بالاتر ایک ایسی عالم گیر انسانی برادری کی تشکیل و تعمیر چاہتا ہے جس کے تمام ارکان ہر طرح کی تمیز و تخصیص سے آزاد فقط خدائے وحدہ لا شریک کی مخلوق کی حیثیت سے امن و عافیت کے گہوارے میں زندگی بسر کریں۔

”صاحبان علم زندہ ہیں“ کے مصنف سید قمر عباس رضوی بیرون ملک مقیم برادران اسلام کے خصوصی اور ملکہ پاک کے عوام کے عمومی استفادے کی غرض سے جس طرح انتہائی خلوص اور درمندی کے ساتھ اس کتاب کو بام اشاعت پر لائے ہیں، دعا گو ہوں کہ خداوند عالم اُن کی توفیقات میں اضافہ اور اُن کی اس عملی و دینی کاوش کو قبولیت عام کی سند عطا فرمائے۔

بشارت حسین

اللہ جل جلالہ

توحید کا چراغ کس دل میں روشن ہوتا ہے؟

سوال: توحید کا چراغ کس دل میں روشن ہوتا ہے؟

جواب: توحید کوئی ایسا کلمہ نہیں کہ منہ سے بولا اور توحید پرست ہو گیا بلکہ توحید کی روشنی اس دل میں روشن ہوگی جس کی خود کی انا کا بت ٹوٹ چکا ہو۔

جس کے ذہن سے I اور me میں اور میرا ختم ہو چکا ہے اور یہ جذبہ پیدا ہو چکا ہے کہ میں کچھ نہیں اور اللہ سب کچھ ہے۔

میرا کچھ نہیں سب کچھ اللہ کا ہے۔

بس میرا کام اس کی مرضی کے مطابق زندگی بسر کرنا اور اس کو نعمتوں کا شکر کرنا ہے۔

اللہ ہے تو نظر کیوں نہیں آتا؟

سوال: اللہ ہے تو نظر کیوں نہیں آتا؟

جواب: آپ ہیں آپ نے کہا میں ہوں یہ میں کیا ہے اور آپ کے جسم کے کون سے حصے میں ہے ہاتھ میں دل میں سر میں کوئی پتہ نہیں ایک چھوٹے سے جسم میں (میں) کا معلوم نہیں تو کائنات کے خدا کو کس طرح دیکھو گے۔

اللہ کو کس طرح جانے اور کس طرح پہچانے

سوال: اللہ کو کس طرح جانے اور کس طرح پہچانے

جواب: اللہ نے اپنے جاننے کے لئے نبی اور کتابیں نازل کیں اور پوری کائنات کو دیکھ کر اس کو جان سکتے ہیں مگر پہچان نہیں سکتے۔

نیچ جانے کے لئے اس نے اہلبیتؑ کے دامن کو پکڑنے کے لئے کہا ہے۔

کتاب الہی۔ جو اللہ کو جاننے کے لئے ہے۔

اہلبیتؑ۔ جو اللہ کو پہچاننے کے لئے ہے۔

اللہ نے کن چیزوں کو چھپا کر رکھا ہے؟

سوال: اللہ نے کن چیزوں کو چھپا کر رکھا ہے اور کیوں؟

جواب: امام نے فرمایا اللہ نے تین چیزوں کو چھپا کر رکھا ہے۔

(۱) اللہ نے اپنے سب سے پسندیدہ بندے کو لوگوں کے درمیان رکھا تا کہ آپ ہر

بندے کو اس کا پسندیدہ بندہ سمجھ کر عزت اور احترام کر دو۔

(۲) اپنی رضا کو کسی ایک نیکی میں نہیں رکھا تا کہ آپ ہر نیکی کو دل لگا کرے کہ شاید یہ

نیکی افضل ترین ہو۔

(۳) اپنے عذاب کو کسی ایک گناہ میں نہیں رکھا تا کہ آپ ہر گناہ سے بچتے جائے۔

سوال: کیونیا کہ ہر شخص چاہے وہ کافر ہو یا مسلمان ایک جیسی زندگی گزارتا ہے؟

اسماء اللہ کیا ہیں؟

سوال: اسماء اللہ کیا ہیں؟

جواب: اسماء اللہ وہ طاقت ہے جو دنیا میں اللہ کے معرفت کی مظہر ہے۔

امام نے فرمایا کہ اسماء اللہ وہ دروازہ ہے جس سے گزر کر انسان معرفت الہی حاصل کرتا ہے اور وہ

اسماء اللہ ہم اہلبیت ہیں۔

اللہ لا مکان ہے پھر اللہ نے خانہ کعبہ کیوں بنایا؟

سوال: اللہ لا مکان ہے پھر اللہ نے خانہ کعبہ کیوں بنایا؟

جواب: امام فرماتے ہیں کہ مومن کا دل اللہ کا گھر ہے۔ simple کے طور پر اس نے خانہ کعبہ بنایا کہ تم بھی اپنے دل میں ایک گھر بنا لو میں اس میں رہنے لگوں گا خانہ کعبہ میں پہلے انسانوں کے بنائے ہوئے بت تھے اللہ نے ان سب کو نکالا اور پھر اس میں ایک کو پیدا کیا بس تم بھی ایسا کرو ہر ایک کو اپنے دل سے نکال دو اور اس کو دل میں بٹھا لو تو اس کا گھر بن جائے گا۔

توحید پر یقین سے ہم کو کیا فائدہ ہوگا؟

سوال: اللہ ایک ہے یعنی توحید پر یقین سے ہم کو کیا فائدہ ہوگا؟

وہ لوگ جو توحید کو نہیں مانتے تو کیا وہ اچھے انسان ہیں؟

جواب: توحید پر عمل کرنے سے توحید پر یقین کرنا کافی نہیں بلکہ اس پر عمل کرنے سے انسانیت پر ظلم نہیں ہوگا ہم مارنے پیٹنے یا قتل کرنے کو ظلم سمجھتے ہیں جبکہ کچھ ظلم ایسے ہیں جو ہوتے ہیں مگر نظر نہیں آتے مار پیٹ کی طرح اس لئے اللہ نے شرک کو ظلم عظیم قرار دیا اس لئے نہیں کہ اس کے ساتھ شرک کرنے سے اللہ کی خدا کائی میں فرق آجائے گا بلکہ انسان دوسرے انسان پر ظلم کرے گا اس لئے توحید پر زور دیا گیا جب ہم یہ کہتے ہیں میرا ملک، میری زبان میری زمین تو ہم اپنی ہر شے سے محبت کرنے لگتے ہیں اور اپنی ہر شے سے لگاؤ پیدا ہو جاتا ہے۔ جب شیعہ توحید دل میں روشن ہوگی تو انسان یہ کہے گا میرے اللہ کا بندہ میرے اللہ کی زمین میری اللہ کا ملک میرا کچھ نہیں تو پھر انسان ہر شے سے محبت کرنے لگے گا اور پھر اس طرح ظلم سے نجات مل جائے گی۔

اصل میں توحید کا فائدہ معاشرے میں ظلم و ستم نہ ہو۔

دعوتِ اسلام۔ میں رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ نہیں کہا کہ شراب، بند کرو چوری، بند کرو زنا، بند کرو لوٹ مار، بند کرو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف کہا کہ بس کہو اللہ ایک ہے تم سب فلاح پا جاؤ گے۔ توحید۔ انسانیت کو مساوات کا درس دیتی ہے کوئی کالا کوئی گورا کوئی مال دار کوئی غریب کوئی فقیر کوئی بادشاہ سب اللہ کے بندے ہیں اور سب کو اس کی بارگاہ میں واپس جانا ہے۔

بلول دانہ۔ ایک مرتبہ انسانوں کی دو کھوپڑیاں لے کر آیا اور لوگوں سے سوال کیا کہ اس میں ایک فقیر اور ایک بادشاہ کی کھوپڑی ہے بتاؤ کہ کون فقیر کون بادشاہ ہے۔ کوئی نہیں بتا سکا کیونکہ مرنے کے بعد سب کے سر پر نہ بال ہوتے ہیں اور نہ تاج۔

اللہ کا پیدا کرنے والا کون ہے؟

سوال: اگر ہر شے اللہ نے پیدا کی ہے تو پھر اس کا پیدا کرنے والا کون ہے؟

جواب: اس لئے تو وہ خدا ہے کہ اس نے سب کو پیدا کیا مگر اس کا پیدا کرنے والا کوئی نہیں اگر اس کو بھی کوئی بناتا تو پھر خدا وہ ہوتا یہ سلسلہ کبھی ختم نہیں ہوگا۔ یہ زمین ہے مگر یہ زمین کس پر تکی ہوئی ہے؟ ہر شے زمین پر ہے یا زمین کے اندر مگر زمین کس شے پر تکی ہوئی ہے؟ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب یہ سوال تمہارے ذہن میں آئے تو بس چپ ہو جاؤ کیونکہ اس کا جواب تمہاری عقل سے اوپر ہے کیونکہ انسان کی عقل اور علم محدود ہے۔

سوال: جب کوئی سوال کرے تو جواب کس طرح شروع کرے؟

جواب: مولانا علی نے فرمایا کہ جب تم سے کوئی سوال کرے تو اس کا جواب اس کے سوال میں تلاش کرو اللہ تم کو جواب اسی کے سوال میں پیدا کر دے گا۔

اللہ کس طرح کرم کرتا ہے؟

سوال: عبادت کرنے والوں پر اللہ کس طرح کرم کرتا ہے؟

سوال: امام نے فرمایا: کہ کبھی کبھی خدا کسی مومن کی نماز شب قضا کر دیتا ہے اس کو گہری نیند دے کر یہ اس کا بہت بڑا کرم ہے نماز چھوٹ جانا کرم اس طرح ہے کہ کئی وہ یہ اپنے دل میں حکم کرنے کہ میں تو 40 سال سے نماز شب پڑھ رہا ہوں کبھی نہیں چھوٹی اسے کرنے پر اس کی تمام عبادت ضائع ہو سکتی ہیں اس لئے اللہ نماز شب قضا کروا کر اس کو حکم سے بچا لیتا ہے۔ یہ اس کا بڑا کرم ہے۔

لوگ حکم خدا میں راضی نہیں ہوتے کہ ایسا کیوں ہے؟

سوال: لوگ حکم خدا میں راضی نہیں ہوتے کہ ایسا کیوں ہے؟

جواب: بعض لوگ دین میں خامیاں نکالتے ہیں روزہ کی ضرورت کیوں حج کی ضرورت کیوں زکوٰۃ کی ضرورت کیوں عورتوں کے حجاب کی ضرورت کیوں ایسا ہو جاتا تھا اچھا تھا ویسا ہو جاتا تو غلط تھا۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے کبھی توحید کی معرفت نہیں کی اور بغیر معرفت کے اسلام قبول کیا یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے کبھی توحید کی صحیح معرفت نہیں کی اگر آپ اللہ کو اکبر مانتے ہیں سب سے اعلیٰ مانتے ہیں تو اس کے حکم کو کبھی معمولی نہیں مانتے۔

اللہ کو کس طرح پہچانے؟

سوال: اللہ کو کس طرح پہچانے۔

جواب: مولا علی علیہ السلام فرماتے ہیں کہ پہلے اللہ کی توحید کا اقرار نہیں کرتا پہلے اس بات کا یقین کرتا ہے کہ اللہ ہے اور اس کا بہترین طریقہ جس نے اپنے نفس کو پہچان لیا اس نے اللہ کو پہچان لیا اور جب اللہ کا یقین ہو جائے پھر اس یقین اور تصدیق کا کمال یہ ہے کہ اس کی توحید کی تصدیق کرو یعنی پہلا یہ نہیں ماننا کہ اللہ ایک ہے۔ پہلے یہ مانو کہ اللہ ہے۔ پھر بعد میں توحید کی منزلیں طے ہوں گی۔

اللہ کو سجدہ کیوں پسند ہے؟

سوال: اللہ کو سجدہ کیوں پسند ہے؟

جواب: سجدہ اللہ کو اس لئے پسند ہے کہ سجدہ سے انسان کی سرکشی ختم ہوتی ہے جہاں بھی سجدہ ہوگا وہاں سرکشی نہیں ہوگی ابلیس نے سرکشی کی بنا پر سجدہ نہیں کیا۔ سجدہ زیادہ سے زیادہ سرکشی کم سے کم ہوگی امام حسین علیہ السلام کا کہ بلا کا مشن سجدہ پر ختم ہوا۔

امام حسین علیہ السلام نے فرمایا کہ انسان اللہ کے نزدیک تین موقعوں پر ہوتا ہے۔

(۱) جب وہ بھوک سے تڑھال ہو۔

(۲) جب وہ پیاس سے بے تاب ہو۔

(۳) جب وہ سجدہ کی حالت میں ہو۔

اور امام حسین علیہ السلام کربلا کے میدان میں ان تینوں حالتوں میں شہید ہوئے۔

امام نے فرمایا۔

اللہ نے روز اول دو حکومتیں قائم کیں ایک آدم کی حکومت اور ایک ابلیس کی حکومت آدم کی حکومت و اسے وہ ہیں جو سجدہ کرتے ہیں ابلیس کی حکومت والے وہ ہیں جو سجدہ نہیں کرتے۔

اللہ اور علی علیہ السلام کے علم میں فرق کیا ہے؟

سوال: اللہ علم رکھتا ہے اور علی علیہ السلام کے پاس بھی علم ہے تو پھر ان کے علم میں فرق کیا ہے؟

جواب: اللہ کی تمام خصوصیت اس کی عین ذات میں یعنی وہ علم نہیں رکھتا بلکہ عین علم ہے۔ علی علیہ السلام کی تمام خصوصیت اللہ کی دی ہوئی ہیں۔ اللہ معبود اور علی عبد ہے۔

اللہ خالق اور علی مخلوق ہے۔

اللہ کی حمد بیان ہوتی ہے علی کے فضائل

کوئی اللہ کے فضائل نہیں بیان کر سکتا۔

یعنی علی علیہ السلام کو جو خصوصیت ہیں وہ اللہ نے دی۔

اللہ عین صفات ہے۔

اور علی اللہ کی صفات کا مظہر ہے۔

اگر کوئی استاد اپنا سارا علم اپنے شاگردوں کو دیتا ہے تو کیا سارا علم دینے کے بعد وہ اب

استاد نہیں رہا کیا اس کا سارا علم ختم ہو گیا ہرگز نہیں اسی طرح اللہ نے سارا علم دیا علی کو اب ہم کو یہ

فیصلہ کرنا ہے حق اور باطل میں کافر کو ہوتا ہے۔

یہ اللہ کا کیسا عدل ہے کوئی امیر کوئی غریب

سوال: یہ اللہ کا کیسا عدل ہے کوئی امیر کوئی غریب؟

جواب: اگر اللہ نے کسی کو دولت دی تو اس نے اس پر فرائض بڑھادیے اس دولت سے اس کو بہت سارے کام کرنے پڑیں گے۔ اور اگر کسی کو غریب بنایا تو ان پر فرائض کم کر دیئے تو کیا یہ عدل نہیں ہے۔

اللہ کی مشیت کون ہے؟

سوال: اللہ کی مشیت کون ہے؟

جواب: سورہ نساء: اللہ شرک کرنے والوں کو معاف نہیں کرے گا اس کے علاوہ کوئی بھی گناہ ہو وہ معاف کر دے گا اگر اس کی مشیت چاہے۔

امام نے فرمایا کہ مشیت سے مراد ہم اہلیت ہیں۔ اور امام نے فرمایا کہ یہاں شرک سے مراد ہمارے فضائل ہیں۔ آپ نے فرمایا اللہ نے ہمارے فضائل بیان کئے جو بھی کئے۔ رسول ﷺ نے ہمارے فضائل بیان کئے جو بھی کئے لوگوں نے انکار کیا یا بھلا دیا تو یہ ہی شرک عظیم ہے۔ ہمارے فضائل پر شک کرنا یا ان کو لوگوں کے سامنے کھٹا کر بتانا شرک ہے۔

اللہ کا عذاب

سوال: جب اللہ سے عذاب مانگا جاتا ہے جیسا کہ قرآن میں ہے سورہ انفال۔ کہ لوگوں نے عذاب مانگا تو اللہ نے کہا کہ ان سے کہہ دو کہ میں پتھر پھینکنے کا عذاب نہیں دیتا کیونکہ تو ان کے درمیان رہتا ہے مگر اللہ نے عذاب نازل نہیں کیا۔

اسی طرح جب میدان غدیر میں جب نمان ابن سہباری نے کہا کہ اگر آپ کا یہ قول سچا ہے تو اللہ

سے کہو کہ مجھ پر عذاب نازل کرے تو اس وقت عذاب آیا تو ایک جگہ اللہ عذاب نازل کرتا ہے دوسری جگہ نہیں۔

جواب: ایک مقام پر پتھر کو آسمان سے نہ پھینک کر عذاب نہ دے کر رسول ﷺ کی اہمیت کو بتایا دوسری طرف پتھر کو پھینک کر عذاب نازل کر کے علی کی ولایت کی اہمیت کو واضح کیا۔ یعنی ولایت سے انکار پر جو عذاب نازل ہوا تو اس کو نہ رسول ﷺ بچا سکتا ہے نا استغفار اللہ اور رسول ﷺ سے انکار استغفار بچائے گا مگر ولایت سے نہیں۔

یعنی (۱) اللہ کو اگر نہیں پچھانا تو آپ نے شرک کی زندگی گزاری۔

(۲) رسول ﷺ کو نہیں پچھانا تو آپ نے کفر کی زندگی گزاری

(۳) امام کو اگر نہیں پچھانا تو نفاق اور جہالت کی زندگی گزاری

اللہ سے قریب کا راستہ

سوال۔ اللہ سے قریب ہونے کا راستہ کون سا ہے؟

جواب۔ اللہ سے قریب ہونے کے دو راستے ہیں نبی ﷺ کے قریب ہو جاؤ یا ولی کے قریب ہو جاؤ نبوت تو ختم ہو گئی اب ہمارے پاس ایک ہی راستہ ہے راہے جاتا ہے ولایت کا علیؑ ولایت کا مرکز ہے اور اس میں ان کا کوئی شریک نہیں سوائے فاطمہ حسن حسین اور ان کی اولاد کے۔

ذکر الہی کا مطلب

سوال۔ ذکر الہی کا کیا مطلب ہے؟

جواب۔ ذکر الہی کا مطلب یہ ہے کہ اللہ، اللہ کرنا بلکہ ذکر الہی کا مطلب اللہ کو یاد رکھنا ہر لمحہ ہر

آن۔

اللہ ہر انسان کی ہدایت کیوں کرنا چاہتا ہے؟

سوال۔ اللہ ہر انسان کی ہدایت کیوں کرنا چاہتا ہے؟

جواب۔ ہمارے ماں باپ ہمارے حقیقی خالق نہیں وہ وسیلہ پیدائش ہیں مگر وہ ہر وقت ہماری ترقی اور اچھا بنانا چاہتے ہیں تو وہ جو حقیقی خالق ہے تو وہ نہیں چاہے گا کہ ہماری ہدایت ہو۔

سوال۔ قاب قوسین کیا ہے؟

جواب۔ معراج کے دوران وہ مقام جہاں رسول ﷺ نے دنیا اور عرش دونوں کا دیکھا اس کو قاب قوسین کہتے ہیں۔ یعنی قاب قوسین وہ مقام ہیں جہاں سے رسول ﷺ پیغام لے کر لوگوں کو دے اور بندوں کی سفارش اللہ کو دے۔

اللہ کس کا شکر یہ ادا کرتا ہے؟

سوال۔ اللہ کے ناموں میں ایک نام شکور ہے یعنی بہت شکر کرنے والا کیوں اللہ کس کا شکر یہ ادا کرتا ہے؟

جواب۔ سورہ دھر۔ اور یہ اہلبیت ہیں جو اللہ کی راہ میں یتیم مسکین اور اسیر کو کھانا کھلاتے ہیں اور بدلے میں ان سے شکر یہ بھی نہیں چاہتے بلکہ کہتے ہیں کہ ہم نے اللہ کی رضا کے لئے تم کو کھانا کھلایا ہے شک اللہ ان کو جنت کی خوشخبری سناتا ہے اور ان کا شکر یہ ادا کرتا ہے۔

تو اہلبیت نے کسی سے شکر یہ نہیں چاہا جس کی بنا پر اللہ نے ان کا شکر یہ ادا کیا اور اپنا نام شکور رکھا ہے ان کی بنا پر۔

خدا کی راہ میں قربانی سے مراد کیا ہے؟

سوال۔ خدا کی راہ میں قربانی سے مراد کیا ہے اور کیوں ضرورت پیش آتی ہے کہ اس کی راہ میں قربانی دیں۔

جواب۔ قرآن۔ کل نفس ذائقة الموت۔ ہر ایک نفس کو موت کا ذائقہ چکھنا ہے۔

قرآن۔ ہم نے بنی آدم کے لئے موت کو مقرر کر دیا۔

یعنی ہر انسان کو مرنا ہے اب فیصلہ کرے کہ مرنا ہے یا مرنا ہے۔

یعنی ایک کا مرنا۔ اور ایک ہے مرنا۔

انسان کو کون سے پسند کرنا ہے۔

زندگی کا خاتمہ تین طریقوں سے ہوتا ہے۔

(۱) فطری موت۔ 60-70-80 سال کی عمر پر پہنچ کر مر جانا۔

(۲) حادثاتی موت۔ گولی، کارا ایکسیڈنٹ، جانور سے مر جانا۔

(۳) خودکشی۔ یعنی اس مقام پر پہنچ گئے جہاں نہیں جانا تھا۔

قربانی۔ بہترین موت اپنے آپ کو اللہ کی راہ میں قربان کرنا ہے۔ یعنی ایک جان اللہ کی راہ میں

قربان کر کے ہزاروں لوگوں کا زندگی بچانا ہے۔ یہ موت سب سے حسین ترین ہے۔ قربانی

صرف جان ہی کی نہیں ہوتی بلکہ مال، احساس، جذبات، کی قربانی بھی ہوتی ہے جو جان کی قربانی

سے بڑھ کر ہے۔

جہاں قربانی ہے وہاں خیر ہے امن ہے عبادت ہے۔ اور جہاں قربانی نہیں وہاں شر ہی شر ہے۔

مثلاً جب ہم عید الضحیٰ میں قربانی کا گوشت اللہ کی راہ میں غریبوں کو دیتے ہیں تو یہ گوشت اللہ نہیں

کھاتا بلکہ اللہ کے حضور آپ کی نیت اور خلوص پہنچ جاتی ہے۔

اسی طرح جب ہم نذرو نیاز امام حسینؑ کے لئے کرتے ہیں تو یہ قربانی وغیرہ ان کی خدمت میں نہیں

جاتی بلکہ ہمارا خلوص محبت جو ان سے ہے وہ پہنچ جاتا ہے۔

توحید سے کیا مراد ہے؟

سوال: توحید سے کیا مراد ہے؟

جواب: توحید سے مراد یہ نہیں کہ بس زبان سے یہ کہہ دیا کہ اللہ ایک ہے نہیں بلکہ ہم کو اپنے عمل سے بھی ظاہر کرنا ہے کہ میں توحید پرست ہوں اور توحید پرست ظلم نہیں کر سکتا کیونکہ اللہ عادل ہے تو اس کا ماننے والا بھی عادل ہوگا۔ تو اصل میں توحید کے معنی ہے کہ میں ایک خدا کو سجدہ کرتا ہوں اور کسی کے آگے نہیں جھکتا اور نہ کسی اور کو اپنے آگے جھکنے پر مجبور کرتا ہوں یعنی انسان کے ہر عضو سے توحید ظاہر ہو سر سے لے کر پیر تک۔

انسان کی زندگی کے تین حصے ہیں۔

(۱) ایک حصہ یہ ہے کہ وہ اکیلا رہتا ہے۔

(۲) بیوی بچوں کے ساتھ رہتا ہے یا ماں باپ کے ساتھ

(۳) معاشرے کے ساتھ رہتا ہے۔

ان تینوں زندگی کے حصوں میں توحید کا علم بردار رہے یعنی گھر میں باہر میں نہ کسی کے آگے جھکے اور نہ کسی کو اپنے آگے جھکائے جب انسان میں توحید کا یہ جذبہ پیدا ہو جائے گا تو امن خود بخود پیدا ہو جائے گا۔ کیونکہ جھگڑا اس وقت پیدا ہوتا ہے جب انسان یہ سمجھتا ہے کہ میں سب سے بہتر ہوں اور سب کو میری بات ماننی ہے یا میرے آگے جھک جائے۔

امام حسین علیہ السلام حجت خدا ہونے کے باوجود کبھی نہیں کہا یزید کو میری بیعت کرنی چاہیے بلکہ آپ نے کہا کہ مجھ جیسا یزید جیسے کی بیعت نہیں کر سکتا اور جب انسان اپنے آپ کو توحید میں اتنا غرق کر لیتا ہے کہ سوائے اس کی مرضی کے کچھ نہیں کرتا تو خدا کہتا ہے۔

سورہ فجر۔ اے نفس مطمئن اپنے رب کی بنا رگاہ میں واپس آ جا اس طرح کہ خدا تجھ سے راضی اور تو بھی اس سے راضی ہو جا۔

آدم سے لے کر خاتم تک ہر نبی نے توحید کا درس دیا مگر ہر نبی کے بعد توحید میں شرک ہو جاتا تھا مگر رسول نے توحید کا پیغام اس طرح دیا کہ اس میں اب شرک نہیں آ سکتا۔

سوال: نور سے کیا مراد ہے؟

جواب: نور سے مراد اصل میں علم الہی ہے۔ نور سے مراد امامت ہے۔

کبھی وہ اس کو فضل الہی کہتا ہے۔

کبھی اس کا نام ولی ہے۔

کبھی وہ مولا کہتا ہے۔

کبھی وہ کتاب کہتا ہے۔

کبھی اکبر الہی کہتا ہے۔

کبھی اس کو نصیر کہتا ہے۔

کبھی اس کا نام کل ایمان

کبھی صراط مستقیم

بس نور سے مراد نور امامت یا نور ولایت ہے۔

اللہ اکبر کیوں ہے؟

سوال۔ اللہ اکبر کیوں ہے؟

جواب۔ اللہ اکبر ہے اس لئے نہیں کہ اس نے زمین و آسمان کو بنایا جنت یا دوزخ بنائی یا انسان کی

جان اور زندگی اس کے ہاتھ میں ہے وہ اکبر ہے اس لئے کہ اس نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم، فاطمہؑ، حسنؑ،

حسینؑ کو بنایا۔ اور چیلنج کیا کہ ان جیسا کوئی نہیں اس لئے وہ اکبر ہے۔ اے پیغمبر اللہ نے کیا

خوبصورت تمہارے نام رکھے ہیں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم، فاطمہؑ، علیؑ، حسنؑ، حسینؑ کے نام زبان پر آئے ہیں

زبان شیریں ہو جاتی ہے۔ اور دل میں محبت پیدا ہو جاتی ہے۔

سوال۔ آیت مہملہ میں اللہ نے کہا کہ تم اپنی عورتوں کو لاؤ ہم اپنے عورتوں کو لائے گے اس میں

سچ کا معنی ہے مگر رسول صلی اللہ علیہ وسلم عورتوں کی جگہ صرف فاطمہؑ کے لئے گئے کیوں؟

جواب۔ عربی میں نساء کا مطلب ایک وہ عورت جو اپنے منصب میں مکمل کامل ہو۔ کامل منصب

عورت کے تین ہیں۔ ماں، بیٹی، بیوی اب فاطمہ ایک کامل بیوی ہیں علی کی۔ ایک کامل ماں ہیں حسن و حسین علیہ السلام کی۔ کامل بیٹی ہیں محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔ اس لئے عورتوں کی جمع ہیں اس لئے عورتوں کی جگہ فاطمہ گو مہالہ میں لے کر گئے۔

سوال۔ نور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو بتائے اور وجود کائنات کس طرح ہوئی؟

جواب۔ اللہ نے سب سے پہلے نور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو خلق کیا اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا کہ میں اور علیؑ ایک نور سے بنے ہیں جب اللہ نے نور محمد صلی اللہ علیہ وسلم خلق کر دیا تو نور محمد صلی اللہ علیہ وسلم 12 ہزار سال تک سجدے میں گرا رہا جب 12,000 سال کے بعد نور محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے سر کو اٹھایا تو سر پر پسینے کے قطرے ظاہر ہوئے اور اللہ نے ان قطروں سے ایک لاکھ 24 ہزار نبیوں کو خلق کیا پھر نور محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے نور علیؑ، نور فاطمہ اور نور حسن و حسین کو خلق کیا۔ پھر نور علی سے زمین و آسمان کو خلق کیا۔ نور فاطمہ سے کائنات کی روشنی کو خلق کیا۔ نور حسن سے زمین و آسمان کو سجایا۔ نور حسین سے جنت اور حوروں کو خلق کیا۔

رب اعلیٰ کا مطلب

(سوال) رب اعلیٰ کا کیا مطلب ہے؟

(جواب) رب اعلیٰ کا مطلب ہے کہ اس میں مخلوق کی کوئی خصوصیت نہیں ہے بلکہ خالق ہی خالق کی خصوصیت ہے۔

اللہ کے نام

سوال: اللہ کے کتنے نام ہیں؟

جواب: اللہ کے نام سے مراد اس کی صفات اللہ کی صفات لاتعداد ہیں 99 تو صرف انسانوں کو ایک جھلک کے طور پر بتائے گئے۔ اصل میں اللہ کے نام لاتعداد ہیں۔

دعائے جوشن کبیر میں اللہ کے 1000 نام ہیں امام کے بتائے

دعا کمال میں اللہ کے نام مولا علی نے بتائے
 دعائے مشلول میں 1000 نام امام نے بتائے۔
 دعائے عرفات میں ہیں اللہ کے نام امام نے بتائے
 یعنی اس کی صفات کی طرح اس کے نام بے شمار ہیں۔

اللہ نے سب سے پہلے کس کو خلق کیا؟

سوال۔ اللہ نے سب سے پہلے کس کو خلق کیا؟
 جواب۔ نور محمد ﷺ کو سب سے پہلے خلق کیا مگر اللہ نے قرآن میں کہا۔

سب سے پہلے علم کو خلق کیا

سب سے پہلے قلم کو خلق کیا

سب سے پہلے ابو کو خلق کیا

سب سے پہلے عقل کو خلق کیا

یہ سب نور محمد ﷺ کے مختلف نام ہیں۔

اللہ کی سبیل

سوال: اللہ کی سبیل کیا ہے اور کون ہے جو اللہ کی سبیل ہے اور اللہ اس کے بارے میں کیا فرمایا۔
 جواب: سبیل اللہ سوائے اہلبیت کے کوئی اور نہیں جن کے بارے میں اللہ نے کئی جگہ قرآن میں
 ارشاد کیا۔

(۱) سورہ عنکبوت۔ شیطان نے لوگوں کے اعمال کو ان کی نظر میں زینت دی جو
 بصورت رکھتے تھے اور پھر ان کی سبیل اللہ سے دور کر دیا۔ یعنی لوگوں کے دل میں یہ ڈالا کہ جو کام
 تم نے کئے وہ سب سے بہترین ہے اور کوئی اور کر ہی نہیں سکتا اور پھر اہلبیت سے اپنے آپ کو اچھا
 سمجھ کر ان سے دور ہو گئے اور اپنا راستہ خود بنا لیا۔

(۲) سورہ محمد۔ اور وہ لوگ جنہوں نے میرے حکم کا انکار کیا اور جنہوں نے لوگوں کو سبیل اللہ سے روکا اور پھر وہ مر گئے اسی حالت پر تو اللہ ان کو ہرگز ہرگز معاف نہیں کرے گا۔ یعنی جنہوں نے اہلبیت کے راستے سے لوگوں کو روکا اور پھر یہ ہی کام کرتے ہوئے مر گئے تو اللہ ان کو اب کبھی معاف نہیں کرے گا۔

(۳) سورہ آل عمران۔ اور اگر کوئی سبیل اللہ کی محبت کرتے ہوئے قتل کر دیا جائے تو اللہ کی جانب سے اس کے لئے بخشش ہے اور اس کے لئے رحمت ہی رحمت ہے۔ کیونکہ یہ عمل اس کا تمام اعمال سے بہتر ہے جو اس نے ادا کیا۔

(۴) قرآن۔ اے میرے حبیب اپنی امت کو بتادو کہ مجھ مصطفیٰ کا راستہ ہی صراطِ مستقیم ہے بس تم سب اس کی اطاعت کرو اور باقی کسی راستے کی اتباع نہ کرنا اگر تم نے اس کو چھوڑ کر کوئی اور راستہ اختیار کیا تو وہ راستہ تم کو اللہ کی سبیل سے دور لے جائے گا۔

(۵) سورہ فرقان۔ آپ ﷺ ان سے کہہ دے کہ میں اجر رسالت تم سے کچھ نہیں مانگتا سوائے اس کے کہ تم اللہ کی سبیل کا دامن مضبوطی سے پکڑ لو۔

(۶) سورہ شوریٰ۔ اور جو سبیل اللہ کی محبت دل میں رکھتے ہوئے قتل کر دیا جائے یا مر جائے تو ان کو تم مردہ نہ کہنا وہ زندہ ہیں اور اپنے پروردگار کی بارگاہ سے رزق پاتے ہیں مگر تم کو شعور نہیں ان کی زندگی کو سمجھ سکو۔

(۷) قرآن۔ قیامت کے دن جب گناہگار اپنے نامہ اعمال کو دیکھے گا اور اپنے ساتھیوں کے انجام کو دیکھے گا تو اپنے ہاتھوں کو اپنے دانتوں سے کاٹے گا اور کہے گا کاش میں نے دنیا میں رسول ﷺ کے ساتھ سبیل اللہ کو بھی مانا ہوتا۔

یعنی سبیل اللہ سے مراد اہلبیت کی محبت اہلبیت کی اطاعت اہلبیت سے مودیت اہلبیت کی پیروی اہلبیت کے بتائے ہوئے طریقے پر اسلام پر چلنا ہے۔

عدل کے کہتے ہیں؟

(سوال) عدل کے کہتے ہیں؟

(جواب) کسی بھی شے کو اس کے مقام پر رکھنا عدل کہتے ہیں۔ جو بھی خدا پرست ہو گا وہ عادل ہو گا۔ جہاں عدل وہاں توحید۔ کوئی خود کو توحید پرست کہے اور عادل نہ ہو یہ ناممکن ہے۔ رسول ﷺ نے فرمایا کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں تمہارے درمیان عدل قائم کرو۔ تو آپ ﷺ نے مقام غدیر پر کہا آخری خطبہ میں جس جس کا میں مولا اس کا یہ علی مولا۔ یعنی محبت علی ہی عدل ہے۔ اور دشمنی علی ظلم ہے اس لئے۔ دنیا اللہ نے عدل پر بنائی۔ عدل ستون دین ہے۔ وہ دین دین نہیں جس میں عدل نہ ہو۔ اس لئے مذہب شیعہ میں توحید کے فوراً بعد عدل ہے یعنی اللہ کو عادل ماننا ہے۔ جب تک عدل کا تعین نہیں ہو گا دین مکمل نہیں ہو سکتا اسی لئے شرک کو ظلم عظیم کہا ہے۔ یعنی امت نے ظلم کیا علی کو علی کی جگہ سے ہٹا دیا جس کی وجہ سے ظلم ہوا اور مسلمان آج پوری دنیا میں ظالم مانے جاتے ہیں۔

بس بہترین طریقہ عدل کا یہ ہے کہ جو حیثیت آپ کی ہے اس میں رہے اس سے آگے نہ بڑھے اور کسی اور کی جو حیثیت ہے اس کو ختم کرنے کی کوشش بھی نہ کرے کیونکہ یہ ہی ظلم ہے۔ جو تم میں موجود نہیں وہ بننے کی کوشش یا بن بیٹھنے کی کوشش ظلم ہے۔ بس جو اپنی حیثیت میں رہے اس نے عدل کیا۔

(حدیث) نہ کسی کے غلام بنو اور نہ کسی کو اپنا غلام بناؤ۔ جو کسی دوسرے کا غلام بن جائے وہ باہر سے غلام ہے جو دوسرے کو اپنا غلام بنائے وہ اندر دل سے خود غلام ہے۔

عدل کا فلسفہ کیا ہے؟

(سوال) عدل کا فلسفہ کیا ہے؟

(جواب) عدل فطرت کی ضرورت ہے اس کا تعلق کسی مذہب یا قوم سے نہیں کون ہے جس کو عدل

پسند نہیں یہ ایک ایسی حقیقت ہے جس کا کوئی انکار نہیں کر سکتا جو ظالم ہے وہ بھی اپنے ظلم کو عدل کہہ کر کرتے ہیں کسی میں بھی یہ جرأت نہیں کہ وہ کہہ دے کہ مجھے عدل کی ضرورت نہیں اس حقیقت کو واضح کرنے کے لئے کسی دلیل کی ضرورت نہیں۔

اللہ کا توحید پر اتنا زور کیوں

(سوال) اللہ کا توحید پر اتنا زور کیوں ہے وہ تو کسی کا محتاج نہیں کہ اس کو ایک مانے یا اس کو سجدہ کرے جب اللہ کی ضرورت نہیں تو پھر اتنی شدیدیت سے توحید پر اظہار کیوں؟

(جواب) یہ ہی اللہ کی ربوبیت کی شان ہے کہ ضرورت ہماری ہے طلب وہ کر رہا ہے بے شک اللہ کو کوئی ضرورت نہیں توحید کی مگر ضرورت ہم انسانوں کی ہے۔ طلب وہ کر رہا ہے کیونکہ انسان عدل سے وابستہ ہو جائے یعنی جہاں توحید ہوگی وہاں عدل ہوگا توحید سے مراد صرف اللہ ایک کہنا نہیں بلکہ عمل سے بھی ظاہر ہو جب کوئی توحید کو مانے گا تو اس کے عدل کو بھی اور پھر خود بھی عدل پرست ہو جائے گا اس لئے جب انسان عدل پرست ہو جائے گا تو پھر ظلم سے دور ہو جائے گا اور پھر دوسرے انسان اس کے شر سے بچ جائے گے اس لئے توحید پر اللہ نے بہت زور دیا بس انسان ظالم نہ ہو جائے اس لئے اللہ نے شرک کو ظلم عظیم قرار دیا۔

بس جہاں توحید نہیں وہاں ظلم ہی ظلم ہے۔ اس لئے اللہ نے بے نیاز ہونے کے باوجود ہمارے لئے توحید کو اتنا زور دیا۔

(دلیل) دیا کی کوئی اسے شے نہیں جو اللہ کے برابر ہو تو پھر اللہ کو شرک سے اتنی چڑ کیوں اصل بات وہ ہی ہے کہ ظلم ہو جائے گا اور پھر انسان کی عقل میں فتور آئے گا یہ اللہ کا لطیف کرم ہے کہ اس نے ہمارے لئے یہ حکم دیا کہ شرک نہ کرو کیونکہ اس سے ہمارے وقار کو جھک جانا پڑے گا ہمارے سوچے کا انداز بدل جائے گا ہم غلطی کو صحیح کہنے لگے گے۔

اور اس نے اس پر زور دیا کہ مجھے ایک مانو تا کہ ہلاکت ابدی سے بچ جاؤ اس نے اپنی معرفت عطا

کی تاکہ ہم ہلاکت ابدی سے بچ جائیں اسی لئے اس نے اپنے سجدے کو واجب کر کر دیا تاکہ ہم کسی اور کو سجدہ نہ کریں اور ہم کو سرفرازی حاصل ہو اور انسان توحید کے دامن میں رہ کر اپنے آپ کو عدل کے حوالے کر دے۔

عدل پر قائم رہنے کا علاج ذکر حسین ہے۔

بے عدلی کی دوا ذکر حسین ہے۔

قرآنی اسلام صرف ذات حسین میں پنہاں ہے۔

اللہ کی عبادت کس لئے ہے؟

سوال: اللہ کی عبادت کس لئے ہے؟

جواب: عبادت کا مفہوم گناہ سے بچنا ہے امام فرماتے ہیں کہ جب کوئی مومن اپنے آپ کو جب ایک گناہ سے بچاتا ہے تو اللہ اس کو 70 مقبول حج کا ثواب دیتا ہے۔

اللہ کے راستے پر چلنے کے لئے کیا کرنا ہے؟

سوال: اللہ کے راستے پر چلنے کے لئے کیا کرنا ہے؟

جواب: امام فرمایا کہ اگر اللہ کے راستے پر چلنا ہے تو سب میں پہلے پیٹ بھر کر کھانا کھانا کم کرو کیونکہ جب تم اپنے پیٹ سے زیادہ کھاؤ گے تو تمہاری نفسانی خواہشیں بڑھ جائیں گی اور جب خواہشیں بڑھ جائیں تو ظلم بڑھ جائے گا اور جب ظلم بڑھے گا تو انسان تزکیہ نفس نہیں کر سکتا اس لئے مولانا نے کہا کہ اگر اللہ کے راستے پر چلنا ہے تو کم کھاؤ اور حلال کھاؤ اور وہ کھانا یا دعوت جو اپنے نفس کے لئے کی جائے اس کا کھانا حرام ہے۔ اور جب پیٹ میں آجائے گا تو انسان حق بات نہیں سمجھ سکتا۔

امام حسینؑ نے کربلا میں کہا تم میری بات اس لئے نہیں سمجھ رہے ہو کہ تمہارے پیٹ حرام سے بھرے ہوئے ہیں۔

مولانا فرمایا کہ 100 وار تلواریں کے بہتر ہے ایک لقمہ حرام کے کھانے سے۔

اللہ کی غضب ناک

سوال۔ یہ کیسے پتہ چلے کہ اللہ غضب ناک ہوتا ہے کیونکہ غضب ناک کی نشانی آنکھ لال اور چہرہ سرخ ہو جائے اور اللہ کات چہرہ ہے ہی نہیں؟

جواب۔ اس لئے اللہ نے کچھ لوگوں کو دنیا میں بھیجا اور کہا کہ ان کی خوشی میری خوشی اگر ان کے چہرے پر مسکراہٹ آجائے تو اللہ خوش اگر یہ تم سے چہرہ پھیر لے تو اللہ تم پر غضب ناک ہو اور ان کی مرضی اللہ کی مرضی ہے۔

دلیل۔ حدیث صحیح بخاری۔ فاطمہ میرے جگر کا ٹکڑا ہے۔ جس نے اس کو ناراض کیا اس نے مجھے ناراض کیا اور جس نے مجھے ناراض کیا اس نے اللہ کو ناراض کیا۔

رحمن اور رحیم میں فرق

سوال۔ رحمن اور رحیم میں کیا فرق ہے؟

جواب۔ رحمن۔ تمام دنیا کے لوگوں پر رحم کرنے والا۔

رحیم۔ قیامت کے دن صرف مومن پر رحم کرنے والا۔

سوال۔ آیت تطہیر میں رسول ﷺ کی بیویاں بھی شامل ہے۔

جواب۔ عربی گرامر کا قاعدہ ہے کہ اگر ایک مرد کو مخاطب کیا جائے یا سلام کیا جائے تو کہتے ہیں

السلام علیک۔ اگر ایک عورت کو مخاطب کیا جائے تو کہتے ہیں السلام علیک۔

دو مرد یا عورتیں تو کہتے ہیں۔ السلام علیکمنا۔

ایک مرد ایک عورت کہتے ہیں۔ السلام علیکمنا۔

تین یا تین سے زیادہ مرد (یا مرد و عورت مجموعاً تین یا تین سے زیادہ ہوں)۔ السلام

علیکم۔

تین یا تین سے زیادہ عورتیں۔ السلام علیہم۔

تو یہ عربی کا قاعدہ ہے کہ جہاں مرد زیادہ عورتیں کم تو وہاں آئے گا گھر۔ جہاں عورتیں زیادہ مرد کم وہاں گئے۔

اور آیت تطہیر میں آیا ہے گھر تو ثابت ہوا کہ عورتوں کے بارے میں نہیں تو نبی کی بیویاں اس آیت میں شامل نہیں ہو سکتی۔ ورنہ لفظ گئے آتا۔

دوسرا اللہ نے اہلیت کہا ایک گھر میں رہنے والے رسول ﷺ کی بیویاں الگ الگ گھر میں رہتی تھی ایک ساتھ نہیں رہتی تھی ورنہ اللہ بیوت کہتا۔

قرآن۔ نے سورہ نساء میں رسول ﷺ کی تمام بیویوں کا ذکر کرتے ہوئے لفظ استعمال کیا بیوت اور گنا۔

صحیح مسلم شریف۔ امام حجاج بن مسلم عشری نے ایک تابعی ہے اس نے ایک صحابی کی زیارت کی اس کا نام یزید بن حصیان اس نے زید بن ارم سے پوچھا کہ رسول ﷺ کی بیویاں اہلیت میں شامل ہیں تو اس نے کہا کہ اگر نبی کی بیوی کو طلاق دے تو وہ اہلیت سے خارج ہو گئی اور اپنے باپ کے گھر جائے گی تو ایک طلاق کے لفظوں سے جس عورت کا رشتہ رسول ﷺ سے ٹوٹ جائے وہ اہلیت میں کیسے رہ سکتی ہے اہلیت وہ ہیں جن سے رسول ﷺ کا خون کا رشتہ ہے اور وہ کسی حالت میں نہیں ٹوٹتا۔

اللہ سے کیا گیا وعدہ

(سوال) اللہ نے فرمایا قرآن میں۔ اور وہ لوگ جو اللہ سے کئے ہوئے وعدے کو بھلا دیتے ہیں اور ان دو چیزوں کو ایک دوسرے سے الگ کرتے ہیں جس کو اللہ نے ملانے کا حکم دیا ہے بے شک یہ ہی وہ لوگ ہیں جو نقصان اٹھانے والوں میں سے ہیں اس آیات میں وہ دو چیزیں کون سی ہیں جس کا وعدہ اللہ نے سب سے لایا تھا۔

(جواب) امام حسن عسکری نے فرمایا۔ کہ ہر انسان نے عالم ارواح میں اللہ سے عہد کیا تھا محمد ﷺ کی نبوت کا اور علی کی ولایت کا اس عہد کے بارے میں اللہ یاد دلا رہا ہے۔ اور علی کی ولایت اور محمد کی نبوت کو ملانے کا حکم دیا اب جو اس میں شک کرتا ہے وہ نقصان اٹھانے والوں میں سے ہیں۔ بس ہم شیعہ ہی وہ ہیں جو محمد ﷺ اور علی کی ولایت کو ملا کر اس بات کا ثبوت دیتے ہیں اور یہ کلمہ پڑھتے ہیں۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول علی ولی اللہ۔ مگر پوری دنیا کے مسلمان یہ کلمہ نہیں پڑھتے۔ وہ محمد کی نبوت اور علی کی ولایت کو الگ کرتے ہیں۔

حدیث۔ میری امت کے 72 فرقہ دوزخ میں جائیں گے ایک جنت میں جائے گا۔ 72 فرقہ میں سے کوئی بھی ولایت اور نبوت کا کلمہ نہیں پڑھے صرف ایک فرقہ وہ شیعہ ہے جو کلمہ پڑھ کر نبوت اور امامت کو ملاتے ہیں۔ کربلا میں امام حسینؑ نے جو جنگ لڑی وہ صرف شیعہ کی نہیں تھی کیونکہ یہ کلمہ پڑھنے کے عمل ہی سبھی زبان سے پڑھا جا رہا تھا صرف علی ولی اللہ نہیں تھا۔ حدیث۔ یا علی صرف تیرے شیعہ ہیں جو جنت میں جائیں گے۔

اللہ اپنے لئے جمع کا صیغہ کیوں استعمال کرتا ہے

سوال۔ قرآن میں اللہ کہیں کہیں ہم کا استعمال کرتا ہے جب کہ اللہ واحد ہے پھر وہ یہ کیوں کہتا ہے کہ ہم نے یہ کام کیا۔

جواب۔ جب اللہ کوئی کام بغیر؟؟؟ کے کرتا ہے تو میں کہتا ہے اور جب؟؟؟ سے تو ہم کا استعمال کرتا ہے۔

دلیل۔

سورہ بقرہ۔ اور سورہ آل عمران

جب موسیٰ سے موسیٰ کی قوم نے پانی مانگا تو ہم نے موسیٰ کو وحی کی کہ اپنا عصا پتھر پر مارو۔ یہاں ہم سے مراد اللہ نہیں کوئی اور ہے جو اللہ کے منتخب کیا ہے مدد کے لئے یعنی جس کا جس سے رابطہ ہے وہ

اس سے سوال کرتا ہے۔

یہاں ہم سے مراد ذاتِ علیٰ ہیں جو ہر موقع پر ہر کسی کی مدد کے لئے اللہ نے منتخب کیا۔
اللہ سے براہِ راست مانگنے والوں زبانِ صرفِ چودہ مصمبین کی ذات ہے۔

اللہ اور اس کی قدرت

(سوال) کیا اللہ اس پوری دنیا کو ایک انڈے میں اپنی قدرت سے رکھ سکتا ہے؟
(جواب) امام نے جواب دیا۔ آگے دیکھ پھر پیچھے دیکھ دائیں دیکھ بائیں دیکھ اس نے دیکھ لیا تو
امام نے کہا کہ یہ سب منظر جو تو نے دیکھ وہ سب وہ سب تیری ایک آنکھ میں ہیں ایک لیکر دائرہ اور
پھر اس دائرے میں ایک چھوٹا سے نقطہ اس میں سما جاتے ہیں جب اللہ بڑے بڑے مناظر کو ایک
چھوٹے سے نقطہ میں سما سکتا ہے تو کائنات کو ایک انڈے میں سادینا اللہ کے لئے کون سی بڑی
بات ہے۔

اللہ عادل ہے اس کی دلیل کیا ہے؟

(سوال) اللہ عادل ہے اس کی دلیل کیا ہے؟
(جواب) اگر اللہ عادل نہ ہوتا تو شیطان کو مہلت نہ دیتا۔ کافر کا وجود اس بات کی دلیل ہے کہ عادل
ہے ورنہ کوئی کافر دنیا میں موجود نہ رہتا۔ اگر اس نے شیطان کو طاقت دی کہ وہ انسان کو گمراہ
کر دے مگر مومن کو طاقت دی صرف اعوذ باللہ من شیطان پڑھے اور شیطان بھاگ جائے گا یعنی
انسان کو اس سے زیادہ طاقت دی اگر اللہ دیطان کو طاقت نہ دینگا تو انسان کی طاقت جو شیطان
سے کئی گنا زیادہ ہے اس کا کیسے پتہ چلتا۔

موت میں عدل رکھا یعنی موت کے بارے میں کسی کو نہیں بتایا کہ وہ کب آئے گی ورنہ دوسرے
لوگوں پر ظلم ہو جاتا۔ کیونکہ اگر کسی کو پتہ چل جاتا کہ وہ 60 سال کی عمر میں مرے گا تو وہ سارے
کام مکمل کر لیتا اور دوسرا میں تو معلوم کہ وہ کب مرے گا اس کو پتہ نہیں چلتا اور وہ کوئی کام نہیں کرتا تو

یہ عدل نہیں ہوتا اس لئے موت کا کہ معلوم ہوتا عدل کی دلیل ہے۔

خدا کی تعریف کس طرح کریں۔

(سوال) خدا کی تعریف کس طرح کریں۔

(جواب) خدا کی تعریف ناممکن ہے مگر اپنی تسلی کے لئے اگر ہم یہ چاہتے ہیں کہ خدا کی تعریف کرنے کا حق کسی طرح ادا کریں تو ہم کو یہ دیکھنا ہوگا کہ کوئی ایسی جگہ یا مقام یا ہستی ہے جہاں خدا کی تمام خوبیاں ایک جگہ یا ایک ذات میں موجود ہو تو وہ ذات ہے محمد مصطفیٰ ﷺ و آل محمد مصطفیٰ ﷺ خدا خود کہتا ہے کہ میں نے اس کی تعریف کی تو اگر ہم تصور میں محمد مصطفیٰ ﷺ و آل محمد مصطفیٰ ﷺ کو رکھ لیں تو خدا کی تعریف کا حق ادا ہو گیا۔ کیونکہ وہ خدا کی خصوصیات کے مظہر ہیں۔

اللہ اور رب میں کیا فرق ہے؟

سوال۔ اللہ اور رب میں کیا فرق ہے؟

جواب۔ کوئی بھی انسان اللہ نہیں بن سکتا۔ مگر رب بن سکتا ہے۔ بس یہ آل محمد مصطفیٰ ﷺ ہیں جو خدا سے نیچے اور خدائی سے اوپر ہیں۔

یعنی خدا سے نیچے درجے کے ہیں اور خدائی میں اونچے درجے کے ہیں۔

سوال۔ اہلبیت کے ذکر سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ امام نے فرمایا۔ ہمارے ظلم کو سن کر ٹھنڈی سانس لینا تسبیح کے برابر ہے۔

ہمارے لئے غمگین ہونا عبادت الہی ہے۔

ہمارے کسی راز کو چھپا لینا اللہ کی راہ میں جہاد ہے۔

بس یہی ذکر اہلبیت ہے۔

انسان اللہ کا مسلمان کب بنتا ہے؟

(سوال) انسان اللہ کا مسلمان کب بنتا ہے؟ کلمہ پڑھنے سے نماز پڑھنے سے حج کرنے سے زکوٰۃ دینے سے۔

(جواب) جب ابراہیمؑ نے اپنے بیٹے اسماعیلؑ کو آنکھوں پر پٹی باندھ کر لیتا دیا اور چھری ان کی گردن کاٹنے لگی تو اللہ نے کہا آج ابراہیم اور اسماعیل اللہ کے مسلمان ہو گئے۔

یعنی مسلمان اللہ کی راہ میں گردن کٹانے سے یا قربانی دینے سے بنتا ہے کسی کی جان لینے سے نہیں۔ بس جو شخص جہاد کے جھوٹے نام لے کر لوگوں کو قتل یا ان کی جان لیتا ہوا نظر آجائے اس کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں۔

عدل نہ کرنا یا ظلم کرنا اس کا سبب کیا ہے؟

(سوال) عدل نہ کرنا یا ظلم کرنا اس کا سبب کیا ہے؟

(جواب) دنیا کے بڑے بڑے عالموں نے جواب دیا 80 فیصد بے انصافی کا سبب انسانی فطرت ہے جو کہ غلط جواب ہے۔ میں اس کو تسلیم نہیں کرتا کیونکہ دلیل اگر دنیا میں بے انصافی کا سبب انسانی فطرت ہے تو عدل کس کی بنا پر ہوتا ہے کیا انسان عدل شیطانی فطرت پر کرتا ہے عدل اصل میں فطرت انسانی ہے مگر وہ حقیقت سے واقف نہیں۔

اللہ نے انسانی فطرت کو حق جو بنایا ہے۔ یعنی فطرتی طور پر انسان حق جو ہے۔ نہ واقفیت کی بنا پر ظلم کرتا ہے۔

(سورہ روم) دین حق انسانوں کی فطرت پر بنایا گیا ہے۔

(حدیث) ہر بچہ فطرت اسلام پر پیدا ہوتا ہے اور معصوم ہوتا ہے مگر وہ گود اس کو بدل دیتی ہے جس میں وہ پرورش پاتا ہے۔ ابوطالب کی گود کسی ہوگی جس نے رسول ﷺ کی پرورش کی۔ اللہ اس بات اور عمل کا حساب لے گا جو علم کے بغیر انجام دیئے جا رہے ہیں۔ اس لئے بغیر علم کے نہ بولو اور

شک کی حالت میں کوئی کام انجام نہ دو۔ اس لئے مولا علی فرماتے ہیں۔

شک کی نماز سے بہتر سکون کی نیند ہے۔ بس عدل اس وقت تک ہوتا رہے گا جب تک علم ہو اور پھر اس علم میں کوئی شک نہ ہو تو کوئی بھی شخص ظلم نہیں کرے گا۔ یعنی جہاں علم وہی عدل ہے۔ جہاں علم نہیں وہاں ظلم ہی ظلم ہے۔

تو جہاں جہالت ہے وہی ظلم ہے جہاں علم ہے شک ہے وہاں عدل ہی عدل ہے۔

سورہ توحید کی اہمیت

(سوال) سورہ توحید یعنی قل حوالہ اللہ کی کیا اہمیت ہے؟ اس کو سورہ فاتحہ کے ساتھ کیوں پڑھا جاتا ہے؟

(جواب) سورہ فاتحہ کے ساتھ اگر تین مرتبہ سورہ قل حوالہ اللہ پڑھا جائے تو پورے قرآن کا ثواب ملتا ہے اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ یا علی آپ کی حیثیت ایسی ہی ہے جیسے سورہ توحید کی اس لئے ہم علی کا ذکر زیادہ سے زیادہ کرتے ہیں تاکہ ہم کو وہی ثواب ملے جو قرآن پڑھنے سے ملتا ہے۔

عربی حرف ”ط“ اور اللہ کا نام

سوال۔ ط سے جو عربی حرف میں سے ہے اس سے اللہ کا کوئی نام نہیں آتا بلکہ باقی سب حروف سے اللہ کا نام آتا ہے۔

جواب۔ امام نے فرمایا کہ ط سے اللہ کا کوئی نام نہیں بلکہ چلتا پھرتا نام ہے فاطمہ۔

اسم اعظم کیا ہے؟

سوال۔ اسم اعظم کیا ہے؟

جواب۔ امام نے فرمایا کہ اے اللہ میں تجھے واسطہ دیتا ہوں اسم اعظم کا جسے تو نے پردے میں چھپا کر رکھا ہے۔

جب آپ سے پوچھا کہ وہ اسم کون ہے تو آپ نے فرمایا کہ فاطمہ اللہ کا ایک ایسا اسم ہے جو اللہ کے پردے میں چھپا کر رکھا ہے۔

کلمہ توحید کیوں

(سوال) کلمہ توحید پڑھنے سے کیا ہوتا ہے کہ ہمارے اندر کوئی تبدیلی آجاتی ہے یا اللہ کی خدائی میں اضافہ ہو جاتا ہے؟

(جواب) اپنی زبان سے کہے کہ کوئی خدا نہیں سوائے اللہ کے اور میں بھی کچھ نہیں تو کلمہ توحید کا اثر شروع ہوگا اگر ہم زبان سے کہہ کر کوئی خدا نہیں مگر جہاں ہمارا بس چل جاتا ہے جہاں ہماری طاقت غالب آجائے وہاں ہم خدا بن جاتے ہیں تو کلمہ توحید کبھی اثر نہیں کرے گا جب تک آپ یہ مان لے کہ میں بھی کچھ نہیں۔

بس جب انسان کلمہ یہ نیت کرے یہ ایمان لا کر پڑھتا ہے کہ کوئی خدا نہیں سوائے اللہ کے اور میں بھی کچھ نہیں۔

یعنی میں صرف اللہ کے آگے جھکتا ہوں اور کسی اور کو بھی اپنے آگے نہیں جھکتا اس کا مطلب ہے کہ اس کے دل میں شمع توحید روشن ہوگئی اور جہاں شمع توحید روشن ہو جائے وہاں کبھی ظلم نہیں ہوتا وہ شخص کبھی کسی پر جبر نہیں کرتا اس دل میں کبھی بھی کسی کو اپنے سے زیادہ مال دارد دیکھ کر حسد پیدا نہیں ہوتا۔ سورج کی روشنی سفید ہوتی ہے مگر اس میں کئی رنگ چھپے ہوتے ہیں۔

اسی طرح توحید کے بھی کئی رنگ چھپے ہوئے ہیں یعنی توحید پرست وہ ہی ہوگا جو عدل پسند ہو یہ نہیں ہو سکتا کہ کوئی یہ کہہ کر کہ میں توحید پرست ہوں اور ظلم کرے۔

توحید پرست کبجوس نہیں ہو سکتا۔ توحید پرست باطل پرست نہیں ہو سکتا۔ توحید پرست شیطان پرست نہیں ہو سکتا۔

اسلام عقیدہ ہے یا حقیقت

(سوال) اسلام عقیدہ ہے یا حقیقت۔

(جواب) اسلام عقیدہ نہیں ہے بلکہ ایک حقیقت ہے جو برائی اور اچھائی کو واضح کرتا ہے حق اور باطل میں فرق بیان کرتا ہے۔

برائی کو برائی کہنا حق ہے۔

اچھائی کو اچھا کہنا حق ہے۔

اس طرح اچھائی کو برا کہنا برا ہے۔

اور کسی برائی یا برے کو اچھا کہنا اسلام کے خلاف ہے اسلام حق کا اور انسان کا احترام کرنے کا حکم دیتا ہے بس اسلام کا مشن حق کو حق کہنا باطل کو باطل کہنا ہے۔ اور یہ ایک حقیقت ہے اس لئے اسلام مذہب یا عقیدہ نہیں بلکہ ایک حقیقت ہے۔

عقیدہ انسان کے بنے ہوئے احترام پر مبنی ہوتا ہے جسے پتھر کی مورتی اولاد، دولت، اور مشکل حل کرتی ہے یہ ایک عقیدہ ہے اس کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں۔

اس کے برعکس اسلام توحید کا نظریہ پیش کرتا ہے جو عقیدہ نہیں ایک حقیقت ہے۔ اس لئے ہم کہہ سکتے ہیں اسلام کی بنیاد توحید ہے۔ قرآن کا اصل مضمون توحید ہے۔

بس اسلام کہتا ہے کہ جو چیز جیسی ہے اس کو اسی طرح قبول کر لو نہ زیادہ نہ کم بس یہ ہی اسلام ہے کسی بھی شے کو اس کی حقیقت کے مطابق قبول کرنا اسلام کے عین مطابق ہے۔

اللہ نظر کیوں نہیں آتا

سوال: اللہ نظر کیوں نہیں آتا سائنس کے مطابق ہر شے جو وجود رکھتی ہے وہ وزن رکھتی ہے اور اس کی کوئی نہ کوئی شکل ہے۔

جواب: سائنس کے مطابق Gravity فورس ہے مگر وہ نظر نہیں آتی نیوکلیر فورس ہے مگر نظر نہیں

آتی۔ انسان کو درد ہوتا ہے مگر درد نظر نہیں آتا۔ اسی طرح خدا ہے مگر نظر نہیں آتا۔

اللہ کا راستہ کہاں سے شروع ہو

سوال: امام سے سوال کیا کہ میں اللہ کے راستے پہ چلنا چاہتا ہوں کہاں سے شروع کروں؟

جواب: آپ نے فرمایا کہ تین چیزوں کو شروع کرو اگر تم اللہ کے راستے پر چلنا چاہتے ہو۔

(۱) جب تک بھوک نہ لگے کھانا نہ کھاؤ۔

(۲) ہمیشہ جو کھانا ہے حلال کھا اور اللہ کا نام لے کر کھا۔

(۳) تھوڑی سی بھوک چھوڑ دے یعنی پورا پیٹ بھر کر نہیں کھا۔

ہم اللہ کو کس طرح پہچانیں؟

(سوال) ہم اللہ کو کس طرح پہچانیں؟

(جواب) مولانا علی نے فرمایا کہ مجھے تعجب ہے کہ اس شخص پر جو مخلوق کو دیکھتا ہے اور خالق کا انکار

کرتا ہے۔

دنیا کی ہر شے کو دیکھ کر اندازہ ہو جاتا ہے کہ یا تو وہ خالق ہے یا مخلوق کوئی اسی شے دنیا کی نہیں ہے

کہ جو خالق ہوتا مخلوق پھر اس کا کائنات کو دیکھ کر ہم کو احساس ہو جاتا ہے کہ یہ کائنات خالق ہے

یا مخلوق بس اس سوال کے آگے ہی اللہ کی پہچان ہو جاتی ہے۔

اللہ نظر کیوں نہیں آتا؟

سوال: اللہ نظر کیوں نہیں آتا؟

جواب: جو شے نظر آجائے تو وہ خدا نہیں رہے گی پھر تو آپ کی آنکھ اس شے سے بڑی ہو گئی جس

نے اس کو اپنے قید کر کے آپ کو اس کا جلوہ دکھا دیا اور خدا وہ ہوتا ہے جو کسی شے میں سائے نہیں۔

رہا کہ نظر کیوں نہیں آتا اس کی وجہ آپ کی صلاحیت ہے پر امام نے کہا کہ جس خدا کو دیکھا نہیں

اس کی عبادت کیسے کرو۔ دل کی عقل کی آنکھوں سے اس کو دیکھ لیا۔ عقل ہے نظر نہیں آتی۔ Gravity ہے نظر نہیں آتی۔ نیوکلیئر فورس ہے نظر نہیں آتی۔ ان تمام چیزوں کو انسان تسلیم کرتا ہے مگر اللہ کے معاملے میں ضد کرتا ہے کہ نظر کیوں نہیں آتا۔

اللہ احد ہے کا مطلب

سوال: قرآن میں اللہ کبھی کہتا ہے ہم نے اور کبھی کہتا ہے میں نے اس کی کیا وجہ ہے وہ تو احد ہے پھر میں اور ہم کے لفظ کیوں استعمال کرتا ہے؟

جواب: اللہ جہاں ہم کا استعمال کرتا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ کوئی کام ویسے سے کر رہا ہے اور جہاں وہ کہتا ہے کہ میں نے تو اس کا مطلب براہ راست کوئی شریک نہیں۔ یعنی ہم نے مریم میں روح پھونکی۔ جب آدم میں میں اپنی روح پھونک دو۔

اللہ رزق کس طرح عطا کرتا ہے؟

سوال: اللہ رزق کس طرح عطا کرتا ہے؟

جواب: مولانا علیؒ فرماتے ہیں کہ ”ہر ایک کا رزق اللہ نے فسخ کر دیا ہے وہ اس کو مل کر رہے گا۔“ یعنی آپ فرماتے ہیں کہ رزق کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) ایک رزق وہ ہے جس کی تلاش میں تو لگتا ہے۔ حیرت کی کوشش سے تجھے مل جائے گا۔

(۲) ایک رزق وہ جو حیرت کی تلاش میں ہے یہ بھی تجھے مل کر رہے گا۔

یعنی ان دونوں رزق کی قسمیں تجھے مل کر رہیں گی مگر اس کو حلال اور حرام بنانا تیرے ہاتھ میں ہے۔

اللہ کی نعمت کا شکر

سوال: اللہ کی نعمت کا شکر کس طرح کریں؟

جواب: اللہ کی کوئی بھی نعمت جو آپ کو ملی اس کا شکر خالی منہ سے کہنے سے ادا نہیں ہوگا جب تک اس نعمت کا صحیح استعمال نہ ہو جیسے کے لئے نعمت دی گئی ہے جب آپ نعمت کا استعمال ویسے ہی کرے ہیں جیسے کہ نعمت ہے تو اس کا شکر ادا ہو گیا۔

جیسے یہ کہ کسی نے آپ کو قلم دیا اور آپ نے شکر یہ کہہ کر قلم کو جیب میں رکھ لیا یا پھر گھر میں لا کر کہیں پھینک دیا تو اس کا شکر یہ ادا نہیں ہوا۔

اس کائنات کی سب سے بڑی نعمت ولایت سے خالی اللہ کا شکر یہ ادا کرنا کہ اس نے ولایت دی کافی نہیں جب تک ہم ولایت کے بتائے ہوئے اصولوں کو اپنالیں۔

ہم اللہ کا اقرار کیوں کرتے ہیں؟

سوال۔ ہم اللہ کا اقرار کیوں کرتے ہیں؟

جواب۔ آپ کو کس نے پیدا کیا آپ کا جواب ہوگا میرے باپ نے اس کو کس نے پیدا کیا اس کے باپ نے سوالوں کا یہ سلسلہ کبھی ختم نہیں ہوگا اگر آپ خالق حق اللہ کا اقرار نہ کرے۔ آپ کا وجود اس بات کی دلیل ہے کہ اللہ ہے اس کا انکار آپ اپنے وجود کا انکار کر رہے ہیں۔

اللہ بڑا ہے اس سے مراد

(سوال) اللہ بڑا ہے اس سے کیا مراد؟

(جواب) اللہ بڑا ہے کا مطلب یہ نہیں ہے کہ وہ سائز میں بڑا ہے اس کا مطلب ہے اللہ بڑا ہے ان تمام صفات سے جن کو ہم جانتے ہیں۔ اللہ اس سے بڑا ہے کہ اس کی صفت بیان کی جائے جہاں تم اس کی صفات کو جان نہ سکو وہاں اپنی عاجزی مان لو یہ عاجزی بندگی بن جاتی ہے۔

اگر کوئی خدائی کا دعویٰ کرے تو اس کا جواب کیا ہے؟

سوال: اگر کوئی خدائی کا دعویٰ کرے تو اس کا جواب کیا ہے؟

جواب: سورہ یونس 51: تم جن کو اللہ کا شریک بنا رہے ہو کیا انہوں نے بارے اول کسی شے کو خلق کیا ہے۔ یعنی جسم بھی لائے اور روح بھی بے شک ایسا کوئی نہیں ہو سکتا سوائے اللہ کے۔ کوئی اور نہیں جو بارے اول خلق کرتا ہے اور تم لٹے پیر کہاں جا رہے ہو۔

کیا اللہ کے ہاتھ ہیں

(سوال) قرآن۔ اے ایسے تو نے آدم کو سجدہ کرنے سے کیوں انکار کیا جسے میں نے اپنے دونوں ہاتھوں سے بنایا۔ کیا اللہ کے ہاتھ ہیں۔

(جواب) اللہ کبھی کبھی اپنے کام کو اپنی طرف منسوب کرتا ہے مگر خود نہیں کرتا بلکہ کسی کے کام کو اپنا کام کہتا ہے مولیٰ علی کا لقب ہے اللہ کا ہاتھ یعنی آدم کو مٹی اور پانی سے گوندنے کا کام مولیٰ علی نے کیا جسے اللہ نے کہا کہ میں نے اپنے دونوں ہاتھوں سے بنایا۔

کیا ہم خدا کو دیکھ سکتے ہیں؟

(سوال) کیا ہم خدا کو دیکھ سکتے ہیں؟

(جواب) یہودیوں کا شوق تھا اللہ کو دیکھنے کا انھوں نے بار بار موسیٰ سے فرمائش کی کہ اللہ کو دکھاؤ مگر اللہ نے کہا کہ اس کو کوئی نہیں دیکھ سکتا وہ تو ہر طرف ہے۔

یہاں وہ اپنا جلوہ دکھا سکتا ہے اور اسی جلوے کو دکھانے کے لئے اللہ نے محمد ﷺ کو معراج کرائی اور پردے کے پیچھے اپنا جلوہ دکھایا اور کہا یا اور کہا محمد ﷺ بس آج تیری معراج ہو گئی بس آپ کو بھی یہ جلوہ محشر کے دن دکھایا جائے گا۔

بس جو علی حقیقی روپ میں پردے کے پیچھے تھا۔ اصلی روپ میں اے محمد تو نے دیکھ لیا تیری معراج ہو گئی۔

اللہ اس وقت کیا کر رہا ہے؟

(سوال) مولانا مودودی سے ایک شیعہ بچے نے اسکول میں سوال کیا کہ اس وقت خدا کیا کر رہا ہے۔ انھوں نے جواب نہیں دیا اور کہا کہ تم ہی بتا دو۔

(جواب) بچے نے کہا کہ میرا اللہ اس وقت آل رسول ﷺ پر درود اور آل رسول ﷺ کے دشمنوں پر لعنت کر رہا ہے۔ یعنی اللہ ہر وقت دو کام کرتا ہے۔ آل رسول ﷺ پر درود اور ان کے دشمنوں پر لعنت۔

اللہ سے محبت کرنے والوں کی پہچان

(سوال) اللہ سے محبت کرنے والوں کی پہچان کیا ہے؟

(جواب) قرآن۔ اللہ نے یہودیوں سے کہا کہ اگر تم اللہ سے محبت کرنے میں سچے ہو تو پھر موت کی تمنا کرو یعنی جو اللہ سے محبت کا دعویٰ کرے گا وہ کبھی موت سے ڈرتا نہیں ہے بلکہ موت کی تمنا کرتا ہے یعنی تمنا اچھی چیز کی ہوتی ہے بری چیز کی نہیں اس لئے علی کی محبت کرنے والا کبھی موت سے نہیں ڈرتا کیونکہ وہ کبھی مرتا ہی نہیں کیونکہ مسلمانوں میں صرف واحد مذہب شیعہ ہے جو اپنے مرنے والے سے پوچھتے ہیں شانہ ہلا کر کہ سن اور سمجھ جس کو تلقین کہاں جاتا ہے۔

کیا خدا ذہن میں آسکتا ہے؟

(سوال) کیا خدا ذہن میں آسکتا ہے؟

(جواب) امام نے فرمایا کہ جب کوئی اپنے ذہن میں کہتا ہے اللہ تو یہ ممکن ہی نہیں کہ کوئی تصور نہ آئے بس جو تصور آئے اس کا انکار کر دو کیونکہ اللہ لا محدود ہے اور آپ کا ذہن محدود و محدود ذہن میں نہیں آسکتا۔

اللہ کی جیسی کوئی شے نہیں اس سے کیا مراد ہے؟

(سوال) اللہ کی جیسی کوئی شے نہیں اس سے کیا مراد ہے؟

(جواب) وہ لامثال ہے اس کی جیسی کوئی شے نہیں لیکن وہ اپنی تمام خصوصیت کو بندوں میں تقسیم کر دیا مگر بندوں کی کسی خصوصیت کا محتاج نہیں۔

اسکی ایک خصوصیت ہے کہ اس جیسا کوئی نہیں اس نے اپنی یہ خصوصیت انسانوں میں رکھ دی آپ کے جیسا بھی کوئی نہیں۔

ایک انسان دوسرے انسان کے جیسا نہیں اسکی آنکھ کا رنگ دوسرے کی آنکھ سے مختلف ہے۔ اس کی انگلیوں کے پوروں کے نشان دوسرے انسان سے مختلف ہیں۔

اس کی آواز دوسرے انسان کی آواز سے مختلف ہے۔ یعنی ایک انسان کے جیسا کوئی دوسرا انسان نہیں سنا چکا ایک ہے مگر ڈھانچہ ایک نہیں سب کے پاس ایک ناک دو آنکھیں دوکان ایک منہ مگر سب ایک دوسرے سے مختلف ہیں۔

اللہ اکبر کے کیا معنی ہیں؟

سوال: اللہ اکبر کے کیا معنی ہیں؟

جواب: اللہ ہوا کبر کے معنی لوگ عام طور پر یہ لیتے ہیں کہ اللہ سب سے بڑا ہے لیکن جب کوئی شے نہیں تھی تو تب اللہ کس سے بڑا تھا جبکہ وہ سب سے پہلے سے ہے۔ امام معصوم نے فرمایا کہ اللہ ہر شے سے بڑا ہے اس کو کسی شے سے موازنہ کرنا ہی غلط ہے۔ اصل میں اللہ بڑا ہے ہر اس صفت سے جو تم کو معلوم ہے۔ اللہ کو بیان کیا جائے اس کی بڑائی کی باتیں کی جائے یہ ناممکن ہے۔

شُرک کے معنی کیا ہیں؟

سوال: شرک کے معنی کیا ہیں؟

جواب: اپنی طرف سے اللہ کی ذات میں عبادت میں صفات میں کسی اور کو شریک کر لینا شرک کہلاتا ہے۔ شرک گناہِ ظلم ہے اللہ فرماتا ہے کہ ہر گناہ معاف ہے مگر شرک معاف نہیں۔

کفر کے کہتے ہیں؟

سوال: کفر کے کہتے ہیں؟

جواب: عام طور پر رسول ﷺ کا انکار قرآن کا انکار کرنا قیامت کا انکار کرنا کفر کہلاتا ہے مگر اصل میں قرآن یہ کہتا ہے کہ:

قرآن: میرے حبیب ان کافروں سے پوچھو کہ یہ بتوں کی پوجا کیوں کرتے ہیں تو یہ تم سے کہیں گے کہ یہ ہمارے معبود نہیں یہ تو اللہ کی بارگاہ میں قیامت کے دن شفاعت کا وسیلہ ہیں یہ جھوٹے ہیں ان کو کس نے بشارت دی کہ یہ اللہ کے وسیلے ہیں۔

یعنی اصل میں جو اپنی طرف سے اللہ کی بارگاہ میں اللہ کے علاوہ کوئی اور وسیلہ بنا لے اس کو کافر کہتے ہیں مگر جن کو اللہ نے وسیلہ بنایا ان پر کچھ کفر نہیں کیونکہ اللہ خود کہتا ہے۔

قرآن: ایمان والو! تقویٰ اختیار کرو اور اللہ تک پہنچنے کا وسیلہ تلاش کرو۔ یعنی وسیلہ بنا ہوا ہے ہم کو بنانا نہیں بلکہ تلاش کرنا ہے۔ اب اگر ہم نے مولا بنایا تو اللہ کے حکم سے۔ اب اگر ہم نے ولی بنایا علیؑ کو تو اللہ کے حکم سے۔ اب اگر ہم امام بناتے ہیں تو اللہ کے حکم سے۔

نفاق کس کو کہتے ہیں؟

سوال: نفاق کس کو کہتے ہیں؟

جواب: یعنی کوئی دل سے ایمان نہ لائے صرف اپنے کام نکالنے یا کسی لالچ کی بنا پر یا خوف کی بنا پر اسلام قبول کر لے اس کو نفاق کہتے ہیں اور اس کو اپنانے والے کو منافق کہتے ہیں۔

سوال: اگر ہم نے کسی نجاست کو دیکھا نہیں کہ وہ ہم پر گری ہے یا نہیں تو ہم پاک ہیں یا نجس؟

جواب: اگر کسی نجاست کو دیکھا نہیں کہ وہ ہم پر گری ہے یا ہماری کسی چیز پر تو شرعی طور پر اس کو

پاک تصور کیا جائے گا۔ ایک شخص نے امام سے سوال کیا کہ میں نے کتے کو دیکھا کہ وہ میرے گھر سے نکلا اور اس کے منہ پر دہی لگا ہوا تھا تو گھر میں رکھا ہوا دہی نجس ہے یا پاک آپ نے فرمایا کہ پاک ہے۔

اللہ ایک ہے اس کا کیا مطلب ہے؟

سوال: اللہ ایک ہے اس کا کیا مطلب ہے؟

جواب: مولا علیؑ نے فرمایا۔ اللہ ایک ہے اس کے چار معنی ہیں۔ دو صحیح ہیں، دو غلط ہیں۔ اللہ ایک ہے مگر گنتی دلائل میں۔ اللہ ایک ہے مگر جنس دلائل میں۔ وہ ایک ایسا ہے جس کا آدھا نہیں ہو سکتا وہ ایک ہے ایسا اپنی ذات میں کہ کوئی دوسرا نہیں۔ آم، کیلا، سیب آدھا ہو سکتا ہے مگر اللہ نور ہے اور نور آدھا نہیں ہو سکتا۔ شمع جل رہی ہو اب اگر چاہیں کہ اس کی روشنی آدھی ہو جائے یہ نامکمل ہے۔ یا اس کی لو کو آدھا نہیں کر سکتے۔ یعنی کوئی بھی مادی چیز کو آدھا کر سکتے ہیں مگر نور آدھا نہیں ہو سکتا۔

قرآن سورہ نور: اللہ نور ہے زمین و آسمان کا۔

وہ کون سے شے ہے جو اللہ کے پاس نہیں۔

(سوال) وہ کون سے شے ہے جو اللہ کے پاس نہیں۔

(جواب) (۱) عقل۔ کیونکہ عقل کا کام ہے کہ یہ بتائے کہ کون سی شے اچھی ہے اور کون سی شے خراب۔

(۲) جذبات۔ مندرجہ بالا دو شے اللہ کے پاس نہیں۔

اللہ نور ہے تو نظر کیوں نہیں آتا؟

سوال۔ اللہ نور ہے تو نظر کیوں نہیں آتا؟

جواب۔ ہمارے آنکھوں امام نے جواب دیا کہ جب تم آئینہ دیکھتے ہو تو بتاؤ تم آئینہ میں ہوا

آئینہ تم میں ہے اگر تم ایک دوسرے میں نہیں ہو تو کس طرح تم آئینہ دیکھتے ہو تم آئینہ دیکھتے ہو اس نور کی بنا پر جو آئینہ اور تمہارے درمیان میں ہے۔
تو کیا تم اس نور کو مجھے دکھا سکتے ہو۔ نہیں بس اس طرح اللہ نور ہے۔ مگر تم اس کو دیکھ نہیں سکتے۔

وجہ اللہ کے معنی

(سوال) وجہ اللہ کے کیا معنی ہیں؟

(جواب) وجہ اللہ یعنی اللہ کا چہرہ سے مراد ہر وہ کام جو اللہ کے لئے کیا جائے۔

قرآن۔ ہر شے فنا ہو جائے گی مگر تیرے رب کا چہرہ باقی رہ جائے گا۔

یعنی ہر وہ عمل جو خالص اللہ کے لئے کیا بس وہ باقی رہ جائے گا اس کے علاوہ قیامت کے دن ہر چیز فنا ہے۔ کیونکہ وجود علیٰ مکمل صرف اور صرف اللہ کے لئے تھا اس لئے ان کو وجہ اللہ کہا جاتا ہے۔

علم غیب اللہ کے علاوہ کسی اور کے پاس بھی ہوتا ہے؟

سوال: علم غیب اللہ کے علاوہ کسی اور کے پاس بھی ہوتا ہے؟

جواب: سورہ جن: علم اللہ کے پاس ہے اور وہ جسے چاہے اپنے رسول میں سے جس کو مجتبیٰ کرے ان کو دیتا ہے۔ اللہ نے علم غیب حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو دیا۔ اللہ نے علم غیب حضرت خضر علیہ السلام کو دیا۔ اللہ نے علم غیب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو دیا۔ اللہ نے علم غیب مجتبیٰ بندوں کو دیا۔ دو لوگوں کا لقب ہے مجتبیٰ: احمد مجتبیٰ، حسین مجتبیٰ۔ یعنی اللہ اپنے مجتبیٰ بندوں کو علم غیب دے دیتا ہے۔

دلیل: آل عمران آیت 7971: to اللہ نہیں چاہتا کہ تم کو علم غیب عطا کرے مگر اللہ جن بندوں کو مجتبیٰ کر لیتا ہے ان کو علم غیب دے دیتا ہے۔

وجود خدا

(سوال) کیا اللہ ہے؟

(جواب) مولا علیؑ نے فرمایا۔ مجھے تعجب ہوتا ہے اس شخص پر جو مخلوق کو دیکھتا ہے اس کی حقیقت کو مانتا ہے مگر خالق کا انکار کرتا ہے۔

اللہ کو گھر کی کیا ضرورت ہے

(سوال) ابراہیمؑ سے اللہ نے کہا کہ کسے جاؤ اور میرا گھر بناؤ۔ اللہ کو گھر کی کیا ضرورت ہے وہ تو جسم سے بری ہے نہ بیوی نہ بچے پھر گھر کیوں۔

(جواب) اللہ کائنات کو بتانا چاہتا تھا کہ جو لوگوں کے گھر پیدا ہوتے ہیں وہ ان کے وارث ہوتے ہیں جو میرے گھر پیدا ہوگا وہ میرا وارث ہوگا۔ علی اللہ کا ولی ہے جس کے معنی وارث کے ہیں۔

اللہ نظر کیوں نہیں آتا؟

(سوال) اللہ ہے اس کی دلیل کیا ہے وہ نظر کیوں نہیں آتا؟

(جواب) دنیا کی ہر شے یا تو خالق ہے یا مخلوق تو پھر آپ خود کیا ہے دنیا کی ہر شے کا کوئی نہ کوئی خالق ہے تو آپ کا خالق کون ہے۔

رہا کہ اللہ نظر کیوں نہیں آتا تو بہت ساری چیزیں دنیا میں ہیں مگر نظر نہیں آتی۔ نیوکلیر فورس۔ گرورٹی۔ ہوا، کرنٹ یہ سب چیزیں ہیں مگر نظر نہیں آتی مگر ان کے وجود سے کوئی انکار نہیں کرے گا بس اسی طرح آپ اللہ کی قدرت کو دیکھے تو آپ اس کے وجود سے انکار نہیں کرے گے۔

اگر خدا کو دیکھنا ہے تو اہلبیت کو دیکھے وہ خدا کی معرفت دینے والے ہیں خدا ملے گا تو محمد ﷺ و آل محمد ﷺ کے گھر ان سے اس نے خود کہا کہ۔

قرآن۔ ایمان والو اللہ تک پہنچنے کا وسیلہ تلاش کرو۔

اللہ کی سب سے بڑی خوبی کیا ہے؟

(سوال) اللہ کی سب سے بڑی خوبی کیا ہے؟

(جواب) اللہ کی سب سے بڑی خوبی دو ہیں۔ (۱) علم اور قدرت۔

اور جب یہ دونوں چیزیں جہاں مل جاتی ہیں اس کو حیات کہتے ہیں۔

توحید پرستی

(سوال) یہ کس طرح پتہ چلے کہ فلاں مسلمان توحید پرست بن گیا اور فلاں ابھی توحید پرست نہیں؟

(جواب) اگر آپ لالہ اللہ کہتے ہیں اور آپ کی زندگی میں کوئی فرق نہیں آیا تو اس کا مطلب ہے ابھی شمع توحید دل میں روشن نہیں ہوئی۔ اور اس کا اندازہ اس طرح لگا سکتے ہیں کہ اگر اپنے سے زیادہ صاحبِ نعمت کو دیکھ کر حسد پیدا ہو تو سمجھ لے کہ شمع توحید روشن نہیں۔

اور اگر یہ خیال پیدا ہو کہ جو کچھ میرے پاس ہے اس کی عطا ہے اور جو کسی اور کے پاس ہے وہ اس کا حقدار ہوگا۔

جب تک انسان کی اپنی انا کا بت نہیں ٹوٹے گا اس وقت تک شمع توحید روشن نہیں ہوگی۔

عبادت کس کو کہتے ہیں؟

(سوال) عبادت کس کو کہتے ہیں؟

(جواب) توحید کی مکمل معرفت حاصل کر کے اپنے آپ کو مکمل طور پر اس کے سپرد کرنا عبادت کہلاتی ہے۔

نفس کس طرح توحید کی معرفت کرتا ہے؟

سوال۔ نفس کس طرح توحید کی معرفت کرتا ہے؟

جواب۔ ہمارا نفس ہمارے پاس ہے مگر ہماری ملکیت نہیں یہ وجود جو ہم کو ملا ہے یہ ہماری ملکیت نہیں ہے اگر ہماری ملکیت ہوتا تو ہر وقت ہمارے پاس ہونا چاہیے تھا کیونکہ یہ ہمیشہ سے ہمارے

ساتھ نہیں ہے اور نہ رہے گا جب یہ خیال آتا ہے تو معرفت الہی کا روزہ کھل جاتا ہے۔ اس طرح نفس انسانی وسیلہ معرفت الہی ہے اور اس لئے مولا علیؑ نے فرمایا کہ جس نے اپنے نفس کو پہچان لیا اس نے خدا کو پہچان لیا۔

اللہ کی نعمتیں

(سوال) وہ کون ہے جس کے راستے پر چلنے کے لئے اللہ وہ ہیں جن پر ہم نے نعمت دی۔

(جواب) اللہ نے جس نعمت کا ذکر کیا وہ مال و دولت نہیں بلکہ اس سے مراد ابوطالب کی ذات ہے جس پر اللہ نے مندرجہ ذیل نعمتیں نازل کی۔

(۱) بیٹے کے ذریعے کعبہ دیا (کعبہ نعمت)

(۲) رسالت کو ابوطالب نے سینہ سے رسالت قسمت لگا کر پالا۔

(۳) امام امامت کو ابوطالب (امامت نعمت) کی شکل میں رکھا۔

(۴) قرآن ابوطالب کے گھر میں نازل کیا قرآن نعمت

بس ابوطالب وہ نعمت والے ہیں جن کے راستے پر چلنے کی اللہ نے ہر مسلمان سے کہا کہ دعا مانگئے۔

اللہ کی ناراضگی اور رضامندی

(سوال) اللہ فلاں سے ناراض اور فلاں سے راضی یہ کیسے پتہ چلے خوشی اور ناراضگی چہرے سے ظاہر ہوتی ہے تو اللہ کا چہرہ تو ہے نہیں ہم کو کیسے پتہ چلے۔

(جواب) قرآن قیامت کے دن ہر چیز فنا ہو جائے گی مگر میرے رب کا چہرہ باقی رہ جائے گا۔

امام نے فرمایا کہ چہرے سے مراد معرفت الہی ہے اور وہ ہم میں ہیں اگر ہم کسی سے راضی تو اللہ

راضی اور اگر ہر کسی سے ناراض تو اللہ اس سے ناراض۔ یعنی اگر اہلبیت خوش تو اللہ بھی خود۔ اگر

اہلبیت ناراض تو اللہ ناراض۔ اس کے علاوہ کوئی درواسطہ نہیں جس سے پتہ چلے کہ اللہ کے ناراض

اور کے راضی ہوتا ہے۔

(سوال) جب کوئی مومن کسی اللہ کے نمائندے کی پیروی کرتا ہے تو اللہ اس کو کیا کہتا ہے؟
 (جواب) سورہ صفات۔ سلام ہونوح پر سلام ہوا براہیم پر جنوح کے شیعوں میں سے تھے۔
 شیعہ کا مطلب وہ گروہ جو کسی کو مانتا ہے یا کسی کی پیروی کرتا ہے یعنی ہم شیعہ ہیں علی کے یعنی علی کی پیروی کرتے ہیں۔ جن کو اللہ شیعہ کہتا ہے اور سلام کرتا ہے۔

کیا اللہ کے ہاتھ ہیں؟

سوال۔ اللہ نے شیطان سے سوال کیا کہ تو نے اس کو سجدہ کرنے سے انکار کیا جس کو میں نے اپنے دونوں ہاتھوں سے بنایا کیا اللہ کے ہاتھ ہیں؟
 جواب۔ اللہ جسم سے بری ہے اگر اس کو جسم والا مان لے تو وہ اجزاء جسم کا محتاج ہو جائے گا۔ اللہ نے اپنے کچھ خاص کاموں کے لئے ایک خاص گروہ کو خلق کیا جس کو اہلبیت کہتے ہیں۔
 دلیل۔ تو نے تکبر کیا کیا تو ان اعلیٰ ترین لوگوں میں سے ہو گیا ہے۔ یعنی کوئی اعلیٰ ترین لوگ تھے فرشتے نہیں۔

قرآن۔ آدم کے بیٹوں تم کو کیا ہو گیا ہے تم اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو اپنا ولی بناتے ہو جبکہ وہ ان گواہ میں شامل نہیں ہیں جب ہم کائنات بنا رہے تھے۔ یعنی جب اللہ کائنات بنا رہا تھے تو کچھ لوگ تھے گواہ۔ بس ثابت ہوا کہ ان حضرات کے وسیلے سے اللہ نے آدم کے پتلے کو بنایا اور اپنے ہاتھ قرار دیئے۔

اللہ نے شیطان کو پیدا کیوں کیا

سوال۔ جب اللہ ہر شے کا علم رکھتا ہے تو اس کو معلوم تھا کہ شیطان دنیا میں سب کو گناہ کی طرف راغب کرے گا تو اس کو پیدا کیوں کیا اس کو ختم کیوں نہیں کر دیا تاکہ دنیا میں امن ہی امن ہوتا؟
 جواب۔ اللہ کو یہ بھی تو معلوم تھا کہ آپ اس پر اعتراض کریں گے کہ اللہ نے شیطان کو زندہ ہی

کیوں رکھا تو پھر آپ کو اللہ کیوں زندہ رکھتا۔

اللہ کا کام شر کو پیدا کرنا نہیں وہ تو صرف خیر ہی خیر بتاتا ہے اللہ نے تو بائبل بنایا تھا جس کو اللہ نے اس کو نفس دیا اور عقل سے دولت دی وہ خود شیطان بنا۔

اللہ کی تخلیق جبر کی بنیاد پر نہیں اس کی ہر شے کی تخلیق عدل کی بنیاد پر ہے۔ اس کی مخلوق کی تخلیق لا اکراہ فی الدین پر؟

دین میں کوئی جبر نہیں نیکی اور بدی کے راستوں کو کھول کھول ہر دکھا دیا اب تمہاری مرضی ہے کا فر بنو یا شکر گزار بن جاؤ۔

اللہ کا علم

سوال۔ اللہ ہر چیز کا جاننے والا ہے۔ اگر اس کے علم میں یہ بات تھی کہ میں شراب پیوں گا یا قتل کروں گا تو اگر میں شراب نہ پیوں اور قتل نہ کروں تو پھر اللہ کا علم ناقص ہو جائے گا۔

جواب۔ جہاں آپ یہ کہتے ہیں کہ وہ ہر شے کا علم رکھتا ہے تو پھر کیا یہ بھی ایک حقیقت نہیں کہ وہ اس بات کا بھی تو علم رکھتا ہے کہ آپ نہیں پیئے گے پھر آپ نے کس طرح کہہ دیا کہ میں نہیں پیوں گا۔ جس طرح وہ آپ کے افعال کی خبر رکھتا ہے تو اسی طرح اس کو اپنے افعال کی بھی خبر ہے اگر نہیں تو وہ قدرت نہیں رکھتا اور اگر وہ قدرت رکھتا ہے تو وہ برا نہیں چاہے گا کیونکہ وہ خوبیوں کا مجموعہ ہے۔

اب اس کی قدرت میں ہے کہ آپ شراب پیئیں گے مگر وہ چاہتا نہیں کیونکہ یہ اس کے منصب کے خلاف ہے۔ جیسے نبی اور امام گناہ نہیں کرتے اس لئے نہیں کہ وہ گناہ کرنے کی قدرت نہیں رکھتے بلکہ ان کے منصب کے خلاف ہے کہ گناہ کیا جائے۔

اسی طرح اللہ قادر مگر اس نے آپ کو بھی آپ کے افعال میں قادر بنا دیا ہے مجبور نہیں۔

اللہ نے دین کو ہم پر کیوں مسلط کیا؟

(سوال) اللہ نے دین کو ہم پر کیوں مسلط کیا؟

(جواب) دین اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے اصل میں دین انسان کی اپنی صلاحیت کو تلاش کر کے اس کا صحیح استعمال کرنا ہے۔ دین آپ کی اعلیٰ صلاحیت کی بریک ہے کہ بریک کہاں لگانی ہے۔ دین پر انسان کو ایک قدم آگے بڑھنے کے لئے کہتا ہے اپنی اچھائیوں میں۔ دین چاہتا ہے کہ اچھائی کی معراج ہو۔ اصل میں دین ہم کو یہ بتاتا ہے کہ خوشی کی حد کیا ہے غم کی حد کیا ہے۔ غصہ کہاں کرنا ہے۔ یہ وہ عمل جس سے انسان کو نقصان ہو سکتا ہے دین اس کی بریک ہے۔ دین اس لئے ضروری ہے کہ دین چاہتا ہے کہ ہر روز ہم ایک اچھائی اپنے اندر بڑھائے اور ایک براڈ آؤٹ کرے۔ اصل میں دین نفس کا کنٹرول ہے۔ دین چاہتا ہے کہ ہر انسان اپنے نفس کا تزکیہ کرے۔

قیامت کے دن اللہ ہر انسان سے خود حساب لے گا یا فرشتے؟

(سوال) کسی نے رسول ﷺ سے پوچھا کہ قیامت کے دن اللہ ہر انسان سے خود حساب لے گا یا فرشتے؟

(جواب) رسول ﷺ نے فرمایا خود حساب لے گا تو وہ شخص خوش ہو گیا اور بولا میں تو پھر کامیاب ہو گیا کیونکہ مجھے معلوم ہے کہ وہ کریم ہے اور میں اس سے اپنے گناہ کی معافی مانگ لوں گا۔

خدا نظر کیوں نہیں آتا؟

(سوال) خدا نظر کیوں نہیں آتا؟

(جواب) اللہ دیکھنا ہے اور خود نظر نہیں آتا کیونکہ وہ مقام نظر سے بالاتر ہے۔ اس کو نظر آنا عیب سے اور خدا ہر عیب سے پاک ہے کیونکہ اگر آنکھ اس کو دیکھ لے تو وہ آنکھ میں سا گیا اور خدا کسی شے میں سا نہیں سکتا۔

خدا نور ہے سورج بھی نور ہے کیا آپ سورج کو اپنی آنکھ سے براہ راست دیکھ سکتے ہیں جب وہ

پوری طرح چمک رہا ہو آپ جب اس کا بتایا ہوا ایک چھوٹا سا سورج اس سے آنکھ ملا کر دیکھ نہیں سکتے تو پھر خدا کو کیسے دیکھ سکتے ہو۔

رحم اور کرم اور ظلم

سوال۔ رحم اور کرم اور ظلم اللہ کی طرف سے ہوتا ہے کیونکہ قیامت کے دن وہ جس کو چاہے جنت میں ڈال دے جس کو چاہے دوزخ میں کیا یہ سچ نہیں وہ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے؟
جواب۔ یہ نظریہ صرف ان لوگوں کا ہو سکتا ہے جو اللہ کو عادل نہیں مانتے فقہ جعفر یا میں توحید کے فوراً بعد عدل ہے۔

اور قرآن میں ارشاد ہوا۔ تمہارے پروردگار کی بات پوری ہے سچائی اور عادل ہے۔
کمال ذات یہ ہے کہ وہ توحید میں منحصر ہے کمال افعال یہ ہے کہ وہ عادل میں منحصر ہے۔

الف سے کیا مراد ہے؟

سوال۔ الف سے کیا مراد ہے؟
جواب۔ الف اللہ کی نمائندگی کرتا ہے مگر الف کے لئے شروع اور آخر میں نقطہ کی ضرورت ہے یعنی دو نقطوں کے درمیان جو خط ہے الف کہلاتا ہے اور وہ الف اللہ کی تجلی کو ظاہر کرتا ہے۔

اللہ کے معنی کیا ہے؟

سوال۔ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے اللہ کے معنی کیا ہے؟
جواب۔ جو چودہ کی ولایت لازم کرے چودہ کے دشمن کو ہلاک کرے۔ اس کو اللہ کہتے ہیں۔

اللہ غائب ہے

سوال۔ اللہ غائب ہے دلیل۔
جواب۔ ایک دائرہ بنا لیں اس کا مرکز آپ کے لئے غائب ہے مگر آپ مرکز سے انکار نہیں کر

سکتے۔ اگر انکار کر دیں تو وہ دائرہ نہیں ہوگا۔

بس یہ دنیا اس بات کی دلیل ہے کہ وہ ہے اس طرح آپ کا اپنا وجود اس بات کی دلیل ہے کہ وہ ہے غائب ہے تو کیا ہوا مگر ہے۔

توحید کی تعریف

سوال۔ توحید کی تعریف کیا ہے؟

جواب۔ امام علیؑ نے فرمایا۔ اپنے نفس کو پہچان رب کو پہچان لے گا۔
یعنی جس نے اپنے آپ کو جان لیا وہ خدا کو خود بخود پہچان لے گا۔

اقرار توحید

سوال۔ ایک شخص نے امام سے پوچھا کہ میں خدا کو نہیں مانتا۔

جواب۔ آپ نے فرمایا کہ تو ہے یا نہیں اس نے کہا میں ہوں پھر آپ نے پوچھا کب سے اس نے کہا کہ مجھے نہیں معلوم کہ کب سے شاید جب سے میں پیدا ہوا آپ نے کہا یہ تو تیری تاریخ پیدائش ہے اس سے پہلے تو کہاں تھا اس نے کہا نہیں معلوم آپ نے کہا جس کو معلوم ہے کہ تو کب سے ہے اس کا نام خدا ہے۔

اللہ کے معنی کیا ہیں؟

سوال: اللہ کے معنی کیا ہیں؟

جواب: اللہ کے معنی لفظ تقالو سے بنے ہیں جو عربی کا لفظ ہے جس کے معنی ہیں جب کسی کے تمام ذریعہ امداد ختم ہو جائے تو کوئی ایک امید رہ جائے اس امید کے بعد تمام امید ختم اس کو تقالو کہتے ہیں اور اسی سے نکلا ہے اللہ۔

وحدہ لاشریک کی گواہی

سوال: ہم یہ کہتے ہیں کہ ہم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کا کوئی شریک نہیں کس بنیاد پر یہ گواہی دی جاتی ہے؟

جواب: اللہ نے ہر انسان سے یہ وعدہ لیا کہ وہ دنیا میں مسلمان بنے گا اور پوچھا کہ تمہارا رب کون ہے؟ تو یہ انسان نے کہا کہ تو ہمارا رب ہے اس لئے ہر شخص مسلمان پیدا ہوتا ہے مگر اطراف کا علم اس کے عقیدہ بدل دیتا ہے۔ اس لئے مسلمان ہمیشہ یہ کہتا ہے کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ ایک ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں۔

قرآن: اے آدم کے بیٹوں کہ ہم نے تم سے وعدہ نہیں لیا تھا کہ تم شیطان کی عبادت نہیں کرو گے تم صرف اللہ کی عبادت کرو گے۔

اللہ کا خزانہ کیا ہے؟

سوال: حضرت داؤد علیہ السلام نے اللہ سے پوچھا کہ اے میرے رب ہر بادشاہ کا ایک خزانہ ہوتا ہے تیرا خزانہ کیا ہے؟

جواب: اللہ نے کہا میرا خزانہ مومن کا دل ہے جہاں میں رہتا ہوں۔ یہ عظیم ترین خزانہ ہے جنت سے بھی زیادہ حسین اور پاکیزہ۔

سوال: ہم نے ہر ایک کو جن اور انسان کو صرف پیدا کیا عبادت کے لئے۔ یہاں عبادت سے کیا مراد ہے؟

جواب: ولایت علی مراد ہے یہاں عبادت سے کیونکہ ولایت علی وہ عبادت ہے جو پیدا ہوتے ہی شروع ہو جاتی ہے اور قبر تک اس کو کرتے رہنا ہے۔ ہر عبادت کی قضا ہے مگر ولایت علی لازم ہے۔

خدا ہر جگہ ہے یہ کیسے ثابت کریں گے؟

(سوال) خدا ہر جگہ ہے یہ کیسے ثابت کریں گے؟

(جواب) اللہ کا جلوہ ہر شے میں ہے مگر آپ اس کو دیکھ نہیں سکتے اس کے نور کو آپ دیکھ نہیں سکتے جس طرح آپ شیشہ دیکھتے ہیں تو آپ کو اپنا چہرہ نظر آ جاتا ہے اسی طرح جب آپ کسی شے کی حقیقت پر غور کریں گے تو آپ کو احساس ہو جائے گا کہ خدا کہاں ہے اور کہاں نہیں ہے۔

اللہ کس نعمت کے بارے میں سوال کر رہا ہے؟

(سوال) مندرجہ ذیل آیات میں اللہ کس نعمت کے بارے میں سوال کر رہا ہے؟

(جواب) (۱) سورہ بنی اسرائیل۔ قیامت کے دن ہم سوال کریں گے کان سے دل سے سوال کریں گے اور آنکھ سے اس نعمت کے بارے میں۔

(۲) سورہ الشکاثر۔ قیامت کے دن ہم ہر ایک سے اس نعمت کے بارے میں سوال کریں گے۔

(۳) سورہ قیامت۔ جب جنت والے جنت کی طرف جا رہے ہوں گے تو ندا آئے گی ان کو روکو ابھی ایک سوال باقی ہے۔

(جواب) امام نے فرمایا کہ اس نعمت سے مراد ولایت علیٰ ابن ابی طالب ہے۔

اللہ کی نعمتوں کا شکر کس طرح کریں؟

(سوال) اللہ کی نعمتوں کا شکر کس طرح کریں؟

(جواب) نعمت کا صحیح استعمال اللہ کا شکر ہے۔

امام موسیٰ کاظمؑ نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص بس اتنا احساس بھی کر لے کہ میں اللہ کی نعمتوں کا شکر کہہ کر اس نے اللہ کی نعمتوں کا شکر کر دیا۔

مگر اصل شکر نعمت کا صحیح استعمال ہے۔ جو نعمت جس مقصد کے لئے دی گئی ہے اس کو اسی طرح

استعمال کرے یہ اس نعمت کا شکر ادا ہو گیا خالی شکر کہہ دینے سے شکر نہیں ہوگا۔

ہم اللہ کا شکر کیوں ادا کرتے ہیں؟

(سوال) ہم اللہ کا شکر کیوں ادا کرتے ہیں؟

(جواب) قرآن نے فرمایا کہ نیکی کا بدلہ صرف نیکی ہے۔

اللہ نے ہمارے ساتھ کتنی نیکیاں کی ہیں اب ہم کیسے اس کے ساتھ نیکی کریں اللہ کی نیکی کا بدلہ صرف اور صرف اس کا ہر لمحہ شکر ادا کرنا ہے اس لئے ہم شکر کرتے ہیں۔

امام نے فرمایا۔ اگر کوئی تمہارے ساتھ نیکی کرے تو اگر تم بھی وہی نیکی اس کے ساتھ کر دو تو یہ نیکی کا بدلہ نہیں بلکہ تم کو اس سے بڑھ کر نیکی کرنی ہوگی اس طرح شاید نیکی کا بدلہ ادا ہو جائے کیونکہ اس نے تمہارے ساتھ نیکی میں پہل کر دی۔

اللہ حق پر چلنے والوں کی کس طرح مدد کرتا ہے؟

سوال: اللہ حق پر چلنے والوں کی کس طرح مدد کرتا ہے؟

جواب: چھٹے امام نے فرمایا کہ اگر انسان جو کچھ جانتا ہے حق کے بارے میں اس پر عمل شروع کر دے تو جو وہ نہیں جانتا اس کو اللہ سکھا دیتا ہے۔ بس اس طرح حق پر چلنے والوں کی اللہ مدد کرتا ہے۔

رحمن اور رحیم میں کیا فرق ہے؟

سوال: رحمن اور رحیم میں کیا فرق ہے؟ کیا اس کے معنی ایک ہی ہیں؟

جواب: رحمن: دنیا میں ہر ایک پر اس کی رحمت ہے چاہے کافر ہو مشرک ہو یا مومن۔

رحیم: آخرت میں صرف اور صرف مومن پر رحمت ہوگی۔

محمد ﷺ: اس کے رحمن کا مظہر ہیں۔

علی: اس کی رحیم کا مظہر ہیں۔

لفظ رحمن قرآن میں 169 مرتبہ آیا ہے۔ لفظ رحیم قرآن میں 229 مرتبہ آیا ہے۔

سوال: مجلس حسینؑ میں ماتم اور رونے سے ہم کو کیا ملے گا۔ اس کو شیعہ افضل ترین عبادت کیوں کہتے ہیں؟

جواب: چھٹے امام نے فرمایا کہ: جو بھی غم حسینؑ پر روئے یا رلائے اس پر جنت واجب ہے۔ کیونکہ غم حسینؑ میں ہم ذکر کرتے ہیں اللہ کا، محمد ﷺ کا اور ان کا ذکر عبادت۔ کسی عبادت کو آپ ثابت نہیں کر سکتے کہ یہ خالص ہے یا نہیں کیونکہ نماز میں ادھر ادھر کے خیال آنا نماز خالص نہیں۔ روزہ میں کھانے کا خیال آنا روزہ خالص نہیں۔ حج میں تکلیف سے بیزاری حج خالص نہیں۔ ذکر حسینؑ واحد ذکر اور عبادت ہے جس میں مومن کا خیال ادھر ادھر نہیں جاتا کیونکہ ہر عبادت میں شیطان دوسے ڈالتا ہے مگر مجلس حسینؑ میں نہیں آسکتا کیونکہ وہاں فاطمہؑ آتی ہیں اور جہاں فاطمہ ہوں وہاں شیطان نہیں آسکتا اس لئے ہر مومن ذکر حسینؑ میں روتا ہے کیونکہ رونا اسی نہیں سکتا جب تک انسان پوری توجہ سے حق اور باطل کو سن یا سمجھ نہ رہا ہو۔

اللہ اور رب میں کیا فرق ہے؟

سوال: اللہ اور رب میں کیا فرق ہے؟ کیا یہ ایک صفت رکھتے ہیں؟

جواب: کوئی بھی انسان رب ہو سکتا ہے مگر اللہ نہیں کیونکہ رب کسی ایک شے پر قدرت یا پالنے والے کو کہتے ہیں مگر اللہ وہ ہے جو ہر شے کو پالتا ہے اور ہر شے پر قدرت رکھتا ہے۔

جبر یا اختیار

(سوال) جو کچھ کرتا ہے اللہ کرتا ہے اس کے حکم کے بغیر کچھ نہیں ہوتا اگر امام حسینؑ کو یزید نے مارا تو یہ بھی حکم خدا ہے اس میں آپ کیوں روتے ہیں؟

(جواب) اس قاعدہ کی رو میں اگر ہم یزید کو یا اس کے باپ دادا کو یا جس نے یزید کے باپ کو

حکومت شام عطا کی ان پر لعنت کرتے ہیں تو یہ بھی تو اللہ کے حکم سے ہو رہا ہے تو آپ کے دل میں کیوں تکلیف ہوتی ہے۔

قرآن میں ہے کہ آدمؑ نے کہا۔ اے اللہ مجھ سے غلطی ہو گئی۔

قرآن سورہ حجرات۔ شیطان نے کہا۔ اے میرے مالک تو نے مجھے گمراہ کیا۔

مندرجہ بالا قرآن کی آیات سے ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ جو اپنی غلطی کو اپنی غلطی سمجھے وہ آدمؑ کی اولاد ہے۔ اور جو اپنی غلطی کو اللہ کی غلطی سمجھے وہ ابلیس کی اولاد ہے۔

کیا اللہ خوش ہوتا ہے کسی طرح

(سوال) کیا اللہ خوش ہوتا ہے کسی طرح وہ تو بے نیاز ہے وہ کیسے خوش ہوتا ہے؟

(جواب) خوش اس چیز پر ہوتی ہے جب کوئی تمنا پوری ہوتی مگر اللہ بے نیاز ہے اس کی تو کوئی تمنا نہیں اصل میں ہم اللہ کو اسی طرح سمجھ رہے ہیں جس طرح ہم آپس میں ایک دوسرے کو اصل میں اللہ کی خوشی سے مراد وہ اور نعمت عطا کرتا ہے۔ جیسے جب کوئی بچے سے یہ کہتے ہیں کہ سبق یاد کرو اور اگر تم نے سبق یاد کیا تو ہم خوش ہوں گے اگرچہ ہمارے دل میں کوئی تمنا نہیں مگر بچے کے سبق یاد کرنے پر ہم خوش ہوتے ہیں اور پھر ہم اس کو تحفہ دیتے ہیں اسی طرح جب ہم اللہ کے حکم کی پابندی کرتے ہیں تو اللہ کی قدرت میں کوئی اضافہ نہیں ہوتا بلکہ وہ خوش ہو کر ہم کو رحمت سے نوازتا ہے۔

اللہ نور ہے

سورہ نور میں اللہ نور ہے اس کی مثل یہ ہے کہ ایک طاق ہے اور اس میں چراغ ہے۔ چراغ پر کندیل ہے اور کندیل ستارہ کی طرح روشن ہے اور وہ زمیون کے مبارک درخت کے تیل سے روشن ہے جو نہ مغربی ہے اور نہ مشرقی اور یہ اس طرح روشن ہے کہ اس کو آگ کی ضرورت نہیں اور پھر نور پر نور ہے۔

تشریح۔ اللہ نور ہے اس سے مراد علمِ خدائی کی وسعت طاق سے مراد فاطمہ زہرا ہیں۔

چراغِ حسن و حسین ہیں۔

کنذیل سے مراد مولا علیؑ کی ولایت ہے۔

درخت سے مراد ابراہیم جو نہ یہودی تھے نہ عیسائی بلکہ مسلمان تھے۔

علم وہ روشنی ہے جو بغیر آگ کے روشن ہے۔

نور پر نور سے مراد امامت ہے بارہ کی۔

یہ دور منشور میں ابوالحسن نے شرح کی ہے

نور سے مراد

(سوال) اللہ ایک نور ہے اس سے مراد روشنی ہے؟

(جواب) اللہ نور ہے یا اللہ کی روشنی سے مراد وہ روشنی نہیں جو ہم سمجھتے ہیں بلکہ اس سے مراد وہ

بصیرت ہے یا معرفتِ الہی ہے جس کو سمجھ کر انسان حق اور باطل میں فاصلہ کرتا ہے اگر اس سے

مراد روشنی ہوتی تو وہ لوگ جو اندھے ہیں وہ کیسے دیکھتے۔

ابراہیم کو اللہ نے خلیل اللہ کیوں بنایا؟

(سوال) ابراہیم کو اللہ نے خلیل اللہ کیوں بنایا؟

(جواب) امام نے فرمایا کہ۔ ابراہیم کو اللہ نے خلیل اللہ اس لئے بنایا کہ آپ درود بہت پڑھتے

تھے محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر۔

اللہ نے سب سے پہلے کس شے کو بنایا۔

سوال۔ اللہ نے سب سے پہلے کس شے کو بنایا۔

جواب۔ حدیث۔ اللہ نے سب سے پہلے میرے نور کو خلق کیا اور پھر علیؑ کو میں اور علیؑ ایک نور سے

ہیں۔

دلیل۔ قرآن۔ میرے حبیب آپ ﷺ کہہ دیں کہ میری زندگی میری بندگی میری موت اللہ کے لئے ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور سب سے پہلا مسلم میں ہوں۔

قرآن۔ اگر رحمان کا کوئی بیٹا ہوتا تو پہلا عابد میں ہوں یعنی میں پہلا حق دار تھا اللہ کا بیٹا بننے کا۔ یعنی سب سے پہلے اللہ نے محمد ﷺ کے نور کو خلق کیا۔

نور۔ کے معنی ہیں مکمل علم۔ نور کی ضد ظلم ہے تو نور سے مراد مکمل علم۔

سب سے پہلے بشر کا لفظ آدم کیلئے استعمال ہاٹ آدم سے پہلے جو بشر تھا وہ کس حالت میں تھا ظاہر ہے نور کی حالت میں اس لئے نبی نے کہا کہ اللہ نے سب سے پہلے میرے نور کو خلق کیا۔

حدیث۔ نبی نے ایک سوال کے جواب میں کہا آپ پر نبوت کب واجب ہوئی تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ میں اس وقت بھی نبی تھا جب آدم پانی اور مٹی کے درمیان میں تھے۔

اللہ زمین اور آسمان کا نور ہے اس کا کیا مطلب ہے؟

(سوال) اللہ زمین اور آسمان کا نور ہے اس کا کیا مطلب ہے؟

(جواب) اللہ کا نور براہ راست نظر نہیں آتا اس نے اپنے نور سے نور کو خلق کیا دنیا میں اہلبیت کی شکل میں۔ تو نور سے مراد اہلبیت ہیں۔

(سوال) آپ شیعہ ماتم کیوں کرتے ہیں؟ عزاداری کیوں کرتے ہیں؟ علیؑ کو پہلا خلیفہ کیوں بناتے ہیں؟

(جواب) دین کا سارا عمل رسول کی حدیث پر ہے تو آپ ثابت کریں۔

(۱) رسول ﷺ نے کب منع کیا کہ ماتم نہ کرو۔

(۲) رسول ﷺ نے کب منع کیا عزاداری نہ کرو۔

(۳) رسول ﷺ نے کب منع کیا کہ علیؑ کو خلیفہ نہ بنانا۔

مومن کا اللہ پر حق

(سوال) مولاعلیٰ سے سوال کیا کسی نے کیا مومن کا اللہ پر حق ہے؟

(جواب) مولاعلیٰ نے فرمایا کہ مومن کا اللہ پر حق یہ ہے کہ وہ اپنے اندر وہ خصوصیت پالیتا ہے جو اللہ کے اندر ہے یعنی اگر وہ ہے اس دیوار کو کہے سونے کی بن جا تو وہ سونے کی بن جاتی ہے آپ ابھی یہ کہہ رہے تھے کہ دیوار اصل میں سونے کی بن گئی آپ نے فرمایا کہ میں تو مومن کا حق بتا رہا تھا اس دیوار نے امیر المومنین کا حق ادا کر دیا۔

اللہ کس شے کا عالم تھا؟

سوال: اللہ عالم ہے کس چیز کا جب کوئی چیز نہیں تھی تو وہ کس شے کا عالم تھا؟

جواب: جس چیز کا اللہ عالم ہے اسی شے کا محمد ﷺ شہر ہیں اور اسی شے کا علیٰ دروازہ ہیں۔ صفات محمد ﷺ و آل محمد ﷺ کا عالم اللہ ہے یہ ہی وہ اجسام تھے جو اس وقت تھے جب دنیا بنی تھی۔

قرآن: اے آدم کے بیٹوں تم کو کیا ہو گیا ہے تم اللہ کو چھوڑ کر شیطان اور اس کی اولاد کو اپنا دلی بناتے ہو جبکہ وہ ان گواہوں میں بھی نہیں ہیں جب ہم دنیا بنا رہے تھے۔ یعنی جب دنیا بن رہی تھی کچھ لوگ گواہوں کی شکل میں تھے ان کا عالم اللہ ہے۔

اللہ کے کلمات سے کیا مراد ہے؟

سوال: اللہ کے کلمات سے کیا مراد ہے؟

جواب: سورہ اعراف اے لوگو تم اللہ پر اور رسول ﷺ پر ایمان لاؤ اور اس کے کلمات پر ایمان

لاؤ۔

سورہ۔ اگر یہ درخت دنیا کے قلم بن جائے اور ساتوں سمندر اور سات سمندر سیاہی بن جائے تو بھی

تم کلماتِ الہی کی تعریف نہیں کر سکتے۔

اللہ نے عیسیٰ اور یحییٰ کی کلماتِ الہی کا ہے اور دوسرے نبی کو کلماتِ الہی کہا ہے۔ کلماتِ الہی سے مراد اللہ کی نشانی جن کو دیکھ کر اللہ یاد آجائے۔ جن کو دیکھ کر اللہ کا یقین ہوتا ہے۔ دنیا کی ہر شے کو دیکھ لو جو الہی کی نمائندگی کرتا ہے۔

تو پھر وہ کون سے کلماتِ الہی ہے جس کے بارے میں اللہ مندرجہ بالا آیت میں ذکر کر رہا ہے کلماتِ الہی کو سمجھنے کے لئے ایک مثل کو سمجھنا پڑے گا پھر لسانِ اللہ سے معلوم کرنا پڑے گا کہ کلماتِ الہی کون ہیں۔

ایک بہت بڑے عالم کے ہزاروں شاگرد ہوئے ہیں اور یہ شاگرد بڑے فخر سے کہتا ہے کہ میرے استاد فلاں عالم ہیں مگر عالم ہر شاگرد کا نام لے لے کر نہیں لیتا کہ وہ میرے شاگرد ہیں مگر اگر کوئی طالب میرا ہنرمند ہے اور اس کے ہاتھ کام کر چکا ہوں تو استاد یار یار کہتا ہے کہ یہ میرا شاگرد ہے میں اس طرح کلماتِ الہی تو بہت ہیں مگر اس آیت میں جس کلماتِ الہی کا اللہ ذکر کر رہا ہے وہ صرف اور صرف الہیت ہیں۔

اس لئے امام باقر اور امام جعفر صادق پوچھا گیا کہ وہ کلماتِ الہی کون ہیں تو آپ نے فرمایا کہ ہم ہیں وہ کلماتِ الہی اور ہم پر ایمان ہر مومن پر واجب ہے۔

اللہ کا سب سے پہلا نام کون سا تھا؟

سوال۔ اللہ کا سب سے پہلا نام کون سا تھا؟

جواب۔ اصول کافی میں ہے کہ اللہ کا سب سے پہلا نام علی العظیم رکھا۔ حضرت ابوطالب نے علی کا نام علیٰ خود سے نہیں رکھا بلکہ ایک نور کی تختی آئی حضرت ابوطالب کے سامنے جس پر لکھا تھا میرا نام بھی علی ہے اور یہ بھی علی ہے کیونکہ یہ میرے گھر میں پیدا ہوا ہے۔

رب کے معنی

سوال: رب کے کیا معنی ہیں؟

جواب: ابتدائی منزل سے انتہائی کمال کی منزل تک پہنچانے والا بغیر کسی غرض کے رب کہلاتا ہے۔ وہ ایسا رب ہے کہ اپنی تمام صفاتوں کو انسانوں میں تقسیم کر دیتا ہے اور انسانوں کی کسی صفت کا محتاج نہیں اور اپنی کوئی صفت صرف اپنے لئے بچا کر نہیں رکھی۔

وہ زندہ کرتا ہے وہ موت دیتا ہے وہ رزق دیتا ہے وہ غائب ہے وہ حاضر ہے یہ تمام صفتیں اس نے اپنے ولی کو دے کر ثابت کیا کہ وہ کوئی صفت بچا کر نہیں رکھتا۔

دلیل قرآن اللہ سب میں بہترین خلق کرنے والا ہے

اللہ سب میں بہترین رزق دینے والا ہے

اللہ نے کہا کہ وہ اول ہے وہ آخر ہے اس نے یہ اپنی صفت ہر انسان میں ڈال دی۔

آپ کا جیسا بھی کوئی نہیں

آپ ہیں اور آپ نہیں ہیں،

اللہ کہاں ہے؟

سوال: اللہ کہاں ہے؟

جواب: مولانا علی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ ایک چراغ کو روشن کر دو پھر چراغ کی لو کے بارے میں پوچھا کہ کس سمت ہے سب نے کہا کہ سمت کا تعین نہیں کر سکتے تو آپ نے فرمایا کہ ایک چھوٹے سے چراغ کی لو کی سمت کا تعین نہیں کر سکتے تو جس نے ہر شے کو بتایا اس کی سمت کیسے معلوم کر سکتے ہیں بس عبدیت کا تعین دل سے ہے اور عابد کا تعین جسم کی حرکت میں ہے۔

جسم کی حرکت نظر آتی ہے دل میں ایمان نظر نہیں آتا اس لئے الا الہ الا اللہ عبادت ہے۔

علی ولی اللہ عبدیت ہے۔

عابد کا مقام فرش ہے۔ عبدیت کا مقام عرش ہے۔

سبحان ہے وہ ذات جو لے گیا اپنے عبد کو

اللہ نے شراب کو کیوں حرام قرار دیا۔

سوال: اللہ نے شراب کو کیوں حرام قرار دیا۔

جواب: عربی میں نشہ کو خومار کہتے ہیں جس کا مطلب ہے پردہ ڈالنا کیونکہ نشہ سے عقل پر پردہ پڑ جاتا ہے اس لئے شراب اور دوسری نشہ کی چیزوں کو اسلام نے حرام قرار دیا۔ شراب پینے سے مندرجہ ذیل نقصانات ہیں۔

(۱) شراب پی لینے سے انسان اپنی عقل و حواس کھو دیتا ہے۔

(۲) شراب پینے سے جگر خراب ہو جاتا ہے۔

(۳) کھانے کا ہضم کرنے کا نظام ختم ہو جاتا ہے۔

(۴) آنکھوں کی بینائی کمزور ہو جاتی ہے۔

(۵) پیٹ میں پانی بھر جاتا ہے۔

(۶) سر کے بال جھڑ جاتے ہیں۔

(۷) پاؤں پتلے ہو جاتے ہیں۔

خدا اپنی عبادت کا صلہ کس طرح دیتا ہے؟

خدا اپنی عبادت کا صلہ کس طرح دیتا ہے؟

سوال: خدا اپنی عبادت کا صلہ کس طرح دیتا ہے؟

جواب: حدیث: رسول مصلیٰ ﷺ نے فرمایا۔ اگر کوئی شخص ایک گھنٹے عادل کے ساتھ گزرے کوئی

غیبت نہ کرے کوئی برائی نہ کرے کوئی چالاکی نہ کرے تو اللہ اس کو ایک سال کی عبادت کا اجر دیتا

ہمارا خدا عادل ہے۔

ہمارا نبی عادل ہے۔

ہمارا امام عادل ہے۔

ہم کو آپس میں اتنا عادل کرنا ہے کہ جب ہم کو کبھی گواہی کی ضرورت پڑے تو ہم کو ڈھونڈنا نہ پڑے کہ ہم میں عادل کون ہیں۔

اللہ نے انسانوں کی ہدایت کس طرح کی؟

سوال: اللہ نے انسانوں کی ہدایت کس طرح کی؟

جواب: اللہ نے انسانوں کی ہدایت تین طریقوں سے کی۔

(۱) جسم کی ہدایت کے لئے اللہ نے عقل دے کر ہدایت کی۔

(۲) عقل کی ہدایت کے لئے کتاب اور نبی دیا۔

(۳) کتاب پر عمل کرنے کے لئے امام دے کر انسانیت کی ہدایت کی۔

وجودِ خدا

سوال: اللہ ہے اس کی دلیل کیا ہے؟

جواب: آپ ہیں یا نہیں اگر آپ کے وجود کا انکار کر دے تو آپ کے بنانے والے کا بھی انکار بس آپ کا وجود اس بات کی دلیل ہے کہ اللہ ہے اور اس کا انکار آپ کے وجود کا انکار ہے جو کہ آپ نہیں کر سکتے۔

اللہ کے ناموں میں ایک نام ہے عزیز

سوال: اللہ کے ناموں میں ایک نام ہے عزیز اس کا کیا مطلب ہے؟

جواب: عزیز کے معنی کائنات کا اقتدار رکھنے والا۔ جیسے حضرت یوسفؑ کو عزیز مصر کہا جاتا تھا یعنی

مصر کا اقتدار رکھنے والا۔

اللہ کی عبادت

سوال: اللہ کی عبادت کس لئے ہو۔

جواب: تاکہ جو ہر بندگی پیدا ہو جائے اس لئے اللہ نے عبادت کو واجب قرار دیا صرف بندگی کا جذبہ پیدا کرنے کے لئے جہاں بندگی ہوگی وہاں ظلم نہیں ہوگا جب ظلم نہیں ہوگا تو ایک انسان دوسرے انسان کے ظلم سے بچ جائے گا۔ اصل میں عبادت کا مقصد انسان کو ظلم سے دور رکھنا ہے۔ ورنہ اس کو عبادت کی نہیں ہزاروں لاکھوں فرشتے اس کی عبادت کرتے ہیں وہ محتاج عبادت نہیں ہم ہیں۔

رب کی سبیل

سوال: رب کی سبیل کون ہیں؟

جواب: قرآن۔ دعوت دو لوگوں کو رب کی سبیل کی طرف حکمت اور مواز حسن کے ساتھ۔
امام نے فرمایا۔ سبیل خدا سے مراد ہم اہلبیت ہیں۔

اللہ رحمن ہے

سوال: اللہ رحمن ہے اس کی دلیل کیا ہے؟

جواب: اللہ کے رحمان ہونے کی دلیل ماں ہے اس نے ماں کے دل میں اسی محبت رکھی جو وہ انسانوں سے کرتا ہے۔

یعنی جب عورت ماں بن جاتی ہے تو وہ اللہ کا مظہر بن جاتی ہے۔

بچہ کتنا ہی برا ہو ہر کوئی اس سے بات کرنا چھوڑ دے مگر ماں نہیں چھوڑتی۔

خود نہیں کھاتی اس کو کھلا دیتی ہے خود نہیں پہنتی مگر اولاد کو پہنا دیتی ہے۔ جس طرح اللہ جلدی راضی

ہو جاتا ہے اسی طرح ماں جلدی راضی ہو جاتی ہے۔

اللہ عذاب کب دیتا ہے؟

سوال: اللہ عذاب کب دیتا ہے؟

جواب: جب کوئی نعمت کا انکار کرے۔

سورہ نمل۔ جو بھی نعمت کا انکار کرتا ہے ہم اس کو خوف اور بھوک میں مبتلا کر دیتے ہیں۔

بھوک سے مراد کھانے کی چیزیں مشکل سے ملے۔

امام نے فرمایا یہاں نعمت سے مراد ولایت علی ابن ابی طالب ہے۔

اللہ کی آنکھ زبان کیوں نہیں

سوال: اللہ کی آنکھ زبان کیوں نہیں ہے؟

جواب: ہمارو جو دکال نہیں ان میں خرابی آئی رہتی ہے۔

اگر اللہ کی آنکھ ہوتی تو رہ آنکھ سے دیکھنے کا محتاج ہوتا اور جب آنکھ خراب ہوتی تو وہ دیکھنے سے

قاصر ہو جاتا۔

اللہ کو کیسے سمجھیں؟

سوال: اللہ کو کیسے سمجھیں؟

جواب: مولانا علی ؒ نے فرمایا کہ اگر انسان اپنی (میں) کو سمجھ لے تو اللہ کو سمجھ لے گا۔

یعنی میں یا میرا جو ہیں وہ نفس ہے یہ نفس منتقل ہوتا ہے ایک جگہ سے دوسری جگہ

یعنی قبر میں جسم میں نفس جاتا ہے اور گھروں میں جسم میں نفس پیدا ہوتا ہے۔

اللہ اور درود

سوال: اللہ نے یہ کیوں کہا کہ اللہ درود پڑھتا ہے فرشتے درود پڑھتے ہیں ایمان والو تم بھی درود

پڑھو۔

جواب: فرشتے اس لئے درود پڑھتے ہیں کہ محمد ﷺ و آل محمد ﷺ نے ان کی عبادت سکھائی۔

اللہ درود اس لئے پڑھتا ہے کہ اللہ کی معرفت کرائی محمد ﷺ و آل محمد ﷺ۔

ایمان والو تم درود اس لئے پڑھو تا کہ تم کو بھی عبادت اور سیدھا راستہ دکھایا محمد ﷺ و آل محمد ﷺ نے۔

اللہ کو واحد کس طرح مانیں؟

سوال: اللہ واحد ہے ہم اس کو واحد کس طرح مانیں؟

جواب: مولانا علی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا۔

عرب میں چار معنوں میں واحد استعمال ہوتا ہے۔ دو معنوں میں درست ہے دو معنوں میں درست نہیں ہے اللہ کو واحد ماننا۔

(۱) عددی طور پر واحد نہیں ہے جیسے 1, 2, 3

(۲) جنسی طور پر واحد نہیں ہے جیسے ایک جسم، دو جسم منہ

مندرجہ بالا واحد خدا کو ماننا درست ہیں۔

(۱) واحد اس طرح ہے کہ اس کی مثل کوئی نہیں

(۲) واحد اس طرح ہے کہ اس کا شریک کوئی نہیں۔

مندرجہ بالا طور پر واحد ماننا درست ہے۔

انسان سے گناہ اللہ کرواتا ہے؟

سوال: کیا اللہ انسان کو گناہ کرنے پر رسوا کرتا ہے؟

جواب: مولانا علی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ اللہ بندوں میں جو پہلا گناہ کرتا ہے اس کو رسوا نہیں کرتا نہ رسوا

ہونے دیتا ہے اگر کوئی گناہ پر رسوا ہوتا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ یہ گناہ اس نے پہلی مرتبہ نہیں کیا ہے یہ وہ پہلے بھی کر چکا ہے۔

اللہ بڑا ہے کس چیز سے

سوال: اللہ بڑا ہے کس چیز سے

جواب: اللہ کو ہم کسی شے سے موازنہ نہیں کر سکتے تو یہ کہنا کہ اللہ ہر شے بڑا ہے ترجمہ ٹھیک نہیں امام جعفر صادق نے کہا کہ اللہ بڑا ہے سے مراد اس کا علم ہر شے پر محیط ہے ہر وہ صفت جو ہم سوچتے ہیں اس سے بڑا ہے خدا۔

اللہ اور رسول میں فرق

سوال: رسول ﷺ میں کیا کمی تھی؟

جواب: امام نے فرمایا کہ رسول ﷺ میں ایک کمی تھی کہ وہ مخلوق ہیں اور خدا خالق مگر وہ ایسی مخلوق کہ جس میں اللہ جلو اگر ہو۔

خدا کے بارے تصورات

(سوال) معصوم سے سوال کیا کسی نے کہ کبھی کبھی میرے تصور میں آتا ہے کہ خدا ایسا ہوگا میں کیا کروں؟

(جواب) آپ نے فرمایا کہ جو تصور میں آجائے وہ خدا نہیں کیونکہ تجھے خدا نے خلق کیا ہے تو نے خدا کو خالق نہیں کیا۔ جسے تو خیال کرتا ہے کہ ایسا گھر بناؤں گا تو تو اس کا خالق ہو گیا۔

وجود خدا کی دلیل

(سوال) یہ کیسے سمجھیں کہ اللہ ہے؟

(جواب) مولاعلیٰ نے فرمایا۔ ہر شے ربط میں ہے یہی دلیل ہے کہ اللہ ہے۔

کیا ہم اللہ کو دیکھ سکتے ہیں؟

سوال۔ مولا علیؑ سے سوال کیا کہ کیا ہم اللہ کو دیکھ سکتے ہیں؟

جواب۔ مولا علیؑ نے فرمایا۔ اللہ جسم و جسمانیت سے بری ہے اس کو کوئی نہیں دیکھ سکتا مگر اس کو خدا نظر آئے گا جو دل اور ایمان کی نگاہ سے اس کو دیکھے۔ یعنی اللہ کو دیکھنے کے لئے بصارت نہیں بصیرت چاہئے۔

آپ کیسا خدا چاہتے ہیں؟

سوال: آپ کیسا خدا چاہتے ہیں؟

جواب: ہر انسان کے دل ایک خدا ہے جیسی اس کی سوچ و فکر ہوگی ویسا ہی خدا وہ چاہنے لگتا ہے اگر وہ دولت کو پسند کرتا ہے تو وہ چاہتا ہے کہ اس کا خدا وہ ہو جو دولت دے۔
اس لئے مولا علیؑ نے فرمایا۔ میں جیسا خدا چاہتا تھا ویسا ہی خدا تجھ کو پایا بس مجھے ویسا بندہ بنا لے جیسا تو چاہتا ہے۔

انبیاء

افضل نبی

سوال: عیسائیوں نے کہا عیسیٰ افضل ہیں محمد ﷺ سے کیونکہ عیسیٰ کی نبوت کے قائل عیسائی بھی ہیں اور مسلمان بھی اور محمد ﷺ کی نبوت کے قائل صرف مسلمان ہیں۔

جواب: امام نے کہا کہ ہم اس عیسیٰ کی نبوت کو مانتے ہیں جو محمد ﷺ کی گواہی اور بشارت کے لئے آئے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام

سوال: عیسیٰ اللہ کے بیٹے ہیں اور خود اللہ ان کے اندر سا گیا تھا تو وہ اصل میں اللہ کا روپ تھا۔
جواب: امام نے ایک عیسائی عالم سے سوال کیا کہ عیسیٰ بہت اچھے انسان تھے اور اللہ کے نبی تھے مگر وہ اللہ کی عبادت ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے کم کرتے تھے۔
تو اس عیسائی عالم نے کہا کہ ان سے بڑھ کر عبادت کوئی اور نہیں کر سکتا تو امام نے کہا کہ کس کی عبادت کرتے تھے تمہارے عقیدے کے مطابق تو وہ خود اللہ تھے تو کیا اللہ خود اپنی عبادت کرتا تھا۔
عبادت کا مطلب کسی کو اپنے سے بہتر سمجھ کر اس کے آگے جھکے جانا۔

آدم علیہ السلام سے ترک اولیٰ یا خطا

سوال: آپ شیعہ لوگ کہتے ہیں کہ آدم نے غلطی نہیں کی ترک اولیٰ کیا جبکہ خود قرآن میں آدم نے کہا کہ مجھ سے غلطی ہو گئی میں ظلم کرنے والوں میں ہو گیا۔
جواب: غلطی کا اقرار کرنا یا کہنا کہ میں ظالمین میں سے ہو گیا اس بات کی دلیل نہیں کہ وہ مجرم ہے۔

کیا عیسیٰ اللہ کے بیٹے تھے

سوال: عیسائی کہتے ہیں کہ عیسیٰ اللہ کا بیٹا تھا۔
جواب: عیسیٰ اللہ کا بیٹا نہیں تھا اگر ہوتا تو پھر اللہ مریم کو اپنے گھر بیت المقدس سے باہر کو نکلتا۔
قرآن: میرے حبیب آپ کہہ دیں کہ سب سے پہلا عابد میں ہوں اگر اللہ کو کوئی بیٹا ہوتا تو مجھے ضرور معلوم ہوتا اور اس کا حق مجھے ہے کہ میں اس کا بیٹا ہوتا۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور خدا کا بیٹا ہونا

سوال: عیسیٰ اللہ کے بیٹے تھے آپ مسلمان کیوں نہیں مانتے ہمارے پاس دلیل ہے کہ ان کا باپ

نہیں تھا تو اللہ ان کا باپ ہے اس لئے ہم ان کو بیٹا مانتے ہیں؟

جواب: اللہ کیا ہے پہلے بتاؤ کیا اللہ ہماری طرح جسم رکھتا ہے۔

کیا اللہ ہماری طرح خون رکھتا ہے۔

کیا اللہ ہماری طرح بیٹھتا اٹھتا ہے۔

کیا اللہ ہماری طرح بال رکھتا ہے

جیسے باپ دیا بیٹا

یعنی جسم رکھتے تھے گوشت رکھتے تھے وہ اللہ یا اللہ کے بیٹے کیسے ہو سکتے ہیں۔ ہاں نبی

ہو سکتے ہیں۔

اللہ نے حضرت ابراہیم کا امتحان کیوں لیا؟

سوال: اللہ نے حضرت ابراہیم کا امتحان کیوں لیا؟

جواب: امتحان ایمان ہوتا جہاں معلوم نہ ہو کہ یہ شے کتنی قوی رکھتی ہے مگر اللہ کو سب کچھ معلوم تھا

اس لئے آدم اور ابراہیم کا امتحان اس لئے لایا کہ وہ معارامت اور معیار خلافت بتانا چاہتا تھا۔

یعنی وہ بتانا چاہتا تھا کہ ہر نبی اور ہر رسول کو امامت نہیں دی جاتی۔

اور خلافت کا معیار صرف یہ ہے کہ وہ آل رسول کی معرفت جانتا ہو جیسے کہ آدم کو اللہ نے حکمتا کا

امتحان لیا۔

آدم علیہ السلام کا اعترافِ خطا

سوال: آدم نے خود کہا کہ میں نے ظلم کیا مجھے معاف کر دے۔

جواب: پورے قرآن میں اللہ نے کہیں نہیں کہا کہ میں آدم سے ناراض ہوں یا سزا دوں گا یہاں

ظلم سے مراد اپنے اوپر ظلم کرنا ہے یعنی آدم جو ظلم کرے گے وہ اپنے اوپر یعنی آدم کو دنیا میں مشکل

کی زندگی گزارنا ہوگی۔

اگر اللہ ناراض ہوتا تو تاج نبوت چھین لیتا ایسا نہیں کیا یعنی نبوت میں ترک اولا کی گنجائش ہے مگر امامت میں ترک اولا بھی نہیں ہوتا اس لئے ابراہیمؑ سے کہا کہ ہم تمہاری اولاد میں امامت رکھے گے مگر ظالمین میں سے نہیں۔

ابراہیم علیہ السلام پوری انسانیت کے امام

سوال: جب اللہ نے ابراہیمؑ کو امام بنا دیا تو کہا کہ ہم تم کو پوری انسانیت کا امام بناتے ہیں کیوں؟
جواب: نبی یا رسول ترک اولا کر سکتا ہے مگر انسانوں کی ہدایت کے لئے امام وہ عہدہ ہے جہاں ترک اولا بھی نہیں یعنی امام یہ عمل اللہ کے حکم کے مطابق کرتا ہے اس لئے اللہ نے ابراہیمؑ کو امام بنا کے ہی انسانیت کا ذکر کیا۔

شیطان اور آدم کو سجدہ

سوال: شیطان نے آدم کو سجدہ کیوں نہیں کیا اور اللہ نے یہ کیوں چاہا ہے سب فرشتے آدم کو سجدہ کریں۔

جواب: فرشتوں نے تو آدم کو سجدہ کر لیا مگر ابلیس نے سجدہ نہیں کیا وہ آگ اور مٹی کے چکر میں پڑ گیا یعنی آگ افضل ہے اور مٹی کمتر اصل میں وہ یہ علم حاصل نہیں کر سکا کہ اس بات کی پروا نہیں کر کے چاہیے کہ کوئی کس چیز سے بنا ہے مگر اس چیز کی فکر ہونی چاہیے کہ کس نے بنایا ہے۔
بنانے والا کون ہے۔

اصل میں اللہ یہ ثابت کرنا چاہتا تھا کہ میں کسی بھی شے کو افضل بنا سکتا ہوں نہ کہ وہ شے جس سے وہ بنا ہے۔

دوسرا عبادت عبد کی مرضی سے نہیں ہوگی بلکہ معبود کی مرضی کے مطابق ہوگی۔

کیا آدمؑ نے گناہ کیا تھا؟

سوال: کیا آدمؑ نے گناہ کیا تھا؟

جواب: اللہ نے کہا ہم نے آدمؑ سے عہد لیا کہ جنت میں جہاں چاہیں جائیں جو چاہیں کھائیں مگر اس درخت کے قریب نہ جانا۔

شیطان کو معلوم تھا کہ انسان میں آگے بڑھنے کا جذبہ ہے اس لئے اس نے آدمؑ کے دل میں خیال ڈالا کہ کاش وہ اس درخت کی طرح اہمیت رکھتے اس خیال کے آتے ہی آدمؑ نے سوچا کہ شاید اس درخت کا پھل کھانے سے اس درخت کی اہمیت میرے اندر آجائے تو انھوں نے پھل توڑ کر کھالیا اگر اللہ سے اجازت لے لیتے تو طریقہ اولانہ ہوتا۔

اسلام میں چار شادیوں کی اجازت ہے مگر بولا کہ اگر تم انصاف کر سکو آپ نے دوسری شادی کر لی مگر آپ کی پہلی بیوی اور بچے نے کہا کہ آپ نے اچھا نہیں کیا اور پھر کچھ عرصے بعد آپ کو خیال آیا کہ آپ نے ان کی مرضی کے مطابق نہیں کیا تو آپ نے گناہ کیا بس آپ نے گناہ نہیں کیا بس یہی سب آدمؑ سے ہوا۔

کیا نجات کے لئے نبی سے رشتہ داری کام آئے گی؟

سوال: کیا نجات کے لئے نبی سے رشتہ داری کام آئے گی۔

جواب: اسلام میں نجات کے لئے نبی سے رشتہ داری ہرگز ہرگز عرض کام نہیں آئے گی انسان کا خود کا عمل رشتہ داری کے معیار کو بڑھائے گا خالی رشتہ داری کام نہیں آئے گی۔

شیطان ہر ایک کے گھر میں گھس جاتا ہے۔

نوح کی بیوی گمراہ ہوئی۔

لوط کی بیوی گمراہ ہوئی۔

آدم کا بیٹا گمراہ ہوا۔

نوح کا بیٹا گمراہ ہوا۔

نبی حاجرہ کو گمراہ کرنے کی کوشش کی۔

مگر اہلبیت کے گھر میں داخل ہونے کی جرأت نہیں تھی کی جہاں جبرئیلؑ داخل نہیں ہو سکتے بغیر اجازت کے تو وہاں شیطان کیسے داخل ہو سکتا ہے۔ چادرِ تطہیر اس بات کی دلیل ہے۔

اس لئے اہلبیت وہ ہستیاں ہیں جہاں صرف ہدایت ہی ہدایت ہے۔

بس اللہ کی حکمت یہی تھی کہ اہلبیت کی اطاعت ہو۔

ہائیل اور قاتیل

سوال: آدمؑ کے دو بیٹے ہائیل اور قاتیل تھے یہ کسے ہوا ہائیل مومن اور قاتیل کافر تھا۔

جواب: حدیث۔ رسول ﷺ نے فرمایا کہ انسان جو کچھ کھاتا ہے اس کا اثر 40 دن تک تمہارے پیٹ میں رہتا ہے۔

اللہ نے آدمؑ اور حوا کو منع کیا تھا کہ شجر کے قریب نہ جانا حوا نے اس درخت سے گندم کا دانہ کھایا اور پھر اس کے درمیان قاتیل کا حمل ٹھہرا جس کی بنا پر وہ کافر بن گیا اور ہائیل مومن وہ بعد میں معافی کے بعد پیدا ہوا۔ کیونکہ مرضی معبود کے خلاف شجر سے گندم کھائی جس کے اثر سے بچہ کافر بن گیا۔

نبی بڑا ہے یا نبوت؟

سوال۔ نبی بڑا ہے یا نبوت؟

جواب۔ دنیا کی دو چیزیں ہیں ظرف اور مظروف یعنی ہر شے ہے وہ کسی میں ہے۔ جس میں شے رکھی جاتی ہے وہ مظروف اور جو شے ہے وہ ظرف کہلاتی ہے۔ ظرف کم ہو کوئی بات نہیں معزوف کو ہمیشہ بڑا ہوتا ہے تاکہ ظرف اس میں مکمل طور پر آجائے۔ نبی ظرف ہے۔ نبوت ایک عہدہ ہے یعنی محمد ﷺ کو نبوت کے عہدے سے زیادہ ہونا ہے ورنہ نبوت کنٹرول میں نہیں رہے گی یعنی نبی بڑا ہے نبوت چھوٹی۔ یعنی جو چیز جس چیز میں رکھی جاتی ہے وہ بڑی ہوگی اور جو شے میں

آئی گی وہ چھوٹی ہوگی۔

قرآن۔ ہم نے ہر شے کا علم امام مبین میں رکھ دیا ہے یعنی امام بڑا ہے علم چھوٹا ہے امام سے۔

حضرت ابراہیم کے والد کا نام کیا تھا اور والدہ کا نام کیا تھا؟

سوال۔ حضرت ابراہیم کے والد کا نام کیا تھا اور والدہ کا نام کیا تھا؟

جواب۔ ابراہیم کے والد کا نام تعارق تھا۔ ابراہیم کی والدہ کا نام مبیدی تھا۔

سوال۔ کفر کس طرح پیدا ہوتا ہے جبکہ اللہ نے ہر ایک کو فطرتِ اسلام پر پیدا کیا؟

جواب۔ رسول ﷺ نے کہا کہ ہر بچہ فطرتِ اسلام پر پیدا ہوتا ہے مگر وہ گود جو اس کو پالتی ہے وہ اس کو اپنا جیسا بنا لیتی ہے۔ لیکن پھر بھی خدا موقوفہ دیتا ہے انسان کو کہ وہ راہِ حق پر آجائے۔ کفر کے معنی انکار کرنا ہے اپنے نفس کی رائے کے سامنے کسی اور کی بات کو نہ ماننا کفر ہے یعنی حق کا پتہ چلے کہ بعد اپنے تن کی بات ماننا کفر ہے اور پھر بغیر دلیل کے دوسرے کی حق دلیل کا انکار اور اپنی بات پر اڑے رہنے ضد کرنا کفر ہے۔

ابراہیم کے کیا معنی ہیں

سوال۔ ابراہیم کے کیا معنی ہیں اور ابراہیم نے کتنے ممالک کی ہجرت کی؟

جواب۔ ابراہیم کے معنی ہے (رحم کرنے والا باپ) اور ابراہیم نے (۱) بابل (۲) عراق (۳) شام (۴) مصر (۵) مکہ کی ہجرت کی۔

حضرت ابراہیمؑ پر درود و سلام

سوال: حضرت ابراہیمؑ پر درود و سلام ہے اور دوسرے نبی پر نہیں کیوں؟

جواب: ابراہیمؑ کی آل پر درود اس لئے کہ وہ رسول اور نبی کے ساتھ ساتھ امام بھی تھے باقی دوسرے نبی صرف نبی یا رسول تھے امام نہیں تھے۔ اللہ کے نزدیک امامت درود کی مستحق ہے اس

لئے ان پر اور ان کی آل پر درود کہا۔

موسیٰؑ نے کوہِ طور پر جو تجلی دیکھی وہ کیا تھی؟

سوال: موسیٰ علیہ السلام نے کوہِ طور پر جو تجلی دیکھی وہ کیا تھی؟

جواب: امام جعفر صادقؑ نے فرمایا کہ عرش پر ایک مقام ہے جس کے آگے کوئی نہیں جاسکتا اس کو سدرة المنتہی کہتے ہیں یہاں ایک قوم رہتی ہے جس کو قرubi کہتے ہیں جو اصل میں ہمارے شیعہ ہیں ان میں سے ایک قرubi کے چہرے سے اللہ کے حکم سے نقاب ہٹادی جس کا نور کوہِ طور پر چمکا جس کو دیکھ کر موسیٰ علیہ السلام اور ان کی قوم بے ہوش ہو گئی۔

رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنے حج ادا کئے؟

سوال: رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنے حج ادا کئے؟

جواب: صرف ایک حجۃ الوداع۔

مقام محمود کیا ہے؟

سوال: مقام محمود کیا ہے؟

جواب: روزِ محشر رسول صلی اللہ علیہ وسلم ایک ایسے مقام پر بیٹھیں گے جہاں پر بیٹھ کر شفاعت کرائیں گے اپنی امت کی جب سب محشر میں جمع ہو جائیں گے تو آواز آئے گی کہ یہ سب لوگ یہاں کیوں جمع ہیں تو لوگ کہیں گے کہ ہم تیرے بندے ہیں اور تیرے فیصلے کا انتظار کر رہے ہیں تو آواز آئے گی کہ تم جھوٹ بول رہے ہو میرا عبد تو صرف ایک ہے جو مقام محمود پر بیٹھا ہے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا مٹی سے پرندہ بنانا

سوال: امام سے پوچھا کسی نے کہا عیسیٰ مٹی سے پرندہ کیسے بناتے تھے کیا آپ بنا سکتے ہیں؟

جواب: امام نے اسی وقت ہاتھ کو ملا اور پرندہ ہاتھ میں آگیا آپ نے فرمایا کہ عیسیٰ علیہ السلام نے

کر پرندہ بناتا تھا اور میں خود پیکر علی ہوں۔

کیا عیسیٰ پانی پر چلتے تھے؟

سوال۔ امام سے پوچھا کہ کیا عیسیٰ پانی پر چلتے تھے؟

جواب۔ آپ نے فرمایا کہ علی کی معرفت بس اتنی تھی کہ وہ پانی پر چلتے تھے اگر اور معرفت ہوتی تو ہوا میں چلتے۔

سوال۔ فرعون میں ایک خوبی تھی جو کسی مسلمان میں نہیں وہ کیا ہے؟

جواب۔ فرعون میں ایک خوبی تھی جو کسی مسلمان میں نہیں کہ وہ موسیٰ کو بچپن میں پیدا ہوتے ہی نبی مانتا تھا اس لئے اس نے کے موسیٰ کا امتحان لیا مگر مسلمان کہتے ہیں کہ محمدؐ 40 سال کے بعد نبی ہوئے۔

سوال۔ صحیح بخاری میں لکھا ہے کہ رسول ﷺ کی اور ابوطالب کی کسی نے دعوت کی تو جب گوشت ان کے سامنے لایا گیا تو رسول ﷺ نے کہا کہ جس جانور کو اللہ کا نام لے کر ذبح نہیں کیا میں اس کا گوشت نہیں کھاتا تو ابوطالب کے گھر رسول ﷺ گوشت کھاتے تھے تو وہ حرام ہوتا تھا یہ حلال۔

جواب۔ صحیح بخاری کی اس حدیث سے ثابت ہوا کہ ابوطالب کے گھر ذبح ہوتا تھا وہ حلال کر کے کھاتے تھے کیونکہ وہ سب سچے اور بچے مسلمان تھے۔

کیا نبی اپنا وزیر خود بنا سکتا ہے۔

سوال۔ کیا نبی اپنا وزیر خود بنا سکتا ہے۔

جواب۔ نہیں۔ دلیل قرآن موسیٰ نے دعا مانگی کہ اے اللہ میرا سینہ کھول دے اور میری زبان کھول دے اور میرے بھائی ہارون کو میرا وصی اور وزیر بنا دے یعنی موسیٰ خود اپنا وصی یا خلیفہ نہیں بنا سکتے پھر محمد ﷺ آخری کا وزیر یا وصی یا خلیفہ لوگ خود کیسے بنا سکیں گے۔

حضرت سلیمانؑ نے ملکہ سباء کو خط میں کیا لکھا تھا؟

سوال۔ حضرت سلیمانؑ نے ملکہ سباء کو خط میں کیا لکھا تھا؟

جواب۔ حضرت سلیمانؑ نے ملکہ سباء کو صرف خط میں بسم اللہ لکھا تھا۔ اور کہا تھا کہ سرکشی مت کرو اور فوراً میرے دربار میں آ جاؤ۔

موسیٰ کے معنی

(سوال) موسیٰ کے کیا معنی ہیں؟

(جواب) موسیٰ کے معنی پانی سا کے معنی درخت یعنی پانی اور لکڑی۔ کیونکہ موسیٰ پانی میں لکڑی کے ایک صندوق میں فرعون کے محل میں جو نہر جاتی تھی اس میں پائے گئے تھے اس لئے ان کو موسیٰ کہا جاتا تھا۔

حضرت ابراہیمؑ نماز پڑھتے تھے یا نہیں؟

(سوال) حضرت ابراہیمؑ نماز پڑھتے تھے یا نہیں اگر پڑھتے تھے تو پھر آپ نے یہ دعا کیوں کی کہ اے اللہ مجھے نماز قائم کرنے والوں میں شامل کر۔

(جواب) نماز پڑھنا اور ہے اور قائم کرنا اور ہے۔ ابراہیمؑ نمازی تھے مگر پھر بھی دعا کی کہ مجھے نماز قائم کرنے والوں میں شامل کر۔

زیارت امام حسین۔ میں گواہی دیتا ہوں اے حسین آپ نے نماز قائم کی۔

حضرت عیسیٰؑ کی تخلیق

(سوال) قرآن میں ہے ہم نے ہر انسان کو نطفہ سے پیدا کیا تو عیسیٰ بھی نطفہ سے پیدا ہوئے۔

(جواب) حضرت عیسیٰؑ اللہ کا امر اور خاص نشانی خدا ہے وراہل بیت اہل امر ہیں۔ اس لئے کہ یہ لوگ نطفے سے پیدا نہیں ہوتے۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کا امتحان

(سوال) اللہ نے ابراہیم سے کون سے امتحان لیا تھا جس کی بنا پر وہ امام بنائے گئے؟
 (جواب) ابراہیم اپنے زمانے کے جھوٹے خداؤں پر تیزہ یا لعنت کرتے تھے مردود نے ان کو منع بھی کیا مگر آپ ہمیشہ ان جھوٹے خداؤں پر تیزہ کرتے رہتے یہ ابراہیم کا ہلا امتحان تھا۔ پھر ملک سے دور کر دیا آپ فلسطین میں رہتے تھے مگر اللہ کے حکم سے مکے آ گئے۔ اس ملک کی جدائی کا امتحان ہوا۔ پھر جان و مال کا اپنے پیارے بیٹے کی قربانی کے لئے رضامندی کی۔

حضرت آدم علیہ السلام اور فرشتوں کا سجدہ

(سوال) آدم کو اللہ نے سجدہ کیوں کرایا تمام فرشتوں سے۔
 (جواب) اصل میں سجدہ آدم کو نہیں تھا بلکہ نور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو تھا جو آدم کی پیشانی میں اللہ نے رکھا تھا۔

نبیوں کا علم مشروط تھا یا علم حقیقی

(سوال) یہ کیسے معلوم ہو کہ اللہ نبیوں کو علم مشروط دیتا تھا یا علم حقیقی۔
 (جواب) اگر کسی کام میں نبی انشاء اللہ لگا دیں تو علم مشروطی ہے اور اگر انشاء اللہ نہ لگائیں تو علم حقیقی ہے۔

دلیل۔ حدیث۔ (۱) علم اس کو دوں گا جو مرد ہوگا اور غیر قرار ہوگا نبی نے انشاء اللہ نہیں کہا۔

(۲) میرے بعد میرے بارہ امام ہوں گے۔

(۳) مہدی اور عیسیٰ کا ظہور ہوگا۔

(۴) حسن و حسین جنت کے سردار ہیں جو انوں کے۔

مندرجہ بالا حدیث کو رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان کیا مگر انشاء اللہ نہیں لگایا یعنی علم حقیقی تھی۔

نوح و لوط کی بیویاں

(سوال) اللہ نے قرآن میں کہا کہ نوح اور لوط کی بیویوں نے ہمارے فلاں بندوں سے ساتھ خیانت کی تو انہوں نے کہا خیانت کی کہ اللہ نے ان کو جہنم میں داخل کیا۔
(جواب) نوح کی بیوی کہتی تھی۔ میرے شوہر کا دماغ ٹھیک نہیں ہے۔ لوط کی بیوی جاسوسی کرتی تھی۔

بنی اسرائیل کی نجات کا دروازہ

(سوال) قرآن میں اللہ نے کہا موسیٰ سے کہ اپنی قوم سے کہو کہ اگر وہ چاہتے ہیں کہ ان کے گناہ معاف کر دیئے جائیں تو ان کو اس دروازے پر جھکنا ہوگا اور پھر جھک کر نکل جائے تو اللہ ان کے گناہ معاف کر دے گا اور ان کا یہ عمل نیک قرار دے گا یہ دروازہ کیسا تھا اور اس پر سجدہ کرنے سے گناہ کیسے معاف ہو گئے؟

(جواب) امام نے فرمایا کہ اس دروازے پر ہم 14 معصومین کے نام لکھے ہوئے تھے جس کو اللہ نے نجات کا ذریعہ بنایا۔ بنی اسرائیل کے لئے۔

دنیا کے دو آدم کون سے ہیں؟

(سوال) دنیا کے دو آدم کون سے ہیں؟

(جواب) پوری دنیا میں دو آدم ہیں۔ (۱) حضرت آدمؑ طوفانِ نوح کے بعد (۲) حضرت نوحؑ اور ان دونوں کی قبر مولانا علیؑ کی قبر کے ساتھ ہیں یعنی یہ دونوں نے علیؑ کے دامن کو نہیں چھوڑا۔

(سوال) اللہ نے کہا کہ پوری دنیا کے لئے ہدایت کا ذریعہ بنایا مقامِ بکاء یہ بکاء کیا ہے؟

(جواب) بکاء کے معنی رونے والی جگہ۔ یعنی رونے والی جگہ عالمین کے لئے ہدایت ہے یعنی عبادت وہ ہے جس میں رونا ہو اور ہدایت وہ جگہ ہے جہاں رونا ہے۔ یعنی مجلسِ حسین وہ جگہ ہے

جہاں مومن روتا ہے۔ کئے کا پرانا نام ہے ”بکاء“۔

آدم کی غلطی

(سوال) آدمؑ نے کیا غلطی کی تھی؟

(جواب) امام جعفر صادقؑ نے فرمایا۔ آدمؑ نے جنت میں یہ سوچا کہ میری کتنی عظمت ہے کہ تمام فرشتوں کو اللہ نے میرے آگے سجدہ کرنے کے لئے کہا کیا شان ہے میری اب اس پوری کائنات میں مجھ سے زیادہ افضل اللہ کے بعد میں ہوں اب وہ یہ سوچ رہے تھے کہ آواز آئی آدمؑ ذرا اس شجر کی طرف دیکھو تو آدمؑ نے وہاں دیکھا کہ وہ لکھا تھا لا الہ الا اللہ محمد رسول علی والہ۔

تو آدمؑ نے پوچھا کہ یہ کون ہیں تو اللہ نے کہا آدمؑ یہ تیری ذریت میں سے ہیں مگر یہ ہیں وہ جو ساری کائنات میں افضل ہیں اور اس کائنات کو میں نے ان کی محبت میں بنایا اور یہ تیرے سجدے سے مستثنیٰ تھے ان پر تیرا سجدہ واجب نہ تھا بس تم دونوں اس شجر کے قریب نہ جانا قریب نہ جانے سے مراد ان کے رتبے کی برابری نہ کرنا یا ان کو اپنا جیسا نہ سمجھنا یا ان سے اپنا موازنہ نہ کرنا تو بس آدمؑ نے شیطان کے کہنے پر اس رتبے کے لئے رشک کیا کاش یہ رتبے مجھے مل جائیں بس یہ غلطی آدمؑ نے کی جس کی بنا پر ان کو جنت سے باہر کیا۔

ابراہیمؑ کا مذہب

(سوال) ابراہیمؑ کا مذہب کیا تھا؟

(جواب) پارہ 23۔ ابراہیمؑ ناپہودی تھے اور ناصرائی بلکہ وہ سچے مسلمان تھے اور شیعوں میں سے تھے۔ یعنی ابراہیمؑ کا مذہب شیعہ تھا۔

حضرت عیسیٰؑ کو تو زندہ رکھنے کا راز

(سوال) اللہ نے حضرت عیسیٰؑ کو تو زندہ رکھا اس میں کیا راز ہے؟

(جواب) قرآن۔ میرے حبیب اس وقت کو یاد کرو جب ہم نے تمام نبیوں سے وعدہ لیا کہ زمانے آخر میں ایک نبی آئے گا تم سب اس کی مدد کرنا اور اس پر ایمان لانا۔ پھر نبیوں نے اقرار کیا اب جو بھی نبی اس دنیا سے جاتا تھا وہ اپنے جانے سے پہلے اپنے نائب کو یہ کہتا تھا کہ تم میری طرف سے اس نبی کی مدد کرنا اور عیسیٰ تمام نبیوں کی طرف سے نمائندگی کریں گے اس آخری نبی کی مدد اور ایمان لانے کی اور وہ امام آخر کے انتظار میں ہے کیونکہ ان کی مدد کرنا ان پر ایمان لانا نبی کی مدد اور نبی پر ایمان لانا ہے۔

حضرت نوحؑ کا اصل نام

(سوال) حضرت نوحؑ کا اصل نام کیا تھا؟

(جواب) حضرت نوحؑ کا اصل نام عبد اللہ تھا مگر انھوں نے اپنی قوم کو راستے پر لانے کے لئے اتنا ردنا اور گریہ کیا کہ ان کا نام قرآن نے نوح یعنی ردنا کرنے والا رکھ دیا۔

کون سا نبی تھا جو رو یا اور گریہ کیا؟

(سوال) کون سا نبی تھا جو رو یا اور گریہ کیا؟

(جواب) حضرت یعقوبؑ اتاروئے کہ آپ کی آنکھوں سے روشنی جاتی رہی۔
حضرت آدمؑ حوا کے لئے بہت روئے۔

رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کی گواہی

(سوال) رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کی گواہی کے لئے انسانوں کی اہمیت زیادہ ہے یا اس کو جو پوری کتاب کا علم رکھتا ہے؟

(جواب) آدمؑ سے لے کر اب تک کے تمام انسان اگر رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی گواہی نہ دے تو وہ کافر اب اگر اللہ اور وہ شخص نبوت کی گواہی نہ دے تو نبوت کچھ بھی نہیں تو کیونکہ وہ منزل تصدیق میں

ہیں ان کی اہمیت زیادہ ہے نبوت کے سلسلہ میں۔

حضرت نوحؑ کی کشتی میں کتنے افراد تھے؟

(سوال) حضرت نوحؑ کی کشتی میں کتنے افراد تھے؟

(جواب) 80 افراد تھے کشتی میں پھر یہ کشتی ترکی کے مقام پر آ کر رکی اور ان 80 افراد کو بھی ایک بیماری میں مبتلا ہوئے اور پھر صرف نوحؑ کے تین بیٹے اور بیوی بچے حضرت نوحؑ کے تین بیٹوں کا نام تھا۔

شام۔۔۔ حام۔۔۔ الیاس

آدم کو کس بنیاد پر اللہ نے خلیفہ بنایا؟

سوال۔ آدم کو کس بنیاد پر اللہ نے خلیفہ بنایا؟

جواب۔ اصل میں آدم کو اللہ نے خلیفہ بنایا دو چیزوں کی بنیاد پر (۱) علم (۲) ایمان۔
علم۔ آدم کے علم کا معیار یہ تھا کہ انھوں نے اہلبیت کے نام کی تعریف اور تشریح کی فرشتوں کے سامنے کہ تو محمود ہے یہ محمد ہے کہ تو اعلیٰ ہے یہ علی ہے۔

تو قادر زمین و آسمان ہے یہ فاطمہؑ ہے تو حسین ہے یہ حسن ہے۔ تو غفور رحیم ہے یہ حسین ہے۔

اب آدم کا مولادہ ہوگا جو بابت علم ہوگا۔

ایمان۔ آدم کو یقین تھا کہ توحید کے بعد اگر کسی پر ایمان لانا ہے تو ذات محمد ﷺ اور آل محمد ہے

اب آدم کا مولادہ ہوگا جو قل ایمان ہوگا۔

آدم کو جو اللہ نے اس کا علم دیا تھا وہ نام کون سے تھے؟

سوال۔ آدم کو جو اللہ نے اسم کا علم دیا تھا وہ نام کون سے تھے؟

جواب۔ نبی کریم ﷺ کا نام محمد ﷺ اور اہلبیت کے نام علی حسن و حسین فاطمہ عرب میں کسی

کے نہیں تھے آپ ﷺ نے پہلے یا پختن سے پہلے۔ اس لئے اللہ نے روز اول کہا کہ ہم نے آدم کو کچھ ناموں کا علم دیا یہ علم فرشتوں کے پاس بھی تھا مگر فرشتے ان ناموں کو ان کی شخصیت کے صفات کے مطابق بیان نہیں کر سکے جو کہ آدم نے کر دکھایا کیونکہ انسان میں یہ خوبی ہے کہا اگر اس کو ایک چیز کا علم ہو جائے تو وہ کئی اور چیزوں کا علم خود ہی معلوم کر لیتا ہے فرشتوں میں یہ خاصیت نہیں تھی جسے اگر آپ کو یہ بتا دیا جائے کہ 2 اور 2 چار ہوتے ہیں تو آپ 4 اور 4۔ 8 خود ہی معلوم کر لیں گے بس آدم نے یہ ہی کر دکھایا۔

تو محمود یہ محمد ﷺ

تو اعلیٰ یہ علی

تو احسن یہ حسن

تو فاطمہ یہ فاطمہ

تو بہترین فیصلہ کرنے والا۔ یہ حسین

سوال۔ ایمان سے مراد کیا ہے؟

جواب۔ علم حاصل کر کے کسی پر اعتبار کرنے کا نام ایمان ہے۔

نبی کی ضرورت کیوں ہے؟

سوال۔ نبی کی ضرورت کیوں ہے؟

جواب۔ ہر عقل ہر چیز کی اچھائی کو نہیں سمجھ سکتی۔ ہر عقل ہر چیز کی برائی کو نہیں سمجھ سکتی۔ اگر ایسا ہوتا تو پھر کسی رہنما کی ضرورت نہیں پڑتی۔ اس لئے نبی کی ضرورت انسان کیلئے لازم ہے۔ نبی اپنے وقت کی ہر اچھائی اور برائی کو سمجھتا ہے۔

آدم کو اسماء کا علم دیا فرشتوں کو کیوں نہیں دیا؟

سوال۔ اللہ نے آدم کو اسماء کا علم دیا فرشتوں کو کیوں نہیں دیا؟

جواب۔ اللہ نے فرشتوں سے پوچھا کہ تم بھی وہ نام بتاؤ جو آدم کو معلوم ہیں پوچھنے کا مطلب ہے کہ فرشتوں کو بھی اسماء کا نام بتایا تھا مگر وہ اس طرح وضاحت نہ کرتے جس طرح آدم نے کی۔

آدم کو کس بات پر جنت مل گئی۔

سوال۔ آدم کو کس بات پر جنت مل گئی۔

جواب۔ آدم کو جنت ملی معرفتِ اہلبیت پر۔ کیونکہ آدم کو اہلبیت کے ناموں کی معرفت تھی اس بات پر اللہ نے جنت میں داخل کیا۔

آدم اور اہلبیت میں فرق کیا ہے؟

سوال۔ آدم اور اہلبیت میں فرق کیا ہے؟

جواب۔ آدم نے اہلبیت کے رتبے پر شک کیا اور گندم کو کھالیا تو جنت سے نکال دیئے گئے۔ اور اہلبیت وہ ہیں جو گندم کی روٹیاں غریب میں بانٹ کر جنت لے لی۔
دلیل۔ قرآن سورہ حشر۔ سلام ہو ان لوگوں پر جو اللہ کی راہ میں کھانا کھلاتے ہیں یتیم کو اسیر کو مسکین کو اور اس کے بدلے میں جنت لے لیتے ہیں۔

حضرت ابراہیمؑ قرآن اور صحیح بخاری کی نظر میں

سوال۔ حضرت ابراہیمؑ کے بارے میں قرآن نے کیا کہا اور صحیح بخاری نے کیا۔

جواب۔ قرآن۔ ابراہیمؑ ہمارا سچا نبی تھا۔

صحیح بخاری۔ ابراہیمؑ نے تین جھوٹ بولے۔ جب اللہ کا بنایا ہوا سچا تین جھوٹ بول سکتا ہے تو لوگوں کا بنایا ہوا سچا کتنا جھوٹ بولے گا۔

حضرت نوحؑ کے کتنے بیٹے تھے؟

سوال: حضرت نوحؑ کے کتنے بیٹے تھے؟

جواب: حضرت نوح علیہ السلام کے چار بیٹے اور دو بیویاں تھیں ایک بیوی سے تین لڑکے اور دوسری بیوی سے ایک لڑکا۔ ایک لڑکا اور اس کی ماں گمراہ ہوئے یعنی ماں کی وجہ سے نوح علیہ السلام کا لڑکا گمراہ ہوا۔

انبیاء کے انگریزی نام

سوال: حضرت یعقوب علیہ السلام، حضرت عیسیٰ علیہ السلام، حضرت یوسف علیہ السلام، حضرت یحییٰ علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام کا انگریزی نام کیا ہے؟

جواب: حضرت یعقوب علیہ السلام کا انگریزی نام Jacob ہے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا انگریزی نام Jesus ہے۔ حضرت یوسف علیہ السلام کا انگریزی نام Josef ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا انگریزی نام Moses ہے۔

کیا حضرت یوسف حسین تھے؟

سوال: کیا حضرت یوسف حسین تھے؟

جواب: پورے قرآن میں اللہ نے کبھی نہیں کہا کہ یوسف حسین تھے اگر یوسف حسین ہوتے تو ان کا چہرہ دیکھنا عبادت کیوں نہیں۔ نبی نے کہا علی کا چہرہ دیکھنا عبادت ہے یوسف یعقوب کا چہرہ تھا۔ اور علی اللہ کا چہرہ ہے۔۔۔

یوسف نے انگلیاں کنوکی کافر عورتوں کی اپنے جلوے سے مگر علی نے مردہ دلوں میں زندگی پیدا کی اپنے جلوے سے۔

حضرت ابراہیم کو اللہ نے کس نام سے پکارا قرآن میں؟

سوال: حضرت ابراہیم کو اللہ نے کس نام سے پکارا قرآن میں؟

جواب: سورہ صفات۔ ابراہیم نہ یہودی تھا اور نہ نصرانی وہ تھا سچا مسلمان اور ہمارے شیعوں میں

سے تھا۔

یعنی ابراہیم کو اللہ نے شیعہ کہہ کر پکارا۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کا امام

سوال۔ جب ہر شخص قیامت کے دن اپنے امام کے ساتھ آئے گا تو ابراہیم کس کے ساتھ آئیں گے؟

جواب۔ قیامت کے دن ابراہیم بھی علیؑ کے پیچھے آئیں گے۔

امام باقرؑ نے فرمایا: کائنات کے تمام لوگ اپنے اپنے امام کے دامن پکڑے ہوئے ہوں گے اور ہمارے شیعہ ہمارا دامن پکڑے ہوں گے اور ہم تمام امام علیؑ کا دامن پکڑے ہوئے ہوں گے اور علیؑ نبی کا دامن پکڑے ہوئے ہوں گے۔

انبیاء اور بھیڑ بکریاں پالنا

(سوال) نبیوں کو اللہ نے بھیڑ بکری کو پالنے کا کام کیوں دیا؟

(جواب) سب میں کم عقل والا جانور بھیڑ بکری ہے جن کو پالنا یا ان کو ایک گلے میں رکھنا بہت مشکل ہے اور سب سے زیادہ عقل والا جانور گھوڑا ہے اس لئے اللہ نے نبیوں کو بھیڑ پالنے کا کام دیا تاکہ جب وہ انسانوں کی ہدایت کا کام شروع کرے تو برداشت کی قوت سے پہلے ہو اس لئے موسیٰ کو 20 سال تک بھیڑ بکری پالنے کا کام دیا اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم 40 سال تک یہ کام کرتے رہے۔

آدم اور عیسیٰؑ میں کیا فرق ہے؟

سوال: آدم اور عیسیٰؑ میں کیا فرق ہے؟

جواب: دونوں نبی۔ سورہ حدید: عیسیٰؑ کی مثل آدمؑ کی ہے ہم نے آدمؑ کو مٹی سے پیدا کیا اور عیسیٰؑ کو بھی مٹی سے پیدا کیا۔

انبیاء کرام علیہم السلام

آدم اور اسماء

سوال: آدم کو کون سے اسماء تھے جن کا علم اللہ نے دیا؟

جواب: لوگوں نے تحقیق کی اور تمام چیزوں کے نام بتا دیئے کہ ان چیزوں کا علم دیا۔ سیب، کپڑا، درخت، اناج وغیرہ اگر یہ لوگ غور کرتے تو آیت میں ”ھا اسماء“ آیا ہے جو جاندار چیزوں کے لئے آتا ہے تو پھر بچپن کے نام کو بتانے میں کوئی شرم نہیں آنی چاہئے۔

نور بشکل بشر کیوں

سوال: اگر رسول ﷺ خود تھے تو پھر بشر کی شکل میں کیوں آئے دنیا میں؟

جواب: سورہ مریم آیت 63# ہم نے جبریل کو مریم کی طرف بھیجا جو کہ اس کے سامنے بشر کی شکل میں ظاہر ہوا۔ تو نوری بشر کی شکل میں بھی آسکتا ہے تو نبی رسول ﷺ نہیں آسکتے۔

حضرت یوسف علیہ السلام حسین تھے یا ہمارے نبی

سوال۔ حضرت یوسف حسین تھے یا ہمارے نبی ﷺ۔

جواب۔ اللہ نے پورے قرآن میں کبھی کہیں نہیں کہا کہ یوسف حسین تھے۔ جس پر زینب عاتق ہو جائے وہ یوسف جس پر اللہ عاشق ہو جائے وہ محمد ﷺ ابن عبد اللہ ہیں۔

کیا نبی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہماری آواز سنتے ہیں

سوال: کیا نبی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہماری آواز سنتے ہیں جب ہم ان کو پکارتے ہیں اپنی شفاعت یا اپنے گناہ کی معافی کے لئے؟

جواب: سورہ الزخرف آیت 43# رسولوں سے سوال کر جو تم سے پہلے بھیجے گئے ہیں کہ ہم نے اللہ کے سوا کسی اور کی عبادت کا حکم نہیں دیا۔ اب اس آیت کی روشنی میں رسول صلی اللہ علیہ وسلم ان رسولوں کو کس طرح سوال کریں گے اگر وہ سنتے نہیں ہیں اور وہ کس طرح جواب دیں گے۔ تو ثابت ہوا کہ اللہ کے نیک اور صالح بندے مگر بھی سنتے ہیں اور جواب دیتے ہیں جب یہ سب نبی سنتے اور جواب دیتے ہیں تو ہمارے آخری نبی صلی اللہ علیہ وسلم جو تمام نبیوں کے سردار ہیں وہ کیسے نہیں سنتے اس لئے ہم ان کو یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہہ کر پکارتے ہیں۔

معصومین علیہم السلام

سورہ دھر کس کی شان میں نازل ہوئی؟

سوال: سورہ دھر کس کی شان میں نازل ہوئی؟

جواب: اور وہ لوگ جو اللہ کی راہ میں کھانا کھلاتے ہیں یتیم کو مسکین کو اسیر کو اور کہتے ہیں کہ ہم نے یہ اللہ کی رضایت میں تم کو کھانا کھلایا تم سے کوئی اجر اور شکر یہ نہیں چاہیے۔
مولانا مودودی نے اپنی تفسیر میں کہا ہے کہ یہ آیت اہلبیت کی شان میں نازل ہوئی اور مانگنے والے فرشتے تھے۔

امام حسین علیہ السلام نے یہی آیت نوک نیزہ پر تلاوت فرمائی۔

اہل بیت علیہم السلام کی عصمت و رتبہ

سوال: اہل بیت علیہم السلام کی عصمت اور رتبہ کو ہم کیا سمجھیں؟

جواب: اہل بیت علیہم السلام نے کہا کہ ہمارے عزت اتنی کرو کہ ہم کو رب سے نیچے اور خلقت سے اوپر یعنی ہم کو ندرت سمجھا اور نہ اپنے جیسا۔

”علی ولی اللہ“

سوال: ”علی ولی اللہ“ کہنا واجب ہے یا مستحب؟

جواب: غدیر کے موقع پر رسول کو حکم ہوا کہ اعلانِ ولایت اگر نہیں کیا تو رسالت کا کام سرانجام نہیں ہوا تو رسول کے لئے علی ولی اللہ واجب تھا تو ہمارے لئے مستحب کیسے ہو گیا؟

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم و موسیٰ علیہ السلام کی مماثلتیں

سوال: قرآن نے کہا ہم نے تمہاری طرف نبی (حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم) رسول کو بھیجا جس طرح ہم نے فرعون کی طرف موسیٰ کو بھیجا تو محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور موسیٰ علیہ السلام کس طرح ایک جیسے ہیں؟

جواب: (۱) حضرت موسیٰ کا نام قرآن میں 79 مرتبہ آیا ہے تو پھر محمد کا نام 79 مرتبہ آیا۔

(۲) حضرت موسیٰ کے بیٹے ہوئے مرگے مگر ایک بیٹی زندہ رہی اس کا نام تھا خورتم۔

رسول کے بیٹے ہوئے مرگے ایک بیٹی زندہ رہی جس کا نام تھا فاطمہ سلام اللہ علیہا۔

اب یہ کوئی نہیں کہے کہ رسول کی چار بیٹیاں تھیں۔

(۳) موسیٰ علیہ السلام نے اپنے چچا زاد بھائی ہارون علیہ السلام سے اپنی بیٹی کی شادی کی اور ان کے دو بیٹے

ہوئے جن کو موسیٰ علیہ السلام نے اپنے بیٹے کہا اور ان کا نام شیر و شبر رکھا۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی اپنے چچا زاد بھائی علی علیہ السلام سے اپنی بیٹی فاطمہ سلام اللہ علیہا کی شادی کی اور ان

کے بیٹے حسن علیہ السلام و حسین علیہ السلام کو اپنا بیٹا کہا۔

(۴) حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بارہ نائب تھے جن میں سے آخری نائب حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہیں جو

زندہ ہیں۔

قرآن: ہم نے موسیٰ کے بارہ نائب مقرر کئے۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بھی بارہ نائب تھے جن میں سے آخری مہدی علیہ السلام زندہ ہیں۔

(۵) موسیٰ کی امت 73 فرقوں میں بٹ گئی مگر ایک جنت میں جائے گا۔

رسول کی امت بھی 73 فرقوں میں بٹ گئی اور ایک فرقہ جنت میں جائے گا۔

سر عام پاک بیبیوں کا نام لینا

سوال: آپ شیعہ اپنی مجلسوں میں رسول کے خاندان کی عورتوں کا نام لیتے ہوئے زینب، کلثوم، فاطمہ وغیرہ کہتے ہیں؟

جواب: جب لوگ قرآن پڑھتے ہیں تو کیا مریم کا نام لیتے ہیں یا نہیں اور سب سنتے ہیں کہ یہ اچھا ہے جب مریم کا نام لینا سنت خدا ہے تو پھر زینب، فاطمہ، عائشہ جیسے پاک بیبیوں کا نام لینا عین عبادت ہے کیونکہ یہ پاک باز ہیں یعنی ہم پاک نبی کی بی بی کا نام لے سکتے ہیں ہاں آپ اپنی ماں بہنوں کا نام نہ لینا کیونکہ ان کی پاکیزگی کی اللہ نے ضمانت نہیں لی۔

علی کا چاہنے والا کون

سوال: علی کا چاہنے والا کون ہے؟

جواب: مولا علی نے خود فرمایا۔ کہ اگر کوئی مجھے مولا کہتا ہے اور پھر وہ کسی عورت کی طرف حرام نظر سے دیکھتا ہے تو ایسا کہ اس نے میرے سر پر تلواری۔

امام زمانہ علیہ السلام کے وجود کی دلیل

سوال: امام زمانہ کے وجود کی کوئی دلیل ہے؟

جواب: بے شمار دلیلیں ہیں۔

قرآن سے پہلے جو آسمانی کتابیں آئی ان میں تبدیلی ہے یا نہیں آپ کہیں گے ہوئی ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ جب تک کتاب تھی اور اس کا وارث تھا کتاب میں تبدیلی نہیں ہوئی انجیل، زبور، توریت وغیرہ میں تبدیلی ہوئی بس جیسے ہی وارث گیا لوگوں نے تبدیل کر دیا مگر قرآن آج تک ویسا کا ویسا ہے جو اس بات کی دلیل ہے کہ اس کا وارث زندہ ہے۔ جو امام زمانہ کی شکل میں ہے۔

علیٰ اور اولادِ علیٰ سے محبت

سوال: آپ شیعہ علیٰ اور اولادِ علیٰ سے کیوں اتنی محبت کرتے ہیں؟

جواب: قرآن: مومن سے محبت کرو تا کہ کفر اور شرک سے دور رہو۔

قرآن سورہ توبہ:

یاد رکھو مومن اگر محبت کرتا ہے تو مومن سے کافر سے نہیں۔

اور مولا علیٰ نقل ایمان ان سے بڑھ کر اور کوئی مومن نہیں ہو سکتا، اس لئے ہم ان سے محبت کرتے

ہیں اور ان کی اولاد سے۔ کیونکہ اللہ بھی ان سے محبت کرتا ہے۔

صحیح بخاری حدیث: کل علم اس کو دو گنا جو مرد ہو گا اللہ اور اس کا رسول اس سے محبت کرتے ہیں۔

قرآن: اے مرے چاہنے والو کافر سے محبت نہ کرو مومن سے محبت کرو۔

سورہ مریم: بے شک جو ایمان لاتا ہے اللہ اس کی محبت لوگوں کے دلوں میں ڈال دیتا ہے۔

بے شک جو امیر المؤمنین سے محبت کرنے والا مومن ہو گا اور جو نہیں محبت کرتا مجھے نہیں معلوم کہ وہ

کیا ہے اب آپ اپنے ایمان کا ثبوت کس طرح دیں گے۔ سوائے اس کے کہ آپ اپنی محبت کو

ظاہر کرتے ہیں۔ میں جو جنتی محبت مومن سے کرتا ہے وہ اتنا ہی مومن ہے۔

عالم سے محبت کرو گے تو علم سے محبت ہوگی۔

طالب علم سے محبت کرو گے تو علم حاصل کرنے سے محبت ہوگی۔

سخی سے محبت کرو گے تو سخاوت پیدا ہو جائے گی۔

حق سے محبت کرو گے تو حق پرست سے محبت ہوگی۔

شجاسے محبت کرو گے تو شجاعت سے محبت ہو جائے گی۔

ایمان سے محبت کرو گے تو امیر المؤمنین سے محبت ہوگی۔

امام زمانہ علیہ السلام کی غیبت کی وجہ

سوال: امام زمانہ علیہ السلام کی غیبت کی وجہ کیا ہے؟

جواب: قلت جانثار یعنی محبت کے دعوہ کرنے والے بہت مگر عشق کرنے والے بہت کم تھے اس وجہ سے امام کی غیبت ہوگی۔

”ہل من ناصر“ کا مطلب

سوال: امام حسین علیہ السلام نے یہ کیوں کہا کہ بلا میں کہ کوئی ہے جو میری مدد کرے۔

جواب: سورہ آل عمران: اسے ایمان والو اللہ کی مدد کرو۔

یہاں اللہ کی مدد سے مراد دین کی مدد اور امام حسین علیہ السلام مکمل دین تھے کہ بلا کے میدان میں امام حسین علیہ السلام کا یہ کہنا کہ کوئی ہے جو میری مدد کرے اس سے مراد دین الہی کی مدد کرنا تھا۔

احسان رسول کا بدلہ

سوال: رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے جو ہم پر احسان کیا دین حق دے کر اس کا بدلہ کیسے اترے کیونکہ قرآن کہتا ہے احسان کا بدلہ صرف احسان ہے؟

جواب: احسان کا بدلہ اترانے کے لئے ضروری تھا اہلبیت دنیا میں باقی رہے ورنہ آپ کبھی بھی احسان کا بدلہ نہ اتر سکتے اس لئے اللہ نے آیت نازل کی تم سے اجر رسالت اس کے سوا کچھ نہیں کہ تم میرے اہلبیت سے محبت کرو۔

نساء ناسے کیا مراد ہے؟

سوال: نساء ناسے کیا مراد ہے؟

جواب: وہ عورت جو اپنے آپ میں کامل ہو۔ ماں، بیٹی، بیوی ہونا ضروری ہے ورنہ عورت کامل نہیں فاطمہ سلام اللہ علیہا کامل ماں۔

فاطمہؓ بنتیہا کامل بیوی

فاطمہؓ بنتیہا کامل بیوی

اس لئے نساء نامہ سے مراد فاطمہؓ بنتیہا مراد تھی۔

علیؑ مسلمانوں کے کون ہیں؟

سوال: علیؑ مسلمانوں کے کون ہیں؟

جواب: علیؑ سارے مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ ہیں میں تمام مسلمانوں سے سوال کرتا ہوں کہ اپنے سر پر قرآن اٹھا کر بتاؤ کہ کتنی دفعہ آپ نے دل میں تمنا کی مولا علیؑ کے روزے پر جانے کی تمام شیعہ نجف جاتے ہیں مولا علیؑ کے روزے کی زیارت کے لئے آپ کیوں نہیں جاتے۔

ابو ہریرہؓ نے کہا صحیح بخاری میں

کھانے کا مزہ معاویہ کے ساتھ

عبادت کی مزہ علیؑ کے ساتھ آتا ہے۔ اور سب مسلمان کہتے ہیں حسینؑ ہمارے بھی ہیں تو کر بلا کیوں نہیں جاتے۔

زبانِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

سوال: رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان کون سی تھی؟

جواب: رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان وہی تھی جو فاطمہ بنت اسد کی تھی یہی زبان مولا علیؑ کی تھی رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اس زبان سے قرآن بیان کیا۔ مولا علیؑ نے اس زبان سے صحیح البلاغہ بیان کیا۔

حسین علیہ السلام کے کیا معنی ہیں؟

سوال: حسین علیہ السلام کے کیا معنی ہیں؟

جواب: جب کوئی کسی پر احسان کرتا ہے گو اس کو محسن کہتے ہیں اور محسن سے بڑھ کر بھی کوئی احسان کر دے تو اس کو حسین کہتے ہیں یعنی حسین کے معنی احسان سے بڑھ کر احسان کرنے والا۔

کیا امام مردہ کو زندہ کر سکتا ہے؟

سوال: کیا امام مردہ کو زندہ کر سکتا ہے؟

جواب: ہارون رشید نے انڈیا سے ایک جادوگر بلوایا اور اس کو حکم دیا کہ جب امام موسیٰ کاظم آئے تو ان پر جادو کرنا اور ان کے آگے کھانے کو ہٹا دینا جادوگر نے کوشش کی مگر اس کا جادو مولا پر نہیں چلا تو اس نے مولا کے صحابی پر جادو چلایا اور اس کے آگے سے روٹیاں ہٹ گئیں اور سب ہنسنے لگے مولا کو یہ بات بری لگی وہاں قالین پر شیر کی تصویر بنی ہوئی تھی مولا نے شیر کو حکم دیا کہ جادوگر کو کھا جا شیر قالین سے باہر آیا اور جادوگر کو کھا گیا اور پھر قالین میں واپس چلا گیا۔ ہارون رشید بے ہوش ہو گیا یہ منظر دیکھ کر جب ہوش میں آیا تو مولا سے بولا کہ یہ جادوگر مجھے بہت عزیز ہے شیر کو حکم دے کہ میرے جادوگر کو واپس نکال دے مولا نے کہا اگر موسیٰ کاظم دہا سانبوں کو واپس آگے دیتا تو میرا شیر بھی جادوگر کو آگے دیتا مگر ایسا نہیں ہوا۔

رسول خدا کے کتنے گھوڑے تھے؟

سوال: رسول خدا کے کتنے گھوڑے تھے؟

جواب: رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے چار گھوڑے تھے۔

(۱) عمود جو حضرت عباس کے پاس تھا۔

(۲) عقاب جو حضرت علی اکبر کے پاس تھا۔

(۳) حلب جو حضرت قاسم کے پاس تھا۔

(۴) ذوالجناح جو امام حسین علیہ السلام کے پاس تھا۔

مولانا علی علیہ السلام اور حق خلافت

سوال: مولانا علی علیہ السلام نے اپنے حق خلافت کے لئے تلوار کیوں نہیں اٹھائی؟

جواب: مولانا نے جو انگوٹھی خیرات میں دی وہ نبی حضرت سلمان علیہ السلام کی تھی جس کی طاقت یہ تھی کہ اس انگوٹھی سے وہ کائنات کی ہر شے پر حکومت کر سکتے تھے۔ جنوں پر اور انسانوں پر مولانا نے وہ انگوٹھی خیرات میں دے کر بتایا کہ یہ دنیا کی چیز مولانا کے لئے بڑی حقیر ہیں وہ تو اس کو خیرات میں دے سکتے ہیں ان کے پاس مومنوں کے دلوں پر حکومت تھی جو ہمیشہ ہمیشہ قائم رہے گی۔

سوال: مولانا علی علیہ السلام کب سے ہیں؟

جواب: ہم کو یہ سوچنا پڑے گا کہ نبی کب سے ہیں حدیث میں ہے اس وقت بھی نبی تھا جب آدم مٹی اور پانی کے درمیان تھے۔

قرآن: تیری نبوت کی گواہی کے لئے اللہ کافی ہے اور وہ جس کو ہم نے پوری کتاب کا علم دیا۔ یعنی مولانا علی علیہ السلام اس وقت سے ہیں جب سے نبی ہیں۔ اور نبی آدم سے پہلے تھے۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بشریت

سوال: رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہم جیسے نہیں تھے قرآن نے کہا کہ تمہارے جیسا بشر ہے۔

جواب: قرآن نے کہا تمہارے جیسا یہ نہیں کہا کہ بشر ہے۔ فلاں شخص شیر جیسا ہے۔

فلاں شخص لومڑی جیسا ہے تو کیا وہ شخص شیر ہو گیا۔

پھر اللہ نے کہا شب قدر ہزار راتوں سے بڑھ کر ہے کیونکہ اس رات قرآن اترا جو رات ہزار راتوں سے بڑھ کر ہے تو جس پر قرآن اترا وہ کتنا افضل ہوگا۔

ذکر اہلبیت کا فائدہ

سوال: ذکر اہلبیت کا فائدہ کیا ہے؟

جواب: حدیث جب کوئی دو آدمی مل کر بیٹھ کر مجلس کی شکل میں میرا یا میری اہلبیت کا ذکر کرتے ہیں تو فرشتوں کی ایک جماعت ان کے ساتھ شامل ہو جاتی ہے اور اللہ کی رحمت اور فضل ان پر جاری رہتا ہے جب تک وہ ہمارا ذکر کرتے ہیں۔

فرقہ اسلام اور رسول و آل رسول علیہم السلام

سوال: اسلام کے دوسرے فرقے شیعوں کے علاوہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو آل رسول کو مختلف طریقوں سے مانتے ہیں ایسا کیوں ہے؟

جواب: ہم شیعوں نے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور آل رسول کو قرآن سے سمجھا ہے۔ باقی دوسرے فرقوں نے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور آل رسول کو تاریخ سے سمجھا ہے۔

تاریخ سے نبی کو یا اہلبیت کو نہ لینا کیونکہ تاریخ نے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو 40 سال کے بعد نبی مانا رسول کو جاہل مانا

رسول کو اپنا جیسا جانا

رسول کے اندر غلاظت تھی اس سے پاک کیا گیا

رسول کی دوزندگی تھی نبی والی اور پھر عام بشر والی

نبی بھول جاتا تھا

نبی بخار میں الٹی سیدھی باتیں کرتا تھا۔

یہ سب تاریخ سے ملے گا۔

ہم نے قرآن سے نبی کو سمجھا

قرآن نے کہا

تمہارا صاحب نبی ﷺ نہ کبھی بھٹکانہ کبھی گمراہ ہوا نہ کبھی بہکا۔

انسان کی زندگی کے کئی پہلو ہوتے ہیں۔

لڑکپن اس میں انسان بھٹک جاتا ہے۔

جوانی اس میں انسان گمراہ ہو جاتا ہے۔

بڑھاپا اس میں انسان بہک جاتا ہے۔

رسول ﷺ کی زندگی کے تینوں درجہ بیان کر دیئے کہ وہ کبھی بھٹکانہ کبھی گمراہ ہوا نہ

کبھی بہکا۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر احسانات الہی

سوال: کیا اللہ نے رسول ﷺ پر جو احسان کئے ان کو کبھی جتا؟

جواب: اللہ نے رسول ﷺ پر بے انتہا احسان کئے:

(۱) رسول کو ہر شے کا علم دیا احسان کیا جتا یا نہیں

(۲) اول مخلوق بنا یا جتا یا نہیں

(۳) اول عابد بنا یا جتا یا نہیں۔

(۴) کائنات پر رحمت بنا کر بھیجا جتا یا نہیں۔

(۵) خلق اعظم پر بٹھایا جتا یا نہیں۔

(۶) نبیوں کا سردار بنا یا جتا یا نہیں۔

(۷) معراج پر لے گیا جتا یا نہیں۔

(۸) قیامت تک رہنے والی کتاب و شریعت دی۔

(۹) ایسے اہلیت دیئے جو کسی نبی کے نہیں تھے جتا یا نہیں۔

(۱۰) قیامت میں شفاعت کا وسیلہ بنا یا جتا یا نہیں۔ مگر دو احسان اللہ نے رسول

صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا۔

(۱) میرے حبیب تم تیمم تھے ہم نے تمہاری پرورش کی

(۲) تم غریب تھے ہم نے تم کو مال دیا۔

یعنی یہ دو احسان سب سے بڑے ہیں جو اللہ کے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر تھے۔

ابوطالب کے ذریعہ پرورش کروائی۔

جناب خدیجہ کی دولت سے مال دلوایا۔

مولا علی علیہ السلام اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی صفات

سوال: کیا مولا علی صلی اللہ علیہ وسلم رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی ہر صفت میں شریک ہیں؟

جواب: رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا علی اللہ نے مجھے تین صفتیں ایسی دی ہیں جن میں تم شامل ہو اور تم

کو تین صفتیں اسی دیں ہیں جس میں میں شامل نہیں ہوں۔

(۱) اللہ نے مجھے حوض کوثر عطا کی۔ مگر اس کے جام تم پلاؤ گے

(۲) اللہ نے دوزخ اور جنت کی چابیاں مجھے دیں مگر کھولو گے تم

(۳) لو اے حمزہ کا علم اللہ نے مجھے دیا مگر اٹھاؤ گے تم

اب وہ تین صفتیں جس میں میں شامل نہیں ہو

(۱) حسن و حسین جیسے بیٹے تم کو دیئے۔ مجھے نہیں

(۲) جیسا خسر تم کو ملا مجھے نہیں ملا

(۳) جیسی بیوی تم کو ملی کسی کو نہیں۔

ذکر معصوم سے کیا مراد ہے؟

سوال: ذکر معصوم سے کیا مراد ہے؟

جواب: امام نے فرمایا کہ اگر کوئی ایک مرتبہ ٹھنڈی سانس لے کر ہم اہلبیت پر ہونے والے ظلم کو

یاد کرے تو اس نے تسبیحِ خدا کی۔

مولا علی کو کرم اللہ وجہہ کیوں؟

سوال: ہر صحابی کو رضی اللہ کہا جاتا ہے مگر مولا علی کو کرم اللہ وجہہ کیوں؟
جواب: کسی چیز کی شناخت کو عربی میں وجوہ یا وجہ کہتے ہیں جسم کی شناخت چہرہ سے ہوتی ہے اس لئے اللہ کے کریم ہونے کی شناخت مولا علی سے ہوتی اس لیے سارے اصحاب کو رضی اللہ اور مولا علی کو وجہ اللہ کہا جاتا ہے علی کرم اللہ وجہہ۔

نماز یا ذکر حسینؑ

سوال: نماز یا ذکر حسینؑ کس کو آپ ترجیح دیں گے؟

جواب: نماز فروغِ دین ہے اور حسین امام ہونے کے ناطے اصولِ دین ہے۔ اصل میں نماز بھی حق اور حسین بھی حق حق سے حق کا موازنہ نہیں ہوتا حق کا ہمیشہ باطل سے موازنہ ہوتا ہے اصولِ دین کے ہونے کے ناطے ذکر حسین کو ترجیح دینا ہے نماز پر کیونکہ حسین مومن کا اصول ہے اس لئے فروغِ دین کو اصول پر قربان کرنا ہے۔

اصل میں ذکر حسین حقیقت میں تصور حسین ہے اور تصور حسین نماز ہے۔

جب رسول ﷺ سجدے میں تھے اور امام حسین آ کر بیٹھ گئے تو رسول ﷺ نے ذہن میں تصور حسین تھا یا نہیں۔

نماز کی معراج ہے سجدہ صاحبِ معراج سجدہ ہے رسول ﷺ کی ذات اور رسول کے سجدہ کی معراج ہے حسین کا تصور میں رہنا۔

کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے والدین کافر تھے۔

سوال: کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے والدین کافر تھے۔

جواب: شیعوں کے علامہ دوسرے فرقوں نے لکھا اور ان کا یہ عقیدہ ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے والدین کا فر تھے کیونکہ وہ ایمان نہیں لائے کیونکہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے 40 سال کے بعد رسالت کا آغاز کیا۔

مگر شیعوں کا یہ عقیدہ نہیں ہم نبی کو بچپن سے نبی مانتے ہیں اور ان کے والدین کو یا جنوں نے ان کو پالنا قرآن کے مطابق مومن تھے۔

ہدیل:

قرآن: ہم نے تمام نبیوں کو اور ان کے ماں باپ کو چنا اور ان کی ہدایت کی صراطِ مستقیم کی طرف۔ اب وہ لوگ جو کہتے ہیں نبی کے ماں باپ کا فر تھے اللہ کی اس آیت کا کیا جواب دیں گے۔

مجلس میں درود

سوال: آپ لوگ مجلس میں اتنے درود کیوں پڑھتے ہیں؟

جواب: صلاۃ کی جمع ہے صلاۃ اور یہی ایک عبادت ہے جس میں بے شمار درود پڑھا جاتا ہے۔

سوال: آل رسول اور غیر آل رسول میں کیا فرق ہے؟

جواب: اگر آل رسول کا ذکر اور تصور نماز میں نہ ہو تو نماز باطل ہے اور اگر کسی غیر آل رسول کا ذکر نماز میں آجائے تو نماز باطل۔

آخری امام زندہ ہے کیسے؟

سوال: کیا ثبوت ہے کہ آخری امام زندہ ہے اور کیسے؟

جواب: (۱) انسان میں روح ہے نظر نہیں آتی۔

(۲) اللہ ہے نظر نہیں آتا

(۳) شیطان ہے نظر نہیں آتا

(۴) حضرت عیسیٰؑ زندہ ہے نظر نہیں آتے

(۵) حضرت خضر زندہ ہیں نظر نہیں آتے۔

(۶) حضرت الیاس زندہ ہیں نظر نہیں آتے۔

(۷) حضرت ادریس زندہ ہیں نظر نہیں آتے۔

(۸) جبرئیل، میکائیل، اسرافیل، اسرافیل سب زندہ ہیں نظر نہیں آتے۔

(۹) اصحاب کہف زندہ ہیں نظر نہیں آتے ان کا کتا بھی زندہ ہے نظر نہیں آتا۔

ایک میرا بارہواں امام زندہ ہے تو ہر شخص ثبوت مانگتا ہے کیوں اس لئے کہ وہ اولادِ فاطمہ علیہا السلام ہے اولادِ علی علیہ السلام ہے۔

جاؤ مندرجہ بالا ہستیوں کا ثبوت لاؤ کہ وہ کیسے زندہ ہیں پھر میں بتاؤں گا کہ آخری امام کس طرح زندہ ہے۔

کر بلا کی جنگ کا وقت

سوال: کر بلا کا واقعہ پورے 8 یا 9 گھنٹے میں کیسے ختم ہو گیا کیونکہ امام حسین نے 72 جاٹا شہید ہوئے اور انہوں نے جا کر جنگ بھی کی اگر ایک مجاہد نے ایک گھنٹے بھی لیا تو 72 گھنٹے بنتے ہیں یہ کیسے ختم ہوگا؟

جواب: امام حسین علیہ السلام نے کر بلا کے وقت کو روک دیا تھا۔ اپنی تمام قربانیوں کے لئے جس طرح ان کے تانا اور ان کے والد نے سورج کو پلٹا یا یعنی ظہر اور عصر کے وقت کو روک دیا۔ اس لئے اللہ نے عصر کے وقت کی قسم کھائی پورے دن کی نہیں بس یہ ہی وہ وقت تھا جس میں حسین نے روک کر اپنی 72 جاٹا روں کی قربانی دی اور اسلام کو بچایا۔

اس لئے ہم کر بلا کو کر بلا معلق کہتے ہیں جس کے معنی رک جانے کے ہیں۔

عربی میں چلتے ہوئے وقت کا رک جانا معلق کہلاتا ہے۔

کر بلا معلق یعنی کر بلا کے وقت کا رک جانا۔

رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور منہ بولے بیٹے کی بیوہ سے شادی

سوال: رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے منہ بولے بیٹے زید بن حارثہ کی بیوہ سے کیوں شادی کی؟
 جواب: قرآن۔ اے میرے حبیب جب زید کا دل اس کی بیوی سے بھر گیا تو پھر ہم نے تمہارا نکاح کر دیا۔ تاکہ سوتیلے بیٹے کی اہمیت واضح ہو جائے زید رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا سلیبی بیٹا نہیں تھا بلکہ منہ بولا بیٹا تھا اسلام نے منہ بولے بیٹے کی کوئی اہمیت نہیں دی اس لئے یہ عمل رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے کروادیا۔

واجب فقط رسول پر

سوال: وہ کون سے کام ہیں جو رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر واجب ہے مگر ان کی امت پر نہیں؟
 جواب: وہ 18 احکامات ہیں جو رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر واجب ہیں۔ ہم پر مستحب ہیں۔

(۱) نماز شب اور نماز وتر رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر واجب ہے۔

(۲) بقرہ عید کی قربانی جانور کی رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر واجب ہم پر مستحب

(۳) مسلمان اگر کوئی مرجائے تو اس کا قرضہ ادا کرنا رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر واجب

ہے۔ اور اگر اس کا کوئی وارث نہیں تو اس کا سارا مال رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے۔

(۴) نبی تقیہ نہیں کر سکتا۔

(۵) نبی کے میں فوجی لباس پہن کر پھر سکتا ہے۔

(۶) رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے نکاح ضروری نہیں ہے بلکہ جس عورت سے کہہ دے کہ تم

آج سے میری زوجہ ہو وہ نبی کی بیوی ہو جاتی ہے بشرطیکہ کہ عورت قبول کرے۔ یا اسی طرح اگر کوئی عورت خود کو نبی کی زوجیت کے لئے پیش کرے اور نبی قبول کر لے تو بھی یہی کافی ہے نکاح کی ضرورت نہیں ہے۔

(۷) چار عورتوں سے زیادہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم شادی کر سکتا ہے ہم صرف چار عورتوں سے

شادی کر سکتے ہیں۔ ایک ہی وقت میں۔

(۸) اگر کوئی عورت خود آجائے کہ آپ کے ساتھ رہنا چاہتی ہو تو وہ رسول ﷺ کی بیوی بن جائے گی بغیر نکاح کے۔

(۹) رسول ﷺ کی بیوی سے کوئی شادی نہیں کر سکتا۔

(۱۰) رسول ﷺ کی آواز سے زیادہ کوئی اور اپنی آواز بلند نہیں کر سکتا۔

(۱۱) رسول ﷺ کو کوئی نام لے نہیں پکار سکتا۔

(۱۲) رسول ﷺ کے گھر کے باہر کھڑے ہو کر ان کو آواز دے کر نہیں بلا سکتا۔

(۱۳) رسول ﷺ کی بیٹی کی اولاد رسول ﷺ کی اولاد ہے۔

(۱۴) مال غنیمت میں رسول ﷺ جو چاہیں لے۔

(۱۵) رسول ﷺ کسی بھی زمین کو لے سکتا ہے۔

(۱۶) رسول ﷺ کسی کا بھی غلہ لے سکتا ہے۔

(۱۷) رسول ﷺ دو روز سے ایک ساتھ رکھ سکتے ہیں۔

(۱۸) لہسن، پیاز کھانا رسول ﷺ کے لئے حرام ہے۔

(۱۹) رسول ﷺ کا تکیہ لگا کر کھانا حرام ہے۔

(۲۰) شاعری رسول ﷺ کے لئے حرام ہے۔

(۲۱) نبی کو اشارہ کرنا حرام ہے۔

(۲۲) نبی کو صدقہ دینا حرام ہے۔

(۲۳) نبی کے ایک دفعہ اگر فوجی لباس پہن لیا تو پھر اس وقت تک پہنارہے گا جب

تک دشمن سے مقابلہ نہ کرے۔

(۲۴) جو کوئی کام شروع کر دیا یا عبادت تو اس کو ختم کرنی ہے کیونکہ وہ صحبت بن جاتی

(۲۶) نماز کی حالت میں اگر نبی کس مسلمان کو پکارے تو اس کو نبی کی پکار پر جواب

دینا ہے نماز چھوڑ دے۔

(۲۷) نبی اس مسلمان کی نماز جنازہ نہیں پڑھ سکتا جس پر قرضہ واجب ہو۔

(۲۸) نبی کسی عیسائی، یہودی عورت سے شادی نہیں کر سکتا۔

(۲۹) اگر نبی کسی عورت سے کہہ دے کہ وہ اس سے شادی کرنا چاہتا ہے تو عورت انکار

نہیں کر سکتی۔

(۳۰) اگر نبی کی کوئی عورت یہ کہہ دے کہ میں آپ کو پسند نہیں کرتی نبی پر واجب ہے

اس کو طلاق دیں۔

علیؑ کے دشمنوں پر لعنت

سوال: علیؑ کے دشمنوں پر لعنت کب اور کس نے شروع کی؟

جواب: مولا علیؑ کی شبیہ آسمان پر موجود تھی جس کی زیارت فرشتے کرتے تھے اپنی عبادت میں اضافے کے لئے جب ابن ماجہ نے 21 رمضان کو مولا کے سر پر تلوار ماری تو عرش پر موجود شبیہ میں بھی ضرب لگی اور فرشتوں نے اللہ سے پوچھا کہ یہ شبیہ کو کیا ہوا تو اللہ نے بتایا کہ علیؑ کو اس کے دشمن نے تلوار ماری اور قتل کیا تو فرشتوں نے اپنی عبادت میں اضافہ کیا علیؑ کے دشمنوں پر لعنت کرے جو کہ افضل ترین عبادت ہے۔

رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے بددعا کیوں نہ کی؟

سوال: عیسائیوں کا مسلمانوں سے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اگر سچا نبی تھا تو جب اس کو کئے سے باہر اس کی قوم نے نکلنے پر مجبور کر دیا تو اس نے ان کے لئے بددعا کیوں نہیں کی؟

جواب: جب عیسائی کو لوگوں نے سولی پر لٹکایا تو عیسیٰ نے ان لوگوں کے لئے بددعا کیوں نہیں کی کیا وہ اللہ کا سچا نبی نہیں تھا۔

نبی ہمیشہ رحمت بن کرامت پر آتا ہے عذاب لے کر نہیں۔

امام بارہ یا تیرہ

سوال: قرآن کے مطابق ابراہیم بھی امام ہے۔ آپ شیعہ ابراہیم کو شامل کر کے 13 امام کیوں نہیں مانتے بارہ امام کیوں؟

جواب: ہر نبی کی شریعت اس کے بعد ختم اور دوسرے نبی کے آنے سے وہ شریعت شروع آپ آخری نبی رسول ہے اور ہم رسول کی امت میں سے ہیں رسول کی شریعت کے مطابق بارہ اماموں پر ایمان لانا لازم ان کی اطاعت لازم ہے جس رسول صلوات اللہ علیہ وسلم کی نبوت کو نہ ماننا وہ فاسق اب نبی کے بعد ان کے بارہ سردار کسی کے امام ہیں امت کے لئے اور تمام نبیوں کے لئے ہمارے لئے ابراہیم کو رسول کے بارہ اماموں میں شامل نہیں کرنا ہے اس لئے ہم 12 اماموں کو مانتے ہیں۔

معراج جسمانی تھی یا روحانی؟

سوال: معراج جسم کی ہوئی یا روح کی؟

جواب: اللہ نے لفظ استعمال کیا اسرا جس کے معنی رات یعنی لے گیا رات میں تو اگر معراج روح کی تھی تو رات کا لفظ استعمال کرنے کی کیا ضرورت تھی روح کے لئے دن اور رات کی کوئی قید نہیں ہے تو انسانی جسم ہے جس کے لئے ہم دن اور رات کی قید لگاتے ہیں کہ فلاح کام دن میں ہوا فلاح کام رات میں ہوا۔

اللہ کا خاص طور پر یہ کہنا کہ لے گیا رات میں اس بات کی دلیل ہے کہ جسم کے ساتھ معراج ہوئی۔ معراج ایک خواب نہیں تھا کیونکہ اللہ نے خواب نہیں کہا جبکہ اس نے ابراہیم کے لئے کہا کہ ہم نے ابراہیم کو خواب دیکھا۔

پھر خواب میں سواری کی ضرورت نہیں ہوتی

روح اور جسم کی جدائی کا نام موت ہے معراج نہیں جہاں تک روح جائے وہاں تک روح پرواز

کرے بدن بھی وہاں تک پرواز کر کے اس کا نام معراج ہے۔

سوال: معراج روح کے ساتھ ہوئی تھی یا جسم کے ساتھ؟

جواب: قرآن۔ ہم نے عیسیٰ کو اٹھالایا۔

عیسیٰ کو اللہ نے اٹھالایا اس پر تمام مسلمان راضی ہیں کسی نے اعتراض نہیں کیا کہ عیسیٰ جسم کے ساتھ اٹھائے گئے یا روح کے ساتھ مگر نبی آخر افضل نبی پر شک ہے کہ وہ جسم کے ساتھ مٹور گئے یا روح کے آپ کے مسلمان ہیں آپ عیسیٰ کے وفادار ہیں یا محمد ﷺ کے۔

رسول صلی اللہ علیہ وسلم خاتم نبی ہے کیوں؟

سوال: رسول صلی اللہ علیہ وسلم خاتم نبی ہے کیوں؟

جواب: رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے نبوت شروع ہوئی تو ان پر ہی ختم ہوگی جس طرح اللہ ایک ہے اسی طرح کل نبوت منحصر ہے نبوت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات میں۔

قرآن۔ محمد صلی اللہ علیہ وسلم تم میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں اور وہ صرف اللہ کے رسول ہیں اور خاتم النبیین ہیں۔ خاتم کے معنی ختم کرنے والا مہر لگانے والا۔ یعنی خاتم کے معنی جو نبوت کو ختم کرے۔

خاتم نبوت کی پہلی دلیل ہے اور منبری آخری دلیل اگر یہ بارہ امام نہ ہوتے تو نبوت کبھی ختم نہ ہوتی۔ سارے 12 امام محافظ نبوت ہیں۔

اہل بیت علیہم السلام کون ہیں؟

سوال: اہل بیت علیہم السلام کون ہیں؟

جواب: اہلبیت وہ بندے خاص ہیں جو زماں اور مکاں پر عبور رکھتے ہیں۔

اہلبیت وہ ہیں جو خزانہ دار علمی الہی میں اہلبیت وہ ہیں جو امانت دار ختم نبوت ہیں۔

ائمہ علیہم السلام کی طرف سلام کا جواب

سوال: سب شیعہ اپنے اماموں پر مجلس کے ختم ہونے پر سلام کرتے ہیں وہ تو مر چکے ہیں وہ جواب کیسے دیتے ہیں؟

جواب: قرآن۔ میرے حبیب جب میرے بندے تم سے میرے بارے میں سوال کریں تو ان سے کہہ دینا کہ میرے بندے میں تجھ سے بہت قریب ہوں جب تم مجھے پکارتے ہو تو میں سنتا ہوں اور جواب دیتا ہوں۔

کیا کسی مسلمان کو جواب سنائی دیتا ہے۔

اسی طرح جب ہم اللہ کے چنے ہوئے بندوں کو سلام کرتے ہیں تو وہ جواب دیتے ہیں مگر ہمارے کان سننے سے قاصر ہیں ان کی آواز مگر ان کے جواب کی تاثیر نظر آتی ہے کیونکہ جب ہم کسی بڑے کو سلام کر کے تو وہ سلام کا جواب بھی دیتا ہے اور ساتھ ہی ساتھ یہ بھی کہتا ہے جیسے رہو بس یہ ماتم حسین علیہ السلام یہ ذکر حسین علیہ السلام یا مجلس جو آج تک قائم ہیں یہ ان کی دعا کا نتیجہ ہے۔

رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا سایہ کیوں نہیں تھا؟

سوال: رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا سایہ کیوں نہیں تھا؟

جواب: اس نے نہیں چاہا کہ سایہ بھی یہ دعویٰ کرے کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم جیسا ہوں یہ انسان ہے جو کہتا ہے نبی، ہم جیسے۔

اہلبیت کا وجود کس طرح ہوا؟

سوال: اہلبیت کا وجود کس طرح ہوا؟

جواب: اللہ نے ایک کلمے کا اورہ کیا نور بن گیا پھر کلمے کا اورہ کیا روح بن گئی پھر اللہ نے روح اور نور کو ملا دیا تو وجود اہلبیت وجود میں آ گیا (امام نے فرمایا) ہمارا جسم تمہاری روحوں سے مل کر بنا

-۴-

شیعہ علیؑ کو بہت زیادہ بڑھا دیتے ہیں؟

سوال: آپ شیعہ علیؑ کو بہت زیادہ بڑھا دیتے ہیں؟

جواب: کسی چھوٹی شے کو بڑھانا آسان ہے علیؑ کوئی چھوٹی شے نہیں کہ اس کو بڑھا یا جائے آپ علیؑ کی حد مقرر کرے ہم اس کو اس حد سے زیادہ نہیں بڑھے گے۔ نبی کے تمام ہونے اوصاف جمع کر دے تو علیؑ جتنا ہے۔

کیا اہلبیت میں بیویاں بھی شامل ہیں؟

سوال: کیا اہلبیت میں ہم رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویوں کو شامل کر سکتے ہیں؟

جواب: کسی لڑکی کی اگر شادی ہو تو اس بات کا یقین نہیں کہ وہ جس سے شادی کرے اس سے کبھی طلاق نہیں ہوگی اسی طرح رسول صلی اللہ علیہ وسلم بھی طلاق دینے کا حق رکھتے ہے اسی لئے بیویاں عصمت کی منزل پر پوری نہیں اترتی کیونکہ بیویاں گھر میں اس وقت تک ہیں جب تک ان کو طلاق نہیں ہوتی مگر اللہ کا کلام ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ہے اس لئے ہم رسول کی بیویوں کو اہل بیت میں شامل نہیں کر سکتے کیونکہ اللہ نے کہا ہے کہ اہلبیت سے ہر قسم کا گناہ دور ہے رسول کی بیویاں پہلے مسلمان بھی نہیں تھی کفر عظیم گناہ ہے۔ سورہ نساء میں اللہ نے رسول کی بیویوں کو اپنے عمل کو درست کرنے کی رائے دی۔

اور اہلبیت وہ ہیں جن کے پاس صرف عصمت ہی عصمت ہے۔ یعنی میاں بیوی کا رشتہ خوئی رشتہ نہیں اس لئے خوئی رشتہ کبھی نہیں ٹوٹتا۔

ثابت ہوا کہ بیویاں عصمت کی تعریف میں پوری نہیں اترتی اس لئے ہم ان کو اہلبیت میں شامل نہیں کر سکتے۔

اماموں کو معصوم مانتے ہیں کیوں؟

سوال: آپ اپنے اماموں کو معصوم مانتے ہیں کیوں؟

جواب: ہم اماموں کو معصوم اور بے گناہ اس لئے نہیں مانتے کہ ہم ان سے محبت کرتے ہیں لیکن ان کا علم کر دینا کے لئے نمونہ حیات ہے اور دین کی ضرورت ہے اگر آپ دین اس سے لے جو خود گناہ کر چکا ہو یا گناہ کر سکتا ہو تو دین کے خالص یا سچ ہونے کا یقین کمزور ہو جائے گا۔ یقین کمزور کا مطلب ایمان کمزور اس لئے ہم کو پورا یقین ہے کہ ہمارے سارے امام بے گناہ اور معصوم اس لئے ہمارے پاس دین خالص ہے اور ایمان مضبوط ہے۔

امام حسین علیہ السلام و ارث انبیاء

سوال: امام حسین علیہ السلام کو وراثت انبیاء کہا جاتا ہے کیوں؟

جواب: ہم زیارت و ارث پڑھتے ہیں جس میں امام حسین کو سات وراثت کا وارث کہا جاتا ہے۔ وراثت تین قسم کی ہوتی ہیں۔

(۱) جو کچھ ملا وراثت میں اس کو تباہ کر دیا۔

(۲) جو کچھ ملا وراثت میں اس کو قائم رکھنا نہ بڑھیا نہ گھٹیا۔

(۳) جو کچھ ملا وراثت میں اس میں اضافہ کر دیا۔

امام حسین علیہ السلام کو وراثت ملی وہ مندرجہ ذیل ہیں۔

وراثت آدم وراثت علی

وراثت نوح وراثت محمد

وراثت عیسیٰ

وراثت موسیٰ

وراثت ابراہیم

ان تمام وراثت سے مراد کوئی مال یا کوئی رشتہ یا نسل نہیں ہے بلکہ اس وراثت سے مراد

وراثت علم

وراثت کمال

وراثت جمال

وراثت حکمت

وراثت حکمت

وراثت عصمت

وراثت معرفت الہی

وراثت کردار

وراثت اخلاقی

وراثت قربانی۔

وراثت ہدایت۔

حسین نے ان تمام وراثتوں میں ایسا اضافہ کیا کہ کوئی اور ایسا اضافہ اب نہیں کر سکتا اس لئے امام حسین کو وراثتِ انبیاء کہتے ہیں۔

رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے کتنے بیٹے تھے۔

سوال: رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے کتنے بیٹے تھے؟

جواب: رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے پانچ بیٹے تھے دو قرآنی حسن و حسین تین سلو بی

2 بیٹے بی بھی بی بی خدیجہ سے قاسم اور طاہر

ایک بیٹا ماریہ قدیرہ سے جس کا نام ابراہیم تھا۔

رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے بیٹے کیوں زندہ نہیں رہے؟

سوال: رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے بیٹے کیوں زندہ نہیں رہے؟

جواب: ہر نبی کے بیٹے ان کے بعد نبی ہوئے تھے کیونکہ نبوت آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر ختم تھی امامت کو آگے چلنا تھا اس لئے اللہ نے حسن و حسین کو آپ کے بیٹے بنا دیئے۔

علی علیہ السلام کے بیٹے؛ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے بیٹے

سوال: اللہ نے کس اصول کے تحت ہوا علی علیہ السلام کے بیٹوں کو رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے بیٹے بنا دیئے؟

جواب: علی نفس اللہ ہے یعنی علی نے اپنا نفس اللہ کے حوالے کر دیا اب اللہ جسے چاہے استعمال کرے اور اللہ جسے چاہے علی کے بیٹے دے اس اصول کے تحت اللہ نے حسن و حسین کو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بیٹے بنا دیئے۔

دین صرف ائمہ علیہم السلام سے

سوال: آپ شیعہ اصحاب اور ازواج کو چھوڑ کر بس دین صرف ائمہ علیہم السلام سے لیتے ہیں کیوں؟

جواب: رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت ملی ازواج سے یا ازواج کو عزت ملی رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے اور یہ عزت اس وقت شروع ہوئی جب وہ ازواج بنی۔

اسی طرح اصحاب کو عزت ملی رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے یا رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو عزت ملی اصحاب سے ظاہر ہے اصحاب کو عزت ملی رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے اور یہ عزت اس وقت شروع ہوئی جب وہ ایمان لائے اور بزم رسول میں بیٹھنے لگے۔

مگر فاطمہ سلام اللہ علیہا، علی علیہ السلام، حسن علیہ السلام، حسین علیہ السلام پیدا ہوتے ہی رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی آغوش میں آگئے ان کی عصمت اور عزت پیدا ہوتے ہی شروع ہو گئی۔

اور دین میں سب سے بڑا رشتہ باپ بیٹے یا بھائی بہن کا ہے بیوی اور دوست تو کوئی رشتہ نہیں جب

رسول ﷺ کے بھائی بیٹے موجود ہیں تو دین کی ہدایت کے لئے آپ اصحاب یا ازواج کی طرف کیوں بھگتے ہیں۔

معصومین علیہم السلام کی تبلیغ اور مسلمانوں کی تبلیغ میں فرق

سوال: رسول ﷺ کی تبلیغ امام کی تبلیغ اور مسلمانوں کی تبلیغ میں کیا فرق ہے؟
 جواب: رسول ﷺ نے 23 سال تبلیغ کی اور پورے عرب کو مسلمان بنا دیا۔
 مسلمانوں حکمرانوں 900 سال ہندوستان سے تبلیغ کی مگر ہر ایک کو مسلمان نہ بنا سکے۔
 کیونکہ رسول ﷺ نے جو تبلیغ کی وہ مذہب تھا۔ حکمرانوں نے جو تبلیغ کی وہ حکومت تھی۔
 امام علی رضی اللہ عنہ تین سال ایران میں رہے پورے ایران کو مسلمان اور شیعہ بنا دیا۔

امام نسائی اور مولا علی علیہ السلام کی صفات

سوال: امام نسائی نے مولا علی کی کون سے صفات بیان کی جن کی بنا پر معاویہ نے ان کو قتل کر دیا جبکہ امام نسائی اہل سنت کے بہت بڑے امام ہیں۔

جواب: وہ صفات جو امام نسائی نے جمعہ کی نماز کے خطبے میں بیان کی جبکہ معاویہ کی حکومت میں اس وقت یہ جمعہ کی نماز پر مولا علی کو برا کہا جاتا تھا مگر امام نسائی نے مولا کی صفات بیان کی جس کی بنا پر معاویہ نے ان کو قتل کر دیا۔

(۱) سب سے پہلے اسلام لانے والے مولا علی ہیں۔

(۲) رسول خدا کے چچا زاد بھائی ہیں۔

(۳) رسول خدا ﷺ نے ان کو پالا اور پرورش کی۔

(۴) رسول خدا ﷺ نے اپنی بیٹی سے شادی کی۔

(۵) فتح مکہ پر رسول ﷺ نے علی رضی اللہ عنہ کو اپنے کا ندھے پر سوار کیا اور کہا کہ بت کو

(۶) خیر کا علم مولا علی کو دیا۔

(۷) شب ہجرت بستر رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر علی رضی اللہ عنہ سوئے۔

غیبت صفرا میں امام علیہ السلام کے نائب

سوال: غیبت صفرا میں امام کے نائب کون تھے؟

جواب: (۱) حسین راؤ (۲) عثمان ابن سیہ (۳) محمد ابن عثمان (۴) علی ابن داؤد سمندی

شیعہ اور اہل بیت علیہم السلام سے محبت

سوال: آپ شیعہ اہل بیت علیہم السلام سے اتنی محبت کیوں کرتے ہیں کیا آپ کا ان سے خونی رشتہ ہے؟

جواب: اہلبیت سے محبت کی بنیاد اللہ ہے کیونکہ اللہ نے ان کو پسند کیا اور ان کی محبت کے بارے میں سوال ہوگا قیامت کے دن ہماری اہلبیت سے محبت کی بنیاد اللہ ہے ہم رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو نبی اس لئے مانتے ہیں کہ اللہ نے کہا۔

علی کو ولی اس لئے مانتے ہیں کہ اللہ نے کہا حسین کو اس لئے مانتے ہیں ہیں کہ انھوں نے دین خدا کے لئے قربانی دی۔ اہلبیت کو سچا اس لئے مانتے ہیں کیونکہ اللہ نے ان کو سچا کہا۔

اہلبیت کو پاک دامن اس لئے مانتے ہیں کہ اللہ نے کہا کہ ان سے ہر قسم کی رجس کو دور کر دیا۔ ہمارا ان سے کوئی خونی رشتہ نہیں مگر جو رشتہ عبد و معبود کا ہوتا ہے اس کے تحت ہم ان سے محبت کرتے ہیں۔

کیا رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا خاندان کافر تھا؟

سوال: کیا رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا خاندان کافر نہیں تھا؟

جواب: قرآن۔ اللہ نے احسان کیا مومنین پر کہ ان میں سے ایک نبی کو منسوب کیا جو ان کے نفسوں میں سے ہے۔ اگر مومنین میں سے نبی کو بنایا گیا تو پھر خاندان کافر کیسے ہوا۔

اللہ نے اہل بیت کو پاک کیا کیا وہ پہلے پاک نہیں تھے

سوال: قرآن کی آیت تطہیر اللہ نے اہلبیت کو پاک کیا یعنی وہ پہلے پاک نہیں تھے۔

جواب: اللہ اکبر ہے کہ وہ پہلے چھوٹا تھا یا وہ چھوٹا کب تھا کہ ہم اس کو اکبر کہتے ہیں۔

یا اللہ قل اللہ واحد کی آیت سے پہلے احد نہیں تھا اسی طرح وہ اہلبیت کو ہمیشہ پاک رکھ ہوئے تھایہ

ہمارے لئے اعلان ہوا کہ ہم ان کی عظمت کو سمجھ سکیں۔

قرآن۔ جنت میں پاک کئی ہوئی بیویاں دی جائے گی۔

کب پاک ہوئی۔

قرآن۔ آسمان سے پاک پانی نازل کیا پانی کب پاک ہوا۔

کرم اللہ وجہہ کے معنی

سوال: کرم اللہ وجہہ کے کیا معنی ہیں؟

جواب: یہ مولا علی علیہ السلام کا لقب ہے اس کے معنی ہیں کہ اللہ نے ان کے چہرے کو ہمیشہ پاک رکھا

یعنی وہ چہرہ جو کبھی بتوں کے آگے نہیں جھکا بت پرستی کی گندگی سے پاک رہا اس کو کرم اللہ وجہہ کہتے

ہیں۔

پنجتن نور ہیں کیسے؟

سوال: آپ شیعہ کہتے ہیں کہ پنجتن نور ہیں کیسے وہ تو بشر نظر آتے تھے۔

جواب: اللہ نے کہا کہ قرآن نور ہے مگر نظر آنے میں موٹی کتاب ہے جو ایک رنگین کپڑے میں

لپیٹی ہوتی ہے تو جس طرح یہ نظر آنے میں کتاب ہے مگر ہے نور اس طرح اہلبیت نظر آنے میں بشر

ہیں مگر ہیں نور۔ کیونکہ نور تو نہ آپ دیکھ سکتے ہیں نہ پکڑ سکتے ہیں۔

دلیل۔ بجلی کے تار پر پلاسٹک کو تنگ کرنی پڑتی ہے ورنہ کوئی ان کو ہاتھ نہیں لگا سکتا بس اسی طرح

اہلیت کو بہتر بنا کر بھیجا اس کو نعمت تھی تاکہ انسان ان سے ہدایت لے سکیں۔

ہاشم اور امیہ

سوال: کیا حضرت ہاشم اور امیہ دونوں بھائی تھے۔

جواب: جھوٹ ہے وہ کبھی بھائی نہیں تھے کیونکہ بی بی زینب نے دربار یزید میں یہ کہا یزید تو ہمارے آزاد کردہ غلام کی اولاد یعنی امیہ حضرت ہاشم کا غلام تھا۔

معراج روحانی تھی یا جسمانی؟

سوال: رسول ﷺ کی معراج روحانی تھی یا جسمانی؟

جواب: معراج کے معنی کسی بھی شخص کا جو دنیا میں ہو اس کا خدا کی قربت حاصل کرنا ہے قریب سے قریب تر ہو۔

اللہ نے کہا کہ سبحان ہے وہ ذات لے گیا اپنے عبد کو

عبد روح اور جسم سے مل کر بنتا ہے۔

اور خواب میں جسم نہیں جاتا بلکہ روح جاتی ہے مگر اللہ نے کہا عبد تو اس کا مطلب روح اور جسم کے ساتھ کیونکہ اگر جسم اور روح الگ ہو جائے تو مردہ ہے۔

معراج اور خواب میں فرق

سوال: معراج اور خواب میں کیا فرق ہے؟

جواب: اللہ نے رسول ﷺ کے لئے معراج کا لفظ استعمال کیا خواب نہیں۔

جبکہ ابراہیم کے لئے خواب۔

یوسف کے لئے خواب کا لفظ استعمال کیا۔

یوسف نے کہا کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ ستارے مجھے سجدہ کر رہے ہیں۔

یہاں خواب کا لفظ استعمال کر کے اللہ نے معراج اور خواب کو الگ الگ کر دیا تو معراج کو خواب نہیں کہہ سکتے۔

ابراہیم نے خود کہا اسماعیل سے کہ میں نے خواب دیکھا ہے کہ میں تم کو خدا کی راہ میں ذبح کر رہا ہوں۔

اور رسول ﷺ نے کہا کہ میں معراج پر گیا تھا یہ نہیں کہا کہ خواب میں گیا۔

تو ثابت ہوا کہ رسول ﷺ کی معراج روحانی نہیں جسمانی تھی مگر واقعہ روحانی ہے۔

غیر مسلم امام کا ذکر کیوں کرتے ہیں؟

سوال: ہندو، کرچن، یہودی امام حسین کا ذکر کیوں کرتے ہیں۔ ان کو کیوں مانتے ہیں؟

جواب: ہر وہ شے جو ذہنی طور پر پاک ہے اور ہدایت کی تمنا رکھتی ہے وہ اہلبیت کے قریب آئے گی ان سے محبت کرے گی اس میں ہندو، عیسائی، یہودی کی قید نہیں جس کے دل میں نیت میں پاکی ہے وہ اہلبیت کی طرف رجوع کرے گا جس کے ذہن میں دل میں رجس ہے وہ اہلبیت سے دور ہوگا۔

چادرِ تظہیر میں فاطمہ سلام اللہ علیہا

سوال: حدیث کسا میں اللہ نے فاطمہ سلام اللہ علیہا کی چادر کو کیوں لیا یہ بتانے کے لئے کہ یہ پنجتن ہے جن سے ہر قسم کی ناپاکی کو دور رکھا ہے۔

جواب: اصل میں چادرِ فاطمہ سلام اللہ علیہا ایک نور کی چادر تھی جس طرح انسان اپنی خاص چیزوں کو رکھنے کے لئے کوئی محفوظ جگہ کا انتخاب کرتا ہے یا بانڈری بناتا ہے کہ یہاں کوئی اور نہ آئے میرے یا میرے چاہنے والو کے علاوہ اس طرح اللہ نے دنیا کی تمام طاغوت اور شیطانی طاقتوں کو ان پانچ سے دور کر دیا اور جو بانڈری بنائی وہ فاطمہ سلام اللہ علیہا کی چادر تھی جو چادرِ نور تھی۔

”ب“ کے نقطہ کی فضیلت

سوال: مولانا علی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ میں ب کا نقطہ ہوں کیوں؟ اس میں کیا فضیلت ہے؟
جواب: اگر بسم اللہ کا ب کا نقطہ ہٹا دو تو کچھ بھی نہیں کوئی کام شروع نہیں ہوگا اللہ کے نام سے جب تک علی کو ولی نہ مان لو۔

اسی طرح بشر کے ب کا نقطہ ہٹا دو تو شر بن جائے گا یعنی جہاں بشر بنے رہنا ہے تو علی کو ولی مانتا ہے جہاں ولایت کا انکار کیا تو بشر شر بن جائے گا۔

اہلبیت کون ہیں؟

سوال: اہلبیت کون ہیں؟

جواب: اہلبیت وہ ہیں جو خاموش ہوں تو کن فیکون کا مظہر ہیں اور بولے تو مشیت الہی ہیں۔
مولانا علی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ اللہ نے ہر شے کو مشیت سے بنایا اور ہم اہلبیت اللہ کی مشیت ہیں۔

اہل بیت سے مراد کون ہیں؟

سوال: اہل بیت سے مراد کون ہیں؟

جواب: اول بیت سے مراد آل محمد 14 معصومین ہیں (آل عمران نمبر 96)
آل محمد جسم نہیں رکھتے وہ نور ہیں اور نور کی کوئی ابتدا نہیں ہوتی کوئی آخر نہیں ہوتی
اللہ نے اہل بیت کو اول بیت کہا اور بیت کے معنی مندرجہ ذیل ہیں۔

بیت معنی گھر

بیت معنی مکان

بیت معنی شرف

بیت معنی نصب

بیت معنی اہل زمین

اللہ سب سے زیادہ کس کی تعظیم کروانا چاہتا ہے

سوال: اللہ سب سے زیادہ کس کی تعظیم کروانا چاہتا ہے خانہ کعبہ کی یا اہلبیت کی؟

جواب: اللہ جتنی عبادت اپنی چاہتا ہے اتنی ہی تعظیم اہلبیت کی چاہتا ہے اس لئے اس کے ہر عبادت میں دورود کو قائم کیا۔ جب تک اہلبیت اس وقت تک عبادت یعنی عبادت قیامت تک ہے تو اہلبیت بھی قیامت تک ہوگا۔

خانہ کعبہ کئی مرتبہ گرایا گیا اور کافی لوگوں نے اس میں جا کر پناہ لینے کی کوشش کی جیسے عبد اللہ ابن زبیر کو خانہ کعبہ کے اندر قتل کیا گیا یعنی اس کو خانہ کعبہ میں پناہ نہیں ملی امن نہیں ملا یعنی اول بیت خانہ کعبہ نہیں اہلبیت ہیں۔

اللہ نے اپنی عبادت کی کنڈیشن رکھی مگر اہلبیت کی تعظیم کی کوئی کنڈیشن نہیں اللہ کی ہر عبادت کا ایک خاص وقت ہے مگر اہلبیت کی تعظیم بچے سے لے کر جوان بوڑھے تک لازم ہے۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا سایہ کیوں نہیں تھا؟

سوال: نبی کا سایہ کیوں نہیں تھا؟

جواب: اللہ کو معلوم تھا کہ لوگ نبی کو اپنے جیسا بشر کہیں گے جبکہ وہ نور ہے اور نور کا سایہ نہیں ہوتا دوسرا وہ نہیں چاہتا تھا کہ سائے پر جب نبی کے ہمائے ان کے ساتھ چلے تو پیر ڈال سکے اس لئے اس نے نبی کا سایہ نہیں رکھا۔
یعنی نور کا سایہ نہیں ہوتا۔

کیا کوئی نبی کی جگہ لے سکتا ہے؟

سوال: کیا کوئی نبی کی جگہ لے سکتا ہے؟

جواب: نبی کی جگہ نبی یا صرف امام لے سکتا ہے یعنی نبی کا بدل ہمیشہ امام ہے۔

اس لئے اللہ نے ابراہیم کے قصے میں کہا کہ ہم نے قربانی ذبح عظیم میں بدل دیں۔

اصل میں جب ابراہیمؑ اسامعیلؑ کو ذبح کرنے والے تھے تو اس وقت اللہ نے پورے عالم میں

آواز بلند کی کہ کون ہے جو اسامعیل کی جگہ قربانی دے کیونکہ نبی آخر کو بھی اسی طرح قربان ہونا ہوگا

یعنی نبی آخر محمد ﷺ کا ظہور نہ ہوگا اگر اسامعیل قربان ہو جائے گا تو کوئی ہے جو نبی آخر کے ظہور

کے لئے قربانی دی تو امام حسینؑ کے حامی بھری کہ میں حاضر ہوں اس لئے رسول مکی ﷺ نے

فرمایا۔

حدیث: حسین مجھ سے اور میں حسین سے۔

امام زمانہ غائب کیوں ہیں؟

سوال: امام زمانہ غائب کیوں ہیں؟

جواب: شیطان نے اللہ سے اجازت مانگی کہ وہ غائب رہے کہ لوگوں کے دلوں میں دوسو سے ڈال

کر گمراہ کرے گا اللہ نے اس کو اجازت دی اب یہ اس کے عدل کے خلاف ہے کہ گمراہ کرنے والا

تو غائب ہو اور ہدایت کرنے والا غائب نہ ہو بس جب کوئی گناہ کی طرف جاتا ہے شیطان کے

سوسے پر عمل کر کے تو یہ چلنچ ہے کہ اس کا ضمیر اس کو وہ کام کرنے پر ملامت کرتا ہے اصل میں یہ

امام زمانہ کی غائبی ہی رہے کہ اس کی ہدایت ہے اسی لئے امام زمانہ غائب ہیں۔

معرفت امام سے مراد

سوال: معرفت امام سے کیا مراد ہے؟

جواب: اگر کسی کے اعمال و عبادت درست ہے مگر اس کے پاس معرفت امام نہیں تو اس کے تمام

اعمال جو سمجھتا ہے درست ہے بے کار ہیں مگر کسی کے پاس معرفت امام ہیں تو اس کے اعمال خود

بخود درست ہیں کیونکہ معرفت امام کے مطلب ہے امام کے قول اور فعل پر عمل کرنا معرفت امام

اس وقت تک نہیں ہو سکتی جب تک وہ امام کے قول اور فعل کو مان نہیں لیتا اور امام کا قول اور فعل سوائے فقی اور مجتہد کے کوئی نہیں بتا سکتا فقی اور مجتہد وہ ہی ہوتا ہے جس کے پیچھے امام کا ہاتھ ہوتا ہے اور وہ ہر عمل امام کے قول یا قرآن سے بتاتا ہے۔

امام زمانہ علیہ السلام کی فوج میں داخلہ

سوال: امام زمانہ علیہ السلام کی فوج میں کس طرح داخل ہوں؟

جواب: صادق آل محمد نے فرمایا۔

اگر ہر مومن یہ چاہتا ہے کہ وہ امام زمانہ کی فوج میں شامل ہو تو اسے چاہئے صبح نماز فجر کے بعد دعا عہد پڑھے میری ضمانت ہے کہ اگر مر بھی جائے گا تو وہ امام زمانہ کی فوج میں شامل ہوگا۔

مولا علیؑ کی رسولؐ سے نسبت

سوال: مولا علیؑ کی رسولؐ سے کیا نسبت ہے؟

جواب: حدیث۔ علیؑ کو وہ ہی نسبت ہے جو موسیٰؑ کو ہارون سے۔

علیؑ کو وہ ہی نسبت ہے جو سر کی جسم سے جو میرے سر کو مجھے سے جدا کرے اس نے مجھے قتل کیا۔

رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی پرورش کا فیصلہ کس نے کیا؟

سوال: رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی پرورش کا فیصلہ کس نے کیا؟

جواب: جب مریم کی پرورش اور ان کے پالنے کا مسئلہ آیا تو اللہ کے مجزے سے فیصلہ کیا کہ جس کا قلم پانی میں تیرتا رہے وہ مریم کی پرورش کرے گا اور وہ مکمل ہدایت پر ہوگا تو سورہ آل عمران میں ہے کہ ذکر یا قلم پانی میں تیرتا رہا اس پر فیصلہ ہوا کہ مریم کی پرورش حضرت ذکر یا کریں گے اس کی طرح رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو ابوطالب نے اللہ کے فیصلہ کے مطابق پالا کیونکہ ابوطالب وہ ہستی تھے

جو مکمل ہدایت پر تھے۔

امام کی پہچان کیا ہے؟

سوال: امام حسین علیہ السلام سے پوچھا گیا کہ امام کی پہچان کیا ہے؟
جواب: آپ نے فرمایا کہ امام وہ ہے اگر اس پہاڑ کو اشارہ کر کے کہ چل تو وہ چل پڑے آپ نے
ابھی پہاڑ کی طرف اشارہ کیا تھا اور پہاڑ چل پڑا آپ نے پہاڑ کو حکم دیا کہ جا میں تو اس کو امام کی
پہچان بتا رہا تھا۔

ذکر اہلبیت کیا ہے؟

سوال: ذکر اہلبیت کیا ہے؟

جواب: اسلام کے دامن میں بس اس کے سوا اور کیا ہے۔

ایک ضربِ یدِ اللہ

ایک سجدہ شبری

مصائبِ اہلبیت ذکر اہلبیت ہے

فضائلِ اہلبیت ذکر اہلبیت ہے

فرمانِ اہلبیت ذکر اہلبیت ہے

اطاعتِ اہلبیت ذکر اہلبیت ہے

محبتِ اہلبیت ذکر اہلبیت ہے

حضرت علیؑ کو محمدؐ اور اللہ سے بھی زیادہ بڑھادیتے ہیں یہ کفر نہیں؟

سوال: آپ حضرت علیؑ کو محمدؐ اور اللہ سے بھی زیادہ بڑھادیتے ہیں یہ کفر نہیں؟

جواب: محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم کے معنی ہیں جس کی زیادہ تعریف کی جائے سورہ حمد ساری تعریفیں اللہ کے لئے

ہیں اور محمد کا نام اللہ نے رکھا تو اس طرح یہ شرک نہیں ہوا کہ ہم زیادہ تعریف محمد ﷺ کی کریں۔
اب سب مل کر محمد ﷺ کی تعریف کریں تو بھی اللہ کی تعریف سے بڑھ کر نہیں ہوگی۔
مگر اللہ محمد ﷺ کی تعریف کر دے تو یہ اللہ کی تعریف سے بڑھ جائے گی۔
بس اگر اللہ علیہ السلام کی تعریف کر دے تو یہ تعریف علیہ السلام اللہ کی تعریف سے بڑھ جائے گی۔
اسی طرح قرآن بنی اسرائیل:

میرے حبیب، ہم قیامت کے دن تم کو مقام محمود پر بٹھائیں گے مقام محمود سے مراد مسند شفاعت ہے۔ اب مقام محمود تو اللہ کا مقام ہے مگر اس مقام پر اللہ نہیں ہے بلکہ محمد ﷺ ہے تو اس مقام محمود پر وہ بیٹھے گا جو بے نظیر اور بے مثل ہو اور بے مثل تو صرف خدا ہے تو پھر یہ محمد ﷺ کیسے بیٹھ گئے یہ شرک نہیں تو حید کو بچانا بڑا مشکل ہو جاتا اگر نبی یہ نہیں کہتا کہ علیہ السلام تیری مثل میری جیسی ہے پس تم پر وحی نہیں آتی۔

راسخون علم کون ہیں؟

سوال: راسخون علم کون ہیں؟

جواب: ہر شخص میں علم سے جتنا اس کے کوشش کی حاصل کرنے کی راسخون علم وہ ہیں جو علم میں ہیں راسخون علم سے مراد اہلبیت ہیں۔

سوال: قرآن نے یہ کیوں کہا کہ

سورہ ہود میں یہ پوری کتاب محکم ہے۔

سورہ زمر یہ پوری کتاب متشابہ ہے۔

سورہ آل عمران کچھ تشابہات کچھ محکم ہیں۔

یہ اختلاف کیوں ہے کبھی اللہ کہتا ہے پوری کتاب محکم ہے کبھی کہتا ہے متشابہ ہے کیوں۔

جواب: امام جعفر صادق نے فرمایا۔

جو لوگ ایمان رکھتے ہیں ان کے لئے کچھ محکم اور کچھ تشابہ ہیں۔
جو ایمان نہیں رکھتے ان کے لئے پوری کتاب تشابہ ہے۔ اور ہم وارث کتاب کے لئے پوری
کتاب محکم ہے۔

صحیح بخاری اور حضرت علیؑ

سوال: صحیح بخاری جو حدیث کی کتاب ہے اس میں مولانا علیؑ کے بارے میں رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا کہا؟

جواب: صحیح بخاری نے مولانا علیؑ کو فضائل میں صرف تین حدیث بیان کی جبکہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے 2300 فضائل بیان کئے ابن عباس نے کہا
یعنی 2300 فضائل میں سے صرف تین فضائل صحیح بخاری کو ملے مگر خدا کی قسم یہ تین فضائل بھی ایسے
ہیں جو پورے اسلام کے کسی عالم کسی خلیفہ کسی صحابی کے پاس نہیں۔

(۱) علیؑ میں تم سے اور تم مجھ سے ہو۔

(۲) کل علم اس کو دوں گا جو مرد ہوگا۔

(۳) علیؑ تم کو مجھ سے وہی نسبت ہے جو موسیٰ کو ہارون سے تھی۔

قرآن۔ جب موسیٰ نے اپنا عصا زمین پر ڈالا اور وہ سب سانپوں کو کھا گیا تو تمام جادوگروں نے
کہا کہ ہم ایمان لائے موسیٰ پر اور ہارون کے رب پر۔

یعنی خالی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان کافی نہیں علیؑ ولی اللہ کہنا پڑے گا حدیث کے مطابق۔

ولایت علیؑ اللہ کے نزدیک کیوں ضروری ہے؟

سوال: ولایت علیؑ اللہ کے نزدیک کیوں ضروری ہے؟

جواب: کبھی کبھی اللہ کفر کو جو انسان کے اندر چھپا ہوتا ہے اپنی حکمت سے منظر عام پر لاتا ہے۔
جیسے کہ شیطان پاک بزم میں آکر بیٹھ گیا کیونکہ وہ سن چکا تھا کہ اللہ ایک خلیفہ بنانے والا ہے مگر

اس کو یہ نہیں معلوم تھا کہ وہ آدم ہوگا بس جیسے ہی اس کو پتہ چلا کہ وہ آدم ہے تو اس کا چھپا ہوا کفر سامنے آ گیا۔ اسی طرح جب رسول ﷺ نے جب اعلانِ امامت یا ولایت کیا تو کافی لوگ جو اپنے اندر کفر کو چھپائے ہوئے تھے ان کا کفر آشکارا ولایت سے سامنے آ گیا اس نے ولایت علی رضی اللہ عنہ کے لئے اسی طرح ضروری ہے جس طرح تمام فرشتوں کا سجدہ آدم کے لئے ضروری تھا۔

آل محمد رضی اللہ عنہم کے بغیر بھی اسلام پر چلا جا سکتا ہے

سوال: آل محمد رضی اللہ عنہم کو ہم کو مانے بغیر بھی تو اسلام پر چل سکتے ہیں؟

جواب: محبت کی تکمیل کے لئے دیدار ضروری ہے۔ عشق چاہتا ہے کہ معشوق کا دیدار ہو یہ انسان کی کمزوری کہ وہ جب کسی سے عشق کرتا ہے تو چاہتا ہے کہ اس کا دیدار ہو اب جو لوگ اللہ سے محبت یا عشق کرتے ہیں تو وہ اس کا دیدار چاہتے ہیں تو اس کا دیدار ناممکن ہے تو اس نے اطمینان قلب کے لئے اپنی صفات کچھ چنے ہوئے لوگوں میں دے دی تاکہ ہم ان کا دیدار کر کے خود کی محبت کو تکمیل تک پہنچائے یعنی اللہ نے اپنی محبت کی تکمیل کے لئے آل محمد رضی اللہ عنہم سے محبت کو لازم کیا۔

ہماری اور اہلبیت کی عبادت میں کیا فرق ہے؟

سوال: ہماری اور اہلبیت کی عبادت میں کیا فرق ہے؟

جواب: ہمارے پاس اللہ کا علم ہے جو ہم نے مخلوق کو دیکھ کر حاصل کیا۔

اہلبیت کے پاس اللہ کی معرفت ہے جو انہوں نے اللہ کی صفات کو دیکھ کر حاصل کی اس لئے ہماری اور ان کی عبادت میں زمین آسمان کا فرق ہے۔

امام زمانہ علیہ السلام کسی شخص سے نہ ملنے کی تمنا رکھتے ہیں؟

سوال: امام زمانہ علیہ السلام کسی شخص سے نہ ملنے کی تمنا رکھتے ہیں؟

جواب: ایک شخص جو امام کا چاہنے والا تھا اور امام سے ملنے کی بڑی تمنا رکھتا تھا مگر امام نے انکار کیا اس کی وجہ یہ بتائی کہ وہ شخص فجر کی نماز اس وقت پڑھتا تھا جب سورج نکل آتا تھا وقت پر نہیں پڑھتا تھا۔

امام کے دشمن کون ہے؟

سوال: امام کے دشمن کون ہے؟

جواب: امام نے فرمایا کہ ہمارے دشمن یہودی ہوگا یا نصرانی مگر مسلمان نہیں ہو سکتا۔

رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے آباؤ اجداد کافر تھے یا مسلمان

سوال: رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے آباؤ اجداد کافر تھے یا مسلمان

جواب: فقیر جعفریہ کے مطابق رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے آباؤ اجداد سچے ایمان رکھنے والے اور زریعت ابراہیم سے تھے اور ابراہیم کی طرح مسلمان اور اللہ کے اولیاء میں سے تھے۔ مگر اہل سنت نے ہزاروں کتابوں میں مختلف روایتوں سے ان کو کافر بتا کر عالم اسلام میں پیش کرنے کی کوشش کی مگر یہ شیعہ ہیں جنہوں نے حق بات کو اپنی مجلسوں کے ذریعہ دنیا کے سامنے لائے اور اپنی دلیلوں سے ثابت کیا یہ دلیل علمی اور عقلی ہیں جن میں چند مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) حضرت عدنان۔ رسول کے پردادا نے سب سے پہلے خانہ کعبہ پر کالا پردہ چڑھایا کیونکہ لوگ گندے ہاتھوں سے کعبہ کی دیواروں کو چھوتے تھے تو انہوں نے اپنی حکمت سے کہ لوگ خانہ کعبہ کی دیواروں کو اپنے گندے ہاتھوں سے نہیں چھویں۔ انہوں نے خانہ کعبہ پر کالا پردہ چڑھایا جو رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں برقرار رکھا گیا اور آج تک قائم ہے اگر وہ کافر تھے تو اللہ

کافر کی کسی سنت کو اپنے گھر میں قائم نہیں رکھتا۔

بس یہ ان کے ولی اللہ ہونے کی دلیل ہے۔

یہ کام انھوں نے حکم خدا کے مطابق کیا اور وہ مومن تھے۔

جناب مضر نے ہر جمعہ کے جمعہ عرفہ کے دن خطبہ دیتے تھے پھر رسول ﷺ نے اپنی رسالت کے آغاز کے بعد جمعہ کے دن خطبہ دینا کا سلسلہ شروع کیا تو کیا رسول ﷺ کسی کافر کی سنت کو اسلام میں برقرار رکھ سکتے تھے بس ثابت ہوا کہ وہ مومن تھے۔

حضرت ہاشم کی سنت ہے کہ قتل کا بدلہ قتل یا سوا دنت خون بہا آج بھی اسلام میں یہ سزا موجود ہے۔

خمس و زکوٰۃ کا سلسلہ رسول ﷺ کے آباؤ اجداد نے شروع کیا اور رسول ﷺ نے اس کو اسلام کا حصہ بنا دیا۔

اس طرح نبی کریم ﷺ نے نکاح کے سلسلہ کو ابوطالب کی سنت کے مطابق کہ انہوں نے سب سے پہلے رسول ﷺ کا نکاح پڑھا اسلام میں نکاح کے طریقہ کو رائج کیا اس طرح رسول ﷺ نے اپنے آباؤ اجداد کے ایک ایک عمل کو جمع کر کے اسلام میں رکھا تا کہ اس بات کو ثابت کیا کہ ان کے آباؤ اجداد مسلمان تھے۔

اعلانِ ولایت اور رسول

سوال: رسول ﷺ علیؑ کی ولایت کا اعلان کیوں نہیں کرنا چاہتے تھے کیونکہ اللہ نے کہا "والله يعصمك من الناس" اللہ تم کو شر سے بچالے گا۔

جواب: نبی اپنی امت کے دل میں جھانک کر دیکھ سکتا ہے کتنا ایمان ہے اور کتنا نفاق کیونکہ رسول ﷺ لوگوں کے دل میں جھانک کر دیکھ رہے تھے کہ آل رسول ﷺ سے کتنی نفرت ہے علی کی ولایت کا اعلان کر بلا کا اعلان تھا یعنی اعلان کرتے ہی مصیبتوں کا اعلان تھا اہلبیت کے لئے

اور یہ انسان کی فطری عمل ہے جن سے محبت کرتا ہے ان کے لئے مصیبتوں کو دور کرنے کی کوششیں کرتا ہے اس لئے اللہ نے کہا آپ اعلان کر دیں اللہ آپ کو ثمر سے بچالے گا۔

امامت کیوں ضروری ہے

سوال: امامت کیوں ضروری ہے آپ شیعہ خلیفہ کو کیوں نہیں مانتے؟

جواب: خلیفہ کے معنی ہیں بعد میں آنے والا یعنی کسی کی جگہ لے اس کی طرح ہو اس کا کام سرانجام دے مگر اصل نہیں ہے تو اس کو کہتے ہیں خلیفہ تو رسول کے بعد جو رسول کی جگہ آئے گا وہ رسول کا خلیفہ ہوگا اور ہم سب کا امام تو اصل ہیں آپ کو امامت کی فکر کرنی چاہیے خلیفہ کی نہیں۔
بس اس لئے ہم امام کی فکر کرتے ہیں جو کہ ہمارے پاس ہے آپ کے پاس امام نہیں اس لئے آپ کے پاس حق نہیں ہو سکتا کیونکہ آپ امامت سے انکار کرتے ہیں۔

معراج

سوال: یہ کیا وجہ تھی کہا گیا کہ رسول ﷺ کی معراج روحانی ہوئی تھی جسمانی نہیں۔

جواب: ہارون رشید کے دربار میں یونان سے کچھ عالم آئے اور انھوں نے سوال کیا مسلمان علماء سے کہ آپ کے رسول ﷺ کی معراج کیسے ہوئی اگر وہ آسمان کے اندر گئے تو پھر آسمان جب پھٹ گیا تو پھر اس کو کیسے جوڑا کیونکہ اس دور میں یہ عام خیال تھا کہ آسمان ایک سخت شے سے بنا ہوا ہے اس لئے اس زمانے کے جہال اور کم علم علماء نے کہا کہ رسول کی معراج جسمانی نہیں روحانی کی تھی مگر امام جعفر صادق نے فرمایا ہمارے جد کی معراج جسمانی ہوئی تھی اور آسمان اسی طرح بنا ہوا ہے جس طرح کہ سمندر میں جب تم کشتی چلاتے ہو تو پانی ہٹتا جاتا ہے اور کشتی آگے بڑھتی جاتی ہے بس اسی طرح میرے جد کے لئے آسمان ہٹتا چلا گیا اور وہ معراج پر پہنچ گئے۔

سوال: رسول ﷺ کو معراج پر لے جانے کے لئے اللہ نے براق بھیجا کیوں کیا اللہ براہ راست نبی کو نہیں لے جاسکتا تھا۔

جواب: بے شک وہ براہ راست لے جاسکتا تھا مگر اس نے احترامِ محمد ﷺ میں براق کو بھیجا یعنی محمد ﷺ کا احترام واضح کرنا چاہتا تھا اس لئے براق کو بھیجا۔

سوال: اللہ نے معراج کیوں کروائی کیا اللہ کے میں موجود نہیں تھا؟

جواب: اللہ نے اپنے دیدار کے لئے معراج نہیں کرائی وہ تو ہر جگہ موجود تھا صرف ولایتِ علیؑ کی اہمیت کو واضح کرنے کے لئے معراج کرائی تاکہ جب وقت آئے اعلانِ کاتو رسول ﷺ گھبراتے نہیں بلکہ فوراً کہہ دے کہ جس جس کا میں مولا اس اس کا علیؑ مولا

سوال: معراج پر رسول ﷺ گئے پھر علیؑ نے معراج کا سارا حال کیسے دیکھ لیا۔

جواب: بس اسی طرح جب آپ چاند بر گئے تو پوری زمین پر بیٹھے لوگوں نے چاند کا حال دیکھ لیا علیؑ نفسِ رسول ﷺ ہے اور نورِ محمد ﷺ کا حصہ ہے بس ایک حصہ معراج پر اور نور کا دوسرا حصہ زمین پر تھا۔

محبتِ اہل بیت علیہم السلام میں موت

سوال: جو محبتِ اہلبیت میں مر جائے تو وہ نجات پا جاتا ہے کیا یہ سچ ہے اس بات کی دلیل کیا ہے؟

جواب: امام جعفر صادقؑ نے فرمایا کہ ہمارے جد نے فرمایا کہ جو اہلبیت کی محبت دل میں رکھ مر جائے تو وہ نجات پا گیا۔

امام نے فرمایا کہ دو محبت ایک جگہ جمع نہیں ہو سکتی گناہ کی محبت اور ہماری محبت چونکہ محبت نام ہے کھینچاؤ یا کشش کا جو ہم سے محبت کرتا ہے تو اس کا کھینچاؤ ہماری طرف ہو گیا تو پھر وہ گناہ کی طرف نہیں جاسکتا اور جب گناہ نہیں کرے گا تو پھر اس کی نجات ہوگی۔

اہلبیت علیہم السلام اور ہمارے اعمال

سوال: کیا اہلبیت ہمارے اعمال دیکھتے ہیں؟

جواب: سورہ توبہ۔ اے انسانوں اللہ تمہارا ہر عمل دیکھتا ہے اسی طرح رسول ﷺ تمہارا ہر عمل

دیکھتا ہے اور اسی طرح کچھ مومنین ہیں جو تمہارے عمل کو دیکھتے ہیں۔
امام جعفر صادق نے فرمایا کہ وہ مومن ہم اہلبیت ہیں۔

اللہ درود میں کیسے شریک ہے

سوال: اللہ لا شریک ہے تو پھر اللہ درود میں کیسے شریک ہے ایک درود میں وہ خود کہہ رہا ہے کہ میں درود پڑھتا ہوں۔

پھر گواہی میں کیسے شریک ہے کیونکہ وہ خود کہہ رہا ہے سورہ راد میں تیری گواہی کے لئے اللہ کافی اور وہ جس کو ہم نے پوری کتاب کا علم دیا۔

جواب: اس کی ذات میں کوئی شریک نہیں ہو سکتا اس لئے اس نے یہ کہا مگر صفات میں شریک ہو سکتے ہیں۔ اہلبیت کی تعریف کرنا صفت ہے۔

گواہی دینا صفت ہے اس لئے اللہ ان میں شریک ہے۔

شب ہجرت حضرت علیؑ کی نیند

سوال: شب ہجرت جب مولا علیؑ کو رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا کہ تم میرے بستر پر سوجاؤ اور صبح امانتیں واپس کر کے آنا تو مولا کس طرح سو گئے جبکہ فطری طور پر اگر دشمن سر پر ہو تو نیند نہیں آتی؟

جواب: کیونکہ مولا کو یقین تھا رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے قول پر کیونکہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا کہ امانت واپس کر کے آنا تو اس کا مطلب تھا مولا کو کوئی نہیں مار سکتا۔

رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور علم غیب

سوال: رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو علم غیب تھا یا نہیں؟

جواب: رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت انسانوں اور جنوں دونوں کے لئے تھی جن غائب ہے اور علم غیب کے بغیر آپ جنوں کو ہدایت نہیں کر سکتے یعنی جن غائب ہے اور غائب کو ہدایت وہ ہی

کرے گا جو علم غیب کو جانتا ہو۔

بغیر دیکھے ان کو ہدایت نہیں کر سکتے۔

قرآن۔ میرے حبیب ہم نے ہر اس چیز کا علم آپ کو دے دیا جو آپ نہیں جانتے تھے۔

ہر وہ شے غائب ہے جس کو آپ نہیں جانتے جب آپ ہر شے کا علم جانتے ہیں تو پھر علم غیب آپ سے چھپا ہوا نہیں۔

آیات کبریٰ کون ہے؟

سوال: آیات کبریٰ کون ہے؟

جواب: قرآن۔ یقیناً رسول ﷺ نے آیات کبریٰ کو دیکھا اور اس کی آنکھ نے غلطی نہیں کی اور اس نے پہچان بھی لیا۔

اس آیات میں معلوم ہوا کہ کسی اسی آیات کو دیکھا جس کو رسول ﷺ پہلے سے جانتے تھے اس لئے رسول ﷺ کو اللہ نے کہا کہ اس نے پہچان بھی لیا۔

اور جس کو دیکھا وہ کوئی امتی نہیں تھا کیونکہ اس مقام پر دیکھا جہاں جبرئیل بھی نہیں جاسکتے تھے تو پھر یہ آیات کبریٰ کون ہے تو بس یہ ماننا پڑے گا کہ یہ آیات کبریٰ اس نور سے ہے جس نور سے محمد ﷺ کیونکہ محمد ﷺ خود آیات کبریٰ ہیں اور اس مقام پر دیکھا جہاں صرف محمد ﷺ جا سکتے تھے اور جہاں محمد ﷺ وہاں اس کا نفس میں آپ کو معصوم ہو گیا کہ آیات کبریٰ نفس محمد ﷺ کے علاوہ کوئی اور نہیں ہو سکتا۔ اور نفس محمد ﷺ سوائے علیؑ کی ذات کے کوئی اور نہیں جہاں محمد ﷺ وہاں نفس محمد ﷺ۔

حدیث۔ امام جعفر صادقؑ نے فرمایا کہ۔

رسول ﷺ نے فرمایا کہ سب سے پہلے اللہ نے میرے نور کو بنایا اور میں اور علیؑ ایک نور

سے ہیں۔

اہل بیت علیہم السلام کو راز سخون فی العلم

سوال: آپ اہل بیت کو راز سخون فی العلم کیوں مانتے ہیں؟
جواب: قرآن۔ اے آدم کی اولاد اللہ نے تم کو تمہاری ماؤں کے پیٹ سے اس طرح نکالا کہ تم جاہل تھے۔ اس آیت کے مطابق جو بھی پیدا ہوا وہ جاہل تو پھر علم چلا کیسے تو اس بات کو ماننا پڑے گا کہ کچھ ہستیاں پیدا ہی علم کے ساتھ ہوئی جن سے کائنات کا علم چلا اور وہ ہستیاں ہیں اہلبیت جن کو قرآن نے راز سخون فی العلم کہا۔

مولانا علی علیہ السلام کے ساتھی

سوال: مولانا علی علیہ السلام کے ساتھی کون کون ہیں؟
جواب: حدیث۔ قرآن علی علیہ السلام کے ساتھ ہے۔ اور علی علیہ السلام قرآن کے ساتھ (حدیث)
صحیح بخاری (پہلی جلد) جنت علی علیہ السلام کے ساتھ ہے۔ (حدیث)
مشکوٰۃ شریف۔ حق علی علیہ السلام کے ساتھ ہے۔ (حدیث)
صحیح بخاری (دوسری جلد) اللہ علی علیہ السلام کے ساتھ ہے۔ (حدیث)
صحیح بخاری۔ ایمان علی علیہ السلام کے ساتھ ہے۔ علی قل ایمان ہے۔ (حدیث)
صحیح بخاری۔ اللہ دوستی میں علی کے ساتھ ہے۔ یعنی اللہ علی کو دوست رکھتا ہے۔ (حدیث)

مولانا علی علیہ السلام کی پیروی اور قرآن

سوال: قرآن کی وہ کون سی آیات ہے جس کی پیروی صرف مولانا علی علیہ السلام نے کی اس کے علاوہ کسی اور نے نہیں کی؟

جواب: سورہ مجادلہ نمبر 58 آیت نجوم۔ ایمان والو تم میں سے کوئی کوئی جب نبی سے سرگوشی کرے تو

پہلے صدقہ دے اور اگر نہیں دے سکتے تو اللہ معاف کر دے گا۔

ہر عالم نے لکھا کہ اس آیت کی پیروی صرف حضرت علیؑ نے کی ان کے علاوہ اس آیت کی کسی نے پیروی نہیں کی۔

مولا علیؑ نے کہا کہ اس آیات کے آنے کے بعد میں نے دس مرتبہ بات کی اور میرے پاس دس درہم تھے میں نے دس درہم نبی پر صدقہ کئے۔ لوگوں نے پوچھا کہ مولا آپ نے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے سرگوشی میں کیا پوچھا۔

آپ نے فرمایا میں نے نبی سے سوال کیا کہ اللہ سے کیا مانگو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سکون مانگ۔ یعنی اللہ سے جو چیز بھی مانگو گردل میں یہ بھی خیال کر لو کہ سکون ہے اس شے کا کوئی فائدہ نہیں جو ہے مگر سکون نہ ملے۔

انتظار کا فلسفہ کیا ہے؟

سوال: انتظار کا فلسفہ کیا ہے؟

جواب: جب تک اعتبار ہے اس وقت تک انتظار ہے یعنی انتظار اس کا کیا جاتا ہے جس پر اعتبار ہو یا انتظار اس کا نہ ہوگا جس سے امید ہو اور جس چیز سے محبت ہوگی اس کا انتظار ہوگا انتظار علامت ہے ایمان کی۔

اور جب کسی کے آنے کا انتظار ہوتا ہے تو اس کے لئے تیاری بھی کی جاتی ہے جو کچھ اس کو پسند ہے اس کی تیاری کی جاتی ہے۔ منہ سے کہنے سے انتظار کرنا کافی نہیں۔

اور اگر کوئی کہے کہ میں انتظار کرتا ہو مگر تیاری کچھ نہ کرے تو یہ فریب ہے۔

بہترین انتظار امام زمانہ کا ہے۔

اور اگر یہ انتظار دل سے ہے تیاری سے ہے تو یہ عبادت ہے۔

اللہ نے امام زمانہ کے آنے کا وقت مقرر نہیں کیا اگر وقت مقرر کر دیتا تو اس وقت کے بعد اس شے

کی اہمیت نہ رہتی اور لوگ گمراہ ہو جاتے سوئی 30 دن کے لئے طور پر گئے اور چالیس دن کے بعد آئے تو قوم گمراہ ہو گئی۔ بس جہاں انتظار ہے وہاں تیاری ہے۔ اور جہاں انتظار ہے خالی اور تیاری کچھ نہیں تو وہ فریاب ہے۔

اور جس سے کچھ فائدہ ہوتا ہے اس کا انتظار کیا جاتا ہے جس سے نقصان ہے اس کا انتظار نہیں بلکہ خوف ہے۔

کسان بارش کا انتظار کرتا ہے۔

نیا گھر بنانے والا بارش سے ڈرتا ہے۔

اب کائنات کا ہر کام اپنے وقت پر ہوتا ہے نظام قدرت میں تبدیلی نہیں آتی اب آپ کا کام ہے انتظار کرے یا نہ کرے۔

اللہ کی قدرت پر کوئی فرق نہیں پڑتا۔

جیسے قیامت کو آتا ہے آپ انتظار کرے یا نہ کرے بس انتظار دلیل ہے محبت کی۔

اگر آنے والے سے آپ کو محبت ہے تو آپ انتظار کریں گے اور آنے والے سے محبت نہیں تو آپ انتظار نہیں کریں گے کوئی تیاری بھی نہیں کریں گے۔

امام علیؑ کا چاہنے والا

سوال: امام جعفر صادقؑ سے کسی نے پوچھا کہ آپ کا چاہنے والا کون ہے؟

جواب: آپ نے فرمایا کہ۔ جو اللہ کی اطاعت کرتا ہے وہ ہمارا چاہنے والا ہے اور جو اللہ کا دشمن ہے وہ ہمارا دشمن ہے۔

مولانا علیؑ؛ مولانا علیؑ کی زبانی

سوال: مولانا علیؑ سے کسی نے کہا کہ مولانا آپ اپنے بارے میں کچھ بتائیں؟

جواب: مولانا نے فرمایا:

(۱) میں جب بلند ہوا تو ہر شے پر غالب آ گیا۔ یعنی جب میں نے اسلام کے نام پر اللہ کا نام لے کر جنگ لڑی تو ہر ایک پر غالب آ گیا۔

(۲) میں ہی اول اور میں آخر ہوں۔ مطلب میں پہلا شخص ہوں جس نے نئی نبوت کی گواہی دی اور میری گود میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دم توڑا۔

(۳) میں زندہ کرتا ہوں میں ہی موت دیتا ہوں۔

مطلب۔ میں اللہ اور رسول کی سنت کو زندہ کرتا ہوں اور بدعت کو ختم کرتا ہوں۔

(۴) میں ظاہر اور باطن ہوں۔

مطلب۔ میں اسلام کے ظاہر سے واقف ہوں اور میں اسلام کے باطن سے واقف ہوں۔

مولا علیؑ اور حالت رکوع میں زکوٰۃ

سوال: مولا علیؑ نے حالت رکوع میں فقیر کی آواز کیسے سنی زکوٰۃ دینے کے لئے۔

جواب: رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے تجدیدی قبلہ کی آیات کیسے سنی کہ نماز حالت میں قبلہ بدل دیا بس اسی طرح علیؑ نے فقیر کی آواز سنی کہ جو اللہ کا رسول سنا اور کرتا ہے وہی اس کا ولی کرتا ہے۔

انجیل میں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر

سوال: کیا انجیل میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر ہے؟

جواب: انجیل Chapter-16 آیت: 12-13-14-15

حضرت عیسیٰؑ نے فرمایا میرے علم میں بہت سے اموار ایسے ہیں کہ اگر میں تم سے بیان کرو تو تم برداشت نہیں کر سکتے لیکن جب وہ روح صداقت آجائے گی وہ تم کو تمام حق کی طرف لے جائے گی کیونکہ وہ اپنی خواہش نفس سے کلام نہیں کرے گی بلکہ جو کچھ وہ کہے گی وہ تم کو سنائے گی وہ میرے مرتبے کو بڑھائے گی اور آنے والے اموار سے تم کو آگاہ کرے گا۔

مندرجہ بالا انجیل کی آیت سے ظاہر ہوا کہ حضرت عیسیٰؑ نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات کا حوالہ

دیا۔

ان ساری نشانیوں کو دیکھنے کے باوجود عیسائی ایمان نہیں لاتے۔

سوال: وہ لوگ جو کافر یا مشرک کے گھروں میں پیدا ہوئے اور وہ مشرک بن گئے تو کیا اللہ ان کو سزا دے گا انھوں نے شرک کیوں کیا؟

جواب: سورہ آل عمران آیت نمبر 172۔ جب تیرے پروردگار نے آدم کی رحوں کو جمع کیا اور ان سے سوال کیا کہ بتاؤ کہ تمہارا رب کون ہے تو انھوں نے کہا کہ ہم گواہی دیتے ہیں کہ تو ہمارا رب ہے اور ہم نے یہ اس لئے کیا کہ قیامت کے دن تم یہ نہ کہے دینا کہ ہم اس سے بے خبر تھے اس لئے ہم نے آج اقرار لے لیا کہ اس دن تم یہ کہو گے کہ اس میں ہمارا کیا قصور تھا نہ تو ہم کو مشرک گھر میں پیدا کرتا اور نہ ہم شرک کرتے بس خدا ہر انسان کی فکر میں ہے اللہ نے اپنا اقرار کر کے انسان کو دنیا میں بھیجا اور یہ جانتے ہیں کہ حق کیا ہے مگر پھر بھی اپنے فائدے کی بنا پر شرک کرتے ہیں۔

سعد ابن وقاص اور حضرت علیؑ

سوال: معاویہ نے سعد ابن وقاص سے پوچھا کہ تم علیؑ کو برا کیوں نہیں کہتے جبکہ سب کہتے ہیں۔

جواب: سعد ابن وقاص نے جواب دیا میں علیؑ کو اس لئے برا نہیں کہتا کیونکہ میں نے رسول ﷺ سے علیؑ کی تین ایسی فضیلت سنی ہیں اگر مجھے ایک بھی مل جاتی تو میں اپنی ساری دولت دے کر لے لیتا۔

(۱) رسول ﷺ نے کہا علیؑ تمہاری مجھ سے وہ ہی نسبت ہے جو موسیٰ کو ہارون سے

تھی۔

(۲) کل علم اس کو دوں گا جو مرد ہوگا۔ اللہ اور اس کا رسول ﷺ اس کو دوست رکھتے

ہیں۔

(۳) مہابلہ میں رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے نفس کے لئے علی کو چنا۔ یعنی وہ نفس رسول

ہیں۔

نفس رسول

سوال: مامون رشید نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا کہ آپ کو کس بات پر ناز ہے کہ آپ اہلبیت رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں اس لئے کس آپ کے جد مہابلہ میں گئے تھے۔
جواب: آپ نے کہا نہیں ہم کو بس اس بات پر ناز ہے کہ ہم نفس رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔

مولانا علی علیہ السلام کی قوم

سوال: مولانا علی علیہ السلام سے کہ آپ کا تعلق کس قوم سے ہے؟
جواب: سورہ الفتح۔ ہم نے ایک قوم پیدا کر دی ہے جو کبھی کفر نہیں کرتی۔
مولانا علی علیہ السلام نے فرمایا میرا تعلق اس قوم سے ہے جس کی پیشانیاں صادقین کی پیشانیاں ہیں اس قوم کی شان یہ ہے اس قوم کو ملامت کرنی والی کی ملامت اس کو ڈرا نہیں سکتی یہ قوم رات بھر بیدار رہتی ہیں اور صبح کو نور کی طرح چمکتی ہے یہ یہ وہ ہیں جو زندہ اور حفاظت کرتے ہیں اللہ اور رسول کی سنتوں کو اور ان کے دل پہلے ہی سے جنت میں ہیں اور جسم دنیا میں عمل پر گامزن ہیں۔

امام زین العابدین علیہ السلام کا آخری جملہ

سوال: امام زین العابدین علیہ السلام کا آخری جملہ کون سا تھا اس دنیا سے جاتے ہوئے؟
جواب: تعریف اس رب کی جس نے اپنا وعدہ ہمارے لئے سچا کر دیا اور ہم کو زمین کا وارث بنایا۔

یزید کا سوال جناب زینب سلام اللہ علیہا کا جواب

سوال: یزید نے امام حسین علیہ السلام کے قافلہ کو دربار میں دیکھ کر کیا کہا اور بی بی زینب نے کیا جواب

دیا؟

جواب: یزید نے کہا سورہ ال عمران کی یہ آیت پڑھ کر جب قافلے کو دیکھا۔

اللہ جس کو چاہتا ہے ملک دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ملک چھین لیتا ہے جس کو چاہتا ہے ذلیل کرتا ہے جس کو چاہتا ہے عزت دیتا ہے۔ بی بی زینب نے جواب میں سورہ روم کی آیت پڑھی۔

سورہ روم۔ برا انجام ہے ان لوگوں کا جو اللہ کی آیات کا مذاق اڑاتے ہیں یا ان کا غلط مطلب بناتے ہیں۔

پھر آپ نے آل عمران کی آیت پڑھی۔

کافر جو یہ گمان کرتے ہیں کہ اللہ ان کے عمل کو پسند کرتا ہے اس لئے عذاب نازل نہیں ہوتا اصل میں اللہ نے یہ مہلت اس لئے دی ہے کہ وہ گناہ پر گناہ کرے تاکہ ان کو دودھرا عذاب ملے۔

اہلبیت علیہم السلام کی محبت ظلم سے بچاتی ہے

سوال: اہلبیت کی محبت ظلم سے کیسے بچاتی ہے؟

جواب: سورہ شورا۔ اور تم دیکھو گے میرے حبیب قیامت کے دن ظالم کانپتے ہوئے آئیں گے اور ایمان والے جنت میں نعمتوں کے ساتھ ہوں گے آپ کہہ دیں میرے حبیب کہ میں تم سے اجر رسالت کچھ نہیں مانگتا سوائے اس کے کہ میرے اہلبیت سے مودیت کرو اگر ظلم سے بچانا ہے۔ اہلبیت کی محبت اللہ نے اس لئے واجب کی جب ان کی محبت دل میں آئی گی تو ظالم سے نفرت اور مظلوم سے محبت پیدا ہوگی اور مظلوم سے محبت تم کو ظالم نہیں بننے دے گی اور یوں تم ہلے صراط سے گزر جاؤ گے۔

اہلبیت سے محبت کے بارے میں چند حدیث مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) اہلبیت کی محبت دل میں رکھ کر کوئی مرجائے تو شہید کی موت ہے۔

(۲) اہلبیت سے محبت رکھتے ہوئے مرنا مغفرت کی موت ہے۔

(۳) اہلبیت کی محبت دل میں رکھنے والا توبہ کیا ہوا مرتا ہے۔

(۴) اہلبیت کی محبت دل میں رکھنے والا کوئی مرے وہ ایسے مرتا ہے جیسے ابھی پیدا ہوا اور ابھی مر گیا۔

شیعہ علیؑ کو مولا مولا کیوں کہتے ہیں؟

سوال: آپ شیعہ علیؑ کو مولا مولا کیوں کہتے ہو اللہ اللہ کرو۔

جواب: سورہ محمد۔ مومن کا مولا ہے اور کافروں کا کوئی مولا نہیں۔

حدیث۔ جس جس کا مولا یہ علی اس کا میں مولا اس لئے ہم مولا مولا کرتے ہیں۔ ابو علی کو مولا وہ نہیں مانے گا جو رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو مولا نہیں مانتا۔

حضرت علیؑ اور انہی کے بچے کی مثال

سوال: مولا علیؑ نے یہ کیوں کہا کہ میں رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے اس طرح چلتا تھا جیسے اونٹنی کا بچہ اپنی ماں کے پیچھے۔

جواب: تمام جانور کے بچے اپنی ماں کے کبھی آگے کبھی پیچھے چلتے ہیں مگر اونٹنہ وہ عاقد جانور ہے جس کے بچے کبھی ماں کے آگے یا دائیں بائیں نہیں جاتے بلکہ ہمیشہ اس کے پیچھے چلتے ہیں اس لئے مولا علیؑ نے فرمایا کہ میں نے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی اس طرح کی جیسے اونٹ کے پیچھے اس کے بچے چلتے ہیں۔

حسنین علیہما السلام سبط پیغمبر

سوال: حسن و حسینؑ کو سبط پیغمبر کیوں کہتے ہیں؟

جواب: سبط کا مطلب کسی کی خاص خصوصیت کا وارث کیونکہ حسن و حسینؑ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی تمام خصوصیت کے وارث ہیں اس لئے ان کو سبط پیغمبر کہتے ہیں۔

ابو حنیفہ اور امام باقر علیہ السلام

سوال: فقہ حنفی کے بانی امام ابو حنیفہؒ نے امام محمد باقرؑ کے بارے میں کیا فرمایا؟
جواب: آپ نے فرمایا کہ اگر میرے پاس دو سال جو میں نے امام محمد باقرؑ اور امام جعفر صادقؑ کے ساتھ نہ گزارا تو میں ہلاک ہو جاتا۔

کیا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان پڑھ تھے؟

سوال: کیا رسول اللہ ﷺ پڑھنا لکھنا نہیں جانتے تھے؟ پہلی آیت میں آیا پڑھا اپنے رب کے نام سے۔

جواب: لوگوں نے اس آیت کو پڑھ کر لکھ ڈالا کہ رسول اللہ ﷺ پڑھے لکھے نہیں تھے اس لئے اللہ نے کہا پڑھ مگر آیت نے یہ نہیں کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فوراً کہا کہ مجھے پڑھنا نہیں آتا۔
اللہ کا یہ سوال پڑھا اس بات کی دلیل ہے کہ محمد ﷺ پڑھنا لکھنا جانتے تھے کسی جاہل کو آپ کبھی نہیں کہیں گے پڑھ۔

آپ کسی جاہل کو پڑھنا شروع کریں گے تو بنیادی قاعدہ شروع کریں گے پوری کتاب لا کر اس کے سامنے نہیں رکھیں گے تو پھر اللہ نے اپنی ہدایت کی کتاب نبی کے سامنے کھول دی اور کہا پڑھ۔

اسی طرح اللہ نے فرشتوں سے آدم کے سجدے کے سلسلے میں سوال کیا تھا کہ ان کلمات کے نام بتاؤں یہ اللہ کے عدل کے خلاف ہے کہ بغیر علم دیا سوال کرے پھر قرآن کی دلیل۔

سورہ رحمن۔ رحمن وہ جس نے پہلے قرآن کو پڑھایا۔ اس کا مطلب ہے اللہ نے کسی کو پہلے قرآن پڑھایا ہے اور جاہل کو کتاب ہاتھ میں نہیں دی جائے۔ پڑھے لکھے سے کہا جاتا ہے پڑھ اور خود قرآن کے معنی ہیں پڑھا ہوا اب جس کو بھی یہ قرآن پڑھایا اور پھر اس کی طرف یہ قرآن بھیج دیا تو اللہ یہی تو کہے گا پڑھ۔ اس لئے آیت میں آیا پڑھ۔

امام زین العابدین علیہ السلام اور عبادت

سوال: امام زین العابدین کا لقب سات جگہ نشان والا کیوں ہے؟
جواب: سجدے میں سات جسم کے اعضاء کا زمین سے مس ہونا ضروری ہے۔

(۱) پیشانی زمین پر مس ہو۔

(۲) دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیاں زمین سے مس ہوں۔

(۳) دونوں گھٹنوں کا زمین سے مس ہونا ہے۔

(۴) پیروں کا زمین سے مس ہونا۔

(۵) ناک کا خاک سے مس ہونا۔

(۶) پیروں کے انگوٹھوں کا زمین سے مس ہونا۔

(۷) سجدہ خاک سے ہوگا۔

تو یہ جسم کے سات اجزاء زمین پر سات جگہ نشان بناتے تھے جب امام کثرت نماز ادا کرتے تھے اس لئے ان کو سات جگہ پر نشان بنا دینے والا کہا جاتا تھا۔

کیا رسول صلی اللہ علیہ وسلم امی تھے یا جاہل

سوال۔ کیا رسول صلی اللہ علیہ وسلم امی تھے یا جاہل کیونکہ قرآن میں ہے۔

جواب۔ قرآن اللہ وہ ہے جس نے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو امی کو رسول صلی اللہ علیہ وسلم بنایا۔ یعنی اللہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ اپنا تعارف کر رہا ہے کوئی بھی عالم کسی جاہل کے ذریعہ اپنا تعارف نہیں کرتا تو پھر آپ نے کیسے سمجھ لیا کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم جاہل تھے امی کے معنی مکے کے رہنے والے کے ہیں۔

سورہ عبکوت۔ میرے حبیب آپ قرآن سے پہلے کسی اور کتاب کی تلاوت نہیں کرتے تھے اگر آپ ایسا کرتے تو لوگ یہ سمجھتے کہ یہ قرآن آپ نے خود لکھ لیا ہے۔ کیونکہ کسی نے نبی کو قرآن سے

پہلے نہ لکھتے ہوئے دیکھانہ پڑھتے ہوئے اس لئے انھوں نے سمجھ لیا کہ جاہل تھے۔ اس لئے قرآن نے کہا۔

قرآن ایمان والو میرے نبی پر اس طرح ایمان لاؤ جیسا کہ اللہ چاہتا ہے۔ صحیح مسلم میں ہے کہ رسول ﷺ نے رحلت کے وقت کہا کہ مجھے قلم دوات لا دو تاکہ میں کچھ لکھ دوں تاکہ تم میرے بعد گمراہ نہ ہو۔

صلح حدیبیہ۔ جب کافروں نے محمد رسول ﷺ پر اعتراض کیا تو رسول نے خود رسول ﷺ کا لفظ کاٹ کر محمد ابن عبد اللہ لکھا۔ مندرجہ بالا دلیل سے ثابت ہوا کہ نبی جاہل نہیں تھے ان کو جاہل کہنے والا جاہل ہے۔

امام زمانہ علیہ السلام کی شہادت

سوال۔ ہر امام کو یا زہر دیا گیا یا تلوار سے قتل کیا گیا تو امام زمانہ کی شہادت کس طرح ہوگی؟
جواب۔ امام زمانہ کی شہادت روایت کے مطابق زہر سے ہوگی اور زہر دینے والی عورت ہے جس کا نام صادیہ ہے اور اس کے سر میں کچھ سفید بال ہوں گے۔

کیا رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے چاہنے والوں کو شیعہ کہہ سکتے ہیں؟

سوال۔ کیا رسول ﷺ کے چاہنے والوں کو شیعہ کہہ سکتے ہیں؟
جواب۔ ہر وہ مسلمان جو اللہ کی پیروی کرتا ہے وہ اللہ کا شیعہ ہے جو رسول ﷺ کی پیروی کرے وہ رسول ﷺ کے شیعہ کیونکہ شیعہ کے معنی ہیں پیروی کرنے والے تو وہ الگ جو اپنے آپ کو سنی کہتے ہیں وہ پہلے شیعہ ہیں پھر سنی کیونکہ ہر سنی رسول ﷺ کی پیروی کرنا چاہتا ہے اور اس طرح ہر سنی رسول ﷺ کا شیعہ ہوا تو آپ اگر شیعہ ہیں تو آپ کو سنی بننے کی ضرورت نہیں مگر آپ سنی ہیں تو آپ یہ نہیں کہہ سکتے کہ ہم رسول ﷺ کے شیعہ نہیں ہیں۔

حضرت علیؑ کو رضی اللہ تعالیٰ کیوں نہیں کہتے ہیں؟

سوال۔ آپ حضرت علیؑ کو رضی اللہ تعالیٰ کیوں نہیں کہتے ہیں؟

جواب۔ قرآن میں ہے۔ میرے بندوں میں ایسا بھی ہے ایک جس نے خدا کی راہ میں اپنا نفس دے کر بدلے میں مرضی خدا لے لیتا ہے۔ یہ آیت مولا علیؑ کے لئے ہے۔ جو ہجرت کی رات جب مولا بستر پر سو گئے تو اللہ نے آپ کی شان میں یہ آیت نازل کی۔ اس آیت کے مطابق مولا علیؑ وہ شخص ہے جس کے پاس اللہ کی مرضی ہے تو یہ ناممکن ہے جس سے اللہ راضی ہو اس سے علیؑ راضی نہ ہو۔ اور جس سے علیؑ راضی نہ ہو اس سے اللہ راضی ہو تو اللہ کی مرضی کا معیار علیؑ کی ذات ہے تو پھر ہم ان کو رضی اللہ کیوں کہیے۔

امام زمانہ علیہ السلام اور قرآن

سوال۔ امام زمانہ کی دلیل میں کوئی قرآن کی آیت ہے

جواب۔ سورہ نور نمبر 24۔ اللہ نے وعدہ کیا ہے ان لوگوں سے جو ایمان لائے اور عمل صالح کیا ان کو ضرور خلیفہ بنائے گا دنیا میں جیسا کہ پچھلی امتوں میں بناتا رہا ہے۔ خلیفہ اللہ بناتا ہے انسان نہیں۔ اللہ نے وعدہ کیا ہے ماضی میں پرانے ایمان لانے والوں سے پرانے متقیوں سے یہ لوگ ماضی کے ہیں اور مستقبل میں ان کو خلیفہ بنایا گا۔ مستقبل میں خلیفہ وہ ہی بن سکتا ہے جس کی عمر ایسی ہو جس سے یہ آیت امام زمانہ کے بارے میں ہے۔

محفل کو ذکر علیؑ سے سجاؤ

سوال۔ رسول اللہ ﷺ نے کیوں کہا کہ اپنی محفل کو ذکر علیؑ سے سجاؤ

جواب۔ جہاں ذکر علیؑ ابن ابی طالب ہوگا وہاں سب میں بڑا گناہ غیبت نہیں ہوگا اور جہاں بھی ذکر علیؑ کے علاوہ کوئی اور ذکر ہوگا وہاں غیبت آجائے گی اس غیبت سے بچنے کے لئے ذکر علیؑ

کرے کیونکہ یہ ذکر حق ہے۔

سوال۔ اللہ کے کتنے ہادی دنیا میں زندہ ہیں۔

جواب۔ (۱) حضرت خضرؑ (۲) حضرت الیاسؑ (۳) حضرت اوریسؑ

(۴) حضرت عیسیٰؑ (۵) حضرت مہدیؑ آخر الزمانؑ۔

اوریس اور عیسیٰ آسمان میں

خضر اور الیاس زمین میں

امام زمانہ ہر جگہ۔

انتظار کے کیا معنی ہیں اور ظہور کس کو کہتے ہیں۔

سوال۔ انتظار کے کیا معنی ہیں اور ظہور کس کو کہتے ہیں۔

جواب۔ انتظار ایک بہت بڑی نعمت ہے جس کی وجہ سے انسان کی زندگی رواں دواں ہے اس دنیا

کا ہر شخص انتظار کر رہا ہے کوئی بھی شخص انتظار سے انکار نہیں کر سکتا انسان کی زندگی کے آغاز سے

موت کا سفر انتظار سے ہے۔ انتظار ہمیشہ کسی اچھی شے کا کیا جاتا ہے۔ ہر نبی نے انتظار کیا اللہ

نے یہ نعمت ہر نبی کو دی یہ وہ آخری نبی کا انتظار کرے پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی

امت کو یہ نعمت دی کہ وہ محمدؐ کے آخری بیٹے کا انتظار کرے۔ جہاں یقین ہے وہی انتظار ہے جہاں

یقین نہیں وہاں انتظار نہیں بے صبری ہے سرکشی ہے۔

ظہور۔ اس زمانے کو کہتے ہیں جس میں امام ظاہر ہو جائے گا۔ امام کے ظہور پذیر ہوتے ہی دنیا کی

ہر زبان میں یہ پیغام سن لیا جائے گا میں مہدی ہوں اور اللہ کی آخری حجت ہوں اور میں آ گیا

ہوں۔ امام زمانہ کو یہ مومن دیکھ لے گا اور آواز بھی سن لے گا۔ امام کے آتے ہی اللہ کا حکم چلے گا تو

مہلت یا سوچنے کا موقع نہیں دیا جائے گا جو مہدی کہہ دے وہ ہی ہوگا کوئی صلاح یا نکلت کا

سوال نہیں۔ عیسیٰ، خضر، الیاس اور اصحاب کہف امام کے لشکر کے خاص علمبردار ہوں گے۔

اصحابِ کہف کی تعداد سات ہے۔ امام زمانہ آخر میں یہودیوں کو قتل کریں گے وہ امام سے بھاگے اور جس جگہ یا پتھر کے پیچھے بھی چھپ جائیں گے تو وہاں سے آواز آئے گی کہ یہاں چھپے ہیں۔

رسول صلی اللہ علیہ وسلم زندہ ہیں یا مردہ

سوال۔ رسول صلی اللہ علیہ وسلم زندہ ہیں یا مردہ

جواب۔ رسول صلی اللہ علیہ وسلم زندہ ہیں۔

دلیل۔ قرآن جو اللہ کی محبت دل میں رکھ کر مر جائے یا قتل کر دیا جائے اس کو مردہ نہ سمجھنا وہ شہید ہے۔

دلیل کلمہ میں ہم کہتے ہیں محمد اللہ کے رسول ہیں تھے نہیں۔

دلیل۔ آیت درود۔ اگر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا وجود زندہ نہیں تو پھر مردے پر درود کیسے پڑھ سکتے ہیں۔

قرآن۔ دلیل ہے جس میں اللہ اور فرشتے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آل رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھ رہے ہیں۔

رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور آدمؑ میں کیا فرق ہے

سوال۔ رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور آدمؑ میں کیا فرق ہے بس یہ کہ آدمؑ پہلے نبی تھے اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم آخری۔

جواب۔ ایک ہے خلقت اور ایک ہے ولادت۔ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی خلقت نورانی تھی وہ نور تھے مگر ان کی ولایت بشری تھی کیونکہ بشر کے لئے ہدایت کرنے کے لئے بھیجا۔
آدمؑ پہلے بشر ہیں پھر نبی۔

رسول صلی اللہ علیہ وسلم پہلے نبی پھر بشر

اللہ نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو نور کہا آدم کو مٹی۔ یعنی اگر آدم سے نبوت واپس لے لی جائے تو صرف مٹی کا

بشر باقی بچے گا۔ مگر محمد ﷺ سے نبوت لے لی جائے تو پھر نور باقی بچے گا۔ نور کو ہم ختم نہیں کر سکتے اس لئے ہم کہتے ہیں کہ نبی موجود ہے کیونکہ بشر کو روح سے الگ کر دیا جائے تو وہ مردہ ہو جاتا ہے تمام نبیوں کا پہلے وجود پھر نبوت مگر محمد ﷺ کا وجود ہی نبوت ہے۔

رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی سب سے پہلی حدیث اور پہلا وعدہ

سوال۔ رسول ﷺ کی سب سے پہلی حدیث کون سی اور رسول ﷺ کا سب سے پہلا وعدہ کون سا تھا؟

جواب۔ رسول ﷺ کی پہلی حدیث آغاز نبوت پر کہو کہ خدا ایک ہے فلاح پا جاؤ گے پہلا وعدہ جو اس کام میں میری مدد کرے گا وہ میرا وزیر اور جانشین ہوگا۔ سب کو معلوم ہے کہ مولا علی نے حامی بھری تو پھر اس بات پر بحث کیوں کہ رسول ﷺ کے برحق خلیفہ کون ہے۔

رسول نے کب کہا کہ علیؑ میرے بعد جانشین ہوں گے۔

سوال۔ رسول ﷺ نے کب کہا کہ علی میرے بعد جانشین ہوں گے۔

جواب۔ رسول ﷺ نے دعوت زد العشرہ میں دین کے آغاز میں علیؑ کو اپنا نائب وزیر کہا اور سنت اہل جماعت کی تمام کتابوں میں بھی کہ رسول ﷺ نے کہا کہ علیؑ میرا خلیفہ اور میرا جانشین ہے۔ بس کوئی مجھے یہ بتا دے کہ رسول ﷺ نے اس اعلان کو کب منسوخ کیا انھوں نے کبھی نہیں کہا کہ میں اپنے پرانے والے اعلان کو منسوخ کر رہا ہوں اب یہ سوال کرنا کہ نبی کے بعد کسی کو خلیفہ بنائے بے وقوفی ہے۔

حضرت عباسؓ کو ابو الفضل کا لقب کس نے دیا؟

سوال۔ حضرت عباسؓ کو ابو الفضل کا لقب کس نے دیا؟

جواب۔ ابو الفضل کے معنی ہیں فضیلتوں کا باپ یہ لقب حضرت عباسؓ کو امام حسینؑ نے دیا لوگ یہ

کھتے ہیں کہ ان کے بڑے بیٹے کا نام فضل تھا اس لئے ان کا نام فضل ہے اصل میں فضل ان کے سب سے چھوٹے بیٹے کا نام تھا۔

رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑھنے میں چھوٹ دی کہ کم پڑھ۔

سوال۔ کیا اللہ نے کبھی رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑھنے میں چھوٹ دی کہ کم پڑھ۔

جواب۔ سورہ طہ۔ اس سورہ میں اللہ نے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو منع کیا کہ سردی کے موسم میں وضو اور نماز پڑھنے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بڑی زحمت ہوتی ہے تو میرے حبیب تم کم نماز پڑھا کرو مگر اللہ نے غدیر خم کے میدان میں چاہے جتنی گرمی ہو اللہ نے حکم دیا کہ آج تو یہاں پر اعلانِ ولایت کرنا ہے چاہے تیرا سارا بدن گرمی میں پسینے سے نہا جائے۔

سوال۔ نماز کے ارکان سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ نماز کے ارکان پنجتن سے منسوب ہیں۔

قیام۔ رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے منسوب ہے۔

رکوع۔ حضرت علیؑ سے منسوب ہے۔

سجدہ۔ امام حسینؑ سے منسوب ہے۔

تشہد۔ امام حسنؑ سے منسوب ہے۔

نیت۔ فاطمہؑ سے منسوب ہے جو نظر نہیں آئے گی۔

علیؑ کی نماز مرضی رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے منسوب ہے۔

رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز مرضی حسینؑ سے منسوب ہے۔

مجلس حسینؑ مرضی رسول فاطمہؑ سے منسوب ہے۔

مولانا علیؑ اور جنگ

سوال۔ مولانا علیؑ کو کسی جنگ میں کبھی خراشیں نہیں آئی کون؟

جواب۔ مولانا علیؑ اپنے جسم پر ایک کرتا پہنا کرتے تھے جو فاطمہؑ نے اپنے ہاتھوں سے بنا تھا اس کی برکت سے آپ کو کبھی خراشیں نہیں آئی۔

تسبیحِ عظیم نام کی

سوال۔ سورہ واقعہ میں اللہ نے فرمایا۔ تسبیح کر اس اسم کی جو عظیم ہے۔ وہ اسم کیا ہے۔
جواب۔ امام نے فرمایا کہ وہ اسم فاطمہؑ ہے۔

کوئی مشکل ہو تو کیا کریں؟

سوال۔ اگر کوئی مشکل ہو تو کیا کرے؟
جواب۔ امام نے فرمایا کہ جب کوئی مشکل یا مصیبت آئے تو تین مرتبہ یا فاطمہؑ اور ایک مرتبہ یا علیؑ کہہ کر اللہ سے مصیبت یا مشکل سے نجات کی دعا کر۔ یعنی یا علیؑ۔ یا فاطمہؑ یا فاطمہؑ یا فاطمہؑ کا واسطہ دینا ہے میرے رب مشکل کو دور کر۔

رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو پڑھنا آتا تھا یا نہیں؟

سوال۔ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو پڑھنا آتا تھا یا نہیں؟
جواب۔ اگر رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو پڑھنا نہیں آتا تھا تو اللہ نے کیوں کہا کہ پڑھو یہ تو اللہ پر تہمت ہے کیا اس کو معلوم نہیں تھا کہ نبی پڑھ نہیں سکتا اور کہہ رہا ہے پڑھ۔ جب کسی انسان سے آپ کہیں کہ اڑکے دکھا تو یہ آپ کی غلطی ہے کہ ایک آپ یہ سوال کر رہے ہیں جبکہ آپ کو معلوم ہے کہ میں اڑ نہیں سکتا۔

علیؑ اور اللہ کی یاد

سوال: آپ شیعہ اللہ اللہ کیوں نہیں کرتے جب دیکھو علیؑ کرتے ہو۔
جواب: تعلیم ہمیشہ آخری سے بتائی جاتی ہے جب آپ کہتے ہیں نا میں M.A. یا B.A. یا

P.H.D. ہوں تو یہ خود بہ خود حقیقت ہے کہ آپ نے میٹرک بھی کیا ہے اور F.A. بھی۔ علم شروع ہوا لا الہ الا اللہ۔ پھر محمد رسول اللہ اور پھر آخر میں علی ولی اللہ۔ جب ہم نے علی ولی کا نعرہ لگایا تو یہ ایک حقیقت ہے کہ ہم اللہ اور رسول ﷺ دونوں پر یقین رکھنے والے ہیں اور ان کی مرضی سے یہ نعرہ بلند کیا یا ان کی مرضی سے علی علی کا ورد کیا۔

حدیث: رسول ﷺ نے فرمایا کہ علی کا چہرہ دیکھنا عبادت، علی کا ذکر عبادت، علی کی محبت دل میں رکھنا عبادت، یعنی علی کا ذکر عبادت اور اللہ نے کہا کہ ہم نے نہیں پیدا کیا جن اور انسان کو بس اس کے کہ عبادت کے لئے۔

یہ عبادت صرف اور صرف علی کا ذکر کرنا ہے ورنہ اللہ کی عبادت کے لئے انسانوں اور جنوں سے زیادہ فرشتے موجود ہیں۔

رسول کے لئے شر کا خطرہ

سوال: آخری حج میں اللہ نے کہا رسول ﷺ سے کہ وہ پیغام پہنچا دو جو ہم نے تم پہ پہلے سے نازل کیا اور اللہ تم کو شر سے بچائے گا۔ یہ کون سا شر تھا؟

جواب: آخری حج میں نبی ﷺ کے ساتھ سب حاجی، نمازی، صحابی تھے پھر شر کیوں؟ خطرہ کیسا؟ کس بات پر خطرہ؟ تو وہ بات یہ ہی تھی کہ لوگ ولایت علی کو نہیں مانیں گے اور آپ کے دشمن ہو جائیں گے۔ اور ہم کو لوگ اس لئے کافر کہتے ہیں کیونکہ ہم نے خطرناک حاجی اور صحابی کے نام روشن کر دیئے جو ولایت علی سے خوش نہیں تھے اس لئے ہم کو کافر کہتے ہیں۔ کافر کے ایک معنی چھپانے والا کے بھی ہیں جو علی ولی اللہ چھپائے وہ ہی کافر ہے۔

امام علی کی ولایت پر شک

سوال: کیا کسی نے امام علی کی ولایت پر شک کیا؟

جواب: لوگ اپنے بنائے ہوئے امام پر کبھی کبھی شک کرتے ہیں کہ اچھا ہے یا برا۔ مگر امام علی پر

اگر شک بھی ہو تو یہ کہہیں یہ خدا تو نہیں۔

ہجرت اور بستر رسولؐ

سوال: ہجرت میں حضرت علیؑ کو رسولؐ منع فرمایا کہ اپنے بستر پر سلا یا ایسے ہی بستر بچھا کر چلے جاتے۔

جواب: اگر ایسی ہی بستر بچھا کر جاتے تو یہ ہجرت نہیں کہلاتی فرار ہوتا اس لئے حضورؐ نے حضرت علیؑ کو بستر پر سلا یا۔

امامت ابراہیمؑ و مولا علیؑ فرق کیا ہے؟

سوال: ابراہیمؑ بھی امام تھے اور مولا علیؑ بھی تو دونوں میں فرق کیا ہے؟

جواب: حضرت ابراہیمؑ علیہ السلام کو امتحان دینا پڑا اور جب وہ امتحان میں 100 ہر پاس ہو گئے تو تب اللہ نے امام بنایا، مولا علیؑ ازل سے امام تھے کسی خاص وقت میں امام نہیں بنے۔ حضرت ابراہیمؑ علیہ السلام ایک عالم اپنے وقت کے وہ بھی انسانوں کے امام۔ مگر مولا علیؑ 18000 عالمین کے امام ہیں اور دنیا کی ہر شے کے امام۔

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کیوں نہیں پیدا ہوئے کعبہ میں

سوال: محمد صلی اللہ علیہ وسلم کیوں نہیں پیدا ہوئے کعبہ میں اللہ ان کو بھی تو پیدا کر سکتا تھا؟

جواب: بس اس بات کے لئے کہ اگر کبھی فاطمہ زہرہ علیؑ کو یہ کہہ دیتیں کہ میں وہ ہوں جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر پیدا ہوئی تو علیؑ کہہ سکتے ہیں کہ میں اللہ کے گھر پیدا ہوا۔ جب علیؑ کعبہ میں پیدا ہوئے تو کعبہ قبلہ بن گیا۔ اب آپ یہ سوچیں کہ وہ گھر کیسا ہوگا جہاں علیؑ دن رات رہتے تھے۔

محبت علیؑ کیا کام کرے گی قیامت کے دن؟

سوال: محبت علیؑ کیا کام کرے گی قیامت کے دن؟

جواب: مولا علیؑ نے فرمایا کہ وہ لوگ جو میری محبت دل میں رکھتے ہیں قیامت کے دن جب وہ جہنم کے پاس سے گزریں گے تو جہنم چیخ چیخ کر کہے گی کہ اے محبت علیؑ والے جلدی گزرتیری محبت علیؑ کا نور مجھے بجھا رہا ہے۔

صحیح بخاری اور احادیث آل محمد علیہم السلام

سوال: صحیح بخاری میں کتنی حدیث آل محمد صلی اللہ علیہم وسلم سے لی گئیں؟

جواب: صحیح مسلم صحیح بخاری کو محمد ابن اسماعیل بخاری نے لکھا اس کتاب میں 7275 احادیث ہیں اور یہ شخص امام تقی، امام نقی اور امام حسن عسکری کے زمانے میں تھا مگر اس نے ایک بھی حدیث ان حضرات سے نہیں لی بلکہ دوسرے لوگوں سے لے کر اس کتاب میں داخل کیں مگر اہلبیت سے حدیث لینا گوارا نہیں کیا۔ صحیح بخاری میں باب وحی میں وحی کے بارے میں جس شخص سے پوچھا جا رہا ہے وہ ابوسفیان کا بھائی حارث ابن شیم تھا اور یہ شخص جنگ بدر میں جنگ کرنے کے لئے آیا تھا مسلمانوں سے اور جنگ شروع ہونے سے پہلے بھاگ گیا اور محمد اسماعیل بخاری اس شخص سے پوچھ رہے ہیں کہ وحی کیا ہوتی ہے؟ کس طرح نازل ہوتی ہے؟

آل محمد صلی اللہ علیہم وسلم کو مؤدت

سوال: امام علی رضا سے پوچھا کہ اللہ نے آل محمد صلی اللہ علیہم وسلم کو مؤدت کیوں واجب کی؟

جواب: آپ نے فرمایا نہ اس لئے کہ اللہ کو معلوم تھا کہ آل محمد صلی اللہ علیہم وسلم کبھی بھی دین سے مرتد نہیں ہونگے۔ اصحاب رسول صلی اللہ علیہم وسلم اور آل رسول صلی اللہ علیہم وسلم میں یہی فرق ہے کہ اصحاب مرتد ہو سکتے ہیں مگر آل رسول صلی اللہ علیہم وسلم نہیں۔

آل محمد علیہم السلام خامی و نجاست سے دور

سوال: سورہ مائدہ میں ہے ”اے اہلبیت اللہ نے تم کو پاک رکھا ہے جیسا کہ پاک رکھنے کا حق

ہے۔“ تو کیا ان میں کوئی خامی تھی یا نجاست جس کی بنا پر اللہ نے یہ آیت نازل کی؟

جواب: اہلبیت ازل سے پاک تھے اور پاک رہیں گے یہ آیت اس وقت نازل ہوئی جب مسلمانوں کے دل میں ان کے خلاف خیال آیا۔ ان میں کوئی خامی نہیں تھی کیونکہ یہ آیت 8 ہجری میں نازل ہوئی اس وقت رسول ﷺ کی عمر 60 سال ہو گئی تھی اور آپ تین سال کے بعد دنیا سے جانے والے تھے اور اہلبیت میں رسول ﷺ بھی شامل ہیں تو اللہ کو جب دین مکمل ہو گیا تب خیال آیا کہ پاک کر دے۔ اصل میں اللہ کا ارادہ اس وقت سے ہے جب سے وہ ہے اور اس کا ارادہ جتنا مضبوط ہوگا اتنے ہی اہلبیت پاک ہوں گے۔ اہلبیت کی پاکیزگی پر شک کرنا اللہ کے ارادہ پر شک کرنا ہے۔

علیؑ سے محبت کرنے والے کس حالت میں اٹھیں گے

سوال: علیؑ سے محبت کرنے والے کس حالت میں اٹھیں گے قیامت کے دن؟

جواب: امام نے فرمایا: جو علیؑ سے محبت کرتا ہے وہ چاہے دنیا میں سیاہ کار ہو مگر میدان قیامت میں اس کا چہرہ چودھویں کے چاند کی طرح روشن ہوگا اور اللہ اس کے سر پر کرامت کا تاج رکھے گا لباس عزت عطا کرے گا اور پل صراط سے اس طرح گزر جائے گا جیسے بجلی گزر جاتی ہے اور اس کا نامہ اعمال تک نہیں کھولا جائے گا۔

آل محمد ﷺ کی محبت میں مرجائے اس کی کیا اہمیت ہے؟

سوال: جو آل محمد ﷺ کی محبت میں مرجائے اس کی کیا اہمیت ہے؟

جواب: امام نے فرمایا: جو آل محمد ﷺ کی محبت میں مرجائے فرشتے اس سے مصافحہ کرتے ہیں کیونکہ وہ شہید کی موت ہوتا ہے۔ اور آل محمد ﷺ کی بغض میں مرنے والا چاہے کتنا ہی نیک ہو کافر ہو کر مرے گا۔

علیؑ کی محبت نہیں ہوگی تو

سوال۔ علیؑ کی محبت نہیں ہوگی تو انسان خسارے میں کیسے چلا جائے گا۔

جواب۔ سورہ بقرہ۔ ایمان والوں کا ولی اللہ ہے جو ان کو ظلمات سے نور کی طرف لاتا ہے اور کافروں کا ولی شیطان ہے جو ان کو نور سے ظلمات کی طرف لے جاتا ہے۔ یہاں ایمان سے مراد محبت علیؑ ہے۔

دلیل۔ حدیث رسول ﷺ نے کہا۔ علیؑ کے چہرہ کو دیکھنا عبادت، علیؑ کی محبت عبادت علیؑ کا ذکر عبادت۔

مولا علیؑ سے محبت کرنے والے کو جنت ملے گی یا نہیں؟

سوال۔ مولا علیؑ سے محبت کرنے والے کو جنت ملے گی یا نہیں؟

جواب۔ آپؑ نے کہا ضرور ملے گی اگر اس کے کچھ گناہ ہوں گے تو وہ گناہ دنیا میں دھل جائیں گے اللہ اس کو مندرجہ ذیل مصیبتوں میں مبتلا کرے گا۔

(۱) جابر بادشاہ کے ظلم میں آجائے گا۔

(۲) بیوی تنگ کرنے والی ملے گی۔

(۳) گھر میں اچانک کسی چاہنے والے کی موت ہو جائے گی۔

(۴) کسی بڑے مال کا نقصان ہو جائے گا۔

(۵) مرنے کے وقت موت سختی سے نکالی جائے گی۔

پھر مولا نے کہا کہ اگر کوئی یہ سمجھتا ہے کہ ہماری محبت رکھنے والا بھی جہنم میں جائے گا تو یہ غلط ہے جب کوئی گناہگار بھی ہماری محبت میں غرق ہو کر خدا کی بارگاہ میں جاتا ہے تو اس کے گناہ اس طرح دھل جاتے ہیں جیسے آب کوثر سے کسی کپڑے کو دھو دیا گیا ہو۔

امام کی زیارت کسی طرح ہو سکتی ہے؟

سوال۔ امام کی زیارت کسی طرح ہو سکتی ہے؟

جواب۔ شیخ مفید جن کو امام نے ہدایت یافتہ بھائی کہا ان کی کتاب التقاص میں امام موسیٰ کاظمؑ نے فرمایا کہ اگر کوئی ہمارا چاہنے والا تین رات سونے سے پہلے غسل کرے اور ہم سے سوال کرے کہ مجھے زیارت نصیب ہو تو تین دن کے اندر اندر زیارت ہو جائے گی۔

درود آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر کی کیا اہمیت ہے اور کتنا ثواب ہے۔

سوال۔ درود آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر کی کیا اہمیت ہے اور کتنا ثواب ہے۔

جواب۔ جو شخص نماز میں درود نہ پڑھے اس کی نماز باطل۔ معراج کے وقت رسول صلی اللہ علیہ وسلم ایک فرشتے سے ملے جو جو ہر شے کی گنتی کر سکتا تھا آپ نے اس فرشتے سے پوچھا کہ تم کس شے کو گن نہیں سکتے۔ اس نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں بارش کے قطرے گن سکتا ہوں ریت کے ذرے گن سکتا ہوں سمندر کے پانی کے قطرے گن سکتا ہوں مگر جب کوئی مومن آپ پر درود بھیجتا ہے اور پھر اس کے بدلے میں اللہ جو اس پر نعمتیں نازل کرتا ہے وہ میں نہیں گن سکتا۔

خوشبوئے رسولؐ

سوال۔ حدیث کیا ہے حسن و حسین نے کہا کہ ہم کو اپنے نانا کی خوشبو آرہی ہے کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کوئی پھول تھے جو خوشبو آرہی تھی۔

جواب۔ قرآن۔ حضرت یعقوب کو حضرت یوسفؑ کی خوشبو کیسے آرہی تھی قرآن سے ثابت ہوا کہ نبی سے ایک خاص خوشبو جاری ہوتی ہے جو صرف وہ ہی سونگھ سکتا ہے جو نبی ہو یا نبی کا ذریت سے

امام مہدی کا انتظار واجب ہے؟

سوال۔ امام مہدی کا انتظار واجب ہے؟

جواب۔ جی ہاں واجب ہے۔ کیونکہ قرآن میں ہے کہ جب موسیٰ 40 راتوں کے لئے پہاڑ پر گئے اور 40 راتوں سے ذرا دیر سے آئے تو 40 دن کے بعد یہودی انتظار نہیں کر سکے اور گائے کے پھوڑے کی پوجا شروع کر دی، ہم چودہ سو سال سے امام کا انتظار کر رہے ہیں۔

علیؑ کو کیوں پکارتے ہیں؟

سوال۔ آپ علیؑ کو کیوں پکارتے ہیں اللہ کو پکارو۔

جواب۔ سورہ رعد حق کو پکارنا اللہ کو پکارنا ہے اور جو اسے چھوڑ کر غیر اللہ کو پکارتے ہیں ان کو تو جواب دینے کی بھی طاقت نہیں ہے۔ حق کون ہے جس کو اللہ بھی کہہ رہا ہے پکارو۔

حدیث۔ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا علیؑ حق ہے اور حق علیؑ کے ساتھ ہے۔ علیؑ کا راستہ حق ہے۔ یا اللہ حق کو اس طرف موڑ دے جس طرف علیؑ ہو قرآن علیؑ کے ساتھ ہے۔ یعنی علیؑ کو پکارنا خدا کے حکم کے مطابق ہے اور اب اگر کوئی علیؑ کے علاوہ کسی اور کو پکارتا ہے تو وہ خود اس کا ذمہ دار ہے۔

سوال۔ کیا حضرت علیؑ نے اپنے سے پہلے خلیفہ کی بیعت نہیں کی؟

جواب۔ قرآن۔ اگر حق لوگوں کی مرضی کے مطابق ڈھل جائے تو کائنات میں تباہی ہو جاتی۔ زمین اور آسمان ابھی تک قائم ہیں تو اس بات کا ثبوت ہے کہ حق نے کسی باطل کی بیعت نہیں کی۔

مولا علیؑ افضل ہیں کہ آدمؑ

سوال۔ مولا علیؑ سے پوچھا گیا کہ آپ افضل ہیں کہ آدمؑ، آپ افضل ہیں کہ موسیٰؑ، آپ افضل ہیں کہ عیسیٰؑ، آپ افضل ہیں کہ نوحؑ، آپ افضل ہیں کہ ابراہیمؑ، آپ افضل ہیں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔

جواب۔ آپ نے کہا۔ میں آدمؑ سے افضل ہوں۔

دلیل۔ کیونکہ جو چیز آدم نے جو کے بدلے میں بیچی میں نے اس چیز کو خرید کر صدقہ کر دیا یعنی جس چیز سے آدم کو جنت سے نکالے گئے میں نے اس گندم کو کبھی نہیں کھایا۔ تو بتاؤ میں افضل یا آدم۔
میں نوح سے افضل میں ہوں۔

دلیل۔ نوح کا ایک بیٹا تھا وہ بھی کافر اور غرق ہو گیا۔ میرے دو بیٹے دونوں امام اور دونوں جنت کے سردار اور آدم اور نوح جنت میں ہوں گے مگر ان کے سردار میرے بیٹے ہیں تو بتاؤ میں افضل یا نوح۔

میں ابراہیم سے افضل ہوں۔

دلیل۔ اللہ نے کہا قرآن میں ہم نے ابراہیم کو آسمانوں کی سلطنت دکھائی زمین کی سلطنت دکھائی تاکہ ابراہیم یقین والا ہو جائے خود ابراہیم نے کہا کہ مجھے قلب کے اطمینان اور یقین کے لئے دکھایا کہ تو کس طرح مردے زندہ کرتا ہے۔ اور میں علی بار بار کہتا رہا کہ اگر تمام تجاہلیت کے پردے میرے آنکھوں سے ہٹا دیئے جائیں تو بھی میرے یقین میں تبدیلی نہیں آنے والی۔ تو بتاؤ میں افضل یا ابراہیم۔

مجھے ابراہیم سے زیادہ یقین اس لئے ہے کہ ابراہیم بن کر اللہ پر ایمان لائے اور میں دیکھ کر۔
میں موسیٰ سے افضل۔

دلیل۔ قرآن جب اللہ نے موسیٰ سے کہا کہ فرعون کی طرف جاؤ اس کو ڈرہو تو موسیٰ نے فوراً کہا کہ میں نے ان کا ایک بندہ قتل کر دیا ہے مجھے خوف ہے کہ مجھ سے انتقام نہ لے تو تو میرے بھائی ہارون کو میرے ساتھ کر دے اور جب رسول ﷺ نے مجھ سے کہا کہ یا علی سورہ برات کی آیات لے کر جاؤ اور حج کے موقع پر خانہ کعبہ کی چھت پر کھڑے ہو کر یہ آیات پڑھو تو میں نے تو رسول ﷺ سے نہیں کہا کہ میں نے کئے کے ہر گھر سے ایک آدمی کو قتل کیا ہے میں نہیں جاؤں گا مجھے خوف ہے رسول ﷺ کا فرمان اللہ کا فرمان ہے بتاؤ۔ کہ میں افضل یا موسیٰ۔

عیسیٰ افضل یا میں۔

میں افضل ہوں۔

دلیل۔ عیسیٰ کو اس کی قوم میں سے بعض لوگوں نے خدا کہا اور عیسیٰ نے کہا کہ تمہارا فیصلہ قیامت کے دن ہوگا اور جب قیامت میں اللہ عیسیٰ سے سوال کرے گا کہ یہ تم کو خدا کیوں کہتے تھے یا اللہ کا بیٹا تو عیسیٰ جواب دیں گے کہ یا اللہ میں نے ان کو کبھی نہیں کہا مگر اللہ مجھ سے یہ سوال نہیں کرے گا کیونکہ میں نے مجھے خدا کہنے والوں کو فوراً سزا دی۔

آپ افضل ہیں یہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

مولاعلیٰ نے فرمایا کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یا علی دنیا میں کوئی ایسا شخص نہیں جس کے پاس تین فضیلت ہے جو میرے پاس بھی نہیں۔

(۱) آپ کو جیسی شریک حیات ملی کسی کو بھی نہیں ملی فاطمہؑ

(۲) آپ کو جو بیٹے حسن و حسین دیئے کسی کو نہیں ملے۔

(۳) آپ کو میرا جیسا بھائی ملا کسی اور کو نہیں ملا۔

علیؑ اور اللہ کے درمیان کیا راز ہے؟

سوال۔ علیؑ اور اللہ کے درمیان کیا راز ہے؟

جواب۔ علیؑ اللہ نہیں مگر اللہ علیؑ ہے۔ مولاعلیؑ نے فرمایا۔

اے میرے رب تو میری ضرورت ہے اور میں تیری ضرورت ہوں اگر تو نہ ہوتا تو میں نہ ہوتا اور اگر میں نہ ہوتا تو تیرا ظہور نہ ہوتا۔

ذکر علیؑ سن کر فرشتے کیا کرتے ہیں

سوال۔ ذکر علیؑ سن کر فرشتے کیا کرتے ہیں امام سے سوال کیا۔

جواب۔ چھٹے امام نے جواب دیا کہ جب زمین پر کوئی میرے جد علیؑ کا ذکر خیر کرتا ہے تو فرشتے

ایک دوسرے سے بڑھ بڑھ کر اس کے منہ کو چومتے ہیں مگر تم دیکھ نہیں پاتے ہو۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نعلین مبارک

سوال۔ جب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم معراج پر گئے تو جوتی پہنے ہوئے تھے یہ جوتی کیسے جنت میں چلی گئی یا معراج پر چلی گئی اس کی کیا حقیقت ہے؟

جواب۔ جس طرح رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا سایہ نہیں تھا اسی طرح ان کے کپڑوں کا سایہ نہیں تھا۔ جوتی رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اس لئے معراج پر یا جنت تک چلی گئی کہ اس کو صرف اور صرف علی صلی اللہ علیہ وسلم کرتے تھے یا بناتے تھے مولانا علی کا ہاتھ جوتی پر لگا اور وہ عرش پر چلی جاتی اگر اس جوتی کو کوئی بشر چھولیتا تو یہ جوتی عرش پر نہ جاتی یہ اس لئے چلی گئی کہ علی نے اسے چھولیا۔ جب علی کی جوتی جس کو مولانا نے چھولیا وہ عرش پر جاسکتی ہے تو مولانا علی بغیر براک کے عرش پر جاسکتے ہیں۔

رسول صلی اللہ علیہ وسلم کون سا معجزہ لائے۔

سوال۔ ہر نبی اپنے ساتھ معجزہ لے کر آیا رسول صلی اللہ علیہ وسلم کون سا معجزہ لائے۔

جواب۔ آدم سے لے کر عیسیٰ تک کا ہر نبی معجزہ لایا مگر یہ معجزہ نبی کی ذات سے الگ تھا اس کے برعکس محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی پوری ذات معجزہ ہے ویسے تو ان کی ذات کا انگ انگ معجزہ ہے مگر نبی کے دو بڑے معجزے تھے ایک قرآن اور دوسرا علی

نبی کا بال معجزہ

نبی کا ناخن معجزہ

نبی کی کھال معجزہ

نبی کی چال معجزہ

نبی کا کلام معجزہ

نبی کا فیصلہ معجزہ

نبی کا ظاہر معجزہ

نبی کا باطن معجزہ

نبی کا جز معجزہ

نبی کا کل معجزہ

نبی کا تھوک معجزہ

نبی کی زبان معجزہ

نبی کا سایہ معجزہ

کیا رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے امام مہدی کے بارے میں فرمایا؟

سوال۔ کیا رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے امام مہدی کے بارے میں فرمایا؟

جواب۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے غدیر کے موقع پر فرمایا اے لوگو ایک آخری حجت آنے والی ہے یہ آخری حجت ہم میں سے ہے اور وہ ہر گناہ کے ظلم کا بدلہ لے گا۔ قبل سے لے کر ظہور کی پہلی شب تک جو بے گناہ مارا گیا اس کا بدلہ حجت لے گا میں اس قائم کی بات کر رہا ہوں جو کلماتِ الہی کے گہرے سمندر میں غرق ہے چاند سورج ستارے سب اس کی اطاعت کریں گے وہ میری بیٹی فاطمہؑ کی اولاد سے ہوگا۔

امام زمانہ کا لقب بقیۃ اللہ کیوں ہے؟

سوال۔ امام زمانہ کا لقب بقیۃ اللہ کیوں ہے؟

جواب۔ اللہ نے ہر نبی کو اپنی کوئی نہ کوئی خصوصیت دی مگر امام زمانہ کو وہ تمام خصوصیت دے دیں جو نبیوں سے بھی بچ گئی تھی اس لئے ان کا لقب بقیۃ اللہ ہے۔

جو امام زمانہ پر ایمان نہیں لایا تو اس کا کیا انجام ہے؟

سوال۔ جو امام زمانہ پر ایمان نہیں لایا تو اس کا کیا انجام ہے؟

جواب۔ سورہ انعام۔ اے حبیب یہ لوگ اس انتظار میں ہیں کہ فرشتے آئیں یا تیرے رب آئیں یا تیرے پروردگار کی آیتوں میں سے ایک آیت آئے اور جس دن تیرے رب کی آیت آگئی تو پھر اس دن ایمان لانے کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ یعنی جو امام زمانہ پر ایمان نہیں رکھتا اور پھر جب آپ کا ظہور ہوگا اس دن ایمان لانے سے اس کو کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔

اماموں پر علیہ السلام کہنا

(سوال) آپ اپنے اماموں کو علیہ السلام کہتے ہیں اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو آپ سلام کرتے ہیں یہ نبیؐ ہونا چاہیے سلام اماموں کو یا نبیوں کو بھی طرح پہنچتا ہے۔

(جواب) جب آپ کلمہ پڑھتے ہیں اور کہتے ہیں کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اللہ کے رسول ہیں تو میں طرح سے گواہی پہنچتی ہے اس طرح سے سلام پہنچتا ہے اب رہا کہ ہم اپنے اماموں کو سلام کیوں کرتے ہیں تو یہ بتاؤ کہ آپ جبرئیل علیہ السلام کہتے ہیں اور آپ ایک دوسرے کو سلام کرتے ہیں تو جب ہم ایک دوسرے کو سلام کر سکتے ہیں تو ہم اماموں کو سلام نہیں کر سکتے۔

جب آپ جبرئیل علیہ السلام کہہ سکتے ہیں تو آپ علی علیہ السلام نہیں کہہ سکتے جبکہ جبرئیل تو اہلبیت کے گھر کا نوکر تھا جب نوکر پر سلام ہو سکتا ہے تو آقا یا مولا پر سلام نہیں ہو سکتا۔

حضرت علی علیہ السلام اور سورہ اخلاص

(سوال) مولا علیؑ کے لئے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا جو کسی اور کے لئے نہیں فرمایا؟

(جواب) حدیث: علیؑ تمہاری مثل قل هو اللہ احد کی سورہ کی طرح ہے جس طرح سورہ حمد پڑھنے سے ایک مرتبہ نصف قرآن ختم ہونے کا ثواب ملتا ہے اس طرح ایک مرتبہ آپ کا نام لینا سے نصف قرآن کا ثواب اور دو مرتبہ نام لینے سے آدھا اور تین مرتبہ آپ کا نام لینے سے پورے قرآن کا ثواب مل جاتا ہے۔

حدیث: یا علیؑ اگر کسی نے محبت سے اپنی زبان سے آپ کا نام لیا اس نے $3\frac{1}{2}$ ایمان پالیا اور اگر

کسی نے آپ کی محبت دل میں رکھ کر آپ کا نام لیا اس کے آدھا ایمان حاصل کر لیا۔ اور اگر کسی نے پورے وجود کے ساتھ آپ سے محبت کر کے آپ کا نام لیا تو اس نے کل ایمان کے درجہ کو پا لیا۔

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ختم نبوت

(سوال) حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نبوت کیوں ختم ہوئی؟

(جواب) اہلبیت کی وجہ سے اگر یہ نہ ہوتے تو نبوت ختم نہ ہوتی۔

اصل میں حقیقت نبوت ذات محمد صلی اللہ علیہ وسلم میں تھا ان سے نبوت شروع ہوئی انہیں پر ختم اس لئے انہیں پر دین مکمل ہوا اور نعمتیں تمام ہوئی اور اللہ راضی ہو گیا۔

امام مہدیؑ کی دلیل قرآن سے

(سوال) امام مہدیؑ کی دلیل قرآن سے بتائیں۔

(جواب) (۱) قرآن سورہ توبہ آیت نمبر 31

کافر یہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو پھونک مار کر بھادیں اللہ کا ارادہ ہے کہ اس نور کو پورا کر کے رہے گا اور نور کو منزلِ عروج تک پہنچائے گا۔ اس آیت سے مراد نور امام مہدیؑ ہیں۔

(۲) سورہ ہود آیت نمبر 1۔ حضرت شعیبؑ نے اپنی قوم سے کہا کہ بس بقیۃ اللہ تمہارے واسطے بہت اچھا ہے بقیۃ اللہ سے مراد اللہ کی وہ تمام خصوصیت جو ابھی ظاہر نہیں ہوئی اور یہ تمام خصوصیت امام زمانہ میں ہیں اس لئے ان کو بقیۃ اللہ کہا جاتا ہے۔

(۳) سورہ زخرف آیت نمبر 40 اور وہ یقین قیامت کی ایک روشن دلیل ہے تم لوگ اس میں ہرگز شک نہ کرو۔ یہ ہی سیدھا راستہ ہے۔

(۴) قرآن۔ ایک دن آئے گا جب زمین اپنے رب کے نور سے جگ مگا اٹھے گی معصوم نے فرمایا کہ زمین کا رب وقت کا امام ہوتا ہے۔

(۵) اور وہ لوگ جن کو زمین پر کمزور بنایا اللہ ان کو ضرور طاقت عطا کرے گا اس دن پوری دنیا میں ایک مذہب ہوگا۔

مندرجہ بالا آیات روشن دلیل ہے امام زمانہ کی قرآن میں۔

امامت کا معیار

(سوال) امامت کا معیار کیا ہے؟

(جواب) امامت اس کو دی جاتی ہے اللہ کی طرف سے جو نہ لالچی ہونا کمزور ہو۔ امام حسن کے سامنے حکومت کو لایا گیا آپ نے حکومت کی لالچ نہ رکھنے کا ثبوت دیا اور معاویہ کو بھیک میں دے دی اور ثابت کیا کہ امامت کبھی نہیں امام حسین نے اپنی گردن دے کر بتایا امامت جھکتی نہیں۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی عذاب نہیں مانگا کیوں؟

(سوال) ہر نبی نے اپنی امت پر عذاب کی دعا کی مگر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی عذاب نہیں مانگا کیوں؟

(جواب) پہلے نبیوں کے پاس جب امت کو سمجھے سمجھانے کی دلیلیں ختم ہو۔ اتنی تھیں تو وہ اللہ سے ان پر عذاب کی دعا مانگتے تھے مگر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو معلوم تھا کہ میرے بعد علی فاطمہ حسن حسین مکمل دلیل تھے اس لئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی عذاب کی دعا نہیں مانگی۔

اللہ نے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو کہاں نبی بنا کر بھیجا؟

(سوال) اللہ نے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو کہاں نبی بنا کر بھیجا؟

(جواب) قرآن۔ ہم نے مومنین پر احسان کیا کہ ان میں نبی بنا کر بھیجا۔ یعنی جمع کا صیغہ ہے کم از کم تین مومنین ضروری ہیں جن میں نبی آیا وہ تین مومنین مندرجہ ذیل ہیں حضرت ابوطالب، بنت اسد، علی۔

رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹیاں

(سوال) رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی کتنی بیٹیاں تھیں اہل سنت والے کہتے ہیں چار۔

(جواب) اگر رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی چار بیٹیاں تھیں تو دینیات کی کتاب میں صرف ایک بیٹی اور دو نواسے کا ذکر ہوتا ہے۔ اور بڑی اہمیت کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ فاطمہ زہرا کو اللہ نے مندرجہ ذیل جہیز دیا دو مٹی کے پیالے کھجور کا بنا ہوا کھیا اگر بیٹیاں چار تھیں تو جہیز صرف ایک بیٹی کو دیا اور نواسے صرف دو باقی سب کیا ہوئے۔

اصل میں رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک بیٹی تھی جو خدیجہ کبریٰ سلام اللہ علیہا سے تھی باقی کوئی لڑکی نہیں تھی لوگوں نے اپنے پاس سے لکھ دیا۔ چار بیٹیاں تھیں۔

(سوال) کیا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی 4 بیٹیاں تھیں؟

(جواب) دلیل: قرآن اللہ نے کہا ہم نے تمہاری طرف نبی کو بھیجا جیسا نبی ہم نے فرعون کی طرف بھیجا۔ اور حضرت موسیٰ کی ایک بیٹی تھی جس کا نام خورم تھا۔ تو پھر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی چار بیٹیاں کیسے ہو سکتی ہیں۔ اور پھر جب مسلمان رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے نواسوں کا ذکر کرتے ہیں تو صرف حسن اور حسین داماد کا ذکر کرتے ہیں تو صرف علیؑ اور جب جہیز کا ذکر کرتے ہیں تو صرف بی بی فاطمہؑ کے جہیز کا ذکر کرتے ہیں اور بیٹیوں کا ذکر کیوں نہیں ہوتا۔

کیا مولا علیؑ کے پاس فرشتہ آتا تھا

(سوال) کیا مولا علیؑ کے پاس فرشتہ آتا تھا امیہ کے ایک بادشاہ نے علیؑ کے چاہنے والے سے پوچھا۔

(جواب) جی ہاں آتا تھا بادشاہ نے کہا دلیل اس نے جواب دیا کہ آپ بتائیں نبی کے پاس فرشتہ آتا تھا بادشاہ نے کہا ہاں آتا تھا کتنی مرتبہ بادشاہ نے کہا 2400 مرتبہ تو پھر علیؑ کے پاس 4800 مرتبہ آیا کیونکہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث ہے کہ میں علم کا شہر ہوں اور علی اس کا دروازہ اور

فرشتہ قرآن کی آیات لے کر آتا تھا جو کہ علم ہے اور اس کو دروازے پر دو مرتبہ آنا پڑتا تھا ایک آتے وقت اور ایک جاتے وقت تو اس طرح فرشتہ مولا علیؑ کے پاس 4800 مرتبہ آیا۔

رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو کالی کملی والا کیوں کہتے ہیں؟

(سوال) رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو کالی کملی والا کیوں کہتے ہیں؟

(جواب) جب رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر پہلی وحی نازل ہوئی تو آپ گھر گئے اور حضرت خدیجہؓ سے کہا کہ مجھے چادر دے دو تو انھوں نے ایک کالی چادر آپ پر ڈال دی اور آیت آئی کالی کملی والے۔ اور مسلمان کہتے ہیں شیعوں کا کالے کپڑے پہننا بدعت ہے۔

مولا علیؑ اور دنیا کو تین طلاق

(سوال) مولا علیؑ نے دنیا کو کیوں کہا کہ تجھے طلاق دیتا ہوں؟

(جواب) عربی میں بہت بری عورت کو دنیا کہتے ہیں اس لئے مولا علیؑ نے کہا کہ میں تجھے طلاق دیتا ہوں۔

معراج رسول صلی اللہ علیہ وسلم جسمانی تھی یا روحانی؟

(سوال) معراج رسول صلی اللہ علیہ وسلم جسمانی تھی یا روحانی؟

(جواب) روح اور جسم کی جدائی کا نام موت ہے معراج نہیں۔ معراج نام ہے اس کا جہاں تک روح جائے جسم پر موجود تمام چیزیں اس کے ساتھ چلی جائے وہ جسم پر چادر ہو یا چپل۔

سب کو یہ بات معلوم ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے معراج پر ایک مقام پر نماز پڑھائی تمام نبیوں کو وہ تمام نبی جو مر چکے تھے انھوں نے نماز کس طرح پڑھی کیا جسم کے بغیر نماز پڑھی یہ واقعہ جو معراج میں ہوا خالص روحانی تھا مگر اس کا مطلب نہیں ہے کہ کوئی نبی جسم کے بغیر تھا۔ اسی طرح مجلس حسین میں ہم سب بیٹھے ہیں جسم اور روح کے ساتھ مگر ذکر روحانی ہے۔ تو ہم کہہ سکتے ہیں کہ

معراج کا واقعہ روحانی تھا مگر جسمانی تھا۔

شیعہ ہر وقت علیؑ کیوں کرتے ہیں؟

(سوال) آپ شیعہ ہر وقت علیؑ کیوں کرتے رہتے ہو؟

(جواب) جنون کی دو قسمیں ہیں۔ (۱) جنونِ نفسیاتی جو کہ مرض ہے اس کا علاج کرنا ہے۔ (۲) جنونِ روحانی یہ علم اور معرفت سے پیدا ہوتا ہے اس کا مطلب طاقت ہے۔ یعنی جتنا علم اور معرفت ہم کو علیؑ کی ہوتی جاتی ہے علم سے محبت کو جنون بڑھتا جاتا ہے یعنی ہوش و حواس رکھتے ہوئے ہم علیؑ کی کہتے ہیں۔

چودہ معصومین علیہم السلام کا ذکر

(سوال) آپ شیعہ کو امام علیؑ اور 14 معصومین کے علاوہ کوئی اور نہیں ملتا جس کا آپ ذکر کریں۔

(جواب) علیؑ اصل میں ترازو کی سوئی ہیں یعنی Nidle of Justice ہے۔ محبت علیؑ عدل کی سوئی ہے یعنی محبت اہلبیت اس بات کا ثبوت ہے کہ ہم عدل کے پرستار ہیں علیؑ سے محبت عدل سے محبت ہے۔ کیونکہ علیؑ کی پوری زندگی اُس عدلِ حق کو قائم کرنے میں گزری جس کے لئے اللہ نے انسان کو خلق کیا۔

توحید کے پرستار اس وقت ظاہر ہوتے ہیں جب وہ کوئی عمل کرے جو اللہ نے کہا ہے۔ یعنی نماز پڑھی تو پتہ چلا کہ اللہ کے چاہنے والا ہے روزہ رکھا تو پتہ چلا کہ اللہ کا چاہنے والا ہے، حج کی تو پتہ چلا کہ اللہ کا چاہنے والا ہے۔ کوئی ایسا عمل بھی ہے جس سے پتہ چلے کہ یہ اللہ کا چاہنے والا ہے اور ہم یہ عمل ہر وقت کریں سوائے محبت علیؑ کیونکہ نماز روزہ حج ایک خاص وقت پر ہوتا ہے مگر علیؑ ہم ہر وقت کہہ کر عبادت کا ثواب حاصل کر رہتے ہیں۔

امام حسنؑ کے کتنے بیٹے تھے؟

(سوال) امام حسنؑ کے کتنے بیٹے تھے؟

(جواب) امام حسنؑ کے سات بیٹے تھے جس میں سے چھ بیٹے کربلا میں شہید ہوئے صرف ایک بیٹا بچا۔

مولانا علیؑ اور حالت رکوع میں زکوٰۃ

(سوال) مولانا علیؑ کی نماز کس طرح کا صحیح رہی جب آپ نے حالت رکوع میں فقیر کی آواز سنی اور اس کو انگوٹھی دی۔

(جواب) رسول مصلیٰ ﷺ کو حکم ہوا قبلہ کی سمت بدل لینے کا جب کہ آپ حالت رکوع میں تھے۔ جب رسول مصلیٰ ﷺ ایک سمت سے دوسری سمت مڑ گئے تو ان کی نماز قائم رہی یا نہیں اور جماعت میں سوائے علیؑ کے کوئی اور نہیں مڑا یہ اس لئے ہوا کہ وحی ایک تھی سننے والے دو تھے۔ اور جب فقیر لوگوں سے مانگا رہا مولانا علیؑ نے اس کی فریاد نہیں سنی مگر جب اس نے اللہ سے کہا کہ مجھے دے ورنہ میں تیری بارگاہ سے خالی جا رہا ہوں تو مولانا علیؑ اس کی بارگاہ میں ہی تھے اور ولی ہونے کے ناطے آپ پر فرض تھا کہ اس کی جھولی بھر دے اس لئے آپ نے اس کو انگوٹھی دی۔

انبیاء اور آئمہ علیہم السلام نے اللہ کو کیسے پہچانا

(سوال) ہم سب نے کائنات کو دیکھ کر نبی اور اماموں کو دیکھ کر اللہ کو پہچانا مگر وہ لوگ جو سب سے پہلے پیدا ہوئے جب کائنات بھی نہیں بنی تھی تو انھوں نے اللہ کو کس طرح پہچانا۔

(جواب) حدیث۔ اللہ نے سب سے پہلے جب کچھ نہیں تھا میرے نور کو خلق کیا اور میں اور علیؑ ایک نور سے ہیں میں نے علیؑ کو دیکھ کر خدا کو پہچانا اور علیؑ نے مجھے دیکھ کر۔

مولانا علیؑ نے فرمایا۔ اے وہ جس کو میں نے اس کی ذات سے پہچانا۔ اپنے کو بنتے ہوئے دیکھا اور

اس کو بناتے ہوئے دیکھا۔

امام حسینؑ نے فرمایا۔ کہ تو غائب کب تھا کہ میں تجھے ڈوہنڈوں۔

مولاعلیؑ۔ اے وہ جو اپنی ذات پر خوردلیل ہے۔

مولاعلیؑ۔ میں نے خود کو پہچانا اپنے ارادوں کے ٹوٹنے سے۔

اللہ سے اپنے آپ کو پہچنو اور خالقیت کے ذریعہ اور خالقیت کو پہچنو اور بوبیت کے ذریعہ۔

کیا ولایت علیؑ کو ہر مسلمان سے منوانا ضروری ہے؟

(سوال) کیا ولایت علیؑ کو ہر مسلمان سے منوانا ضروری ہے؟

(جواب) نہیں ہمارا کام ولایت علیؑ کو صرف لوگوں کے کانوں سے نکرانہ ہے باقی کام لوگوں کا ہے۔ مانے یا نہیں مانے۔

آیت تلمیح میں بھی اللہ نے حکم دیا رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ پیغام پہنچا دے میں تجھے شر سے بچالے جاؤ گا۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اُمّی

(سوال) سنی کہتے ہیں رسول صلی اللہ علیہ وسلم اُمّی اور ان پڑھ تھے کیا یہ درست ہے۔

(جواب) مذہب شیعہ میں یہ عقیدہ نہیں ہے ہم رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو پیدائشی رسول اور مکمل علم کے ساتھ مانتے ہیں ہم نے تمہارے طرف ایک نبی کو بھیجا جو تم کو کتاب اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے اور تمہارے نفسوں کو پاک کرتا ہے جب نبی خود جاہل ہوگا تو وہ تعلیم کسے دے سکتا ہے۔

اصل میں بہت سارے جاہل لوگوں کی جہالت پر پردہ ڈالنا تھا اس لئے انھوں نے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو جاہل کہنا شروع کر دیا کیونکہ ان کے دل میں رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی گدڑی پر جاہل کو بٹھانا تھا تو ضروری تھا کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو جاہل ثابت کرے۔

جاہل اور ان پڑھ اس کو کہا جاتا ہے جس کے عمل یا قول سے جہالت نظر آئے آپ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا

ایک عمل یا قول بتا دے جس میں جہالت نظر آئے۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور نور

(سوال) اگر رسول صلی اللہ علیہ وسلم نور تھے تو پھر وہ انسان کی شکل میں کیوں آئے اللہ جبرائیل کو بھیج دیتا کیونکہ جبرائیل بھی تو نور ہے؟

(جواب) رسول صلی اللہ علیہ وسلم انسان کی شکل میں اس لئے آئے کہ جو بھی اسلامی حکم انسانوں کو دیا جائے پہلے خود کر کے دکھائے اگر وہ نور کی شکل میں آتے تو پھر ان کو بھوک اور پیاس کی کیا پروا آپ پر روزہ رکھنے کا حکم آیا تو آپ رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ شکایت کر سکتے تھے کہ آپ کو کیا معلوم کہ روزہ میں بھوک اور پیاس کس طرح برداشت کرنا مشکل ہے۔

آپ پر صبح کی نماز کو واجب کیا گیا اگر رسول صلی اللہ علیہ وسلم صبح نہ اٹھتے تو آپ کہہ سکتے تھے کہ اس کو کیا معلوم کہ صبح نیند کو چھوڑ کر نماز پڑھنا کتنا مشکل ہے۔ اگر وہ نور کی شکل میں آجائے تو آپ ہاتھ ملا کر صحابی کیسے بنتے۔ اپنی بیٹی کا رشتہ ان کو دے کر ان کے قریب ہونے کی صلاحیت سے محروم ہو جاتے۔

اصل میں انسانوں میں رہ کر انسان جیسا بن کر بتانا تھا کہ انسان میں کتنی خوبی ہے اور کتنی مشکل برداشت کر سکتا ہے۔ اگر ایک شرک کی تارنگی ہو تو اس کو ہاتھ نہیں لگا سکتے اس لئے اس پر پلاسٹک کو لپیٹا جاتا ہے کہ آپ کو نقصان نہ ہو آپ کو کرنٹ نہ لگ جائے اس لئے نور پر بشر کا لباس لپیٹا گیا تاکہ تم اعتباراً کر سکو کہ یہ وہ کام میں جو انسان آسانی سے کر سکتا ہے۔

امت کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے رشتہ

(سوال) کیا ساری امت اسلامی کا رشتہ نبی سے ویسا ہی ہے جیسے ان کا اہلبیت سے تھا؟

(جواب) قرآن مجید صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویاں تمہاری مائیں ہیں مگر خیردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم تم میں سے کسی کے باپ نہیں۔ مگر آیت مباہلہ میں اللہ نے کہا کہ تم اپنے بیٹے لاؤ ہم اپنے بیٹے لاؤ گے۔ اور

نبی بیٹوں کے لئے حسن و حسین کو لے کر گئے یعنی امت اسلامی میں کوئی نہیں جو یہ کہے کہ نبی ہمارے باپ ہیں مگر حسین و حسن اور ہیں جو نبی کے بیٹوں کی حیثیت رکھتے ہیں۔

حضرت عباسؓ اور جنگ

(سوال) وہ کون سے موقع تھے جب حضرت عباسؓ کو جنگ کرنے سے مولا حسین نے روکا؟
(جواب) وہ چار موقع تھے۔

(۱) ۱۹ رمضان کو جب حضرت عباسؓ ابن ہاشم کو قتل کرنا چاہتے تھے حضرت عباسؓ کو روک دیا گیا۔
(۲) امام حسین کے تابوت پر جنھوں نے تیر چلائے ان کو قتل کرنے کے لئے حضرت عباسؓ بڑھے مگر ان کو روک دیا گیا۔

(۳) کربلا میں جب خیمے نہر کے کنارے لگائے گئے یزید کی فوج نے کہا کہ خیمے ہٹاؤ حضرت عباسؓ ان سب کو قتل کرنے کے لئے بڑھے ان کو روک دیا گیا۔

(۴) ۱۰ محرم کو جب آپ پانی لینے کے لئے بچوں کے لئے چلے تو امام حسین نے تلوار لے لی کہ جنگ نہیں کرو گے۔

اصل میں عباسؓ جیسے بہادر انسان کو جنگ کرنے کا موقع ہی نہیں دیا گیا یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ اہلبیت جنگ نہیں امن قتل نہیں زندگی دینا چاہتے تھے ہمیشہ۔

فاطمہ سلام اللہ علیہا کے نام

(سوال) فاطمہ سلام اللہ علیہا کے کتنے نام ہیں۔

(جواب) آپ فاطمہ سلام اللہ علیہا کے ۹ نام ہیں۔

(۱) فاطمہ (کے معنی جہنم سے چھوڑانے والی)

(۲) بتول (کوئی نجات نہ چھوئے)

(۳) زاہدہ

(۴) محدث

(۵) عالم

(۶) رافعیہ

(۷) مرضیہ

(۸) طاہرہ

(۹) زکیہ

حضرت مریم اور حضرت فاطمہؑ میں فضیلت میں فرق

(سوال) حضرت مریم اور حضرت فاطمہؑ میں فضیلت میں کیا فرق ہے؟

(جواب) حضرت مریمؑ ایک معصوم کی ماں ہیں۔ بی بی فاطمہؑ ۱۱ اماموں کی ماں ہیں۔

تطہیر اہلبیتؑ

(سوال) رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر آیات پر عمل کیا تو آیت تحریر بھی عمل ہوا ہوگا تو اس سے پہلے

اہلبیت پاک کیسے ہو گئے یا پھر اس آیات پر عمل ہوا یا نہیں؟

(جواب) اللہ کب سے احد ہے اور پھر سورہ قل هو اللہ احد کے بعد اللہ احد ہوا یا اس سے پہلے سے

وہ احد تھا۔ اب آپ اس آیات کے عمل پر سوچئے کہ اس کے بعد وہ احد ہوا یا اس سے پہلے سے ہی

وہ احد تھا بس اسی طرح اہلبیت بھی پہلے سے پاک ہیں۔

خصوصیات رسول صلی اللہ علیہ وسلم و علیؑ

(سوال) وہ کون سی خصوصیت ہیں جو مولا علیؑ میں ہیں رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں نہیں۔

(جواب) رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ نے چھ خصوصیت دی تم کو اور مجھے مگر تین خصوصیت میری

ہے جس میں علیؑ تم بھی شامل ہو اور تین خصوصیت صرف تمہاری ہیں جس میں، میں شامل نہیں۔

وہ خصوصیت جو اللہ نے مجھے دی مگر تم علی اس میں شامل ہو۔

(۱) اللہ نے مجھے علم دیا علم بردار تم ہو۔

(۲) اللہ نے کوثر مجھے دی ساقی کوثر تم ہو۔

(۳) جنت اور جہنم کا مالک مجھے بنایا۔ تقسیم کرنے والے تم ہو۔

وہ خصوصیت جو تم میں ہیں میں اس میں شامل نہیں۔

(۱) تم کو محمد ﷺ جیسا سردیا۔

(۲) ازہر اچھی بیوی دی۔

(۳) حسن و حسین جیسے بیٹے دیئے۔

کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی جلدی جلدی نماز پڑھی؟

(سوال) کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی جلدی جلدی نماز پڑھی؟

(جواب) رسول ﷺ نے اپنی زندگی میں صرف ایک مرتبہ جلدی جلدی نماز ختم کی جب

آپ ﷺ نے امام حسین کے رونے کی آواز سنی مسجد کے برابر فاطمہ کے گھر سے تو آپ ﷺ

نے نماز جلدی جلدی ختم کی۔

رسول صلی اللہ علیہ وسلم کب نبی بنے؟

(سوال) رسول ﷺ کب نبی بنے؟

(جواب) سنی علماء نے کہا کہ 40 سال کے بعد ہم شیعہ کہتے ہیں وہ پیدا ہی نبی ہوئے۔

(دلیل) قرآن سورہ فصل اور سورہ مائدہ۔ ہم قیامت کے دن ہر نبی کو اس کی قوم پر گواہ بنائیں گے

اور اے محمد تم ان تمام نبیوں پر گواہ ہو گے اگر نبی 40 سال کے بعد نبی ہے تو یہ باقی تمام نبیوں کی

گواہی ہوگی کیسے دے گا۔

اہلبیت کون ہیں؟

(سوال) اہلبیت کون ہیں؟

(جواب) اہلبیت کی تین قسمیں ہیں۔

(۱) اہلبیت شرفی۔ یعنی کسی کو شرف دے دیا محمد وال محمد نے کہ یہ ہمارے اہلبیت سے ہیں جیسے مسلمان فارسیؑ

(۲) اہلبیت حکمی۔ جو کچھ محمد ﷺ و آل محمد ﷺ کے گھر میں ہے وہ سب اہل بیعت کہلا گئے۔

(۳) اہلبیت نسبتی۔ یعنی اہلبیت نسبتی وہ ہیں جو چادر کے نیچے تھے وہ ہی اصل میں اہلبیت ہیں۔

بی بی فاطمہ سلام اللہ علیہا کا رزق

(سوال) بی بی فاطمہ کا رزق کیا تھا جب وہ نور کی حالت میں تھیں؟

(جواب) رسول ﷺ نے فرمایا۔ سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر یہ غذا تھی فاطمہؑ زہرا کی عرش پر وہ ہر وقت یہ پڑھتی رہتی تھیں۔
(حدیث) فاطمہؑ کی شفاعت کے بغیر کسی کی شفاعت نہ ہوگی۔

مولا علیؑ کی خلافت اور فضائل

(سوال) مولا علیؑ کی خلافت اور فضائل سے اسلام کو کیا ملا؟

(جواب) امام شافعیؒ۔ یہ خلیفہ کو خلافت سے عظمت ملی مگر علیؑ نے خلافت کو عظمت دی۔ علیؑ کی فضائل جہنم کی آگ کو ٹھنڈا کر دیتا ہے۔

محمد و آل محمد علیہم السلام کا حق

(سوال) محمد و آل محمد علیہم السلام کا حق کس طرح ادا کیا جائے؟

(جواب) امام جعفر صادقؑ نے فرمایا۔ اگر کسی مومن نے آنکھوں سے حسینؑ کے لئے گریہ کیا اور زبان سے درود بھیجا بس اس نے آل محمدؑ کا حق ادا کر دیا۔

رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی سب سے بڑی فضیلت

(سوال) قرآن میں رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی سب سے بڑی فضیلت کون سی ہے؟

(جواب) قرآن میں سورہ قصص میں فرمایا کہ۔ جس نے رسول کی بیعت کی اس نے اللہ کی بیعت کی۔ یعنی اللہ نے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ کو اپنا ہاتھ کہا۔

مولا علیؑ کی سب سے بڑی فضیلت

(سوال) امام جعفر صادقؑ سے پوچھا کہ مولا علیؑ کی سب سے بڑی فضیلت کون سی ہے؟

(جواب) آپ نے فرمایا کہ وہ نفس رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہیں قرآن کے مطابق۔

رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو اُمی کیوں کہتے ہیں؟

(سوال) رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو اُمی کیوں کہتے ہیں؟

(جواب) اس رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو اس طرح رکھا جس طرح یہ ماں کے پیٹ سے آیا یعنی معصوم ہی رہے گا اس لئے اس کو اُمی کہا جاتا ہے۔

ولایت علیؑ کو مان لینے سے کیا ہوگا؟

(سوال) ولایت علیؑ کو مان لینے سے کیا ہوگا؟

(جواب) ولایت ایک قلعہ ہے جو اس میں داخل ہو گیا وہ اللہ کے عذاب سے بچ گیا جس کے پاس ولایت ہے اس کے پاس توحید ہے۔

علیؑ جنت اور دوزخ کو تقسیم کرنے والے

(سوال) علیؑ جنت اور دوزخ کو تقسیم کرنے والے ہیں کیوں؟

(جواب) حدیث۔ یا علیؑ کوئی مومن تجھ سے نفرت نہیں کر سکتا اور کوئی منافق تم سے محبت نہیں کر سکتا۔

اب بتاؤ کہ قیامت کے دن مومن کہاں ہوگا جنت میں اور منافق جہنم میں اس لئے علیؑ تقسیم جنت اور دوزخ ہیں۔

حدیث۔ علیؑ اگر کوئی ہزار حج کرے ہزاروں روزے رکھے پہاڑ کے وزن کے برابر سونا خیرات کرے مگر آپ کی محبت دل میں نہیں ہے تو سب بیکار ہے۔

کیا رسول صلی اللہ علیہ وسلم غلطی کرتے تھے؟

(سوال) کیا رسول صلی اللہ علیہ وسلم غلطی کرتے تھے یا غلطی کا امکان تھا؟

(جواب) قرآن۔ اطاعت کرو اللہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اور اولوالا امر کی۔

قرآن۔ جس نے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی۔

اب اگر نبی غلطی کرتے ہوتے زیادہ سی بھی تو اللہ نبی کی اطاعت اور اولوالا امر کی اطاعت کو اپنی اطاعت نہیں کہتا۔

بس اسی لئے ہم شیخہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو اور اماموں کو معصوم مانتے ہیں۔

بس اسی بات کو ابلیس نے سمجھ سکا وہ آدم کی اطاعت کو الگ اور اللہ کی اطاعت کو الگ کر رہا تھا۔ اس لئے لعنت کا مستحق ہوا۔

اب جو بھی رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور امام کی اطاعت سے منہ پھیرے وہ لعنت کا مستحق ہے۔

رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کتنے معجزے تھے؟

(سوال) رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کتنے معجزے تھے؟

(جواب) رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے چھ ہزار معجزے دیکھائے مگر ان کے دو معجزے سب سے بڑے تھے۔

(۱) کتاب الہی (۲) علی

(سوال) ال م کے کوئی معنی نہیں ہیں ہر ایک نے اپنی تفسیر میں لکھا کیا یہ درست ہے۔

(جواب) اگر ال م سے مراد آل رسول صلی اللہ علیہ وسلم نہیں ہے تو کافروں نے اس پر اعتراض کیوں نہیں کیا جبکہ وہ ہر بات پر اعتراض کرتے تھے۔

مولانا علی کا دشمن کون ہے؟

(سوال) مولانا علی کا دشمن کون ہے؟

(جواب) مولانا علی نے فرمایا کہ میرے دو دشمن ہیں۔ (۱) غربت (۲) جہالت

آپ نے فرمایا کہ معاشرے میں ہر قسم کی برائی دو چیزوں سے ہوتی ہے۔ غربت اور جہالت کی وجہ سے۔

مولانا علی علیہ السلام رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر کتنا یقین رکھتے تھے؟

(سوال) مولانا علی علیہ السلام رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر کتنا یقین رکھتے تھے؟

(جواب) آپ نے فرمایا آکھ اگر کسی رنگ کو بتائے اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کہیں کہ یہ رنگ کوئی اور ہے تو میں رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی بات مانوں گا۔

زبان کسی شے کو کڑوا بتائے اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کہیں کہ یہ میٹھا ہے تو میں میٹھا مانوں گا۔

ناک کسی بد بو کو سونگھے اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کہیں کہ یہ خوشبو ہے تو میں خوشبو مانوں گا۔

رسول صلی اللہ علیہ وسلم کسی شے کو گرم کہیں مگر مجھے ٹھنڈا لگے تو میں گرم مانوں گا۔
یعنی میری کوئی خواہش اپنے نفس کے ساتھ نہیں جو رسول صلی اللہ علیہ وسلم کہہ دیں۔
اتنا یقین ہے مجھے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات پر۔

اسم اعظم اور امام

(سوال) اسم اعظم کیا ہے اور اسم اعظم کی امام کو کیوں ضرورت ہوتی ہے؟
(جواب) امام جعفر صادق نے فرمایا۔ حروف مقطعات میں اسم اعظم چھپا ہوا ہے اور جب ہم کو یا
نبی کو کسی کام کی ضرورت پڑتی ہے تو ان کو ترتیب دے کر اسم اعظم بنا لیتے ہیں اور دعا قبول ہو جاتی
ہے۔

رہا یہ کہ امام کو اسم اعظم کی ضرورت کیوں تو اس کا جواب یہ ہے الفاظوں میں بعض مرتبہ یہ قوت
ہوتی ہے کہ وہ کے دل و دماغ کو تبدیل کر دیتے ہیں جیسے کوئی غم میں ہو اور اس سے اس طرح بات
کرے کہ اس کا غم دور ہو جائے۔

تو ہر وہ کام جس سے یا وہ الفاظ جن سے انسان کی کیفیت بدل جائے یا تبدیل ہو جائے تو اس کو
اسم اعظم کہتے ہیں۔ بس جیسے جیسے ان حرف مقادامات کو ترتیب دیتے رہے یہ پختن کے نام کا ذکر
کرتے رہے ہیں۔

اللہ کے اسم اعظم 73 ہیں۔

جن میں۔

(۱) ایک اسم اعظم کے معنی آصف برنیا کو دیا تھا۔

(۲) حضرت آدم کو 25 اسم اعظم دیئے۔

(۳) حضرت نوح کو 15 اسم اعظم دیئے۔

(۴) ابراہیم کو 8 اسم اعظم دیئے۔

(۵) موسیٰؑ کو ۱۷ اسمِ اعظم دیئے۔

(۶) حضرت عیسیٰؑ کو ۲

اور رسول خدا محمد ﷺ کو ۱۷۲ اسمِ اعظم دیئے اور تمام اماموں کو ان ۱۷۲ اسمِ اعظم کا علم تھا اور ایک اسمِ اعظم اللہ نے اپنے پاس رکھا۔

سب اہلبیت محمد ﷺ کیسے ہیں یہ کیسے؟

(سوال) امام موسیٰ کاظمؑ سے کہ آپ کے جو رسول ﷺ نے کہا کہ ہم سب اہلبیت محمد ﷺ ہیں یہ کیسے؟

(جواب) آپ نے فرمایا کہ۔ سورہ احد، سورہ الناس، سورہ نصر سب قرآن کی سورہ ہیں اس نے کہا جی ہاں یہ سب قرآن کی سورہ ہیں اور آپ نے فرمایا کہ ان تمام سورہ سے مل کر قرآن بنتا ہے اسی طرح جب ہم چودہ مل جائیں تو محمد ﷺ بنتا ہے اور جب ہم الگ الگ ہوں تو محمد ﷺ کے جز ہیں۔

اہلبیت اللہ کی آیت کیسے ہیں؟

(سوال) اہلبیت اللہ کی آیت کیسے ہیں؟

(جواب) سورہ عنکبوت۔ ہم نے نوح کو طوفان سے بچایا اور کشتی کے اصحاب کو طوفان سے بچایا اور کشتی نوح کو ہم نے آیت قرار دیا۔ آیت کے معنی صداقت کی دلیل۔

حدیث۔ میرے اہلبیت کی مثل کشتی نوح کی طرح ہے جو اس میں سوار ہو گیا وہ نجات پا گیا اب اگر کشتی کی آیت بن سکتی ہے تو اہلبیت آیت نہیں بن سکتے جبکہ وہ مکمل نور ہیں۔

نفس رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی کیا اہمیت

(سوال) نفس رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی کیا اہمیت ہے؟

(جواب) سورہ نساء۔ میرے حبیب اللہ کی راہ میں جہاد کرو اور فکر نہ کرو کہ تمہارا نفس نہ بھاگے۔

سورہ توبہ۔ ہر ایک پر لازم اور واجب ہے اطاعت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اور اس کے نفس کی۔

سورہ مائدہ۔ جبکہ آپ کے پاس علم آ گیا ان سے کہو کہ اپنے نفس کو لاؤ ہم اپنے نفس کو لائیں گے۔

یعنی نفس رسول کی اطاعت واجب۔

نفس رسول علم قرآن سے افضل

نفس رسول کبھی فرار نہیں کر سکتا۔

اور نفس رسول سے صرف اور صرف علی کی ذات ہے

مہابلہ اور سیدہ سلام اللہ علیہا

(سوال) مہابلہ میں اللہ نے جمع کا صیغہ استعمال کیا مگر رسول صرف فاطمہ زہرا کو لے کر گئے

کیوں؟

(جواب) نساء کے معنی بیٹی، بیوی، ماں، کے ہیں فاطمہ زہرا تینوں رشتوں میں اہلیت کے ساتھ

تھی وہ حسن و حسین علیہما السلام کی ماں تھی۔ علی کی بیوی تھی اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹی اس لئے ان تینوں

رشتوں کو جمع کر کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم آپ کو لے گئے۔

علی معراج پر کیسے چلے گئے؟

(سوال) علی معراج پر کیسے چلے گئے؟

(جواب) جب رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ان کی چہل ان کے کپڑے جاسکتے ہیں تو کیا پھر

رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا نفس نہیں جاسکتا جبکہ علی نفس رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔

مادرِ علیؑ علیہ السلام خانہ کعبہ میں

(سوال) علیؑ کی ماں خانہ کعبہ میں 3 دن تک رہی اکیلی کیسے آپ شیعہ کہتے ہیں کہ مولا علیؑ اور ان کی ماں 3 دن تک خانہ کعبہ میں رہے اس کی یہ کیسے ممکن ہے بغیر کھانا پینا بچے کے ساتھ۔
(جواب) قرآن ہم نے موسیٰ کی ماں پر وحی کی کہ اس کو پانی کے حوالے کر دے۔
چالیس دین تک موسیٰ ایک تابوت میں پانی میں رہے کس طرح کھانا آیا کس طرح ہوا آئی بس جس طرح 40 دن تک موسیٰ صندوق میں رہے اسی طرح علیؑ اور اس کی ماں بند خانہ کعبہ میں 3 دن تک رہی۔

اہلبیت کے سچ کا معیار کیا ہے؟

(سوال) اہلبیت کے سچ کا معیار کیا ہے؟

(جواب) یہ ایسے سچے ہیں کہ سچ ان کے قول کے مطابق ہو جاتا ہے۔ یعنی اگر فاطمہؑ نے کہا کہ درزی جنت سے کپڑے لائے گا تو اب درزی کو آنا ہی آتا ہے اس لئے جبرئیلؑ کپڑے لے کر آئے۔

اگر علیؑ نے کسی زندہ آدمی کی نماز جنازہ کی نیت کر لی تو علیؑ کے اللہ اکبر کہنے سے پہلے وہ شخص موت کی آغوش میں چلا جائے گا۔

اگر امام جعفر صادقؑ دیوار پر بنی ہوئی شبیر کی تصویر کہہ دیں کہ شیر بن جاؤ وہ بن جائے گی یہ ہے اہلبیت کے سچ کا معیار۔

کیا اہلبیت اللہ کی نشانی ہیں

(سوال) کیا اہلبیت اللہ کی نشانی ہیں کوئی ثبوت۔

(جواب) سورہ قمر۔ ہم نے نوح کی کشتی کو اپنی نشانی بنا کر چھوڑ دیا ہے کوئی ہے جو ہماری اس بات

پر غور کرے۔

حدیث۔ میرے اہلبیت کی مثل نوح کی کشتی ہے جو اس میں سوار ہو گیا نجات پا گیا۔

سورہ عنکبوت ہم نے نوح کو اور اصحابِ سفینہ کو نجات دی۔

دنیا میں ثبوت نوح کی کشتی کے ٹکڑے روس میں میوزیم میں رکھے ہوئے ہیں ان پر کچھ لکھا ہوا ہے

جس کا ترجمہ قاہرہ کے اخبار الفکر نے کیا اور ترجمہ کرنے والا پروفیسر MAX ہے جس نے 20

MARCH 1983 میں ترجمہ کیا اور پھر اس نے یہ ترجمہ عربی زبان میں کیا۔

(ترجمہ) یا اللہ تجھے واسطے ہے محمد مصطفیٰ ﷺ کا علی کا فاطمہ کا حسن کا حسین کا ہم کو ان ناموں کے

صدقے میں طوفان سے نجات دے۔

مولانا علیؑ اور رویتِ خدا

(سوال) کیا آپ نے اللہ کو دیکھا ہے مولانا علیؑ سے سوال کیا گیا؟

(جواب) آپ نے فرمایا۔ کہ ایسے خدا کی عبادت نہیں کرتا جس کو دیکھا نہیں ہو۔ مگر خدا ایک اسی

قوت ہے جس کو ان آنکھوں سے نہیں دیکھا جاسکتا وہ زماں اور مکاں میں سما نہیں سکتا اس کو دل کی

آنکھوں سے دیکھنا ہوگا اگر وہ ان آنکھوں میں سما جائے تو وہ خدا نہ رہے۔

بس ہر شے سے پہلے اس کو دیکھتا ہوں۔ ہر شے میں اس کو دیکھتا ہوں۔ ہر شے کے بعد اس کو

دیکھتا ہوں۔

مولانا علیؑ جنگ میں کیسے جیت جاتے تھے

(سوال) آپ جنگ میں کیسے جیت جاتے تھے مولانا علیؑ سے سوال کیا۔

(جواب) آپ نے فرمایا کہ میرا ہر جنگ میں جیت جانے کا راز یہ تھا کہ میں ہر جنگ میں لڑنے

سے پہلے خوب اچھی طرح غور و فکر کر لیتا تھا کہ حق پر کون ہے کیونکہ اللہ صرف حق کا ساتھ دیتا ہے۔

مولانا علی خانہ کعبہ میں کیوں پیدا ہوئے؟

(سوال) مولانا علی خانہ کعبہ میں کیوں پیدا ہوئے؟

(جواب) بی بی فاطمہ کی شادی کے لئے ہر شخص نے کوشش کی کہ میرے ساتھ نکاح ہو جائے مگر رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا کہ مجھے فاطمہ کی شادی کرنے کا اختیار نہیں فاطمہ کی شادی کے لئے رشتہ اللہ کے گھر سے آئے گا اس لئے اللہ نے کعبہ کو اپنا گھر کہا اور علیؑ کو اپنے گھر میں پیدا کیا اور اپنے گھر سے رشتہ دیا اور خدا کے گھر ہوئے رشتہ کا مطلب کہ وہ شخص دنیا کا سب سے افضل شخص ہے اب علی کا دنیا کے کسی شخص سے موازنہ کرنا بے علمی کی بات ہے۔

رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی مرضی کی اللہ کی نظر میں اہمیت

(سوال) رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی مرضی کی اللہ کی نظر میں کیا اہمیت ہے؟

(جواب) رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی مرضی تھی کہ قبلہ بدل جائے تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو راضی کرنے کی خاطر قبلہ کو بدل دیا اب مسلمان سوچ لے کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی مرضی تھی کہ اجر رسالت ادا ہو یعنی اہلیت سے محبت کی جائے جو رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اس مرضی کے خلاف ہو خود کو تیار کرے۔ قیامت کے دن جواب کے لئے۔

اہلیت علیہم السلام کے فضائل کی اہمیت

(سوال) اہلیت کے فضائل کی کیا اہمیت ہے؟

(جواب) امام جعفر صادقؑ نے فرمایا کہ ہمارے فضائل کو برداشت کرنا مشکل ہے خدا رحمت کرے ان پر جو ہمارے فضائل دوسروں کو دیکھ کر بتاتے ہیں اور کبھی چھپاتے نہیں۔

جب ہم اہلیت کے فضائل بیان کرتے ہیں اور اپنی پوری کوشش سے جب بیان کر لیتے ہیں تو ہم سمجھتے ہیں کہ ہم نے ان کے فضائل بیان کرنے کا حق ادا کر دیا بس یہ ہی دھوکا کھا جاتے ہیں

کیونکہ جہاں پر ہمارے بیان کی انتہا ہوتی ہے وہاں سے اہمیت کے فضائل کی ابتدا ہوتی ہے۔

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم بشر ہیں ہم جیسے یا نہیں؟

(سوال) حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم بشر ہیں ہم جیسے یا نہیں؟

(جواب) انسان اور جانور میں بہت ساری ایسی چیزیں ہیں جو ایک جیسی ہیں مگر آپ اگر کسی انسان کو یہ کہہ دیں کہ آپ جانور جیسے ہو تو برا مان جائے گا مگر مسلمان میں یہ جرأت ہے کہ وہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنا جیسا کہتے ہیں۔

وہ ہم جیسے بشر نہیں تھے بشر بن کر آئے تاکہ ہماری ہدایت ہو سکے۔

قرآن۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کہہ دیں کہ میں تمہاری طرح کا بشر ہوں مگر مجھ پر وحی آئی ہے۔ اس آیت میں یہ نہیں کہا کہ بشر ہیں۔

پھر یہ کہا کہ ان پر وحی آئی ہے یہ ایک بہت بڑی فضیلت ہے۔ جو کہ ہر انسان میں نہیں ہے۔

دلیل آپ صلی اللہ علیہ وسلم بشر نہیں تھے۔

(۱) ہم نے جبرائیل کو انسان کی شکل میں مریم کی طرف بھیجا۔ یعنی جبرائیل نوری مخلوق ہیں وہ بشر بن کر آسکتے ہیں تو جو سردارانِ نبیاء ہیں وہ بشر بن کر نہیں آسکتے۔

(۲) قرآن۔ اگر اللہ کا کوئی بیٹا ہوتا تو مجھے ضرور معلوم ہوتا کیونکہ میں سب میں پہلا عابد ہوں۔

سب میں پہلا بشر تو آدم تھا تو یہ عابد کیسے بن گئے اور کس حالت میں عبادت کی کیونکہ اللہ نے کہا پہلا بشر آدم ہیں تو ماننا پڑے گا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نور کی حالت میں تھے اور نوری ہیں ورنہ بشر ثابت کرنا پڑے گا آدم سے پہلے۔

قرآن۔ معراج پر رسول صلی اللہ علیہ وسلم اس مقام پر گئے جہاں جبرائیل نہیں جاسکتے تھے جس کو سدرۃ المنتہی کہتے ہیں۔

غیبت امام زمانہؑ

(سوال) آپ شیعوں کا بارہواں امام غیب ہے یہ اسلامی لحاظ سے کیسے ممکن ہے؟
 (جواب) سب سے پہلے تو وہ پوری کائنات کے امام ہیں جبکہ نبی پوری دنیا کے لئے رحمت اور ہدایت کا سرچشمہ ہوتا ہے اسی طرح امام پوری دنیا کا امام ہے یہ الگ بات ہے کہ آپ مانتے نہیں رہا یہ بات کہ وہ اسلامی لحاظ سے کسی غائب ہیں تو پہلے آپ غور کریں کہ اسلام میں کئی اور چیزیں غائب ہیں۔

اسلام پورا غیب میں ہے۔

(۱) توحید غائب ہے۔

(۲) اللہ کا عدل غائب ہے۔

(۳) جنت غائب ہے۔

(۴) ایمان غائب

(۵) روح غائب

(۶) جن غائب

(۷) پل سراط غائب

(۸) قبر میں سوال جواب غائب

(۹) اللہ کی مرضی غائب

(۱۰) اللہ کی خوشی غائب

(۱۱) عرش غائب

(۱۲) ثواب غائب

(۱۳) گناہ کی سزا غائب

(۱۴) شیطان غائب

(۱۵) جبرائیل غائب

ہر مسلمان کو مندرجہ ہر بات پر یقین ہے جو کہ غائب ہے مگر غائب امام پر وہ راضی نہیں اور دلیل پوچھتا ہے۔ ان تمام غائب کا آپ کے پاس ایک ہی جواب ہے کہ محمد ﷺ جو سچا تھا اس نے کہا تو ہم نے مان لیا تو اسی محمد ﷺ نے کہا کہ میرے بارہ خلیفہ ہوں گے اور ہمارا بارہواں غیبت میں جائے گا۔

سورہ مریم۔ حضرت عیسیٰ کے بارے میں اللہ نے فرمایا کہ ان کو نہ قتل کیا گیا اور نہ سولی دی گئی اور ان کو یہ حکم ہے کہ نماز پڑھتے رہے اور زکوٰۃ دیتے رہے۔

اب قرآن کے مطابق ہم یہ کبھی یقین نہیں کر سکتے کہ عیسیٰ مر گئے وہ زندہ ہیں۔

جب اللہ عیسیٰ کو زندہ رکھ سکتا تو بارہواں امام کو کیوں نہیں زندہ رکھ سکتا۔

مریم کے بیٹے کی زندگی سمجھ میں آگئی مگر فاطمہ کے بیٹے کی زندگی سمجھ میں نہیں آتی یہ صرف محبت اہلبیت کی وجہ سے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کس کے لئے اپنے کاندھے جھکائے؟

(سوال) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کس کے لئے اپنے کاندھے جھکائے؟

(جواب) سورہ شوریٰ۔ میرے حبیب مومنین میں سے جو تیری مکمل پیروی کرتے ہیں ان کے لئے اپنے کاندھے جھکا دے۔

رسول ﷺ نے صرف تین لوگوں کے لئے اپنے کاندھے جھکائے۔

(۱) مولا علیؑ کے لئے کاندھے جھکائے فتح مکہ کے موقع پر جب مولا علیؑ نے آپ کے کاندھے

پر سوار ہو کر بتوں کو توڑا۔

(۲) حسن و حسین کے لئے عید کے موقع پر جب یہ دونوں رسول ﷺ کے کاندھے پر سوار ہو

گئے اونٹ بنا کر۔

نبی کی نبوت کا پہلا گواہ کون ہے؟

(سوال) نبی کی نبوت کا پہلا گواہ کون ہے؟

(جواب) سورہ ہود آیت نمبر 7- تم اس نبی کا انکار کرتے ہو جو اپنے رب کی طرف سے قرآن لایا اور ایک گواہ جو اس کے پیچھے پیچھے چلتا ہے اور اس سے ہے۔

مولانا علیؒ نے فرمایا کہ میں رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے پیچھے ہمیشہ ایسے چلتا تھا جیسے اونٹنی کا بچہ اس کے پیچھے چلتا ہے۔ یعنی نبی کا سب سے پہلا گواہ علیؑ ابن ابی طالب ہیں۔

رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم کس نے رکھا؟

(سوال) رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم کس نے رکھا؟

(جواب) ابوطالب نے۔۔

حدیث۔ اللہ نے میرا نام ساتھ آسمانوں میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم چھپا کر رکھا تھا۔ جو ابوطالب ساتھ آسمانوں میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا نام دیکھ کر محمد صلی اللہ علیہ وسلم رکھا تو کیا وہ کلمہ توحید نہیں دیکھا ہوگا۔

آدم علیہ السلام تا خاتم صلی اللہ علیہ وسلم اہلبیت علیہم السلام

(سوال) آپ شیعہ کہتے ہیں کہ اللہ نے آدمؑ سے لے کر خاتم تک اہلبیت کو ہر کام کے لئے استعمال کیا یہ نبی کی مدد کیلئے پیغمبر کے نام استعمال کرنے کے لئے ہر عذاب سے بچنے کے لئے ان کے نام استعمال ہوتے معافی کے لئے ان ناموں کا واسطہ دیا گیا تو پھر اللہ نے قرآن میں ان کے نام کیوں نہیں بتا دیئے؟

(جواب) اللہ قرآن میں نام سے زیادہ صفات کا ذکر کرتا ہے کیونکہ نام کا دعویٰ کوئی بھی کر سکتا ہے مگر صفات کا دعویٰ کوئی نہیں کر سکتا جب تک کہ اس میں وہ صفات موجود نہ ہو۔

مثلاً اگر ہم یہ کہتے ہیں کہ اسلامی دنیا کا رنما قمر عباس رضوی ہوگا تو بہت سارے قمر عباس بن جائیں گے کہ یہ میرا نام ہے۔ مگر ہم یہ کہہ دیں کہ اسلامی دنیا کا رنما وہ ہوگا جس نے کبھی جھوٹ نہیں بولا ہو کبھی کسی جرم میں مبتلا نہ ہوا ہو کبھی اللہ کے کسی احکام کو نہ چھوڑا ہو کبھی صبح کی نماز قضا نہ ہو تو بہت کم لوگ اپنا نام لیں گے۔ اس لئے اللہ نے اہلبیت کے نام نہیں دیئے مگر ان کی صفات قرآن کی ہر آیت میں مل جائے گی قرآن کی کوئی ایسی سورہ نہیں جس میں اہلبیت کی صفات بیان نہ ہوں۔

مولانا علی افضل ہیں یا حضرت یونسؑ

(سوال) مولانا علی افضل ہیں یا حضرت یونسؑ

(جواب) مولانا علیؑ نے فرمایا میں افضل ہوں۔

دلیل۔ کیونکہ حضرت یونسؑ نے 9 سال تلخ کی مگر ان کی قوم نے ان کی بات نہ مانی تو انھوں نے اللہ سے اپنی قوم پر عذاب کی دعا کی۔ میں نے 25 سال تک قوم کی ہدایت کی مگر انھوں نے میری بات نہ سنی مگر میں نے اللہ سے بددعا نہیں کی قوم کے لئے۔

مولانا علیؑ سے آپ افضل ہیں یا ابراہیمؑ؟

(سوال) مولانا علیؑ سے آپ افضل ہیں یا ابراہیمؑ؟

(جواب) میں افضل ہوں۔

دلیل۔ ابراہیمؑ کو امامت امتحان کے بعد ملی میں امام پیدا ہوا اور پھر ابراہیم نے اللہ سے سوال کیا کہ تو مجھے دیکھا کہ تو مردے کس طرح زندہ کرتا ہے دل کے اطمینان کے لئے۔ اور میں کہتا ہوں کہ اگر حجابت کے تمام پردے میری آنکھوں سے ہٹا بی دیئے جائیں تو بھی میری یقین میں تبدیلی نہیں ہونے والی۔ اس لئے میں افضل ہوں۔

مولانا علی افضل ہیں یا حضرت موسیٰ؟

(سوال) مولانا علی افضل ہیں یا حضرت موسیٰ؟

(جواب) مولانا علی نے فرمایا میں۔

دلیل۔ موسیٰ نے فرعون کے در بام میں جانے کے لئے اللہ سے ہارون کی مدد مانگی اور کہا کہ میں ڈرتا ہوں کہ کہیں وہ مجھے قتل نہ کر دے۔ اور میں نے مکے کے ہر گھر سے ایک آدمی قتل کیا مگر سورہ برات لے کر گیا خانہ کعبہ کی چھت پر چڑھ کر میں نے پڑھی میں نے کوئی خوف ظاہر نہیں کیا۔

مولانا علی افضل ہیں یا عیسیٰ؟

(سوال) مولانا علی افضل ہیں یا عیسیٰ؟

(جواب) مولانا علی نے کہا میں افضل ہوں عیسیٰ سے۔

دلیل۔ مریم کو عیسیٰ کی وجہ سے بیت المقدس سے باہر جانا پڑا اللہ کا حکم تھا اور میری ماں کو میری وجہ سے خانہ کعبہ میں داخل کیا گیا۔

مولانا علی افضل ہیں یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم

(سوال) مولانا علی افضل ہیں یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم

(جواب) مولانا علی نے کہا۔ میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے غلاموں میں سے ایک غلام ہوں مگر ان کی نبوت میری ولایت سے افضل نہیں کیونکہ اللہ نے ان کو سورہ مادہ میں حکم دیا کہ اگر آپ نے میری ولایت کا اعلان نہیں کیا تو ان کی رسالت کے کوئی کام سرانجام نہیں دیا۔

مولانا علی علیہ السلام کا علم

(سوال) مولانا علی نے یہ کیوں کہا کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے علم دیا جیسے کبوتر کو اس کی ماں دانہ دیتی

ہے؟

(جواب) دوسرے پرندے کھانا پہلے اپنے پیٹ میں ڈالتے ہیں پھر اگل کر اپنے بچوں کو منہ میں ڈالتے ہیں۔ مگر کبوتر وہ پرندہ ہے جو اپنے بچے کو کھانا اسی طرح ڈال دیتا ہے جس طرح چمکتا ہے۔

مولانا علیؑ اور امام زمانہ علیہ السلام

سوال۔ مولانا علیؑ نے امام زمانہ علیہ السلام کے بارے میں کیا کہا؟

جواب۔ مولانا علیؑ نے فرمایا کہ ہر علم کو ظاہر کرنے والا باب میں ہوں اور ہر شے کے راز کو جاننے والا ہمارا قائم ہوگا۔

امام حسنؑ اور امام زمانہ علیہ السلام

سوال۔ امام حسنؑ نے امام زمانہ کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب۔ امام حسنؑ نے فرمایا کہ۔ ہمارا قاصد وہ ہے جب وہ ظہور کرے گا تو دنیا میں نہ کوئی زکوٰۃ لینے والا ہوگا نہ خیرات لینے والا۔

امام حسینؑ اور امام زمانہ علیہ السلام

سوال۔ امام حسینؑ نے امام زمانہ کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب۔ امام حسینؑ نے فرمایا کہ کربلا میں آج تو تم مجھے قتل کر رہے ہو میں اس دنیا میں ایک بار پھر آؤں گا جب میرے قائم کا ظہور ہوگا اور اس وقت تم کہیں بھی ہو گے وہ تم کو وہاں سے نکال لائے گا۔

آل رسول صلی اللہ علیہ وسلم کون ہیں

سوال۔ امام سے کہا کہ آل رسول صلی اللہ علیہ وسلم کون ہیں اور ان کی کیا اہمیت ہے؟

جواب۔ امام نے فرمایا کہ ہم ہیں آل رسول اور ہماری اہمیت یہ ہے کہ ہماری محبت پر مومن پر واجب کراددی سورہ شورئی میں اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم اپنی آل میں سے کسی کی بیٹی سے شادی نہیں

کرتا۔

اگر کوئی کہتا ہے کہ ہم بھی آل رسول ﷺ ہیں تو پہلے سوچ لے کہ اس نے کئی اپنی بیٹی تو رسول ﷺ کو نہیں دی شادی کے لئے یا رسول ﷺ اس کی بیٹی سے شادی کر سکتا ہے یا نہیں۔

رسول ﷺ کا سایہ کیوں نہیں تھا؟

سوال۔ رسول ﷺ کا سایہ کیوں نہیں تھا؟

جواب۔ (۱) رسول ﷺ کا سایہ اس لئے نہ تھا کہ کوئی شخص اس پر بیرون رکھ دے۔

(۲) اس لئے سایہ نہیں تھا کہ آپ خود نور تھے۔

(۳) سایہ روشنی کا محتاج ہوتا ہے اس لئے آپ کا سایہ نہیں تھا۔

(۴) اس لئے سایہ نہیں تھا کہ کبھی کبھی سایہ آگے چلنے لگتا ہے۔

علیؑ کا چہرہ دیکھنا عبادت کیوں ہے؟

سوال۔ علیؑ کا چہرہ دیکھنا عبادت کیوں ہے؟

جواب۔ رسول ﷺ نے فرمایا۔ کعبہ کی طرف دیکھنا عبادت ہے۔ قرآن کی طرف دیکھنا عبادت

ہے کیونکہ کعبہ پر اللہ کا نور آیا تو کعبہ بیت اللہ بن گیا۔ قرآن میں اللہ کا نور آیا تو قرآن کتاب اللہ

بن گئی۔

اسی طرح علیؑ پر اللہ کا نور آیا تو وہ وجہ اللہ بن گئے۔

بس اس ہی لئے ان کا چہرہ دیکھنا عبادت ہے۔

جو کچھ کام اللہ کے لئے ہو گا وہ وجہ اللہ بن جائے گا یعنی باقی رہے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے۔ اس لئے

قرآن نے کہا۔

قرآن۔ ہر شے فنا ہو جائے گی مگر تیرے رب کا چہرہ باقی رہے گا۔

یہاں معصوم نے فرمایا کہ چہرہ سے مراد وہ کام ہے جو صرف صرف اللہ کے لئے ہیں۔
 علی کی پوری زندگی بچپن سے لے کر جوانی اور پھر بڑھاپے تک سب اللہ کے لئے اس لئے آپ
 وجہ اللہ کہلائے اور آپ کا چہرہ دیکھنا اس لئے عبادت ہے۔

نبی کریم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کیا ہم جیسے انسان کی طرح تھے؟

سوال۔ نبی کریم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کیا ہم جیسے انسان کی طرح تھے؟
 جواب۔ اللہ نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو ولی کہا ہے محمد کے علاوہ کسی نبی کو اللہ نے ولی نہیں کہا تو کوئی نبی اس
 کے مقابلہ میں نہیں ہے تو پھر ہم بشر کیسے ان کی طرح ہو گئے ہیں۔

افضل حضرت علیؑ یا انبیاء علیہم السلام

سوال۔ مولا علیؑ سے کہ آدم افضل یا آپ؟

جواب۔ میں افضل ہوں۔ آدم کے لئے گندم کا دانہ ممنوع تھا انھوں نے پھر بھی کھایا۔ میں نے
 ساری زندگی گندم نہیں جبکہ میرے لئے گندم ممنوع نہیں تھی۔ آدم کچھ دنوں کے لئے جنت میں
 رہے جبکہ میرے بیٹے جنت کے مالک ہیں۔ تو میں آدم سے افضل ہوا۔

سوال۔ علیؑ سے پوچھا گیا آپ افضل یا نوح۔

جواب۔ میں افضل ہوں۔ نوح نے اپنے بیٹے کو ہلاک ہونے سے بچانے کے لئے دعا کی اللہ
 سے اور اللہ نے کہا کہ تیری اہل میں سے نہیں ہے۔ اور میرے دونوں بیٹے اہل بیت میں سے اور
 امام ہیں۔ تو میں افضل ہوا نوح سے۔

سوال۔ آپ افضل یا موسیٰ

جواب۔ آپ نے فرمایا میں افضل ہوں۔ کیونکہ موسیٰ نے فرعون کے دریا میں جانے پر خوف ظاہر
 کیا اور میں شب ہجرت بے خوف رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے بستر پر سو گیا۔

سوال۔ عیسیٰ افضل ہیں یا آپ

جواب۔ میں مریم کو بیت المقدس میں سے کہا نکل جاؤ کیونکہ تم بچے کو یعنی عیسیٰ کو جنم دینے والی ہو مگر میری ماں کو کہا کہ کعبہ میں آ جاؤ کیونکہ تم علی کو جنم دینے والی ہو۔

خاندانِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی قربانی۔

رسول صلی اللہ علیہ وسلم خدا کا تعلق قبیلہ قریش سے تھا۔ قریش ایک بہت نیک بزرگ تھے جو ابراہیم کی اولاد میں سے تھے اس لئے اس قبیلہ کو قریش کہتے تھے ان کے بیٹے کا نام تھا عبد اللہ اور عبد اللہ کے باپ کا نام تھا عبد المطلب اور ان کے والد کا نام تھا ہاشم اصل میں ہاشم کا اصل نام تھا آمر مگر ایک مرتبہ کے میں قحط پڑا تو یہ بچے سے باہر تھے جب ان کو پتہ چلا کہ بچے کے میں قحط پڑا ہے تو اپنا سارا مال بیچ کر غلہ خریدا اور کئی دن تک روٹی اور گوشت کے ٹکڑے بنا کر لوگوں میں تقسیم کئے جس کی بنا پر ان کا نام ہاشم پڑا جس کے معنی ٹکڑے کرنے والا۔ انھوں نے چار مہینے تک لوگوں کو کھانا کھلایا یہ خاندانِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی پہلی قربانی تھی۔

دوسری قربانی

یمن کا بادشاہ چاہتا تھا کہ تجارت کا مرکز جو مکہ بنا ہوا تھا وہ نہ رہے بلکہ یمن ہو جائے تو اس لئے اس نے ابراہا کو بھیجا ہاتھیوں کے لشکر کے ساتھ جس کو دیکھ کر تمام عرب بھاگ گئے اور مکہ خالی کر دیا مگر صرف عبد المطلب اور ان کا بیٹا ابو طالب کھڑے رہ گئے اپنی جان کی پروا کئے بغیر یہ خاندان نبوت کی دوسری قربانی تھی۔

مولا علیؑ کی قربانی

مولا علیؑ نے اپنی جان کی قربانی کے لئے فوراً حامی بھری جب رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ یا علی میری جان خطرے میں ہے کیا تم میرے بستر پر سو سکتے ہو تو آپ نے کہا ضرور میرے لئے اس سے بڑھ کر اور کیا ہو گا آپ نے اسماعیلؑ کی طرح حامی بھری مگر اسماعیلؑ کچھ دیر کے لئے چھری کے نیچے آئے اور کہا کہ میں صبر کروں گا مگر مولا علیؑ ساری رات تلوار کے سائے تلے سوئے رہے۔

شبِ ہجرتِ علیؑ کا سو جانا

سوال۔ مولا علیؑ تو رات بھر عبادت کرتے تھے تو اس رات کیوں سو گئے۔

جواب۔ حکمِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم تھا سو جاؤ یہ نہیں تھا کہ بیٹھ کر عبادت کرو اس لئے نبی کا حکم بجالائے جو کہ عبادت ہے پھر آپ نے اپنی زندگی اللہ کی امانت سمجھی ہمیشہ اس رات آپ نے اس امانت کو اللہ کی طرف واپس کر دیا اور سو گئے۔

شبِ ہجرتِ علیؑ اللہ نے اپنا نفسِ علیؑ کو کیوں دیا؟

سوال۔ شبِ ہجرتِ علیؑ کے سونے پر اللہ نے اپنا نفسِ علیؑ کو کیوں دیا؟

جواب۔ علیؑ کا شبِ ہجرت سونا اللہ کو اتنا پسند آیا کہ وہ یہ سوچنے پر مجبور ہو گیا کہ علیؑ کو اس سونے کے بدلے میں کیا دوں۔ کیونکہ

(۱) جنت دے دو۔ وہ تو اللہ پہلے ہی دے چکا تھا تین روٹیاں کے عوض

(۲) دلی بنا دو۔ وہ پہلے ہی بنا چکا ایک انگلی کے عوض

(۳) ایک بہت بڑا عبادت قرار دو۔ وہ پہلے ہی کہہ چکا ایک تلوار کی ضرب پر یومِ خندق کے دن ثقلمین کی عبادت سے بڑھ کر ہے۔ اب اللہ کے پاس صرف نفس رہ گیا تھا وہ بھی علیؑ کو دے دیا۔

کیا رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو غیب کا علم تھا؟

سوال۔ کیا رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو غیب کا علم تھا؟

جواب۔ قرآن۔ غیب کا علم اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا مگر سوائے ان رسولوں کے جن کو اللہ نے منتخب کیا۔

قرآن۔ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہم نے تم کو ہر اس بات کی تعلیم دے دی جو تم نہیں جانتے تھے۔

اس آیت سے ثابت ہوا کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو ہر بات معلوم تھی پہلی حاضر اور مستقبل کی۔

قرآن۔ ہم نے انسان کو جاہل پیدا کیا اب انسان جو جاہل پیدا ہوا وہ پرہ گھ کر ہوائی جہاز، اور چاند پر پہنچ گیا تو جو علم لے کر آئے اس کا کیا عالم ہوگا۔
اب کچھ سوال جواب ان سے جو اللہ کی طرف سے علم لے کر آئے۔

معصوم سے کیا مراد ہے؟

سوال۔ معصوم سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ معصوم سے مراد وہ شخص اللہ کی طرف سے جس کی جانب سے غلطی کا یا گناہ کا امکان ہی نہ ہو۔ ایسا نہیں ہو کہ ایک غلطی کی ہے باقی سب ٹھیک ہے۔ بلکہ معصوم سے مراد بچپن، جوانی اور مرتے دم تک کوئی گناہ نہیں کوئی غلطی نہیں اس کو معصوم کہتے ہیں۔

یہ ہدایت کے لئے بہت ضروری ہے ورنہ انسان دل سے اس کو ماننے کے لئے کبھی راضی نہ ہوگا۔ مثلاً۔ اگر مسجد میں اعلان ہو کہ آج مسجد میں 800 آدمی آئے ہیں اور ہم نے 1000 گلاس بہترین دودھ کے شربت کے بنائے ہیں آپ میں سے ہر ایک ایک گلاس ضرور پی کر جائے مگر ان ہزار گلاس میں بس ایک گلاس دودھ کا ایسا ہے جس میں زہر ہے یعنی پی کر مر جائے گا باقی سب گلاس صحیح ہیں مگر ہم کو معلوم نہیں کون سے گلاس زہر والا ہے۔

اب اپنے ایمان سے بتائیے کہ آپ وہ دودھ کا گلاس پیئیں گے یا نہیں اب وہ سب دودھ کے گلاس بے کار ہو گئے یا نہیں۔ تو یہ بہت ضروری تھا کہ نبی کی بزم میں کوئی معصوم اور علم رکھنے والا ہو تاکہ نبی کے بعد ہر مسئلے کا حل بتا دے۔

مثلاً۔ میں نے تقریر کی اور پھر میں نے کہا کہ میری تقریر کو لفظ بہ لفظ اسی طرح کوئی بیان کر دے تو کوئی نہیں کر سکتا۔ مگر اگر میری تقریر کسی نے ویڈیو کیسے کر لی ہے تو وہ لفظ بہ لفظ بیان کر سکتا ہے۔ اس لئے معصوم کی موجودگی میں دوسرا معصوم خاموش موجود تھا۔

محمد صالح المنجد کے ساتھ علی

علیؑ کے ساتھ حسن و حسین

حسن کے ساتھ حسین

حسین کے ساتھ زین العابدین

اور اس طرح بارہ امام تک جب بارہواں آئے گا تو اس کے ساتھ عیسیٰ معصوم نبی ضرور ہوں گے اسی لئے۔ اب اگر میں کسی سے یہ کہوں کہ کسی کے لئے۔ (روکومت جانے دو) اس جملے کو دو طرح سے عمل میں لایا جاسکتا ہے اس شخص کو روک لے یا پھر روکے نہیں اس کو جانے دے۔

اس پر تو عمل وہ ہی کر سکتا ہے جو بولنے والے کے نفس سے واقف ہے۔

مثلاً ایک مرتبہ ایک شخص کو پکڑ کر لایا گیا اور اس کا جرم بتایا کہ وہ رسول ﷺ کو گالیاں دیتا ہے۔

رسول ﷺ نے اس کو مسجد کے ایک محراب سے باندھ دیا اور پھر دوسرے دن علیؑ سے کہا کہ اس

کی زبان کاٹ دو آپ اس شخص کو کونے میں لے گئے اور کچھ باتیں کہیں پھر اس کو گھوڑا دیا وہ چلا

گیا سب لوگ حیران تھے اور آ کر رسول ﷺ سے کہا آپ نے علیؑ کو زبان کاٹنے کے لئے کہا تھا

انہوں نے تو اس کو آزاد کر دیا آپ نے کہا علیؑ کو بلاؤ تو علیؑ آئے یہ سوال علیؑ سے کیا کہ تم نے میرے

حکم کی کتنی تعمیل کی آپ نے فرمایا یا رسول ﷺ میں نے اس کو کہا کہ مجھے معلوم ہے کہ تم لالچ کی

بنا پر رسول ﷺ کو گالیاں دیتے تھے کیونکہ لوگ تم کو پیسے دیتے ہیں تو میں بھی تم کو مال دیتا ہوں

یہ لو اور اب کبھی گالیاں نہ بکنا ورنہ میں تم کو بہت بری سزا دوں گا اب آپ لوگ یہ باتیں کر رہے

تھے کہ وہی شخص واپس آ گیا اور آ کر معافی مانگی اور کہا کہ میں غلطی پر تھا مجھے سبق مل گیا، ہدایت مل

گئی میں کلمہ پڑھتا ہوں اور آج کے بعد میری زبان صرف آپ کی تعریف کے لئے کھلے گی آپ

نے دیکھا کہ زبان کاٹنے کا مقصد ایک معصوم نے دوسرے معصوم سے کس طرح سمجھا۔ کوئی اور

ہوتا تو حقیقی زبان کاٹ دیتا۔ دیواروں پر بنے بت تو زنا بہت آسان ہے دلوں میں بت شکنی کرنا

بہت مشکل ہے۔

ذکر حسینؑ یا ذکر علیؑ عبادت کیسے ہے؟

سوال۔ ذکر حسینؑ یا ذکر علیؑ عبادت کیسے ہے؟

جواب۔ ذکر سے مراد وہ ورد یا کلمہ یا وہ منظر ہے جس کو زبان پر لا کر یا ذہن میں لا کر انسان اطمینان قلب حاصل کرتا ہے۔

قرآن میں اللہ نے کہا۔

(۱) میرے بندے ایوب کا ذکر کرو۔

(۲) میرے بندے ابراہیم و اسحاق کا ذکر کرو۔

اب اگر ایوب، ابراہیم، اسحاق بنی کا ذکرنا عبادت ہے یا نہیں اس طرح جب ہم حسن و حسین علی کا ذکر کرتے ہیں تو یہ عبادت نہیں تو اور پھر کیا ہے۔ کیا یہ اللہ کے نیک اور پیارے بندے نہیں تھے۔

محمد صلی اللہ علیہ وسلم آخری نبی کس طرح ہے

سوال۔ محمد صلی اللہ علیہ وسلم آخری نبی کس طرح ہے کیا دلیل ہے؟

جواب۔ نبی کے معنی خبر دینے والا محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے دین کے تمام خبر دی اس لئے قرآن میں آیا کہ آج کے دن دین مکمل ہو گیا جب دین مکمل ہو گیا تو پھر اب کون سی خبر باقی رہے گی جو نبی دے گا اس لئے آپ آخری نبی تھے پھر دین کی حفاظت کا کام شروع ہوا جس کے لئے انھوں نے امام کو منتخب کیا امام کا کام آگے چل کر دین کی حفاظت کرنا تھا اس لئے امامت کا سلسلہ آج تک قائم ہے۔

دلیل سورہ شعراء۔ میں تم سے اجر رسالت صرف یہ مانگتا ہوں کہ میرے اہلیت سے مودت کرو۔ اجر اس وقت مانگا جاتا ہے جب کوئی کام ختم ہو جائے یعنی دین کے مکمل ہونے کا کام ختم ہو گیا جیسے ہی رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اجرت مانگی جو کہ اہلیت سے مودت ہے بس یہ ثابت ہو گیا کہ آپ آخری نبی ہیں اب کوئی اور نبی نہیں آئے گا مگر ان کے جانشین کا کام شروع ہوا کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا۔

میں جس جس کا مولا اس اس کا یہ علی مولا۔

اب جو رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو مولا مانتا ہے وہی علیؑ کو مولا مانے گا۔ جن معنی میں رسول صلی اللہ علیہ وسلم مولا اسی معنی میں علیؑ مولا ہے۔

امام زندہ ہیں آخری یا پیدا ہوں گے۔

سوال۔ امام زندہ ہیں آخری یا پیدا ہوں گے۔

جواب۔ جنت بنائی نہیں جائے گی بنی ہوئی ہے۔ دوزخ بنائی نہیں جائے گی بنی ہوئی ہے۔

جنت اور دوزخ کا تعلق انسان کے اعمال سے ہے اور حق اور باطل عمل کی رہنمائی کرنے والا امام ہے جو پیدا نہیں ہوگا بلکہ ہیں۔

کیونکہ ہدایت کی ضرورت ہر لمحے ہے امام غائب ہمارے لئے ہیں اس لئے ہم غائب ہیں وہ ہماری ہدایت ہر لمحے کر سکتا ہے۔

لوگ پنجتن پاک علیہم السلام کے دشمن کیوں؟

سوال۔ علیؑ، حسن حسینؑ اور سے لوگ دشمن کیوں تھے جبکہ وہ انسانوں میں سب سے زیادہ رحمن تھے اور لوگوں کی مدد کرنے والے اور عبادت گزار تھے۔

جواب۔ لوگ علی حسن حسین کے دشمن اس لئے ہوئے کہ یہ حضرت ہمیشہ یہ اعلان کرتے تھے کہ ہم ظالم کے دشمن اور مظلوم کے دوست ہیں جو ظالم تھے وہ آپ کے دشمن ہو گئے۔

اہلبیت کا وجود دنیا میں کس لئے تھا؟

سوال۔ اہلبیت کا وجود دنیا میں کس لئے تھا؟

جواب۔ اہلبیت کا وجود دنیا میں صرف لوگوں کو دولت اور ان کی پریشانی سے نجات دلانا نہیں تھا

بلکہ ظلم کو ختم کرنا اور معرفت الہی کو لوگوں سے آگاہ کرنا ہے۔ عشق دیدار کے بغیر ادھر ہے اور اہلبیت اللہ کے جلوہ کے پیکر ہیں۔

جناب زہرا سلام اللہ علیہا پر ہونے والے ظلم کا انتقام

سوال۔ نبی نے فاطمہؑ کے بارے میں کیا اہم بات فرمائی؟

جواب۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ فاطمہؑ اللہ کے رازوں میں ایک راز ہے۔

امام کے سامنے جب بی بی فاطمہؑ کے مصائب کا ذکر ہوا تو آپ نے اپنی مٹھی کو بند کر کے کہا کہ خدا کی قسم میں بی بی زہرا پر ہونے والے ظلم کا انتقام لوں گا۔

امام زمانہ غیبت میں کیوں

سوال۔ امام زمانہ غیبت میں کیوں گئے

جواب۔ کیونکہ امام حق کا ساتھ دینے والے بہت کم تھے اور منہ سے بولنے والے بہت تھے مگر حقیقی ساتھ دینے والے بہت کم تھے اور دین کو اس طرح استعمال کرنا چھوڑ دیا تھا جیسا کہ استعمال کرنا تھا۔ اس لئے امام زمانہ غیبت میں چلے گئے مگر وہ ہم سے غائب ہیں ہم ان سے غائب نہیں۔

امام زمانہ سے محبت رکھنے کا ثواب

سوال۔ امام زمانہ سے محبت دل میں رکھنے کا ثواب کیا ہے؟

جواب۔ امام زین العابدینؑ نے فرمایا کہ جو زمانے غیبت میں امام سے محبت رکھے اللہ اس کو 1000 شہیدوں کا ثواب دے گا۔

کیا رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہم جیسے تھے؟

سوال۔ کیا رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہم جیسے تھے؟ کیونکہ قرآن میں ہے کہ میرے حبیب آپ کہہ دیں کہ میں تم جیسا بشر ہوں مگر مجھ پر وحی آتی ہے۔

جواب۔ قرآن کا یہ جملہ مگر اس بات کی گواہی ہے کہ ہم میں اور رسول ﷺ میں فرق ہے وحی کا جو بہت بڑا فرق ہے اگر آپ پر وحی آتی ہے تو آپ یہ جسارت کر سکتے ہیں کہ نبی ہم جیسا درند کہاں ہم اور کہاں نبی۔

دلیل نمبر ۱۔ حدیث۔ رسول ﷺ نے فرمایا کہ میں تم جیسا بشر ہوں مگر تم مجھ جیسے نہیں ہو۔
دلیل نمبر ۲۔ قرآن میں اللہ نے کہا کہ میں مٹی سے ایک بشر بنانے والا ہوں یعنی اللہ مٹی کے علاوہ کسی اور سے بھی بشر بنا سکتا ہے۔

اللہ مجبور نہیں کہ وہ مٹی سے بشر بنائے وہ نور سے بھی تو بشر بنا سکتا ہے اگر ہم یہ کہتے کہ رسول ﷺ مٹی سے نہیں بلکہ نور سے بنے تھے تو آپ کے پاس کیا جواب ہے۔

حدیث۔ میں اس وقت بھی نبی تھا جب آدم پانی اور مٹی کے درمیان میں تھے تو آپ ﷺ کس حالت میں بشر تھے اگر وہ پہلے سے مٹی سے بنے ہوئے بشر تھے کہ اللہ نے کہا کہ میں بشر بنانے والا ہوں۔

قرآن۔ میں اللہ کا سب سے پہلا عبد ہوں اگر اللہ کا کوئی بیٹا ہوتا تو وہ میں ہوتا کیونکہ میں سب سے پہلا عبد ہوں۔ تو رسول ﷺ کس حالت میں عابد تھے بشری یا نوری اگر بشری تو پہلے بشر رسول ﷺ ہیں مگر اللہ نے کہا آدم ہے اول بشر پھر اس بات کو ماننا پڑے گا کہ آپ نور سے تخلیق ہوئے تو وہ ہم جیسے بشر نہیں ہیں۔

سورہ مریم۔ میں نے مریم کے پاس ایک فرشتے کو بھیجا جو مریم کے پاس آکر بشری صورت میں نمودار ہوا۔ فرشتے کی تعریف یہ ہے کہ وہ ایک نوری مخلوق ہے مگر جب چاہے کوئی سی بھی شکل اختیار کر سکتا ہے۔ اور ہم نے یہ ہی تو کہا کہ وہ نور تھے۔ اللہ نے رسول ﷺ کو نوری اس لئے بنایا کہ وہ اللہ سے قریب ترین ہو جائے بشری صورت اس لئے دی بشری ہدایت کرنی تھی۔

اور بشریت اس لئے دی کہ ان کی معصومیت کو دیکھ کر کہیں ان کو خدا نہ سمجھ بیٹھے کیونکہ نبی سے پہلے جو بھی نبی آیا لوگوں نے اس کو اللہ کا شریک یا اس کیساتھ یا اس کا بیٹا بنا لیا اللہ نہیں چاہتا تھا۔

آدم میں اور حسنینؑ میں جنت کی نسبت سے کیا فرق ہے؟

سوال۔ آدم میں اور حسن و حسین میں جنت کی نسبت سے کیا فرق ہے؟
جواب۔ آدم جب جنت سے نکالے گئے تو اللہ نے کہا جنت کا لباس یہاں چھوڑ کر جاؤ۔ حسن و حسین کے لئے جنت سے لباس بھیجے گئے۔ یہ فرق ہے۔

بیت اور اہل بیت سے کیا مراد ہے؟

سوال۔ بیت اور اہل بیت سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ بیت کہتے ہیں گھر کو۔ اور بیت کی تین قسمیں ہیں۔

(۱) بیت سکونیت۔ وہ گھر جس میں گھر سے وابستہ لوگ رہتے ہیں۔

(۲) بیت نسبت۔ وہ گھر جس میں ایک دوسرے کے خاص رشتے دار رہتے ہوں۔

(۳) بیت شرف۔ وہ بیت جہاں وہ لوگ رہتے ہیں جو شریک شرف ہو۔

عربی میں یہ گھر کو دار کہتے ہیں مگر بیت وہ گھر ہے جس میں کم از کم تین راتیں گزارنی گئی ہوں۔

سوال۔ مولانا علیؒ خانہ کعبہ میں پیدا ہوئے اس کی دلیل قرآن سے ہے؟

جواب۔ قرآن سورہ ابراہیمؑ۔ میرے حبیب اس وقت کو یاد کرو جب ہم نے عہد لیا اپنے بندے

ابراہیمؑ اور اسماعیل سے کہ وہ ہمارے گھر کو پاک کرے سجدہ کرنے والوں کے لئے طواف کرنے

والوں کیلئے اور اعکاف کرنے والوں کے لئے۔

اعکاف صرف مسجد میں ہوتا ہے اور تین دن کے لئے ہوتا ہے تو کعبہ میں اعکاف کس نے کیا۔

اللہ نے اہلبیت علیہم السلام کو کب پاک کیا؟

سوال۔ اللہ نے اہلبیت کو کب پاک کیا؟

جواب۔ قرآن۔ ہم نے آسمان سے پاک پاکیزہ پانی نازل کیا۔ اب پانی کو اللہ نے کب پاک کیا

جس طرح پانی اپنی تخلیق میں پاک ہے اسی طرح اہلبیت اپنی تخلیق میں پاک ہیں۔

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے معنی کیا ہیں؟

سوال: محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے معنی کیا ہیں؟

جواب: جس کی تعریف کی گئی ہو۔

علیؑ کے کیا معنی ہیں؟

سوال: علیؑ کے کیا معنی ہیں؟

جواب: بلندی، اونچائی، بلند۔

علیؑ کا چہرہ دیکھنا عبادت ہے کس طرح؟

سوال: علیؑ کا چہرہ دیکھنا عبادت ہے کس طرح؟

جواب: صحیح بخاری میں حدیث ہے:

(۱) کعبہ کی طرف دیکھنا عبادت ہے۔

(۲) قرآن کی طرف دیکھنا عبادت ہے۔

(۳) باپ کی طرف دیکھنا عبادت ہے۔

(۴) عالم کی طرف دیکھنا عبادت ہے۔

یعنی کعبہ ذریعہ ہے اللہ کی معرفت کا۔ قرآن ذریعہ ہے اللہ کی معرفت کا۔ باپ ذریعہ ہے اللہ کی

معرفت کا۔ عالم ذریعہ ہے اللہ کی معرفت کا۔ اب اگر یہ چاروں عبادت کو کسی ایک کی ذات میں

ہم پالیں تو اس کے چہرے کو دیکھنا عبادت ہوگا یا نہیں۔ کیونکہ حدیث ہے:

(۱) یا علیؑ آپ کی مثل کعبہ کی ہے۔

(۲) یا علیؑ قرآن آپ کے ساتھ ہے۔

(۳) علیؑ اور میں امت کے باپ ہیں۔

(۴) میں علم کا شہر ہوں اور علیؑ اس کا دروازہ۔

یعنی ان تمام چار عبادت کو اگر آپ ایک جگہ ایک ہی وقت میں کرنا چاہتے ہوں تو علیؑ کے چہرے کو دیکھ لیں اور اگر علیؑ کا چہرہ حاضر نہیں تو ان کی محبت دل میں رکھ لیں۔

اہل ذکر سے مراد کون ہیں؟

سوال: سورہ انبیاء کی آیت 7# میں ارشاد ہوا کہ اگر تم نہیں جانتے تو اہل ذکر سے پوچھو۔ اہل ذکر سے مراد کون ہیں؟

جواب: اللہ نے یہ نہیں کہا کہ اہل علم سے پوچھو یہ کہا کہ ذکر کے اہل سے پوچھو اب ہم یہ دیکھیں گے کہ ذکر کون ہے اور اہل کون ہے؟

سورہ حجر کی آیت 9# ہم نے ہی ذکر کو نازل کیا ہے اور ہم ہی اس کی حفاظت کریں گے۔ یہاں ذکر سے مراد قرآن ہے۔

سورہ طلاق آیت 10# ہم نے تمہاری طرف رسول ﷺ کو ذکر بنا کر نازل کیا۔ یہاں ذکر سے مراد رسول ﷺ ہیں۔

اہل کے معنی سوار۔ اہل کے معنی جیسا یعنی ایک جیسا ہونا۔ جیسا A ویسا B۔ یعنی اہل ذکر وہ ہوگا جو رسول ﷺ کے جیسا ہو۔

سورہ نوح: نوح نے کہا اے اللہ میرا بیٹا میرے اہل میں سے ہے اللہ نے کہا کہ تمہارے اہل میں سے نہیں کیونکہ جس کردار کے تم ہو ویسا نہیں۔ بس ثابت ہوا کہ اہل ذکر وہ ہونگے۔ جو رسول ﷺ کے دوش پر سوار ہو یا رسول ﷺ جیسے ہوں۔

پنجتن پاک اور آدم کی تخلیق

سوال: پنجتن پاک کا وجود کس حالت میں تھا جب آدمؑ کو اللہ نے تخلیق کیا؟

جواب: جب اللہ نے حضرت آدم علیہ السلام میں روح ڈالی تو انہوں نے پہلے عرش کے دائیں طرف دیکھا کہ پنجتن پاک کا نور سجدہ اور رکوع کر رہا ہے تو آدم علیہ السلام نے پوچھا کہ اے میرے رب کیا تو نے میرے سے پہلے بھی کسی کو مٹی سے بنایا اللہ نے کہا نہیں آدم میں نے تم سے پہلے کسی کو مٹی سے نہیں بنایا انہوں نے کہا کہ میرے رب پھر یہ پانچ کون ہیں جن کو میں دیکھ رہا ہوں پھر اللہ نے آدم کو بتایا کہ آدم یہ پانچ ظاہر میں تو تیری ذریت سے ہوئے مگر یہ نہ ہوتے تو میں تم کو بھی خلق نہیں کرتا اور ان پانچ کے نام میں نے اپنے ناموں پر رکھے ہیں۔

(۱) یہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں میں محمود ہوں۔

(۲) یہ علی ہیں میں اعلیٰ ہوں۔

(۳) یہ فاطمہ ہیں میں فاطمہ ہوں۔

(۴) یہ حسن ہیں میں حسین ہوں۔

(۵) یہ حسین ہیں میں محسن ہوں۔

اور اے آدم مجھے قسم ہے اپنی عزت کی اگر ان پانچوں میں سے کسی سے کوئی دانے کے برابر بھی بغض رکھے گا میں اس کو جہنم میں ڈالوں گا اور مجھے اس کی بندگی کی ضرورت نہیں اور اے آدم جب بھی تم کو کوئی مصیبت پڑے تو ان پانچ کو میری بارگاہ میں وسیلے بنانا میں کبھی مایوس نہیں کروں گا۔

مہدی کے کیا معنی ہیں؟

سوال: مہدی کے کیا معنی ہیں؟

جواب: مہدی کے معنی ہیں ہدایت یافتہ۔

اللہ کے نزدیک محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی کیا اہمیت ہے؟

سوال: اللہ کے نزدیک محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی کیا اہمیت ہے؟

جواب: اللہ کے نزدیک محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اہمیت مندرجہ ذیل ہے:

- (۱) محمد ﷺ کو اپنے کلام کا ذریعہ بنایا اس پر وحی کامل کی۔
- (۲) محمد ﷺ کا سایہ نہیں تھا تا کہ کوئی محمد ﷺ کے سائے پر پیر رکھے۔
- (۳) محمد ﷺ کے پیروں کے نشان نہیں تھے تا کہ کوئی محمد ﷺ کے پیروں پر پیر رکھے اللہ کو یہ پسند نہیں تھا۔
- (۴) ہم سب سے کہا کہ عبادت کرو مگر اپنے نبی سے کہا اے محمد ﷺ اپنے رب کی راتوں میں عبادت کم کرو۔
- (۵) ہم سب سے کہا کہ میری رضا کیلئے ہر واجب کام کرو مگر نبی سے کہا کہ ہم تجھے وہ دیں گے کہ تو راضی ہو جائے گا۔
- اور کہا کہ اے محمد ﷺ میں تجھ سے راضی ہو گیا تو بھی راضی ہو جا۔
- (۶) اللہ نے اپنے اقرار کے فوراً بعد محمد ﷺ کی رسالت کا اقرار کیا یعنی کلمہ توحید کافی نہیں جب تک کہ نبوت کا بھی اقرار کرنا ہے۔ اس لئے کوئی مسلمان ہو گا نہیں جب تک یہ کلمہ نہ کہے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ایسے۔ اور رسول ﷺ کی نبوت کا اقرار مکمل نہ ہو گا مگر ولایت کا اقرار نہ ہو۔ اس لئے کلمہ یہ ہے کہ ”لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ علی والی اللہ“
- (۷) محمد ﷺ کے دل پر قرآن کو نازل کیا۔
- (۸) محمد ﷺ سے اونچی آواز میں بات کرنے کو اللہ نے قرآن میں منع کیا۔
- (۹) محمد ﷺ سے آگے آگے چلنے سے منع کیا قرآن میں۔
- (۱۰) محمد ﷺ جو دیں وہ لے لو جس سے منع کریں اس سے باز آ جاؤ۔
- (۱۱) حلال محمد ﷺ قیامت تک حلال حرام محمد ﷺ قیامت تک حرام۔
- (۱۲) ہر عبادت خدا کے لئے ہے مگر محمد ﷺ پر درود ایک ایسی عبادت ہے جس میں اللہ خود بھی

شامل ہے۔

(۱۳) محمد ﷺ کی نسل کو قیامت تک قائم رکھنے کا اللہ نے وعدہ کیا۔ قرآن: انا اعطینک الکوثر کی آیت میں۔

(۱۴) محمد ﷺ اللہ کے سب سے پہلے عابد ہیں۔

(۱۵) سب سے پہلے محمد ﷺ کے نور کو پیدا کیا۔

(۱۶) محمد ﷺ کو رحمۃ اللعالمین بنا کر بھیجا۔

(۱۷) محمد ﷺ وسیلہ ہیں اللہ اور اہلبیت کو سمجھنے کا۔

(۱۸) محمد ﷺ کے عمل کو اللہ نے اپنا عمل کہا ہے۔ قرآن: یہ کنکریاں تم نے نہیں ہم نے ماریں۔

(۱۹) اللہ نے محمد ﷺ کے ہاتھ کو اپنا ہاتھ کہا۔

(۲۰) محمد ﷺ مومنین کے نفسوں پر اعلیٰ ہیں۔

(۲۱) محمد ﷺ کو ناراض کرنے سے عبادت ختم۔

(۲۲) محمد ﷺ کو علم غیب دیا۔ (سورہ جن)

(۲۳) محمد ﷺ کو شفاعت کا ذریعہ بنایا۔

(۲۴) نبی ﷺ کی آنکھیں فرشتوں کو دیکھتے ہیں۔

(۲۵) محمد ﷺ کو معراج پر لے گیا۔

(۲۶) محمد ﷺ کے کان فرشتوں کی آواز سنتے ہیں۔

(۲۷) محمد ﷺ قیامت کے دن ہر نبی کی نبوت اور ان کی امتوں کی گواہی دیں گے۔

(۲۸) رسول ﷺ کے حکم کو اللہ نے اپنا حکم کہا۔

(۲۹) رسول ﷺ کے حکم پر لیک کہنے والے کو اللہ نے زندگی کہا۔

حیات امام مہدی علیہ السلام

سوال: امام مہدی کس طرح اتنے عرصے تک زندہ رہ سکتے ہیں؟

جواب: مندرجہ ذیل لوگ ابھی تک زندہ ہیں:

(۱) حضرت خضرؑ (۲) اصحاب کہف (۳) جبریلؑ (۴) عیسیٰؑ (۵) حضرت ادریسؑ (۶) حضرت الیاسؑ

(۷) شیطان۔ ان سب کے زندہ ہونے پر کسی کو کوئی اعتراض نہیں مگر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے آخری خلیفہ کے زندہ رہنے پر شک ہوتا ہے۔ کیوں؟

یا علیؑ کیا آپ نے اللہ کو دیکھا ہے؟

سوال: مولا علیؑ سے کسی نے پوچھا کہ یا علیؑ کیا آپ نے اللہ کو دیکھا ہے؟

جواب: مولا علیؑ نے فرمایا کہ جس خدا کو میں نے دیکھا میں اس کی عبادت کس طرح کروں میں نے اس کو ہر شے سے پہلے دیکھا ہوں اس کے بعد اس کو دیکھا ہوں اس شے کے اندر اس کو دیکھا ہوں۔

رسول صلی اللہ علیہ وسلم کون سا معجزہ لائے؟

سوال: ہر نبی اپنے ساتھ معجزہ لے کر آیا تو رسول صلی اللہ علیہ وسلم کون سا معجزہ لائے؟

جواب: رسول صلی اللہ علیہ وسلم دو معجزے اپنے ساتھ لائے قرآن اور علیؑ یہ دو معجزے ہیں۔

مولا علیؑ کا سب سے بڑا معجزہ کونسا ہے؟

سوال: مولا علیؑ کا سب سے بڑا معجزہ کونسا ہے؟

جواب: طاق دیوار سے بت توڑنا یا ہٹانا آسان ہے طاق دل سے بت توڑنا مشکل ہے اور یہ کام محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ تھا جو علیؑ کی شکل میں نظر آیا۔ علیؑ دلیل نبوت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔

سوال: ہندو ہر ایک کے آگے جھک جاتے ہیں اپنا خدا مان کر کیوں؟
 جواب: انسان جدوجہد اس وقت کرتا ہے جب اس کے سامنے کوئی بڑی طاقت کا یقین ہو یعنی انسان جدوجہد اس وقت کرے گا جب اس کو یقین ہو جائے گا کہ کوئی ولایت حق ہے۔ کوئی عادل قوت ہے۔ جس کی طرف سے اس کو مدد مل سکتی ہے اور جب تک اس کو ولی حق کی شناسائی نہیں ہوگی یہ اس وقت تک ہر چھوٹی طاقت یا ہر جابر و ظالم کے آگے اپنے آپ کو جھکا تا رہے گا اس لئے ہندو اپنے مشکل کو ختم کرنے کے لئے ہر ایک کے آگے جھک جاتے ہیں کیونکہ ان کے پاس ولایت حق کی شناسائی نہیں ہے۔

علیؑ، مولا اور اللہ مولا میں کیا فرق ہے؟

سوال۔ علیؑ، مولا اور اللہ مولا میں کیا فرق ہے؟

جواب۔ دعا اور ندا کا فرق ہے۔

دعا اللہ سے مانگو۔ (اللہ مولا ہے)

مدد علیؑ سے مانگو۔ (علیؑ وصلے اللہ ہے)

اللہ کی وہ کون سے امانت ہے جو معصومین علیہم السلام کے پاس ہے؟

سوال۔ اللہ کی وہ کون سے امانت ہے جو معصومین علیہم السلام کے پاس ہے؟

جواب۔ امام نے فرمایا کہ ہم اللہ امین ہیں ہمارے پاس اللہ کی امانت اس کی کبرائی ہے ہمارا اور اللہ کے درمیان اس طرح تعلقات ہیں کہ کبھی وہ ہم ہو جاتا ہے تو ہم وہ ہو جاتے ہیں مگر وہ وہ ہے اور ہم ہم ہیں۔

یعنی جب ہم اہلبیت عرش پر چلے جاتے تو یہ وہ بن جاتے ہیں اور جب وہ فرش پر اپنی تجلی کرتا ہے تو یہ وہ بن جاتے ہیں۔

اس نے کائنات کا آغاز ہم سے کیا تو انجام بھی ہم سے ہوگا اس لئے قیامت آ نہیں سکتی جب تک

ہمارا آخری جلوہ گر نہ ہو جائے۔

سوال۔ سلیمانؑ نے سوال کیا مولا علیؑ سے جب کوئی نہیں تھا تو پھر آپ اہلبیت کا ذکر کون کرتا تھا؟
جواب۔ مولا علیؑ نے فرمایا کہ میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے فضائل پڑھتا تھا وہ میرے کبھی حسین میرے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اور کبھی ہم سب بتول کے فضائل پڑھتے ہیں اور کبھی اللہ نے ہمارے فضائل پڑھے اور کہا۔

مجھے قسم ہے اپنی عزت و جلال کی میں نے دنیا بنائی صرف تمہاری محبت میں۔

اللہ نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم کیوں رکھا؟

سوال۔ اللہ نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم کیوں رکھا؟

جواب۔ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہر لحاظ سے محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہے جب تمام صفات الہی ایک نقطہ پر جمع ہو جاتی ہیں تو اس کو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہتے ہیں۔

اس لئے اللہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم رکھا۔

معراج رسول صلی اللہ علیہ وسلم کیسے ہوگی؟

سوال۔ معراج رسول صلی اللہ علیہ وسلم کیسے ہوگی؟

جواب۔ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی معراج ہوئی جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے علیؑ کی اصلی شیعہ پردے کے پیچھے دیکھی۔

مولا علیؑ کا ظاہر اور باطن کیا ہے؟

سوال۔ مولا علیؑ کا ظاہر اور باطن کیا ہے؟

جواب۔ مولا علیؑ نے کہا کہ میرے ظاہر کا نام امامت ہے اور میرا باطن وہ غیب ہے کہ جہاں تک کوئی نہیں پہنچ سکتا ہے۔

قرآن سورہ جن۔ میں اللہ نے کہا کہ غیب کا علم صرف اللہ کو ہے یہ پھر رسول ﷺ کو جس کو ہم نے مرتضیٰ کہا۔

یعنی غیب سے مراد علیؑ کی ذات ہے۔ جس کو صرف اللہ اور نبی کریم ﷺ جانتے ہیں اس کے علاوہ کوئی اور نہیں جانتا اب کوئی یہ نہیں کہے کہ علیؑ کو غیب کا علم نہیں تھا غیب تو علیؑ خود ہیں اور کیا علیؑ خود کو نہیں جانتے۔

علیؑ کی شان میں غلو

سوال۔ آپ علیؑ کو بڑھا رہے ہیں؟

جواب۔ مولا علیؑ نے خود کہا جو میرے فضائل حد سے بڑھا دے وہ جہنم اور جو گھٹا دے وہ بھی جہنم۔

حدیث۔ رسول ﷺ نے فرمایا۔ یا علیؑ آپ کے فضائل اگر لوگوں کو پتہ چل جائیں تو لوگ آپ کے قدموں سے اس طرح خاک اڑتے کہ چشمہ جاری ہو جاتا۔ یا علیؑ آپ کے فضیال میں نے امت کو پوری طرح نہیں بتائیے کہ مجھے ڈر تھا کہ لوگ آپ کو عیسیٰ کی طرح خدا یا خدا کا بیٹا نہ مان لیں۔

یا علیؑ اگر یہ سارے سمندر سیاہی اور دنیا کے تمام درخت قلم بن جائے تو بھی تیرے فضیال کا حق ادا نہیں کر سکتے۔ اب آپ بتائیے کہ ہم علیؑ کو بڑھا رہے ہیں یا نبی کریم ﷺ۔

اللہ نے نور محمدی ﷺ مٹی میں کیوں رکھا۔

(سوال) اللہ نے نور محمدی ﷺ مٹی میں کیوں رکھا۔

(جواب) اللہ یہ چاہتا ہے کہ محمد ﷺ چاہے نور بن کر آئے چاہیے مٹی میں چھپ کر آئے سجدہ ضرور کرتا ہے۔

مٹی میں ہو تو بھی محمد ﷺ۔ مٹی کے اوپر ہو تو بھی محمد ﷺ ہے۔ آدم کو سجدہ اصل میں نسبت کو

سجدہ تھا اس بات کو شیطان نہیں سمجھ سکا اس لئے اس نے آدم کو مٹی سمجھا اور سجدہ سے انکار کیا۔ اسی طرح علم، تازیہ، ذوالجناح یہ سب نسبت ہیں جو نسبت کو دل میں رکھے کرمانے وہ اللہ والا ہے جو مادے کو ذہن میں رکھ کر علم و تازیہ کو مانے یا چومے تو وہ شیطان والا ہے۔ شیطان کا مشن ہی یہ ہوتا ہے کہ وہ نبی سے بدلہ نہیں لے سکے تو اولاد سے لے۔ اس لئے شیطان نے کہا کہ میں آدم کی اولاد کو گمراہ کروں گا۔

اہلبیت کون ہیں؟

(سوال) امام سے پوچھا کہ آل رسول صلی اللہ علیہ وسلم کون ہیں؟ یا اہلبیت کون ہیں؟
(جواب) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد جس سے رسول صلی اللہ علیہ وسلم شادی نہ کر سکے وہ اہلبیت ہیں۔

محبت اہلبیت کیوں واجب قرار دی؟

(سوال) محبت اہلبیت کیوں واجب قرار دی؟
(جواب) کسی سے محبت ہو جائے تو انسان اس کی محبت کی وجہ سے ان تمام چیزوں کو چھوڑ دیتا ہے جو معشوق کو پسند نہیں یعنی محبت اہلبیت سے انسان حرام کرنے سے بچ جائے گا کیونکہ اہلبیت وہ یہی حکم دیتے جو اللہ نے دیا۔ ان ہی چیزوں سے روکتے ہیں جس کو اللہ نے منع کیا تو ان کی محبت سے انسان صراط مستقیم پر آجائے گا۔ اس لئے ان کی محبت واجب نہیں لازم قرار دی۔ واجب کی قضا لازم ہر حالت میں کرنا ہے۔

اہلبیت کی اہمیت

(سوال) اہلبیت کی کیا اہمیت ہے دین کے لئے؟
(جواب) نعمت کو استعمال کرنے کیلئے نعمت کی ضرورت پڑتی ہے پانی پینے کے لئے منہ اور زبان

یہی نعمت کی ضرورت ہے اس طرح قرآنِ نعمت ہے مگر اس کو سمجھنے کے لئے شعور اور عقل کے صحیح استعمال کی ضرورت ہے جس کو اہلیتِ واضح کرتے ہیں۔

مولانا علیؒ کی صفات کتنی ہیں۔

سوال۔ مولانا علیؒ کی صفات کتنی ہیں۔

جواب۔ حدیث۔ اے علیؒ! اگر دنیا کے گمراہ ہونے کا خوف نہ ہوتا تو میں تیرے وہ فضائل بھی بتا دیتا جو مجھے اور خدا کو معلوم ہیں۔

مولانا علیؒ اور دنیا

(سوال) مولانا علیؒ نے دنیا کے بارے میں کیا فرمایا؟

(جواب) مولانا علیؒ نے دنیا کے بارے میں فرمایا۔

(۱) دنیا سانپ کی مانند ہے اس کی خوبصورت کھال سب کو اچھی لگتی ہے مگر اس کا زہر تم کو ختم کر دے گا۔

(۲) علیؒ کے نزدیک دنیا کی اہمیت بکری کے ناک سے نکلنے والے پانی کی طرح ہے۔

(۳) دنیا ایک سایہ ہے تم سایہ کے پیچھے بھاگو یہ بھاگتا چلا جائے گا تم اس سے اپنا منہ موڑ لو سایہ تمہارے پیچھے بھاگے گا۔

(۴) علیؒ نے دنیا کو تین طلاق دیں۔

نقی کے معنی کیا ہیں؟

سوال: امامِ نقی کے معنی کیا ہیں؟

جواب: نقی کے معنی ہیں انتخاب کیا ہوا۔

مصطفیٰ کے معنی

سوال: مصطفیٰ کے کیا معنی ہیں؟

جواب: بے دارغ، جہاں نقص نہ ہو جہاں کوئی غلطی نہ ہو۔

زہرا کا معنی

(سوال) زہرا کے کیا معنی ہیں؟

(جواب) زہرا کے معنی ہیں نور دینی والی یا جس سے نور خارج ہو۔ جب فرشتوں نے دیکھا کہ عرش پر اچانک اندھیرا ہو گیا تو انھوں نے تل کر دعا کی کہ اللہ اس عرش کو منور کر دے تو اللہ نے نور فاطمہؑ کو بلند کیا جس سے پورا عرش منور ہو گیا اس لئے آپ کا نام زہرا ہے۔

قرآن

قرآن اور حدیث میں فرق

سوال: قرآن اور حدیث میں کیا فرق ہے؟

جواب: قرآن میں الفاظ اور مرضی یا حکم اللہ کا ہے۔ حدیث میں الفاظ رسول کے ہیں مگر مرضی اللہ کی ہے۔ بس یہ فرق ہے اس لئے حدیث کو اسی طرح ماننا ہے جس طرح قرآن۔

قرآن میں مشرق و مغرب کی قسم

سوال: قرآن میں ہے: قسم ہے مغربوں کی رب کی، قسم ہے مشرقوں کے رب کی

مغرب اور مشرق تو ایک ہے پھر اللہ نے یہ قسم کیوں کھائی؟

جواب: ایک مقام پر رسولؐ بیٹھے گئے تھے اور وحی کا سلسلہ شروع ہوا اور وحی اتنی طویل ہوئی کہ ظہر کا

وقت نکل گیا اور سورج غروب ہو گیا تو رسولؐ کی آنکھ کھولی اور آپؐ نے مولا علیؑ سے کہا کہ سورج کو پلٹاؤ تاکہ ہم ظہر کی نماز پڑھیں تو مولا علیؑ نے سورج کو واپس پلٹا دیا جس کی وجہ سے دو مشرق اور دو مغرب ہوئے اور اللہ نے مولا کی قسم کھائی کہ مشرقوں کے رب کی قسم انسان رب ہو سکتا ہے مگر اللہ نہیں ہو سکتا۔

رسولؐ کے بغیر قرآن سے ہدایت

سوال: کیا ہم رسولؐ کے بغیر قرآن سے ہدایت لے سکتے ہیں؟

جواب: قرآن سورہ واقعہ: تیرے رب کی طرف سے نور آیا اور کتاب مبین۔ یعنی پہلے نور آیا ہے رسولؐ کی شکل میں پھر کتاب یعنی کتاب نور کے بغیر کچھ نہیں مگر نور کتاب کے بغیر کامل اور کارآمد ہے۔

یعنی رسولؐ پہلے اور قرآن بعد میں۔ اگر ہم کو قرآن سے ہدایت لینا ہے تو پہلے نور کی موجودگی ضروری ہے یعنی نور کے بغیر کتاب کافی نہیں۔

سوال: سورہ واقعہ یہ قرآن کریم ہے جو کتاب مفتنون میں کتاب مقنون کیا ہے؟

جواب: کتاب مقنون قلب محمدؐ ہے یعنی کتاب مقنون سے مراد نفس محمدؐ اور نفس محمدؐ سے مراد ذات علیؑ یعنی کتاب مقنون سے مراد زریۃ علیؑ بن ابی طالب ہے۔

قرآن کے موضوع کتنے ہیں؟

سوال: قرآن کن چیزوں پر مشتمل ہے؟

جواب: قرآن کا اصل مضمون توحید ہے مگر اس میں دعا اور تاریخ بھی موجود ہے۔ یعنی قرآن تین چیزوں پر مشتمل ہے۔

(۱) توحید (۲) دعا (۳) تاریخ

آیت مہابلہ

سوال: اللہ نے آیت مہابلہ میں عیسائیوں سے یہ کیوں کہا کہ اپنے نفسوں کو، اپنے بیٹوں کو، اپنی عورتوں کو لاؤ؟

جواب: تاکہ دنیا کو پتہ چل جائے کہ معاشرہ عورتوں سے بیٹوں سے نفسوں سے چلتا ہے اللہ کا یہ حکم نہیں کہ جو عیسائیوں کے پاس تھا کہ مریم کی طرح شادی نہیں کریں گے اور عیسیٰؑ کی طرح شادی نہیں کریں گے اگر ایسا ہو تو دنیا کا کارواں کیسے چلے گا۔

آیات قرآن اور حضرت علیؑ

سوال: مولانا علیؑ کی شان میں قرآن میں کتنی آیات ہیں؟
جواب: 300 آیات قرآن میں صرف مولانا علیؑ کی شان میں ہیں۔

کیا قرآن میں رونے کی پابندی نہیں کی؟

سوال: کیا قرآن میں رونے کی پابندی نہیں کی؟
جواب: قرآن میں اللہ نے رونے کو منع نہیں کیا بلکہ تین مرتبہ قرآن میں آیا۔

(۱) ہنسوں کم روؤ زیادہ

(۲) ہنسو کم روؤ زیادہ

(۳) ہنسو کم روؤ زیادہ

یعنی اللہ کو رونا پسند ہے۔

ہم عزاداری حسین کر کے عشق کی معراج رونے سے حاصل کرتے ہیں۔

کافر کافر شیعہ کافر مخالفت قرآن

سوال: سنی کہتے ہیں کافر کافر شیعہ کافر کہو۔

جواب: پتہ نہیں کس کو کافر کہہ رہے ہیں کیونکہ قرآن میں اللہ نے ابراہیم کو شیعہ کہا۔

اللہ نے موسیٰ کو شیعہ کہا۔

صحیح بخاری نے اللہ اور رسول ﷺ کو شیعہ کہا کیونکہ وہ شیعہ ہے جو علیؑ سے محبت کرتا ہے۔

قرآن کے علم کو جاننے والے کو کیا کہتے ہیں؟

سوال: قرآن کے علم کو جاننے والے کو کیا کہتے ہیں؟

جواب: قرآن کے تین عالم ہیں:

(۱) قاری جس کی زبان پر قرآن ہے۔

(۲) حافظ جس کے ذہن میں قرآن ہے۔

(۳) واٹھ قرآن جن کے دل میں قرآن ہے۔

قرآن میں کربلا کا ذکر

سوال: قرآن میں ہر چیز کا ذکر ہے تو کربلا کا ذکر ہے؟

جواب: سورہ صف اللہ اس لشکر کے ہر سپاہی کو دوست رکھتا ہے جو خالص اللہ کے لئے باطل

سے اس طرح کندھے سے کندھے ملا کر لڑتے ہیں جیسے کوئی سیسہ پلائی ہوئی دیوار

اسلامی لشکر یا اسلامی جنگ میں کوئی اسی جنگ نہیں جس میں ہر سپاہی کو اللہ دوست رکھتا

ہے۔

کیونکہ ہر جنگ میں لڑنے والوں کی سوچ مختلف تھی۔

کچھ موقعہ دیکھ کر لڑتے تھے

کچھ مجبوری میں لڑتے تھے

کچھ مرضی خدا تھی اس لئے لڑتے تھے۔

کچھ خوف سے لڑتے تھے

کچھ لالچ سے لاتے تھے

مگر خدا جس لشکر کی بات کر رہا ہے وہ سب صرف حق کے لئے باطل سے لڑنے کے لئے تھے اور یہ لشکر صرف اور صرف کربلا کے علاوہ کسی اور جنگ میں نہیں ملے گا۔

قرآن کا کام

سوال: قرآن کا یہ کام نہیں کہ وہ کسی کے سینے میں دودل رکھ دے۔

جواب: یعنی اللہ یہ کہنا چاہتا ہے کہ جس دل میں اللہ کی محبت ہو اس دل میں غیر اللہ کی محبت نہیں ہو سکتی۔ جہاں حق ہو وہاں باطل سے محبت نہیں ہوگی۔

قادیانی اس لئے کافر ہیں کہ وہ زبان سے کلمہ وہی پڑھتے ہیں لالا اللہ محمد رسول اللہ یہ ایمان اور پھر غلام رسول ﷺ کو بھی نبی یعنی محمد ﷺ کے ساتھ محمد ﷺ کی نبوت کے دشمن سے محبت اس لئے یہ لوگ کافر ہیں۔

قرآن میں زیر، زبر، پیش کس نے لگائے؟

سوال: قرآن میں زیر، زبر، پیش کس نے لگائے؟

جواب: مولانا علی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے شاگرد ابوالاسود دے گونی کو حکم دیا کہ وہ قرآن پر زیر زبر پیش لگائے تاکہ جو عرب سے متعلق نہیں رکھتے وہ بھی قرآن کو صحیح پڑھ سکے۔

حافظ قرآن کا کیا مطلب ہے؟

سوال: حافظ قرآن کا کیا مطلب ہے؟

جواب: وہ شخص جو آنکھ بند کر کے قرآن پڑھے اس کو حافظ قرآن کہتے ہیں مگر عربی زبان میں حافظ کے معنی یہ نہیں بلکہ حافظ کے معنی حفاظت کرنے والے کے ہیں تو پھر ایک شخص آنکھ بند کر کے قرآن پڑھتا ہے وہ قرآن کی حفاظت کیسے کرتا ہے۔

قرآن اور اہلبیت میں کیا فرق ہے؟

سوال: قرآن اور اہلبیت میں کیا فرق ہے؟

جواب: قرآن صرف بتا کر ہدایت کرتا ہے۔

اہلبیت بتاتے بھی ہیں اور خود عمل کر کے ہدایت کرتے ہیں۔

قرآن کی ہدایت سب کے لئے فحس ہے قرآن انسان کا ظرف اور نفس دیکھ کر ہدایت نہیں کرتا

بلکہ اہلبیت کا معیار ہدایت اتنا بلند ہے کہ وہ ہدایت لینے والے کے معیار کے مطابق ہدایت

کرتے ہیں قرآن بیٹھ کر ہدایت کرتا ہے۔

اہلبیت چل کر منزل تک پہنچاتے ہیں۔

اور اگر ہدایت جنت تک کی چاہتے ہو تو یہ جنت تک پہنچا دیتے ہیں۔

سوال: اول بیت یعنی خانہ کعبہ ہدایت کسے کرے گا؟

جواب: خانہ کعبہ کے کسی مشرک یا کافر کو مسلمان کہا ہے آپ کہیں گے نہیں اگر خانہ کعبہ نے کسی

ایک کو بھی مسلمان نہیں کہا تو پھر ہدایت کیسے کرے گا بس اول بیت سے مراد عقلاً و علم آل بیت

رسول ﷺ ہیں۔

سورہ آل عمران میں عمران کون ہے؟

سوال: سورہ آل عمران میں عمران کون ہے؟

جواب: مریم کے والد کا نام عمران تھا مگر ان کی بیٹی تھی صرف مریم اور مریم کی شادی ہوئی اور

ان ایک بیٹا عیسیٰ تھا ان کی شادی بھی نہیں ہوئی تو پھر حضرت عمران کی آل کہاں ہے اصل میں

عمران سے مراد حضرت ابوطالب ہیں جن کا اصل نام عمران تھا۔

قرآن کے علاوہ آسمانی کتابوں میں منافقین کا ذکر

سوال: اللہ نے اپنے چار کتابیں بھیجی دنیا میں انسانوں کی ہدایت کے لئے مگر قرآن کے علاوہ زیور، توریت، انجیل کسی میں اللہ نے منافقین کا ذکر نہیں کیا کیوں۔

جواب: حدیث۔ منافقین وہ ہے جو علی سے نفرت کرتا ہے یا علی کا دشمن ہے۔

کیونکہ علی ظاہری طور پر دنیا میں موجود نہیں تھے اس لئے ان کتابوں میں مولانا علیؑ سے نفرت کرنے والوں کو منافق نہیں کہیں کیا۔

ایمان قرآن پر صاحب قرآن پر

سوال: مسلمان کا ایمان قرآن پر زیادہ ہے یا محمد ﷺ پر بعض لوگ کہتے ہیں کہ قرآن کافی تو کیا یہ ایمان کافی ہے؟

جواب: محمد ﷺ پر ایمان لازم ہے کیونکہ قرآن اللہ کا کلام ہے مگر قرآن کی تفسیر اللہ نے یہاں نہیں کی تفسیر کے لئے اس نے محمد اور آل محمد ﷺ کو رکھا اب اگر آپ زبان محمد ﷺ پر شک کرتے ہیں تو پورا قرآن اور پورا دین پر شک ہو جائے گا۔ اس لئے قرآن کے ساتھ محمد و آل محمد پر ایمان لازم ہے۔

کیا قرآن اور کتاب ایک ہی چیز ہیں؟

سوال: کیا قرآن اور کتاب ایک ہی چیز ہیں؟

جواب: قرآن سورہ واقعات آیت نمبر 77-78-79

یہ قرآن کریم ہے جس کو ہم نے کتاب مقنون میں رکھا ہے اور کوئی شخص اس کو چھو نہیں سکتا مگر وہ جن کو ہم نے پاک بنایا۔

یعنی قرآن اور ہے کتاب مقنون اور ہے۔

اور اس کو وہ ہی چھو سکتے ہیں جو کبھی نجس نہیں ہوئے۔

قرآن: اے اہلبیت ہم نے تم کو نجاست سے دور کر دیا۔ یعنی کتاب مقنون سے مراد اہلبیت ہیں۔

قرآن نور ہے مگر اللہ نے اس کو الفاظ کا لباس پہنا دیا ہے۔
اسی طرح محمد آل محمد بیہ نور ہیں مگر ان کو بشر کا لباس پہنا دیا۔

قرآن میں کتنی آیات ہیں؟

سوال: قرآن میں کتنی آیات ہیں؟

جواب: قرآن میں 6666 آیات ہیں

قرآن میں 62036 جملے ہیں

قرآن میں 77701 الفاظ

قرآن میں 3309390 حرف ہیں

کیا کوئی قرآن کی آیات کی تفسیر کر سکتا ہے؟

سوال: کیا کوئی قرآن کی آیات کی تفسیر کر سکتا ہے؟

جواب: نہیں قرآن کی آیات کی تفسیر کوئی عام آدمی نہیں کر سکتا جب تک کہ اللہ کسی کو کہہ نہ دیں کہ یہ لوگ ہیں جو آیات کی تشریح اور تفسیر بیان کر سکتے ہیں۔

سورہ آل عمران نمبر 70 یہ تیرا رب ہے جس نے قرآن کو تم پر نازل کیا اس قرآن میں کچھ آیتیں متشابہ ہیں اور کچھ محکم

محکم آیتیں وہ ہیں جن کا مطلب آسانی سے سمجھ میں آ جاتا ہے۔

متشابہ آیتیں وہ ہیں جن کا مطلب اللہ اور راخون علم کے علاوہ کوئی نہیں جانتا جن کے دل میں کجی ہوتی ہے وہ محکم آیات کو چھوڑ دیتے ہیں اور متشابہ آیت کی پیروی کرتے ہیں۔

وارث کتاب کون

سوال: وارث کتاب کون ہیں؟

جواب: اللہ کریم ہے۔ محمد کریم ہے۔ خود کتاب کریم ہے۔

اب وارث دین اور کتاب بھی کریم ہونا چاہئے اس لئے علی کرم اللہ وجہہ ہے جو وارث دین کتاب ہے۔

کیا ہم اللہ کی چاروں کتابوں پر عمل کر سکتے ہیں؟

سوال: کیا ہم اللہ کی چاروں کتابوں پر عمل کر سکتے ہیں۔ یعنی تورات۔ زبور۔ انجیل۔ قرآن سب اللہ کتابیں ہیں ان پر کیسے ممکن ہے کہ ہم عمل کریں۔

جواب: امام معصوم نے فرمایا کہ یہ ممکن نہیں کہ تم اللہ کی چاروں کتابوں پر عمل کرو آپ نے فرمایا کہ اگر تم میں چار عمل کرنے کی صلاحیت ہے تو تم چاروں کتابوں پر عمل کر سکتے ہیں۔

(۱) موسیٰ کی توریت پر عمل کرنا ہے تو ہمیشہ خدا کے ہر فیصلہ پر راضی ہو جاؤ تم نے توریت پر عمل کر لیا۔

(۲) داؤد کی زبور پر عمل کرتا ہے تو اپنی خواہش کو کنٹرول کر لو تو تم نے زبور پر عمل کر لیا۔
(۳) عیسیٰ کی انجیل پر عمل کرنا ہے تو خدا کی ہر نعمت کا کثرت سے شکر کرو تو تم نے انجیل پر عمل کر لیا۔

(۴) محمد ﷺ کے قرآن پر عمل کرنا ہے تو کبھی جھوٹ نہ بولو تو تم نے قرآن پر عمل کر لیا۔

جب قرآن کو پڑھتے ہیں تو تازہ لگتا ہے کیوں؟

سوال: جب قرآن کو پڑھتے ہیں تو تازہ لگتا ہے کیوں؟

جواب: امام نے فرمایا۔ کہ قرآن ہر زمانے کے لئے آیا ہے یعنی قیامت تک کے لئے اس لئے تازہ لگتا ہے۔

اقرا کے معنی

سوال: اقرا کے کیا معنی ہیں۔

جواب: اقرا کے معنی کیا کہ بھی ہیں۔ کیونکہ قرآن میں عذابی آیات بھی ہیں اور رحمانی آیات بھی تو رسول ﷺ جبرئیل سے یہ پوچھنا چاہیے تھا کیا پڑھ جس کو لوگوں کے لکھ دیا کہ رسول کو پڑھنا نہیں آتا تھا اس لئے جبرئیل کے رسول ﷺ سے کہا پڑھو۔ اگر رسول ﷺ اپنی مرضی سے قرآن پڑھتے تو لوگ کہتے کہ اپنی طرف سے محمد ﷺ نے قرآن بنا لیا ہے۔

موت کے بارے قرآن کا قول

سوال: موت کے بارے میں قرآن نے کیا کہا؟

جواب: (۱) ہم نے بنی آدم کے لئے موت کو ان کا مقدر بنایا اور بدلے وہ دے گا جس کا وہ گمان بھی نہیں کر سکتے۔

قرآن۔ کثرت خواہش کی بنا پر اے انسان تو اپنی منزل بھول گیا۔

قرآن۔ مرنے کے بعد جب قبر میں دفن کیا جاتا ہے تو انسان کہتا ہے کاش میری ماں نے مجھے نہ جنا ہوتا۔

قرآن۔ کاش میں اس قبرستان میں نہیں رکتا اور ان میں سے ہوتا جو مجھے چھوڑ کر جا رہے ہیں۔

حضرت علیؑ اور قرآن

سوال: حضرت علیؑ کا نام قرآن میں کہاں ہے؟

جواب: حضرت علیؑ کا نام کہاں نہیں ہے قرآن میں ہر سورت میں ہے تم کو معرفت نہیں تو ہم کیا

کرتے۔ قرآن کا یہ طریقہ ہے کہ وہ نامِ علی کی صفات بیان کرتا ہے اگر لوگوں نے نام دینا شروع کر دیا تو ہزاروں لوگ کہتے کہ یہ میرے بارے میں نہیں ہے۔
مثل سورہ حمد میں صراطِ مستقیم۔ امام مبین نبی عظیم وغیرہ

علم اور قرآن

سوال: علم کے بارے میں قرآن نے کیا کہا؟

جواب: (۱) اور اللہ سے بس وہ ہی ڈرتے ہیں جو صاحبِ علم ہیں۔ (قرآن)

(۲) ہم نے علم کی بنیاد پر سارے عالم میں نبیوں کو چنا۔

(۳) اور ہم علم کی بنیاد پر درجہ بڑھاتے ہیں۔ (قرآن)

(۴) اور ہم نے ہر عالم پر دوسرے عالم کو فوقیت دی (قرآن)

(۵) اور ہم نے اپنے علم کے ساتھ قرآن کو نازل کیا۔ (قرآن)

(۶) ہم نے اسماء کا علم آدم کو دیا۔

(۷) علم کا کام یقین پیدا کرتا ہے۔

(۸) اور جب ہم نے تالوت کو بادشاہ بنایا تو اس کی قوم والوں کو برا لگا ایک غریب کو

بادشاہ بنا دیا جبکہ ہم نے اس کو علم اور شجاعت کی بنا پر بادشاہی عطا کی۔

امام حسین علیہ السلام پر ہونے والے مظالم اور قرآن

سوال: کیا امام حسین علیہ السلام پر ہونے والے ظلم کو بیان کرنا قرآن کے لحاظ سے صحیح ہے؟

جواب: سورہ شورا آیت نمبر 14۔ اگر ظلم کسی پر ہو جائے اور اس کے بعد وہ اگر اپنا انتقام لینے کے

لئے اگر اپنی آواز بلند کرے یا اس کی مدد کی جائے یا اس کے لئے کوئی لڑنے کے لئے کھڑا ہو

جائے تو ایسا کرنے پر اس پر کوئی الزام نہیں۔

امام زمانہ علیہ السلام اور قرآن

سوال: امام زمانہ کیلئے قرآن میں کوئی آیت

جواب: امام زمانہ کے لئے قرآن میں بے شمار آیات ہیں جن میں سے ایک مندرجہ ذیل ہے۔
سورہ یونس۔ اور یہ کافر کہتے ہیں کہ اگر یہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم سچا ہے تو اللہ نے اس کے ساتھ کوئی ایسی حجت یا نشانی یا آیت کیوں نہیں کی جس کے دیکھتے ہی لوگ اس پر ایمان لے آئیں یا انکار کرنے سے ان پر عذاب نازل ہو میرے حبیب ان سے کہہ دو تم میں نشانی یا حجت کا ذکر کر رہے ہو وہ تو سوائے غیب کے کچھ نہیں اور اللہ اس غیب کو ایک دن ظاہر کرے گا تو تم انتظار کرو اللہ بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں شامل ہے۔

کتاب اور قرآن میں فرق

سوال: کتاب اور قرآن میں کیا فرق ہے؟

جواب: قرآن کلام الہی کو کہتے ہیں جس کے معنی ہیں پڑھا ہوا۔

کتاب۔ وجود معصوم کو کتاب کہتے ہیں اب جہاں جہاں قرآن میں کتاب کا ذکر آیا اس سے مراد وجود معصوم یا وہ معنی جس کو صرف امام نبی یا اہلبیت جانتے ہیں ان کو کتاب کہتے ہیں۔
دلیل۔ قرآن۔ قسم ہے کتاب مبین کی جس کو ہم نے قرآن بنا کر عربی میں نازل کیا تاکہ تم سمجھو لکھو اور یہ کتاب مبین سورہ حمد میں ہے اور ہمارے نزدیک اعلیٰ بھی اور حکیم بھی ہے۔

اس سے ثابت ہوا کہ کتاب اور ہے اور قرآن اور قرآن اور کتاب ایک ہی نہیں ہے۔

مولانا علی رضوی نے فرمایا کہ جو کچھ قرآن میں ہے وہ سورہ حمد ہی اور جو کچھ سورہ حمد میں ہے وہ بسم اللہ میں اور جو کچھ بسم اللہ میں ہے وہ اس کے 'ب' کے نقطہ میں ہے اور وہ 'ب' کا نقطہ میں ہوں۔

سورہ بقرہ آیت نمبر 279۔ پوری انسانیت ایک گروہ کی شکل میں تھی جس نے انبیاء کو مبعوث کیا شریعت دے کر تاکہ وہ لوگوں کو اللہ سے ڈراتے اور اللہ نے ہر نبی کے ساتھ ایک حق کتاب نازل

کی۔

کتاب تو چار ہیں

بس ہم کہہ سکتے ہیں کہ وہ کتاب جو ہر نبی کے ساتھ ان کی مدد اور ان کے سامنے مکمل نماز نہ کس طرح امتوں کے ساتھ یقین آتا ہے خدا نے علی کی شکل میں نازل کیا۔ اس لئے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

حدیث۔ یا علیؑ آپ انسانوں میں ایسے ہیں جیسے قرآن میں قلن اللہ وھو احد
حدیث۔ یا علیؑ آپ دنیا کے مکانوں میں اس طرح ہیں جس طرح خانہ کعبہ۔
حدیث۔ یا علیؑ آپ میرا سر اور میں آپ کا دھڑ۔

قرآن کا اصل معنی کیا ہے؟

سوال: قرآن کا اصل معنی کیا ہے؟

جواب: قرآن کا اصل معنی توحید ہے۔

اور توحید کے ذریعہ قرآن نے حیات اور کائنات کے تمام اصولوں اور مخلوق کو حل کیا ہے۔ قرآن جو کہتا ہے صرف مسلمانوں ہی سے نہیں بلکہ ہر انسان سے کہ جب تک توحید انسان کے ذہن میں صحیح طریقہ سے داخل نہیں ہوگی انسان کا ذہن اس وقت تک مطمئن نہیں ہوگا اور جب تک ذہن مطمئن نہیں ہوگا اس وقت تک عمل میں انتشار رہے گا۔

قرآن۔ سورہ عصر۔ عصر کی قسم انسان نقصان میں ہے مگر وہ لوگ جو ایمان لائے۔

جب تک فکری دہشت گردی ختم نہیں ہوگی اس وقت تک عملی دہشت گردی ختم نہیں ہوگی اور یہ صرف توحید کے ذریعے ختم ہوگی کیونکہ توحید سے حق شناسی ہوگی۔

قرآن کس کے لئے ہدایت ہے؟

سوال: قرآن کس کے لئے ہدایت ہے؟

جواب: قرآن ہدایت ہے صرف متقوں کے لئے اور متقی وہ ہے جو ولایت علی کی محبت دل میں رکھتا ہو۔

سورہ بقرہ آیت نمبر 26- قرآن سے کچھ لوگ ہدایت پائے گے اور کچھ لوگ گمراہ ہو جائے گے۔
سورہ فرقان نمبر 48- ہم نے تمہارے لئے پاک و پاکیزہ پانی آسمان سے نازل کیا۔
یعنی پانی پاک و پاکیزہ ہے اور آسمان سے نازل ہوتا ہے اور میٹھا ہے اور ٹھنڈا ہے مگر جو شخص بیمار ہوتا ہے اس کو پانی بھی کڑوا لگتا ہے بس اسی طرح جس کے دل میں محبت علی نہیں ہے وہ قرآن سے ہدایت نہیں پاسکتا۔

سورہ بنی اسرائیل نمبر 82- ہم نے قرآن کو نازل کیا اور اس طرح نازل کیا کہ صاحب ایمان کے لئے شفا بھی ہے اور رحمت بھی مگر جو ظالم ہیں ان کو کوئی فائدہ نہیں ہوگا سوائے نقصان کے۔
اس کا مطلب ہے جہاں ظلم ہے وہاں امامت نہیں ہے اور جہاں ظلم نہیں ہے وہیں امامت ہے کیونکہ جب ابراہیم نے اللہ سے کہا کہ امامت کو میری نسل و ذریت میں رکھ تو اللہ نے کہا کہ دوں گا مگر ظالم کو نہیں۔ یعنی اوپر کی امت کے مطابق علی کی پیروی ہدایت ہے کیونکہ ظالم ہدایت نہیں پاسکتا۔

سوال: تو ہدایت کس کی ہوگی؟

جواب: سورہ بقرہ نمبر 194- خبردار ہو جاؤ اللہ صرف متقی کے ساتھ ہے۔

سورہ آل عمران آیت نمبر 69- اللہ متقی سے محبت کرتا ہے۔

سورہ مائدہ نمبر 28- اللہ متقی کی نماز قبول کرتا ہے۔

سورہ نمل- متقی کا گھر سب سے اچھا ہے۔

سورہ شوریٰ نمبر 90- جنت خود چل کر متقی کے قریب کی جاتی ہے۔

قرآن- جنت سجائی گئی ہے متقی کے لئے۔

قرآن- ہدایت کا وعدہ متقی سے۔

اور مومن اس وقت تک متقی نہیں بن سکتا جب تک کہ اس کا امام متقی نہ ہو اور مولانا علی کا لقب ہے امام المستقین ولایت حق کی پیروی کرنے والا متقی ہے اور اس کی ہدایت ہے۔
حدیث۔ یا علیؑ آپ کی محبت ایمان و تقویٰ ہے دور آپ سے بغض، نفاق اور کفر ہے۔

نماز کے وقت قرآن میں

سوال: نماز کے وقت قرآن میں کہاں ہیں؟

جواب: سورہ بنی اسرائیل نمبر 78۔ میرے حبیب قیام کرے یا نماز پڑھے جب سورج ڈھل جائے یعنی مغرب اور عشا جب رات ہو جائے اور صبح کا وقت یعنی صرف تین وقت بتائے اللہ نے نماز کے۔

اللہ قرآن پڑھانے والا

سوال: سورہ رحمن میں ہے کہ رحمن وہ ہے جس نے پہلے قرآن پڑھا یا تو اللہ نے ایسا کیوں کہا۔
جواب: قرآن پہلے پڑھنے والا شخص علیؑ ابن ابی طالب ہے جس نے خانہ کعبہ میں رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھتے ہی قرآن پڑھا۔ اور اللہ نے یہ اس لئے کہا کہ تاکہ لوگ یہ نہ کہیں کہ ہم نے لکھا تو علیؑ نے پڑھا مگر اللہ تو علیؑ کو بلند و بکھتا چاہتا ہے۔

قرآن میں باپ بیٹے کی قسم

سوال: سورہ بلد میں اللہ نے قسم کھائی مکہ کی اور ایک باپ اور اس کے بیٹوں کی وہ باپ کون ہے اور بیٹے کون ہیں۔

جواب: لوگوں نے لکھا کہ باپ سے مراد آدم اور بیٹوں سے مراد آدم کے بیٹے۔

اللہ کسی کافر کی قسم نہیں کھا سکتا آدم کے دو بیٹے جس میں سے ایک کافر اس طرح نوح کا بیٹا بھی گمراہ تو یہ کون باپ اور بیٹے ہیں جن کی اللہ نے قسم کھائی باپ سے مراد ابو طالب اور ان کے بیٹے

علیٰ ہیں۔۔

اللہ نے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو قرآن کیوں دیا؟

سوال: اللہ نے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو قرآن کیوں دیا؟

جواب: سورہ ابراہیم نمبر 1۔ اے نبی ہم نے اس کتاب کو اس لئے نازل کیا ہے تاکہ تم لوگوں کو ظلمات سے نکل کر نور کی طرف لاؤ۔
رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا کام نور تک لانا ہے۔

نور سے مراد ولایت علیؑ

سورہ مائدہ نمبر 17۔ اللہ کا کام ہے لوگوں کو ظلمات سے نکال کر نور تک لانا ہے۔ نور سے مراد ولایت علیؑ ہے۔

سورہ بقرہ نمبر 287۔ اللہ مومنوں کا ولی ہے جو ان کو ظلمات سے نکال کر نور کی طرف لاتا ہے اور کافروں کے ولی طاغوت میں جو ان کو نور سے نکال ظلمات کی طرف لے جاتے ہیں۔
تو مندرجہ بالا آیات سے ثابت ہوا کہ اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور کتاب کا کام انسانوں کو نور تک لانا ہے۔ پھر یہ نور ان کو صراطِ مستقیم پر لے جائے گا یہ نور ہے ولایت علیؑ۔

حضرت علیؑ نے سب سے پہلے قرآن پڑھا

سوال: آپ شیعہ کہتے ہیں کہ علیؑ نے سب سے پہلے قرآن پڑھا یہ کیسے ممکن ہے؟

جواب: سورہ قیامت آیات نمبر 16-17-18 اے نبی اپنی زبان کو رو کر قرآن نہ پڑھنا ہمارے اوپر واجب ہے کہ ہم اس کو جمع کرے اور پڑھنا اور جب ہم پڑھا چکے تو پھر تم پڑھنا پھر ہمارے اوپر واجب ہے کہ ہم بیان کرے۔

دلیل۔ سورہ رحمن۔ رحمن وہ ہے جس نے پہلے قرآن پڑھا یا پھر انسان کو پیدا کیا پھر بیان کیا۔

واجب۔ جب مولا علیؑ خانہ کعبہ میں پیدا ہوئے تو آپ نے پہلے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا

اور پھر قرآن پڑھا۔

علیؑ نے توریت پڑھی۔ انجیل پڑھی۔ زبور پڑھی یہ اس لئے پڑھی کہ یہ کتابیں پہلے سے موجود تھیں اور ان کے پڑھنے والے موجود تھے اگر پہلے یہی قرآن پڑھ دیتے تو لوگوں کو نہیں معلوم ہوتا کہ یہ قرآن ہے۔

قرآن میں شیعہ یاسنی

سوال: کیا قرآن میں شیعہ یاسنی کے بارے میں اللہ نے کچھ کہا کیونکہ اسلام کے دو بڑے فرقے ہیں شیعہ اور سنی قرآن سے کوئی آیت؟

جواب: قرآن۔ سورہ ابراہیم۔ ابراہیم نہ یہودی نہ نصرانی بلکہ وہ سچا مسلمان اور ہمارے شیعوں میں سے تھا اللہ نے یہ نہیں کہا کہ ہمارے سنیوں میں سے تھا۔ سورہ صفات آیت نمبر 82۔ نوح ہمارے نیک اور صالح بندوں میں سے تھے اور خدا کے شیعوں میں سے تھا اور ابراہیم بے شک اللہ کے شیعوں میں سے تھا۔

سورہ قصص نمبر 15۔ موسیٰ نے اپنے شیعہ کی مدد کی جبکہ موسیٰ کا دشمن اس کو مار رہا تھا۔ یعنی نبی کے ماننے والے کو قرآن شیعہ کہتا ہے۔

شاہ عبداللہ عزیز دہلی نے اپنی کتاب تحفہ اثنا عشری میں لکھا کہ شیعہ رسول ﷺ کے زمانے سے تھے اور یہ وہ لوگ تھے جو حضرت علیؑ سے محبت کرتے تھے اور حضرت علیؑ کو رسول ﷺ کا برحق جانشین مانتے تھے۔

یعنی سنی بعد میں بنے اور شیعہ رسول ﷺ کے سامنے اور خود شاہ عبدالعزیز نے لکھا کہ وہ عمل جو دین میں رسول ﷺ کے بعد داخل کیا گیا بدعت ہے اور بدعت کو کرنے والا جہنمی ہے۔

سب سے پہلا قاری قرآن حافظ قرآن کون ہے؟

سوال۔ سب سے پہلا قاری قرآن اور سب سے پہلا حافظ قرآن کون ہے؟

جواب۔ ابوطالب۔

دلیل۔ رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر جب بھی کوئی وحی آتی تھی رسول صلی اللہ علیہ وسلم گھبرا کر حضرت ابوطالب کو سناتے تھے اس لئے ابوطالب پہلے قرآن کے حافظ اور قاری تھے۔

کیا محرم کا ذکر قرآن میں

سوال۔ کیا محرم کا ذکر قرآن میں ہے؟

جواب۔ سورہ فجر۔ صبح کی قسم اور ان دس راتوں کی قسم جو مشکل تھی مگر بڑی آسانی سے گزر گئی۔ امام جعفر صادقؑ نے فرمایا ان دس راتوں سے مراد محرم کی دس راتیں ہیں جس میں نبی کا نواسہ اپنے کئی بیٹوں کے ساتھ خدا کی راہ میں قربانی کے لئے تیار کر رہا تھا۔

امام زمانہ علیہ السلام کے بارے میں قرآن میں کوئی آیت ہے؟

سوال۔ امام زمانہ علیہ السلام کے بارے میں قرآن میں کوئی آیت ہے؟

جواب۔ قرآن میں بے شمار آیت ہیں۔

سورہ زمر۔ ایک دن آئے گا جب زمین اپنے رب کے نور سے منور ہو جائے گی۔ زمین کا رب زمین کا امام ہوتا ہے۔

ہم پر قرآن کا اثر ایک سنا نہیں ہوتا وجہ؟

سوال: ہم قرآن پڑھتے ہیں مگر اس کا اثر ہر ایک پر نہیں ہوتا اس کی وجہ؟

جواب: اگر مسجد سے قرآن پڑھا کر لاؤ اور پھر گھر میں بیٹھ کر پڑھو تو اس کا اثر کیسے ہو سکتا ہے؟ اسی طرح ہم قرآن کو اس طرح سمجھ کر نہیں پڑھتے جس طرح وارث قرآن نے کہا ہے اس لئے اس کا اثر نہیں ہوتا۔ اگر قرآن کے ہر لفظ کو اسی طرح سمجھ کر پڑھیں جیسے کے وارث قرآن نے کہا ہے تو اس کا اثر ضرور ہوگا۔

قرآن میں قرضِ حسنہ سے کیا مراد ہے

سوال: سورہ مائدہ میں ہے کہ وہ کون ہے جو مجھ (اللہ) کو قرضِ حسنہ دے۔ قرضِ حسنہ سے کیا مراد ہے جو اللہ مانگ رہا ہے اللہ تو بے نیاز ہے۔

جواب: چھٹے امام نے فرمایا کہ جس نے حسینؑ کی مجلس کی اور مجلس کے لئے ایک درہم بھی خرچ کیا تو اس نے اللہ کو قرضِ حسنہ دیا۔ جانور کی قربانی ہے جزوی امام کے بیٹے کی یاد، عزاداری ہے کل امام کے بیٹے کی یاد۔

قرآن خالق ہے یا مخلوق؟

سوال: قرآن خالق ہے یا مخلوق؟

جواب: امام نے فرمایا کہ نہ خالق نہ مخلوق بس اللہ کا کلام ہے۔

سوال: ایسا کیوں ہے کہ جو فرشتے رکوع میں ہیں تو وہ رکوع میں رہتے ہیں جو سجدے میں ہیں وہ سجدے میں رہتے ہیں؟

جواب: جس جس فرشتے نے آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو سجدے میں دیکھا تو وہ قیامت تک سجدے میں رہے گا جس نے رکوع میں دیکھا تو وہ رکوع میں رہے گا۔

سوال: سورہ بقرہ کی 18 آیت میں اللہ فرماتا ہے ”یہ میرے بندے تو مجھ سے کیا ہوا وعدہ پورا کر میں تجھ سے کیا ہوا وعدہ پورا کروں گا“ یہ کون سا وعدہ ہے جو اللہ اور بندے کے درمیان ہوا؟

جواب: امام نے فرمایا اللہ نے اپنے بندے سے یہ وعدہ کیا کہ وہ ولایت کو مانے گا اور اللہ نے ان سے اس بات پر جنت کا وعدہ کیا۔

قرآن میں جاہل سے مراد

سوال: سورہ بقرہ میں ارشاد ہوا کہ رحمن کے بندے وہ زمین پر کندھے جھکا کر چلتے ہیں جب کسی

جاہل سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں سلام ہو تم پر یہاں جاہل سے مراد کون ہیں؟
جواب: یہاں جاہل سے مراد وہ لوگ ہیں جن کو الف ب پ نہیں آتی یا وہ لوگ جو لکھنا پڑھنا نہیں
جانتے بلکہ امام باقرؑ نے فرمایا کہ یہاں جاہل سے مراد وہ لوگ ہیں جو ولایتِ علیؑ پر ایمان اور
یقین نہیں رکھتے۔

قرآن اللہ کی کتاب ہے اس کی دلیل کیا ہے؟

سوال: قرآن اللہ کی کتاب ہے اس کی دلیل کیا ہے؟
جواب: قرآن جو واقعات ہو چکے ہیں اس کی تصدیق کرتا ہے اور آنے والے وقت کی تشریح
کرتا ہے۔

سوال: کوئی اور اللہ کیوں نہیں ہو سکتا۔ آپ کے خدا کا خدا ہونے کا ثبوت کیا ہے؟
جواب: اللہ کے علاوہ کوئی نہیں جو روح اور جسم کو ملا کر خلق کرے انسان ہر شے خلق کر سکتا ہے مگر
جسم اور روح کو ملا کر جاندار کو خلق کرنا کسی کے بس میں نہیں۔

کتاب سے کیا مراد ہے؟

سوال: کتاب سے کیا مراد ہے؟
جواب: قرآن میں 250 مرتبہ کتاب کا نام استعمال ہوا ہے۔ کتاب سے مراد جو مضموم ہے۔
سورہ مریم۔ حضرت عیسیٰ نے کہا میں اللہ کا بندہ ہوں اور کتاب لے کر آیا ہوں عیسیٰ نے یہ بات
جھولے سے کہی اور ان کے پاس کوئی کتاب نہیں تھی۔
سورہ فاطر۔ جس کی زندگی بڑھتی ہے یا گھٹتی ہے یہ معاملہ کتاب میں ہے۔ اور مولا علیؑ نے فرمایا کہ
کتاب سے مراد میں ہوں اور ہم اہلبیت کتاب کی چابی ہیں۔
سورہ آل عمران۔ کوئی نفس اللہ کے اذن کے بغیر نہیں مر سکتا یہ کتاب کا فیصلہ ہے۔ بس کتاب سے
مراد ذاتِ علیؑ ابن ابی طالب ہے۔

اللہ نے قرآن میں گھوڑے کی قسم کیوں کھائی؟

سوال۔ اللہ نے قرآن میں گھوڑے کی قسم کیوں کھائی؟

جواب۔ جنگ تبوک میں جب مسلمان ہارنے لگے تو رسول ﷺ نے علیؑ کو بھیجا مگر کچھ منافقین نے راستے میں بہت بڑا گڑھا کھدوادیا تاکہ مولا علیؑ اس میں گر جائیں مگر گھوڑے نے گڑھا دیکھ لیا اور اس گڑھے کی طرف نہیں گیا۔ بلکہ رک گیا اور بیچ کر نکلا اس پر اللہ نے گھوڑے کے ہنہانے چلنے اس کے منہ سے نکلنے والی بھاپ تک کی قسم کھائی۔

پورے قرآن کے پڑھنے کا ثواب کیا ہے؟

سوال۔ پورے قرآن کے پڑھنے کا ثواب کیا ہے؟ اور کس طرح ہم مختصر طور پر قرآن ختم کر سکتے ہیں؟

جواب۔ امام باقرؑ نے فرمایا ایک مرتبہ دل سے یا علیؑ کہنا چھ مہینے تک قرآن کی تلاوت کے برابر ہے۔

بغیر بسم اللہ کے سورہ

سوال۔ وہ کون سی سورہ ہے جس کے شروع میں بسم اللہ نہیں آیا جبکہ ہر سورہ کے شروع میں بسم اللہ ہے؟

جواب۔ قرآن کے 115 سورہ میں سے 114 میں اللہ نے آغاز بسم اللہ سے کیا مگر صرف ایک سورہ جس کو سورہ توبہ یا سورہ برأت بھی کہتے ہیں اس کا آغاز اللہ نے بسم اللہ سے نہیں کیا۔ کیونکہ خود علیؑ سنانے جا رہے تھے اس آیت کا آغاز بھی ب سے شروع ہوا برأت الہ اور علیؑ خود کا نقطہ ہیں۔ اس لئے اس سورہ کا آغاز بسم اللہ سے نہیں ہوا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم میں کیا بڑی خصوصیت ہے؟

سوال۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم میں اور کیا بڑی خصوصیت ہے؟
جواب۔ قرآن کے تمام سورہ کا نام بسم اللہ سے اللہ نے رکھا ہے۔

ب سے سورہ بقرہ

س سے سورہ سجدہ

م سے سورہ ملک

ا سے سورہ آل عمران

ل سے سورہ لقمان

ہ سے سورہ ہام سجدہ

ر سے سورہ رعد

ھ سے سورہ حم سجدہ

ن سے سورہ نوح

ی سے سورہ یاسین

ان مندرجہ بالا سورہ کے اندر اسم اعظم چھپا ہوا ہے۔

سورہ فاتحہ میں کتنی آیات ہیں؟

سوال۔ سورہ فاتحہ میں کتنی آیات ہیں؟

جواب۔ سورہ فاتحہ کو سبع مثانی کہتے ہیں یعنی 7 آیات والی سورہ۔ بسم اللہ کے بغیر ساتھ آیات نہیں ہو سکتی۔ پھر وہ لوگ کہاں جائیں گے جو بسم اللہ کے بغیر سورہ حمد پڑھتے ہیں اور ہر نماز میں سورہ حمد واجب ہے جب ہر نماز میں سورہ حمد اس طرح نہیں پڑھی جا رہی ہے جس طرح اللہ نے کہا تو پھر ان کی عبادت کا کیا ہوگا۔

بسم اللہ کے ب کے نقطہ کی حقیقت کیا ہے؟

سوال۔ بسم اللہ کے ب کے نقطہ کی حقیقت کیا ہے؟

جواب۔ سب سے پہلے عالم میں تجلی کی نقطہ نے یعنی مشیت الہی سے نقطہ ظاہر ہوا۔ نقطہ نے ظاہر کیا ب کو ب نے اسم کو ظاہر کیا اسم نے اللہ کو ظاہر کیا اللہ نے اپنی رحمانیت کو ظاہر کیا اور اس طرح بسم اللہ بن گئی اور بسم اللہ نے سورہ حمد کو ظاہر کیا کیونکہ بسم اللہ کی تجلی ہے حمد کی تجلی قرآن۔

لوائے حمد کیا ہے؟

سوال۔ لوائے حمد کیا ہے؟

جواب۔ ایک پرچم ہے جو اللہ نے اس کو دیا جس نے سب سے پہلے الحمد للہ کہا یہ ایک ایسا پرچم ہے جس کو سارے فرشتے بھی نہیں ہلا سکتے اور مولا علیؑ اس کو اپنے دونوں ہاتھوں سے اٹھالے گئے۔ ایک فرشتہ اپنے پر پرچھ سو میل کا وزن اٹھا سکتا ہے اور لوائے حمد نہیں اٹھا سکتا پھر علیؑ کیسے اس لئے کہ علیؑ کے ہاتھ کو اللہ نے اپنا ہاتھ کہا ہے۔

الحمد للہ کا ترجمہ کیا ہے؟

سوال۔ الحمد للہ کا ترجمہ کیا ہے؟

جواب۔ سب نے الحمد للہ کا ترجمہ کیا کہ ساری تعریفیں اللہ کی ہیں یہ ترجمہ کافی نہیں۔ حمد عربی کا لفظ ہے جس کے ترجمے کا کوئی اور دوسرا لفظ نہیں ہے۔ یعنی حمد کا دنیا کی کسی زبان میں ترجمہ ہی نہیں ہے۔

تعریف دو چیزوں پر مشتمل ہوتی ہے۔ (۱) حمد (۲) اسم

یعنی کسی چیز کی حمد مقرر کرنے کا نام ہے۔

تعریف۔ اب اگر ہم اللہ کی حمد کیلئے تعریف کا لفظ استعمال کرتے تو ہم نے حمد مقرر کر دی اور لفظ

تمام بھی وہاں بولا جاتا ہے جہاں گنتی کی حد معلوم ہو تو تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں دونوں غلط ہے کیونکہ آپ نے دونوں لفظ میں حد مقرر کر دی اس لئے ترجمہ درست نہیں۔

اگر کہتا ہے تو یہ کہو۔

حمد اللہ کیلئے ہے۔

مندرجہ بالا ترجمہ ہمارے گزارے کے لئے ہے اب پورے اسلام سے یہ سوال ہے کہ 14 سو سال سے دو عربی کے لفظوں کے ترجمہ نہیں ہو سکا صحیح تو پورے قرآن کا کوئی کیا ترجمہ کرے گا اور تفسیر بھی اس کی کوئی نہیں کر سکتا۔

امام نے فرمایا "اے حمد کے خریدار حمد کا حقدار تو ہی ہے کسی نے امام سے پوچھا کہ اللہ نے کب اور کہاں حمد کو خرید لیا؟ امام نے فرمایا شب ہجرت اللہ نے نفس علی خرید کر اپنی مرضی دی۔ یعنی نفس سے مراد جان یعنی علی جان الحمد ہے اور الحمد کے بغیر نماز نہیں ہوتی نبی نے کہا کہ قرآن علی کے ساتھ ہے اور علی قرآن کے ساتھ اب نماز میں قرآن پڑھو گے تو اس کا مطلب ہے علی ساتھ ہے۔

بسم اللہ کی حقیقت کیا ہے؟

سوال۔ بسم اللہ کی حقیقت کیا ہے اللہ نے ہر کام کے شروع کرنے سے پہلے بسم اللہ کیوں کہا پڑھو۔

جواب۔ امام نے فرمایا۔

(۱) بسم اللہ کہنے میں بہت آسان سمجھنے میں بہت مشکل ہے۔

(۲) آنکھ کی سیاہی آنکھ کی سفیدی سے اتنا قریب نہیں جتنا بسم اللہ میں اسم اعظم قریب ہے۔

(۳) بسم اللہ کی حقیقت کو پوری کائنات کا صرف برداشت نہیں کر سکتا۔

(۴) بسم اللہ میں الگ الگ حقیقت مندرجہ ذیل ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔

مندرجہ بالا میں:

(ب) اللہ کا حجاب ہے۔

نقطہ۔ سے مراد مظہر الہی ہے۔

(ا) سے مراد یہ ہی حقیقت ہے یہ ہی اسماء کا علم ہے اس سے ہر علم نکلا جیسے الف سے ہر حرف

نقطہ اللہ کا ہر اسم اس اسم سے نکلا ہے ہر سبب کا سبب ہے۔

اللہ امام صادق آل محمد نے فرمایا کہ اللہ ا ل ہ سے مل کر بنا ہے۔

الف سے مراد اللہ نے اپنی مخلوق کو ہماری ولایت کی نعمت دی۔

ل سے مراد اور پھر ولایت کو لازم قرار دیا۔

ہ سے مراد کیونکہ اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم و آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دشمنوں کو ختم کرے گا اس لئے اس میں ہ

ہے۔

رحمن۔ وہ دنیا میں کافر، مشرک، مسلمان ہر ایک پر رحمت نازل کرتا ہے۔

رحم۔ صرف روزِ محشر صرف مومنوں کے لئے رحم ہے۔

کر بلا کا ذکر قرآن میں

سوال۔ کر بلا کا ذکر قرآن میں ہے۔ تو کہاں ہے کیونکہ قرآن میں ہر خشک وتر موجود ہے؟

جواب۔ بے شک قرآن میں ہر خشک وتر موجود ہے کر بلا کا ذکر بھی موجود ہے۔ مگر قرآن ہر ایک

کی سمجھ آنے والا نہیں پھر بھی آپ کو بتا دیتے ہیں باقی غور و فکر کرتے رہنا۔

دو مقام پر سورہ فجر اور سورہ بقرہ۔

سورہ فجر۔ قسم دس راتوں کی جو بڑی مشکل تھی مگر گزر گئی ہے۔

سورہ بقرہ۔ اللہ مثل بیان کرتا ہے ایک جنگل کی جو جنت کی مثل ہے اور وہ ایک نیلے پر ہے اس پر

زور سے بارش ہوئی پر بارش نہ بھی ہوتی تو پھوار بھی کافی تھی۔

یہاں جنت سے مراد کربلا ہے۔

ٹیلہ سے مراد حسین ابن علی

بارش سے مراد شہیدوں کا خون

پھوار سے مراد حضرت علی اصغر کا خون ہی کافی تھا اسلام کو بچانے کے لئے۔

رحمن، رحیم کتنی بار آیا ہے قرآن میں؟

سوال۔ رحمن، رحیم کتنی بار آیا ہے قرآن میں؟

جواب۔ رحمن رحیم قرآن میں ڈیرھ ہزار مرتبہ آیا ہے۔

رحمن 57 مرتبہ

رحیم 93 مرتبہ

سورہ حمد اور بسم اللہ

(سوال) سورہ حمد میں مسلمان شروع کرنے سے پہلے بسم اللہ کیوں نہیں پڑھتے۔

(جواب) کتاب تفسیر کبیر امام فخر دین راضی نے بسم اللہ کی تفسیر لکھتے ہوئے کہا کہ۔ جب ماویہ کو

پتہ چلا کہ علی نے کہا ہے کہ میں بسم اللہ کی 'ب' کا نقطہ ہوں تو اس نے کہا علی کبھی جھوٹ نہیں بولتا اس

نے صحیح کہا ہوگا مگر میں آج سے بسم اللہ نہیں پڑھوں گا اور جو مجھ سے محبت کرتے ہیں وہ بھی بسم

اللہ نہ پڑھے۔ اب جو ماویہ کے چاہنے والے ہیں وہ بسم اللہ نہیں پڑھتے اور جو علی کے چاہنے

والے ہیں وہ ہمیشہ بسم اللہ پڑھتے ہیں۔

قرآن نے سب سے زیادہ کس عمل کو منع کیا ہے؟

(سوال) قرآن نے سب سے زیادہ کس عمل کو منع کیا ہے؟

(جواب) شراب پینے سے قرآن میں دو دفعہ منع کیا ہے۔ جھوٹ بولنے سے دو مرتبہ منع کیا۔

چوری کرنے سے دودفعہ منع کیا۔ زنا سے ایک مرتبہ منع کیا۔ جو اٹھلنا منع ہے ایک مرتبہ۔ قتل کرنا گناہ ایک مرتبہ۔

آپس میں تفرقے فتنہ نہ ڈالو 60 مرتبہ منع کیا۔

قرآن اور مجلسِ امام

(سوال) کیا ہم قرآن کو مجلسِ حسین سے ثابت کر سکتے ہیں؟

(جواب) قرآن میں ہے سورہ یوسف کہ عورتوں نے اپنی ہاتھوں کی انگلیاں کاٹ دی محبتِ یوسف میں۔ اسی طرح محبتِ حسین میں ہم زنجیر کا ماتم کرتے ہیں مجلسِ حسین میں زنجیر کا ماتم اس آیت کا ثبوت ہے۔

قرآن: آگ گلزار بن گئی ابراہیم کے لئے۔ مجلسِ حسین میں آگ کا ماتم اس آیت کا ثبوت ہے۔ قرآن۔ شہید زندہ ہوتا ہے۔

امام حسین نے نوکِ نیزہ پر قرآن کی تلاوت کر کے بتایا کہ شہید زندہ ہوتا ہے۔

قرآن اور ماتم

(سوال) قرآن میں دکھاؤ کہ ماتم جائز ہے۔

(جواب) اگر قرآن میں ماتم کے بارے میں نہیں ہے تو پھر ماتم حرام ہو تو قرآن میں یہ بھی نہیں ہے کہ کتا حرام ہے پھر آپ کتا کھاتے کیوں نہیں ہے۔ قرآن میں فجر کی دو رکعت نماز نہیں ہے لکھی ہوئی آپ فجر کی دو رکعت نماز کیوں پڑھتے ہیں۔ ظہر کی چار رکعت قرآن میں نہیں ہے۔ تو آپ صرف یہ جواب دے گے کہ رسول ﷺ نے کہا اس لئے پڑھتے ہیں۔ فجر کی دو ظہر کی چار اور پھر حضرت حمزہؓ کی لاش پر رونے کا حکم رسول ﷺ نے دیا تھا یا نہیں جو رسول ﷺ اپنے چچا کی شہادت پر رونے کا حکم دے وہ اپنے نواسے کی شہادت پر رونے کو حرام قرار دے گا غور کرے۔ حضرت ابوطالب کے جنازہ پر رونے حضرت خدیجہؓ کی لاش پر رونے۔ اور پھر اپنے

بیٹے قاسم کی لاش پر رسول ﷺ روئے اور مسلمان کون کون سے دلیل مانگے کے رسول ﷺ کے رونے کی۔ رونا شرافت اور انسانیت کی علامت ہے۔

قرآن اور دوسری مذہبی کتابوں میں کیا فرق ہے؟

(سوال) قرآن اور دوسری مذہبی کتابوں میں کیا فرق ہے؟

(جواب) دوسری مذہبی کتابیں اس قوم کے لئے ہیں جن کے پاس یہ کتاب ہے اور ان کی مذہبی کتابوں میں اللہ خطاب کرتا ہے کہ یحییٰ بن ماریہ سے یہودی سے مگر قرآن انسانیت سے خطاب کرتا ہے۔ قرآن کا مشن توحید ہے اور قرآن کا مشن ہر انسان کو علم اور عدل سے ہمکنار کرے۔ یعنی قرآن چاہتا ہے ہر انسان کے ساتھ عدل ہو اور ہر انسان کو جہالت سے بچایا جائے۔

قرآن خالق ہے یا مخلوق؟

(جواب) قرآن خالق ہے یا مخلوق؟

آپ کا جواب ہوگا مخلوق تو پھر کیا قرآن میں غلطی ہے؟

سورہ ابراہیم: ہم نے ابراہیم کو پوری انسانیت کا امام بنایا اور امامت کو ابراہیم کی نسل میں رکھا اور یہ عہدہ ظالم کو نہیں ملے گا جو ظلم کرے وہ گناہ گار ہے اور جو ظلم نہ کرے وہ معصوم ہے۔ قرآن کی روح سے امام معصوم ہوتا ہے تو آپ فیصلہ کریں کہ ہم شیعہ کیسے کافر ہو گئے اللہ کی اس آیت کو تسلیم کرنے پر قرآن کا امام تو غلطی اور گناہ نہیں کرتا ہاں تمہارا بنایا ہوا امام ضرور گناہ گار اور غلطی کرتا ہوگا۔ اس لئے اس نے تم سے کہہ دیا شیعہ کافر ہیں۔

کیا اللہ نے قرآن میں نام علی استعمال کیا ہے؟

(سوال) کیا اللہ نے قرآن میں نام علی استعمال کیا ہے؟

(جواب) اللہ نے پورے قرآن میں 9 مرتبہ نام علی استعمال کیا۔

- (۱) سورہ بقرہ۔ علی عظیم ہے۔
 (۲) سورہ یاسین۔ علی عظیم ہے۔
 (۳) سورہ حج۔ اللہ علی ہے جو کبیر ہے۔
 (۴) سورہ صبا۔ اللہ علی ہے جو بصیر ہے۔
 (۵) سورہ لقمان۔ اللہ عظیم ہے جو علی ہے۔
 (۶) سورہ مومن۔ اللہ علی ہے جو عظیم ہے۔
 (۷) سورہ مومن۔ اللہ علی ہے جو حکم ہے۔
 (۸) سورہ زمر۔ یہ پورا قرآن ام الکتاب میں ہے جو میرے نزدیک علی ہے۔
 ام الکتاب مولا علی کا لقب ہے اور اس سے مراد سورہ حمد ہے۔
 (۹) سورہ نساء۔ اللہ علی ہے جو کبیر ہے۔

قرآن کے معنی کیا ہے؟

قرآن کے معنی ہے پڑھا جا چکا۔

سورہ کے معنی کیا ہیں؟

سورہ کے معنی احصار یا بانڈری کے ہیں جس میں بہت سی چیزیں جمع ہیں۔

آیت کے معنی کیا ہیں؟

آیت کے معنی ایسی نشانی جس کا کوئی جواب نہیں۔

تلاوت کے کیا معنی ہیں؟

قرآن کو قرآن کے نازل ہونے سے پہلے پڑھنا تلاوت کہلاتا ہے۔

قرأت کے کیا معنی ہیں؟

قرآن کی قرآن کے نازل ہونے کے بعد پڑھنا قرأت کہلاتا ہے۔

قرآن کیا ہے؟

(سوال) قرآن کیا ہے؟

(جواب) قرآن معجزہ ہے۔ قرآن حکیم ہے۔ قرآن مکمل ہدایت ہے۔ قرآن اجڑے دلوں کا

سکون ہے۔ قرآن نور ہے۔

قرآن امر الہی ہے۔ قرآن دنیا کی وہ واحد کتاب ہے

جس کا پڑھنا ثواب ہے۔

جس کا پڑھنا ثواب ہے۔

جس پر عمل کرنا ثواب ہے۔

قرآن سے کبھی دل نہیں بھرتا۔

قرآن حق ہے۔

چھٹے امام نے فرمایا۔ اللہ نے اپنے بندوں کے لئے قرآن میں تجلی کی جب قرآن پڑھو تو تم کو اسی

میٹھاں محسوس ہوگی جیسا میٹھا کھانے سے ہوتی ہے تو اللہ تم پر اپنی رحمت نازل کرتا ہے۔

امام حسینؑ نے فرمایا۔ قرآن کے چار پہلو ہیں۔

(۱) قرآن عبادت ہے۔ عام لوگوں کے لئے۔

(۲) قرآن میں اشارے ہیں۔ خاص لوگوں کے لئے۔

(۳) قرآن میں لطائف ہیں اولیاء اللہ کے لئے۔

(۴) قرآن میں حقانیت ہیں انبیاء کے لئے۔

قرآن نے اپنے بارے میں کیا کہا؟

(سوال) قرآن نے اپنے بارے میں کیا کہا؟

(جواب) قرآن نے اپنے بارے میں خود کہا۔

(۱) اگر ہم قرآن کو پہاڑ پر نازل کرتے تو پہاڑ ریزہ ریزہ ہو جاتا۔

(۲) ہم نے قرآن کو اے نبی تمہارے دل پر نازل کیا۔

(۳) قرآن کو ہم نے ماہ رمضان میں نازل کیا۔

(۴) قرآن کو ہم نے آہستہ آہستہ نازل کیا۔

(۵) قرآن کو عربی زبان میں نازل کیا تاکہ آسان ہو جائے تمہارے لئے۔

(۶) قرآن میں دو قسم کی آیت ہیں۔

محکم۔ وہ آیات جن کے بارے میں تم جانتے ہو۔

متشابہ۔ جن کے بارے میں صرف اللہ اور رسوخون فی العلم کے کوئی نہیں جانتا۔

(۷) اگر قرآن سمجھ میں نہیں آئے تو اہل ذکر سے پوچھو

(۸) قرآن میں جو کچھ ہے وہ سورہ حمد میں ہے اور جو کچھ سورہ حمد میں ہے وہ بسم اللہ میں ہے۔

(۹) ایک شخص نے امام سے کہا کہ میں حافظ قرآن ہوں آپ نے فرمایا کہ پھر بھی قرآن دیکھ کر

پڑھ کیونکہ تو آنکھوں کو ثواب سے محروم نہیں کر کیونکہ قرآن کو دیکھنا ثواب ہے۔

(۱۰) اللہ کے نزدیک سب سے بہترین شخص وہ ہے جو قرآن پڑھتا ہے اور پڑھاتا ہے۔

(۱۱) اللہ کے نزدیک قرآن کی ایک سورہ کی تفسیر کا علم رکھنے والا عالم ہے۔

(۱۲) مولانا علی نے فرمایا۔ اے لوگو میں ڈرتا ہوں کہ کوئی غیر قرآن پر عمل کر کے تم سے آگے نہ نکل

جائے۔

(۱۳) مولانا علی نے فرمایا۔ قرآن وہ نصیحت کرنے والا ہے جو کبھی دھوکا نہیں دے سکتا۔ قرآن کا علم

حاصل کرو کیونکہ یہ اجڑے ہوئے دلوں کا سکون ہے۔

قرآن ایسی ہدایت کرنے والا ہے جو کبھی گمراہ نہیں کرتا۔ قرآن ایسی بات کرنے والا ہے جو کبھی جھوٹ نہیں بولتا۔

قرآن اللہ کی طرف سے نور ہے جو اس سے منسلک ہو گیا وہ باعثِ نجات ہے۔

امام نے فرمایا۔ قرآن کے دو پہلو ہیں۔

(۱) ظاہری پہلو جو لوگ جانتے ہیں۔

(۲) باطنی پہلو جو صرف ہم جانتے ہیں۔

(۱۳) قرآن کریم ہے اور کوئی شخص اس کو چھو نہیں سکتا سوائے ان کے جن مظاہر بتایا اللہ نے۔

(۱۵) قرآن کو مت چھوؤ اگر تم وضو کی حالت میں نہیں ہو۔

(۱۶) قرآن میں کل سورہ کی تعداد 114 ہے۔

(۱۷) قرآن میں کل آیات کی تعداد 66666 ہے۔

قل قرآن میں کیوں آتا ہے؟

(سوال) قل قرآن میں کیوں آتا ہے؟

(جواب) جہاں پر بھی قل آتا ہے قرآن میں اس کا مطلب ہے کہ رسول ﷺ سے سوال کیا گیا

تھا اور رسول ﷺ نے وحی کا انتظار کیا اور پھر جواب دیا۔

یعنی جس طرح وحی آتی ہے آپ اسی طرح جواب دیتے ہیں۔

(سوال) رسول ﷺ سے لوگوں نے سوال کیا کہ ہم اللہ سے محبت کرتے ہیں یہ کس طرح

ثابت کریں۔

(جواب) آپ ﷺ نے وحی کا انتظار کیا اور پھر جواب دیا کہ اللہ کہتا ہے کہ اگر تم اللہ سے محبت

کرتے ہو تو رسول ﷺ کی اطاعت کرو۔ اور رسول ﷺ کی پیروی کرو۔

(سوال) رسول ﷺ سے سوال کیا کسی نے کہ کیا آپ خیر فتح نہیں کر سکتے تھے پھر علی کو کیوں بھیجا۔

(جواب) آپ نے فرمایا کہ بادشاہ کی قوت کا اندازہ اس کے وزیر سے ہوتا ہے۔ بس مجھے علی کی قوت دکھانی تھی تاکہ تم کو میری قوت کا اندازہ ہو۔

قرآن افضل ہے یا اہلبیت۔

(سوال) قرآن افضل ہے یا اہلبیت۔

(جواب) سورہ فاطر۔ قرآن کا وارث اللہ بنائے گا اپنے ان بندوں کو جن کو اللہ نے مصطفیٰ کہا۔ یعنی وہ بندے جو مصطفیٰ ہیں وہ قرآن کے وارث ہیں۔

وارث ہمیشہ میراث سے افضل ہوتا ہے اگر آپ سمجھتے ہیں کہ اہلبیت کے علاوہ کوئی اور قرآن کا وارث ہے تو اس کا نام بتاؤ ورنہ تم کو یہ تسلیم کرنا پڑے گا کہ اہلبیت قرآن کے وارث ہیں اور وہ قرآن سے افضل ہیں کیونکہ میراث سے افضل وارث ہوتا ہے۔

سورہ نمل۔ تمام تعریفیں خدا کے لئے ہیں اور میرا سلام ہو ان بندوں پر جن کو میں نے مصطفیٰ ﷺ کہا۔

انا انزلنا سے مراد

(سوال) انا انزلنا سے کیا مراد ہے امام سے پوچھا۔

(جواب) اس سے مراد فاطمہ زہرا ہیں۔

قرآن کیا ہر ایک کی سمجھ میں آتا ہے؟

(سوال) قرآن کیا ہر ایک کی سمجھ میں آتا ہے؟

(جواب) سورہ بنی اسرائیل۔ اس قرآن کو وہ ہی سمجھ سکتے ہیں جو قیامت پر یقین رکھتے ہیں اور جو

قیامت پر یقین نہیں رکھتے وہ ظالم ہے اور ظالم وہ ہے جو اللہ کی بنائی ہوئی حدود سے بڑھ جائے تو پہلے ظلم کو ختم کرنا ہوگا تاکہ قرآن سمجھ میں آئے یا ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ جو ظالم ہے اس کی سمجھ میں قرآن نہیں آسکتا۔

سورہ ق میں ق، ص، ن، سے کیا مراد ہے؟

(سوال) سورہ ق میں ق، ص، ن، سے کیا مراد ہے؟

(جواب) ق سے مراد قلب محمد ﷺ

ص سے مراد صورت محمد ﷺ

ن سے مراد نفس محمد ﷺ

کیا قرآن مکمل ہے آج؟

(سوال) کیا قرآن مکمل ہے آج؟

(جواب) قرآن ہمیشہ مکمل ہے اس کی دلیل یہ نماز میں سورہ حمد کے بعد کسی بھی سورہ کے پڑھنے کا حکم دینا اس بات کی دلیل ہے کہ یہ سورہ مکمل ہے اور قرآن مکمل ہے۔

قرآن کس طرح زندہ ہے؟

(سوال) قرآن کس طرح زندہ ہے؟

(جواب) امام نے فرمایا۔ قرآن نے قارون کا ذکر کیا مگر قارون مر گیا قرآن کی آیت زندہ ہے۔ قرآن نے ہان، شہان، کا ذکر کیا وہ مر گئے مگر آیت قرآن زندہ ہے۔ اس لئے قرآن زندہ ہے۔

اللہ کن لوگوں کو دوست رکھتا ہے؟

(سوال) اللہ کن لوگوں کو دوست رکھتا ہے؟

(جواب) قرآن میں خود اللہ نے کہا۔

(۱) اللہ ناشکر گزار کو دوست نہیں رکھتا۔

(۲) اللہ گناہگار کو دوست نہیں رکھتا۔

(۳) اللہ اکڑ کر چلنے والے یا فخر یا غرور کرنے والے کو دوست نہیں رکھتا۔

(۴) اللہ خیانت دار کو دوست نہیں رکھتا۔

(۵) اللہ ظلم کرنے والے کو دوست نہیں رکھتا۔

(۶) اللہ شرکوں کو دوست نہیں رکھتا۔

(۷) اسرار کرنے والے کو دوست نہیں رکھتا۔

(۸) حسد کرنے والے کو دوست نہیں رکھتا۔

ان سب کے بعد اللہ نے کہا کہ۔

(قرآن) اللہ ان کو دوست رکھتا ہے جو اس کی راہ میں صفیں باندھ کر اس طرح لڑتے ہیں جیسے

سیسہ پلائی ہوئی دیوار۔

(حدیث) رسول ﷺ نے فرمایا جنگ خیر میں۔

صحیح بخاری۔ کل علم اس کو دوں گا جو اللہ اور رسول کو دوست رکھتا ہے اور اللہ اور اس کا رسول ﷺ

اس کو دوست رکھتا ہے۔

کتاب مقنون

(سوال) کتاب مقنون یعنی چھپی ہوئی کتاب کون سی ہے؟

(جواب) وجود معصوم کتاب ہوتی ہے۔ حضرت عیسیٰ نے کہا میں اللہ کا بندہ ہوں اور اپنے ساتھ

کتاب لایا ہوں یعنی وجود معصوم کتاب ہے عیسیٰ کے ہاتھ میں جب وہ جھولے میں لپٹے تھے کوئی

کتاب نہیں تھی۔

سورہ واقعہ۔ یہ قرآن کریم ہے جو کتاب مقنون میں ہے اور کوئی شخص اس کو چھو نہیں سکتا مگر وہ جن کو

پاک کر دیا گیا ہے۔

معصوم نے فرمایا کہ کتاب مقنون سے مراد ہم اہلبیت ہیں اور چھونے سے مراد کتاب قرآن کے اصلی معنی ہیں جو صرف ہم کو معلوم ہیں۔

قرآن اس قرآن میں محکمہ آیات ہیں اور قشاشہ محکمہ وہ جو سب جانتے ہیں قشاشہ وہ جن کے معنی صرف اللہ اور راہنوں علم کے کوئی نہیں جانتا۔ یہ راہنوں فی العلم اہلبیت ہے۔

سورہ اخلاص کیوں نازل ہوئی؟

(سوال) سورہ اخلاص یعنی قل هو اللہ احد کیوں نازل ہوئی؟

(جواب) جب کسی یہودی نے پوچھا کہ اللہ کا شجرہ بتاؤ تو یہ آیت نازل ہوئی۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (قل هو اللہ احد)

(سوال) کیا رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوطالب سے نہیں کہا تھا کہ بچا ایمان لے آؤ جب وہ مرنے والے تھے ان کی آخری سانس جاری تھیں۔

(جواب) جی نہیں کیونکہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے حکم کے خلاف کوئی کام نہیں کرتا اللہ کا حکم ہے کہ جب کوئی کافر مر رہا ہو تو اس کو اسلام کی دعوت نہیں دینا یا اس کا ایمان قبول نہیں ہوگا۔

(دلیل) قرآن سورہ بنی اسرائیل۔ اے فرعون جب تو مر رہا ہے تو اب ایمان لانا کوئی فائدہ نہیں دے گا اب ہم ایمان قبول نہیں کریں گے فرعون تم کو نجات نہیں ملے گی مگر تمہارے بدن کو ہم قائم رکھیں گے عبرت کے لئے۔

قرآن سے رونا صحیح ہے؟

(سوال) آپ شیعہ روتے ہو مجلس حسین میں قرآن سے رونا صحیح ہے۔

(جواب) سورہ قصص۔ میرے حبیب جو تم ہماری آیات کافروں کو سناتے ہو تو وہ کہتے ہیں یہ پرانے قصے ہیں اور جب مومن یہ آیات سنتے ہیں تو ان کی آنکھ سے آنسو جاری ہو جاتے ہیں یہ اس

لئے ہوا کہ انھوں نے حق کو پہچان لیا۔

اللہ کی آیات خدا کا ذکر ہے حسین اللہ کی آیت ہے یعنی مومن کی پہچان ہے کہ وہ حق کے لئے یا حق کو پہچان کر روتا ہے اللہ نے رونے والوں کو مومن کہا ہے۔

یعنی ثابت ہوا کہ اللہ کی نشانی کو یاد کر کے اگر آنسو آجائے تو مومن بن جاتا ہے یہ ہی شرف حضرت یعقوبؑ کو ملا۔

قرآن سے ثابت کریں کہ امام زمانہ کا وجود ہے؟

(سوال) قرآن سے ثابت کریں کہ امام زمانہ کا وجود ہے؟

(جواب) قرآن۔ اے ایمان والو اگر تم کو کسی بارے میں علم نہیں تو اہل علم سے پوچھو۔

قرآن۔ اے ایمان والو بچوں کے ساتھ ہو جاؤ یعنی جاہل قیامت تک رہیں گے اور اہل علم کا بھی قیامت تک رہنا لازم ہے۔ اسی طرح جب ایمان والے دنیا میں موجود ہیں اس وقت تک بچے کا ہونا لازم ہے۔ بس امام آخر میں وہ سچا ہادی ہے جو قیامت تک رہے گا۔

قرآن اور دوسرے مذہب کی کتابوں میں کیا فرق ہے؟

(سوال) قرآن اور دوسرے مذہب کی کتابوں میں کیا فرق ہے؟

(جواب) قرآن وہ واحد کتاب ہے جس کے شروع ہوتے ہی خدا اپنا تعارف خود کر رہا ہے کہ رحمن اور رحیم ہے دوسری مذہب کی کتابوں میں ان کے ماننے والے اپنے خدا کا تعارف کراتے ہیں۔

قرآن کا اصل مقصد کیا ہے؟

سوال: قرآن کا اصل مقصد کیا ہے؟

جواب: قرآن کا اصل مقصد محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ کی بندگی کرنا سیکھنا ہے۔ کیونکہ جب

مسلمان کو محمد ﷺ و آل محمد ﷺ کی بندگی آجائے گی تو وہ اہلبیت ہیں جو بتائیں گے کہ ذکر الہی یا یاد الہی کس طرح کی جاتی ہے اور جب یاد الہی آجائے گی تو معرفت الہی آجائے گی اور یوں ہم خدا کے قریب ہو جائیں گے اور پھر اس طرح فنا نہیں بلکہ بقا مل جائے گی۔

امام مبین

سوال: امام مبین کیا ہے اس میں ہر شے کا کنٹرول کیسے ہے کیا یہ قرآن ہے؟
 جواب: قرآن امام مبین قرآن میں ہے کیونکہ اللہ نے کہا ہے امام اور ہم قرآن کو آگے رکھ کر نماز نہیں پڑھ سکتے امام مبین سے مراد ذات علیؑ ہے یہ غلو نہیں جو خدا ہر خشک وتر قرآن میں رکھ سکتا ہے وہ کسی کی ذات میں ہر شے کا کنٹرول نہیں رکھ سکتا۔ یعنی جو خدا کسی جاہد کتاب میں ہر شے کو سمو سکتا ہے تو وہ کیا کسی زندہ ہستی میں نہیں سمو سکتا۔ یعنی کتاب امام مبین کتاب صامع ہے اور امام مبین کتاب نااطق ہے۔ اس لئے رسول ﷺ نے کہا کہ میں تمہارے درمیان دو چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں کتابِ معین اور امام مبین لوگوں نے جب اس آیت کے نزول پر رسول ﷺ سے پوچھا کہ امام مبین کون ہے زبور ہے، انجیل ہے یا قرآن تو آپ نے ہاتھ کے اشارے سے علیؑ کی طرف کر کے بتایا کہ وہ ہے امام مبین۔

قرآن کیا ہے؟

سوال: قرآن کیا ہے؟
 جواب: قرآن قرأت سے نکلا ہے جس کے معنی پڑھا ہوا۔ اور یہ وہ اللہ کا کلام ہے جس کو اس نے اپنے پیارے نبی محمد ﷺ پر نازل کیا اور یہ ایک معجزہ ہے۔ اس کے معجزہ ہونے کی دلیل مندرجہ ذیل ہے۔

(۱) انسان جب بھی کوئی کتاب لکھتا ہے تو وہ یا ماضی کے بارے میں یا حال کے بارے میں مگر وہ مستقبل کے بارے میں نہیں بتا سکتا کیونکہ مستقبل کسی کے بس میں نہیں مگر قرآن ماضی، حال، اور

مستقبل سب کے بارے میں بتاتا ہے۔ مثلاً قرآن نے بتایا کہ زمین ایک گہوارے کے مانند یعنی مستقل حرکت کر رہی ہے مگر اس کی یہ حرکت تم کو پریشان نہیں کرتی۔ اور لوگوں کو اب پتہ چلا کہ زمین اپنے محور کے گرد مسلسل حرکت کر رہی ہے۔

(۲) ہر انسان کی کتاب کسی ایک موضوع پر ہوتی ہے اور وہ یہ نہیں کہتا کہ اب یہ کتاب اس موضوع پر مکمل ہوگی اور اس مضمون کے لئے کسی اور کتاب کی ضرورت نہیں مگر قرآن واحدہ کتاب ہے جس کا مرکزی مضمون توحید مگر دعویٰ یہ ہے کہ ہر شے کا بیان مکمل طور پر کیا گیا ہے اور ہر مضمون اس میں ہے چاہے وہ خشک ہو یا تر۔

اور جو بیان اس کتاب میں اللہ نے کر دیا اس کو کوئی چیلنج نہیں کر سکتا۔

قرآن نے دعویٰ کیا کہ روح اللہ کا امر ہے کوئی اس کی حقیقت کو نہیں جان سکتا قرآن کا چیلنج آج تک ہے دنیا کا کوئی شخص یہ نہیں کہہ سکتا کہ میں روح پر کنٹرول رکھتا ہوں۔ قرآن نے دعویٰ کیا کہ انسان ایک قطرہ سے پیدا ہوا۔ آج سب جانتے ہیں کہ انسان اسپرم سے بنا۔

مولانا نے کہا کہ۔ روح کی غذا عبادت ہے۔ نفس کی غذا گناہ۔

روح فنا نہیں ہوتی جبکہ نفس جسم کے ساتھ فنا ہو جاتا ہے۔ تو وہ غذائے جو قائم رہے۔

کیا قرآن معجزہ ہے؟

سوال۔ کیا قرآن معجزہ ہے؟

جواب۔ قرآن ایک معجزہ ہے مگر اس کے معجزہ ہونے کے لئے معجزہ نما کی ضرورت ہے جسے اگر آج سوئی کا عصا کسی کو مل جائے تو کیا وہ دریائے نیل میں راستہ بنا سکتا ہے سب کہیں گے نہیں بس اسی طرح قرآن نے کہا اس میں وہ طاقت ہے کہ مردہ کو زندہ کر دے پل بھر میں ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہو جائے مگر یہ سب معجزے معجزہ نما کر سکتا ہے اس لئے رسول ﷺ نے قرآن اکیلا نہیں

چھوڑا بلکہ کہا کہ تم میں دو قیمتی چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں اہلیت اور قرآن۔
سوال امام سے۔ کائنات میں کتنے سیارے ہیں آپ نے فرمایا 13 اور سب حرکت کر رہے ہیں۔
اس نے دلیل مانگی۔
آپ نے فرمایا قرآن۔

سورہ یوسف۔ جب یوسفؑ نے اپنے باپ یعقوبؑ سے کہا کہ میں نے خواب دیکھا ہے کہ 11
ستارے اور چاند اور سورج مجھے سجدہ کر رہے ہیں اس سے ثابت ہوا کہ 11 سیارے ہیں اور سجدہ
کرنے سے ثابت ہوا کہ حرکت کر رہے ہیں۔ اور آج سائنس نے 11 سیارے دریافت کئے
ہیں۔

سورہ حمد اور صراط مستقیم

سوال۔ سورہ حمد میں اللہ نے خالی یہ کیوں نہیں کہا کہ ہمیں صراط مستقیم پر قائم رکھ فوراً بعد میں اس
نے کہا کہ ان لوگوں کا راستہ ہے جن پر انعام نازل کیا۔
جواب۔ کیونکہ یہ کوئی نہیں کہہ سکتا تھا کہ یہ راستہ صراط مستقیم ہے اللہ نے فقیر کر دیا یہ کہہ کر کہ ان
لوگوں کا راستہ ہے جن پر انعام نازل کیا۔

تلاوت اور قرأت میں فرق

سوال۔ تلاوت اور قرأت میں کیا فرق ہے؟
جواب۔ تلاوت۔ قرآن کے دنیا میں نازل ہونے سے پہلے پڑھنا تلاوت کہلاتا ہے۔
قرأت۔ قرآن کے دنیا میں نازل ہونے کے بعد پڑھنے کو قرأت کہتے ہیں۔

سورہ حمد کے انعام یافتہ لوگ

سوال۔ سورہ حمد میں وہ کون لوگ ہیں جن پر اللہ نے انعام نازل کیا اور ان کے راستے پر چلنا ہے؟

جواب۔ اللہ کا سب سے بڑا انعام امامت ہے بس امامت کے راستے پر چلنا ہے اس لئے امام واجب امامت کے بغیر نماز نامکمل ہے۔

بسم اللہ کے بغیر نماز

سوال۔ کچھ لوگ نماز میں جب سورہ الحمد پڑھتے ہیں تو بسم اللہ کیوں نہیں پڑھتے۔

جواب۔ کچھ لوگ نماز میں سورہ الحمد سے پہلے بسم اللہ نہیں پڑھتے جس کی وجہ سے وہ پوری سورہ نہیں پڑھتے کیونکہ اللہ نے کہا کہ ہم نے اے حبیب آپ ﷺ کو سات آیتوں والی سورہ حمد اور قرآن عظیم عطا کیا۔ آپ گن لیں جب تک آپ بسم اللہ شامل نہیں کریں گے تو سورہ حمد سات آیتیں نہیں بنیں گی اور لوگ اس لئے بسم اللہ نہیں پڑھتے کہ سب سے پہلے جب معاویہ کو پتہ چلا کہ علیؑ نے کہا ہے کہ وہ بسم اللہ کے ب کا نقطہ ہے تو اس نے اس دن سے دشمنی علیؑ میں بسم اللہ پڑھنا چھوڑ دی بس جو معاویہ کو خلیفہ برحق جانتا ہے وہ بسم اللہ نہیں پڑھتا۔

قرآن کس طرح نازل ہوا؟

سوال۔ قرآن کس طرح نازل ہوا؟

جواب۔ قرآن چار حصوں میں نازل ہوا۔

(۱) سورہ رحمن۔ رحمن ہے وہ ذات جس نے قرآن پڑھایا یعنی علم الہی سے رسول ﷺ کی طرف آیا براہ راست۔

(۲) سورہ 85۔ یہ قرآن لوح محفوظ پر نازل کیا یعنی رسول ﷺ سے لوح محفوظ کی طرف گیا۔

(۳) سورہ شورعی۔ ہم نے قرآن کو جبرئیلؑ کے ذریعہ رسول ﷺ کے دل میں نازل کیا۔

(۴) سورہ بنی اسرائیل نمبر 17۔ اے محمد یہ قرآن ہم نے تم پر نازل کیا تاکہ تم آہستہ آہستہ مکہ کو لوں کی صورت میں قوم کو پڑھ کر سناؤ۔

نماز کے اوقات قرآن میں

سوال: نماز کے اوقات قرآن میں کتنے بیان ہوئے؟

جواب: سورہ بنی اسرائیل: میرے حبیب نماز کو قائم کرو جب وہ ڈھل جائے سورج یعنی مغرب
عشاء اور رات کے آجانے پر اور صبح کے آنے سے پہلے۔

کتاب سے کیا مراد ہے؟

سوال: کتاب سے کیا مراد ہے؟

جواب: سورہ مریم: جب لوگوں نے مریم سے پوچھا کہ یہ بچہ کہاں سے آیا تو آپ نے حضرت
عیسیٰ کی طرف اشارہ کر دیا اور انہوں نے کہا کہ میں اللہ کا بندہ ہوں اور کتاب لے کر آیا ہوں۔
یعنی اس وقت عیسیٰ کے ہاتھ میں کوئی کتاب نہیں تھی بلکہ وجود معصوم کتاب کہلاتا ہے۔

فرقان کے کیا معنی ہیں؟

سوال: فرقان کے کیا معنی ہیں؟

جواب: قرآن کو بھی فرقان کہتے ہیں۔ فرقان کے معنی حق اور باطل میں فیصلہ کرنا۔ جنگ بدر کو بھی
یوم فرقان کہتے ہیں۔ کیونکہ اس دن مولانا علی نے حق اور باطل میں فیصلہ کیا اپنی تلوار سے۔

امام زمانہ علیہ السلام کے بارے میں قرآن میں کہاں ہے؟

سوال: امام زمانہ کے بارے میں قرآن میں کہاں ہے؟

جواب: سورہ الاحزاب آیت 23# مؤمنین میں سے کچھ میرے صادق بندے تھے جنہوں نے
اپنا عہد پورا کیا اور یہ وہ ہیں جنہوں نے اپنی جائیں دے کر وعدہ پورا کیا اور ابھی ایک ہے جو
انتظار کر رہا ہے اور یہ میرے وہ بندے ہیں جنہوں نے کبھی بھی میرے امر کی مخالفت نہیں کی۔

قرآن کی تفسیر جائز ہے کرنا؟

سوال: قرآن کی تفسیر جائز ہے کرنا؟

جواب: مولانا فرمایا جس نے قرآن کی تفسیر خود سے کی، ہم اہلبیت سے پوچھے بغیر تو پس اس نے جہنم میں گھر بنایا۔

قرآن کا اصل مقصد کیا ہے؟

سوال: قرآن کا اصل مقصد کیا ہے؟

جواب: قرآن کا اصل مقصد توحید اور اس کا مقصد اس دنیا میں لوگوں کو اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لانا ہے۔ ظلم سے بچا کر عدل کی طرف لانا ہے۔ جہالت سے پلٹ کر علم کی طرف لانا ہے۔ قرآن انسان کی تین قسمیں بیان کرتا ہے۔

اشرف المخلوقات: وہ انسان جو نفس کو کنٹرول کرے وہ اشرف فیض ہے۔

جانور جیسا انسان: یہ وہ انسان جو جسم کی حفاظت کرتا جانور فی انسان ہے۔

جانور سے بہتر انسان: وہ لوگ جو کسی چیز کو حاصل کرنے کے لئے کسی اچھائی برائی کا خیال نہیں کرتے جانور سے بہتر ہیں۔

قرآن آسان ہے یا مشکل سمجھنے کے لئے۔

سوال: قرآن آسان ہے یا مشکل سمجھنے کے لئے۔

جواب: سورہ العنکبوت۔ قرآن کا ایک ایک لفظ مشابہ ہے مگر یہ سارا قرآن کھلی ہوئی آیات ہیں ان کے سینے میں جو اولوا العلم ہیں یعنی جن کو علم دیا گیا ہے۔

وہ لوگ جن کو علم دیا گیا وہ اہلبیت ہیں وہ عالم تھے عالم رہے۔

قرآن خالق ہے یا مخلوق۔

سوال۔ قرآن خالق ہے یا مخلوق۔

جواب۔ امام نے فرمایا کہ قرآن نہ خالق ہے اور نہ مخلوق صرف اللہ کا کلام ہے۔ اور مولانا علی نے فرمایا کہ میں قرآن ناسک ہو یعنی بولتا ہوا قرآن۔

اس کا مطلب ہے کہ کوئی شے اسی بھی ہو سکتی ہے جو نہ خالق ہے اور نہ مخلوق۔

اہلبیت کی سچائی کا ثبوت قرآن سے ہے؟

سوال۔ اہلبیت کی سچائی کا ثبوت قرآن سے ہے؟

جواب۔ القرآن: تم اہلبیت اسی طرح سچے ہو جس طرح میرا قرآن۔

قرآن کا قرض حسنہ سے کیا مراد ہے؟

سوال۔ قرآن۔ کون ہے جو مجھے اللہ کو قرض حسنہ دے۔ قرض حسنہ سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ چھٹے امام معصوم نے فرمایا کہ جس نے حسین کی عزا داری پر ایک درہم بھی خرچ کیا اس نے اللہ کو قرض حسنہ دیا اس کا مقروض ہے۔

قرآن پڑھنے کا کیا ثواب ہے؟

سوال: قرآن پڑھنے کا کیا ثواب ہے؟

جواب: امام نے فرمایا۔ ہر مومن کو چاہیے کہ 24 گھنٹوں میں کم از کم 10 قرآنی آیات پڑھے کیونکہ ہر ایک آیت پڑھنے پر اللہ 10 نیکیاں اس کے نامہ اعمال میں لکھ دیتا ہے مثلاً سورہ بقرہ کی تین شروع کی آیات پڑھی۔ ا۔ ل۔ م آپ نے 30 نیکیاں اپنے نامہ اعمال میں لکھوا دیا اور 30 گناہ معاف کئے گئے۔

روزِ قیامت

شافعِ قیامت

سوال: قیامت میں شفاعت کون کرائے گا۔

جواب: کسی نبی نے نہیں کہا کہ ہم قیامت کے دن اپنی امت کی شفاعت کرائے گے آدمؑ موسیٰ ابراہیمؑ کسی نے اپنی امت سے وعدہ نہیں کیا کہ وہ شفاعت کرائے گے مگر صرف آل محمد ﷺ نے کہا کہ ہم اپنے چاہنے والوں کی شفاعت دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی کرائے گے۔

سایہ اور روزِ قیامت

سوال: قیامت کے دن کسی پر سایہ نہیں ہوگا یہ سچ ہے؟

جواب: امام نے فرمایا۔

قیامت کے دن کوئی سایہ نہیں ہوگا سوائے اللہ کی رحمت کے مگر وہ لوگ جو دوسروں سے وہ ہی امید رکھتے تھے جو وہ خود دوسروں کے لئے کرتے تھے یعنی لوگوں کی عزت کرتے تھے تاکہ دوسرے ان کی عزت کرتے تو اسے لوگوں کے لئے اللہ سایہ کا انتظام کر دے گا۔

وہ لوگ جو دوسروں کے کسی عیب کو ظاہر نہیں کتے جب تک اس عیب کو اپنے اندر سے ختم نہ کرتے تو ایسا آدمی قیامت کے دن اللہ کے سایہ تلے ہوگا اور وہ لوگ جو ایک قدم آگے بڑھے تو سوچ لے کہ اس میں مرضی الہی ہے یا نہیں اور ایک قدم پیچھے ہٹے تو سوچ لے کہ اس میں مرضی الہی ہے یا نہیں اسے لوگ قیامت کے دن اللہ کے سایہ تلے ہو گے۔

دنیا اور آخرت

سوال: دنیا میں کس طرح رہیں؟

جواب: امام نے فرمایا کہ دنیا میں اس طرح رہو یا اس طرح سے رہنا سہنا کرو کہ جیسے ہمیشہ ہمیشہ نہیں رہنا ہے اور آخرت کی تیاری اس طرح کرو جیسے کل جانا ہے۔

پل صراط کیا ہے؟

سوال: پل صراط کیا ہے؟

جواب: چھٹے امام نے فرمایا۔ پل صراط دو قسم کے ہیں ایک دنیا میں اور ایک آخرت میں جو دنیا میں ہے اس سے مراد اپنے وقت کے امام کو پہچاننا جو اس پل صراط سے گزر گیا وہ آخرت کے پل صراط ہے۔ یہ بھی گزر جائے گا۔ اصل میں پل صراط محبت علیؑ ہے۔

دنیا کے اندھے آخرت میں بھی اندھے

(سوال) قرآن میں ہے کہ جو دنیا میں اندھا ہو وہ آخرت میں بھی اندھا ہوگا یا اندھوں کے ساتھ ہوگا۔ یہ تو اللہ کے عدل کے خلاف ہے کہ اگر آپ دنیا میں پیدائشی طور پر اندھے تھے تو قیامت میں بھی اندھے رہیں کیوں؟

(جواب) یہاں اندھے سے مراد عقل کا اندھا ہے یعنی عقل کا استعمال نہیں کیا آنکھوں سے اندھے سے مراد۔

امام نے فرمایا کہ وہ سب عقل کے اندھے ہیں جو ولایت حق کو نہیں پہنچے دنیا میں۔

جہنم میں انسان کو کس طرح کی سزا ملے گی

سوال۔ جہنم میں انسان کو کس طرح کی سزا ملے گی کیا اس کا پورا جسم بار بار جلے گا

جواب۔ قرآن۔ اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کو اختیار کیا تو آخرت میں ان کا انجام یہ ہوگا کہ ہم جہنم میں ان کی کھال کو اس طرح جلائیں گے کہ ابھی کھال جل کر ختم نہ ہوگی ہم دوسری کھال لگا دیں گے اور پھر جلائیں گے۔

مرنے والے کو کتنی منزلوں سے گزرنا ہوتا ہے؟

سوال۔ مرنے والے کو کتنی منزلوں سے گزرنا ہوتا ہے؟

جواب۔ مندرجہ ذیل منزلوں سے گزرنا ہے۔

(۱) روح کا قبض کرنا۔

(۲) قبر میں اترنا۔

(۳) فرشتوں کو جواب دینا۔

(۴) نثارِ قبر کا سامنا کرنا۔

(۵) عالم برزخ میں رہنا۔

(۶) اگر نیک ہے تو عالمِ سلام میں اٹھنا۔

(۷) اگر بدکار ہے تو عالمِ ظلمات میں رہنا۔

دنیا میں اندھا کیا قیامت کے دن بھی اندھا اٹھایا جائے گا؟

سوال۔ جو شخص دنیا میں اندھا تھا کیا وہ قیامت کے دن بھی اندھا اٹھایا جائے گا؟

جواب۔ قرآن۔ جو شخص اس دنیا میں اندھا تھا وہ آخرت میں بھی وہ اندھا اٹھایا جائے گا اور سمیل

سے سب سے زیادہ گمراہ شخص ہوگا

ایک بصارت اور ایک ہے بصیرت یہاں آنکھوں کے اندھے کی بات نہیں بلکہ عقل و فہم کی بات کر

رہا ہے اللہ۔

اور سمیل سے مراد ولایتِ علیؑ ہے۔ سمیل لقب ہے مولا علیؑ کا۔

کیونکہ اگر دنیا میں ولایتِ علیؑ سے دور تھا اس لئے دنیا میں بھی اندھا اور آخرت میں بھی اندھا ہوگا۔

یعنی اللہ کہہ رہا ہے کہ ولایتِ علیؑ اگر نہیں ہے تو وہ شخص دنیا اور آخرت دونوں میں ناکام ہے۔

روزِ قیامت ماں کے نام سے پکارا جائے گا یا باپ کے نام سے

سوال۔ کیا ہر شخص قیامت کے دن ماں کے نام سے پکارا جائے گا یا باپ کے نام سے۔

جواب۔ رسول ﷺ نے فرمایا کہ۔ قیامت کے دن ہر شخص کو اس کی ماں کے نام سے پکارا جائے گا مگر علیؑ تیرے شیعہ کو ان کے باپ کے نام سے پکارا جائے گا۔

سوال۔ علیؑ کی محبت کو حرامی اور حلالی بچہ کی معیار کیوں ہے۔ جبکہ کوئی توحید اور رسالت پر اقرار کرتا ہے۔

جواب۔ توحید غائب ہے اور رسالت ظاہر ہے علیؑ نے کہا کہ میں اللہ کا ظاہر ہوں اور نبی کا باطن کیونکہ ظاہر اور باطن دونوں علیؑ میں ہیں اس لئے علیؑ حلالی اور حرامی کی پہچان ہے۔

شرابِ طہور کون پیئے گا؟

سوال۔ شرابِ طہور کون پیئے گا؟

جواب۔ اللہ جس سے روئیاں لے کر شکر یہ ادا کرتا ہے وہ ہی پیئے گا شرابِ طہور۔

قیامت کے دن انسانی جسم سے سوال

سوال: قیامت کے دن انسانی جسم سے کیا سوال ہوگا؟

جواب: سورہ بنی اسرائیل: قیامت کے دن سوال کروں گا کانوں سے آنکھوں سے دل سے

امام نے فرمایا: آنکھوں سے سوال نبوت کا

کانوں سے سوال توحید کا کیونکہ اللہ کو آنکھوں سے کسی نے نہیں دیکھا

دل سے سوال ولایت کا ہوگا

زلزلہ کیا ہے

سوال: زلزلہ کیا ہے عذاب ہے یا اللہ کی ناراضگی؟

جواب: آندھی، بارش، طوفان، زلزلہ اللہ کی نشانیاں ہیں کہ وہ یہ بتانا چاہتا ہے کہ دنیا میں وہ جو

چاہے کر سکتا ہے یہ سب اللہ کی آیات ہیں اس لئے نماز آیات ایک واجب ہے۔ اللہ کا عذاب اس کی رحمت کے پیچھے پیچھے چلتا ہے۔ اللہ عادل ہے اور وہ عذاب معصوم بچوں پر نہیں نازل کرا۔

عذاب صرف سزا کے لئے ہوتا ہے اور سزا صرف مجرم کو دیتے ہیں یہ ہوتا ہے اور اللہ جرم سے پہلے سزا نہیں دیتا اور سزا اس کو ہی دیتا ہے جس نے جرم کیا اور سزا اس کو دیتا ہے جو بالغ ہو چکے ہیں یعنی نابالغ پر عذاب نہیں آتا۔

اس کے علاوہ لوگوں پر جو مصیبتیں آتی ہیں وہ سب انسانوں کے اپنے اعمال ہیں جن کی وجہ سے وہ مصیبتوں میں مبتلا ہوتے ہیں اور الزام اللہ پر لگاتے ہیں کہ اس کا عذاب ہے۔

نوح کے زمانے میں انسان بالغ 70 سال کی عمر میں ہوتا تھا اور لوگوں کی عام عمر 1000 سال ہوتی تھی جب نوح نے عذاب کے لئے دعا مانگی تو اللہ نے قبول کی مگر 70 سال تک انتظار کیا تا کہ وہ بچے جو بالغ نہیں ہوئے ہیں وہ بالغ ہو جائے اور دوسری طرف اس نے نئے بچے پیدا ہونے پر پابندی لگا دی پھر عذاب نازل کیا اب زمین پر زلزلہ کیوں آتا ہے اس کے لئے قرآن کی اس آیت کو دیکھنا ہوگا۔

سورہ زلزلہ قیامت کے دن جب زمین زور زور سے جھٹکنے لگائی گی اور اپنے اوپر ہونے والے ظلم کو بتانا چاہے گی تو اس وقت ایک شخص آئے گا گھوڑے پر سوار اور زمین پر ہاتھ رکھ کر بولے گا ٹھہر جا تجھے کیا ہو گیا ہے تم جا۔

یعنی زمین پر زلزلہ اس وقت آتا ہے جب زمین پر ظلم ہوتے ہیں۔

اور اگر ہم کو وہ شخص مل جائے جس کے ہاتھ لگانے سے زمین کے زلزلے رک جاتے ہیں تو ہم عذاب سے بچ سکتے ہیں۔

معصوم نے فرمایا کہ اس شخص سے مراد ذات علی ابن ابی طالب ہیں۔

زلزلہ کو روکنا ہے تو علیؑ کو پکارو کیونکہ زلزلہ اللہ کی آیت ہے اور علیؑ بھی اللہ کی ایک بڑی آیت ہے۔

قیامت کیوں؟

سوال: قیامت کیوں؟

جواب: اس کے عدل کا تقاضا ہے کہ قیامت ہوتا کہ جزا اور سزا کا فیصلہ ہو قیامت کے معنی تباہ و بربادی نہیں بلکہ عدل کے فیصلہ کا دن ہے۔

قیامت کے دن اعمال اور میزان

سوال: قیامت کے دن اعمال میزان میں تولے جائیں گے اس کا کیا مطلب ہے؟

جواب: قیامت کے دن انسانوں کے اعمال 12 اماموں کے میزان میں تولے جائیں گے یعنی میزان سے مراد اہلبیت ہیں۔

قرآن۔ ہم قیامت کے دن ہر ایک کو اس کے امام کے ساتھ بلائیں گے۔

قرآن۔ ہم نے ہرنی کے ساتھ کتاب اور میزان نازل کیا۔

میزان سے مراد اہلبیت ہیں 12 امام۔

بروز قیامت حساب و کتاب

سوال: اللہ بغیر دیکھے لاکھوں لوگوں کا حساب کس طرح کرے گا قیامت کے دن؟

جواب: مولاعلیؑ نے فرمایا کہ جس طرح بغیر دیکھے وہ رزق دیتا ہے اسی طرح قیامت کے دن وہ سب کا حساب کرے گا۔

سوال: مولاعلیؑ سے آپ نے اللہ کے ذریعہ محمدؐ کو پہچانا یا محمدؐ کو پہچاننے کے ذریعہ اللہ کو۔

جواب: آپ نے فرمایا اللہ کے ذریعہ محمدؐ کو پہچانا۔

قبر کا عذاب

سوال: قبر میں سب سے زیادہ عذاب کس شخص پر ہوگا۔

جواب: مولانا علی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ قبر میں سب سے زیادہ عذاب اس شخص پر ہوگا جو والدین کی طرف سے عاق کر دیا گیا ہو۔

سب سے زیادہ غریب

سوال: سب سے زیادہ غریب کون ہے؟

جواب: امام نے فرمایا کہ قیامت کے دن سب سے زیادہ غریب شخص وہ ہے جو نماز، روزہ، زکوٰۃ، حج سب کچھ ہونے باوجود خالی ہاتھ ہوگا کیونکہ اس نے دنیا میں دو کام کئے۔

(۱) اپنے مومن بھائی کو گالی دی۔

(۲) کسی سے قرض لیا مگر اس کو ادا نہیں کیا۔

قبر ہم کو یاد کرتی ہے

سوال: امام سے کیا قبر بھی ہم کو یاد کرتی ہے؟

جواب: مولانا علی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا۔ ہر روز قبر یہ آواز دیتی ہے اپنے اندر آنے والے کے لئے میں جہنم کے عذاب میں سے ایک عذاب ہوں تاریکی ہوں دہشت ناک ہوں گناہ گار کے لئے یا جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہوں اچھے اعمال والوں کے لئے۔

بروز قیامت آنکھ، کان اور دل سے سوال

سوال: سورہ بنی اسرائیل میں ارشاد ہوا۔ ہم قیامت کے دن سوال کریں گے کان سے آنکھ سے

دل سے تم انسانوں سے اس کے بارے میں۔ یہ سوال کیا ہے اور کس کے بارے میں؟

جواب: امام نے فرمایا۔ کہ ولایت علی کے بارے میں سوال ہوگا۔ کان سے اللہ کے بارے میں

آنکھ سے نبوت کے بارے میں دل سے ولایت کے بارے میں۔ کیونکہ خدا کانوں سے سنا ہے

کہ ایک ہے دیکھا نہیں نبوت دیکھی ہے اس لئے نبوت کا سوال آنکھوں سے ولایت دل میں رہتی

ہے اس لئے دل سے علی کے بارے میں سوال ہوگا۔

”انہیں روکو! ان سے سوال ہوگا“۔ یہ سوال کونسا ہوگا

سوال: سورہ صافات آیت نمبر 37۔ جب لوگ جنت کی طرف جا رہے ہوں گے تو ندا آئے گی ان کو روکو! ابھی ایک سوال باقی ہے۔ وہ سوال کون سا تھا۔

جواب: امام نے فرمایا وہ سوال ولایت علی رضی اللہ عنہ کے بارے میں ہوگا۔

دلیل۔ تفسیر درمنثور جلال الدین سیوطی نے کہا کہ جب لوگ قیامت کے دن اپنی نماز حج و زکوٰۃ کا حساب دے چکے ہوں گے تو پھر آخری سوال ان سے کیا جائے گا ولایت علی رضی اللہ عنہ ابن ابی طالب کے بارے میں۔

اللہ کی رحمت سے دور

سوال: اللہ کی رحمت سے کون دور ہے؟

جواب: سورہ آراء۔ اور قیامت کے دن وہ لوگ جنہوں نے اپنا وعدہ پورا کیا اللہ ان کو حکم دے گا کہ جاؤ جنت میں داخل ہو جاؤ اور ایک مرتبہ جنت والے جب جنت میں داخل ہو جائیں گے جہنم والے جہنم میں داخل ہو جائیں گے تو یہ لوگ جہنم والوں کو مخاطب کر کے کہیں گے کہ ہم سے جو اللہ نے وعدہ کیا وہ پورا ہوا کیا تمہارا وعدہ بھی پورا ہوا اور اسے ہی جنت اور جہنم کے درمیان ایک شخص کھڑا ہو جائے گا اور اذان دے گا کہ آج ظالم اللہ کی رحمت سے دور ہیں۔

یعنی اللہ کی رحمت سے دور رہنے والا صرف اور صرف ظالم ہے۔

یعنی اللہ کے نزدیک گناہ عظیم ظلم کرنا ہے۔

قبر میں عمل پوچھا جائے گا یا عقیدہ

(سوال) قبر میں عمل پوچھا جائے گا یا عقیدہ

(جواب) قبر میں عمل یعنی نماز اور روزہ اور حج وغیرہ کے بارے میں نہیں پوچھا جائے گا بلکہ عقیدہ پوچھا جائے گا تو حید، نبوت، امامت، قیامت کے بارے میں پوچھا جائے گا۔
اصل میں عقیدہ ذریعہ ہے جنت یا دوزخ میں جانے کا اعمال جنت اور دوزخ کے درجہ بندی کے لئے ہیں۔ جتنے اچھے اعمال ہوں گے جنت میں اتنے اچھے درجے پر ہوگا۔

قیامت کب آئے گی؟

(سوال) قیامت کب آئے گی؟

(جواب) سورہ واقعہ۔ قیامت آکر رہے گی اس کو کوئی نال نہیں سکتا۔ قیامت اصل میں ان لوگوں کے لئے ہے جو غفلت میں ہے جنہوں نے حق اور باطل کو نہیں پہچانا اہل اللہ یا مومن کے لئے قیامت برپا ہے۔

آپ جو بھی عمل کرتے ہیں وہ یا تو شر ہے یا خیر اگر عمل شر ہے تو قیامت اس کے لئے جہنم ہے۔ اگر عمل خیر ہے تو قیامت اس کے لئے جنت ہے۔ یعنی انسان قیامت خود بنا رہا ہے۔ اور ہم کہہ سکتے ہیں کہ قیامت تو برپا ہے۔ جس طرح جنت موجود جہنم موجود اسی طرح قیامت موجود ہے۔

اگر قیامت برپا ہے تو پھر یہ کیوں کہا گیا کہ قیامت آکر رہے گی؟

(سوال) اگر قیامت برپا ہے تو پھر یہ کیوں کہا گیا کہ قیامت آکر رہے گی؟

(جواب) یہ سوال بتا رہا ہے کہ خطاب ان لوگوں سے ہے جو غفلت میں پڑے ہوئے ہیں جن کی آنکھوں پر پردے پڑ گئے ہیں سوچ کو بند کر دیا ہے یعنی وہ تمام لوگ جو کافر مشرک منافقین ہیں ان سے خطاب ہے کہ قیامت آکر رہے گی مومن کے لئے تو قیامت برپا ہے بس درمیان میں حجاب کے پردے ہیں وہ پردے ہٹ جائے گے تو لامکان مکان ہو جائے گا۔

قیامت کو برپا کرنے کی کیا ضرورت ہے؟

(سوال) قیامت کو برپا کرنے کی کیا ضرورت ہے؟

(جواب) وہ عادل ہے وہ قدرت رکھتا ہے۔ اس کے عدل کا تقاضا ہے کہ قیامت ہو۔ اس کی قدرت کا تقاضا ہے کہ قیامت ہو وہ قدرت رکھتا ہے اس لئے قیامت آئے گی۔ قیامت اس کے عدل کی معراج ہے۔

قیامت اور ہمارے درمیان کون سی چیز حائل ہے؟

(سوال) قیامت اور ہمارے درمیان کون سی چیز حائل ہے؟

(جواب) قیامت اور ہمارے درمیان حجاب ہے جس کے دو درجے ہیں زمانی اور مکانی۔ ایک شخص دیوار سے اس طرف ہے یہ زمانی حجاب ہے۔ ایک شخص 2011 میں زندگی گزار رہا ہے اور کسی نے 1900 میں زندگی گزاری یہ زمانی حجاب ہے۔ اصل میں قیامت کا مطلب زمانہ اور مکان باقی نہ رہے اس کا نام قیامت ہے تمام خلقت حاضر ہوگی قیامت کے دن اللہ کے سامنے تو کیا آج حاضر ہیں تو پھر حائل کیا ہے صرف اور صرف حجاب جو کہ زمانی اور مکانی ہے۔

معراج اس کی دلیل ہے۔

نبی کریم ﷺ مسجد الحرام یعنی ابوطالب کے گھر سے معراج شروع ہوئی اور رسول ﷺ چشم زدن میں اس مقام پر پہنچ گئے جہاں جبرائیل بھی نہیں جاسکتے تھے یہ سب زمان اور مکان کی بساط کو لپیٹ دینے سے ہوا۔

میزان کیا ہے؟

(سوال) سورہ حدید میں اللہ نے ارشاد کیا کہ ہم نے ہر نبی کے ساتھ کتاب اور میزان کو نازل کیا یہ میزان کیا ہے؟

(جواب) میزان کے معنی ترازو کے بھی ہیں اور Total کے بھی ہے یعنی ہرنی کے ساتھ ایک مکمل عدل کرنے والا علی کی شکل میں بھیجا گیا آپ علی ہرنی کے ساتھ پردے میں رہے مگر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ظاہر ہوئے۔ اور میزان سے مراد سیرت معصومین ہے۔

(حدیث) میں تم میں دو چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں کتاب اور عترت اصل میں یہ عترت اہل بیت میزان ہیں کیونکہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت قیامت تک رہے گی تو میزان کو بھی قیامت تک رہنا ہے میں مسلمانوں نے یہ ہی ظلم کیا اہلیت کو ہٹا دیا میزان کے مقام سے کتاب کو لے لیا اب عدل کہاں رہا۔ اس لئے قلب زندگی کو قرار نہیں آسکتا۔ ہر صاحب حق کو اس کا حق دو یہ ہی عدل ہے۔ بس اہلیت کا حق لوگوں نے اتنا پامال کیا کہ ہم رونے پر مجبور ہو گئے اب ہم سے مت پوچھنا کہ ہم مجلس حسین میں کیوں روتے ہیں۔

برزخ کیا ہے اور کہاں ہے؟

(سوال) برزخ کیا ہے اور کہاں ہے؟

(جواب) برزخ آپ خود بنا رہے ہیں اپنے اچھے اور برے اعمال سے جب آپ خود بنا رہے ہیں تو بے شک برزخ آپ کے ساتھ یہ ہی اسی دنیا میں ہے جو کہ آپ کے ساتھ قبر میں چلا جائے گا اور قیامت تک آپ کے ساتھ رہے گا اس کا اثر اگر آپ نے برزخ اچھی بنائی دنیا میں تو قبر میں اس کا اثر اچھا ہوگا اور ہم کہہ سکتے ہیں کہ عالم اسلام میں برزخ میں ہے۔

جو کھانا پینا جو باتیں جو فکر دنیا میں تھی وہی قبر میں واپس لوٹا دی جائی گی۔ رزق کی صورت میں اور وہ ہی ہمارا رزق ہوگا۔

اس لئے کہا کہ اہلیت سے محبت کرو تا کہ برزخ میں وہی تم کو لوٹا دیا جائے رزق کی صورت میں۔ بس فرق اتنا ہے کہ دنیا میں جی کر آپ اپنی مرضی سے برزخ بنا سکتے ہیں مگر مرنے کے بعد آپ برزخ نہیں بنا سکتے یہی آپ کی برزخ کی زندگی برداشت کرنی پڑی گی۔ اچھا ہے کہ سب کی

آنکھوں پر پردہ ہے ورنہ برداشت نہ کر سکتے اور بری بات یہ ہے کہ یہ پردہ ہٹنے والا ہے۔
 مولا علی نے فرمایا کہ میری آنکھوں سے پردہ ہٹ بھی جائے تو بھی میرے یقین میں تبدیلی نہیں
 آنے والی۔

منافقین کی سزا کیا ہے؟

(سوال) منافقین کی سزا کیا ہے؟

(جواب) امام نے فرمایا کہ قیامت دن کچھ لوگ اس طرح محشر میں آئے گے کہ ان کی دوزبانیں
 ہوں گی اور دونوں میں آگ لگی ہوگی لوگ پوچھے گے کہ یہ کون لوگ ہیں تو بتایا جائے گا یہ منافقین
 ہیں۔ کہتے کچھ تھے اور ایمان کچھ اور تھا۔ یہ منافقین کی سزا ہے۔

کیا ہر مسلمان جنت میں جائے گا؟

(سوال) کیا اللہ کا وعدہ ہے مسلمان سے جنت میں لے جائے گا۔

(جواب) اللہ کا وعدہ جنت میں جانے کا مومنین سے ہے متقی سے مسلمان سے نہیں۔

قیامت کن لوگوں کے لئے ہے؟

(سوال) قیامت کن لوگوں کے لئے ہے؟

(جواب) قیامت صرف ان لوگوں کے لئے ہے جو گناہ گار ہیں اور جو ولایت علی پر یقین نہیں
 رکھتے۔

جس جس کا ایمان ولایت علی پر ہے اس کے لئے قیامت نہیں۔

(دلیل) حضرت نوح کے زمانے میں جب طوفان نوح شروع ہوا تو حضرت نوح ایک بڑھیا کو
 کشتی میں بٹھانا بھول گئے جو اپنے گھر چلی گئی تھی مگر حضرت نوح نے اس سے کہا تھا کہ میں تجھے
 گھر سے بلوالوں گا مگر وہ اس کو لے کر نہیں گئے طوفان نوح کے ختم ہونے کے بعد جب نوح اس

بڑھیا کے گھر کے پاس سے گزرے تو بڑھیا نے کہا کہ چلے میں تیار ہوں حضرت نوحؑ نے کہا کہ طوفان تو ختم بھی ہو گیا۔

یعنی قیامت آ کر چلی گئی مگر بڑھیا کو کچھ نہیں ہوا بس قیامت محبت اہلبیت والوں کے لئے نہیں ہے۔

پلی صراط

(سوال) پلی صراط کیا ہے؟

(جواب) چھٹے امام نے جواب دیا۔ پلی صراط سے مراد ولایت علی ہے جو بال سے زیادہ باریک ہے نفرت علی کرنے والوں کو نظر نہیں آتی۔ تلوار کی دھار سے زیادہ تیز ہے۔

(سوال) ہر انسان کے کاندھوں پر دو فرشتے ہوتے ہیں ایک نیکی کے اعمال لکھتے ہیں اور دوسرا برے اعمال مگر برے اعمال لکھنے والے فرشتے سے ہم کس طرح بچ سکتے ہیں؟

(جواب) امام نے فرمایا کہ جو مومن صبح اٹھ کر یہ کہہ دے کہ فاطمہؑ کے دشمنوں پر لعنت تو اللہ برائی کے فرشتے کو حکم دیتا ہے کہ آج اس مومن کے کوئی گناہ نہیں لکھتا۔

اگر قیامت برپا ہے تو پھر یہ کیوں کہا گیا کہ قیامت آ کر رہے گی؟

(سوال) اگر قیامت برپا ہے تو پھر یہ کیوں کہا گیا کہ قیامت آ کر رہے گی؟

(جواب) یہ سوال بتا رہا ہے کہ خطاب ان لوگوں سے ہے جو غفلت میں پڑے ہوئے ہیں جن کی آنکھوں پر پردے پڑ گئے ہیں سوچ کو بند کر دیا ہے یعنی وہ تمام لوگ جو کافر مشرک منافقین ہیں ان سے خطاب ہے کہ قیامت آ کر رہے گی

قیامت کا فلسفہ

(سوال) قیامت کیوں واقع ہوگی اس سے کیا فائدہ ہوگا؟

(جواب) عدل کے نفاذ کے لئے ضروری ہے کہ قیامت واقع ہو۔ یعنی اللہ عادل ہے اس نے اس دنیا کو عدل کی بنیاد پر بنایا تو عدل میں کے لئے وہ کائنات کو ختم کر دے گا۔ کیونکہ کوئی انسان کسی دوسرے انسان کو نہ جزا دے سکتا ہے یا نہ مزادے سکتا ہے۔ اللہ ہی وہ ذات ہے جو انسان کو اس کے ظلم کی صحیح سزا اور کسی کے اچھے اعمال کی جزا دے اس کے لئے قیامت ضروری ہے۔

صور پھونکا جائے گا تو ہم کیا کریں؟

(سوال) امام سے پوچھا کہ جب صور پھونکا جائے گا تو ہم کیا کریں؟
(جواب) آپ نے کہا صرف محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر درود بھیجنا شروع کرنا اور تم کامیاب ہو جاؤ گے۔

دوسری دنیا میں کس چیز کی ضرورت ہے؟

(سوال) انسان کے اس دنیا میں اور پھر مرنے کے بعد دوسری دنیا میں کس چیز کی ضرورت ہے؟
(جواب) انسان جب اس دنیا میں آیا تو اس کے دو سہارے تھے ماں اور باپ جب وہ اس دنیا سے جائے گا تو بھی دو سہارے اللہ نے رکھے نبی اور امام۔

ابھی ایک سوال باقی ہے۔

(سوال) سورہ صفات آیت نمبر 24۔ جب قیامت کے دن جنت والے جنت کی طرف جا رہے ہوں گے اور دوزخ والے دوزخ کی طرف جا رہے ہوں گے تو ایک ندا آئے گی کہ ان کو روکو ابھی ایک سوال باقی ہے۔ وہ سوال کیا ہے؟

(جواب) امام نے فرمایا۔ کہ اس آیت میں سوال ایک ہے اور ہر ایک سے پوچھا جائے گا موت یعنی اجر رسالت و ولایت کے بارے میں۔

فرمانبردار بیوی کا انجام قیامت میں

(سوال) ایک فرمانبردار بیوی کا انجام قیامت میں کیا ہے؟

(جواب) اگر تمہاری بیوی کا ایمان درست ہے یعنی وہ اللہ و نبی ولایت علی اور قیامت پر یقین رکھتی ہے اور پھر شوہر کی فرمانبردار ہو یعنی اس کے دل میں یہ خیال بھی نہ آئے کہ اس کے کسی عمل سے اس کا شوہر راضی نہ ہو یعنی ہر معاملے میں اس کا شوہر اس سے راضی ہے تو بس قیامت کے دن اسی عورت کے لئے جنت کے سارے دروازے کھول دیئے جائیں۔

شفاعت کون کر سکتا ہے؟

سوال۔ شفاعت کون کر سکتا ہے؟

جواب۔ سورہ مریم۔ آدم کی تمام اولاد کبھی اگر مل جائے تو شفاعت نہیں کروا سکتے سوائے اس ایک کے جس نے اللہ سے وعدہ کر لیا ہے کہ وہ دنیا میں وہ کرے گا جو اللہ چاہتا ہے اور پھر قیامت کے اللہ ہو کرے گا جو وہ چاہتا ہے۔

امام معصوم نے فرمایا کہ اس ایک سے مراد امام حسینؑ کی ذات ہے۔ شمر سے لوگوں نے پوچھا کہ جب تم نے حسینؑ کا گلہ کاٹا تو وہ کیا کہہ رہے تھے اس نے کہا میں نے سنا حسینؑ نے کہا میں نے اپنا وعدہ پورا کیا تو اپنا وعدہ پورا کرنا۔

سورہ زخرف۔ اللہ کے سوا کوئی شفاعت نہیں کر سکتا سوائے اس کے جس نے حق کے ساتھ گواہی دی۔

سورہ عبکوت۔ میں اللہ حق ہوں۔

سورہ الرعد تیری گواہی کے لئے اللہ کافی اور وہ جس کو ہم نے پوری کتاب کا علم دیا۔

مندرجہ بالا آیات سے ظاہر ہو گیا کہ اللہ کے ساتھ گواہی دینے والی ذات علی ابن ابی طالب ہیں۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ جب گواہی کے لئے اللہ کافی تھا تو پھر دوسری گواہی علی کی کیا ضرورت تھی

اس کا مطلب ہے کہ دین میں وہ لوگ جو کہتے ہیں ہمارے لئے اللہ کافی ان کو غور کرنا ہے کہ اللہ کافی نہیں ہے پھر مسلمانوں نے کیوں سوچ لیا کہ اللہ کافی کیونکہ وہ خود اہلیت کو اپنے ساتھ رکھتا ہے۔ یہ شرک بھی نہیں۔

قیامت کے دن انسان کی حاضری

سوال۔ قیامت کے دن انسان کس کے ساتھ اللہ کے حضور آئے گا؟
جواب۔ سورہ بنی اسرائیل آیت نمبر 71۔ ہم قیامت کے دن ہر شخص کو اس کے امام کے ساتھ بلائیں گے۔

قیامت اور پل صراط کا عقیدہ

سوال: مولانا علی سے میں کسی قیامت اور پل صراط کو نہیں مانتا کیا یہ ضروری ہے کہ میں قیامت اور پل صراط کو مانوں؟
جواب: آپ نے فرمایا کہ ماننے میں نقصان نہیں ناماننے میں نقصان ہے کیونکہ قیامت کے دن یا مرنے کے بعد پتہ چلا کہ پل صراط نہیں ہے، جنت نہیں ہے، دوزخ نہیں ہے تو نہ تیرا نقصان نہ میرا مگر پتہ چلا کہ ہے تو پھر صرف تیرا ہی تیرا نقصان ہے۔

قیامت کے دن دل سے، آنکھوں سے، کانوں سے سوال؟

سوال: اللہ قیامت کے دن سوال کرے گا دل سے آنکھوں سے کانوں سے کون سا سوال؟
جواب: سورہ بنی اسرائیل: میں کہا کہ قیامت کے دن اللہ ہر ایک سے سوال کرے گا ان کی آنکھوں سے کانوں سے اور فواد سے یہاں دل نہیں آیا ہے بلکہ فولا ہے جس کے معنی وہ قوت جو دل کو دھرتی ہے۔ اللہ سوال کرے گا توحید کا سوال کانوں سے کیونکہ اللہ کو کسی نے نہیں دیکھا۔ نبوت کا سوال آنکھوں سے اور ولایت علی کا سوال دل سے ہوگا۔

جنت کیا ہے؟

سوال۔ جنت کیا ہے؟

جواب۔ یہ دنیا عمل کی جگہ ہے۔ جنت دنیا میں نیک عمل کی جزا ہے۔

دوزخ بنانے کی وجہ

(سوال) دوزخ بنانے کی وجہ کیا تھی؟

(جواب) اللہ نے دوزخ کو صرف اور صرف اس لئے بنایا کہ اس میں علی سے نفرت کرنے والے ڈالے جائیں اگر علی سے بغض اور نفرت والے نہ ہوتے تو اللہ کبھی بھی دوزخ کو نہ بناتا۔

کیونکہ جو اللہ اور رسول ﷺ کا دشمن ہے وہ ہی علیؑ کا دشمن ہے اور جو اللہ اور رسول ﷺ کا دوست ہے وہ ہی علیؑ کا دوست ہے۔

جنت میں کون جائے گا؟

(سوال) جنت میں کون جائے گا؟

(جواب) جلال الدین سوطی نے اپنی کتاب دور منشور میں حدیث بیان کی جس کے راوی رسول ﷺ کے دو صحابی ہیں جابر بن عبد اللہ اور ابن عباس ہیں۔ رسول ﷺ نے فرمایا کہ مجھے قسم ہے اس کی جس کے قبضے میں میری جان ہے کہ وہ جنت میں نہیں جائے گا جو علیؑ کا شیعہ نہ ہو۔ یعنی جو جنت میں جائیں گے وہ علیؑ کے شیعہ ہوں گے۔

اللہ نے قرآن میں حضرت نوح اور حضرت ابراہیمؑ کو شیعہ کہہ کر مخاطب کیا ہے۔

موت و حیات

اللہ نے موت کو ذائقہ کیوں کہا؟

سوال: اللہ نے موت کو ذائقہ کیوں کہا؟

جواب: امام نے فرمایا۔ کوئی مشرق میں مرے یا مغرب میں مرے جب وہ مرتا ہے تو وہ میرے جد علیؑ کو دیکھتا ہے بس اس شخص کے لئے موت شہد ہے جس کے دل میں محبت علیؑ ہے اور اس شخص کے لئے موت زہر سے زیادہ کڑوی ہے جو دشمن علیؑ ہے۔

انسان حادثاتی موت کیوں مرجاتا ہے؟

سوال: انسان حادثاتی موت کیوں مرجاتا ہے؟

جواب: حضرت عیسیٰؑ ایک بستی سے گزرے تو دیکھا کہ اس بستی کے تمام لوگ مرے پڑے ہیں آپ نے ایک مردے کو زندہ کر کے پوچھا کہ تم سب سے لڑے مرے اس نے کہا دو چیزوں کی بنا پر

(۱) حُب دنیا

(۲) نافرمانی خدا

یعنی حادثاتی موت صرف اس کو آتی ہے جو اپنی زندگی خدا کی نافرمانی سے گزارتا ہے اگر خدا سے ربط رہے گا تو اس کی موت کبھی حادثات کی موت نہ ہوگی اور اس کا ربط اسی وقت تک خدا سے قائم رہتا ہے جب تم وہ اللہ کی کوئی نافرمانی نہیں کرتا اور جب انسان اللہ کی نافرمانی کر کے خدا سے رابطہ توڑ لیتا ہے تو اس کا راستہ شیطان سے جوڑ جاتا ہے جس کی بنا پر وہ حادثاتی موت کا شکار ہوتا

ہے۔

موت کے وقت مشکل و آسانی

سوال: کسی کی موت آسانی سے آجاتی ہے اور کسی کی موت بڑی مشکل سے آتی ہے اس کی وجہ کیا ہے؟

جواب: امام نے فرمایا اگر ماں یا باپ ناراض ہیں تو موت آسانی سے نہیں آئے گی۔

جلدی موت کی وجہ

سوال: کچھ لوگ جلدی مر جاتے ہیں اس کی وجہ

جواب: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ دو چیزیں ایسی ہیں جن سے انسان جلدی مر جاتا ہے۔

(۱) والدین کا عاق کرنا

(۲) قطع رحمی کرنا اپنے رشتہ داروں سے منہ پھیر لینا۔

موت کس طرح واقع ہوتی ہے؟

سوال: موت کس طرح واقع ہوتی ہے؟

جواب: عباس ثقی علامہ حلی سے نقل کیا کہ حضرت سلمان نے مولانا علی رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا کہ موت کس طرح واقع ہوتی ہے۔ تو مولانا علی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ جنت بقیع میں جاؤ اور فلاں مردے کو اس نام سے پکارنا وہ قبر سے نکلے گا اور تم کو بتائے گا کہ موت کس طرح واقع ہوتی ہے۔

حضرت سلمان اس قبر پر گئے اور اس مردے کا نام لیا تو اس نے بتایا کہ میں نماز پڑھ رہا تھا کہ اچانک ایک بہت ہی خوفناک شکل کا شخص میرے سامنے آ گیا میں ڈر کر بے ہوش ہو گیا جب ہوش آیا تو وہ میرے بہت قریب کھڑا تھا میں نے پوچھا کہ تم کون ہو تو اس نے کہا میں عزرائیل ہوں اور تمہاری روح نکالنے آیا ہوں تم سیدھے لیٹ جاؤ تو اس نے میرے پاؤں کی جانب سے روح کو کھینچنا شروع کیا اور پھر روح کھینچ کر جب میرے سینے تک آئی تو ایسا لگا جیسے کسی نے مجھے چھری

سے چیر دیا پھر میرے نتھنے سے روح کو نکالا اور یہ کہہ کر وہ رونے لگا اور بولا کہ اتنا کڑوا ذائقہ تھا کہ مجھے آج تک یاد ہے۔

قبر کا ساتھی

سوال: جب انسان مر جاتا ہے تو پھر اس کے ساتھ کون ہوتا ہے قبر میں؟

جواب: مولا علی علیہ السلام نے فرمایا۔ کہ جب موت آجاتی ہے تو انسان کے سر ہانے تین چیزیں آکر کھڑی ہو جاتی ہیں جن سے انسان اپنے لئے سوال کرتا ہے۔

(۱) مال۔ مرنے والا مال سے کہتا ہے کہ مجھے بچالے قبر میں جانے سے تو مال کہتا ہے میں کچھ نہیں کر سکتا میں تمہارے لئے کفن لینے کے کام آسکتا ہوں۔

(۲) اولاد۔ مرنے والا اولاد سے کہتا ہے مجھے بچالو قبر سے تو اولاد کہتی ہے کہ ہم کچھ نہیں کر سکتے ہاں ہم قبر تک چھوڑ دیں گے اس میں دفن کر دیں گے بس

(۳) اعمال۔ جب مرنے والا اپنے اعمال کی طرف دیکھا ہے تو اعمال کہتے ہیں فکر نہیں کرو ہم تمہارے ساتھ ہیں قبر میں بھی اور قیامت میں بھی۔

تو مولا فرماتے ہیں کہ جو ہمیشہ کا ساتھ ہے اعمال اس کی فکر کرو ان کی فکر نہ کرو جو تمہارا ساتھ چھوڑ دیں۔

موت کیوں

سوال: اللہ نے موت کیوں دی؟

جواب: سورہ ملک۔ خدا وہ ہے جس نے موت اور حیات کو پیدا کیا تاکہ تمہارا امتحان لے لے کہ تم میں بہتر عمل کون کرتا ہے۔

یعنی موت امتحان کے لئے۔

سوال: موت جب آتی ہے تو جسم کے کون سے حصہ پر آتی ہے؟

جواب: موت جسم پر نہیں نفس پر آتی ہے۔

قرآن۔ ہر نفس تو موت کا ذائقہ چکھتا ہے جسم کو ذائقہ نہیں چکھتا یعنی نفس موت پر طاری ہوتی ہے۔

کیا موت سے ہم کو ہوشیار رہنا چاہیے؟

سوال: کیا موت سے ہم کو ہوشیار رہنا چاہیے؟

جواب: قرآن سورہ جمعہ۔ اے میرے حبیب کہہ دو ان سے موت سے کیوں بھاگتے ہو اس سے تم بچ نہیں سکتے وہ تو تمہارے ساتھ ہے اور جب آئے گی تو تم کو پتہ چلے گا کہ اصل حقیقت کیا ہے۔

حیات طیبہ کیسے حاصل ہو؟

سوال: حیات طیبہ کیسے حاصل ہو؟

جواب: حیات طیبہ اس وقت ملے گی جب عقل کو استعمال کر کے اللہ اور اس کے نمائندے کے مطابق عمل صلاح کیا جائے تو حیات طیبہ بن جائے گی اس لئے قرآن نے کہا

(۱) کافر کی اطاعت نہیں کرنا۔

(۲) مشرک رہے چکا ہے اس کی اطاعت نہیں کرنا

(۳) میرے ذکر سے کسی کا دل ایک لمحہ کے لئے بھی خالی رہ جائے اس کی اطاعت نہ

کرنا۔

(۴) جھوٹے کی اطاعت نہ کرنا

(۵) چغلی خور کی اطاعت نہ کرنا۔

(۶) جس نے آپ ﷺ کو مجنوں کہا اس کی اطاعت نہ کرنا۔

(۷) ظالم کی اطاعت نہ کرنا

(۸) بخیل کی اطاعت نہ کرنا

(۹) جس کے نکاح کا معلوم نہیں اس کی اطاعت نہ کرنا

(۱۰) جاہل کی اطاعت نہ کرنا۔

کیونکہ ان سب کی اطاعت انسان کو حق سے دور کرتی ہے اس لئے اللہ نے منع کیا کہ ان لوگوں کو نہ اپنے دل میں جگہ دینا اور نہ ان لوگوں کی صحبت میں رہنا اور نہ ان کی اطاعت کرنا جن میں یہ خامیاں ہوں ان کی اطاعت نہ کرنا کیونکہ دل اس وقت تک حق پر قائم نہیں رہے گا جب تک ان خامیوں والوں کی اطاعت ہوگی اور جب دل حق پر نہیں ہو تو عمل صلاح نہیں ہوگا اور جب عمل صلاح نہیں ہوگا تو حیات طیبہ نہیں ہوگی۔

یعنی اگر حیات شریعت کے ساتھ ہے تو وہ حیات طیبہ ہے اگر عقل کے ساتھ ہے تو حیات تو ہے مگر حیات طیبہ نہیں ہے۔

مردہ پر رونے کی وجہ سے عذاب؟

سوال: تم شیعہ مجلس حسین میں حسین پر کیوں روتے ہو۔ جبکہ حدیث ہے کہ اگر کوئی مرنے والے پر روتا ہے تو قبر میں اس کو سزا ملتی ہے۔

جواب: قرآن۔ جو کوئی گناہ کرتا ہے ہم سزا اس کو ہی دیتے ہیں۔

یہ حدیث قرآن کے مطابق نہیں کیونکہ رسول ﷺ قرآن کے خلاف کوئی بات نہیں کرتا۔

موت کیا ہے؟

سوال: موت کیا ہے؟

جواب: امام جعفر صادق نے فرمایا۔

موت دراصل مومن کے لئے حیات۔

کافر کے لئے ہلاکت ہے۔

آپ نے فرمایا کہ موت کا ہر وقت یاد کرو کسی نے کہا مولا میں موت کو ہر وقت یاد نہیں کرتا آپ نے فرمایا کہ پھر تو نے کچھ مال سنبھال کر رکھا ہے جس کی وجہ سے تو موت کا ذکر نہیں کرنا چاہتا اگر

کوئی شخص موت سے ڈر رہا ہے یا اس کا ذکر نہیں کرتا تو اس کا مطلب ہے کہ وہ کسی کا مال یا اپنا مال سنبھال کر رکھا ہوا ہے۔

موت سے وہ ڈرتا ہے جو مال اور دنیا سے محبت کرتا ہے۔

اور جو ہر روز اپنی موت کو یاد کرتو اللہ اس کو اپنا دوست بنا لیتا ہے اور پھر وہ قبر کے عذاب سے بچ جائے گا۔

موت کی قسمیں

سوال۔ موت کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب۔ موت کی دو قسمیں ہیں۔ (۱) ہلاکت (۲) شہید

ہلاکت۔ جو حقیقی علم یعنی معرفت خدا و نبی و امام حاصل کئے بغیر مر جائے یا مار دیئے گئے ہوں وہ ہلاکت کہلاتا ہے یعنی مقصد حیات کہو بیٹھے ہلاک ہیں اور جنہمی ہیں۔

شہید۔ شہید یہ کہ جنگ میں اپنی گردن کٹا دے اللہ کی خاطر بلکہ ہر وہ شخص جو حقیقی علم یعنی خدا اور رسول ﷺ اور اہلبیت کی محبت میں مر جائے یا قتل کر دیئے جائے شہید ہیں۔ شہید کے معنی گواہی کے ہیں۔ یعنی اللہ اس کے ایمان کی گواہی دیتا ہے کہ بے شک وہ عملی زندگی میں اللہ کے بنائے ہوئے اصولوں پر تھا۔

حدیث۔ جو آل محمد ﷺ کی محبت میں مر جائے وہ شہید ہے۔ کیونکہ ایمان پہچانا جاتا ہے ان کی محبت سے۔

موت کیا ہے؟

(سوال) موت کیا ہے؟

(جواب) موت اللہ کی طرف سے ہوتی ہے اس کی عطا ہے شیطان موت نہیں دیتا اور جو کچھ بھی اللہ کی طرف سے ہو وہ نعمت ہے عذاب نہیں کیونکہ وہ جب بھی کچھ عطا کرتا ہے تو وہ حسن عمل ہوتا

ہے۔ جتنی حسین زندگی اس نے عطا کی اتنی ہی حسین موت ہے۔ بس یہ ہم پر ہے کہ اس حسین موت کو عذاب بنا لے اور اس حسین زندگی کو عذاب بنا لیں۔

(سورہ واقعہ) ہم نے تمہارے درمیان موت کو تمہارا مقدر بنایا تاکہ تم کو وہ دے جس کا تم کو شعور نہیں۔ یعنی موت حسین ترین شے ہے آپ اپنے وجود پر غور کرے تو آپ کو پتہ چلے گا کہ موت زندگی سے کئی زیادہ حسین ہے۔ موت وہ شے ہے جو محبوب حقیقی سے ملاتی ہے۔ مستحق کو محبوب سے ملانے کا جو وسیلہ ہے اس کو موت کہتے ہیں۔

قرآن۔ سبحان ہے وہ ذات جس نے خلق کیا موت اور حیات کو۔ یعنی اللہ اپنی تعریف کرے کہ رہا ہے کہ موت کو بھی خلق کیا ہے تو موت کتنی حسین چیز ہو گئی یعنی ہم کہہ سکتے ہیں کہ موت کتنی ہی حیات کی۔

انسان کے اندر یہ خوبی رکھی ہے اللہ نے کہ وہ اگر ایک چیز معلوم کرے تو دوسری چیز خود بخود معلوم کر لیتا ہے یعنی اگر انسان کو پتہ چل جائے کہ $2+2=4$ ہوتا ہے تو $4+4=8$ خود بخود معلوم کر لیتا ہے۔ یعنی معلوم حقیقت سے نہ معلوم حقیقت کو معلوم کر سکت ہے۔ موت حسین ترین شے ہے زندگی کے مقابلے میں اس لئے اللہ نے کہا کہ خلق کیا اس نے موت اور زندگی کو اگر آپ بیدار ہے ہو تو اس حقیقت کو اپنے وجود کی اہمیت کو معلوم کر کے موت کے حسین امر کو سمجھ سکتے ہیں۔

ہماری زندگی کی حالت کیا ہے؟

(سوال) ہماری زندگی کی حالت کیا ہے؟

(جواب) مولاعلیٰ نے فرمایا کہ۔ لوگ سو رہے ہیں جب مرے گے تو جاگ جائے گے۔ لوگ روح سے سو رہے ہیں جسم سے جاگ رہے ہیں جب مرے گے تو روح جاگ جائے گی جسم سو جائے گے یہ ہماری زندگی کی حالت ہے۔ جب آدمی سو رہا ہو تو اس کی فکر اور غور ختم ہو جاتا ہے۔ اور جب آدمی جاگ رہا ہو تو فکر اور غور شروع ہو جاتا ہے۔

امام فرماتے ہیں کہ بہت ساری چیزیں ہیں جو روح کے جاگنے سے نظر آتی ہیں۔ اور کیونکہ ابھی روح سو رہی ہے اور جسم جاگ رہا ہے تو روح کے سونے کی وجہ سے وہ چیزیں نظر نہیں آتی۔

اس لئے جب کوئی متقی بن جاتا ہے تو اس کی روح اور جسم دونوں جاگ جاتے ہیں تو وہ سب کچھ دیکھ لیتے ہیں۔

موت

(سوال) اللہ نے موت کو ذائقہ کیوں کہا۔

(جواب) امام نے جواب دیا کہ کوئی مشرق میں مرے یا مغرب میں وہ علی کو دیکھتا ہے جب مومن جو ولایت علی کی محبت سے سرشار ہوتا ہے مرتاے اور علی کو دیکھتا ہے تو اس کے لئے موت شہید سے زیادہ بہترین حضرت قاسم نے بھی فرمایا کہ بلا میں جب امام حسینؑ سے پوچھا کہ قاسم تم موت کو کیسے پاتے ہو تو انہوں نے کہا شہد سے زیادہ شیریں۔ اور جب کوئی کافر یا دشمن علی مرتا ہے تو جب وہ علی کو دیکھتا ہے تو اس کے لئے موت زہر سے بھی زیادہ کڑوی ہوتی ہے۔

موت کی حقیقت

(سوال) موت کی حقیقت کیا ہے؟

(جواب) جس طرح زندگی حسین ترین ہے اسی طرح موت بھی حسین ترین شے ہے بلکہ موت زندگی سے زیادہ حسین ہے۔

جس طرح زندگی اللہ دیتا ہے اسی طرح موت بھی اللہ دیتا ہے موت شیطان نہیں دیتا اور اللہ کی طرف سے جو عطا ہو وہ حسین ترین ہوتا ہے۔

قرآن۔ ہم نے بنی آدم کے لئے موت کو مقدر بنا دیا اور تم کو کیا معلوم کہ خدا اس کے بدلے میں تم کو کیا دینے والا ہے اس کا تم تصور بھی نہیں کر سکتے۔

امام حسینؑ نے فرمایا۔ بنی آدم کے گلے میں موت کو اللہ نے اس طرح ڈالا ہے جس طرح کسی حسین دوشیزہ کے گلے میں خوبصورت ہار۔

مولاعلیؑ نے فرمایا کہ میں موت سے اس طرح مانوس ہوں جس طرح شیر خوار بچہ اپنی ماں کے سینہ سے۔

امام نے حضرت علی اکبرؑ سے پوچھا کہ تم موت کو کیا سمجھتے ہو تو انھوں نے کہا حق اور اب اگر حق میری طرف آئے یا میں حق کی طرف جاؤں مجھے کوئی پروا نہیں۔

حضرت قاسمؑ نے کہا موت شہد سے زیادہ شیریں لگتی ہے۔

قرآن۔ ہر نفس کو موت کا ذائقہ چکھنا ہے۔

امام نے فرمایا کہ کوئی مشرق میں مرے یا مغرب میں جب مرتا ہے یا موت نکلنے لگتی ہے تو میرے بعد علیؑ کو دیکھتا ہے اگر وہ محبت اہلبیت ہے تو اس کے لئے موت شہد کی طرح ہوتی ہے۔ اور اگر دشمن ہو تو موت زہر سے زیادہ کڑوی۔

موت کے بارے میں مولاعلیؑ نے کیا فرمایا؟

(سوال) موت کے بارے میں مولاعلیؑ نے کیا فرمایا؟

(جواب) موت اللہ کی طرف سے آتی ہے شیطان کی طرف سے نہیں اور جو کچھ اللہ کی طرف سے آئے اس سے پیار کرنا ہے وحشت نہیں کرنی۔

مولاعلیؑ۔ میں موت سے اس طرح مانوس ہوں جس طرح شیر خوار بچہ اپنی ماں کے سینہ کے دودھ سے مانوس ہوتا ہے۔

موت حق ہے۔ حق سے محبت کرنی چاہیے بیزاری نہیں۔

موت خود ہماری حفاظت کرتی ہے کیونکہ موت اللہ کی طرف سے آتی ہے جب وہ حکم دے گا تو موت آئے گی ورنہ نہیں تو موت خود ہماری حفاظت کرتی ہے اور ہماری محافظ ہے۔

موت ہماری حفاظت اس طرح کرتی ہے جیسے سپاہی کو اس کی زرہ حفاظت کرتی ہے۔

موت جسم پر آتی ہے یا نفس پر۔

(سوال) موت جسم پر آتی ہے یا نفس پر۔

(جواب) موت نفس پر آتی ہے جسم پر نہیں۔

(دلیل) ہر نفس کو موت کا مزہ چکھنا ہے۔ ہر انسان کے پاس ایک نفس اور ایک جسم مگر محمد ﷺ

کے پاس ایک جسم دو نفس ایک محمد ﷺ کا نفس اور ایک علی نفس رسول ﷺ قرآن کی روح

ہے۔

کسی بھی انسان کی موت کے بارے میں کسی کو معلوم ہوتا ہے؟

(سوال) کسی بھی انسان کی موت کے بارے میں کسی کو معلوم ہوتا ہے؟

(جواب) کسی کی موت کے دو وقت ہیں ایک وہ جو فرشتوں کو معلوم ہے اور ایک وہ جو صرف اللہ کو

معلوم ہے۔ اسی طرح پیدائش کے دو وقت ہیں ایک ہم کو اور فرشتوں کو معلوم ہے اور ایک وہ جو

صرف اللہ جانتا ہے۔

(دلیل) قرآن۔ ہم نے انسان کو پیدا کیا اس سے قبل وہ ذکر کے قابل نہ تھا۔

قرآن۔ موت کے بارے میں فرمایا۔ صدقہ اور صلہ رحم سے موت نکل جاتی ہے۔

سورہ آل عمران۔ اللہ نے تم کو گیلی مٹی سے بنایا اور پھر تمہاری موت کا ایک وقت مقرر کر دیا گیا اور

موت کا ایک اور وقت بھی ہے جو صرف اللہ کو معلوم ہے۔

قرآن۔ اللہ جس حکم کو چاہے منادے اور اس کی جگہ دوسرا حکم رکھ دے اصل کتاب تو اس کے پاس

ہے۔

کیا کسی کی زندگی میں اضافہ ہو سکتا ہے۔

(سوال) کیا کسی کی زندگی میں اضافہ ہو سکتا ہے۔ یہ جو اللہ نے لکھ دی وہ ہی رہے گی؟

(جواب) معصوم نے قسم کھا کر کہا کہ جو اپنے خونی رشتہ دار سے اچھا سلوک کر دو تو تمہاری زندگی میں اضافہ لازم ہے۔

پھر آپ نے فرمایا کہ زندگی میں اضافہ کے لئے یوں دعا مانگو۔ اللہ میری زندگی میں اضافہ کر صحت کے ساتھ اور سلامتی کے ساتھ۔

اگر زندگی میں اضافہ لازم نہیں تھا تو مولا علی یہ سب دعا کیوں بتاتے۔

انسان کی زندگی کم یا زیادہ کیوں ہوتی ہے؟

(سوال) ہر انسان کی زندگی کم یا زیادہ کیوں ہوتی ہے؟

(جواب) امام جعفر صادق نے فرمایا۔ ہر انسان اپنے ساتھ اس دنیا میں ایک لمبی عمر لے کر آتا ہے مگر اپنی خواہش نفس اور اعمال کی بنا پر اپنی زندگی کو کم کر دیتا ہے۔ ہمارے اماموں کی زندگی ہمت اور شریعت کے سانچے میں ڈھلی ہوئی تھی اس لئے اپنی موت نہیں مرے کسی کو زہر دیا گیا یا تلوار سے مارا گیا۔ اور جو زہر اور تلوار سے بچ گیا وہ آج تک زندہ ہے۔

دلی رنج دور کرنا

(سوال) دل پر اگر کوئی رنج آجائے تو کس طرح دور کرے؟

(جواب) امام نے فرمایا دو چیزوں سے دل کے غم کو دور کر سکتے ہیں۔

قرآن کی تلاوت۔

موت کو یاد کرو۔

زندگی کی حفاظت

(سوال) اللہ نے ہر معاملے میں زندگی کو بہت اہمیت دی کہ ہر وقت زندگی کی حفاظت کرو چاہے اس کی عبادت کو چھوڑنا پڑے مگر زندگی کی حفاظت ضروری ہے تو اللہ نے پھر موت کو خلق ہی کیوں کیا؟

(جواب) اللہ نے موت کو خلق کیا اس لئے کہ یہ دیکھے کہ ہم میں سے وہ کون ہے جو حسنِ عمل کرے تاکہ وہ جنت دے۔

موت اصل میں ایک ایسی کسوٹی ہے جس کے ذریعہ آپ زندگی کو ہمیشہ ہمیشہ کے لئے بہتر بنائیں گے یا ہمیشہ کے لئے تکلیف دہ بنائیں گے۔ بہترین عمل معرفتِ اہلبیت ہے۔ حدیث۔ جو محبتِ علی میں مر جائے وہ شہید ہے۔

زندگی کس کو کہتے ہیں؟

(سوال) زندگی کس کو کہتے ہیں؟

(جواب) اصل میں زندگی نام ہے اطاعتِ الہی کا اس کا جسم سے کوئی تعلق نہیں اگر کوئی مومن اپنے ہر عمل کو اپنی ذات کو اللہ کے لئے وقف کر دے اس کی ہر مرضی پر راضی ہو تو اب وہ مر جائے یا زندہ رہے وہ شہید ہے اور اللہ کے نزدیک جو خدا کی راہ میں قتل کر دیئے جائیں یا مر جائیں وہ شہید ہے یعنی جسم کام کرے یا نہیں وہ زندہ ہے اور اللہ کے دربار سے رزق پاتا ہے۔ یہی زندگی نام ہے اطاعتِ الہی کا۔ اور جہاں اطاعتِ الہی نہیں مگر جسم متحرک ہیں تو اللہ کے نزدیک وہ چلتی پھرتی لاش ہے۔

موت کا ایک دن مقرر ہے یہ غلط ہے یا صحیح؟

(سوال) موت کا ایک دن مقرر ہے یہ غلط ہے یا صحیح؟

(جواب) موت کا کوئی دن مقرر نہیں ہے قرآن میں کہیں نہیں ہے اور نہ حدیث میں یہ چیلنج ہے۔
اگر موت کا وقت مقرر ہوتا تو میرا نبی یہ بات نہ کہتا۔

حدیث۔ قسم ہے اس خدا کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے اگر تم صلہ رحمی کرتے رہو تو تمہاری
زندگی میں اضافہ ہوتا رہے گا اگر موت کا وقت مقرر ہوتا تو پھر زندگی میں اضافہ کیسا۔

ہم بقا کے لئے پیدا ہوئے ہیں فنا کے لئے نہیں۔ موت ہماری کئی حیاتوں میں سے ایک حیات
ہے۔ اصل میں موت اس حیات کی کنجی ہے جس سے ہم اپنے نفس کو فنا کرتے ہیں۔

اطاعتِ الہی میں اگر موت آتی تو بقا ہے فلاح ہے۔ اور اطاعت کے بغیر موت آتی تو ہلاکت ہے
فتا ہے۔

زندگی جمالِ روح ہے۔

موت جلالِ روح ہے۔

جو بچے ہیں وہ ہمیشہ موت کی تمنا کرتے ہیں۔ (قرآن)

قرآن۔ ہر نفس کو موت کا ذائقہ چکھنا ہے۔

موت کیا ہے؟

سوال۔ موت کیا ہے؟

جواب۔ موت کنجی ہے حیات کی۔ یعنی زندگی کو حاصل کرنا ہے تو موت سے گزرنا ہوگا۔

قرآن۔ سبحان ہے وہ ذات جس خلق کی موت اور حیات۔ یعنی موت اللہ دیتا ہے کوئی اور نہیں
دے سکتا اور وہ جمال ہے اس کی طرف سے دی ہوئی ہر شے جمیل ہوگی۔

سورہ اعراف۔ ہم نے بنی آدم پر احسان کیا کہ ہم نے ان کے لئے موت کو مقدر بنا دیا اور بدلے
میں ان کو وہ دیں گے جس کا ان کو علم نہیں۔

یعنی اس کا احسان ہے کہ اس نے موت دی احسان کسی اچھی چیز پر کیا جاتا ہے۔ اور اللہ نے اپنی

طرف نسبت کی کہ ہم نے دیا موت کو۔

امام حسینؑ نے فرمایا۔ موت بنی آدم کے گلے ہی اللہ نے اس طرح ڈالی جیسے ایک حسین دوشیزہ کے گلے میں قیمتی ہار۔

مولانا علیؒ نے فرمایا کہ میں موت سے اس طرح مانوس ہوں جیسے بچہ اپنی ماں کے دودھ سے۔

امام نے فرمایا کہ موت سے وہ ڈرتا ہے جسے دنیا کے مال و عشرت کے چھوٹ جانے کا خوف ہو۔ حضرت علی اکبرؑ نے فرمایا کہ موت حق ہے میری طرف آئے یا میں اس کی طرف جاؤں کوئی خوف نہیں۔

حضرت قاسمؑ نے فرمایا۔ کہ موت شہد سے زیادہ شیریں ہے۔

سورہ بقرہ۔ ولی وہ ہے جو موت کی تمنا کرتا ہے۔ یعنی موت معبود کی اسی حکمت سے ہے جو زندگی کی حالت میں پوشیدہ ہے۔

امام حسینؑ نے فرمایا کہ موت حق ہے اور حق کو آنا ہے حق آ کر رہے گا۔

قرآن۔ ہر نفس کو موت کا ذائقہ چکھنا ہے۔ یعنی جیسے عمل ویسے ہی موت ہوگی اب ہر انسان پر ہے کہ وہ کیسا ذائقہ چکھنا چاہتا ہے۔

امام نے فرمایا کہ مومن موت سے نہیں ڈرتا موت سے وہ ڈرتا ہے جو مال سے محبت کرتا ہے دنیا سے محبت کرتا ہے اور مال اور دنیا کی عیش و عشرت کو کھونا نہیں چاہتا بس وہ پھر موت سے ڈرتا ہے جبکہ موت ایک نعمت ہے اللہ کی نعمتوں میں سے۔

زندگی اور موت اللہ کے نزدیک کیا ہے؟

سوال۔ زندگی اور موت اللہ کے نزدیک کیا ہے؟

جواب۔ اللہ کے نزدیک جسم اور روح کی کوئی اہمیت نہیں زندہ یا مردہ کی کوئی اہمیت نہیں اس کے نزدیک اہمیت اس بات کی ہے کہ آپ نے اس کی کتنی معرفت حاصل کی۔ اس کی معرفت حاصل

کر کے مر بھی گئے تو وہ تم کو زندہ کہتا ہے۔ اور اس کی معرفت کے بغیر زندہ بھی ہو تو وہ مردہ قرار دیتا ہے۔

دلیل۔ قرآن۔ میرے حبیب یہ جو لوگ تیرے پاس بیٹھے ہیں یہ مردہ ہیں تو ان کو سمجھا نہیں سکتا۔

قرآن۔ کافر کی زندگی ایسی ہے جیسے زندہ لاش۔

قرآن۔ کافر کی موت اور زندگی ایک جیسی ہے۔

قرآن۔ وہ لوگ جو اللہ کی راہ میں قتل کر دیئے جائیں وہ مردہ نہیں بلکہ شہید ہیں یعنی زندہ ہیں اور اپنے رب کی بارگاہ سے رزق پارہے ہیں مگر تم کو شعور نہیں۔

موت کیا ہے؟

سوال۔ موت کیا ہے؟

جواب۔ موت کتنی ہے حیات کی۔ حیات حاصل کرنے کے لئے موت ضروری ہے اس لئے قرآن نے کہا۔

قرآن۔ سبحان ہے وہ ذات جس نے خلق کی موت اور حیات۔

موت ایک وقفہ ہے زندگی سلسل ہے۔ مومن کے لئے موت نعمت ہے عطا ہے کافر کے لئے مہلت۔

امام حسینؑ نے فرمایا کہ اللہ نے موت کو بنی آدم کے گلے میں اس طرح ڈال دیا جیسے کسی حسین دوشیزہ کے گلے میں حسین ہار۔

زندگی کے کتنے حصے ہیں؟

سوال۔ زندگی کے کتنے حصے ہیں؟

جواب۔ زندگی کے پانچ حصے ہیں۔

(۱) عالم ارواح (دنیا میں آنے سے پہلے کی زندگی)

- (۲) عالم شہود (دنیا کی زندگی)
 (۳) عالم برزخ (موت کے بعد کی زندگی)
 (۴) عالم جبروت (موت کے بعد قیامت سے پہلے کی زندگی و ادبِ برزخ یا وادی ظلمات میں۔
 (۵) عالم محشر (حساب کتاب کے بعد کی زندگی دوزخ یا جنت)

موت کتنی قسم کی ہوتی ہے۔

سوال۔ موت کتنی قسم کی ہوتی ہے۔

جواب۔ امام نے فرمایا کہ موت تین قسم کی ہوتی ہے۔

(۱) جسم کی موت۔ اس میں جسم ختم روح زندہ رہتی ہے۔

(۲) روح کی موت۔ اس میں انسان اچھائی برائی میں تمیز نہیں کرتا۔

(۳) قوم کی موت۔ یعنی قوم میں اچھائی برائی کی کوئی تمیز نہیں۔

موت کس پر آتی ہے اور کیس پر موت نہیں آتی؟

سوال۔ موت کس پر آتی ہے اور کیس پر موت نہیں آتی؟

جواب۔ بشر چار عناصر آگ پانی مٹی ہوا سے مل کر بنا ہے ہر شے جو کسی عناصر سے مل کر بنی ہو اس

پر موت لازم ہے۔ اس لئے بشر پر موت لازم ہے۔

مگر اہلیت کسی عناصر سے نہیں نور سے بنے ہیں اس لئے ان پر موت نہیں۔ دنیا کی ہر شے کسی

شے سے مل کر بنی ہے مگر اہلیت اس وقت بنے جب کوئی شے نہیں تھی اس لئے وہ ہمیشہ زندہ رہیں

گے ہر وہ شے جو کسی دوسری شے سے بنی فنا ہے۔

آل محمد ﷺ بنے کسی شے سے نہیں اس لئے ان کو فنا نہیں۔

قرآن۔ ہم نے ہر شے کو امام مبین میں جمع کر دیا۔

موت کیا ہے؟

سوال: موت کیا ہے؟

جواب: (۱) انسان کا کسی کے کام نہ آنا موت ہے۔

(۲) رسول ﷺ کی آواز پہ لیک نہ کہنا موت ہے انسان کی۔

(۳) امام علیؑ نے فرمایا کہ جاہل اور مردہ برابر ہے یعنی جاہل ہونا موت ہے۔

(۴) اپنے امام کو جس نے نہیں پہچانا وہ مردہ ہے۔

(۵) قرآن سورہ بقرہ: کافر کی زندگی اور موت برابر ہے۔

(۶) کافر کی مثل ایسے ہے جیسے چلتی پھرتی لاش۔

سورہ بقرہ 288 #: تم لوگ خدا کا کس طرح انکار کر سکتے ہو جبکہ تم مردہ تھے اس نے تم کو زندہ کیا پھر وہ تم کو مردہ بنا دے گا۔

یعنی انسان کی زندگی کا آغاز مردہ اور جب وہ علم حاصل کرے گا اور پھر اس علم کو کسی کے کام میں استعمال کیا تو اللہ نے اس وقت کو زندگی کا نام دیا اور جب وہ پھر بے کار ہو گیا تو اللہ نے اس کو مردہ کہا۔

زندگی کیا ہے؟

سوال: زندگی کیا ہے؟

جواب: زندگی نام ہے محبت اہلبیت کا۔

حدیث: جو اہلبیت کی محبت دل میں رکھتے ہوئے مرجائے شہید ہے۔ رسول ﷺ نے کبھی نہیں کہا کہ روزہ رکھو زندگی ملے گی، حج کرو زندگی ملے گی، زکوٰۃ دو زندگی ملے گی، نماز پڑھو زندگی ملے گی۔ زندگی صرف اور صرف ملے گی اہلبیت کی محبت سے۔ شہید اس کو کہتے ہیں جو خدا کی راہ میں اس کی مرضی پر مرجائے تو اللہ نے کائنات اور انسان کو پیدا کیا اہلبیت کی محبت کے لئے اب جس

میں اہلبیت کی محبت آجائے وہ شہید ہے۔

سورہ انفال آیت 24 #: جب رسول ﷺ پکاریں ان کی آواز پر لیک کہوتا کہ تم کو زندگی دے۔ اور رسول ﷺ نے پہلے ہی فرمایا کہ اہلبیت کی محبت زندگی ہے۔

جسم اور روح کی کتنی قسمیں یا حالتیں ہیں؟

سوال: جسم اور روح کی کتنی قسمیں یا حالتیں ہیں؟

جواب: جسم کی چھ حالتیں ہیں:

- (۱) جسم زندہ ہے
- (۲) جسم مردہ ہے
- (۳) جسم بیمار ہے
- (۴) جسم تندرست ہے۔
- (۵) جسم سو رہا ہے
- (۶) جسم جاگ رہا ہے۔

روح کی بھی چھ حالتیں ہیں جسم کی بناء پر۔

(۱) روح کی زندگی علم ہے یعنی روح زندہ ہے اگر وہ علم رکھتی ہے۔

(۲) روح کی موت جاہلیت ہے اگر روح جاہل ہے تو وہ اس کی موت ہے۔

(۳) شک کی حالت میں عبادت کرنا یعنی روح بیمار ہے۔

(۴) اگر انسان غافل ہے تو اس کی روح سو رہی ہے۔

(۵) یقین کی حالت میں عبادت کرنا روح صحت مند ہے۔

(۶) حلال اور حرام کے بارے میں معلومات کرنا تو یہ روح کی بیداری یعنی روح

جاگ رہی ہے۔

حق سے ڈرنا

سوال: میں حق سے ڈرتا ہوں اس کا کیا مطلب ہے؟

جواب: مولا علیؑ نے فرمایا موت حق ہے اور ہر کوئی موت سے ڈرتا ہے۔

موت کو اللہ نے کیوں خلق کیا۔

سوال۔ موت کو اللہ نے کیوں خلق کیا۔

جواب۔ سورہ ملک۔ سبحان ہے وہ ذات جس نے خلق کیا موت اور حیات کو تاکہ یہ دیکھے کہ تم میں حسین عمل کون کرتا ہے۔ یعنی اللہ نے موت کو خلق کیا حیات کے لئے یعنی موت کنجی ہے حیات کی اور کیونکہ موت اللہ کی طرف سے آتی ہے شیطان نہیں دیتا تو اس کی طرف سے آئی ہوئی شے بری یا خراب نہیں ہو سکتی اور موت کو اس لئے دیا تاکہ یہ دیکھے کہ حسین عمل کون کرتا ہے یعنی اللہ کو کثرت عمل نہیں حسین عمل چاہیے۔ شیطان کے پاس کثرت عمل تھا حسن عمل نہیں تھا۔

مردہ اور زندہ کون؟

سوال: مردہ اور زندہ کون ہے؟

جواب: جو اپنے مقصد حیات پر جی رہا ہے وہ زندہ ہے جو اپنے مقصد حیات کو بھول گیا وہ مردہ ہے۔

حیات کیا ہے؟

(سوال) حیات کیا ہے؟

(جواب) حیات یا زندگی عین علم ہے۔ یعنی جہاں علم ہے وہیں حیات ہے جہاں علم نہیں تو وہاں صرف چلتی پھرتی لاش ہے۔ اللہ کیلئے علم صرف اس کی معرفت کا نام ہے۔
مولاعلیٰ نے فرمایا۔ ہم اہلبیت علم کی زندگی ہیں۔ کسی بھی شخص کو علم حقیقی اسی وقت ملے گا جب وہ ہم سے جڑ جائے اور ہماری محبت دل میں رکھے۔

مردہ کے اعمال کی گواہی

(سوال) آپ شیعہ مرنے والے کے لئے یہ کہتے ہیں کہ ہم گواہی دیتے ہیں کہ یہ خیر پر تھا ساری

عمر یہ کیسے ممکن ہے کہ آپ کسی کے اعمال کی گواہی دے۔

(جواب) امام نے فرمایا کہ اذان میں جی علی خیر العمل اس وقت داخل کیا گیا جب ولایت علی کا اعلان ہوا اور اگر کسی شخص نے ولایت علی کا اقرار کر لیا یا تعین رکھنا ہے تو اس نے عمل خیر کر لیا اس لئے ہم اس مرنے والے کے عمل کی گواہی دے سکتے ہیں کہ یہ عمل خیر پر تھا اگر وہ دل سے ولایت علی کا ماننے والا ہے۔

زندہ اور مردہ کون ہے؟

سوال: زندہ اور مردہ کون ہے؟

جواب: جو رسول ﷺ کے قول پر عمل کرے وہ زندہ ہے۔ رسول ﷺ کے قول کا جو انکار کرے وہ مردہ ہے۔

دلیل قرآن: ایمان والوں نبی کی پکار پر لبیک کہتا کہ وہ تم کو زندگی دے۔

قرآن: اے حبیب کائنات تمہارے لئے بنائی مگر تم مردوں کی بات سن نہیں سکتے ان مردوں کو جو تم کو چھوڑ کر بھاگ جائے۔ یعنی جو نبی ﷺ کو چھوڑ دے مردہ۔ جو نبی ﷺ کو پکڑے یا ان کے دامن سے جڑا رہے وہ زندہ ہے۔ جنگ احد میں سب نبی ﷺ کو مردہ سمجھ کر بھاگ گئے سوائے مولا علی کے۔ آپ ﷺ نے علیؑ سے سوال کیا کہ تم کیوں نہیں بھاگے مگر جو بھاگ گئے تھے تو نبی ﷺ نے ان سے سوال نہیں کیا کیونکہ نبی ﷺ ان کو مردہ سمجھتے تھے۔

شہید زندہ ہے پھر نظر کیوں نہیں آتا؟

سوال: شہید زندہ ہے پھر نظر کیوں نہیں آتا؟

جواب: شہید زندہ ہے اللہ کے لئے ہمارے لئے نہیں۔

شہید زندہ ہوتا ہے اس کی دلیل

سوال: شہید زندہ ہوتا ہے اس کی کوئی دلیل ہے؟
جواب: امام حسین علیہ السلام کے نوکِ نیزہ پر قرآن کی تلوار کہہ کر بتایا کہ شہید زندہ ہوتا ہے۔

دنیاوی زندگی سب کی ایک جیسی

جواب: دنیا میں کوئی ایسا شخص نہیں ہے چاہے وہ کافر ہو یا مسلمان کہ اس پر کوئی مصیبت نہ آئے اور کوئی ایسا شخص نہیں کہ جس کو کبھی راحت نہیں ملی ہو۔
امام زین العابدین علیہ السلام فرماتے ہیں کہ ہر شخص کو روزانہ اپنی زندگی میں تین چیزوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

- (۱) روزانہ اس کی زندگی کا ایک دن کم ہو جاتا ہے۔ اگر انسان اس وقت کا احساس کرے تو وہ زندگی اس طرح گزارے گا جس طرح اللہ چاہتا ہے جو کہ بہت مشکل ہے۔
- (۲) اس پورے دن اس کو زندہ رہنے کے لئے روزی یعنی رزق حلال کمانا ہے اگر یہ روزی حلال کمائے اور حلال جگہ استعمال کرے تو یہ بہت مشکل ہے۔
- (۳) ہر روز وہ جنت یا دوزخ سے قریب ہو رہا ہے اب اگر یہ سوچ کر دن گزارے کہ مجھے جنت کے قریب ہونا ہے تو یہ بہت مشکل دن ہوگا۔

ہر شے کس چیز سے زندہ ہے؟

سوال: ہر شے کس چیز سے زندہ ہے؟
جواب: قرآن ہم نے ہر شے کو پانی سے زندہ رکھا ہے۔

کفار کو زندہ رکھنے کا فلسفہ

(سوال) اللہ نے کافروں کو کیوں زندہ رکھا کیا اس کو معلوم نہیں تھا کہ یہ اس کی کبھی عبادت نہیں

کریں گے۔

(جواب) آپ بھول گئے کہ وہ رحمن ہے اس کا مقصد عبادت کروانا ہے مگر معرفت سے وہ نہیں چاہتا کہ کوئی کافر یہ کہہ دے کہ ہم کو تو نے سوچنے اور عمل کو درست کرنے کا موقع بھی نہیں دیا یہ کیسا تیرا انصاف ہے اس لئے اللہ کو معلوم تھا مگر اس لئے ان کو ختم نہیں کیا۔

دنیا کی ہر شے کس طرح زندہ ہے؟

سوال: دنیا کی ہر شے کس طرح زندہ ہے؟

جواب: ہم نے کائنات کی ہر شے کو پانی سے زندہ رکھا ہے (قرآن)

علم

علم کیا ہے؟

سوال: علم کیا ہے؟

جواب: مولانا علی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا تمام خیر و نیکیاں علم ہیں اور تمام برائیاں جہالت میں ہیں۔

علم و فن سے مراد

سوال: علم و فن سے کیا مراد ہے؟

جواب: علم سے مراد جاننا۔ فن سے مراد علم حاصل کرنے کے طریقے۔

کسی بھی شے کو نامعلوم تھی اس کا معلوم ہو جانا علم ہے اور جس طریقہ سے یہ معلوم ہو جائے اس کو فن کہتے ہیں۔

ایمان کی تکمیل علم کے ساتھ

سوال: ایمان کب کامل ہوتا ہے؟

جواب: اگر ایمان معرفت سے نہیں آیا ہے تو لوگ اللہ رسول اور اہلبیت کو مانتے تو ہیں مگر ان کی باتوں پر عمل نہیں کرتے۔

اور اگر ایمان معرفت سے آیا ہے تو لوگ اللہ اور رسول اور اہلبیت کو مانتے بھی ہیں اور ان کی باتوں پر عمل بھی کرتے ہیں۔

ایمان کامل ہونے کے لئے ضروری ہے۔

جاننا۔ یعنی علم حاصل کرنا۔

پہچاننا۔ یعنی معرفت حاصل کرنا۔

ماننا۔ یعنی یقین ہو جانا

بس یہ تین منزلیں ایسی ہیں جن کے بعد ایمان کامل ہو جاتا ہے۔

علم کس سے حاصل کیا جائے؟

سوال: علم کس سے حاصل کیا جائے؟

جواب: امام فرماتے ہیں علم چراغ کی مانند ہے میں پہلے دیکھ لیا کہ چراغ کسی چور غاصب جھوٹے وغیرہ کے ہاتھ میں نہ ہو۔

غلط ہاتھوں سے علم حال کرنا انسان کی تباہی کا باعث بن جائے گا۔

ایٹم بم بنانے والے کے پاس بھی علم تھا قرآن کی تفسیر کرنے والے کے پاس بھی علم ہے۔

اور وہ علم جو اللہ کے صلاح بندوں سے حاصل کرے وہ علم آسمانی ہوگا خود اللہ کے کہا اگر تم نہیں جانتے تو اہل علم سے پوچھو اور اگر علم چور یا جھوٹوں سے حاصل کیا جائے گا تو وہ شیطانی علم ہوگا۔

جہالت اور علم

سوال: جہالت اور علم انسانی زندگی میں کس طرح کام کرتا ہے؟

جواب: جہالت کا سبب میں خراب پہلو یہ ہے کہ یہ نعمت کو پہچان نہیں پاتی حق اور باطل میں تمیز کے فرق کو ختم کر دیتی ہے خدا کی نعمتوں سے انکار کرتی ہے۔

اس لئے قرآن نے علم حاصل کرنے کو واجب قرار دیا۔

علم۔ حاصل کرنا انسان کی فطرت میں ہے اس لئے بچہ جب بولنا شروع کرتا ہے تو یہ سوال کرتا ہے کہ یہ کیا ہے یہ کیا ہوتا ہے یعنی اللہ نے انسان کی فطرت میں علم حاصل کرنا رکھا ہے۔

علم سے کیا حاصل ہوتا ہے؟

سوال: علم سے کیا حاصل ہوتا ہے؟

جواب: جہاں علم ہے وہاں صبر ہے۔

جہاں علم ہے وہاں شجاعت ہے۔

جہاں علم ہے وہی گواہی ہے اللہ اور رسول ﷺ کی۔

علمِ رشد کسے کہتے ہیں؟

سوال: علمِ رشد کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ علم جو خالص اللہ کی طرف سے عطا ہو جو فائدہ ہی فائدہ پہنچاتا ہے۔ اسے علمِ رشد کہتے

ہیں۔

انسان؛ اشرف المخلوقات بوجہ علم

سوال: انسان کو اشرف المخلوقات کیوں کہتے ہیں؟

جواب: علم کی وجہ سے کیونکہ اس میں علم حاصل کرنے اور حاصل شدہ علم سے مزید علم حاصل کرنے

کی صلاحیت ہے یعنی اگر اس کو بتا دو $2+2=4$ تو $4+4=8$ انسان خود بخود معلوم کر لیتا ہے یہ صلاحیت انسان کے علاوہ کسی اور کے پاس نہیں اس لئے اس کو اشرف المخلوقات کہتے ہیں۔

علم کیا ہے؟

سوال: علم کیا ہے؟

جواب: قول خدا یا قول محمد ﷺ یا قول آل محمد ﷺ کے معنی علم ہے۔
حدیث: علم کے بغیر کسی شے کو حلال کہنا یا حرام کہنا یا مستحب کہنا یا مکروہ کہنا یا کوئی فتویٰ دینا جہنم بن جاتا ہے۔

علم کی جگہ؛ دل یا زبان

سوال: انسان میں علم کس جگہ ہوتا ہے ذہن میں دل میں زبان پر
جواب: علم انسان کے نفس میں سما جاتا ہے اور یہ انسان کا نفس ہے جہاں علم کی جگہ ہوتی ہے۔ مولا علیؑ نے فرمایا۔ کہ ہر ظرف بھر جاتا ہے مگر سوائے ظرف علم کے۔

کون سے علم حاصل کرنا چاہیے؟

سوال: کون سے علم حاصل کرنا چاہیے؟
جواب: وہ علم جو انسان کو اللہ کے قریب کر دے دنیا کی واحد شے علم ہے جس کو جتنا خرچ کرو اتنا اضافہ ہوتا ہے۔

مولا علیؑ نے فرمایا انسان کا علم جتنا بڑھتا جاتا ہے اس کی قدر و قیمت بڑھتی جاتی ہے۔

ہم کس کو عالم مانیں؟

سوال: ہم کس کو عالم مانیں؟
جواب: ہر وہ شخص جو کسی علم کا دعویٰ کرے تو سب سے پہلے دیکھ لو کہ اس کو معرفتِ خدا ہے اگر اس

کے پاس معرفتِ خدا ہوگی تو وہ خوفِ خدا کو سامنے رکھتا ہے جس کی بنا پر وہ علم کو کسی شر کے طور پر استعمال نہیں کرتا۔

خالی علم خطرہ ہے۔

مگر علم کے ساتھ اگر معرفتِ رب اور معرفتِ اہلبیت ہے تو وہ کامیاب ہے۔

ہر نبی نے انسان کو معرفتِ رب اور خوفِ خدا کی دعوت دی سونا چاندی بنانا نہیں سکھایا کیونکہ یہ انسان کی فطرت میں ہے وہ کوشش کر کے ہر چیز حاصل کر لے گا مگر اس کے دل میں معرفتِ الہی اور خوفِ خدا نہیں ہو اتویہ شر کا باعث بن جائے گا اس لئے ہر نبی جو اللہ کی طرف بلایا۔

عقلِ ضروری ہے یا علم

سوال: انسان کے لئے عقلِ ضروری ہے یا علم

جواب: عقل کسی شے کے ہونے یا نہ ہونے اچھا یا برا بڑا یا چھوٹا ہونے کی تصدیق کرتی ہے مگر عقلِ انسان کو مجبور نہیں کرتی یعنی اگر آپ کو عبادت کرتی ہے تو عقل اس کی تصدیق کر دے گی مگر عبادت کیلئے محبتِ ضروری ہے اور محبت اس وقت تک نہیں ہوگی جب تک آپ کو اس شے کی خوبی کا مکمل علم ہو جائے۔ اس لئے علمِ ضروری ہے انسان کے لئے۔

امام نے فرمایا۔ علم چراغ ہے عقل کا

عقل کا استعمال کر کے علم حاصل کرنا ہے۔

علم حاصل کر کے محبت کی منزل تک پہنچنا ہے پھر عمل کی منزل شروع ہوگی۔

علمِ ائمہ علیہم السلام سے محروم یتیم

سوال: یتیم کون ہے؟

جواب: امام نے فرمایا کہ جس کا باپ مر جائے وہ ساج کا یتیم ہے۔

اور اگر کوئی ہمارے علم سے بے خبر ہو وہ ہمارا یتیم ہے۔ اس شخص پر رحمت جو ہمارے یتیم پر ہاتھ

رکھے یعنی جو ہمارے علم و معرفت کو ان لوگوں کو بتائے جو اس سے بے خبر ہیں۔

علم کو ہمیشہ پانی سے کیوں نسبت دی جاتی ہے

سوال: علم کو ہمیشہ پانی سے کیوں نسبت دی جاتی ہے یعنی فلاں عالم علم کا دریا ہے یا فلاں عالم علم کا سمندر ہے۔

جواب: اس کی وجہ یہ ہے کہ پانی حیات ہے جہاں پانی ہے وہاں زندگی ہے۔ اور ہر وقت متحرک رہتا ہے اور ہر وقت متحرک رہنا کا کام زندگی ہے جو دم کا نام موت ہے بس پانی کی طرح علم سے ہر ایک کو سیراب کرنا ہے اس لئے علم کو پانی سے نسبت دی جاتی ہے۔

جتنا اس دنیا میں رہتا ہے اتنا اس دنیا کا علم حاصل کرو۔

جتنا آخرت میں رہتا ہے اتنا علم آخرت کا حاصل کرو۔

جہاں بھی علم ہے وہی شجاعت ہے۔

جہاں علم وہاں عمل ضروری ہے۔

عمل کے بغیر علم بے کار

یعنی علم کی زندگی عمل ہے۔

علم کتنا

سوال: علم کتنا حاصل کریں؟

جواب: امام نے فرمایا کہ کائنات کا کوئی بھی طرف ایک حد تک کسی بھی چیز کو اپنے اندر سامنے کی صلاحیت رکھتا ہے اور اس حد کے بعد وہ اس سے بیزاری کا اعلان کرتا ہے مگر علم ایک ایسا زار ہے کہ جیسے جیسے اس میں اضافہ ہوتا ہے طرف کی طلب بڑھتی جاتی ہے۔

حدیث۔ علم حاصل کر ماں کی گود سے لحد تک۔

علم معصوم

سوال: علم معصوم کیا ہوتا ہے؟

جواب: معصوم وہ ہے جس میں کوئی عیب نہ ہو اور وہ اللہ کے ساتھ ایک ایسا رابطہ قائم کرے جو کبھی ٹوٹنے نہ پائے اور اس ربط کو علم معصوم کہتے ہیں اور علم معصوم وہاں سے شروع ہوتا ہے جہاں علم قرآن ختم ہوتا ہے۔

قرآن۔ جبکہ تمہارے پاس علم آگیا اور یہ نہیں مانتے تو تم ان سے کہہ دو کہ تم اپنے بیٹے لاؤ ہم اپنے بیٹے لائیں گے۔

نور سے مراد علم

سوال: نور سے کیا مراد ہے؟

جواب: نور سے مراد علم ہے۔

نور سے مراد ایک ایسی قوت جو خود بھی روشن ہے اور دوسری چمچی ہوئی باطل چیزوں کو بھی روشن کر دیتی ہے۔

قرآن سورہ نور۔ اللہ نور ہے زمین و آسمان کا

سورہ نساء سورہ بقرہ۔ قرآن نور، انجیل نور، زبور نور، سورت نور، آنکھ کے اندر کی جو پتلی ہے وہ بھی نور۔

سورہ احزاب۔ مومن وہ ہے جو رسول ﷺ پر ایمان لائیں اس کی عزت کرے اور اس کی مدد کریں اور اس نور کی اطاعت کرے جو نور رسول ﷺ کے ساتھ نازل ہوا۔

اس نور سے مراد ذات علیؑ ابن ابی طالب ہے۔

سورہ تغابن۔ ایمان لاؤ اللہ پر رسول ﷺ پر اور اس نور پر جو ہم نے نازل کیا۔

اس نور سے مراد ولایت علیؑ ہے۔

قرآن۔ کافر اور مشرکوں کا ارادہ ہے کہ وہ اللہ کے نور کو بجھا دیں اور اللہ کا ارادہ ہے کہ اس نور کو کھلم کرے گا چاہے ان کو کتنا گوارا لگے۔ اس نور سے مراد محبتِ علیؑ ہے۔
 سورہ انعام۔ ایک مردہ تھا پھر ہم نے اس کو زندہ کیا نور کے ذریعے۔
 سورہ زمر۔ جب کسی کا سینا اسلام کے لئے کھول دیتا ہے تو اس کو نور دیتا ہے۔
 سورہ حدید۔ جنت نور ہے۔

سورہ فاطر۔ حق اور باطل برابر نہیں۔ حق نور ہے۔

سورہ الحدید۔ قیامت کے دن مومن کے دائیں اور بائیں نور ہی نور ہوگا۔

حدیث۔ یا علیؑ! آپ اس پر راضی نہیں کہ قیامت کے دن حسنؑ و حسینؑ و فاطمہؑ سلام اللہ علیہا اور میں آپ کے ساتھ ساتھ ہوں گا اور تمہارے شیعہ تمہارے دائیں اور بائیں ہوں گے۔
 سورہ نور۔ جہاں نور ہوگا وہاں نار نہیں ہوگی اور اللہ جب کسی کو ہدایت کرنا چاہتا ہے تو نور سے کرتا ہے اور یہ نور ان گھروں میں ہے جن گھروں کی عزت کرنے کا اللہ نے حکم دیا ہے۔ اور ان گھروں میں رات دن اللہ کا ذکر ہوتا ہے۔

احمد بن حنبل کتاب درمنثور میں ابو بکر سے روایت ہے کہ انھوں نے اس آیت کے بارے میں پوچھا کہ کیا یہ گھر انبیاء کے ہیں آپ نے فرمایا علیؑ اور فاطمہؑ سلام اللہ علیہما کے گھر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہ یہ گھر ہیں جو انبیاء کے گھروں سے افضل ہیں۔

علم کی حد

سوال: کیا اسلام میں علم حاصل کرنے یا عبادت کے ختم ہونے کی کوئی حد ہے؟

جواب: اسلام میں کام اور عبادت اور علم حاصل کرنے پر کوئی حد نہیں ہے۔

قرآن۔ اپنے رب کی اتنی عبادت کر کہ یقین آجائے۔

قرآن۔ علم حاصل کرو ماں کی گود سے قبر کی آغوش تک۔

یعنی مومن خالی نہیں بیٹھ سکتا ہر لمحے کام، عبادت اور علم حاصل کرتا ہے۔

نور سے مراد علم و عقل

سوال: نور سے کیا مراد ہے؟

جواب: نور سے مراد علم و عقل ہے یعنی تمام کائنات کا علم اور اسرار اللہ کے پاس ہے۔

حدیث: اللہ نے سب سے پہلے میرے نور کو خلق کیا۔ میں اور علیؑ ایک نور سے ہیں اور ہم عرش پر آدم سے 14 ہزار سال پہلے خدا کی حمد و ثنا کرتے تھے پھر مجھے اور علیؑ کو اللہ نے پاک سلیوں میں منتقل کیا یہاں تک کہ ہم ابراہیم کے صلب میں منتقل ہوتے ہوئے عبداللہ کے صلب میں اور علیؑ ابوطالب کے صلب میں منتقل ہوئے اور پھر اللہ نے میرے اور علیؑ کے نور فاطمہ کے صلب میں منتقل کیا جس سے حسن و حسین میں منتقل ہوا یہ نور۔

قرآن۔ میرے حبیب ہم نے تیرے نور کو سجدہ کرنے والوں کی پیشانی میں منتقل کیا۔

تفکر اور تدبر کے معنی

سوال: تفکر اور تدبر کے کیا معنی ہیں؟

جواب: فکر سے بڑھ کر کوئی عبادت نہیں۔

کسی بھی کام یا عمل کر کرنے سے پہلے اس کے بارے میں اس کے اچھے برے نقصان اور فائدے کے بارے میں سوچنا تفکر کہلاتا ہے۔

تدبر۔ کسی بھی کام یا عمل کے انجام کے بارے میں سوچنا تمدد کہلاتا ہے۔ ایک لمحے کی فکر دین کے بارے میں 70 ہزار سال کی عبادت سے بہتر ہے کیونکہ فکر سے انسان اپنی بھی مدد کرتا ہے اور دوسرے کو گمراہ ہونے سے بچا لیتا ہے۔ اور خاص عبادت صرف اس کے گناہ معاف کرتی ہے یا اس کے درجہ بلند کرتی ہے۔ اس لئے فکر دین میں 70 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔

کیا اللہ غیب کا علم کسی بندے کو دیتا ہے؟

سوال۔ کیا اللہ غیب کا علم کسی بندے کو دیتا ہے؟

جواب۔ جی ہاں۔

سورہ جن۔ اللہ غیب کا عالم ہے وہ اپنے غیب اس پر ظاہر کرتا ہے جو رسولوں میں سے مرتضیٰ ہے۔
سوال۔ سورہ بنی اسرائیل میں ہے کہ جو دنیا میں اندھا ہے وہ آخرت میں بھی اندھا اٹھایا جائے گا کیونکہ وہ سمیل سے بھٹکا ہوگا کیا سب اندھے ہمیشہ اندھے رہیں گے؟

جواب۔ یہاں اندھے سے مراد وہ اندھا نہیں جسے کچھ نظر نہیں آتا بلکہ معرفت امام میں رکھنے والا ہے۔ اور سمیل سے مراد علیؑ ہے۔ کیونکہ مولا علیؑ کا لقب ہے سمیل۔

نماز کیسے بنی ہے؟

سوال۔ نماز کیسے بنی ہے؟

جواب۔ اللہ نے جب اپنے نور سے 12 ولی خلق کئے تو انھوں نے جو حرکت انجام دی اللہ کی عبادت کے لئے اس حرکت کا نام نماز ہے۔

سوال۔ سورہ حج۔ میرے حبیب تم نے دیکھا کہ جو کچھ زمین میں ہے مجھے سجدہ کرتے ہیں اور جو کچھ آسمانوں میں ہے سب مجھے سجدہ کرتے ہیں۔ یعنی آسمان میں سورج چاند ستارے سیارے اور زمین میں درخت پہاڑ جانور وغیرہ ہیں۔ یہ کس طرح سجدہ کرتے ہیں جبکہ ہم نے تو آج تک درخت اور پہاڑ کو جھکتے ہوئے نہیں دیکھا جبکہ سجدہ کے معنی پیشانی کو زمین پر رکھنے کا نام ہے۔

جواب۔ سجدہ کا مفہوم اللہ کو یا وہ جس کو کہہ دے اس کو ماننے کے ہیں۔ بس صبح صادق کے وقت ایک لمحہ ایسا آتا ہے جب کائنات کا ہر ذرہ امام زمانہ کو دیکھتا ہے اور ان کی ولایت کا اقرار کرتا ہے جس کے معنی سجدہ کرنے کے ہیں۔

علم کیسے حاصل کریں؟

سوال: علم کیسے حاصل کریں؟ انام سے پوچھا۔

جواب: اللہ نے ہر شے کو ایک خاص مقام پر رکھا ہے کبھی ہم کسی شے کو غلط جگہ ڈھونڈ رہے ہوتے ہیں مگر وہ کہیں اور ہوتی ہے اسی طرح اللہ نے علم کو خالی پیٹ میں رکھا ہے اور انسان اس کو پیٹ بھر کر ڈھونڈ رہا ہے۔ خالی پیٹ سے مراد لذت اور خواہش سے خالی جب تک دنیا کی لذت اور خواہش ختم نہ ہوگی علم حاصل نہیں ہوگا۔

علمی سرمایہ

سوال: عرب کے کسی ایسے خاندان کا نام بتاؤ جن کا علمی سرمایہ آج موجود ہے۔

جواب: ابو طالب کا دیوان اور مولانا علی کا نوح البلاغ۔

بولنا اچھا ہے یا خاموش رہنا۔

سوال: بولنا اچھا ہے یا خاموش رہنا۔

جواب: مولانا علی نے فرمایا خاموشی عقل کو بڑھاتی ہے زیادہ بے وجہ بولنا عقل کو کمزور کرتی ہے یا زیادہ بولنے سے عقل خراب ہوجاتی ہے۔

جاہل اور عالم کی کیا پہچان ہے؟

سوال۔ جاہل اور عالم کی کیا پہچان ہے؟

جواب۔ جہاں انکسای ہے وہاں علم ہے یعنی جتنا بڑا عالم ہوگا اتنا ہی بڑا انکسار ہوگا۔ جاہل سرکش ہوتا ہے جہاں جاہلیت ہے وہی سرکشی ہے۔ جاہل کی نشانی ہے کہ وہ کتاب کو پسند کرتا ہے اور استاد کو نہیں۔ کیونکہ استاد کام نہ کرنے پر سزا دیتا ہے اور کتاب کچھ نہیں کہتی۔ اس لئے کافر کو خاموش خدا پسند ہے بولتا ہوا نہیں اسی طرح اگر حج کی ضرورت نہیں ہے تو عدالت میں صرف قانون کی

کتابیں رکھ دے حج کی کیا ضرورت ہے قانون تو کتابیں رکھ دیتے ہیں آپ کہیں گے ایسا نہیں ہو سکتا۔

دنیا میں علم کس طرح وجود میں آیا؟

سوال۔ دنیا میں علم کس طرح وجود میں آیا؟

جواب۔ کائنات میں جتنے بھی علوم ہیں وہ سب قرآن کی تجلی ہے۔ اور قرآن تجلی ہے یا سین یعنی محمد ﷺ کی اور محمد ﷺ کی تجلی ہے فاطمہؑ یا سورہ حمد کی اور سورہ حمد تجلی ہے بسم اللہ کی اور بسم اللہ تجلی ہے ب کے نقطہ کی۔ جو تجلی ہیں۔

تخلیق سے پہلے کسے علم دیا گیا

(سوال) امام محمد باقر علیہ السلام سے سوال کیا کہ سورہ رحمن میں جو اللہ نے کہا کہ پہلے علم دیا پھر پیدا کیا وہ کون ہیں؟

(جواب) آپ نے فرمایا قرآن میں ہے کہ تم ماں کے پیٹ سے جا مل پیدا ہوئے یہ سب انسان ہیں اور سورہ رحمن میں جو کہا کہ پہلے علم دیا اور پھر پیدا ہوئے وہ ہم ہیں اہلبیت تاکہ کوئی یہ بھی خیال نہ کرے کہ ہم کچھ دیر تک جا مل رہے پھر علم حاصل کیا اس لئے اللہ نے پہلے ہم کو علم دیا پھر خلق کیا۔

علم اور دولت میں فرق

(سوال) علم اور دولت میں کیا فرق ہے؟

(جواب) مولانا علی فرماتے ہیں۔ علم خرچ کرنے سے بڑھتا ہے دولت خرچ کرنے سے کم ہوتی ہے۔ دولت چوری کی جاسکتی ہے۔ علم چوری نہیں کیا جاسکتا۔ دولت کی حفاظت تم کو کرنی ہے۔ علم تمہاری حفاظت کرتا ہے

خلقت کے وقت عالم کون

(سوال) سورہ رحمن میں ہے۔ رحمن وہ ہے جس نے پہلے علم دیا پھر انسان کو خلق کیا۔
سورہ نحل تم سب جاہل تھے جب تم اپنی ماں کے پیٹ سے نکلے۔ تو پھر یہ کون لوگ ہیں امام سے
سوال کیا۔

(جواب) امام نے کہا کہ وہ لوگ جو علم لے کر آئے وہ ہم اہلبیت ہیں۔ اور جو ماں کے پیٹ سے
جاہل پیدا ہوئے وہ تم لوگ ہو پوچھنے والے نے کہا مولا ایسا کیوں ہے آپ نے فرمایا کہ اللہ نہیں
چاہتا تھا کہ تم ہم کو ایک لمحے کے لئے بھی جاہل مانو۔

یہ بھی تو ہو سکتا تھا کہ اللہ پہلے آپ کو خلق کرتا پھر علم دیتا آپ نے فرمائے کہ پھر کچھ دیر تک آل محمد
غیر علم کے ہوئے اور اللہ نہیں چاہتا ہے کہ اہلبیت کو تم ایک لمحہ کے لئے بھی بغیر علم کا سمجھو۔

یعنی قیامت تک دو قسم کے لوگ باقی رہیں گے ایک ہم تمام مسلمان جو جاہل اور اہلبیت جو علم
والے اور علم دیتے رہیں گے اس لئے ایک امام قیامت تک رہنا لازم تھا اس لئے ہمارا بارہواں
امام زندہ اور علم دے رہا ہے۔

(دلیل) قرآن۔ اے ایمان والوں سوال کرو اگر تم کو معلوم نہیں۔ یعنی قیامت تک دو قسم کے
لوگ رہیں گے ایک وہ جو جواب دے اور ایک وہ جو جاہل ہیں اور سوال کرتے۔
قرآن۔ ہم نے محمد تم کو ہر اس شے کا علم دے دیا جو تم نہیں جانتے تھے۔

علم اور فن سے مراد

(سوال) علم اور فن سے کیا مراد ہے؟

(جواب) علم آتا ہے پڑھنے سے۔ فن آتا ہے سیکھنے سے۔

(سوال) اللہ کے نزدیک کون سی شے انسان کو کرتی ہے؟

(جواب) اللہ کے نزدیک دولت نہیں کر سکتی۔ اللہ کے نزدیک علم کرتا ہے۔ جتنا علم بڑھتا جائے گا

اللہ کے نزدیک ہوتا جائے گا۔ جتنا علم سے دور اتنا اللہ سے دور دولت اور حکومت کو زوال ہے علم کو کبھی زوال نہیں۔

بنیادِ اسلام علم و عقل پر

(سوال) اسلام کی بنیاد کس شے پر ہے؟

(جواب) اسلام کی بنیاد علم و عقل پر ہے۔ اصل میں اسلام عین علم ہے۔

انبیاء اور امام کو علم غیب ہوتا ہے یا نہیں؟

(سوال) انبیاء اور امام کو علم غیب ہوتا ہے یا نہیں؟

(جواب) ہوتا ہے مگر وہ علم غیب اس وقت استعمال کرتے ہیں جب ضرورت ہوتی ہے۔ ہر

معاطے میں علم غیب سے کام نہیں لیتے اگر وہ یہ کرتے تو پھر ان کی فضیلت کم ہو جاتی ہے۔

یقین علم کے ساتھ

(سوال) یقین کس طرح آتا ہے؟

(جواب) جہاں شک نہیں ہے وہی یقین ہے اور شک اس وقت تک رہتا ہے جب تک علم نہ ہو

یعنی کسی بھی شے کے بارے میں مکمل علم نہ ہو جائے اس وقت تک یقین نہیں آتا۔

اور یقین کے لئے انسان کو دو کام کرنے ہوں گے پوری شدت سے غور و فکر کرنا ہوگا۔

جب یہ دو کام کوئی کرے گا تو اس کو یقین آنا شروع ہو جائے گا۔

عالم بننا اعرابی نہ بننا

(سوال) اعرابی کے کیا معنی ہیں؟

(جواب) امام جعفر صادق نے فرمایا کہ جتنی چاہے تعلیم حاصل کر لو اور علم حاصل کر لو اور عالم بن

جاؤ مگر اعرابی نہ بننا۔ اعرابی کے معنی ہیں اگر کسی نے حلال اور حرام نہیں سیکھا کہ کیا حرام ہے کیا

حلال تو اس کی یہ تعلیم بے کار ہے۔

علم کی دو بڑی قسمیں

(سوال) علم کی کون سی دو بڑی قسمیں ہیں۔

(جواب) علم کی دو بڑی قسمیں ہیں۔

(۱) علم مشروط۔ یہ وہ علم ہے جو ہم کو دیکھنے سے یا اپنی کوشش سے حاصل ہوتا ہے۔

(۲) علم حقیقی۔ یہ وہ علم ہے جو صرف اللہ کو معلوم ہے یا وہ کسی کو عطا کرے۔

مولانا علیؒ اور آصف بن برخیا کے علم میں کیا فرق ہے؟

(سوال) امام سے کسی نے سوال کیا کہ آپ کے دادا مولانا علیؒ اور آصف بن برخیا کے علم میں کیا

فرق ہے؟

(جواب) آپ نے فرمایا کہ ایک مچھراڑ کر سمندر میں جائے اور پانی میں بیٹھ کر اڑ جائے اور اس

کے پروں پر جو پانی کے قطرے ہیں یہ علم آصف بن برخیا کا تھا اور میرے دادا علیؒ کا علم سمندر کے

مانند ہے۔

اول مخلوق کون ہے نور، قلم، علم، یا عقل۔

(سوال) اول مخلوق کون ہے نور، قلم، علم، یا عقل۔

(جواب) اللہ نے سب سے پہلے ایک نور جو محمد ﷺ کا تھا اس کا خلق کیا یہ نور ہی عین علم، عین

قلم، عین عقل ہے۔ یعنی جو خلقِ کامل ہے وہ محمد ﷺ ہے۔

علم کس کی مانند ہے؟

(سوال) علم کس کی مانند ہے؟

(جواب) امام نے فرمایا۔ علم نور کی مانند ہے ہم کو نور کا طلب گار رہنا چاہیے اس سے بیزاری نہیں

کرتی ہے۔

علم کی قسمیں

(سوال) علم کی کتنی قسمیں ہیں؟

(جواب) علم کی دو قسمیں ہیں۔ علم حقیقی۔ جو صرف اللہ کے پاس ہے۔ علم نفس۔ جو اللہ نے عطا کیا ہے۔

آل محمد ﷺ علم نفس کے ساتھ پیدا ہوئے یعنی ان کو نفس میں علم ہے۔

(سوال) امام زمانہ کی پیدائش کی تاریخ کیا ہے؟

(جواب) امام زمانہ کی ولادت کی تاریخ 15 شعبان ہے جس کو شبِ برأت بھی کہتے ہیں۔ اور اس رات کو عریضہ لکھ کر ڈالتے ہیں اور آپ عراق کے شہر سامرہ میں پیدا ہوئے۔

علم اور شجاعت کا آپس میں ربط

(سوال) علم اور شجاعت کا آپس میں کیا ربط ہے؟

(جواب) یہ ایک چیخ ہے کہ آدم سے لے کر آج تک کوئی ایسا شخص نہیں پیدا ہوا سوائے علیؑ ابن ابی طالب کے جو علم اور شجاعت دونوں ایک ساتھ رکھتے تھے کئی پر علم دیکھا جاتا ہے مگر شجاعت نہیں اور کہیں شجاعت دیکھی جاتی ہے علم نہیں مگر مولانا علیؑ میں یہ دونوں چیزیں برابر تھیں۔

امام نے فرمایا کہ ہم سب اہلبیت علم شجاعت اور عبادت میں برابر ہیں۔

شجاعت۔ امام نے فرمایا کہ شجاعت یہ نہیں کہ تلوار لے کر بس نکل جائے بلکہ حق کے راستے میں اڑ جانا شجاعت ہے۔ اور طاقت کا صحیح استعمال شجاعت ہے۔ اور طاقت کا صحیح استعمال اسی وقت ہوگا جب علم ہو۔ علم کی دو خصوصیت ہیں۔

(۱) محبت پیدا کرنا (۲) قوت پیدا کرنا

قوت اس وقت تک شجاعت نہیں بنے گی جب تک اس میں علم نہ آجائے۔

دس محرم کو حضرت حرک امام حسین کی طرف سے جنگ کرنا شجاعت تھا کیونکہ ان کو علم آگیا کہ حق پر کون ہے تو طاقت کا صحیح استعمال کیا جو کہ شجاعت ہے۔

اہلِ علم

(سوال) اہل علم کون ہیں اور قرآن نے ان کے بارے میں کیا کہا ہے؟

(جواب) اہل علم سے مراد اہل علم یعنی وہ لوگ جن کو علم دیا اللہ نے یعنی اللہ کے عالم یعنی اہل علم وہ ہیں جن کے اندر علم نہیں بلکہ وہ علم کے اندر ہیں۔

قرآن نے ان کے بارے میں فرمایا:

(۱) سورہ آل عمران آیت نمبر 28۔ اللہ گواہی دیتا ہے وہ ایک ہے فرشتے گواہی دیتے ہیں کہ وہ ایک ہے اہل علم گواہی دیتے ہیں کہ وہ ایک ہے کیونکہ وہ عدل پر قائم ہم ہیں۔

(۲) سورہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔ میرے حبیب یہ جو لوگ تیری محفل میں بیٹھتے ہیں اور بڑے غور سے تیری باتیں سنتے ہیں اور تیری محفل کے بعد اہل علم سے پوچھتے ہیں کہ نبی کیا کہہ رہا تھا۔

سورہ نمل آیت نمبر 16۔ قیامت کے دن اہل علم بولیں گے کہ آج کے دن ساری نعمت کافروں کے لئے ہے۔

قرآن۔ قرآن کی جگہ کاغذ نہیں اہل علم کے سینے ہیں۔

اہل علم سوائے اہلیت کے کوئی اور نہیں۔

سورہ مجادلہ۔ جو اہل علم ہیں ان کے درجے بہت بلند ہیں۔

علم و دولت کی پیاس

(سوال) وہ کون سی چیزیں ہیں جس کی پیاس نہیں بجھتی۔

(جواب) دو چیزوں کی پیاس کبھی نہیں بجھتی۔ (۱) علم کی پیاس (۲) دولت کی پیاس

ارادے کی بنیاد علم

(سوال) ارادے کی بنیاد کیا ہے؟

(جواب) کسی بھی کام کا ارادہ علم کی بنیاد پر ہوتا ہے۔ جیسا علم ویسا ارادہ علم حقیقی ہے تو ارادہ پاک ہوگا پر امن ہوگا۔ اگر علم شیطانی ہے تو ارادہ فسادی فتنہ سے بڑھوگا۔ ارادہ ہمیشہ طرز علم کی بنیاد پر ہوتا ہے۔

علم کی شکل

(سوال) علم کی کوئی شکل ہوتی ہے؟

(جواب) جس طرح پانی کی کوئی شکل نہیں اسی طرح علم کی کوئی شکل نہیں جس نفس میں علم آئے گا یا جس نفس میں ہوگا علم ویسا ہی شکل اختیار کرے گا اگر نفس پاک و پاکیزہ ہے تو علم کی شکل اور اس کا استعمال پر امن ہوگا۔

(سوال) مولانا علی سے کہ آپ افضل ہیں یا آدمؑ

(جواب) مولانا علی نے فرمایا۔ اگر خدا قرآن میں یہ نہ فرماتا اپنے نبی سے کہ اے میرے حبیب جو نعمتیں تم کو دی گئی ہیں ان کا ذکر کرو تو میں کبھی بھی اپنے بارے میں کچھ فرماتا کہ میں افضل ہوں یا نہیں مگر کیونکہ خدا نے مجھے ان نعمتوں سے نوازا ہے تو میں پوچھنے پر ان کا ذکر کرتا ہوں۔ کہ میں آدمؑ سے افضل ہوں۔

(دلیل) آدم کو اللہ نے جس گندم کھانے سے منع کیا میں نے پوری زندگی گندم نہیں کھائی میں صرف جو کھاتا رہا آدم کو میرے نام کی صفات بتانے کی بنا پر فرشتوں نے سجدہ کیا اس لئے میں افضل ہوں۔

علم کیا ہے؟

سوال۔ علم کیا ہے اور عمل سے اس کا کیا تعلق ہے؟

جواب۔ مولانا علی نے فرمایا۔ جب علم آجائے تو اس پر عمل کر کیونکہ جہاں علم پر عمل نہیں ہوگا وہاں علم ٹھہرتا نہیں کیونکہ بغیر عمل کے شیطان اس کو بھلا دیتا ہے۔ یعنی علم کی بقا عمل میں ہے علم اور عمل میں جدائی ممکن نہیں۔ اگر علم کو اپنے پاس روکنا ہے تو عمل کے ذریعہ عمل کا بہترین طریقہ علم کو نشر کرنا ہے دوسروں کو بتاؤ۔

علم میں بھی۔ ع۔ ل۔ م۔ ہے اور عمل میں بھی ع۔ م۔ ل۔ صرف لکھنے کا طریقہ مختلف ہے۔ اس لئے عالم وہ ہی ہے جو باعمل ہو ورنہ وہ عالم نہیں عیار ہے۔

علم ہمیشہ عمل کو آواز دیتا ہے۔ ہے اگر عمل نہیں کیا گیا تو علم گزر جائے گا اور آپ جاہل رہ جائیں گے۔

کس علم سے انسان کے مسائل حل ہوتے ہیں؟

سوال۔ کس علم سے انسان کے مسائل حل ہوتے ہیں؟

جواب۔ ماضی کے علم سے آپ کے گھر میں کوئی چراغ نہیں روشن ہو جائے گا کہ رسول مصلیٰ علیہ السلام کی کتنی بیٹیاں تھی رسول مصلیٰ علیہ السلام کے کتنے بیٹے تھے یا فلاں نبی کی والدہ کا کیا نام تھا یہ سب ماضی کا علم ہے اس سے آپ کو ہدایت نہیں ملے گی اگر آپ کو ہدایت چاہئے تو شریعت کا علم حاصل کرے۔

علم و فن سے کیا مراد ہے؟

سوال۔ علم و فن سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ علم۔ کوئی بھی شے جس کی کوئی بھی تصویر ہمارے ذہن میں بن جائے اور ہم اس کے

بارے میں سوچے اور فکر کریں علم کہلاتا ہے علم کسی بھی شے کے بارے میں کچھ بھی جاننا علم کہلاتا ہے۔ جتنی جو کوشش کرے گا اتنا اس کو علم مل جائے گا۔

علم و حکمت۔ علم تو انسان خود سے کوشش کرے حاصل کر سکتا ہے مگر حکمت اس وقت آئے گی جب اللہ کی طرف سے عطا ہو۔ علم و حکمت آ نہیں سکتی جب تک کہ انسان متقی نہ ہو۔ علم حکمت کے بغیر شیطانی علم ہے اور علم و حکمت رحمانی علم ہے۔

فن۔ کسی چیز کے بارے میں علم حاصل کر کے بار بار اس کی ریاضت کرے تو اس کو فن کہتے ہیں۔ مولانا علی فرماتے ہیں کہ علم بغیر عمل کے بے کار ہے۔ علم حاصل کر کے عمل نہ کرو تو شیطان اس کو بھلا دے گا۔ مولانا علی فرماتے ہیں جب علم آجائے تو اس کو نشر کرو تا کہ تمہارے علم میں اضافہ ہو۔ دولت خرچ کرنے سے کم ہوتی ہے علم خرچ کرنے سے بڑھتا ہے۔ علم چراغ ہے عقل ہے۔ عقل صرف کسی شے کے اچھے اور برے ہونے میں تمیز کرتی ہے مگر علم ہے جو اچھے کو اپنا ڈا اور برے سے دور رہو ثابت کرتا ہے۔

کیا نبی یا رسول یا امام کو علم غیب ہوتا ہے؟

سوال۔ کیا نبی یا رسول یا امام کو علم غیب ہوتا ہے؟

جواب۔ جی ہاں ہوتا ہے۔ دلیل۔

سورہ جن۔ غائب کا عالم اللہ ہے وہ علم غیب کسی کو نہیں پتہ مگر رسولوں میں سے جن کو چن لے۔

علم اور حکمت میں فرق

سوال۔ علم اور حکمت میں کیا فرق ہے؟

جواب۔ علم انسان اپنی کوشش سے حاصل کر سکتا ہے مگر حکمت اللہ کی طرف سے ملتی ہے۔

علم و معرفت

سوال۔ علم و معرفت کس طرح حاصل ہوتا ہے۔

جواب۔ علم مارفیت کا پہلا قدم پیٹ خالی ہو۔

دوسرا قدم نماز قائم کرو۔ تو انسان علم و مارفیت حاصل کر لے گا۔

علم کیا ہے؟

سوال۔ علم کیا ہے؟

جواب۔ کسی بھی شے کی حقیقت یا کسی بھی امر کی حقیقت کو جاننا علم ہے علم اس وقت فضیلت بن جاتا

ہے جب اس پر عمل ہو۔ علم اور عمل دونوں میں ا۔ ل۔ م شامل ہیں صرف لکھنے کا فرق ہے۔

علی علم حاصل کر کے عمل کرو اگر عمل نہیں کیا تو علم خارج ہو جائے گا۔ اگر علم کو اپنے نفس کا جز بنانا ہے

تو عمل کرے۔

علی نے فرمایا علم آجائے تو نثر کو رد نہ تو بھول جائے گا۔ اور جب ہم علم حاصل کرنے کے بعد عمل

کریں گے تو عبرت حاصل ہوگی اور جب عبرت حاصل ہوگی تو بصیرت حاصل ہو جائے گی۔

علم اور یقین میں کیا فرق ہے؟

سوال۔ علم اور یقین میں کیا فرق ہے؟

جواب۔ علم جاننے سے، چھونے سے محسوس کرنے سے، دیکھنے سے ہنسنے سے آتا ہے۔ علم تبدیل

ہوتا رہتا ہے علم میں اضافہ ممکن ہے اور کمی بھی ممکن ہے کیونکہ اگر علم پر عمل نہ کیا جائے تو آپ وہ علم

بھول جائیں گے علم کا ٹھکانہ دماغ ہے۔

یقین۔ فکر سے آتا ہے اور جب یقین آجائے تو پھر تبدیل نہیں ہوتا ایک لمحہ کے لئے اللہ کے قانون

پر فکر کرنا ہزار سال کی عبادت سے بہتر ہے۔ یقین کا ٹھکانہ دل ہے۔ یقین عبادت سے آتا ہے۔

قرآن۔ اپنے رب کی اتنی عبادت کر کہ یقین آجائے۔

علم اور دولت میں فرق

سوال۔ علم اور دولت میں کیا فرق ہے؟

- (۱) علم دولت سے بڑھ کر ہے علم خرچ کرنے سے بڑھتا ہے اور دولت کم ہوتی ہے۔
- (۲) علم والوں کو لوگ مرنے کے بعد بھی یاد کرتے ہیں دولت والوں کو لوگ مرنے کے بعد بھول جاتے ہیں۔
- (۳) علم انسان کی حفاظت کرتا ہے اور دولت کی حفاظت انسان خود کرتا ہے۔
- (۴) علم والوں کے دشمن کم اور دولت والوں کے دشمن بہت ہوتے ہیں۔
- (۵) علم والے کو لوگ ہمیشہ اچھے لفظوں میں یاد رکھتے ہیں اور دولت والوں کو اس وقت تک یاد کرتے ہیں جب تک وہ زندہ رہتے ہیں۔

علامہ کے معنی

سوال۔ علامہ کے کیا معنی ہیں۔

- جواب۔ بہت ساری چیزوں کے بارے میں علم رکھنے والے کو علامہ کہتے ہیں۔ اللہ کی معرفت تو کسی بندے کے بس میں نہیں مگر اہلیت کی معرفت کسی انسان کو شش کر سکتا ہے اگر بقا چاہتا ہے۔ معرفت اہلیت کے بغیر انسان فنا کی طرف ہے معرفت اہلیت آگئی تو بقا کی طرف ہو گیا۔
- یہ کیسے ممکن ہے کہ آدم کو وہ اسم معلوم تھے اور فرشتوں کو نہیں۔
- سوال۔ یہ کیسے ممکن ہے کہ آدم کو وہ اسم معلوم تھے اور فرشتوں کو نہیں۔

جواب۔ اللہ کا سوال کرنا کہ بتاؤ ان ناموں کو آدم اور فرشتوں دونوں سے اس بات کا ثبوت ہے کہ فرشتے بھی جانتے تھے ان ناموں کو اور آدم بھی۔ ایک کلاس روم میں تمام شاگرد فرسٹ نہیں

آئے اس کی وجہ یہ نہیں کہ استاد تمام شاگردوں کو ایک جیسا نہیں پڑھاتا اپنی صلاحیت کی بات ہے۔

اللہ کے نزدیک خلیفہ میں کیا صلاحیت ہونی چاہیے؟

سوال۔ اللہ کے نزدیک خلیفہ میں کیا صلاحیت ہونی چاہیے؟
جواب۔ علم اور شجاعت۔

قرآن۔ ہم نے طاقت کو تمہارا سر پرست بنایا کیونکہ وہ علم اور جسم میں تم میں سب سے زیادہ ہے۔

معصوم نے فرمایا کہ جسم سے مراد شجاعت ہے۔ یعنی اللہ کے خلیفہ میں دو چیزیں ضروری ہیں علم اور شجاعت۔

نور سے کیا مراد علم و حکمت

سوال۔ نور سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ نور سے مراد کوئی روشنی یا کوئی روشن چراغ نہیں بلکہ نور سے مراد وہ علم اور حکمت ہے جو اللہ اور اس کے منتخب ہستیاں ہیں۔

دلیل۔ سورہ نور۔ اللہ نور ہے زمین اور آسمانوں کا اس کے نور کے مثل ہے ایک محراب ہے۔ محراب میں چراغ ہے اور چراغ میں تیل ایک اسے زیتون کے درخت سے ہے اور چراغ پر ایک قندیل ہے اور چراغ کی لوند شرفی ہے نہ غربی اور اس کے نور میں اضافہ ہی ہوتا رہتا ہے۔
اس آیت میں۔

محراب سے مراد رسالت ہے۔

چراغ سے مراد شیعہ رسالت ہے۔

چراغ پر قندیل سے مراد امامت ہے۔

شجر سے مراد نسل ابراہیم ہے۔

شرقی اور مغربی سے مراد ابراہیم نہ عیسائی نہ یہودی وہ تو مسلمان تھے۔

یعنی نور سے مراد وہ ہستیاں ہیں جو اللہ کو بہت عزیز ہیں۔

سورہ مائدہ آیت نمبر 44۔ ہم نے توریت کو نازل کیا جس میں ہدایت بھی ہے اور نور بھی ہے۔

سورہ مائدہ آیت نمبر 46۔ ہم نے انجیل کو نازل کیا جس میں ہدایت بھی ہے اور نور بھی ہے۔

یعنی کتاب نور ہے۔ اور سورہ رعد میں کہا کہ اے میرے حبیب تیری نبوت کے گواہ کے لئے اللہ

کافی اور وہ جس کو ہم نے پوری کتاب کا علم دیا یعنی پوری کتاب کا علم والا بھی نور ہو تو پھر یہاں نور

سے مراد علیؑ ہیں۔

سورہ نمبر 68 آیت نمبر 8۔

ایمان لاؤ اللہ پر ایمان لاؤ رسول ﷺ پر اور اس نور پر جس کو ہم نے رسول ﷺ کے ساتھ

نازل کیا۔

یہاں نور سے مراد علیؑ ہیں کیونکہ قرآن رسول ﷺ پر آیا رسول ﷺ کے ساتھ نہیں۔

سورہ نساء نمبر 4۔ اے لوگو تمہاری طرف اللہ کی جانب سے رسول ﷺ اور چمکتا ہوا نور آیا۔

یہاں نور سے مراد علیؑ۔

سورہ مائدہ آیت نمبر 15۔ اے لوگو تمہاری طرف اللہ کی جانب سے کتاب مبین آئی اور نور آیا۔

یعنی کتاب سے مراد قرآن اور نور سے مراد ذات علیؑ ہے۔

سورہ صافات آیت نمبر 8۔ میرے حبیب یہ لوگ اللہ کے نور کو جو تیرے اندر سمایا ہوا ہے اپنی

پھونک سے بجھانا چاہتے ہیں مگر اللہ اس نور کو کامل کر کے رہے گا یہاں نور سے مراد ذات علیؑ ہیں۔

سورہ اعراف آیت نمبر 147۔ اے رسول ﷺ جو تجھ پر ایمان لائے اور جنھوں نے تیری عزت

کی اور تیری نصرت کی اور اس نور کی اتباع کی جو ہم نے تیرے ساتھ نازل کیا بس یہ ہی وہ لوگ

ہیں جو فلاح پائیں گے۔

نور سے مراد ذاتِ علیٰ اور اتباع سے مراد اہلبیت کی اتباع کرنا ہے۔

لحد اور علم

سوال: رسول ﷺ کی حدیث ہے کہ علم حاصل کرو ماں کی گود سے لحد تک۔ یہ لحد میں کون سا علم حاصل ہو رہا ہے؟

جواب: شیعہ وہ واحد مذہب جس میں بچہ کو پیدا ہوتے ہی اس کے کان میں اذان اور اقامت، ذکر توحید و رسالت اور امامت و حدیثِ علی کا علم دے دیا جاتا ہے۔ اور پھر جب کوئی مر جاتا ہے تو مردے کو ہلا کر یہ کہا جاتا ہے قبر میں ڈالنے سے پہلے کہ سن اور سمجھ دو فرشتے منکر اور نکیر آئیں گے تین سوال پوچھیں گے۔ (۱) تمہارا رب کون ہے؟ (۲) تمہارا رسول ﷺ کون ہے؟ (۳) تمہارا امام کون ہے؟ تو نبی ﷺ کی یہ حدیث سوائے شیعہ مذہب کے کوئی عمل نہیں کرتا۔

علم غیب کس کو ہے؟

سوال: علم غیب کس کو ہے؟

جواب: سورہ جن: علم غیب صرف اللہ کو معلوم ہے یا وہ رسول ﷺ جن کو اس نے مصطفیٰ کیا۔ مرتضیٰ: اپنی رضا کے لئے چنا ہوں۔ مجتبیٰ: اپنے منصب کے لئے چنے۔ مصطفیٰ: اللہ کا چنا ہوا ہر عیب سے پاک۔

تو ثابت ہوا نبی یا رسول ﷺ یا امام یہ سب اللہ کے چنے ہوتے ہیں تو یہ سب علم غیب جانتے ہیں۔

سوال: جو نظر نہیں آتا اس سے محبت کیسے کرے؟ جبکہ قرآن کہہ رہا ہے کہ رسول ﷺ کی اہلبیت سے محبت کرو۔

جواب: سورہ فاطر آیت 6 # شیطان تمہارا دشمن ہے تم بھی اس سے دشمنی کرو۔ شیطان نظر تو آتا نہیں تو کیسے دشمنی کریں۔ یعنی جو نظر نہیں آتا قرآن کی روح سے اس سے نفرت اور دشمنی ہو سکتی

ہے تو اہمیت جو نظر آتے ہیں ان سے محبت کیوں نہیں ہو سکتی۔

علامہ کے معنی

سوال: علامہ کے کیا معنی ہیں؟

جواب: بہت ساری چیزوں کے بارے میں علم رکھنے والے کو علامہ کہتے ہیں۔

علم اور ہنر میں کیا فرق ہے؟

سوال: علم اور ہنر میں کیا فرق ہے؟

جواب: حدیث: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ علم صرف تین قسم کے ہیں ان کے علاوہ جو کچھ انسان جانتا ہے وہ علم نہیں ہنر ہے۔ علم ہمیشہ لامحدود ہوتا ہے ہنر محدود ہے۔ (۱) قرآن کا علم (۲) حدیث کا علم (۳) عدل و انصاف کا علم

علم اور حکمت میں کیا فرق ہے؟

سوال: علم اور حکمت میں کیا فرق ہے؟

جواب: کسی شے کا جاننا علم کہلاتا ہے اور علم کا صحیح استعمال حکمت کہلاتا ہے۔

علم اور عقل میں کیا فرق ہے؟

سوال: علم اور عقل میں کیا فرق ہے؟

جواب: علم چراغ کا عقل اگر عقل بغیر علم کے ہے تو وہ گمراہ ہے۔ مولانا علی نے فرمایا کہ علم اس وقت تک رہتا ہے جب تک اس پر عمل کیا جائے جب علم پر عمل نہ کرے علم وہاں سے خارج ہو جاتا ہے۔ مولانا علی نے فرمایا اللہ کی معرفت حاصل کرنا اور اپنی صلاحیت کو اللہ کے سپرد کرنا علم ہے۔ یعنی معرفت الہی حاصل کرتے چلے جاؤ علم آتا چلا جائے گا اور جب علم آئے گا تو تم میں صلاحیت پیدا ہو جائے گی پھر اس صلاحیت کو اللہ کے بتائے ہوئے اصول پر استعمال کرنا ہے اسی

کا نام علم ہے۔

علم کا مطلب کیا ہے؟

سوال: علم کا مطلب کیا ہے؟

جواب: علم کا مطلب خیر ہی خیر ہے۔ جہاں علم ہوگا وہاں خیر ہوگا جہاں علم نہیں وہاں شر ہی شر ہے۔

عالم کی کیا پہچان ہے؟

سوال: عالم کی کیا پہچان ہے؟

جواب: عالم کی پہچان ہے کہ وہ انکسار ہوگا یعنی جہاں علم ہے وہاں انکساری ہے جہاں علم نہیں وہاں سرکشی ہے۔ امام نے فرمایا علم کسی قسم کا ہو عین مرضی معبود کے مطابق استعمال ہو تو علم ہے ورنہ شر ہے۔ جہاں علم ہے وہاں عدل ہے یعنی یہ ہونہیں سکتا کہ ایک شخص علم رکھتا ہے اور پھر عالم ہو۔ اس لئے توحید اور عدل ساتھ ساتھ ہیں کیونکہ اللہ عین علم ہے۔ یعنی جہاں علم وہاں عدل تو پھر اس کی ذات جو کہ علم ہی علم ہے تو کتنا عدل ہوگا۔

انسان کے رتبے کس طرح بنتے ہیں؟

سوال: انسان کے رتبے کس طرح بنتے ہیں؟

جواب: قرآن نے کسی بھی انسان کے رشتے کی بلندی اس کے علم پر رکھی ہے جتنا علم ہوگا اتنا اس کا رتبہ بلند ہوگا۔

علم کب تک حاصل کرنا ہے؟

سوال: علم کب تک حاصل کرنا ہے؟

جواب: رسول ﷺ نے فرمایا علم حاصل کرو ماں کی گود سے قبر کی گود تک۔ اور اللہ کوئی ایسا دن نہ گزرے میری زندگی کہ اس دن مجھے علم کی کوئی بات نئی معلوم نہ ہوئی ہو۔

سوال: معصوم اپنا سجدہ کیوں دیکھتا ہے؟

جواب: معصوم سجدہ اس وقت دیکھتا ہے جب اس کو اپنے اقتدار کی حدود کو بتانا مقصود ہو۔

کیا علم ہر ایک کے پاس آسکتا ہے؟

سوال: کیا علم ہر ایک کے پاس آسکتا ہے؟

جواب: حقیقی علم صرف اس کے پاس آئے گا جو متقی ہو اگر انسان متقی ہے تو علم اس کے پاس آجائے گا اور متقی نہیں ہے تو علم تو حاصل کرے گا مگر شیطانی علم رکھے گا وہ کبھی بھی اس علم سے انسان کو نقصان پہنچا سکتا ہے مگر کوئی متقی ہے تو پھر علم روحانی بن جائے گا یعنی اگر کوئی متقی ہوگا تو علم حکمت بن جائے گا۔

علم اور آل علم سے کیا مراد ہے؟

سوال: علم اور آل علم سے کیا مراد ہے؟

جواب: قرآن۔ جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ آل علم ہے۔

حدیث۔ میں آل علم کا شہر ہوں اور علی اس کا دروازہ۔

علم ایک خوبی ہے۔

آل علم سے مراد ہر علم ہے۔

یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور علم پر علم کے شہر اور دروازہ ہیں۔

اس کائنات کو عالم کیوں کہتے ہیں۔

سوال: اس کائنات کو عالم کیوں کہتے ہیں۔

جواب: عالم میں سے اگر انکا لاجائے تو علم بنتا ہے۔ یعنی عالم وہ شے جس سے کچھ حاصل کیا جائے

یعنی یہ پوری کائنات وسیلہ علم ہے اس لئے اس کا عالم کہتے ہیں۔

مومن

مومن کے فرائض

سوال: مولا علی علیہ السلام نے رسول صلی اللہ علیہ وسلم خدا سے پوچھا کہ مجھے پر کیا فرض ہے۔

جواب: رسول صلی اللہ علیہ وسلم خدا نے فرمایا۔ اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت

مومن کی منزل

سوال: مومن کی منزل جنت ہے؟

جواب: ہماری منزل جنت نہیں بلکہ خالق جنت ہونا چاہیے۔ اگر ہم خالق جنت کی بارگاہ میں سرخرو اور کامیاب ہو کر پہنچے گے تو پھر ہم جنت کے طلب گار نہ ہوں گے بلکہ جنت ہماری طلب گار ہو گی۔

کیونکہ جنت خالق نہیں مخلوق ہے اور مومن کو خالق کی تمنا کرنا ہے مخلوق کی نہیں۔

مومن کا نظریہ

سوال: مومن کو کس نظریہ کے ساتھ اس دنیا میں جینا ہے۔

جواب: ایک ہے مرجانا اور ایک ہے مرنا جن کے پاس کوئی نظریہ نہیں جینا کا کوئی دلیل نہیں وہ مر جاتے ہیں۔

مگر جن کے پاس علمی اور عقلی دلیل ہے وہ مرتے نہیں مر جاتے ہیں۔

مر جانا مجبوری ہے مرنا اختیار ہے۔

اب ہر ایک کو اختیار ہے کہ اس کو مرنا ہے یہ مرنا ہے یعنی مرنا ہے یا کسی کے لئے مرنا ہے کسی کے نام پر مرے اور کسی کے لئے مرنا جائے اس کا اختیار آپ کو ہے۔

ہر ایک کے پاس زندگی گزارنے کا ایک نظریہ ہے جس کے پاس کوئی نظریہ نہیں یہ بھی ایک نظریہ کہلاتا ہے۔

آپ جو چاہیں نظریہ استعمال کرے بس یہ فکر کرے کہ اس نظریہ نے آپ کو دلی طور پر ذہنی طور پر مطمئن کر دیا ہے اور آپ دوسرے کو بھی عقلی اور علمی دلیل دے سکتے ہیں۔

اور آپ کے نظریہ کے خلاف جو نظریہ ہے اس کے لئے آپ کے پاس کیا علمی اور عقلی دلیل ہے۔

جب کسی مومن کی روح آسانی سے نہ نکل رہی ہو تو کیا کریں؟

سوال: جب کسی مومن کی روح آسانی سے نہ نکل رہی ہو تو کیا کریں؟

جواب: معصوم نے فرمایا کہ جب کسی مومن کا دم آسانی سے نہ نکلے تو اس کو اس مقام پر لے آئے جہاں وہ روزانہ نماز پڑھتا تھا تو اس کا دم آسانی سے نکل جائے گا۔

مومن کے لئے موت کیسی ہے؟

سوال: مومن کے لئے موت کیسی ہے؟

جواب: معصوم نے فرمایا کہ موت مومن کے لئے ایسا ہوتی ہے جیسے پھول سے خوشبو نکل جائے۔ مومن کے لئے موت ایک کٹنجی ہے حیات کی۔ اصل میں روح بڑی تکلیف سے نکلتی ہے مگر کیونکہ مومن کو محمد و آل محمد سے روحانی محبت ہوتی ہے جو کہ PAIN CALEAR کا کام کرتی ہے۔

ایمان کس طرح آتا ہے؟

سوال: ایمان کس طرح آتا ہے؟

جواب: کوئی بھی حقیقت جو جو رکھتی ہے۔ اس کے بارے میں علم اور معرفت کے بعد جو یقین آتا ہے اس کا نام ایمان ہے۔

یعنی آپ نے کسی کے بارے میں سنا اس کو کہتے ہیں جانتا پھر آپ نے اس کو دیکھ لیا اور اس کے

نقصان اور فائدے کے بارے میں معرفت حاصل کر لی اس کو کہتے ہیں نیچا نانا ب جاننے اور پہچاننے کے بعد جو علم آیا اس کا نام ہے ایمان۔

انسان مومن کب بنتا ہے؟

سوال: انسان مومن کب بنتا ہے؟

جواب: امام نے فرمایا تین چیزیں جب تک کسی میں پیدا نہ ہو جائے وہ مومن نہیں بن سکتا۔

(۱) لوگوں کے عیب چھپانا

(۲) نبی سے خوش اخلاقی کرنا

(۳) امام کے حکم کی تعمیل کرنا۔

یہ چیزیں آجاتی ہیں تو انسان مومن بن جاتا ہے۔

مومن کو اپنی زندگی کس طرح گزارنی ہے؟

سوال: مومن کو اپنی زندگی کس طرح گزارنی ہے؟ کافر یا مشرک۔ مسلمان اور مومن کے ساتھ

جواب: ان تینوں کے ساتھ مومن کو تین طریقوں سے زندگی گزارنی ہے۔

(۱) انصاف کے ساتھ زندگی۔

یہ ان لوگوں کے ساتھ برتاؤ کرنا ہے جو کافر ہیں یا مشرک۔ یعنی جتنا کام اتنی مزدوری ادا کر

دے۔ انصاف کہلاتا ہے۔

جس کا جو حق بنتا ہے وہ اسے دے دے یا انصاف کہلاتا ہے۔

(۲) احسان کے ساتھ زندگی۔

یہ مسلمان کو مسلمان کے ساتھ کرنا ہے۔ یہ زندگی مومن کی مسلمان کے ساتھ گزارنی ہے یعنی جتنا

کام اس سے ذرہ زیادہ مزدوری اگر کام کے دوران کھانا یا کپڑے وغیرہ جو آپ کے پاس فالتو

ہیں اس کو دے یہ احسان کی زندگی ہے۔

(۳) ایثار کی زندگی یعنی کام کی اجرت کے بعد شکر یہ بھی ادا کرے اور جو چیز آپ کے استعمال کی ہے وہ اس کو دے دی یعنی قربانی دی خود کو تکلیف میں رکھ کر دوسرے کو سکون اور راحت دینا ایثار کہلاتا ہے جو مومن کو ہمیشہ مومن سے کرنا ہے۔

یعنی کافر سے انصاف جو اس کا حق بنتا ہے وہ دیا۔ مسلمان سے لحاظ یعنی اس کو اس کے حق سے زیادہ دے دیا یہ احسان کہلاتا ہے۔

مومن کو اپنی حیثیت کے مطابق سمجھا اور اپنے پاس سے تھوڑی تکلیف برداشت کر کے قربانی دینا ہے جو کہ ایثار کہلاتا ہے۔

امام کا چاہنے والا

سوال: امام جعفر صادق سے کسی نے پوچھا کہ آپ کے چاہنے والوں کی پہچان کیا ہے؟
جواب: امام نے فرمایا کہ اگر کسی شہر میں ایک لاکھ لوگ رہتے ہیں تو ہمارا چاہنے والا ان ایک لاکھ میں نمبر اہوگا عبادت میں اخلاق میں علم میں شجاعت میں سخاوت میں یقین میں۔

ایمان کی پہچان

سوال: ایمان کی پہچان کیا ہے؟
جواب: امام نے فرمایا کہ ایمان کی پہچان یہ ہے اگر کسی کے دل میں ایمان ہے تو وہ ذرا سی نیکی پر خوشی محسوس کرتا ہے۔ ذرا سے گناہ ہو جائے تو غم محسوس کرتا ہے۔

کافر اور مومن کی زندگی میں کیا فرق ہے؟

سوال: کافر اور مومن کی زندگی میں کیا فرق ہے؟
جواب: کافر مرنے کے لئے زندگی گزارتا ہے۔ مومن زندگی کے لئے مرتا ہے۔

ایمان والوں کا امتحان

سوال۔ اللہ ایمان والوں کا امتحان کیوں لیتا ہے؟

جواب۔ ایمان والوں کا امتحان اس لئے ہوتا ہے کہ ان کے درجہ بلند ہو اور جن کا ایمان ابھی کامل نہیں وہ سبق لے لے کہ مومن کا مطلب ہے اللہ نے اس کی جان و مال جنت کے عوض خرید لی اب ان کو کسی قسم کا خوف نہیں ہونا چاہیے۔

قرآن۔ ہم نے نفس دیا انسان کو اور اس کو وحی کر دی کہ اس کے لئے اچھا کیا ہے اور برا کیا ہے؟ بس امتحان لینے کی وجہ ایمان والوں سے یہ ہے کہ اللہ چاہتا ہے جیسا نفس دیا تھا ویسا ہی واپس ہو۔

ایمان اور مومن

سوال۔ کیا ہم ایمان لانے کے بعد مومن بن گئے۔

جواب۔ امام نے فرمایا کہ ایمان لانے کے بعد اگر تم نے علم حاصل نہیں کیا معرفت رسول اور اہلبیت حاصل نہیں کی تو متناقض تم کو گمراہ کر دے گے اس لئے ضروری ہے ایمان لانے کے بعد معرفت نبی اور اہلبیت ہو جائے۔ معاویہ نے مولانا علی کو خط میں لکھا کہ تم کیا حق اور باطل کی بات کرتے ہوں تمہاری یہ بات یہاں کوئی نہیں سنے گا کیونکہ میں جن لوگوں پر حکومت کرتا ہوں وہ اتنے جاہل ہے کہ اونٹ اور اونٹنی میں تمیز نہیں کر سکتے۔ تو وہ حق و باطل میں کیا تمیز کریں گے۔

مومن اور محسن میں فرق

(سوال) مومن اور محسن میں کیا فرق ہے؟

(جواب) ایمان لانے والے کو کہتے ہیں اور جو ایمان پر قائم ہو اس کو مومن اور جو پہلے سے ایمان لایا ہو اس کو محسن کہتے ہیں۔

یعنی ابوطالب مومن نہیں محسن رسول تھے اسی طرح وعدہ کرنے والے کہتے ہیں مومن اور جو وعدہ پورا کر دے اس کو کہتے ہیں وفادار محسن۔

امام کی محبت

(سوال) امام سے کہا گیا کہ آپ کی محبت ہم مومنین پر کیوں واجب کی گئی؟
(جواب) آپ نے فرمایا ہماری محبت اس لئے واجب قرار دی کیونکہ ہم مرتد نہیں ہوتے۔
قرآن: اللہ نے ایک قوم پیدا کر دی ہے جو کبھی کفر نہیں کرتے۔

مومن کون ہے؟

(سوال) مومن کون ہے؟
(جواب) مولا علی نے فرمایا۔ مومن وہ ہے جس کے دل میں غم ہو مگر چہرہ مسکراتا رہے اور مومن وہ ہے جو تکبر نہیں کرتا اور کسی کی برائی کے لئے آمادہ نہیں ہوتا

مومن کا سب سے بڑا اعزاز

(سوال) مومن کا سب سے بڑا اعزاز کیا ہے؟
(جواب) مولا علیؑ نے فرمایا۔ کہ میری عزت اور اعزاز کے لئے اتنا کافی ہے کہ میں تیرا بندہ ہو جاؤں اور میرے فخر کے لئے اتنا کافی ہے کہ تو میرا رب ہے۔ میں نے تجھے دیا ہی پایا جیسا رب میں چاہتا تھا اب مجھے دیا بنا دے کہ جیسا تو چاہتا ہے۔

پہلے مومن پھر کافر پھر مومن

(سوال) قرآن میں ہے۔ وہ لوگ جو پہلے مومن ہوئے اور پھر کافر ہوئے پھر مومن ہوئے اور پھر کافر ہو گئے۔ یہ کون لوگ ہیں۔

(جواب) یہ وہ لوگ ہیں جو رسول ﷺ کے قریب ترین صحابی اپنے آپ کو کہلاتے تھے جب

رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی رحلت ہونے لگی تو رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے قلم مانگا تو انھوں نے انکار کیا مومن سے کافر ہو گئے۔

پھر انھوں نے معافی مانگی پھر مسلمان ہو گئے پھر رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو کہا کہ بیماری کی وجہ سے حزیان بول رہے ہیں پھر کافر ہو گئے۔ پھر توبہ کی معافی مانگی مگر رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی رحلت ہو گئی معافی کا موقعہ ہی نہیں ملا آپ تاریخ پڑھے اور تلاش کرے کہ یہ کون لوگ تھے۔

امام اور ایک مومن کی زندگی میں فرق

(سوال) امام کی زندگی اور ایک مومن کی زندگی میں کیا فرق ہے؟

(جواب) مومن اپنی زندگی کو آسان بنانے کے لئے گزارتا ہے وہ کام کرتا ہے جس سے اس کو فائدہ ہو مگر امام کی زندگی چاہے امام کو فائدہ ہو یا نقصان صرف اور صرف اللہ کی پسند کے مطابق گزارتے ہیں۔

ان مقام پر جہاں اللہ نے ہر ایک کو یہ چھوٹ دی ہے کرو یا نہ کرو مگر امام وہاں بھی وہ کرتا ہے جو اللہ کو پسند ہو۔

مومن کو کس طرح زندگی گزارنا ہے؟

(سوال) مومن کو کس طرح زندگی گزارنا ہے؟

(جواب) مولانا فرمایا۔

(۱) مومن کا بہترین سرمایہ توحید ہے۔

(۲) بہترین پیشہ عمل صالح ہے۔

(۳) بہترین میراث علم ہے۔

نماز مومن کی معراج

(سوال) نماز مومن کی معراج ہے کیسے؟

(جواب) اگر نماز میں وہ تمام چیزیں ہیں جو معراج میں رسول ﷺ کے ساتھ تھی تو نماز مومن کی معراج ہے۔

معراج میں رسول ﷺ کے دل میں علیؑ کی محبت تھی اس لئے اللہ نے علیؑ کے لہجے میں گفتگو کی اگر نماز میں آپ کے دل میں بھی علیؑ کی محبت ہے تو آپ کی نماز آپ کی معراج ہوگی۔ کیونکہ معراج کا اصل مقصد نبی کو ولایت کی اہمیت سے آگاہ کرنا تھا اور ایک بڑی آیت کو دیکھتا تھا جو محبتِ ولایت تھی۔

مومن کی ضد

(سوال) مومن کی ضد کیا ہے؟

(جواب) قرآن۔ قرآن مومن کے لئے فائدہ اور ظالم کے لئے خسارہ ہے۔

یعنی قرآن مومن کے مقابلے میں جو ضد لایا وہ ظالم ہے اللہ کافر مشرک، منافق کو نہیں لایا مومن کے مقابلے میں بلکہ ظالم کو لایا کیونکہ جو ظالم ہے وہ مشرک بھی ہو سکتا ہے۔ وہ کافر بھی ہو سکتا ہے۔ وہ منافق بھی ہو سکتا ہے۔

بس مومن کی شرط ہے وہ کبھی ظالم نہیں ہو سکتا۔

(دلیل) جب ابراہیمؑ نے اللہ سے دعا کی کہ میری ذریت میں امامت کو قائم رکھ تو اللہ نے کہا ہاں رکھوں گا مگر ظالم کو نہیں۔

انسانوں سے ہم ایک مومن ہونے کے ناطے کس طرح ملیں؟

(سوال) انسانوں سے ہم ایک مومن ہونے کے ناطے کس طرح ملیں؟

(جواب) امام جعفر صادق نے فرمایا۔ بہترین عمل لوگوں سے محبت کرو تو لوگ تم سے محبت کریں گے۔

امام نے فرمایا کہ۔ خوش اخلاقی گناہ کو اس طرح غائب کر دیتی ہے جیسے دھوپ شبنم کو غائب کر دیتی ہے۔

اسلام اور ایمان میں فرق

سوال۔ اسلام اور ایمان میں کیا فرق ہے؟

جواب۔ سورہ حجرات۔ میرے حبیب یہ عرب تیرے پاس آ کر کہتے ہیں کہ ہم بھی ایمان لے آئیں ہیں تو ان سے کہہ دے کہ تم اسلام لائے ہو ایمان ابھی تمہارے حلق سے نیچے نہیں اترتا ہے۔

یعنی صرف زبان سے بولنا مسلمان بنانا ہے دل سے یقین کر لینا مومن بن جانا ہے۔ پھر اس پر عمل کرنا متقی بن جانا ہے۔ بس جو صرف زبان سے بولا جائے وہ اسلام جو دل سے یقین کی منزل پر آجائے وہ ایمان کہلاتا ہے۔

تقویٰ اور ایمان کیا ہے؟

سوال۔ تقویٰ اور ایمان کیا ہے؟

جواب۔ حدیث۔ یا علی آپ کی محبت تقویٰ بھی ہے اور ایمان بھی۔

سوال۔ اگر دنیا کا ہر انسان علی کی محبت کا اقرار کر لیتا تو کیا ہوتا؟

جواب۔ حدیث۔ اگر انسان علی کی محبت اور ولایت سے انکار نہ کرتے تو اللہ دوزخ کی آگ کو ٹھنڈا کر دیتا۔

جنت مومن کی وراثت

سوال۔ جنت مومن کی وراثت ہے جبکہ مومن تو بہت کام کرتا ہے پھر یہ کیسے ممکن ہے؟
 جواب۔ وراثت کا مطلب ہ مال و دولت جو بغیر محنت کے مل جائے مگر مومن تو بہت پریشانی اور مصیبت اور سب اعمال دنیا میں کرتا ہے تو پھر اللہ نے جنت کو کیسے کہا دیا کہ فری میں ہے دراصل جو محنت اور مشقت دین اور دنیا کے لئے مومن کرتا ہے اس کے بدل میں جنت اتنی زیادہ ہے کہ مومن دیکھ کر یہ کہے گا کہ جو کچھ میں نے کیا اس سے بہت زیادہ اجر ہے اس لئے اللہ نے کہا کہ جنت مومن کے لئے وراثت یعنی فری میں ہے۔

منافقین

منافق کس کو کہتے ہیں؟

سوال۔ منافق کس کو کہتے ہیں؟
 جواب۔ حدیث۔ یا علی آپ کی محبت تقویٰ ہے اور ایمان بھی اور آپ سے دشمنی کفر بھی ہے اور نفاق بھی یعنی وہ لوگ جو طغیٰ سے محبت نہیں کرتے وہ چاہے اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کریں اصل میں وہ منافق ہیں کیونکہ ان کے دل میں علیؑ کی محبت نہیں۔

منافق کون ہے؟

(سوال) کیسے پتہ چلے کہ منافق کون ہے؟
 (جواب) علیؑ ولی اللہ کہنے والا کبھی بھی منافق نہیں ہو سکتا کیونکہ اللہ اکبر کہنا والا مشرک ہو سکتا ہے محمد ﷺ کی نبوت کا اقرار کرنے والا کافر ہو سکتا ہے مگر جو علیؑ ولی اللہ کہتا ہے وہ منافق ہو ہی نہیں سکتا کیونکہ علیؑ کو ولی وہ مانتا ہے جو اللہ کو ولی مانے اور رسول کو ولی مانے۔

آیت۔ اللہ تمہارا ولی رسول ﷺ تمہارا ولی اور وہ مومن تمہارا ولی جو حالت رکوع میں زکوٰۃ دے۔ اس لئے علی کو ماننے والا منافق نہیں ہو سکتا۔

منافقین سے مراد

(سوال) منافقین سے کیا مراد ہے اور یہ کون ہوتے ہیں؟

(جواب) قرآن سورہ منافقین میں اللہ نے فرمایا۔ میرے حبیب یہ عرب والے ایسے ہیں کہ ان میں کچھ لوگ تیرے پاس آ کر صرف زبان سے کہتے ہیں ہم ایمان لائے اصل میں یہ ایمان نہیں لائے بلکہ اسلام لائے ہیں۔ اب ایمان ان کے حلق سے نیچے نہیں اترتا۔ یعنی جو زبان سے کہتے کہ میں اللہ پر رسول ﷺ پر ایمان لیا مگر دل سے اس بات کا اقرار نہیں کیا ان کو منافقین کہتے ہیں اصل میں یہ معلوم کرنا کہ کون منافقین اور اور ایمان والا یہ بہت مشکل تھا مگر رسول ﷺ نے اس مشکل کو حل کر دیا یہ کہہ کر کہ جو علی سے دشمنی کرے یا علی سے بغض رکھے وہ منافقین ہے۔ اور جو علی سے محبت کرے وہ مومن ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ علیؑ نے عرب کے ہر گھر سے جنگ کے درمیان کسی نہ کسی کا فر کو قتل کیا تھا اب جب سب مسلمان ہو گئے مگر جب وہ لوگ جن کے کسی گھر والے کو علیؑ نے قتل کیا تھا وہ علیؑ کو دیکھتا اور اس کے دل میں ایمان ابھی نہیں اترتا تھا تو وہ یہ قتل علیؑ کا ذاتی قتل سمجھتا تھا اور علیؑ سے نفرت کرنے لگتا تھا مگر وہ لوگ جو اصل ایمان دل سے لے آئے تھے اور جب علیؑ کو دیکھتے تو یاد آجاتا تھا کہ علیؑ نے ان کے کسی رشتہ دار کو قتل کیا تھا مگر یہ قتل اللہ کے حکم اور رسول ﷺ کی اطاعت میں کیا تو یہ عبادت تھی تو یہ لوگ وہ تھے جو مومن تھے۔ بس اس طرح مومن اور منافق کا فیصلہ مولا علیؑ کی ذات سے ہوا۔

بس کسی کا صرف کلمہ پڑھنا لا الہ الا اللہ کافی نہیں جب تک وہ علیؑ ولی اللہ نہ کہہ دے جس سے ثابت ہو جائے گا کہ وہ منافقین نہیں خالی کلمہ کافی نہیں محبت علیؑ بھی بہت ضروری ہے۔

کسی کی لمبی داڑھی رکھنے سے یہ ثابت نہیں ہو گا یہ وہ مومن ہے۔ کسی کی پانچ وقت کی نماز پڑھنے

سے ثابت نہیں ہوگا کہ وہ مومن ہے۔ حج کرنے سے یہ ظاہر نہیں ہوگا کہ وہ مومن ہے۔ نماز، زکوٰۃ، حج کے ساتھ محبت علیؑ ضروری ہے اس بات کو ثابت کرنے کے لئے کہ وہ مومن ہے منافق نہیں ہے۔

اس کے علاوہ آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں کہ آپ یہ معلوم کر سکیں کہ کون مومن اور کون منافق ہے۔

اخلاقیات

غصہ کیا ہے؟

سوال: غصہ کیا ہے؟

جواب: غصہ نفس کی بیماریوں میں سے ایک بیماری ہے جس کی وجہ سے انسان بڑے بڑے گناہ کر دیتا ہے۔

مولانا علیؑ نے فرمایا: غصہ کی ابتدا جہالت اور انتہاء شرمندگی ہے۔

مولانا علیؑ نے فرمایا: غصہ آگ کی مانند ہے۔

مولانا علیؑ نے فرمایا: جب انسان غصہ میں ہوتا ہے تو ایک گیند کی مانند ہوتا ہے جو شیطان کے ہاتھ میں ہوتا ہے وہ جہاں چاہے اس کو پھینک دے غصہ میں انسان حیوان بن جاتا ہے۔

بس اگر کوئی کسی دوسرے مومن کو غصہ میں دیکھے تو اس کے لئے اللہ سے دعا کرے کیونکہ غصہ کا علاج صرف اللہ سے دعا ہے۔

رسول جب کسی کو غصہ میں دیکھتے تو اس کے لئے دعا کرتے۔

غصہ ہمیشہ اپنے سے کمزور پر آتا ہے کیونکہ غصہ کی بنیاد تکبر ہے اور غرور ہے۔

اس لئے غصہ اپنے سے طاقتور پر نہیں آتا۔

غصہ کو کنٹرول کرنا پہاڑ کی مانند ہے مگر پی لینا تو شہد کی طرح ہے۔

غیبت

سوال: غیبت حرام ہے مگر کس کی غیبت ہم کر سکتے ہیں؟

جواب: رسولؐ نے فرمایا کہ تین لوگوں کی غیبت جائز ہے:

۱۔ عالم بادشاہ

۲۔ جاہل امام

۳۔ علمائے سو

تکبر

سوال: امام حسینؑ سے پوچھا گیا کہ تکبر سے کس طرح بچیں؟

جواب: آپؑ نے فرمایا:

اگر کوئی تم سے عمر میں چھوٹا ہے تو یہ خیال کرو کہ اس کے گناہ کم اور تمہارے زیادہ ہیں

کیونکہ وہ چھوٹا ہے اور تم بڑے۔

اگر کوئی تم سے عمر میں بڑا ہے تو یہ خیال کرو کہ اس کی نیکیاں زیادہ ہیں اور میری کم

کیونکہ وہ بڑا ہے اور میں چھوٹا ہوں۔

اور اگر کوئی عمر میں برابر ہے تو خیال کرو کہ اس کے گناہ کے بارے میں کچھ نہیں جانتا

مگر اپنے گناہوں تو مجھے معلوم ہے تو وہ مجھ سے افضل ہوا۔

اس طرح انسان تکبر سے بچ سکے گا۔

حرام کھانا

سوال: حرام کھانا کھانے سے کیا ہوتا ہے؟

جواب: رسول اکرم ﷺ نے فرمایا کہ ایک لقمہ حرام بھی اپنے منہ میں نہ جانے دینا کیونکہ یہ دل کے ایمان کو ختم کر دیتا ہے۔

روح کی غذا

سوال: روح کی غذا کیا ہے اور نفس کی غذا کیا ہے؟

جواب: روح کی غذا عبادت ہے۔ نفس کی غذا ہے گناہ

گناہ زیادہ ہوں گے تو نفس پر کنٹرول کم ہوگا عبادت زیادہ ہوگی تو روح کو زیادہ طاقت ملے گی اور نفس پر کنٹرول زیادہ ہوگا۔

شیطان سے بچنے کا ہتھیار

سوال: شیطان سے بچنے کا ہتھیار کیا ہے؟

جواب: مخلص یعنی بغیر غرض کے اللہ کی عبادت کرنے والوں کو شیطان گمراہ نہیں کر سکتا۔

توکل کی تعریف

سوال: توکل کی تعریف کیا ہے؟

جواب: مولا علیؑ نے فرمایا: کہ انسان کے پاس چاہے کتنے بھی وسائل ہوں یا وہ کسی پر بھروسہ نہ کرتے ہیں اگر بھروسہ کرنا ہے تو اللہ کے وسائل پر بھروسہ کرے کیونکہ اللہ کے پاس سب سے زیادہ وسائل ہیں وہ ہر شے پر قادر ہے اس لئے اس پر یا اس کے وسائل پر بھروسہ کرنا توکل کہلاتا ہے۔

توکل کی دوسری تعریف یہ ہے کہ دنیا کا نفع یا نقصان صرف اللہ دینے والا ہے۔

غافل کے معنی

سوال: غافل کے کیا معنی ہیں؟

جواب: غافل کے معنی ہیں تمام ہونے والے اندیشوں کو نظر انداز کر دینا ہے بے فکر رہنا۔

انسان میں بے چینی یا بے سکونی

سوال: انسان میں بے چینی یا بے سکونی کیوں ہے؟

جواب: دل میں سکون نہیں ہے دل مکمل طور پر حتی طریقہ سے دھڑکتا ہے جس کی بنا پر حجابیان یا بے سکونی پیدا ہوتی ہے بے چینی سے نجات کے لئے کہا کہ دل کو سکون صرف اللہ نے ذکر سے ملتا ہے۔

دولت سکون

سوال: آپ شیخ علیؒ یا حسینؒ سے اولاد دولت سکون مانگتے ہیں کیوں وہ کسے دے سکتے ہیں اللہ سے مانگیں۔

جواب: قرآن لوگوں میں کچھ مردانِ خدا ایسے ہیں جنہوں نے اپنا نفس بیچ کر اللہ کی مرضی لے لی اب جس کے پاس اللہ کی مرضی ہوگی اس سے ہم اولاد دولت وغیرہ مانگ سکتے ہیں یا نہیں اور ان مردانِ خدا میں حسین اور علی ہیں یا نہیں۔

کیا اسلام بیچ بولنے کا حکم دیتا ہے؟

سوال: کیا اسلام بیچ بولنے کا حکم دیتا ہے؟

جواب: بیچ بہت مشکل ہے یہ مذہب کہتا ہے کہ بیچ بولو اسلام بھی بیچ کو اچھا مانتا ہے مگر قرآن نے حکم نہیں دیا کہ بیچ بولنا کیونکہ یہ بہت مشکل ہے۔ انسان کے لئے بیچ بولنا بہت مشکل ہے ہر معاملہ میں اس لئے قرآن نے کہا:

اے ایمان والو بچوں کے ساتھ ہو جاؤ کیونکہ بیچ بولنا بہت مشکل ہے انسان کے لئے مگر چاہتا ہے کہ اس مشکل کو حل یہ ہے کہ تم بچوں کے ساتھ ہو جاؤ تو تم بیچ بولنے لگو گے۔ اور صحبت میں بیٹھ کر

عملِ صالح کا مطلب کیا ہے؟

سوال: عملِ صالح کا مطلب کیا ہے؟

جواب: امام نے فرمایا: کہ دوسرے انسانوں کے راستے کی پریشانی کو ختم کرنا عملِ صالح کا مطلب ہے۔

مثال اندھیرے میں آپ جا رہے تھے آپ کو پتھر سے ٹھوکر لگی آپ نے پتھر کو ہٹا کر راستے سے دور کر دیا کہ کسی اور کو تکلیف نہ ہو اس کو عملِ صالح کہتے ہیں۔

سب سے بڑی مصیبت

سوال: انسان کی سب سے بڑی مصیبت کیا ہے۔

جواب: امام نے فرمایا کہ انسان کی سب سے بڑی مصیبت یہ ہے کہ اس کے دل سے گناہ کر کے اس کا احساس ختم ہو جائے کہ اس نے گناہ کیا ہے۔

سب سے بہادر اور سب سے بزدل کون ہے؟

سوال: سب سے بہادر کون ہے اور سب سے بزدل کون ہے؟

جواب: مولانا علی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا۔ سب میں طاقتور اور بہادر وہ ہے جو اپنے نفس کو قابو کرے اور سب سے بزدل انسان وہ ہے جو اللہ کی نافرمانی کرنے سے ڈر جائے۔

سب سے بڑی نعمت

سوال: اگر دنیا کی تمام نعمتیں آپ کو دی جائیں اور کہا جائے کہ اس میں سے صرف ایک نعمت لے لو تو کون سی نعمت آپ پسند کریں گے؟

جواب: جبرئیلؑ نے آدمؑ کو تین چیزوں میں سے ایک چیز پسند کرنے کے لئے دی اور کہا کہ اللہ کہتا ہے کہ میں تم کو تین نعمتیں دیتا ہوں مگر اس میں سے ایک نعمت لینے ہوگی۔

(۱) عقل

(۲) حیا

(۳) دین

آدمؑ نے عقل کو پسند کیا۔ اور کہا اگر عقل ہوگی تو دینِ سچھ میں آجائے گا جب دینِ سچھ میں آگیا تو حیا خود بخود آجائے گی۔

امام زین العابدینؑ نے فرمایا کہ عقلِ رحمن کی اس طاقت کا نام ہے جس کو استعمال کر کے ہم اللہ کو پہچان کر اس کی اطاعت کرتے ہیں۔

کیا گالی دینا جائز ہے؟

سوال: کیا گالی دینا جائز ہے؟

جواب: امام نے فرمایا کہ گالی دینے والا ہم میں سے نہیں ہے۔ آپ نے گالی دینے سے منع فرمایا۔ کیونکہ جب کوئی کسی کو گالی دیتا ہے تو گالی سننے والے کی شان میں کوئی فرق نہیں آتا مگر گالی دینے والے کی شان اور رتبے میں کمی ہو جاتی ہے۔

مکر کے کیا معنی ہیں؟

سوال: مکر کے کیا معنی ہیں؟

جواب: اردو میں مکر کے معنی ہیں چالاک کی چال چلانا مگر عربی میں مکر کے معنی ہیں ایک ایسا عمل جو کسی کو پتہ نہ چلے ہو جائے مگر کہلاتا ہے۔

امانت سے کیا مراد ہے؟

سوال: امانت سے کیا مراد ہے؟

جواب: اسلامی نظریہ کے مطابق انسان کے پاس جو کچھ ہے وہ اللہ کی امانت ہے مال، دولت،

زمین، اولاد، عورت، شہرت سب اللہ کی دی ہوئی امانتیں ہیں مگر انسان اس کو ملکیت سمجھنے لگتا ہے اپنی محنت کا صلہ سمجھنے لگتا ہے اگر امانت سمجھتا تو اس طرح استعمال کرتا جیسے اللہ نے کہا کیونکہ ملکیت سمجھا تو اپنے طریقے سے استعمال کرتا ہے اور یہ ملکیت کی فکر سے آگے بڑھ کر ملکیت میں بدل جاتی ہے جو ہر شے پر قبضہ کرنا چاہتی ہے اور ملکیت کی ہوس اس کو جھوٹا خدا بننے پر مجبور کرتی ہے۔ رسول ﷺ کے بعد وہ لوگ جو ملکیت کا نظریہ رکھتے تھے انہوں نے ولایت کو مانا مگر حکومت اپنی طریقہ سے لیا مگر شیعہ وہ ہیں جو حکومت اور ولایت دونوں پر عمل اسی طرح کرتے جیسے اہلبیت کہتے ہیں۔

رزق حلال کمانے والے کا ثواب

سوال: رزق حلال کمانے والے کا کیا ثواب ہے؟

جواب: حدیث۔ رزق حلال کمانے والے کو اللہ انبیاء کے کاموں کا ثواب دے گا۔

حدیث۔ رسول ﷺ فرماتے ہیں میری نظریے شخص پر رک جاتی ہے جو باکمال ہے جسم میں عبادت میں علم میں مگر جب یہ معلوم ہوتا ہے کہ وہ رزق حلال کے لئے کچھ نہیں کرتا تو وہ شخص میری نگاہ میں گر جاتا ہے۔

بدعت کیا ہے؟

سوال: بدعت کس کو کہتے ہیں؟

جواب: امام نے فرمایا ہر وہ عمل یا بات جو دین کا حصہ نہیں مگر اس کو دین میں شامل کر لیا بدعت ہے اسی طرح ہر وہ عمل جو دین کا حصہ ہے اس کو دین سے نکال دینا بدعت ہے۔

بعض لوگ بدعت کی تعریف یہ کرتے ہیں کہ ہر وہ شے جو رسول ﷺ کے زمانے میں نہیں تھی وہ بدعت ہے تو آپ بھی تو رسول ﷺ کے زمانے میں نہیں تھے۔ گاڑی، جہاز وغیرہ رسول ﷺ کے زمانے میں نہیں تھا تو یہ بدعت ہے۔

خودکشی کیوں

سوال: لوگ خودکشی کیوں کرتے ہیں؟

جواب: جب انسان اللہ اور اس کے بتائے ہوئے اصولوں سے مایوس ہو جاتا ہے تو وہ خودکشی کرتا ہے دنیا کے تمام مذہب خودکشی کو منجھرتے ہیں مگر ان میں خودکشی کا ریشوز زیادہ ہے شیعہ مذہب کے مقابلے میں کیونکہ ہمارے پاس اللہ اور رسول ﷺ کے ہاتھ اماموں کے بتائے ہوئے دعا اور وظیفے ہیں جس سے انسان کو بہت سہارا ملتا ہے اور وہ خودکشی سے بچ جاتا ہے سب سے بڑا یقین اور حقیقت ہے کہ بارہواں امام زندہ اور ہر وقت ہمارے ساتھ ہے۔ ہم جب چاہیں ان سے مدد مانگ سکتے ہیں اس لئے انسان خودکشی سے بچ جاتا ہے۔

حسد کون کرتا ہے؟

سوال: حسد کون کرتا ہے؟

جواب: حسد وہ لوگ کرتے ہیں جن کے دل میں علی کی محبت نہیں کیونکہ حسد ایمان کو اس طرح ختم کرتی ہے جس طرح آگ سوکھی لکڑی کو اور کل ایمان علی ہے اور جہاں علی کی محبت ہوگی وہاں حسد نہیں ہوگا۔

عارف کس کو کہتے ہیں؟

سوال: عارف کس کو کہتے ہیں؟

جواب: جو چھپی ہوئی چیزوں کو دیکھ لے اس کو عارف کہتے ہیں۔

اہلبیت کو دیکھ لیتے ہیں

فرشتوں کو دیکھ لیتے ہیں۔

کسی پر مصیبت کیوں آئی اس کو دیکھ لیتے ہیں۔

جھوٹ کس معیار کا گناہ ہے؟

سوال: جھوٹ کس معیار کا گناہ ہے؟

جواب: جھوٹ کے بارے میں امام نے فرمایا کہ اگر دنیا کی تمام برائیوں کو ایک کمرے میں بند کر دو تو اس کمرے کی چابی شراب ہے تو جھوٹ اس شراب سے بھی بدتر ہے خدا نے خود کہا کہ جھوٹے پر اللہ کی لعنت ہے۔

گناہ کے رتبے

سوال: عذاب کے کتنے رتبے ہوتے ہیں۔

جواب: عذاب کے مندرجہ ذیل درجہ ہیں۔

(۱) عذاب العظیم سب سے بڑا عذاب

(۲) عذاب النعیم انتہائی دردناک عذاب

(۳) عذاب مکیم ذلیل ترین عذاب

بھولنا اور غصہ کس طرح کم ہو

سوال: بھولنا اور غصہ کس طرح کم کر سکتے ہیں؟

جواب: اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کو غصہ نہ آئے اور آپ کا ذہن بھولنا کم کر دے تو مندرجہ ذیل کلمات کا ورد زبان و دل میں جاری کرنے ہوگا۔

لا حولہ ولا قوۃ الا باللہ هو العظیم

شادی اللہ نے کیوں مستحب قرار دی؟

سوال: شادی اللہ نے کیوں مستحب قرار دی؟

جواب: قرآن ہم نے زوجیت کے رشتہ کا بنانا یا تاکہ تم سکون حاصل کر سکو۔

اب چاہے مرد عورت کے لئے یا عورت مرد کے لئے ہو دوسرا نسل کو جاری کرنا ہے۔

حق اور سچ میں کیا فرق ہے؟

سوال: حق اور سچ میں کیا فرق ہے؟

جواب: جو بھی کوئی سچ بول رہا ہے وہ اپنے نفس کے مطابق سچ بول رہا ہے مگر ضروری نہیں کہ وہ حق بھی ہو سکتا ہے۔

حق بھی وہ ہی ہے جو اللہ نے کہا ہو یا اس کے نبی رسول امام نے کہا ہو۔

کیونکہ جو کچھ امام کہتا ہے وہ لوح محفوظ میں ہے اس لئے حق ہے۔

نفس کتنی قسم کے ہیں؟

سوال: نفس کتنی قسم کے ہیں؟

جواب: نفس کی پانچ قسمیں ہیں۔

(۱) نفس یعنی ظاہری طور پر وجود میں ہے مگر عمل کی منزلوں میں نہیں ہے۔

(۲) نفس لوامہ ملاقات کرنے والا نفس

(۳) نفس امارہ عمل کرنے کا صرف سوچتا ہے۔

(۴) نفس تو اب تو بہ کرنے والا نفس

(۵) نفس مطمئنہ یقین کی منزل پر پہنچ جانے والا نفس

سوال: اہلبیت کا امر کیا ہے؟

جواب: امام صادق آل محمد نے فرمایا کہ اللہ رحم کرے ان لوگوں پر جو ہمارے امر کو زندہ کرتے

ہیں امر سے مراد امام نے فرمایا ہمارا علم جو دوسروں کو دیتے ہیں۔

سب سے بڑا گناہ

سوال: سب سے بڑا گناہ گار کون ہے؟

جواب: رسول ﷺ نے فرمایا سب سے بڑا گناہ گار کنجوس ہے یعنی کنجوسی کرنے والا سب سے بڑا گناہ گار ہے اور سب میں بڑا کنجوس وہ ہے جو مجھ پر درود نہیں بھیجتا۔

مسلمان کی ذمہ داری

سوال: ہر شخص کے مسلمان ہونے کے ناطے کیا ذمہ داری ہے کہ ہم بھی تبلیغ کرے۔

جواب: امام جعفر صادق نے فرمایا۔ یہ مسلمان کو کسی دوسرے شخص کو جو مسلمان نہیں ہے مسلمان بنانا ہے یہ ذمہ داری ہر مسلمان کی ہے مگر اپنی زبان سے نہیں بلکہ اپنے کردار سے اپنا فرض ادا کر کے اپنا حق حاصل کرنا ہے یاد رکھنا کہ زبان کا استعمال صرف عالم، مفتی، مجتہد کرے گا ہر کوئی نہیں۔

مہمان کا مقام

سوال: گھر میں آنے والے مہمان کا کیا مقام ہے؟

جواب: مہمان اللہ کی طرف سے ہوتا ہے۔

مہمان اپنا رزق خود لاتا ہے۔

یہ مت سمجھنا کہ تم نے اس کو کھلایا۔

امام نے فرمایا کہ جب تمہارے گھر کوئی مہمان ہو اور پھر وہ جانے لگے تو کچھ دور تک اس کے ساتھ چل کر اس کو رخصت کرو یہ اس کی عزت ہے۔

صبح کا سب سے پہلا کام

سوال: صبح سویرے اٹھ کر سب سے پہلا کام کیا کریں۔

جواب: مولا علی علیہ السلام نے فرمایا۔ جب صبح سویرے سو کر اٹھو تو سب سے پہلے یہ نیت کرو کہ آج میں کم از کم ایک مومن کی ضرورت درک کروں گا۔ اللہ قیامت کے دن اسے شخص کے لئے نعمتوں کا خوان اس کے ساتھ ایک فرشتے کے ساتھ کر دے گا جب تک وہ جنت میں داخل نہ ہو جائے۔

اچھا مومن کون

سوال: دنیا کا اچھا مومن کون ہے؟

جواب: رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اگر کوئی مجھ سے پوچھے کہ سب سے اچھا انسان کون ہے تو میں کہوں گا کہ وہ مومن جو اپنے بیوی بچوں کو خوش رکھتا ہے۔

سب سے بڑی عبادت

سوال: اگر کسی کو پتہ چل جائے کہ وہ کل مر جائے گا تو کون سی عبادت کرے کہ اس کو زیادہ سے زیادہ ثواب ملے اور گناہ معاف ہو جائیں گے؟

جواب: رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ دین کے مسائل یاد کر لے۔ سب سے بڑی عبادت اور سب میں زیادہ ثواب۔

TV پر جو عورتوں کو دیکھنا حرام ہے یا صحیح ہے۔

سوال: TV پر جو عورتیں آتی ہیں یا فلموں میں ان کو دیکھنا حرام ہے یا صحیح ہے۔

جواب: آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی گھاپا رنگانی کافر عورتوں کو دیکھ سکتے ہیں۔

کیا جادو حرام ہے؟

سوال: کیا جادو حرام ہے؟

جواب: جادو حرام یہ قتل نفس ہے اس گناہ کرنے والوں کو اللہ بھی معاف نہیں کرتا اس کی معافی وہ ہی کرے گا جس پر جادو کیا گیا ہے۔ جادو کرنے والے کی سزا گردن کاٹ دینا ہے۔ جادو اس

وقت تک نہیں ہوگا کسی پر جب تک اس شخص کا بال، ناخن، کپڑے وغیرہ جادوگر کے پاس نہ ہو جس پر جادو کیا جا رہا ہے۔

جادو کو نبی سے ختم کرنے کے لئے اللہ نے دوسرے جبرئیلؑ کو دے کر بھیجا جب رسول ﷺ پر جادو کیا گیا تھا۔

(۱) سورہ ناس (۲) سورہ فلق

بِسْمِ فَجْرِ كِي نَمَاز كِي بَعْدَ اِگر ان دو سورہ كِي تلاوت كر كے اِپنے پر پھونك ديں تو جادو ختم ہو جائے گا۔

كون سا جوا ہے جو حرام نہیں؟

سوال: وہ كون سا جوا ہے جو حرام نہیں؟

جواب: شراب اور ہر قسم كا جوا حرام ہے صرف دو جوئے حرام ہیں۔

(۱) جانوروں كا مقابلہ كرنا گھوڑوں كِي ریس كرانا اس پر جوا كھیلنا حرام نہیں۔

(۲) فوجی یا لائى كشتى میں مقابلہ كرنا حرام۔

تالی بجانا

سوال: كیا تالی بجانا جائز ہے؟

جواب: ہر موقعے پر چاہے شادی ہو یا ساگرہ كسی بھی موقعے پر تالی بجانا حرام ہے۔ آقا گلپایگانى نے فرمایا۔

گناہ کہاں كیا جاسكتا ہے؟

سوال: گناہ کہاں كیا جاسكتا ہے؟

جواب: امام نے فرمایا خدا كى حد زمین و آسمان ہے ان كو چھوڑ كر ان سے اگر باہر نكل كر جاسكتا ہے تو وہاں گناہ كرے۔

شرکی وجہ

سوال: شرکی وجہ کیا ہے؟

جواب: شر انسان اپنی علم کی کمی کی وجہ سے کرتا ہے۔ یعنی اپنے اردے کی کمزوری کی بنا پر انسان مبتلا ہوتا ہے یعنی جہاں جہالت ہے وہی سرکشی ہے اور اسی کا نام شر ہے۔

روح کی غذا

سوال: روح کی غذا کیا ہے؟

جواب: روح کی غذا موسیقی نہیں ہے۔

انسانی ذہن میں فطری طور پر سوال پیدا ہوتا ہے اور جب تک سوال کا تسلی بخش جواب نہ ملے تو بے چینی رہتی ہے یہاں بات کی دلیل ہے کہ روح کی غذا علم ہے جس طرح غذا مرتے وقت تک ضروری ہے اس طرح علم ضروری ہے۔

حدیث۔ علم حاصل کرو ماں کی گود سے قبر کی آغوش تک

حوصلہ کسے کہتے ہیں؟

سوال: حوصلہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: حوصلہ عربی کا لفظ ہے اس کے معنی پرندہ کا پونا جس میں پرندے اپنے کھانا جمع کرتے ہیں۔ اس کو حوصلہ کہتے ہیں اور اردو زبان میں حوصلہ کے معنی کہ جتنی چیز سما جائے۔

تبرہ

سوال: تبرہ کیا ہے؟

جواب: تبرہ کے معنی حق کے لئے باطل سے دوری کرنا تبرہ کہلاتا ہے یعنی ایسا نہیں ہو سکتا ہے کہ آپ کہتے کہ ہم حق کو پسند کرتے ہیں مگر باطل کو بھی کچھ نہیں کہہ سکتے تو یہ ناممکن ہے۔

بس اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور اہلبیت کے دشمنوں سے بیزاری کرنا ان سے دوری کا اظہار کرنا تیرہ کہلاتا ہے۔ تیرہ کرنے کی چیز ہے کہنے کی نہیں۔

یعنی زبان سے گالیاں دینا برا بھلا کہنا تیرہ نہیں ہے لیکن برائی سے دور رہنا برائی سے نفرت کرنا تیرہ ہے۔

روح اور جسم میں فرق

سوال: روح اور جسم میں کیا فرق ہے؟

جواب: روح اور جسم ایک ہی چیز ہے بس دونوں کے مظہر مختلف ہیں۔

آپ کا ہاتھ ایک ہی ہے جبکہ اس کے دو رنگ ہے ایک کثیف اور ایک لطیف

بس ہم کہہ سکتے ہیں جسم کثیف ہے اور روح لطیف ہے۔

کبھی کبھی ایک شے کسی دوسری شے میں مل کر اپنی حقیقت کھودیتی ہے یا اپنی اصل شکل کھودیتی ہے اور کسی دوسرے جسم میں مل کر بتایا جاتی ہے۔

روح مجبور ہے جسم کی نفس کے عمل کو ظاہر کرنے کے لئے۔

اور جسم مجبور ہے روح کا وہ روح کے بغیر عمل نہیں کر سکتا مگر عمل کے لئے روح کو جسم کی ضرورت ہے مگر بقاء کے لئے جسم روح کا محتاج ہے۔

برے کو برا کیوں کہتے ہیں؟

سوال: اللہ تو خود ستار عیوب ہے یعنی وہ عیب چھپاتا ہے تو پھر ہم کسی کو برا کیوں کہتے ہیں؟

جواب: عیب اور جرم دو مختلف چیزیں ہیں اللہ عیب چھپاتا ہے مگر جرم کے جرم کو سامنے کرتا ہے۔

قارون۔ شداور۔ نمرود۔ ابولہب کو جرم کو اللہ سامنے لاتا ہے۔

تمام برائیوں کی جڑ

سوال: تمام برائیوں کی جڑ کیا ہے؟

جواب: ہر برائی کی جڑ دنیا کی محبت ہے۔ (مولانا علیؒ)

آپ نے فرمایا کہ دنیا کی محبت دل سے نکال کہ اللہ کی محبت داخل ہو۔

انسان کو بہترین مومن بننے کے لئے کیا کرنا چاہیے؟

سوال: انسان کو بہترین مومن بننے کے لئے کیا کرنا چاہیے؟

جواب: امام نے فرمایا

(۱) غصہ آئے تو اس کو کھا جاؤ وہ پہاڑ لگے گا مگر جیسے ہی کھاؤ گے وہ مٹھائی کی ڈلی لگے

گا۔

(۲) غصہ کی ابتدا جہالت اور انتہا شرمندگی ہے۔

(۳) جب نیکی کرو تو اس کو زمین میں دفن کر دو۔

(۴) کوئی تم سے کچھ مانگے تو انکار نہیں کرو

(۵) خدا کے علاوہ کسی اور سے نہ مانگو

(۶) جہاں غیبت ہو رہی ہو وہاں سے بھاگ جاؤ

انسان، فرشتے اور جانور میں فرق

سوال: انسان فرشتے اور جانور میں کیا فرق ہے؟ کون افضل ہے۔

جواب: ہم کسی فرشتے کو نہیں کہتے کہ وہ انسان جیسا ہے۔

ہم کسی جانور کو نہیں کہتے کہ وہ انسان جیسا ہے۔

مگر انسان کو ہم کہتے ہیں اس کے اچھے اعمال دیکھ کر کے یہ فرشتوں جیسا ہے۔ اور اس کی برائیاں

دیکھ کر ہم کہتے ہیں کہ جانور جیسا ہے۔ انسان اس لئے افضل ہے۔

فرشتے کو اللہ نے عقل دی خواہش نہیں دی

جانور کو اللہ نے خواہش دی عقل نہیں دی۔

مگر انسان کو اللہ نے عقل اور خواہش دونوں دی اس لئے انسان افضل ہے۔

لاچ کی وجہ کیا ہے؟

سوال: لاچ کی وجہ کیا ہے؟

جواب: جو کچھ انسان کے پاس ہے وہ اس کو کافی نہیں سمجھتا اس لئے لاچ پر مجبور ہو جاتا ہے۔

انسان کے پاس جو کچھ ہے اس کا شکر ادا کرے تو وہ لاچ سے بچ جائے گا۔

دوسرا انسان کو یہ سمجھنا ہے کہ ہر وہ شے جو اس کے پاس ہے وہ اس کی نہیں اللہ کی امانت ہے تو وہ کبھی

لاچ کا شکار نہیں ہوگا۔

انسان کے غلطی کرنے کی وجہ کیا ہے؟

سوال: انسان کے غلطی کرنے کی وجہ کیا ہے؟

جواب: غلطی کرنے کی وجہ مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) کسی کے ڈر کی وجہ سے

(۲) علم کی کمی کی وجہ سے

(۳) کمزوری کی وجہ سے

(۴) لاچ کی وجہ سے

(۵) تکبر کی وجہ سے

کیا ہر وہ انسان جو اچھے کام کرتا ہے وہ متقی ہے۔

سوال: کیا ہر وہ انسان جو اچھے کام کرتا ہے نیکی کرتا ہے وہ متقی ہے۔

جواب: نیک کام کرنے والا متقی نہیں اصل میں اپنے آپ کو گناہ سے بچانے والا متقی ہے۔ انسان نیکی آسانی سے کر لیتا ہے مگر گناہ سے بچنا مشکل ہے۔

ہماری ساری نیکیاں بے کار ہو جاتی ہیں اگر ہم نے اپنے آپ کو گناہ سے نہیں بچایا۔

کیونکہ کبھی کبھی ہزاروں نیکیاں ایک گناہ کرنے سے ختم ہو جاتی ہیں۔

جیسے شیطان نے بڑی عبادت کر کے نیکی کی مگر ایک سجدہ نہ کرنے سے ساری نیکیاں ختم ہو گئیں۔

نیکیاں کرنا آسان ہے خدا کی بارگاہ میں نیکیوں کا ڈھیر لگا دینا آسان ہے۔ رسول ﷺ نے

فرمایا کہ جب کوئی ایک بار سبحان اللہ کہتا ہے تو جنت میں اس کے لئے ہر اجر اور تخت لگا دیا جاتا

ہے مگر جب وہ کوئی گناہ کرتا ہے تو اس کے بنے ہوئے ہزاروں درختوں میں آگ لگ جاتی ہے۔

ہم اپنے امام کو تمام انسانوں سے برتر اور اعلیٰ اس لئے نہیں مانتے کہ وہ نیکیاں کرتے تھے ہم امام

کو برتر اور اعلیٰ اس لئے مانتے ہیں کہ وہ معصوم ہے یعنی کوئی گناہ نہیں کرتا۔

ناراضگی یا معافی

سوال: کیا ہم کو کسی سے ناراضگی رکھنی چاہئے یا اس کو معاف کر دینا چاہئے۔

جواب: امام نے فرمایا کہ اگر تم نے کسی کو معاف کر دیا تو اللہ نے بھی اس کو معاف کر دیا۔

آپ نے فرمایا کہ کائنات کا کوئی بھی فرد یا ذات اتنی جلدی کسی دوسرے سے راضی نہیں ہوتی حتیٰ

جلدی خدا راضی ہو جاتا ہے۔

گناہ سے بچنے کا طریقہ

سوال: میں اپنے آپ کو گناہ سے کیسے بچاؤں۔ جس ماحول میں وہاں گناہ کرنے سے اپنے آپ کو

نہیں بچا سکتا تو کیا کروں

جواب: مولانا علی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا۔ اپنی موت کو یاد کر گناہ سے بچ جائے گا۔

اسراف کیا ہے؟

سوال: اسراف کیا ہے؟

جواب: اسراف کا مطلب فضول خرچی ہے اور امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ اسراف بھی فضول خرچی گناہ کبیرہ ہے اور اللہ نے کہا کہ گناہ کبیرہ کرنے والے کو ضرور ضرور جہنم میں جانا ہے۔ یعنی اپنی حیثیت سے زیادہ خرچ کرنا گناہ کبیرہ ہے اور ضرورت کے باوجود خرچ نہ کرنا بھی گناہ کبیرہ ہے۔

امام نے فرمایا کہ اگر کوئی امیر یا دولت مند ہے تو اس کی کوئی خوبی نہیں اور اگر کوئی غریب ہے تو اس کا کوئی قصور نہیں بلکہ اللہ نے اس امیر کو اس غریب کو دینے کے لئے دولت دی ہے اور اس کو اس کی امانت دینے والا بتایا ہے اور غریب کو صبر کرے اس کو اپنی امانت کا انتظار کرنے والا بتایا ہے کیونکہ وہ عدل ہے۔

سورہ مومن آیت نمبر 46 اور اسراف کرنے والے جہنم میں ڈالے جائیں گے۔

شیطان کا سب برا ہتھیار

سوال: شیطان کا سب برا ہتھیار کون سا ہے؟

جواب: امام علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ شیطان کا مضبوط ترین ہتھیار عورت اور غصہ ہے۔

والدین اور احسان کا بدلہ

سوال: معصوم سے کسی نے سوال کیا کہ کیا ہم اپنے ماں باپ کے احسان کا بدلہ اتار سکتے ہیں؟

جواب: امام نے فرمایا کہ اگر یہ دینہ کے سارے پہاڑ سونے کے بن جائے اور تو ماں کے پیروں

تلے رکھ دے تو یہ تیری ماں کے اس ایک دن کا بھی بدلہ نہیں جو اس نے اپنے پیٹ میں تجھے رکھا آپ نے فرمایا۔

جہاد میں مرنے والے اور حمل کے دوران مرنے والی عورت کا مقام ایک ہے۔

امام نے فرمایا کہ اگر ماں باپ تم کو ماریں پیئے گا لیاں دیں یا تمہارے منہ پر تھوک بھی دیں تو تم آف نہ کرنا۔

مولانا علی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا تین آدمی جنت کی خوشبو بھی سونگھ نہیں سکتے۔

(۱) جو قرآن کو اللہ کی کتاب کہتا ہے اور شراب پیتا ہے۔

(۲) جو جان بوجھ کر ایک نماز بھی قضا کرے۔

(۳) جو ماں باپ کو ایک لمحے کے لئے ناراض کرے۔

انسان کی مصیبتیں کس طرح ٹل سکتی ہیں؟

سوال: انسان کی مصیبتیں کس طرح ٹل سکتی ہیں؟

جواب: انسان کی مصیبتیں ختم ہو جاتی ہے اگر وہ اپنی کسی نیکی کا واسطہ دے کر اللہ سے نجات مانگے۔

انسان کی نیکیاں اور نجات کی دعا

سوال: وہ کون سی نیکیاں ہیں جن کا واسطہ دے کر ہم اللہ سے مصیبت سے نجات کی دعا کر سکتے ہیں۔

جواب: وہ نیکیاں مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) عورت سے بد فعل نہیں کیا۔

(۲) مزدور کی مزدوری ادا کی

(۳) ماں باپ کی خدمت کرتا رہا

حسد کیا ہے؟

سوال: حسد کیا ہے؟

جواب: حسد گناہ کبیرہ ہے۔

کسی بھی شخص کے اعلیٰ مقام اس کی دولت اس کی عزت اس کے آرام و آسائش کو دیکھو کہ ویسا مقام حاصل کرنا رشک کہلاتا ہے مگر اس کے اس مقام کو تباہ کرنا یا اس مقام کے ختم کرنے کی تمنا کرنا حسد ہے۔ یعنی کوئی اور اچھا مقام حاصل نہ کرے سوائے میرے یہ حسد ہے۔

اباہاڑنے فرمایا کہ حسد ایمان کو اس طرح ختم کرتی ہے جیسے آگ سوکھی لکڑی کو۔

امام جعفر صادق دین پر جب کوئی آفت آتی ہے اس کی وجہ حسد ہے۔

امام جعفر صادق۔ مومن کبھی حسد نہیں کرتا صرف منافق حسد کرتا ہے۔

آپ نے فرمایا کہ کفر کی بنیاد تین چیزوں پر ہے۔

(۱) لالچ (۲) تکبر (۳) حسد

وہ گناہ جن کا عذاب دنیا میں ہوتا ہے

سوال: وہ کون سے گناہ ہیں جن کا عذاب ہر شخص کو دنیا میں مل جاتا ہے؟

جواب: رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین گناہ ایسے ہیں جن کا عذاب انسان کو دنیا میں مل جائے گا۔

(۱) والدین کے ساتھ نیک سلوک نہ کرنا

(۲) احسان کرنے والے کے ساتھ برا سلوک کرنا

(۳) انسانوں پر ظلم کرنا۔

ان تین گناہوں کی مزاد دنیا میں بھی ہے قبر میں بھی ہے اور آخرت میں بھی ہے۔ اسی طرح ان تین

گناہوں کو نہ کرنے پر جزا دنیا میں بھی ہے قبر میں بھی ہے اور آخرت میں بھی ہے۔

(۱) والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنا۔

(۲) صدقہ چھپ کر دینا

(۳) لوگوں کے ساتھ نیک سلوک کرنا

والدین اور فرمان رسول صلی اللہ علیہ وسلم

سوال: رسول صلی اللہ علیہ وسلم خدا نے والدین کے لئے کیا فرمایا؟

جواب: رسول صلی اللہ علیہ وسلم خدا نے فرمایا کہ اگر کوئی مجھے اس بات کی ضمانت دے کہ وہ دو کام دنیا میں کرے گا۔

(۱) والدین سے نیک سلوک

(۲) عزیزوں سے نیک سلوک

تو میں اس کو ضمانت دیتا ہوں۔

(۱) وہ مالا مال ہو جائے گا

(۲) اس کی عمر میں اضافہ ہوگا۔

(۳) اس کی عزت میں اضافہ ہوگا۔

والدین کو خوش کرنے کی جزا

سوال: اگر ماں باپ خوش ہیں اپنی اولاد سے تو اس کی جزا کیا ہے؟

جواب: امام باقر نے فرمایا کہ ماں باپ کو ایک لمحے کے لئے خوش کرنا ایک عمرہ اور ایک حج کے

برابر ہے۔ اب جتنے لمحے آپ کے والدین کو خوش کیا اتنے آپ نے حج اور عمرہ کئے۔

امام باقر اور اگر کوئی اپنے والدین کے ساتھ رہتا ہے یا ان کو اپنے ساتھ رکھتا ہے اور ان کو خوش رکھتا

ہے تو ایک ہزار حج کے برابر ثواب کماتا ہے۔

غیبت کیا ہے؟

سوال: غیبت کیا ہے؟

جواب: اگر کوئی عیب یا گناہ سب کو معلوم ہے اور تو اس کے بارے میں بات کرنا غیبت نہیں مگر کوئی ایسا عیب جو صرف آپ کو معلوم اس کے بارے میں لوگوں کو بتانا غیبت ہے۔
امام نے فرمایا کہ غیبت کرنے والے سب سے پہلے جہنم میں جائیں گے۔
امام نے فرمایا کہ غیبت کرنے والا نطفہ حرام ہے۔

گانے بجانے کا حکم

سوال: گانا بجانا کیا ہے اسلام نے اس کے بارے میں کیا کہا؟

جواب: اپنے گلے سے آواز کو اس طرح نکالنا کہ اس سے جسم متحرک ہونے لگے اس کو گانا کہتے ہیں۔

امام باقرؑ گانا بجانا ایک ایسا گناہ ہے جس کے عذاب کا اللہ نے وعدہ کیا ہے اس کے بعد آپ نے قرآن کی اس آیت کی تلاوت کی۔

قرآن۔ سورہ حج نمبر 6۔ اور وہ لوگ جو خرید و فروخت کرتے ہیں لاؤے حدیث کی تو بس یہ ہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے اللہ نے شدید عذاب کو تیار کیا ہے۔

لاؤے حدیث سے مراد گانا بجانا ہے جو کہ راہ خدا سے انسان کو روکتی ہے۔

اصول کافی۔ امام علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ گانا بجانا کی آیت لاؤے حدیث ہے۔ اس کے علاوہ اللہ نے گانا بجانا کو قول زور کہا ہے۔

قرآن۔ مومن وہ ہیں جو جب کسی اسی جگہ جاتے ہیں جہاں قول زور ہو تو وہ اپنا دامن اس سے بچا کر نکل جاتے ہیں۔

اصول کافی۔ امام علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اگر کسی غلطی سے گانا بجانا کان میں آجائے تو جلدی سے توبہ

کر اور اگر گوبہ کئے بغیر مر جائے تو برا حال ہوگا۔

سوال: گانا بجانا حرام کیوں ہے؟

جواب: امام جعفر صادق نے فرمایا کہ گانا سننے سے انسان کے دل میں نفاق پیدا ہوتا ہے۔ جس طرح پانی گھاس کو اگاتا ہے اسی طرح گانا بجانا نفاق کو مضبوط کرتا ہے۔ گانا بجانا منافق کا گھر ہے۔

امام باقرؑ۔ ان گھروں میں داخل نہ ہونا جو ابھی اہل خانہ کے اوپر گرنے والے ہیں آپ نے کہا کہ ان گھروں سے مراد وہ گھر ہیں جن میں گانا بجانا ہوتا ہے۔

امام نے فرمایا کہ گانا بجانے والے کے گھر میں اس کی کبھی دعا قبول نہیں ہوگی۔

گانے کی وجہ سے انسان منافق اور غریب ہو جاتا ہے۔

گانے والے آخرت میں اندھے بہرے یا گونگے آئیں گے۔

حدیث۔ قیامت کے دن گانا سننے والے کے کانوں میں لوہے کو پگھلا کر ڈالا جائے گا۔

امام باقرؑ نے فرمایا جس نے کسی گانے کو سنا اور اس کی تعریف کی تو اس نے شیطان کی عبادت کی۔

سورہ یٰسین۔ اے بنی آدم کیا تم نے اپنے رب سے وعدہ نہیں کیا تھا کہ تم شیطان کی عبادت نہیں

کرو گے صرف اللہ کی عبادت کرو گے اس کا راستہ ہی سیدھا راستہ ہے۔

امام فرماتے ہیں جس نے دنیا میں اپنے آپ کو گانے بجانے سے روکا قیامت کے دن اللہ اس کو

ایک درخت کے پاس کر دے گا جس سے موسیقی نکلے گی۔

غور کیا ہے؟

سوال: غور کیا ہے؟

جواب: امام جعفر صادق نے فرمایا دین سے خارج کر دینے والا سب سے چھوٹا گناہ غزوہ ہے۔

امام جعفر صادق نے فرمایا اللہ قیامت کے دن تین لوگوں سے بات بھی نہیں کرے گا بس جہنم میں

پھینک دے گا۔

(۱) بوڑھے زنا کرنے والے ہیں۔

(۲) بادشاہ جو ظلم کرتا تھا۔

(۳) فقیر غرور کرنے والا۔

امام نے فرمایا کہ غرور کرنے والے کے ساتھ غرور کرنا عبادت ہے۔

عمل صلاح کسے کہتے ہیں؟

سوال: عمل صلاح کسے کہتے ہیں؟

جواب: جب بھی ہم کوئی عمل کرنا چاہتے ہیں تو پہلے اس عمل کے بارے میں معلوم کر لیں کہ یہ مرضی معبود کے مطابق ہے یا نہیں اور یہ ہم کس طرح معلوم کریں تو اس کا ذریعہ ایک ہی ہے معصوم بس جس عمل کو معصوم نے کہہ دیا کہ صحیح ہے وہی عمل صالح ہے کیونکہ یہی وہ عمل ہے جو خالص اللہ کے لئے ہے اور جب انسان خالص اللہ کے لئے عمل کرتا ہے تو اس کی زندگی کا تاحیات طیبہ ہے بس وہی عمل باقی رہے گا جو پاک ہے۔

قرآن۔ ہر شے فنا ہو جائے گی تیرے رب چہرہ باقی رہ جائے گا۔

یہاں رب کے چہرہ سے مراد عمل صلاح ہے۔

گانے بجانے کے بارے امام کا فرمان

سوال: گانے بجانے کے بارے میں امام نے کیا فرمایا۔

جواب: امام موسیٰ کاظمؑ نے فرمایا کہ جو دنیا میں اپنے آپ کو آزاد سمجھتے ہیں وہ ہی گانا بجانا کرتے

ہیں اور جو خود کو اللہ کا غلام اور آزاد نہیں سمجھتے وہ کبھی گانا بجانا نہیں کرتے۔

اسلام میں وعدہ کی اہمیت

سوال: اسلام میں وعدے کی کیا اہمیت ہے؟

جواب: اسلام میں وعدہ پورا کرنے کے لئے کہتا ہے۔

اور جب کوئی اپنا وعدہ پورا کر دیتا ہے تو اس کو وفا کہتے ہیں۔

اور جب کوئی وعدے کے بغیر مدد کرتا ہے تو اس کو نصرت کہتے ہیں۔

قرآن۔ اللہ سے بڑھ کر وعدہ کو پورا کرنے والا کون ہے۔

اسلام کا آغاز وعدہ سے ہوا۔

رسول ﷺ نے دعوتِ الحشرہ میں کہا کہ جو میرا ساتھ دے گا وہ میرا وصی اور نائب ہوگا رسول

ﷺ نے وعدہ کیا۔

خدیجہ میں۔ رسول ﷺ نے اپنا وعدہ پورا کیا۔

گناہ سے بچنے کا طریقہ

سوال: گناہ سے کس طرح بچ سکتے ہیں؟

جواب: رسول ﷺ نے فرمایا۔ اگر کسی مرد اور عورت کی شرم و حیا قائم ہے تو وہ ہر گناہ سے بچ

جائے گا اور جس نے شرم و حیا کو چھوڑ دیا وہ گناہ کے شہر میں داخل ہو گیا۔

خوفِ خدا

سوال: ایمان والو اللہ سے ڈرو سے کیا مراد ہے؟ قرآن میں بار بار آیا ہے؟

جواب: ڈر۔ جس چیز سے انسان کو نقصان کا خطرہ ہے یقین ہے ان چیزوں سے انسان ڈرتا ہے یا

ان سے دوری اختیار کرتا ہے کبھی ان کے قریب نہیں آنا چاہتا جیسے سانپ۔ آگ۔ گہرا پانی وغیر۔

اسی طرح انسان اپنی عزت اور رتبے کو بچانے کے لئے اپنے سے زیادہ علم حکمت اور عظمت کی

بنیاد پر دوسرے کے رتبے سے ڈرتا ہے۔ مگر اللہ سے ڈرنے کا مطلب اس سے قریب ہونا ہے کیونکہ جب انسان اللہ کے بنائے ہوئے قانون سے دوری کرتا ہے جن سے اس کو نقصان ہو سکتا ہے تو وہ اللہ والا ہو جاتا ہے یعنی اللہ سے قریب ہو جاتا ہے۔ اور جن قانون سے اللہ نے بچانے کے لئے کہا ان سے قریب ہو جاتا ہے تو اللہ سے دور ہو جاتا ہے۔ تو جہاں جہاں اللہ نے کہا کہ ایمان والو! اللہ سے ڈرو اس کا مطلب اس کے قریب ہونا ہے ان تمام چیزوں سے دوری کر کے جن سے انسان کو نقصان ہو سکتا ہے۔

مومن اور مدد کا طریقہ

سوال: مومن کو کس طرح سے کسی کی مدد کرنی چاہیے۔

جواب: امام جعفر صادق نے فرمایا۔ جو لوگ طاقت رکھتے ہیں دولت کی، علم کی یا کسی اور قسم کی اور وہ ایمان والوں کی مدد کرتے ہیں اپنی طاقت سے تو میرا ان سے تین وعدے ہیں۔

(۱) پہلا وعدہ وہ کبھی قید و بند کی مصیبت نہیں اٹھائیں گے۔

(۲) دوسرا وعدہ ان کو کوئی قتل نہیں کرے گا۔

(۳) تیسرا وعدہ قیامت میں کبھی جہنم کی آگ ان کو نہیں چھوئے گی۔

مصیبت میں مومن کو کیا کرنا ہے؟

سوال: مصیبت میں مومن کو کیا کرنا ہے؟

جواب: امام نے فرمایا مصیبت میں شکوہ اور شکایات کرو گے اللہ سے تو نعمتوں میں کمی ہو جائے گی۔

اور اگر شکر کرتے رہو گے تو نعمتوں میں اضافہ ہوگا۔

آپ نے فرمایا کہ دنیا کے معاملے میں اپنے سے کم تر کو دیکھو گے تو شکر کا جذبہ پیدا ہوگا۔

اپنے سے زیادہ حیثیت والے کو دیکھو گے تو شکایات کا جذبہ پیدا ہوگا۔

لیکن ایمان کے معاملے میں ہمیشہ اپنے سے زیادہ درجہ والے کو دیکھو۔
 جب کوئی اپنے آپ کو کمزور محسوس کرتا ہے تو وہ دوسروں پر ظلم کرتا ہے۔
 ظالم ہمیشہ کمزور ہوتا ہے اس لئے وہ اپنی کمزوری کو دور کرنے کے لئے ظلم کرتا ہے۔
 اب وہ لوگ جو کبھی کبھی مصیبتوں سے تنگ آ کر کہتے ہیں کہ اللہ نے ہم پر ظلم کیا درحقیقت وہ اللہ کی
 بڑائی اور اس کی طاقت کا انکار کرتے ہیں جو بڑا گناہ ہے۔

بچے سے پیار

سوال: بچے سے کس طرح پیار کریں؟

جواب: امام نے فرمایا کہ بچے کی پیشانی چومنا ثواب ہے۔

نفس لوامہ کے کیا معنی ہیں؟

سوال: نفس لوامہ کے کیا معنی ہیں؟

جواب: نفس لوامہ کے معنی ہیں ملامت کرنے والا نفس یعنی کوئی گناہ اگر ہم سے ہو جائے تو یہ نفس
 اس کو ملامت کرتا ہے برائی کے بارے میں کہ اس نے غلط کیا اور یہ احساس ہوتا ہے کہ کسی کو
 حساب دینا ہے یعنی جس کا یقین توحید پر ہے اس کا یقین قیامت پر ہونا لازم ہے۔

سوال: کیا کوئی ایسا علم ہے جو نفس کے بارے میں بتا سکے۔

جواب: دنیا کا کوئی ایسا علم نہیں ہے جو نفس کے بارے میں بتا سکے جسم کے بارے میں میڈیکل
 سائنس ہے مگر نفس کے بارے میں کوئی علم نہیں ہے۔

جسم اور نفس میں فرق

سوال: جسم اور نفس میں کیا فرق ہے؟

جواب: جسم کی خصوصیت مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) وزن

(۲) لیبائی

(۳) چھوٹائی

(۴) رنگ

نفس کی خصوصیت مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) شجاعت

(۲) سخاوت

(۳) بزدل

(۴) امانتداری

(۵) عبادت گزاری

(۶) بندگی

(۷) لالچ

(۸) علم

جسم اور نفس میں فرق مظاہری ہے نفس نظر نہیں آتا جسم نظر آتا ہے۔

جسم کو نفس حکم دیتا ہے اور جسم عمل کرتا ہے اگر شجاعت نفس میں ہے تو ہاتھوں سے ظاہر ہوئی ہے۔

اگر خطابت نفس میں ہے تو زبان سے ظاہر ہوتی ہے۔

اگر علم نفس میں ہے تو جسم کے اعضاء سے اظہار ہو جائے گا۔

جب نفس قوی ہوگا تو جسم سے جو چاہیں کام لے لو۔

یعنی اللہ نے اپنے نفس کے مظہر کو ظاہر کرنے کے لئے کسی کا سہارا لیا تو حیران ہونے کی کوئی بات نہیں کیونکہ ہم اس کے نفس کے مظہر کے دیکھ نہیں سکتے کیونکہ وہ جسم نہیں رکھتا اس لئے اللہ نے کہا کہ سلام ہو ان پر جو انسانوں میں سے ایک انسان ہے جس نے اپنا نفس دے کر مرضی الہی خرید

لی۔

اس لئے خدا نے کہا کہ میں چھپا ہوا خزانہ تھا اور میں نے چاہا کہ میری معرفت ہو تو میں نے پیغمبر کو خلق کیا۔

ظلم کا مقابلہ

سوال: ظلم کے مقابلے میں کیا عمل ہے؟

جواب: ظلم کے مقابلے میں صبر نہیں ہے بلکہ قرآن نے کہا تقویٰ ہے۔

ظلم کے مقابلے میں صبر نہیں ہے کہ صبر اس وقت تک ہے جب تک ظلم ہے مگر تقویٰ ہمیشہ ہے چاہے یا نہیں ظلم ہو یا نہیں ہو۔

فاسق کس کو کہتے ہیں؟

سوال: فاسق کس کو کہتے ہیں؟

جواب: جو گناہ کو کھلم کھلا کرے اس کو فاسق کہتے ہیں۔

سورہ مائدہ نمبر 45-46-47 جو کچھ اللہ نے نازل کیا اور کوئی اس کے خلاف حکم دے وہ فاسق ہے ظالم ہے اور کافر ہے بس غدیر میں رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کہا مولا علیؑ کے لئے اور لوگوں نے اس کے خلاف حکم دیا یا مولا کو ولی نہیں مانا وہ عالم ہے یا کافر۔

ناراضگی

سوال۔ کسی سے ناراضگی ہو جائے تو کیا کریں؟

جواب۔ امام نے فرمایا۔ کہ اگر کسی سے ناراضگی ہو جائے اور ناراض ہونے والا اہلبیت سے محبت کرتا ہے تو ہماری محبت کی خاطر اس سے ناراضگی دور کر لو۔

انسان کا عیب

سوال: انسان کا عیب کیا ہے؟

جواب: آل محمد ﷺ کے نظام میں نہ غربت عیب ہے اور نہ امیری۔ یعنی نہ غریب ہونا عیب ہے اور نہ امیر ہونا عیب ہے۔ بلکہ اگر کوئی غریب ہو تو وہ گھر بیٹھے اپنی غربت کا ڈھنڈورا نہ کرے اور غربت کو چھپا کر رکھے اور اگر امیر ہے تو اس کو در در پھرتا پڑے گا اور حق دار کو حق دینا ہوگا۔

سوال: قرآن کی آیت ہے کہ ”وہ لوگ جو اللہ کی اندیت میں رہتے ہیں وہ صرف اس کی تسبیح کرتے ہیں“ وہ لوگ کون ہیں؟

جواب: معصومؑ نے فرمایا کہ وہ لوگ ہم ہیں۔ اندیت کا مطلب جہاں قربت کا کوئی تصور نہیں یعنی جہاں اللہ وہاں وہ لوگ ہیں جو اس کی اندیت میں رہتے ہیں۔

دنیا میں کس طرح رہنا ہے؟

سوال: دنیا میں کس طرح رہنا ہے؟

جواب: امام فرماتے ہیں کہ دنیا کو استعمال کرنے کا ہنر سکھو ورنہ دنیا تم کو استعمال کرے گی۔

سوال: اللہ کے بتائے ہوئے احکامات کی حفاظت کس طرح ہوئی؟ کیا اللہ نے کوئی طریقہ بتایا؟

جواب: اللہ کے تمام احکامات کی حفاظت صرف اور صرف مودیت اہلبیت میں اور مودیت اہلبیت کی حفاظت عزا داری حسین ہے

شک سے کیا مراد ہے؟

سوال: شک سے کیا مراد ہے؟

جواب: انسان کو شک اس وقت ہوتا ہے جب اس کے پاس علم کی کمی ہو جب کسی شے کا مکمل ہوگا تو پھر اس میں کبھی شک نہیں ہوگا۔ جہاں کمال علم ہوتا ہے وہاں شک نہیں ہے جہاں علم نہیں ہوتا

وہاں ہی شک ہوتا ہے۔ جب شک نہیں ہوگا تو تسلیم کی منزل پر آ جاؤ گے اور پھر زندگی وحشت سے نہیں گزرے گی اور موت کی دہشت نہیں ہوگی یعنی شک کے بغیر سکون سے جیو اور سکون سے مرد یہی فکر کر بلا والوں نے دی۔

عید کیوں منائی جاتی ہے؟

سوال: عید کیوں منائی جاتی ہے؟

جواب: اصل میں رمضان کے مہینہ کے ختم ہونے پر صبح کی نماز کے لئے جب رسول ﷺ امام حسینؑ اور حسنؑ کو اپنے کندھے پر سوار کر کے مسجد کی طرف چلے تو لوگوں نے دیکھا کہ آپ بہت خوش تھے یعنی لوگوں نے اس دن کو عید کا دن قرار دیا۔

نفس کیا ہے؟

سوال: نفس کیا ہے؟

جواب: اصل میں وہ سب اعمال جو انسان کرتا ہے نفس کہلاتا ہے۔
قرآن: قیامت کے دن ہر شخص کو اس طرح ظاہر کیا جائے گا جیسا اس کا عمل تھا۔
امام حسینؑ فرماتے ہیں۔ زندگی ایک جہاد ہے اور جہاد مسلسل ہے نفس کے خلاف۔

شک سے مراد

(سوال) شک سے کیا مراد ہے؟

(جواب) جہاں علم نہیں وہاں شک ہے اور جہاں علم ہے وہاں شک نہیں ہو سکتا شک اور گمان فتنہ پیدا کرتے ہیں اور بخششوں اور احسانوں کی چمک پر داغ لگاتے ہیں میرے معبود مجھے شک سے دور کر دے تاکہ مجھے یقین کی دولت نصیب ہو۔

سونا اور ریشم حرام ہونے کی دلیل

(سوال) سونا اور ریشم حرام ہونے کی کیا دلیل ہے؟

(جواب) سونا اور ریشم حرام ہے دلیل قرآن جب عیسائی آپ سے ملاقات کے لئے آئے تو آپ نے ملاقات سے انکار کر دیا مولانا علی نے ان سے کہا کہ پہلے اپنے جسم سے سونا اور ریشم کے کپڑے ہٹاؤ تب محمد ﷺ آپ سے بات کریں گے۔

ہمارے لئے سب سے اچھا قول کیا ہے؟

(سوال) ہمارے لئے سب سے اچھا قول کیا ہے؟

(جواب) وحی اور وحی اور وحی۔ یعنی قرآن اور پھر نبی اور پھر اہلبیت قرآن مکمل ہو گیا۔ رسول کا قول وحی۔ اور اہلبیت کا قول وحی کیونکہ نبی نے کہا کہ یہ وہی کہتے ہیں جو اللہ چاہتا ہے۔

غلطی ہو جائے تو کیا کرنا چاہیے؟

(سوال) اگر کسی سے غلطی ہو جائے تو کیا کرنا چاہیے؟

(جواب) استغفار جو سب سے بلند ترین عمل ہے۔ غلطی پر شرمندگی یا نادام ہو جانا خود سے ندامت کا اظہار کرنا انسان کے رتبے میں بلندی نشانی ہے۔ غلطی کی معافی سے انسان چھوٹا نہیں ہوتا بلکہ انسانیت کے درجہ معراج پر چلا جاتا ہے۔

شجاعت کس کو کہتے ہیں؟

(سوال) شجاعت کس کو کہتے ہیں؟

(جواب) امام نے فرمایا شجاعت یہ نہیں کہ تلوار لے کر میدان میں نکل آئے بلکہ شجاعت یہ ہے کہ حق کے راستے میں اڑ جانا۔

ظلم کیا ہے؟

(سوال) ظلم کیا ہے؟

(جواب) ظلم یہ نہیں کہ تلوار سے کسی کو تکلیف دینا یا مارنا بلکہ ظلم کی کئی قسمیں ہیں جس میں سے ایک یہ کہ کسی شے کو اس کے مقام پر نہ رکھنا ظلم ہے۔ بلکہ سب سے بڑا ظلم ہم نے یہ کیا کہ ہم نے اللہ پر ظلم کیا کہ اُس کا جو مقام تھا ہم نے اس کو وہ مقام نہیں دیا۔ جس بندگی کا حق تھا اس کی کرنے کا ہم نے نہیں کی۔

امام جعفر صادق نے فرمایا کہ انسان کا دل اللہ کا گھر ہے اس میں کسی اور کو داخل نہ کرو۔

دین کی تبلیغ کا بہترین طریقہ

(سوال) دین کی تبلیغ کا سب سے بہترین طریقہ کیا ہے؟

(جواب) دین کی تبلیغ کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ آپ دین کو اپنے اندر لے تو خود بخود تبلیغ ہو جائے گی۔ یعنی اسلام دین حق ہے اور ہر وقت ہر کام میں دین کے مطابق کرے تو خود بخود تبلیغ ہو جاتی ہے۔

انسان اور جانور میں فرق

(سوال) انسان اور جانور میں کیا فرق ہے؟

(جواب) انسان کو اللہ نے ذمہ دار بنایا۔ انسان کے پاس عقل ہے۔ جانور کے پاس عقل نہیں ہے۔ انسان کے پاس خواہش ہے۔ جانور کے پاس خواہش نہیں۔ انسان کو علم دو وہ اپنی کوشش سے اس علم میں اضافہ کر لیتا ہے۔ جانور میں یہ صلاحیت نہیں ہے۔ انسان دھوکا دے سکتا ہے۔ جانور دھوکا نہیں دیتا۔ انسان کو کہا کہ وہ اپنے جسم کی حفاظت کرے اس کو ڈھانپے اور رزق کو تلاش کرے اور پھر اس کو خرچ کرے۔ مگر جانور سے یہ سب نہیں کہا گیا۔ انسان کو حکم ہے کہ وہ علم

حاصل کرے اور اپنے اندر کمالات پیدا کرے۔ جانور کو اس قسم کا کوئی حکم نہیں۔

عادت کس کو کہتے ہیں؟

(سوال) عادت کس کو کہتے ہیں؟

(جواب) وہ کام جو انسان مسلسل کرتے رہتے ہیں وہ ان کی عادت بن جاتی ہے اب وہ اگر اس عادت کو چھوڑنے کی کوشش بھی کرے تو بھی چھوٹ نہیں پائے گی۔

مولاعلیٰ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی مجھ سے کہے کہ فلاں پہاڑ اپنی جگہ سے ہٹ گیا ہے تو میں تسلیم کر لوں گا مگر کوئی یہ کہے کہ فلاں شخص نے اپنی عادت بدل لی تو میں نہیں مانوں گا۔

یہی دنیا کی عادت برزخ کی ہمیشہ ہمیشہ کی زندگی بن جائے گی دنیا میں آپ جو پسند کرتے رہے جو آپ مسلسل کرتے رہے وہ عادت بن جاتی ہے اور یہ آپ کو برزخ میں لوٹا دی جائے گی۔

سچ کی اہمیت

(سوال) سچ کی کیا اہمیت ہے؟

(جواب) سچ ایک فطرت ہے انسان زبان سے یا کسی خوف سے یا کسی لالچ سے سچ نہیں بولتا ورنہ اس کا ضمیر کبھی جوٹ نہیں بولتا۔ سچ کی خصوصیت یہ ہے کہ اگر کم ہو جائے تو جھوٹ بن جاتا ہے زیادہ ہو جائے تو بھی جھوٹ بن جاتا ہے۔

سچ تو سچ ہے یہ زیادہ یا کم نہیں بول سکتے یہ ایک حق حقیقت ہے۔ قرآن میں اللہ نے یہ نہیں کہا کہ سچ بولو بلکہ یہ کہا ہے کہ اے ایمان والو تم سچوں کے ساتھ ہو جاؤ یعنی سچ کو بولنا جو سچ بولنے کا حق ہے وہ انسان کے بس کی بات نہیں اے اہلبیت ہیں جو سچ بول سکتے ہیں۔

اس لئے قرآن میں آیا کہ تم اپنے بیٹے کو لاؤ ہم اپنے بیٹوں کو تم اپنے نفسوں کو لاؤ ہم اپنے اور جھوٹوں پر اللہ کی لعنت۔

(سوال) اللہ نے آدم کے آگے سجدہ کرنے کے لئے کہا تو ابلیس نے انکار کیا تو اللہ نے پوچھا کہ تو

نے سجدہ کیوں نہیں کیا کیا تو عالین میں سے ہے۔ یہ عالین کون تھے۔

(جواب) سجدہ کے معنی مکمل سپردگی

سجدہ کے معنی ماتھا ٹیک دینا

سجدہ کے معنی بیعت کرنا۔

سجدہ کے معنی اپنے آپ کو کسی کے حوالے کر دینا یعنی جب اللہ۔ زحکم دیا سجدہ کا تو وہاں کچھ لوگ تھے جو بڑے رتبے والے تھے عزت والے تھے ان پر آدم کا سجدہ واجب نہیں تھا اس لئے اللہ نے شیطان سے کہا کہ کیا تو ان لوگوں میں ہے جو عالین ہیں یہ پنجتن تھے۔ محمد صلی اللہ علیہ وسلم، فاطمہؑ۔ علیؑ، حسنؑ، حسینؑ۔

مسلمان کب مومن بنتا ہے؟

(سوال) مسلمان کب مومن بنتا ہے؟

(جواب) کلمہ پڑھ کر کوئی بھی انسان مسلمان بنتا ہے۔ لا الہ الا اللہ کہتے ہیں مسلمان بن جاتا ہے شرک ختم ہو جاتا ہے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہنے سے کفر ختم ہو جاتا ہے۔ علی ولی اللہ کہنے میں منافق کا نافی ختم ہو جاتا ہے تو انسان مومن اس وقت بنتا ہے جب وہ علی ولی اللہ کہتا ہے۔

عورت کو پردہ کا حکم کیوں دیا گیا؟

(سوال) عورت کو پردہ کا حکم کیوں دیا گیا اسلام میں؟

(جواب) چھپائی وہ چیز جاتی ہے جو قیمتی ہو اللہ کے نزدیک عورت بہت قیمتی ہے جس کو اللہ نے بے انتہا کشش دی ہے وہ نہیں چاہتا کہ اس کشش سے کم ظرف لوگ فائدہ اٹھائیں اور پھر عورت پر جنسی حملہ کرے اس لئے پردے کا حکم دیا۔

(سوال) جبرائیلؑ نے مولا علیؑ سے پوچھا کہ یہ کیا ماجرا ہے میں اوپر آسمان پر آپ کو حکم دیتے ہوئے دیکھتا ہوں کہ یہ کرو۔ اور زمین پر آپ اسی حکم کی تعمیل کے لئے کوشش کر رہے ہوتے ہیں۔

مولا علی نے کہا کہ ہم اور پر نظام اللہ کے حکم سے چلا رہے ہوتے ہیں اور زمین پر ہم اللہ کے حکم سے نظام بچا رہے ہوتے ہیں۔

غصہ کیا ہے؟

(سوال) غصہ کیا ہے؟

(جواب) غصہ کرنا حرام ہے کیونکہ غصہ میں انسان اپنی عقل کا استعمال چھوڑ دیتا ہے اور اتنا اور جذبات کا استعمال کرتا ہے جس سے اس سے ظلم صادر ہو جاتا ہے۔
مولا علی فرماتے ہیں غصہ کی ابتدا جہالت اور اس کی انتہا شرمندگی ہے۔

سب سے برا شخص

(سوال) سب سے برا شخص کون ہے؟

(جواب) سب سے بڑا شخص وہ ہے جس کی لوگ ڈر کر عزت کرے۔

کیا گالی دینا جائز ہے؟

(سوال) کیا گالی دینا جائز ہے؟

(جواب) قرآن میں ہے لاشموسیٰ کو گالی زدو۔ یعنی گالی دینا جائز نہیں۔

نفس کو کون چیزوں سے کنٹرول کر سکتے ہیں؟

(سوال) نفس کو کون چیزوں سے کنٹرول کر سکتے ہیں؟

(جواب) نفس پر تین چیزوں سے کنٹرول کر سکتے ہیں۔

(۱) زبان پر کبھی جھوٹ نہ ہو۔

(۲) دل میں کبھی منافقت نہ ہو۔

(۳) نگاہ کبھی کسی حرام چیز پر نہ پڑے۔

نفس مطمئنہ

(سوال) نفس مطمئن کب ہوتا ہے؟

(جواب) انسان کا نفس اس وقت تک مطمئن نہیں ہوتا جب تک تمام حقیقت اس پر عیاں نہ ہو جائے حقیقت کا علم ہو جانا نفس کے مطمئن کا سبب بناتا ہے۔ اگر علم مکمل نہیں تو نفس مطمئن نہیں ہو گا۔

سکون کس طرح حاصل کر سکتے ہیں؟

(سوال) سکون کس طرح حاصل کر سکتے ہیں؟

(جواب) قرآن دلوں کو سکون صرف اور صرف اللہ کے ذکر سے ملتا ہے۔ اور اللہ کا ذکر اہلبیت ہیں اگر کوئی سکون چاہتا ہے پہلے ولایت حق کو تلاش کرے جب ولایت حق مل جائے تو خود کو آپ کو نظام ولایت کے حوالے کر دے یعنی اپنی ذات کو ولایت حق کے سپرد کر دینے میں سکون مل جائے گا ورنہ فتنہ ہی فتنہ ہے۔

(سوال) جانی کے کیا معنی ہیں؟

(جواب) جانی کے معنی عربی میں گناہ گار کے ہیں۔

تقویٰ اور متقی

(سوال) تقویٰ اور متقی سے کیا مراد ہے؟

(جواب) یہ وہ عمل جو اللہ کو پسند آجائے اور وہ اسے قبول کر لے تقویٰ ہے۔

اور اپنے آپ کو متقی بنانے کے لئے کوئی حرام ہونے نہ پائے اور کوئی واجب چھٹنے نہ پائے جب انسان اس منزل پر اپنے آپ کو لے آئے گا تو اللہ خود اس کو بتا دے گا کہ حق کیا ہے اور باطل کیا ہے۔ اور جس دل میں دنیا کی محبت آجائے تو اس دل میں کبھی بھی تقویٰ الہی نہیں آسکتا۔

دنیا بری یا اچھی

(سوال) اگر دنیا بری ہے تو اس کا بنانے والا بھی تو خدا ہے اور پھر دنیا میں کیوں بھیجا؟
 (جواب) دنیا کی برائی سے مراد دنیا کی وہ انتہائی اور خوبصورتی نہیں بلکہ اس کا باطن ہے۔ جس کے لئے انسان سب کچھ کرنے کے لئے تیار ہو جاتا ہے۔ دنیا بری سے مراد حسد، لالچ، ایک دوسرے سے آگے بڑھ جانے کی تمنا میں ایک دوسرے کا قتل دنیا کے عہدوں کی خاطر اچھے برے کو بھول جانا یہ دنیا کی برائی ہے۔

امام نے دنیا کی تعریف بھی کی اور برائی بھی امام نے فرمایا۔

(۱) دنیا سانپ کی مانند ہے رنگین نظر آتی ہے مگر زہریلی ہے۔

(۲) دنیا معلون ہے۔

(۳) دنیا کو میں نے تین طلاق دی۔

(۴) دنیا میرے لئے بکری کی جھینک سے نکلنے والے پانی کی مانند ہے۔

(۵) دنیا ایک سائے کی مانند ہے اس کے پیچھے بھاگو یہ آگے آگے بھاگتا رہے گا۔ تم اپنا منہ موڑ لو

یہ تمہارے پیچھے ہو جائے گا۔

پھر آپ نے دنیا کی تعریف کی۔

(۱) دین دنیا سے ہے اور دنیا ہی دین ہے۔

(۲) دنیا سے محبت کرو کیونکہ دنیا کا بنانے والا بھی اللہ ہے۔

(۳) یہ ہی وہ دنیا ہے جو اللہ نے تمہارے لئے سجده گاہ بنائی اگر دنیا نہ ہوتی تو سجده گاہ نہ ہوتی۔

(۴) یہ دنیا بہترین ہے کیونکہ یہاں اللہ کے رسول اور انبیاء کی پناہ گاہ ہے۔

(۵) اگر اس دنیا کو اس دنیا کو سامنے رکھ کر استعمال کرے جہاں تم کو ہمیشہ ہمیشہ رہنا ہے تو یہ دنیا

بہترین ہے اور اس طرح اگر دنیا کو صرف اس زندگی کے لئے صرف استعمال کیا جائے تو یہ دنیا بری

ہے۔

یعنی ہم دنیا کو وسیلہ سمجھے اس کی قربت حاصل کرنے کا اور صبح اللہ کے نام سے شروع کرے اور شام اس سے تمام کرے اور دنیا کے تمام امور اس طرح انجام دیے جس طرح اللہ چاہتا ہے تو یہ دنیا بہترین ہے مگر دنیا کو اس طرح استعمال کرے جیسے ہم چاہتے ہیں یا بس شیطان تو پھر یہ دنیا بری ہے۔

یعنی دنیا کو صرف اپنے نفس کی خواہش کو پورا کرنے کے لئے استعمال کیا جائے تو دنیا سانپ کی مانند ہے پھر یہ دنیا طلاق کے قابل ہے۔
پھر یہ دنیا نفرت کے لائق ہے یہ دنیا معلون ہے۔ معصوم نے فرمایا کافر دنیا کو استعمال کرتا ہے دنیا کے لئے مومن دنیا کو استعمال کرتا ہے آخرت کے لئے۔

شادی کے لئے لڑکی کیسی ہونا چاہیے؟

(سوال) شادی کے لئے لڑکی کیسی ہونا چاہیے؟

(جواب) مولانا علی نے فرمایا۔ جس طرح بیماری نسل میں جاتی ہے اسی طرح سچائی بہادری، نیکی نیک چلن نسل میں جاتا ہے بس تم شادی کے لئے خوبصورتی، جمال اور مال و دولت کو معیار نہ بنانا بلکہ یہ دیکھو کہ نسل میں اچھائی ہے یا نہیں کیونکہ تمہارے بچوں میں وہ اثر آئے گا۔

مشکل اور مصیبت کا فلسفہ

(سوال) مشکل اور مصیبت کا فلسفہ کیا ہے اللہ مشکل دیتا ہے یا انسان خود اس کا ذریعہ ہے۔

(جواب) سورہ حدید۔ زمین پر نزال ہونے والی کوئی ایسی مصیبت نہیں جس کا تعلق تمہاری ذات سے ہو اور اس کو لوح محفوظ میں لکھ دیا گیا نہ ہو۔ تو جب یہ مصیبت ملے تو غم نہ کرو اور چلی جائے تو خوشی نہ مناؤ۔ مصیبتوں کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) ایک مصیبت وہ ہے جس کا ہمارے عمل سے کوئی تعلق نہیں مگر پھر بھی ہم کو ملتی ہے۔

(۲) دوسری مصیبت وہ ہے جس کا تعلق ہمارے اپنے اعمال سے ہے یا ہمارے کردار سے ہے۔ جس مصیبت کا تعلق ہمارے اعمال سے ہے وہ مومن کے لئے اچھا ہے کیونکہ اللہ چاہتا ہے کہ ہم ان برائیوں سے پاک ہو کر اس کی بارگاہ میں آئے۔ اور کچھ مصیبتیں دوسروں کے اعمال کی وجہ سے ہم پر آجاتی ہیں یہ مصیبت بھی مومن کے لئے ہی ہے کیونکہ اللہ ہماری آزمائش چاہتا ہے تاکہ ہمارے درجے بلند کرے۔ کیونکہ اللہ کبھی نعمتیں دے کر امتحان لیتا ہے اور کبھی نعمتیں چھین کر امتحان لیتا ہے۔ بس اس دنیا میں مومن کا کام یہ ہے کہ نعمت ملے تو کسی امتحان کے لئے ہے۔ اور خدا نعمت واپس لے تو بھی کسی امتحان کے لئے بس اس لئے نہ کسی مصیبت پر غم کرے اور نہ کسی نعمت پر خوشی کا اظہار کرے بلکہ خدا کا شکر کرے یہ مومن کی شان ہے۔

ہم دنیا میں زندگی کیسے گزاریں؟

(سوال) ہم دنیا میں زندگی کیسے گزاریں؟

(جواب) مولانا علیؒ نے فرمایا۔ دنیا میں جو کام کرو یہ سوچ کر کرو کہ اس کا اجر آخرت میں ملے گا پھر اس کام کو کرو۔ اور یہ اجر حاصل کرنے کے لئے اپنی زندگی کو تین حصوں میں بانٹ دو۔

(۱) چھ یا آٹھ گھنٹوں سے زیادہ پیسے بنانے کے لئے کام نہیں کرتا ہے۔

(۲) اللہ کی عبادت سے غافل نہیں ہوتا ہے۔

(۳) اسے لوگوں میں بیٹھنا ہے جن کی اصلاح تم کرو یا وہ تمہاری اصلاح کرے۔ اور حلال لذتوں سے لطف اندوز ہوتا ہے۔ یعنی نبویؐ بچے اور کھانا وغیرہ۔ یعنی سونا ہے مگر زیادہ نہیں۔ کھانا ہے حلال مگر زیادہ نہیں۔

(سوال) تیرہ کے بارے میں مولانا نے کیا کہا؟

(جواب) مولانا علیؒ نے فرمایا۔ جو توکل کرتا ہے وہ تیرہ سے نہیں گھبراتا۔

توکل جو اللہ نے مقدر میں لکھ دیا اس پر یقین رکھنا توکل کہلاتا ہے۔

قناعت کیا ہے؟

(سوال) قناعت کیا ہے؟

(جواب) قناعت وہ ملک ہے جو کبھی فنا نہیں ہوگا۔ قناعت قابلہ حرم کی جہاں قناعت ہے وہ حرم نہیں۔

قرآن۔ اللہ توکل کرنے والے کو دوست رکھتا ہے۔

بچوں کی تربیت

(سوال) بچوں کی تربیت کس طرح کریں؟

(جواب) امام نے فرمایا کہ تو پہلے اپنی تربیت کر جب سے تو بالغ ہوا کہ تو کس طرح اپنی اولاد کی تربیت کرے گا پھر ان کی تربیت کے بارے میں سوچ۔

تعلیم۔ سے مراد جو بچے نہیں جانتے ان کو سکھانا ہے۔ تربیت سے مراد ان کی صلاحیت کو اجاگر کرنا ہے۔

مولا علیؑ نے فرمایا کہ اپنے بچوں کی تربیت اپنے زمانے کے لحاظ سے کرو۔ ان پر اپنا عکس مت ڈالو۔ اپنے بچوں کو خدا کا شکر گزار بناؤ اگر تمہارے بچے خدا کے شکر گزار بن جائیں گے تو تمہارے فرمانبردار خود بخود بن جائیں گے۔

تقویٰ کا صلہ

(سوال) تقویٰ کرنے سے کیا ملتا ہے؟

(جواب) طاقت۔ تقویٰ ایک بہت بڑی طاقت ہے۔ اہلبیت نے تین دن روزے رکھے اور بغیر افطار کے روزہ کھولا پانی کے ساتھ۔ کربلا میں امام حسین اور ان کے اصحاب تین دن تک بھوکے پیاسے رہے تقویٰ کی بنا پر۔

گالیوں کا جواب

(سوال) ایک شخص نے امام سے سوال کیا کہ فلاں شخص مولانا علیؒ کو گالیاں دیتا ہے میں بھی اس کو گالیاں دینا چاہتا ہوں آپ کا کیا حکم ہے؟

(جواب) امام نے فرمایا کہ مولانا علیؒ کو گالی دینا گناہ ہے مگر گناہ کو گناہ سے نہیں روکا جاتا تو یہ گناہ نہ کرنا کہ اس شخص کو گالیاں دو نہیں تو گناہ کے مقام سے ہٹ جا۔

شجاعت

(سوال) شجاعت کس کو کہتے ہیں؟

(جواب) حق کے راستے میں جو اپنے نفس کو وقف کر دے وہ ہی شجاعت ہے۔ (امام نے فرمایا)

(سوال) یہ کسے پتہ ہے کہ ہم نے اپنے مسئلے کو حل کر لیا ہے؟

(جواب) مولانا علیؒ نے فرمایا۔ کہ اگر تم کسی مسئلے کے بارے میں پھنس جاؤ کہ یہ صحیح ہے یا غلط تو اس کو اس طرح حل کرو کہ یہ کام عوام فائدہ ہوگا یہ نقصان اگر نقصان ہوگا تو وہ مسئلہ غلط ہے اگر فائدہ ہوگا تو صحیح ہے۔

جھوٹ کس کس مقام پر بول سکتے ہیں؟

(سوال) جھوٹ کس کس مقام پر بول سکتے ہیں؟

(جواب) اپنی اور کسی مومن کی اگر جان بچانی ہو تو جھوٹ بول سکتے ہیں۔ اپنی اور کسی مومن کی ناموس کی حفاظت کرنی ہو تو جھوٹ بول سکتے ہیں۔

اپنے یا کسی مومن کے مال کی حفاظت کرنی ہو تو جھوٹ بول سکتے ہیں۔ یہ سب تو ریا کا جھوٹ کہلاتا ہے۔

تقویٰ کی نشانی

(سوال) تقویٰ کی نشانی کیا ہے؟

(جواب) کم کھانا اور کم سونا تقویٰ کی نشانی ہے۔

متقی کون

(سوال) متقی کون ہیں؟

(جواب) قرآن۔ جو شائز اللہ کا احترام کرے وہ ہی اصل میں ہیں اپنے متقی ہونے کا ثبوت دیتے ہیں۔

شائر اللہ خانہ کعبہ، حجر اسود، مقام ابراہیم اور صفا اور مروا۔

جب یہ تمام چیزیں شائر اللہ ہیں تو کیا حسینؑ، فاطمہؑ، محمد مصطفیٰؐ، علیؑ، حسنؑ وغیرہ شائر اللہ نہیں؟ تو اصل میں متقی وہ ہی ہے جو اہلبیت کا احترام کرے۔

دنیا میں خیر اور شر

(سوال) دنیا میں خیر اور شر کس طرح ہوتا ہے؟

(جواب) امام محمد باقرؑ نے فرمایا۔ دنیا میں جتنا خیر دیکھو وہ سب ہماری محبت کی بنا پر ہے۔ اور جتنا

شر دیکھو وہ سب دشمن اہلبیت کی بنا پر ہے۔

دنیا میں جتنی بھی نعمتیں ہیں وہ سب اہلبیت کی بنا پر ہیں۔

غفلت کیا ہے؟

(سوال) غفلت کیا ہے؟

(جواب) کسی عمل کے معلوم ہونے کے باوجود اس عمل کو نہ کرنا یا نال دینا غفلت کہلاتا ہے۔

غفلت سے نجات کا طریقہ یہ ہے کہ انسان ہر روز 24 گھنٹوں میں 15 منٹ بیٹھ کر یہ سوچے کہ اس

نے آج کتنے گناہ کئے کتنے ثواب کمائے اور کتنی بندگی کی۔

کم عمل زیادہ ثواب

(سوال) امام سے کسی نے پوچھا کہ یہ کیسے ممکن ہو کہ ہم کم سے کم عمل کریں اور زیادہ سے زیادہ ثواب ملے؟

(جواب) امام نے فرمایا۔ بندگی جو تو کرتا ہے وہ اس کی بارگاہ میں جاتی ہے اور اللہ کی بارگاہ سے کرم اور رزق تیری طرف آتا ہے۔ تو جتنی بندگی کرے گا اتنا ہی رزق ادھر سے آتا ہے۔

اب اگر تو کم بندگی کرتا ہے اور ادھر زیادہ ثواب چاہتا ہے تو ادھر سے جو کرم اور رزق آئے اس پر تو راضی ہو جا۔

یعنی اگر تو کم عمل کرتا ہے اور زیادہ ثواب چاہتا ہے تو کم رزق پر راضی ہو جا۔

سب سے بڑا کنجوس

(سوال) سب سے بڑا کنجوس کون ہے؟

(جواب) سب سے بڑا کنجوس وہ انسان ہے جو پانی مانگ کر نہیں لیتا امام نے فرمایا کہ ہمیشہ پانی مانگ کر پانی مانگ کر پینے سے پلانے والے کو 70 ہزار گنا ثواب ملتا ہے اور پانی خود سے پینے والا یہ ثواب اس کو نہیں دے رہا ہے۔

مومن کا مطلب کیا ہے؟

(سوال) مومن کا مطلب کیا ہے؟

(جواب) مومن نکلا ہے ایمان سے اور ایمان کا مطلب خدا کے دین امن کو تسلیم کرنا ہے۔ جہاں مومن ہوگا وہاں امن ہوگا۔ مومن کا فساد اور شر سے کوئی تعلق نہیں۔

تقویٰ کیا ہے؟

(سوال) تقویٰ کیا ہے؟

(جواب) مولا علیؑ نے فرمایا۔ واجب کبھی چھوٹنے نہ پائے حرام کبھی ہونے نہ پائے۔ یہ ہی تقویٰ ہے۔

امام موسیٰ کاظمؑ نے فرمایا۔ اپنے منہ اور شرم گاہ کو حرام سے بچاؤ یہ ہی تقویٰ ہے۔

امام جعفر صادقؑ۔ جہاں اللہ چاہتا ہے تو موجود ہو تو وہاں رہے اور جہاں اللہ چاہتا ہے تو نہ جائے وہاں تو نہ جایا ہی تقویٰ ہے۔

تقویٰ اختیار کرنے کا فائدہ

(سوال) تقویٰ اختیار کرنے سے مومن کا کیا فائدہ ہوتا ہے؟

(جواب) جب مومن تقویٰ اختیار کرتا ہے تو اس کو مندرجہ ذیل فائدے ہوتے ہیں دنیا اور آخرت میں۔

(۱) اگر تم صحابانِ تقویٰ ہو جاؤ تو دشمن کا کوئی حملہ تم کو نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ (قرآن)

(۲) یقین خدائے متقین کے ساتھ ہے۔ (قرآن)

(۳) اللہ صرف متقین کی قربانی قبول کرتا ہے۔ (قرآن)

(۴) جنت کو ہم نے سجایا ہے صرف متقیوں کے لئے۔ (قرآن)

(۵) اللہ متقین سے محبت کرتا ہے۔ (قرآن)

(۶) اللہ کے نزدیک وہ ہی سب زیادہ محترم ہے جو تقویٰ اختیار کرتا ہے۔ (قرآن)

(۷) جو تقویٰ اختیار کرتا ہے ہم اس کے لئے مصیبت سے نکلنے کا راستہ بنا دیتے ہیں۔ (قرآن)

(۸) اللہ متقین کو اس جگہ سے رزق دیتا ہے جہاں سے وہ گمان بھی نہیں کرتا۔ (قرآن)

(۹) تم میں سے ہر شخص جہنم سے وارد ہو گا مگر جو متقی ہوں گے وہ ان کو ہی بچالے گے اور ظالمین کو

اس میں ڈال دے گے۔ (قرآن) سورہ مریم۔

(۱۰) اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور تقویٰ اختیار کیا تو ان کے لئے خوشخبری ہے دنیا میں اور آخرت میں بھی۔ (قرآن) سورہ یونس

(۱۱) سورہ دھر اور قیامت کا دن ایک ایسا دن ہوگا جس میں گہرے دوت بھی ایک دوسرے کے دشمن ہوں گے مگر متقی اس دن بھی ایک دوسرے کے بھائی ہوں گے۔

(۱۲) سورہ الاحزاب۔ قرآن۔ اے ایمان والو متقی ہو جاؤ اور جب تم تقویٰ اختیار کرو گے تو میں تمہارے غلط اعمال بھی درست مان لوں گا۔ اور امام نے فرمایا کہ جو بھی ولایت علیؑ کی محبت رکھتا ہے وہی متقی ہے کیونکہ متقی کا امام علیؑ ہے امام کے بغیر متقی کی کوئی منزل نہیں۔

اور فرمایا کہ جو ہمارے بارہویں مہدی پر ایمان رکھے وہ ہی متقی ہے۔
یعنی تقویٰ وہی ہے جہاں علیؑ کی محبت ہے۔

صبر کی تعریف

(سوال) صبر کی تعریف کیا ہے؟

(جواب) ایمان کے بعد کسی بھی پریشانی میں استقامت کرنا صبر کہلاتا ہے۔

قرآن۔ اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

یعنی ایمان شرط ہے مشکلوں کا سامنا کرنے کے لئے کیونکہ کافر بھی مشکلوں کا سامنا کرتا ہے مگر اللہ ان کے ساتھ ہے۔

طیش اور جلال میں فرق

(سوال) طیش اور جلال میں کیا فرق ہے؟

(جواب) طیش۔ ہمیشہ کمزور پر آتا ہے۔ جلال۔ ہمیشہ باطل پر آتا ہے۔

حسد کرنے کے نقصانات

(سوال) حسد کرنے کے کیا نقصانات ہیں؟

(جواب) حسد کرنے سے شیطان کو اللہ کے دربار سے نکالا گیا۔ حسد کرنے سے انسان میں چار خامیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔

(۱) اللہ کے عدل سے انکار کرنا۔

(۲) اللہ کے بنائے ہوئے نمائندہ کا انکار کرنا۔

(۳) اللہ کے نمائندہ سے بحث کرنا۔

(۴) حکمِ الہی کا انکار کرنا۔

متقی کے معنی

(سوال) متقی کے معنی کیا ہیں؟

(جواب) متقی کے معنی ہیں اپنے کو بچانا برائی سے اور متقی وہ لوگ ہیں جو اپنے آپ کو حسد، غصہ، انتقام، خواہشِ نفس سے بچاتے رہتے ہیں۔

فتنہ کی بنیاد

(سوال) فتنہ کی بنیاد کیا ہے؟

(جواب) فتنہ کا آغاز تکبر ہے جس کا آغاز شیطان نے کیا روز اول۔

انسان پر پریشانی کیوں آتی ہے؟

(سوال) انسان پر پریشانی کیوں آتی ہے؟

(جواب) امام نے فرمایا کہ اگر انسان گناہ نہ کرے تو اس پر کوئی پریشانی نہیں آئے یہ انسان کے گناہ ہیں جس کی بنا پر اس پر مصیبت یا پریشانی آتی ہے اور اگر کوئی یہ سمجھتا ہے کہ اس نے کوئی گناہ

نہیں یا پھر سمجھے پریشانی کیوں ملی تو یہ اللہ کا امتحان ہے وہ کبھی دے کر کبھی نعمت لے کر امتحان لیتا ہے کبھی بیماری دے کر امتحان لیتا ہے انسان کے درجہ بلند کرنے کے لئے۔ بس پریشانی کا علاج صرف استغفار ہے۔ اور شکر یہ خدا ہے۔

عمل صالح کا معیار کون ہے؟

(سوال) عمل صالح کا معیار کون ہے؟

(جواب) عمل صالح کا معیار اہلبیت ہیں کیونکہ اللہ نے ان کے عمل کو عمل صالح کہا ہے۔

مومن کون ہے؟

(سوال) مومن کون ہے؟

(جواب) سورہ مجادلہ آخری آیت۔ میرے حبیب یہ نہ ممکن ہے کہ کوئی اپنے آپ کو مومن بھی

کہلائے اور میرے اور آپ کے دشمن سے محبت بھی کرے۔

یعنی مومن وہ ہے جو اللہ اور رسول ﷺ کے دشمن سے دشمنی رکھے نہ کہ دوستی۔

ماں کا احترام

(سوال) امام جعفرؑ سے کسی نے پوچھا کہ میری ماں مسلمان نہیں ہے اس لئے میں اس کا احترام

نہیں کرتا جس کی وجہ سے میری ماں اور میرے درمیان تکرار ہوتی رہتی ہے میں کیا کروں۔

(جواب) امام نے فرمایا کہ تو اپنی ماں کا آج سے زیادہ احترام کر اور اس کی زیادہ سے زیادہ

خدمت کر اس بات کو بھول جا کہ وہ مسلمان نہیں تو اس شخص نے امام کے قول پر عمل کیا جب اس کی

ماں کو پتہ چلا تو وہ مسلمان ہو گئی۔

سلام کرنے سے کیا فائدہ ہے؟

(سوال) سلام کرنے سے کیا فائدہ ہے؟

(جواب) جب کوئی مومن کسی دوسرے مومن کو سلام کرتا ہے تو اللہ سلام کرنے والے پر اپنی رحمت میں اضافہ کر دیتا ہے کیونکہ خدا یہ سوچتا ہے کہ یہ بندے ہو کر دوسرے کی سلامتی کی دعا کرتا ہے تو میں خدا ہو کر اس کے لئے سلامتی کا سامان کیوں نہ مہیا کروں۔

انسان کب کسی کا دشمن ہوتا ہے۔

سوال۔ انسان کب کسی کا دشمن ہوتا ہے۔

جواب۔ جب کوئی شخص اپنی دلیل سے اپنی بات کو ثابت نہ کر سکے تو وہ یا تو چپ ہو جاتا ہے یا پھر آپ کا دشمن ہو جاتا ہے علم کبھی کسی کا دشمن نہیں۔ جاہل ہے جو دشمن ہو جاتا ہے۔ یہ علم ہے جو انسان کو دوسرے انسان سے متحد کرتا ہے محبت پیدا کرتا ہے۔ جاہلیت ہے جو تفرقے پیدا کرتا ہے۔ تفرقہ کے معنی ہی جاہلیت گمراہی علم متحد کرتا ہے۔

نفس کی اہمیت

سوال۔ نفس کی کیا اہمیت ہے؟

جواب۔ نفس انسانی اللہ کا ایک عظیم شکار ہے اصل میں نفس انسانی سبب معرفت الہی ہے یعنی ہمارا نفس وسیلہ معرفت الہی ہے کوئی نہیں کہہ سکتا کہ ہمارے پاس کوئی وسیلہ ہی نہیں تھا اللہ کو پہچانتے کا۔ مولا علیؑ نے فرمایا کہ جس نے اپنے نفس کو پہچان لیا اس نے اللہ کو پہچان لیا۔ اب جبکہ ہمارا نفس وسیلہ معرفت الہی ہے تو جب ہم کہتے ہیں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم معرفت الہی ہیں تو لوگ برا مان جاتے ہیں۔ نفس مادی نہیں ہے مگر جسم مادی ہے۔ اس لئے اللہ نے نفس کو معرفت کا وسیلہ بنایا۔

رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے مجھے دیکھا اس نے حق کو دیکھ لیا اور علیؑ کے لئے کہا کہ یہ میرا نفس ہے۔

کیا نفس کی تربیت ضروری ہے؟

سوال۔ کیا نفس کی تربیت ضروری ہے؟

جواب۔ نفس کی بلندی کا اندازہ آپ خواب سے لگا سکتے ہیں کہ جب آپ سو رہے ہوتے ہیں تو آپ خواب میں بہت دور دور چلے گئے جبکہ آپ کا جسم وہی رہا اور آپ کے پاس بیٹھے ہوئے کو پتہ نہیں چل رہا کہ آپ کیا کر رہے ہیں اور آپ کے پاس بیٹھا ہوا کوئی اور جسم رکھنے والا کچھ نہیں سن رہا جب آپ کی آنکھیں بند تھیں تو آپ نے کسے کس اور کو دیکھا۔

جب ہم خواب کو اچھی طرح سے غور کریں گے تو ہم کو نفس کی بلندی کا اندازہ ہوگا۔ جسم مادی ہے مگر نفس مادی نہیں۔ پس نفس کی تربیت اور نفس کا کنٹرول ان چیزوں سے ہوگا جو کو مادی نہیں اور وہ دو چیزیں ہیں علم اور عمل۔ اللہ نے جس نفس کی قسم کھائی اور اس نفس کو بنا کر ناز کیا اس کی تربیت لازم ہے چونکہ اللہ چاہتا ہے کہ آپ اپنے نفس کو ہلاک نہ کرے بلکہ اس کو بقا کی منزل پر لے آئیں۔

یعنی جو بھی قدم اٹھانا ہے علم کی روشنی میں یا تو خود علم حاصل کرتا ہے یا وہ جو علم دے کر بھیجے گئے ان کی بتائی ہوئی علم کی روشنی میں سفر کرتا ہے۔ اس کے علاوہ کوئی راستہ نہیں اختیار کرتا۔

امام نے فرمایا کہ اگر جاہل اپنی زبان بند کر لے تو کبھی فساد نہ ہو اور نہ اختلاف ہوگا۔ اسلام میں اختلاف اس لئے ہوا کہ مسلمانوں نے دروازے علم کو چھوڑ دیا اور پھر جاہلوں نے ممبر سنبھال لیا۔ اگر اہلبیت سے اسلام لیتے تو کبھی تفرقہ نہ ہوتے۔

نفس کا ارتقاء اسی وقت ہوگا جب ہم علم کی روشنی میں چلے گے۔

جسم کو وزن کیا جاسکتا ہے۔

نفس کو وزن نہیں کیا جاسکتا۔

بس علم حاصل کرتے چلے جاؤ اور اس پر عمل کرتے چلے جاؤ تو نفس قوی ہوتا چلا جائے گا۔

جسے جسے علم حاصل کرتے جائیں اور اس پر عمل کرتے جائے تو علمِ نفس کا حصہ بن جائے گا جس طرح ہم غذا کھاتے ہیں تو وہ ہمارے جسم کا حصہ بن جاتی ہے اسی طرح جب ہم علم حاصل کرتے ہیں اور اس کو عمل میں لاتے ہیں تو وہ نفس کا حصہ بن جاتا ہے۔

غذا جسم کو ایک حد تک دی جاتی ہے مگر علم جسم کو جتنا چاہے دے سکتے ہیں اللہ نے ہر قسم کا علم رسول ﷺ کو دیا مگر پھر بھی رسول ﷺ دعا کرتے تھے اے میرے رب میرے علم میں اضافہ کر اب ہم کو نہیں معلوم کہ اللہ نے کتنا علم رسول ﷺ کو دیا مگر اتنا معلوم ہے کہ جتنا زیادہ سب آپ ﷺ نے علی کو عطا کر دیا اس لئے رسول ﷺ نے کہا کہ میں علم کا شہر ہوں علی اس کا دروازہ اور اس لئے علی نفس رسول ﷺ ہے کیونکہ علم نفس میں رہے جاتا ہے۔ یہی ہی وجہ ہے کہ اللہ جسم سے کہتا ہے کہ مجھے راضی کر عبادت کے ذریعہ مگر نفس سے کہتا ہے۔

قرآن۔ اے نفس مطمئنہ اپنے رب کی بارگاہ میں واپس آ جا اس طرح کہ تیرا رب تجھ سے راضی اور تو بھی اپنے رب سے راضی ہو جا۔

یعنی اللہ نفس کو راضی کرنے کی خواہش رکھتا ہے۔ اور یہ ہی وجہ کہ ایک دوسرے مقام پر اللہ نے کہا۔

لوگوں میں کچھ لوگ ایسے ہیں جن کے نفس کو اللہ خرید لیتا ہے اپنی مرضی دے کر۔

نفس کیا ہے؟

سوال۔ نفس کیا ہے؟

جواب۔ اصل میں وہ سب اعمال جو انسان کرتا ہے نفس کہلاتا ہے۔

قرآن۔ قیامت کے دن ہر شخص کو اس طرح ظاہر کیا جائے گا جیسا اس کا عمل تھا۔

امام حسین فرماتے ہیں۔ زندگی ایک نفس ہے اور جہاد مسلسل ہے نفس کے خلاف۔

ملک میں امن و سکون اور ترقی کس طرح ہو؟

سوال۔ ملک میں امن و سکون اور ترقی کس طرح ہو؟

جواب۔ امام نے فرمایا کہ جہاں قربانی ہے وہیں امن ہے۔ جہاں انصاف ہے وہیں ترقی ہے۔ وہ قوم یا ملک ترقی نہیں کر سکتا جس میں قربانی کا جذبہ نہ ہو اور آپس میں انصاف نہ ہو۔

تکبر سے کیا مراد ہے؟

سوال۔ دین اور اسلام میں تکبر سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ تکبر کے معنی کسی بھی مسئلے میں کسی انسان کا یہ سوچنا کہ میں فلاں سے بہتر ہوں یا میرا جیسا کوئی نہیں یا جو کچھ ہے صرف میرے پاس ہے یا کوئی دوسرا میرے سامنے کوئی اہمیت نہیں رکھتا، سوچ میں علم میں فکر میں دولت میں عزت میں شہرت میں عبادت میں یا کسی اور ہنر میں اس کو تکبر کہتے ہیں۔

اللہ نے شیطان کو اپنی بارگاہ سے اس لئے نکالا کہ اس نے تکبر کیا۔ اللہ نے انسان تکبر نہ کرے اس لئے نماز میں سجدہ کر رکھا اور واجب رکن بنا یا نماز کا۔

رسول صلی اللہ علیہ وسلم قیامت کے دن اللہ تین قسم کے لوگوں پر اپنی نظر کرنا تک گوارا نہیں کرے گا۔

(۱) بوڑھا زانی (۲) ظالم بادشاہ (۳) تکبر کرنے والا۔

مولانا علی نے فرمایا۔ اے لوگو! بلیس کے قصے سے جو قرآن میں بیان کیا ہے اس سے سبق حاصل کرو اس کی تمام عبادت ضائع ہو گئی تکبر کرنے کی بنا پر۔

مولانا علی نے فرمایا کہ اے لوگو! قاتیل کے قصے سے سبق حاصل کرو قاتیل کے پاس عبادت تھی نبی کا بیٹا تھا مگر تکبر کیا اور کافر ہو گیا۔

امام باقرؑ جو تکبر کرتا ہے وہ کفر سے بہت قریب ہے۔ اور جس نے تکبر کیا تو اس نے اعلان جنگ کیا اللہ کے خلاف۔

امام باقر۔ جو لوگ دنیا میں تکبر کرتے ہیں قیامت کے دن اللہ ان کو چوٹیوں کی شکل میں اٹھائے گا اور وہ تمام محشر کے لوگوں کے پاؤں میں دبے رہیں گے۔ جب تک خدا سب لوگوں کا حساب ختم نہ کر دے گا۔

امام نے فرمایا۔ تکبر انسان کو خدا بنانے میں مدد کرتا ہے۔

تکبر تین قسم کے ہیں۔

(۱) اللہ کے سامنے تکبر کرنا۔

(۲) انبیاء کے سامنے تکبر کرنا۔

(۳) لوگوں کے سامنے تکبر کرنا۔

تکبر دو جگہ جائز ہے۔

(۱) کافر اور مشرک کے سامنے۔

(۲) جب تم سے کوئی تکبر کرے۔

امام جعفر صادق نے فرمایا کہ کسی کے دل میں ذرہ برابر بھی تکبر ہوگا وہ جنت میں نہیں جاسکتا۔

امام سے کسی نے پوچھا کہ تکبر کیا ہے؟ آپ نے فرمایا کہ تکبر یہ ہے کہ تو لوگوں کو اپنی نظر میں گھنیا سمجھے۔

امام نے فرمایا کہ تکبر سے بچنے کا علاج یہ ہے کہ تم موت کو یاد کرتے رہو تو تم کو احساس ہوگا کہ تم جس جسم پر تکبر کر رہے ہو وہ مٹی میں مل جانے والا ہے۔

امام نے فرمایا کہ اگر انسان یہ سوچ لے کہ اگر میرے پیٹ میں جو غلاحت ہے اس کو کوئی دیکھ لے تو قے کر دے اتنی گندگی بھری ہے تو اس کے دل و دماغ سے تکبر چلا جائے گا۔

رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو سلام میں پہل کرتا ہے تکبر اس کو چھو بھی نہیں سکتا۔

تکبر کی علامتیں مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) دوستوں میں بحث کے درمیان حق بات کو نہ ماننا تکبر ہے۔

- (۲) مجلس یا محفل میں کوئی نمایاں جگہ حاصل کر کے بیٹھنا تکبر ہے۔
- (۳) سلام میں انتظار کرنا کہ دوسرے مجھے سلام کریں تکبر ہے۔
- (۴) جب کوئی مالدار دعوت پر بلائے تو بڑے خوشی سے جائے اور جب کوئی غریب بلائے تو انکار کر دینا تکبر ہے۔
- (۵) اپنی ضرورت کی چھوٹی چھوٹی چیزوں کو خود سے حاصل نہ کرنا بلکہ نوکر یا غلام سے کروانا تکبر ہے۔
- (۶) ہمیشہ اعلیٰ لباس پہننا سادہ نہیں تکبر ہے۔
- (۷) نوکر یا غلام یا شاگرد یا غریب کے ساتھ دسترخوان پر کھانا نہ کھانا تکبر ہے۔
- (۸) ہمیشہ اچھا اعلیٰ کھانا کھانا سادہ نہیں تکبر ہے۔
- مندرجہ ذیل عموال پر عمل کرنے سے تکبر سے پرہیز کر سکتے ہیں۔
- (۱) میں ایک انسان ہوں جو ذلیل ترین پانی سے پیدا ہوا ہوں۔
- (۲) میرے پیٹ میں اتنی گندگی ہے کہ اگر اس کو کھول کر دیکھا جائے تو اپنے پرائے سب نفرت کرنے لگیں۔
- (۳) مرنے کے بعد اگر میرے جسم کو مٹی میں دفنایا نہ جائے تو اتنی بد بو آئے کہ اپنے پرائے سب چھوڑ کر چلے جائیں گے فوراً۔
- (۴) میں اتنا عاجز ہوں کہ اپنے پیچھے کے منظر کو دیکھنے نہیں سکتا جب تک کہ میں مڑ نہ جاؤں۔
- (۵) امام اور انبیاء کی زندگی کے حالات پر نظر رکھو تو تکبر ختم ہو جائے گا۔
- (۶) دنیا کی محبت دل میں نہ ہو۔
- (۷) یہ جسم ایک ہی حالت میں نہیں رہے گا۔
- امام باقرؑ نے فرمایا کہ تکبر ایک ایسی سواری ہے جس میں سوار ہو گیا تو وہ جہنم تک جائے گا کیونکہ یہ سواری وہیں جا کر ختم ہوگی۔

رسول ﷺ نے فرمایا۔ کہ ایک مومن کی مدد کرنا ایسا ہے جیسے ستر ہزار نبیوں کی مدد کی۔ اور ایک مومن کو تکلیف دینا ایسا ہے کہ اس نے خانہ کعبہ کی دیوار کو ڈھا دیا۔

تقویٰ کی تعریف کیا ہے؟

سوال۔ تقویٰ کی تعریف کیا ہے؟

جواب۔ موعظی۔ حرام ہونے نہ پائے اور واجب چھٹنے نہ پائے یہی تقویٰ ہے۔

امام جعفر صادق۔ جہاں اللہ نے تیری موجودگی نہیں چاہی وہاں پر حاضر نہ ہونا اور جہاں اللہ نے تیری موجودگی چاہی وہاں سے غائب نہ ہونا یہ تقویٰ ہے۔

نفس۔ جب کسی کے جسم میں درد ہوتا ہے تو درد نظر نہیں آتا محسوس ہوتا ہے۔ ٹانگ میں سر میں درد محسوس ہوتا ہے یہ محسوس انسان کا نفس کرتا ہے جو نظر نہیں آتا۔ روح اللہ کا امر ہے مگر موت روح پر نہیں آتی نفس پر آتی ہے اور فرشتے نفس ہی سے سوال کرتے ہیں۔ یعنی روح اللہ کا حکم ہے جو بیا مرد۔

سوال۔ پیچھن پاک کس طرح سے کتاب کے وارث ہیں کیا دلیل ہے؟

جواب۔ مسجد نبوی ﷺ میں سب کے دروازے اللہ نے حکم دے کر بند کر دئے مگر اہل بیت کے گھر کا دروازہ کھلا رہا یعنی اللہ نے پسند کیا کہ اس کے گھر کا رستہ اہل بیت کے لئے کھلا رہا اس لئے یہ قرآن کے وارث ہیں۔

یقین سے کیا مراد ہے؟

سوال۔ یقین سے کیا مراد ہے اور یہ کس طرح حاصل ہوتا ہے؟

جواب۔ سورہ حجر۔ اپنے رب کی اتنی عبادت کر اتنی عبادت کر کہ تجھے یقین آجائے اور تو سجدہ کرنے والوں میں ہو جائے۔

یعنی جہاں عبادت ہے وہاں یقین ہے اور عبادت اس وقت تک کمال نہیں ہوگی جب تک علم نہ ہو

علم کے بعد عبادت ہوگی تو شک نہ ہوگا اور جب شک نہیں ہوگا تو پھر یقین ہی یقین ہے۔ کیونکہ شک اسی وقت ہوتا ہے جب کمال علم نہ ہو۔

یقین کی چار حالتیں ہیں۔

(۱) یقین کی پہلی حالت عقلمندی ہی عقلمندی ہو۔

(۲) حکمت ہی حکمت ہو۔

(۳) دنیا پر نظر ہو اور عبرت حاصل ہو۔

(۴) جانے والوں پر نظر رہے کہ ان کے یقین کا کیا حال تھا۔

دل کی قوت یقین ہے۔

اگر یقین نہیں تو کوئی امید نہیں۔

اگر کسی کی ذات پر یقین ہے تو امید ہے اور امید اسی سے ہوتی ہے جو طلب کو پورا کرے اسی سے

امید نہیں جو خالی ہاتھ لوٹا دے۔

مولانا علی اگر دنیا اور آسمان کے سارے حجابات میری آنکھوں سے ہٹا دیئے جائیں تو بھی میرے

یقین میں فرق نہیں آئے گا۔

فلاح سے کیا مراد ہے؟

سوال۔ فلاح سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ دنیا اور آخرت میں کامیابی۔

نجات سے کیا مراد ہے؟

سوال۔ نجات سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ نجات سے مراد صرف آخرت میں کامیابی۔

بدزبانی

سوال۔ آپ کس کے ساتھ چلنا بھی پسند نہیں کرتے مولاناؒ سے پوچھا۔
جواب۔ وہ شخص جو گالی دیتا ہے میں اس کے ساتھ چلنا بھی پسند نہیں کرتا۔

عمل صلاح سے کیا مراد ہے؟

سوال۔ عمل صلاح سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ دین کا علم حاصل کرے پھر اس کی تصدیق کرے جب آپ اپنے عمل کی تصدیق کریں گے تو یقین آجائے گا اور بس پھر وہ عمل جو یقین کے ساتھ کیا جائے اس کو عمل صلاح کہا جاتا ہے۔

عمل کی کیا اہمیت ہے؟

سوال۔ عمل کی کیا اہمیت ہے؟

جواب۔ جو جانتے ہو اس پر عمل کرو۔ اللہ جو نہیں جانتے ہو تم کو سکھا دے گا۔ اور اگر عمل نہیں کیا جو جانتے ہو وہ بھی بھول جاؤ گے۔
عمل ہوگا تو امر ہو جاؤ گے ورنہ فنا ہو جاؤ گے۔

تزکیہ نفس سے کیا مراد ہے؟

سوال۔ تزکیہ نفس سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ اپنی تمام برائیوں کو ختم کر کے اچھائی کو اپنانا اور اپنی تمام طاقتوں کو اس طرح استعمال کرنا جیسے اللہ چاہتا ہے تزکیہ نفس کہلاتا ہے۔

سورہ شمس۔ میں اللہ نے 30 قسمیں کھا کر کہا کہ بس وہ ہی نفس فلاح پا گیا جس نے اپنا تزکیہ نفس کر لیا۔ **قدا افلاح من تزکیہ۔**

امام نے فرمایا کہ جس طرح کانفس ہوگا ویسی ہی صورت سے قبر سے اٹھایا جائے گا معشر کے دن۔

موسیقی کیوں حرام ہے؟

سوال۔ موسیقی کیوں حرام ہے؟

جواب۔ موسیقی اللہ کی راہ میں چلنے کو کمزور بناتی ہے موسیقی سے روح، کان، دل، جسم سب کچھ اثر انداز ہوتا ہے اس لئے انسان اللہ کے ذکر سے دور ہو جاتا ہے۔ اس لئے اللہ نے اس کو حرام قرار دیا۔

کیا ہم کسی کی برائی کر سکتے ہیں؟

سوال۔ کیا ہم کسی کی برائی کر سکتے ہیں؟

جواب۔ امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں کہ میرے لئے سب سے بڑا ہدیہ یہ ہے کہ میری برائی میرے سامنے کی جائے تاکہ میں اس برائی کو ختم کروں۔ یعنی کسی کی برائی اس کے منہ پر کر دو تو یہ اچھا عمل ہے۔

کنجوس آدمی کون ہے؟

سوال۔ امام سے سوال کیا کہ کنجوس آدمی کون ہے؟

جواب۔ امام نے فرمایا کہ دنیا کا سب سے کنجوس آدمی وہ ہے جو سلام کرنے میں سستی کرے۔

ظلم کی کتنی قسمیں ہیں؟

سوال۔ ظلم کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب۔ تین قسمیں ہیں ظلم کی۔

(۱) اللہ اور بندے کے درمیان ظلم۔

(۲) بندے اور بندے کے درمیان ظلم۔

(۳) بندے اور اس کے نفس کے درمیان ظلم

انسان کو اپنے گناہ کا احساس کب ہوتا ہے؟

سوال۔ انسان کو اپنے گناہ کا احساس کب ہوتا ہے؟

جواب۔ علی فرماتے ہیں کہ انسان مردہ ہے جب موت آتی ہے تو جاگ جاتا ہے کہ کاش میں نے دنیا میں ظلم نہ کئے ہوتے۔

ظلم و جور سے مراد

سوال۔ یہ کہا جاتا ہے کہ جب امام آئیں گے تو زمین کو ظلم و جور سے پاک کر دے گے یہاں ظلم و جور سے کیا مراد ہے۔

جواب۔ ظلم اگر زندگی کے معاملات میں عدل نہیں ہے تو اس کو ظلم کہتے ہیں۔

جور۔ اگر مال و دولت کے معاملات میں عدل نہیں ہے تو اس کو جور کہتے ہیں۔

مومن کی نشانیاں

سوال۔ مومن کی کیا نشانیاں ہیں؟

جواب۔ (۱) نماز اس لئے نہیں پڑھتا کہ میں اللہ کو کچھ دے رہا ہوں بلکہ کچھ لے رہا ہوں بڑی عاجزی سے عبادت سرانجام دیتا ہے۔

(۲) وقت پر نماز پڑھتا ہے۔

(۳) زنا سے دور مگر بیوی سے قریب رہتا ہے۔

(۴) اپنی شرم گاہ کی حفاظت کرتا ہے۔

شکر کا کیا مفہوم ہے؟

سوال۔ شکر کا کیا مفہوم ہے؟

جواب۔ خالی زبان سے شکر کرنا کافی نہیں بلکہ نعت کا صحیح استعمال شکر ہے۔ یعنی اولاد نعت ہے

اب لوگ اولاد کی صحیح تربیت کی جائے تو یہ نعمت کا شکر ہے۔

سوال۔ زیارتِ امام حسینؑ کو ہم کہتے ہیں آدم صفت اللہ اس کا کیا مطلب ہے؟

جواب۔ صفات کا مطلب کسی بہت ساری چیزوں میں سے کسی ایک چیز کو چن لینا صفت کہتے ہیں۔ کائنات کے ہزاروں چیزوں میں سے اللہ نے مٹی کو چن کر آدم کو بنایا۔

سب میں بڑا گناہ کون سا ہے؟

سوال: سب میں بڑا گناہ کون سا ہے؟

جواب: سورہ نساء: بے شک خدا پر گناہ کو معاف کر دے گا مگر شرک کے گناہ کو کبھی معاف نہ کرے گا۔

سورہ مائدہ: اور جن لوگوں نے کہا کہ عیسیٰ ابن مریمؑ معبود ہیں انہوں نے کفر کیا۔ شرک ایک ایسا گناہ ہے جو یہ گناہ کرے اس پر جنت حرام ہے۔ اور پورے قرآن میں کوئی آیت ایسا نہیں جس میں کہا گیا ہو کہ یا محمدؐ یا عیسیٰؑ کہنا شرک ہے۔

تبلیغ کرنا چاہئے یا نہیں؟

سوال: تبلیغ کرنا چاہئے یا نہیں؟

جواب: ضرور کرنی چاہئے یہ تو سنتِ رسولؐ ہے مگر سنتِ رسولؐ یہ تھی کہ دعوتِ ذوالعشیرہ میں نبیؐ کے پہلے کھانا کھلایا پھر تبلیغ کی آپ بھی یہ کریں پہلے کھانا کھلائیں پھر تبلیغ کریں۔

کیا نماز برائی سے بچاتی ہے؟

سوال: کیا نماز برائی سے بچاتی ہے؟

جواب: سورہ عنکبوت بے شک نماز برائی سے بچاتی ہے مگر اللہ کا ذکر اکبر ہے۔ ذکر سے مراد محمد وآل محمدؐ ہیں۔

برائی کی جڑ کیا ہے؟

سوال: برائی کی جڑ کیا ہے؟

جواب: اپنی ذات سے یعنی اپنے نفس سے محبت کرنا برائی کی جڑ ہے۔ مال دولت، زمین، عورت یہ سب انسان اپنے نفس کو آرام پہنچانے کے لئے کرتا ہے اگر اپنی ذات سے محبت کرنا چھوڑ دے تو برائی ختم ہو جائے۔

پانی کھڑے ہو کر پینا چاہئے یا بیٹھ کر؟

سوال: پانی کھڑے ہو کر پینا چاہئے یا بیٹھ کر؟

جواب: رات میں پانی بیٹھ کر پینا چاہئے اور دن میں کھڑے ہو کر جو کہ مستحب ہے۔

انسان اور ظلم

سوال: انسان ظلم کیوں کرتا ہے؟

جواب: مولا علیؑ نے فرمایا کہ انسان ظلم اس لئے کرتا ہے کہ وہ نعمتوں کا صحیح استعمال نہیں کرتا جیسا کہ خدا نے کہا ہے پہلے وہ اپنے آپ پر ظلم کرتا ہے پھر دوسروں پر۔

سوال: انسان ظلم سے کس طرح بچ سکتا ہے؟

جواب: مولا علیؑ نے فرمایا کہ اگر انسان چاہتا ہے کہ وہ ظلم نہ کرے تو نماز وقت پر پڑھے اور اللہ کا شکر کثیر کرے اور سب سے زیادہ زکوٰۃ اور خمس دے وہ کبھی ظلم نہیں کرے گا۔

صلہ رحمی سے کیا مراد ہے؟

سوال: صلہ رحمی سے کیا مراد ہے؟

جواب: صلہ رحمی سے مراد اپنے عزیز اور رشتہ داروں سے اچھا سلوک کرنا ان کے بارے میں باز پرس کرتے رہنا صلہ رحمی کہلاتی ہے۔ صلہ رحمی زندگی میں اضافہ کرتی ہے۔ مولا علیؑ نے فرمایا

کہ صلہ رحمی ہستی بناتی ہے۔ قطع رحمی ہستی اجازت دیتی ہے۔ رسول ﷺ نے فرمایا کہ انسان کے دو قدم اٹھتے ہوئے بڑے مقدس ہیں۔ وہ قدم جو نماز کے لئے اٹھتے ہیں۔ وہ قدم جو صلہ رحمی کے لئے بڑھتے ہیں۔

ظلم کرنے والے کے لئے اللہ کیا کہتا ہے؟

سوال: ظلم کرنے والے کے لئے اللہ کیا کہتا ہے؟

جواب: سورہ شوریٰ: عنقریب عالم دیکھ لیں گے کہ ظلم کرنے سے اللہ ان کو کس کر وٹ پلٹا دیتا ہے اور اللہ ان سے ایسا بدلہ لے گا کہ ان کے پاس سر چھپانے کی جگہ نہ ہوگی۔

گانا بجانا حرام ہے؟

سوال: گانا بجانا حرام ہے؟

جواب: سورہ لقمان: اللہ نے حکم دیا کہ گانا بجانا حرام ہے۔

سب سے بڑا گناہ کون سا ہے؟

سوال: سب سے بڑا گناہ کون سا ہے؟

جواب: مولا علیؑ نے فرمایا کہ سب سے بڑا گناہ وہ ہے جس کو انسان سب سے چھوٹا گناہ سمجھ کر کرتا ہے۔ کسی بھی گناہ کو یہ کہہ کر مت کرو کہ یہ چھوٹا ہے اور کسی بھی چھوٹے سے چھوٹے گناہ کی معافی مانگنے میں دیر مت کرو۔

سوال: دن میں پانچ مرتبہ نماز میں 10 مرتبہ صراطِ مستقیم پرقائم رہنے کی دعا کیوں ہے؟

جواب: صراطِ مستقیم پرقائم رہنے کی دعا کا مطلب یہ ہے کہ ہر مسلمان اپنے مرکز سے الگ نہ ہو۔ اس کو صراطِ مستقیم سے الگ نہیں ہونا ہے ورنہ ان کے راستے پر جانے کا جو عالم ہیں۔

انسان کب مکمل انسان بنتا ہے؟

سوال: انسان کب مکمل انسان بنتا ہے؟

جواب: انسان اس وقت مکمل انسان بنتا ہے جب وہ عشقِ اہلبیت اور عشقِ الہی میں مبتلا ہو کر علم حاصل کرتا ہے تو وہ مکمل انسان بن جاتا ہے اور جب اس عشق اور علم کو عمل کی منزل پر لاتا ہے تو متقی بن جاتا ہے جس کے لئے جنت سبحانی ہے اللہ نے۔

صدقہ دینا جائز ہے؟

سوال: صدقہ دینا جائز ہے؟

جواب: جب کوئی مر جائے تو اس کے نام کا صدقہ نکالنا چاہیے اس کے قبر میں داخل ہونے سے پہلے اور وہ صدقہ کسی غریب اور مستحق کو مل جانا چاہیے۔ صدقہ اس وقت تک کام نہیں کرے گا جب تک اس کو مستحق کے ہاتھ میں نہ پہنچا دیا جائے۔ صدقہ اصل میں ایک دوا کی مانند ہے اور دوا پر روز استعمال ہو تو فائدہ ہوگا۔ صدقہ اس وقت اثر کرے گا جب مندرجہ ذیل باتیں پوری ہو جائیں۔

(۱) صدقے کی رقم غریب اور مستحق کو ملنا چاہیے۔

(۲) صدقہ دینے والے کی نمازیں اور روزے نہیں چھٹے ہونے چاہئیں۔

بڑے گناہ کون کون سے ہیں؟

سوال: بڑے گناہ کون کون سے ہیں؟

جواب: امام نے فرمایا کہ بڑے گناہ سات ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں:

(۱) اگر کسی گناہ پر ضد کی جائے یعنی بار بار کہے جائیں وہ گناہ کبیرہ بن جاتے ہیں۔

(۲) گناہ کر کے استغفار نہیں کرتے تو وہ گناہ کبیرہ بن جاتا ہے۔

(۳) کسی کا قتل کرنا بے قصور

(۴) والدین کے حقوق ادا نہیں کرنا۔

(۵) اللہ کے ساتھ شرک کرنا

(۶) یتیم کا مال کھا جانا

(۷) اہلبیت کے حق سے انکار کرنا۔

کام کا آغاز

سوال۔ ہر کام بسم اللہ سے کیوں شروع کرتے ہیں۔

جواب۔ ہر کام اللہ کے اسم سے شروع کرو۔

سورہ بقرہ۔ پڑھا اپنے رب کے اسم سے جس نے قلم سے انسان کو علم دیا۔

اللہ شروع سے چھپا ہوا ہے وہ کبھی کسی کے سامنے نہیں آیا کائنات کی ہر شے کے پیچھے چھپا ہوا ہے

اسی طرح وہ اپنے اسم کے پیچھے بھی چھپا ہوا ہے۔

امام علیؑ نے فرمایا کہ ہم چودہ ہیں اللہ کے اسم۔ مولانا علیؑ کا لقب ہے اسم اللہ۔

قلم سے مراد علیؑ ہیں۔

ن سے مراد محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔

انسان سے مراد آدمؑ ہیں۔

یعنی ازمان کو علم سکھایا قلم کے ذریعے۔

یعنی آدمؑ نے دلم سیکھا علیؑ سے۔

کوئی عمل عمل صالح کب بنتا ہے۔

سوال۔ کوئی عمل عمل صالح کب بنتا ہے۔

جواب۔ ہر عمل کی روح ہے ایک عمل ہے اور ایک اس کی روح جب تک کسی عمل میں اس کی روح

نہ ہو وہ عمل زندہ نہیں مردہ ہے۔ خانہ کعبہ کی طرف منہ کر کے عبادت کا حکم اس وقت تک نہیں دیا

جب تک اس میں روح نہ آگئی۔

اسی طرح ہر عمل کی روح ہے۔

یعنی روح عمل علیٰ ہے۔

جس عمل میں روح علی نہیں فرشتے اس عمل کو دیکھ کر اپنے منہ پر رومال رکھ لیتے ہیں اور جس عمل میں روح علی آجائے وہ عمل صالح بن جاتا ہے۔

شیطان اتنا نمازی ہو کر بے حیا کیسے ہو گیا

سوال۔ شیطان اتنا نمازی ہو کر بے حیا کیسے ہو گیا جبکہ نماز بے حیائی سے روکتی ہے؟

جواب۔ معصوم نے فرمایا کہ شیطان کی عبادت فرض کی تھی وہ اللہ کو معبود سمجھ کر عبادت نہیں کرتا تھا وہ اللہ کو محتاج عبادت سمجھتا تھا اس لئے اس کی عبادت میں اثر پیدا نہیں ہوا۔

گناہ سے ہم کس طرح بچ سکتے ہیں؟

سوال: گناہ سے ہم کس طرح بچ سکتے ہیں؟

جواب: امام زین العابدین نے فرمایا کہ مجھے حیرت ہے اس شخص پر جو کھانا کھانے سے پہلے دیکھتا ہے کہ کون سی چیز اس کے لئے فائدہ کرے گی اور کون سے چیز نقصان مگر گناہ کرتے وقت یہ نہیں دیکھتا کہ گناہ میری روح کو نقصان پہنچایا گا یا نہیں۔

گناہ کبیرہ کتنے ہیں؟

سوال: گناہ کبیرہ کتنے ہیں؟

جواب: صادق آل محمد نے فرمایا کہ کل گناہ کبیرہ 70 ہیں مگر ان میں 7 گناہ سب میں

بڑے ہیں۔

(۱) کفر کرنا

(۲) بے گناہ قتل نفس کرنا

(۳) یتیم کا مال کھانا

(۴) حقوق والدین ادا نہ کرنا

(۵) میدان جنگ سے بھاگ جانا

(۶) اپنے بچوں کی تربیت نہ کرنا (۷)

اسلامی ملک کو چھوڑ کر غیر اسلامی ملک میں رہنا۔

وسیلہ

وسیلے کی ضرورت کیوں ہے؟

سوال: وسیلے کی ضرورت کیوں ہے؟

جواب: خود اللہ نے کہا کہ ایمان والو! اللہ تک پہنچنے کا وسیلہ تلاش کرو یعنی وسیلہ بنانا نہیں ہے تلاش کرنا ہے اللہ نے بنا دیا ہے۔

اللہ نے اپنی بات اپنا حکم انسانوں تک پہنچانے کے لئے رسول کو وسیلہ بنایا تو انسان اپنی دعا اپنی بات اللہ تک پہنچانے کے لئے رسول اور امامت کو وسیلہ کیوں نہیں بناتے۔

جو لوگ وسیلے کو نہیں مانتے

سوال: بعض لوگ وسیلے کو نہیں مانتے ان کے بارے میں کیا خیال ہے؟

جواب: وہ لوگ جو وسیلہ کا انکار کرتے ہیں تو ان سے یہ سوال ہے کہ وہ مسجد نبوی کیوں جاتے ہیں وہ خانہ کعبہ کیوں جاتے ہیں خدا تو ہر جگہ ہے پھر مکے خانہ کعبہ کیوں جاتے ہیں۔

امام کے علم کا وسیلہ

سوال: امام کے علم کا وسیلہ کون سا تھا وہ کسی اسکول میں تو گئے نہیں اور نہ ان کا کوئی استاد پھر علم کہاں سے آیا؟

جواب: امام نے فرمایا ہمارا جد رسول ﷺ صاحب وحی ہے اور اس کا دل صاحب وحی ہے اور اس کا دل ایسا آئینہ ہے جس کا رخ اللہ کی طرف ہے اور ہم اہلبیت کے دل ایسا آئینہ ہے جس کا رخ رسول ﷺ کی طرف ہے جب ہم سے کوئی سوال کرتا ہے تو ہم محمد ﷺ کی طرف دیکھتے ہیں اور محمد اللہ کی طرف دیکھتے ہیں اور اللہ جو جواب محمد ﷺ کو دیتا ہے محمد ﷺ وہ جواب ہم کو دیتے ہیں اور ہم وہ جواب تم کو بتاتے ہیں بس یہی وہ وسیلہ ہے جو علم کا ہمارے پاس ہے۔

اور ہم اہلبیت علم، شجاعت اور عبادت میں برابر ہیں۔

یا علی مدد کہنا

(سوال) یا علی مدد کیوں کہتے ہو؟

(جواب) نبی کی سنت ہے اگر نبی نے یا علی مدد نہیں کہا ہوتا تو ہم بھی نہیں کہتے مگر نبی نے یا علی مدد کہا تو ہم بھی یا علی مدد وسیلہ خدا سمجھ کر کہتے ہیں۔

(قرآن) ایمان والو! تقویٰ اختیار کرو اور اللہ تک پہنچنے کا وسیلہ تلاش کرو۔

کیا وسیلہ لازمی ہے؟

(سوال) کیا وسیلے ضروری ہیں اللہ تک جانے کے لئے؟

(جواب) قرآن۔ ایمان والو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور اس تک پہنچنے کا وسیلہ تلاش کرو۔

اللہ تک پہنچنے کے دو وسیلے یا واسطے ہیں ایک بغیر کسی اللہ کی نشانی کے آپ نے وسیلہ بنا لیا دوسرا وہ

وسیلہ ہے جس کے ذریعہ ہم کو اللہ ملا۔ اللہ کا وجود تو پہلے سے تھا مگر وہ وسیلے سے ملا۔

مدد کس سے مانگیں

سوال۔ آپ علی کو رسول ﷺ سے کیوں بڑھا دیتے ہیں۔

جواب۔ حدیث۔ جس جس کا میں مولا اس کا یہ علی مولا اس حدیث کے مطابق علی اور رسول ﷺ برابر ہو گئے تو اب علی کو بڑھنے کا کوئی سوال ہی نہیں جو رسول ﷺ کو مولا مانتا ہے وہ ہی علی کو مولا مانے گا۔ اب یہ موازنہ مت کرو کہ علی افضل ہے یا نبی۔ حدیث۔ میں اور علی ایک نور سے خلق ہوئے۔ یعنی حق کا حق سے موازنہ نہیں ہوگا ہمیشہ حق کا موازنہ باطل سے ہوتا ہے۔

اللہ بھی مولا

نبی بھی مولا

علی بھی مولا

اللہ سے مدد مانگو

نبی سے مدد مانگو

ایک ہی بات ہے۔

اب سورہ حمد میں ہم تیری عبادت کرتے ہیں اور تجھ سے ہی مدد مانگتے ہیں کا مفہوم یہ ہے کہ اللہ نبی علی تینوں سے مدد مانگ سکتے ہیں۔

منت و مراد کیسے پوری ہو؟

سوال۔ کس کا نام لے جس سے منت مراد پوری ہو جائے امام سے لوگوں نے سوال کیا؟

جواب۔ آپ نے فرمایا کہ نبی یا زینب کے دو بیٹے تھے محمد اور عون و محمد کے معنی تعریف کی گئی ہو عون کے معنی مددگار بس جو بھی منت مانوں اللہ کو عون و محمد کا واسطہ دمنت ضروری پوری ہوگی۔

یا علیؑ مدد کیوں کہتے ہیں

(سوال) آپ شیعہ نماز پڑھتے ہیں اور اس میں سورہ حمد بھی پڑھتے ہیں تو اس میں آپ کہتے ہیں کہ ہم اللہ کی عبادت کرتے ہیں اور اسی سے مدد مانگتے ہیں پھر یا علیؑ مدد کیوں کہتے ہیں آپ غیر اللہ سے مدد کیوں مانگتے ہیں۔

(جواب) نماز میں سجدہ صرف اللہ کے لئے ہے پھر اللہ نے تمام فرشتوں سے کیوں کہا کہ آدم کو سجدہ کرو آپ نماز خانہ کعبہ کی طرف منہ کر کے پڑھتے ہیں کیوں خانہ کعبہ تو اللہ نہیں وہ تو غیر اللہ ہے۔ خانہ کعبہ تو مخلوق ہے خالق نہیں پھر اس کی طرف منہ کر کے عبادت کیوں آپ جواب دے سکتے ہیں کہ اللہ کا حکم ہے بس اسی طرح اللہ نے حکم دیا کہ۔ قرآن: اے ایمان والوں مدد مانگو صبر

اور صدق سے صبر سے مراد محمد ﷺ کی ذات اور صدق سے مراد ذات علی

بس بیت اللہ میں اللہ نہیں ہے مگر اس نے اپنی نسبت قرار دی اسی طرح

علی لسان اللہ ہے

علی وجہ اللہ ہے

علی ید اللہ ہے

علی نفس اللہ ہے

علی روح اللہ ہے

علیٰ رضیہ اللہ ہے

علی عین اللہ ہے۔

اتنی ساری اللہ کی خصوصیات میں ہیں، تو اس سے اصل میں مدد مانگنا اللہ ہی سے مدد مانگنا ہے۔

یا علیؑ مدد

(سوال) اللہ کے علاوہ کسی اور سے مدد نہیں مانگنا چاہئے قرآن میں ہے پھر آپ شیعہ یا علیؑ مدد

کیوں کہتے ہو؟

(جواب) آپ قرآن کی ایک آیت سے مکمل نتیجہ نہیں نکال سکتے جب تک آپ اس مضمون کی اور آیات کو نہ دیکھ لو یعنی اللہ کے علاوہ کسی اور سے مدد نہیں مانگنی اس کے لئے تمام آیات کو دیکھ کر پھر نتیجہ نکلے گا۔

سورہ مائدہ آیت نمبر 55۔ اللہ تمہارا دلی، رسول تمہارا دلی اور وہ مومنین تمہارے دلی جو حالتِ رکوع میں زکوٰۃ دیتے ہیں۔

اب اس آیت کی روشنی میں آپ دلی سے مدد مانگیں گے یا نہیں۔

سورہ بنی اسرائیل آیت نمبر 81۔ اے نبی آپ مجھ سے یہ دعا مانگو کہ مجھے ایک مددگار دے جو میری مدد کرے اور جو تیری طرف سے ہو۔

اس آیت میں اللہ خود کہہ رہا ہے کہ مددگار کوئی اور بھی ہو سکتا ہے بس شرط یہ ہے کہ اللہ کی جانب سے ہو آپ اپنی طرف سے اس کو مددگار نہیں بنا سکتے۔

تو کیا اہلبیت اللہ کی جانب سے نہیں ہے کہ ہم نے خود اہلبیت کو اپنا مددگار بنا لیا۔

قرآن۔ اگر تم کو کسی شے کے بارے میں معلوم نہیں تو اہل ذکر یعنی اہلبیت سے پوچھو۔

قرآن۔ اے ایمان والو بچوں کے ساتھ ہو جاؤ یعنی اہلبیت کے ساتھ ہو جائے۔

اب اگر ہم اہلبیت سے مدد مانگتے ہیں تو یہ گناہ ہے کیا اہلبیت اللہ کی جانب سے نہیں ہے۔

قرآن۔ ایمان والو مدد مانگو صبر اور صلاۃ سے مندرجہ بالا آیت میں نہ صبر اللہ کا نام ہے اور نہ صلاۃ تو اب آپ کے کہہ سکتے ہیں کہ صرف اللہ سے مدد مانگو۔

معصوم نے فرمایا کہ صبر نام ہے علی ابن ابی طالب کا اور صلاۃ سے مراد رسول صلی اللہ علیہ وسلم یعنی ایمان والوں محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور علی سے مدد مانگو۔

اگر میں ایک مکھی کا پرتوڑ دوں تو کیا علی مدد کرنے آئے گا

(سوال) آپ شیعہ کہتے ہو ہر کام کے لئے علی مدد اگر میں ایک مکھی کا پرتوڑ دوں تو کیا علی مدد کرنے آئے گا اس کا پرتوڑنے کے لئے؟

(جواب) مکھی کا پرتوڑنے کے لئے میں یا علی مدد کہہ کر پکارتا ہوں اور تمہارے ہاتھ بھی توڑتا ہوں تم اللہ کو پکارتو دیکھو کون آتا ہے۔

کیا اللہ خود رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو قوت نہیں دے سکتا تھا

سوال۔ سورہ دہر میں اللہ نے کہا۔ وہ لوگ جو ایمان لائے میرے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر اور جنہوں نے اس کو قوت دی اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی مدد کی اور اس نور کی پیروی کی جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نازل ہوا یہی تو فلاح والے لوگ ہیں۔ کیا اللہ خود رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو قوت نہیں دے سکتا تھا اور مدد نہیں کر سکتا تھا پھر وہ کون لوگ ہیں جن کا ذکر اللہ اس سورہ میں کر رہا ہے۔

جواب۔ ہر مسلمان کو سوچنا چاہئے کہ جب اللہ اپنے نبی کی مدد کے لئے خود نہیں آتا بلکہ اپنے کچھ خاص لوگ ہیں جن سے اپنے نبی کی مدد کرتا ہے تو پھر عام لوگوں کی مدد کے لئے کس طرح آئیں گے۔ وہ نور جو رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نازل ہوا وہ علی ابن ابی طالب ہیں۔ مال سے جس نے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو قوت دی وہ حضرت خدیجہؓ ہیں۔ تلوار کی قوت ابو طالب ہیں۔

دعوت الشجرہ میں جب رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا کہ میں تمہارے لئے فلاح کا پیغام لیا ہوں تم میں سے کون ہے جو میری مدد کرے تو مولا علی نے کہا کہ میں آپ کی مدد کروں گا تو ابو طالب سے لوگوں نے کہا کہ لو اب تم اپنے بھتیجے اور بیٹے کی اطاعت کرو۔ اور یہی ہی توریت نے کہا کہ جس نے نبی کی اطاعت کی اور اس نور کی وہ فلاح پر ہے۔

علیؑ کو پکارنا مدد کے لئے جائز ہے؟

سوال۔ علیؑ کو پکارنا مدد کے لئے جائز ہے؟

جواب۔ انسانوں کا ولی اللہ ہے جو ان کی ہر طرح سے مدد کرتا ہے اب اگر اللہ خود کہہ دے کہ فلاں فلاں بھی ولی ہے تو پھر ولی کو پکارنا یا اللہ کو پکارنا ایک نہیں۔

دلیل۔ قرآن۔ اللہ تمہارا ولی رسول تمہارا ولی اور وہ مومنین ولی جو حالت رکوع میں زکوٰۃ دیتے ہیں۔

ہم کو پتہ چل گیا ہے کہ وہ ولی علیؑ ہے اب اگر آپ کو نہیں معلوم یا آپ کسی اور کو ولی بناتے ہیں تو آپ ذمہ دار ہیں ہم قرآن کے مطابق علیؑ کو پکار سکتے ہیں۔

سورہ حمد میں خود اللہ نے کہا کہ ان لوگوں کے راستے پر چلنا ہے جس پر اس نے اپنی نعمتیں نازل کیں۔

تو جب ہم ان لوگوں کے راستے پر چل سکتے ہیں تو کیا ان کو مدد کے لئے پکار نہیں سکتے۔

قرآن۔ عیسیٰ ہم نے تم کو یہ نعمت دی کہ تم ہمارے ازین سے اندھے کو روشنی دو۔

عیسیٰ ہم نے تم کو نعمت دی کہ تم مردے کو زندہ کر دو۔

اب اگر کوئی حضرت عیسیٰ کو پکارے کہ میری آنکھیں ٹھیک کر دو مجھے روشنی دے دو یا کسی کا بچہ مر جائے اور وہ عیسیٰ کو پکارے کہ میرے بیٹے کو زندہ کر دو تو کیا اس نے شرک کیا۔ اور پھر وہ جس نے اپنا نفس اللہ کو بیچ کر مرضی الہی لے لی اس کو پکارے تو شرک ہوگا۔

اللہ کے علاوہ مددگار

سوال: کیا اللہ کے علاوہ کسی اور سے مدد کی امید کر سکتے ہیں کیا کوئی اور مدد کر سکتا ہے اللہ کے علاوہ۔

جواب: سورہ حدید۔ ہم نے ہر نبی کو کتاب میناں اور میزان کے ساتھ بھیجا اور ہم نے لوہے کو

نازل کیا اس میں بڑے فائدے ہیں اور ہم نے اس لوہے کو اس لئے نازل کیا تاکہ اللہ تم کو دکھا دے کہ وہ کون ہے جو رسولوں کی مدد کرتا ہے اور اللہ کی مدد کرتا ہے۔

امام جعفر صادق نے فرمایا کتاب اور لوہے کا ایک رشتہ ہے آپ نے فرمایا اللہ نے کتاب نازل کی اگر کوئی اس کتاب کو نہیں مانے گا تو لوہا منوائے گا۔

اب وہ کون ہے جس کو اللہ نے اپنی اور رسولوں کی مدد کے لئے چنا ہم کو اس کا پتہ لگانا ہے۔ جب انسان کو سردی لگتی ہے تو وہ آگ سے مدد لیتا ہے اللہ کو نہیں پکارتا اور جب گرمی لگتی ہے تو برف سے مدد لیتا ہے جس طرح اللہ نے آگ کو اور برف کو یہ صلاحیت دی کہ وہ آپ کی مدد کرے گرمی یا سردی کے لئے تو اسی طرح اس ہستی کو اللہ نے یہ صلاحیت دی کہ وہ رسولوں کی مدد کرے۔

معصوم نے فرمایا کہ میزان سے مراد وجود علی ابن ابی طالب جو نبی کی مدد کرتے تھے ہر زمانے میں۔

فیصل:

جنگ احد میں جب سب مسلمان رسول ﷺ کو چھوڑ کر چلے گئے تھے تو صرف مولا علی رضی اللہ عنہ آپ کے پاس رہ گئے اور اکیلے کافروں کا مقابلہ کر رہے تھے اور کافر رسول ﷺ کے اتنی قریب آ گئے تھے کہ پتھر مار کر انھوں نے رسول کے دانت شہید کئے تو مولا علی ان پر ٹوٹ پڑے یہاں تک کہ ان کی کواڑ ٹوٹ گئی تو جبرئیل نازل ہوئے کہ ساتھ اس بات کو اللہ نے سورہ حدید میں فرمایا۔ کہ ہم نے لوہے کو نازل کیا تاکہ یہ بتائے وہ کون ہے جو رسولوں کی مدد کرتا ہے۔

کیا اللہ کی مدد مانگنا کافی نہیں؟

سوال: کیا اللہ کی مدد مانگنا کافی نہیں؟

جواب: کیا اللہ ولی ہے کافی نہیں تھا۔ پھر اللہ نے کیوں کہاں رسول ولی اور وہ مومنین ولی جو حالت رکوع میں زکوٰۃ دیتے ہیں۔ کیا اللہ کی اطاعت کافی نہیں تھی جو اللہ نے کہا رسول ﷺ کی

اطاعت کرو اور اولوالامر کی اطاعت کرو کیا اللہ کی گواہی کافی نہیں تھی رسول ﷺ کی نبوت کے لئے پھر اللہ نے کیوں کہا۔ تیری نبوت کی گواہی کے لئے اللہ کافی اور وہ جس کو ہم نے پوری کتاب کا علم دیا۔ کیا قرآن کی آیات کافی نہیں تھی مہبلہ میں کہ اللہ نے کہا کہ جبکہ علم آپ کے پاس آپ کا پھر بھی نہیں مانتے تو اللہ نور میں کافی نہیں اللہ خود ولایت میں کافی نہیں اللہ خود علم میں کافی نہیں مدد میں کافی ہو گیا اللہ گواہی میں کافی نہیں۔

ساری چیزیں جب کافی نہیں ہے تو پھر مدد پر آپ اتنا کیوں زور لگاتے ہیں نہ اللہ ہی اللہ کرو کس سے مدد نہ مانگوں اللہ کافی ہے پہلے اللہ سے سوال کرو کہ وہ کافی ہے یا نہیں۔

اللہ سے مدد مانگنا

سوال۔ سورہ بقرہ میں اللہ نے کہا کہ اے ایمان والو اپنی مدد کرو صبر اور صلاۃ سے اور لوگ کہتے ہیں کہ میں اللہ سے مدد مانگتا ہوں۔

جواب۔ اس سورہ میں اللہ نے کہا کہ اپنی مدد کرو یہ نہیں کہا کہ مجھ سے مدد مانگو اور صبر اور صلاۃ اللہ کا نام بھی نہیں ہے۔ یعنی اللہ کے علاوہ کچھ عوامل ہیں کچھ وسیلے ہیں جو انسان کی مدد کرتے ہیں اور وہ وسیلے ہیں صبر اور صلاۃ۔

صبر کو آپ بیان نہی کر سکتے جب تک صابر کو نہ دیکھ لے۔ جہاں حق ہے وہی صبر ہے۔ اور رسول ﷺ کی حدیث علی حق ہے یعنی صبر سے مراد علی کی ذات۔ صلاۃ سے مراد رسول ﷺ کی ذات ہے۔

مدد صرف اللہ سے

(سوال) مدد صرف اللہ سے مانگنا چاہیے سورہ حمد میں ہے کہ ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں۔

(جواب) جنگ بدر میں اللہ نے مدد کا لفظ استعمال کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے تمہاری مدد کی۔ پانچ ہزار فرشتوں کو بھیج کر اور یہ فرشتہ علی کی شکل میں آیا۔ تو جب تیسرے پارہ میں مدد اللہ کی علی کی شکل

میں آئی تو پہلے پارہ سورہ حمد میں مدد علی کی شکل میں نہیں آسکتی۔

سورہ بقرہ۔ سورہ حمد کی طرح اس سورہ میں بھی اللہ فرماتا ہے۔

اے ایمان والوں اللہ کی عبادت کرو اور اللہ ہی سے مدد مانگو صبر اور صلاۃ سے۔ امام نے فرمایا۔
صبر سے مراد محمد ﷺ کی صلاۃ سے مراد علیؑ ہے۔

اللہ کے علاوہ کسی اور سے مدد مانگنا

سوال: اللہ کے علاوہ کسی اور سے مدد مانگنا بدعت نہیں ہے؟

جواب: مسلمان جب بھی کوئی نیک کام کرتا ہے تو کہتا ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ شروع کرتا ہوں اللہ کے نام کی مدد سے۔ یہاں پر اللہ سے مدد نہیں بلکہ اللہ کے نام سے مدد مانگ رہے ہیں۔ اسم اللہ کی معرفت کا نام ہے اور جو اللہ کی مکمل معرفت رکھتے ہوں تو ان سے مدد مانگنا بدعت کیسے ہو گیا؟

اللہ کے غیر سے مدد مانگنا جائز ہے؟

سوال: اللہ سے مدد مانگو سورہ حمد میں ہے تو کیا کسی اور سے مدد مانگنا جائز ہے؟

جواب: سورہ حمد میں ہے کہ اللہ سے مدد مانگو اس آیت میں ہے کہ ہم تیری عبادت کرتے ہیں اور ساری تعریفیں صرف تیرے لئے ہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ ہم کسی اور چیز کی تعریف نہیں کر سکتے اور عبادت آپ سے کرتے کہ جب تک کوئی عبادت کا وہ طریقہ نہ بتا دے میں عبادت سے اللہ راضی ہو۔

یعنی ہم بغیر ویسے کے نہ اس کی مدد آپ کو ملے گی اور نہ آپ اس کی عبادت کر سکتے ہیں۔
قرآن: خود اللہ نے موسیٰ سے کہا کہ وہ شخص جو قتل ہو گیا ہے یہ معلوم کرنے کے لئے اس شخص کو زندہ کر دیا گیا۔ لو اور اس کے گوشت کو اس شخص پر ڈال دو وہ زندہ ہو جائے گا۔

کیا اللہ بغیر اس عمل کے زندہ کر سکتا تھا۔ اب ہم جس طرح کہتے ہیں کہ اللہ سے مدد مانگنی ہے تو پھر

عبادت کا طریقہ بھی اس سے مانگو کیوں کہ وہ آکر بتائے کہ کس طرح عبادت ہوگی۔

سوال: اسلام میں عبادت کی کثرت کی اہمیت ہے۔

جواب: لوگ سمجھتے ہیں کہ اگر وہ سارا دن قرآن پڑھتے رہے یا سارا دن مسجد میں بیٹھ کر عبادت کرتے رہے تو اللہ بہت خوش ہوگا اور ان کا شمار بڑے عبادت گزار میں ہو جائے گا یہ درست نہیں۔

کیونکہ رسول نے صرف پہلا اور آخری حج کیا ہے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے 25 حج کئے۔

جس میں فاطمہ رضی اللہ عنہا نے ایک بھی حج نہیں کیا تو کیا ہم یہ کہیں گے کہ جی جی عائشہ کا رتبہ رسول خدا اور ان کی بیٹی سے افضل ہے عبادت کی کثرت نہیں بلکہ خلوص دیکھا جاتا ہے اسلام میں۔

بت اور وسیلہ

(سوال) بت کو پوجنے والے کہتے ہیں کہ یہ ہمارے خدا نہیں بلکہ ہمارا وسیلہ ہے خدا کی بارگاہ تک

پہنچنے کا؟

(جواب) کیا یہ بت اس قابل ہے کہ ان کو وسیلہ بنایا جائے۔ جو مورتیاں یا بت وغیرہ خود بن سنور

نہیں سکتے اپنی جگہ میں مل نہیں سکتے وہ آپ کو کس طرح سہارا دے سکتے ہیں۔

اسلام وہ دین ہے جو حق کو حق کہنے کی تعلیم دیتا ہے۔ اسلام کے معنی اپنا سر تسلیم کرنا ہے صرف اور

صرف حق کے آگے۔ ناحق یا باطل کے آگے سر نہیں جھکانا ہے۔

اللہ کے علاوہ کسی اور کو کیوں پکارتے ہیں

(سوال) اللہ کے علاوہ کسی اور کو کیوں پکارتے ہیں لوگ بس اللہ ہی اللہ کے کسی اور کو کوئی اہمیت

نہیں دینا چاہیے؟

(جواب) وہ لوگ جو یہ کہتے ہیں صرف اللہ ہی اللہ ہے مگر قرآن میں اللہ کسی دوسرے انداز سے

گفتگو کرتا ہے۔

(۱) قرآن۔ ایمان والو اطاعت کرو اللہ کی رسول ﷺ کی اور اولوالامر کی۔

نوٹ:

اللہ نے صرف اپنی اطاعت کا حکم کیوں نہیں دیا۔

(۲) اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور بچوں کے ساتھ ہو جاؤ۔

نوٹ:

اللہ نے یہ کیوں نہیں کہا کہ میرا ساتھ ہو جاؤ۔

(۳) اللہ سے ڈرو اور اس تک پہنچنے کا وسیلہ تلاش کرو۔

نوٹ:

اللہ نے کیوں نہیں کہا کہ براہ راست مجھ تک پہنچو۔

(۴) اللہ تمہارا ولی رسول ﷺ تمہارا ولی اور مومنین تمہارے ولی۔ (کیا اللہ کافی نہیں تھا ولی

کے لئے)

(۵) شیطان نے جب سجدے کا انکار کیا تو اللہ نے کہا کیا تو عالمین سے ہو گیا ہے۔

نوٹ:

یہ کیوں نہیں کہا کہ مجھ سے افضل ہو گیا ہے۔

(۶) جبکہ تمہارے پاس علم آ گیا اور یہ نہیں مانتے تو ان سے کہہ دو کہ اپنے بیٹوں کو لاؤ یعنی اللہ کی

طرف سے دیا ہوا علم کافی نہیں تھا

(۷) تیری گواہی کے لئے اللہ کافی اور وہ جو پوری کتاب کا علم جانتا ہے۔

یعنی گواہی کے لئے اللہ کافی نہیں تھا۔

مندرجہ بالا قرآن کی آیات سے معلوم ہوا کہ اللہ اللہ کرنے والے سوچ لیس کہ اللہ خود اپنے آپ کو

اس طرح نہیں پیش کر رہا ہے کہ بس میں ہی میں ہو۔ بلکہ وہ یہ حکم میں اہلیت کو اپنے ساتھ رکھتا

ولایت میں، اطاعت میں، گواہی میں، عالمین میں۔ علم میں، سچائی میں۔

علیؑ سے مدد کیوں مانگتے ہیں؟

سوال: آپ علیؑ سے مدد کیوں مانگتے ہیں؟

جواب: قرآن۔ میرے بندے تو میرا ہوجا میں تیرا ہوجاؤں گا۔

اب اگر کوئی مکمل طور پر اپنے آپ کو اللہ کے حوالے کر دے تو اس میں اللہ کی صفات آجاتی ہیں اب ہم کو صرف اس بات کا یقین کرنا ہے کہ وہ بندہ کون ہے جس نے مکمل طور پر اپنے آپ کو اللہ کے حوالے کر دیا۔ قرآن اور سنت گواہ ہے کہ مولا علیؑ نے اپنے آپ کو مکمل طور پر اللہ کے حوالے کر دیا تھا اس لئے اللہ نے ان کے بارے میں کہا کہ وہ مرضی معبود رکھتے ہیں۔ اس لئے ان سے مدد مانگنا اللہ سے مدد مانگنا ہے مگر ہم عبادت اللہ ہی کی کرتے ہیں کیونکہ علیؑ عبد سے اور وہ معبود۔

رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے مدد مانگنا جائز ہے؟

سوال۔ رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے مدد مانگنا جائز ہے؟

جواب۔ قرآن۔ جس نے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی۔ تو جس نے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے مدد مانگی اس نے اللہ سے مدد مانگی اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا کہ میں اور علیؑ ایک نور سے بنے تو علیؑ سے مدد مانگنا جائز ہے۔

بی بی فاطمہؑ سے مانگنے کا صحیح طریقہ

(سوال) بی بی فاطمہؑ سے مانگنے کا صحیح طریقہ کیا ہے؟

(جواب) بی بی فاطمہؑ زہراؑ سے مانگنے کے لئے مومن کو خود کو امیر، مسکین یا یتیم کہہ کر ظاہر کرے کیونکہ قرآن میں ہے جب فرشتے آپ کے گھر پر آئے مانگنے کے لئے تو انہوں نے اپنے آپ کو یتیم، مسکین، امیر ظاہر کیا۔

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہنا جائز ہے؟

سوال: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہنا جائز ہے؟

جواب: جب کوئی مسلمان ہونے کا اقرار کرتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ یعنی کوئی خدا نہیں سوائے اللہ کے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں تھے نہیں ورنہ کلمہ ہونا چاہئے تھا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول تھے کیونکہ کسی بے جان کو مدد کے لئے پکارنا جائز نہیں تو ہم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو زندہ تصور کرتے ہیں اس لئے ان کو یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہتے ہیں۔

مجلس، عزا داری اور نذر و نیاز

شیعہ حضرات کا غمِ امام میں رونا

سوال: آپ شیعہ جو اتنا روتے ہو اللہ آپ کا کیا حشر کرے گا کچھ معلوم ہے؟

جواب: ہاں مجھے معلوم ہے۔

اسودہ پتھر ہے جو جس دن آدم ﷺ جنت سے زمین کی طرف آنے لگے تو وہ پتھر رونے لگا تو اللہ نے اس سے پوچھا کہ کیوں روتا ہے تو بولا آدم کی محبت میں۔ تو اللہ نے کہا کہ تم بھی وہیں جاؤ۔ جہاں آدم جاتے ہیں کیونکہ تم جس کے لئے روتے ہو جہاں وہ جائے گا تم بھی وہیں جاؤ گے۔ آدم ﷺ زمین پر آ کر جنت کی فراغ میں روتے تھے تو یہ پتھر بھی روتا تھا۔

جب حضرت ابراہیم ﷺ خانہ کعبہ کی دیواروں کو بلند کر رہے تھے تو اللہ نے ابراہیم سے کہا کہ بس پتھر کو دیواروں میں فکس کرو اور پوری دنیا کے مسلمان اس کو چومیں یہ سب اس پتھر کو اللہ نے رتبہ دیا رونے کی وجہ سے جس طرح اس پتھر کو یہ درجہ ملا کہ جہاں وہ جائے جس کے لئے تم روتے ہو تو تم بھی وہیں جاؤ۔ انشاء اللہ ہم اہلبیت کے لئے روتے ہیں اللہ ہم کو وہیں بھیج دے گا جہاں وہ

جائیں گے۔ آمین

ماتم کرنے والوں کا انجام

سوال: یہ ماتم کرنے والے یہ رونے والے قیامت میں کہاں جائیں گے؟

جواب: حدیث: اگر کوئی پتھر سے بھی محبت کرتا ہے تو وہ قیامت کے دن وہی جائے گا جہاں وہ پتھر جائے گا۔

ہماری دعا ہے کہ اللہ ہم کو وہیں بھیج جہاں حسین علیہ السلام علی علیہ السلام فاطمہ علیہا السلام وعلیہا علیہا السلام حسن علیہ السلام وعلیہ علیہ السلام حسین علیہ السلام جائے کیونکہ ہم ان پر ہونے والے مصائب اور ان کی مدد نہ کرنے پر روتے ہیں۔

ماتم کا حکم کس امام نے دیا؟

سوال: آپ یا حسین علیہ السلام یا حسن علیہ السلام کہہ کر ماتم کرتے ہو کہ آپ کے کسی امام نے حکم دیا نہ ایسا کرو۔

جواب: عباسی حکومت نے فیصلہ کیا سیاسی مفاد کے لئے کہ ہم دشمن حسین علیہ السلام یا قاتل حسین کو ماریں گے ان کی نسل ختم کر دیں گے اور وہ جن جن کر دشمن حسین کو مارنے لگے اور پھر تمام شیعہ بھی ان کے ساتھ مل گئے تو امام صادق آل محمد علیہ السلام نے تمام شیعوں کو جمع کیا اور کہا کہ یہ سب تم مت کرو اگر تم کو قاتل حسین یا دشمن حسین سے بدلہ لینا ہے۔ تو پر امن احتجاج کرو آپ کے نے کہاں کہ یہ اپنا ہاتھ اٹھاؤ اور اپنے سینہ پر مارو اور کہو یا حسین علیہ السلام یا حسین علیہ السلام جب تم اپنا ہاتھ اپنے سینہ پر مارو گے تو تکلیف تمہارے اور حسین علیہ السلام کے دشمن کو ہوگی۔

اس لئے ہم ماتم کرتے ہیں حسین علیہ السلام کا بدلہ لینے کے لئے یہ ماتم امن کی نشانی ہے دنیا بھر کے لئے اس کی جزا ہم فاطمہ علیہا السلام زہیرہ سے لے گے کسی کو قتل نہیں کرے گے۔

عزاداری

سوال: عزاداری سے کیا فائدہ ہے؟

جواب: امام باقر نے فرمایا کہ اگر ہم عزاری کے فائدے بتا دیتے کہ آخرت میں اس کے بدلے کیا ملنے والا ہے تو لوگ دنیا کے سارے کام چھوڑ کر بس عزاداری کرتے رہتے اس لئے ہم نے عزاداری کے سارے فائدے نہیں بتائے۔

سوال: کسی نے امام سے عزاداری کرنے والوں کی شکایت کی کہ یہ نماز نہیں پڑھتے روزے نہیں رکھتے حج پر نہیں جاتے مگر رونا بیٹنا ماتم کرنا اور مجلس حسین کرتے رہتے ہیں۔

جواب: آپ نے فرمایا کہ تو شکایت کر چکا تو اب سن ان تمام باتوں کے باوجود کہ وہ نماز نہیں پڑھتے زکوٰۃ نہیں دیتے مگر عزاداری کرتے ہیں تو یہ بات غور سے سن لے اور باہر جا کر سب کو بتا دے جو عزاری کرتا ہے اور کچھ نہیں کرتا پھر بھی ہم ان کے ہیں اور وہ ہمارے ہیں۔

عزاداری کے کیا معنی ہیں؟

سوال: عزاداری کے کیا معنی ہیں؟

جواب: عزاداری کے معنی ہیں سب سے قیمتی چیز کسی کو دے دینا ہم نے اپنا وقت، جسم، آنسو، خون، سب کچھ حسین کو دے دیا ہم اسی کو عزاداری کہتے ہیں۔

غم حسین علیہ السلام میں رونے والوں کا اجر

سوال: حسین علیہ السلام کے رونے والوں کی اللہ آخرت میں کیا اجر دے گا؟

جواب: امام جعفر صادق نے فرمایا۔ کہ انسان پہلے مسلم پھر مومن پھر متقی پھر حسین علیہ السلام کا رونے والا بنے گا۔

روز قیامت میں ایک گروہوں جائے گا جو اللہ سے کہے گا کہ ہم تیرے حسین علیہ السلام کے رونے

والوں میں سے تھے تو اللہ فرشتوں کو حکم دے گا کہ ان کو اس طرح سجاؤ جیسے دلہن کو سجا یا جاتا ہے اور پھر جنت میں لے جاؤ۔

غم حسین علیہ السلام میں گرنے والے آنسوؤں کی قیمت

سوال: غم حسین علیہ السلام میں گرنے والے آنسوؤں کی کیا قیمت ہے؟

جواب: دنیا کی کوئی چیز جب آنکھ سے گر جاتی ہے تو اس کی کوئی قیمت نہیں رہتی مگر یہ آنسو جو حسین کے غم میں گرتے ہیں یہ گر کر اتنے قیمتی ہو جاتے ہیں کہ ان کی قیمت متعین نہیں کی جاسکتی کیونکہ یہ آنسو گر کے فاطمہ سلام اللہ علیہا کے رومان میں چلے جاتے ہیں۔

امام حسین علیہ السلام پر گریہ

سوال: آپ شیعہ امام حسین علیہ السلام پر اتنا کیسے روتے ہیں؟

جواب: جب انسان کو کسی چیز کے کھونے کا احساس ہوتا ہے جو اس کو بہت عزیز ہے تو اس کے دل میں جو خون ہے وہ بھاپ بن کر آنکھوں میں آ جاتا ہے جو آنسو کی شکل میں نکلتا ہے۔

اب اگر یہ خون حرام کھانے سے بنا ہے تو غم حسین میں نہیں نکلے گا آنسوؤں کی شکل میں اگر خون حلال کھا کر بنا ہے تو آنسو کی شکل میں نکلتا رہے گا کیونکہ یہ آنسو فاطمہ سلام اللہ علیہا اپنے رومان میں لینے آئی ہیں اور فاطمہ سلام اللہ علیہا کسی حرام شے کو اپنے رومان میں نہیں رکھ سکتی تو غم حسین علیہ السلام میں وہ ہی رونے کا جو حلال خون رکھتا ہے۔

عزاداری، غم حسین علیہ السلام اور ماتم

سوال: آپ ہر وقت، ہر روز عزاداری یا غم حسین یا ماتم یا روٹا پینٹا کرتے ہیں کس لئے اور کیوں؟

جواب: آپ ہر روز کھانا کیوں کھاتے ہیں پانی کیوں پیتے ہیں ظاہر ہے آپ جواب دیں گے کہ زندہ رہنے کے لئے ہم کو غذا کی ضرورت ہے۔ بس اسی طرح روح کی غذا دین ہے اور دین کو

زندہ رکھنے کے۔ لئے ذکر حسین علیہ السلام ضروری ہے کیونکہ حسین دین کی بقا ہے دین کی بنیاد ہے۔

برصغیر میں محرم کا آغاز کس نے کیا؟

سوال: یہاں برصغیر میں محرم کا آغاز کس نے کیا؟

جواب: ایران سے ایک عالم آئے تھے ان کا نام تھا قاضی محط اللہ سوطی انہوں نے 330 کتابیں لکھی ہیں مجلس حسین پر اور یہاں پر پہلی محرم سے 10 محرم تک اور کس کی شہادت پر منانی ہے اور اور کس کے بنائے ہوئے طریقے پر آج تک انڈیا اور پاکستان میں ان کے بتانے پر مناتے ہیں۔

کیا رونا عبادت ہے؟

سوال: آپ جب روتے ہیں تو کیا اللہ اس پر راضی ہے جو آپ رونے کو عبادت کہتے ہیں؟

جواب: حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

میرا جینا مرنا، اٹھنا بیٹھنا اللہ کے لئے ہے اب سارے مسلمان بتاؤ کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم حسین علیہ السلام کے لئے روئے یا نہیں اور اگر روئے تو اپنے لئے یا اللہ کے لئے اگر اللہ کے لئے تو جو کام اللہ کے لئے کیا جائے وہ عبادت ہے۔

کیا عزا داری اسلام کا جز ہے

سوال: کیا عزا داری اسلام کا جز ہے؟

جواب: اسلام کے احکامات 5 درجوں میں ہے۔

(۱) واجب (۲) حرام (۳) مکروہ

(۴) مستحب (۵) مباح

اب ہم کو یہ دیکھنا ہے کہ عزا داری حرام ہے یا واجب قرآن میں ہم کو اگر اس کے بارے میں کچھ

نہ ملے تو پھر یا تو مکروہ ہے یا مستحب یا پھر مباح ہوگی۔

ہرام۔ قرآن میں صاف صاف منع کر دیا جن کاموں کو وہ حرام کہلاتے ہیں۔

واجب۔ جس کو حکم دیا کرنے کے لئے واجب

مکروہ۔ جس کا نہ کرنا اچھا ثواب ملے گا کہ نہ کرنا کوئی گناہ نہیں۔

مستحب۔ کہ تو واجب سے بھی زیادہ ثواب اور نہ کہ تو کوئی گناہ نہیں۔

مباح۔ کہ وہ یا نہ کہ تمہاری مرضی

اب عزاداری اسلام میں کیا ہے اب اگر عزاداری واجب نہیں تو حرام ہوگی مگر قرآن میں ذکر نہیں حکم نہیں کہ عزاداری حرام ہے تو پھر کیا ہے۔ لوگوں نے کہا عزاداری بدعت ہے۔ اب بدعت کیا ہے۔

بدعت۔ وہ کام جو رسول ﷺ نے کئے وہ سنت ہے اب اگر ہم یہ ثابت کر دے کہ عزاداری سنت ہے تو پھر اس کو کوئی حرام نہیں کہہ سکتا۔

تمام اہل سنت کی کتابوں میں ہے خود شبلی نعمانی نے لکھا کہ رسول ﷺ نے امام حسین ﷺ کی ولادت پر بتایا کہ یہ بچہ کربلا کے میدان میں بھوکا پیاسا شہید کیا جائے گا جس پر رسول ﷺ خود روئے فاطمہ ﷺ منظر ہاروئی تو یہ پہلی مجلس رسول ﷺ نے کی تو ثابت ہوا کہ مجلس حسین تھی عزاداری رسول ﷺ سے آغاز ہوئی۔

شیعہ شیبہ کیوں بناتے ہیں؟

سوال: آپ شیعہ شیبہ کیوں بناتے ہیں؟

جواب: اللہ سے پوچھو اس نے جنگ بدر میں فرشتوں کو علی ﷺ کی ہیبہ بنا کر نازل کیا۔

کیا غم حسین ﷺ سے انسان کافر ہو جاتا ہے

سوال: غم حسین ﷺ سے انسان کافر ہو جاتا ہے اس لئے ماتم نہیں کرنا چاہیے؟

جواب: ماتم کرنے سے مسلمان کافر ہو جاتا ہے اور قتل حسین جس نے کیا وہ کیا ہوا۔ یعنی قتل حسین سے بھی مسلمان کچھ بن جاتا ہے یا نہیں۔

کر بلا میں اللہ نے امام حسین علیہ السلام کی مدد کیوں نہیں کی

سوال: کر بلا میں اللہ نے امام حسین علیہ السلام کی مدد کیوں نہیں کی کہ اللہ کو امام حسین پیارے نہیں تھے پھر آپ یا علی مدد کہتے ہیں امام حسین نے مدد کے لئے یا علی مدد نہیں کہا؟

جواب: جب آپ پورے سال اپنے استاد سے پڑھتے ہو اور پھر سال کے آخر میں امتحان ہوتا ہے اور اس وقت آپ استاد سے کہتے ہیں کہ مدد کرو تو کیا استاد مدد کرے گا۔ حالانکہ وہ مدد کر سکتا ہے بس یہ ہی تھا حسن امتحان دے رہے تھے انسانیت کے لئے وارث آدم کے لئے وارث نوح کے لئے وارث محمد کے لئے اس لئے مدد کی کیا ضرورت تھی امتحان میں۔

امام حسین علیہ السلام پر گرگہریہ

سوال: آپ حسین علیہ السلام پر کیوں روتے ہیں؟

جواب: جب فاطمہ سلام اللہ علیہا نے سنا کہ حسین اللہ کے دین کو محفوظ کرنے میں شہید ہو جائیں گے تو آپ نے رسول سے پوچھا کہ پھر حسین پر رونے والا کون ہو گا یہاں رونے سے مراد حسین کی تکلیف نہیں بلکہ ان کے مشن کو چلنے والا کون ہو گا۔

تو اصل میں رونا ایک عمل ہے جس سے ہم لوگوں کو حسین علیہ السلام کے مشن کے بارے میں بتاتے ہیں تاکہ لوگ حق اور باطل کو سمجھ سکیں رونا دنیا کا وہ واحد مہذب احتجاج ہے جس کو کوئی برا نہیں کہتا۔

تازیہ۔ ذوالجناح۔ جھولہ وغیرہ کو چومنا

سوال: آپ شیعہ علم۔ تازیہ۔ ذوالجناح۔ جھولہ وغیرہ کو کیوں چومتے ہو یہ تو ناجائز ہے۔

جواب: ہر مسلمان کعبہ کی طرف منہ کر کے سجدہ کرتا ہے اور کہتے ہیں کہ ہم اللہ کو سجدہ کر رہے ہیں

مگر کعبہ نسبت ہے اللہ کی طرف

بس اسی طرح علم تازیہ۔ جھولہ۔ وغیرہ کو ہم سجدہ نہیں کر کے یا ہم ان چیزوں کو نہیں چومتے بلکہ یہ نسبت ہے ان لوگوں کی جو اللہ پیارے ہیں۔ آپ اس شے کے material پر نہ جاؤ بلکہ نسبت کو دیکھو شیطان نے آدم کو سجدہ نہ کرنے کی وجہ material بتائی کہ میں آگ سے اور آدم مٹی سے بنا ہے وہ اس بات کو بھول گیا کہ سجدہ آدم کو نہیں بلکہ آدم کو بنانے والی روح کو تھا۔ نسبت تھی آدم بس اسی طرح یہ علم تازیہ نسبت ہے حسین رضی اللہ عنہ کی اب وہ لوگ جو اعتراض کرتے ہیں کہ شیعہ اللہ اللہ کرنے کے بجائے حسین حسین، علی علی کرتے ہیں تو آپ بتاتے کہ شیطان بھی تو ہر وقت اللہ اللہ کہتا تھا کیا ہوا اللہ نے کیوں اس کو اپنے دربار سے نکالا اس کے اللہ کے پیارے کو سجدہ کرنے سے انکار کیا۔ کیا علی حسن اللہ کے پیارے نہیں ہیں اگر آپ اس بات کا ثبوت لے آؤ تو ہم حسین حسین مگر نابند کر دے گے۔

عَلَم

سوال: آپ شیعہ علم کو لئے پھرتے ہیں۔

جواب: رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہر وقت علم ہوتا تھا کوئی اسی جنگ نہیں جس میں رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے علم کے بغیر لڑی ہو۔ مگر اس علم کے پہنچے جہاں مسلمان ہوتے تھے وہاں منافق بھی تھے یعنی ہر جنگ میں رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ منافق ہوتے تھے۔

سوائے کربلا کے حضرت عباس رضی اللہ عنہما کے علم کے نیچے کوئی منافق نہیں تھا اس علم کے نیچے وہ ہی لوگ تھے جو توحید پرست آخرت قیامت اور ختم نبوت کے یقین رکھتے تھے بس ہم یہ علم دکھا کر اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ ہم وہ لوگ ہیں جو کربلا میں جو عقیدہ حسین کا تھا وہی ہمارا ہے جو یزید کا تھا اس سے ہم بری ہیں۔

حسین علیہ السلام پر گریہ اپنے لئے یا اللہ کے لئے

سوال: آپ حسین علیہ السلام پر کیوں روتے ہیں اپنے لئے یا اللہ کے لئے۔

جواب: قرآن۔ میرے حبیب آپ کہہ دیں میرا اٹھنا بیٹھنا سب کچھ اللہ کے لئے ہے میرا سوال ہے سب مسلمانوں سے کہ کیا رسول صلی اللہ علیہ وسلم حسین کے لئے روئے یا نہیں اگر روئے تو کیا اپنے لئے یا اللہ کے لئے۔ اگر اللہ کے لئے تو یہ عمل عبادت ہے۔

بس ہم اللہ کے لئے روتے ہیں عبادت سمجھ کر اپنے لئے نہیں۔

امام حسین علیہ السلام پر گریہ کی وجہ

سوال: آپ حسین حسین کر کے اتنا کیوں روتے ہیں کیا کوئی گناہ ایسا ہو گیا ہے جو آپ کو رلاتا ہے؟

جواب: اللہ نے قسم کھا کر کہا کہ اس نفس کی قسم جو توبہ کرتا ہے۔

یعنی اگر کوئی گناہ کر کے روئے تو وہ بھی اللہ کے نزدیک عظیم ترین نفس ہے۔ تو ہوشیار ہو جائے کہ اگر کوئی اپنے گناہ پر شرمندہ ہو تو اس کو حقیر نہ سمجھنا ہر شے جس کو اللہ نے پیدا کیا ہے اس کا ایک مقصد ہے اور انسانوں کو جو پیدا کیا اس کا بھی ایک مقصد ہے بس ہم اس لئے روتے ہیں کہ اللہ نے ہم کو اس مقصد کے لئے پیدا کیا۔

بی بی فاطمہ سلام اللہ علیہا کی دعا تھی کہ ایک قوم پیدا ہو جائے جو میرے حسین پر روئے۔

یہاں رونے سے مراد حسین کے مشن کو پورا کرنا ہے غم کی لہروں پر رونا ایک ایسا احتجاج ہے دنیا کا کہ اس کو کوئی برا نہیں سمجھتا آپ کیوں برامانتے ہیں آپ کیوں نہیں روتے پیدا ہوتے وقت تو آپ بہت رورہے تھے کیوں ہر شے کی معراج اس کے پیدا ہونے کا مقصد پورا ہو جاتا ہے اگر ہمارے پیدا ہونے کا مقصد رونا ہے حسین پر تو ہم خوش ہیں کیونکہ ہمارے مقصد کی تکمیل ہو گئی۔

صحیح بخاری۔ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا بی بی فاطمہ سلام اللہ علیہا سے امام حسین کی ولادت پر کہ اللہ ایک قوم

کو پیدا کرے گا جو حسین پر روئے گی شاید وہ قوم ہم ہیں آپ تو ہو ہی نہیں سکتے کیونکہ آپ نے تو سوال کیا ہم سے اس بات کی دلیل ہے کہ ہم روتے ہیں اور آپ نہیں۔

عزاداری سے کیا مراد ہے؟

سوال: عزاداری سے کیا مراد ہے؟

جواب: عزاداری عزا سے نکلا ہے جس کے معنی غم کرنے کے ہیں اصل میں عزاداری کے معنی ہیں اگر کسی پر ظلم ہو اور وہ اس ظلم کی بنا پر مرجائے تو اس ظلم کے خلاف بولنا اور اس مرنے والے کا غم منانا عزاداری کہلاتا ہے۔

اور امام زمانہ کے لئے مجاہدین پیدا کرنا عزاداری کا مشن ہے یعنی جب امام زمانہ آئیں گے اور امام حسین علیہ السلام کے خون کا بدلہ لیں گے تو ہم ان کی مدد کریں گے بس اس جذبے کو بیدار رکھنے کے لئے عزاداری کو قائم رکھنے کے لئے ہر امام نے وصیت کی۔

کیا اللہ رونے والوں کو پسند کرتا ہے؟

سوال: کیا اللہ رونے والوں کو پسند کرتا ہے؟

جواب: حضرت اسحاق کے بیٹے کا نام اسرائیل تھا مگر ان کا لقب یعقوب ہے۔

یعقوب کے معنی رونے والا

اور اللہ نے ان کو یعقوب کے نام سے پکارا

حضرت نوح کا نام عبدالمصاح مگر اپنے قوم کے لئے اتنا روئے کہ ان کا نام اللہ نے نوح رکھا اور

ان کو نوح کے نام سے پکارا۔

اس سے ثابت ہوا کہ اللہ رونے والوں کو پسند کرتا ہے اگر وہ حق کے لئے روئے اور حسین سے

زیادہ دنیا میں حق پرست کون تھا۔

شیعہ مجلس حسینؑ میں کھانا کیوں کھلاتے ہیں؟

سوال: آپ شیعہ مجلس حسینؑ میں کھانا کیوں کھلاتے ہیں؟

جواب: سنتِ رسول ﷺ ہے اصل میں مجلس حسینؑ حق اور باطل کا شعور بیدار کرنے کے لئے ہوتی ہے اور اس زمین پر حق اور باطل کا موازنہ کرنے کے لئے پہلی مجلس رسول ﷺ نے دعوتِ ذوالعشرہ کی جس میں اللہ کی بڑائی کے بعد آپؐ نے کھانا کھلایا بس اسی سنت کو ہم سرانجام دیتے ہیں مجلس حسینؑ میں جہاں اللہ رسول ﷺ کا ذکر ہوتا ہے قرآن کا ذکر ہوتا ہے پھر ہم سب کو کھانا کھلاتے ہیں۔

گھوڑے، علم، تازیہ۔ جھولے اور تابوت کو کیوں چومتے ہیں؟

سوال: آپ گھوڑے، علم، تازیہ۔ جھولے اور تابوت کو کیوں چومتے ہیں؟

جواب: حضرت عمرؓ نے جب ایک مرتبہ حجر اسودہ پتھر جو خانہ کعبہ کی دیوار میں نصب ہے دیکھا تو کہا کہ اگر رسول ﷺ تجھے چومتا نہیں تو تجھے اس دیوار سے نکال کر پھینک دیتا۔

مگر تجھے چومتا ہوں کیونکہ رسول ﷺ نے چوما۔ کیا رسول ﷺ نے حسن و حسینؑ کے منہ کو نہیں چوما کیا رسول ﷺ نے حسن و حسینؑ کے لئے سواری نہیں بنے۔ جب لوگ خانہ کعبہ کو اللہ کا گھر سمجھتے ہیں کہ اصل میں گھر ہے نہیں وہ صرف نسبت الہی ہے اسی کر کے اس کی طرف منہ کر کے سجدہ کرنا کعبہ کو سجدہ کرنا نہیں بلکہ اللہ کی کبرائی کو سجدہ کرنا ہے اسی طرح حکم ہے کہ ہر حاجی پر کہ وہ حجر اسود کا بوسہ لے اور اگر بوسہ نہیں لے سکتا تو اپنے ہاتھ کو اس طرح کر کے اپنے ہاتھ کا بوسہ لے نیت کرے یہ سب نسبت الہی ہیں اسی طرح گھوڑا اور علم نشانی ہے وقاداری کی نشان امن کی ان چیزوں کو چومنا کیسے غلط ہو گیا۔ اسی طرح حج کے موقع پر شیطان کو پتھر مارے جاتے ہیں وہاں شیطان نہیں بلکہ اس کی نسبت ہے۔

بس نسبت کو چوما جاتا ہے

نسبت کو پتھر مارے جاتے ہیں

اسی طرح اگر ہم رسول ﷺ کی قبر کو یہ سوچ کر چومے کہ وہ عرب کے ایک بادشاہ تھے یا ایک بہت اچھے انسان تھے تو یہ شرک ہے۔ اور کفر بھی ہے۔ مگر یہ سمجھ کر چومے اور ہاتھ لگائے کہ یہ وہ ذات ہے جو اللہ کا نبی اللہ کا پسندیدہ اللہ کا خاص بندہ ہے جس نے ہماری ہدایت کی اس قرآن کے ذریعہ جو اس کے قلب پر نازل ہوا تو یہ عین توحید ہے کیونکہ ہم نے نسبت خدا سے کر دی۔ بس اسی طرح غم حسین میں ہم تابوت اور عالم کو چومتے ہیں اور ہاتھ لگاتے ہیں اس نیت سے کہ یہ وہ اللہ کا پیارہ بندہ ہے جس کی قربانی نے ہماری ہدایت کی حق اور باطل کے شعور کو بیدار کیا۔

عزاداری

سوال: عزاداری کیا کرتی ہے؟

جواب: اصل میں توحید کی حفاظت کرتی ہے عزاداری عصمت محمد ﷺ کی حفاظت کرتی ہے عزاداری حق اور باطل میں موازنہ کرتی ہے عزاداری۔

مجلس امام اور نماز

سوال: مجلس حسین کیوں۔ نماز کیوں نہیں پڑھتے ہیں نماز کی محفل برپا کرو۔

جواب: قرآن۔ نماز قائم کرو میرے ذکر سے۔

قرآن۔ محمد ہم نے تم کو ذکر بنا کر بھیجا۔

حدیث۔ علی ؑ کا ذکر عبادت ہے۔

نماز عبادت ہے اس طرح مجلس حسین ؑ عبادت ہے کیونکہ ہم اس میں اللہ محمد ﷺ اور علی ؑ کا ذکر کرتے ہیں۔

امام حسین علیہ السلام پر رونے کی وجہ

سوال: آپ شیعہ حسین پر کیوں روتے ہو اس لئے کہ ان پر بہت تکلیف کی منزلیں تھیں؟
جواب: ہم اس لئے نہیں روتے کہ حسین پر بہت ظلم ہوئے ہم اس لئے روتے ہیں کہ ہم وہاں موجود نہیں تھے یعنی اپنی اور امام حسین کی جدائی پر روتے ہیں کاش ہم ہوتے اور ان پر فدا ہو جاتے۔

دلیل۔۔ آدم روئے جنت کی جدائی پر
آدم روئے اپنی بیوی کی جدائی پر
حضرت یعقوب روئے یوسف کی جدائی پر
بس ہم بھی روتے ہیں امام حسین کی جدائی پر۔

نذر کیا ہے اور نیاز کا کیا مطلب ہے؟

سوال: نذر کیا ہے اور نیاز کا کیا مطلب ہے؟

جواب: کھانا کھالیا یا کسی کو کھلانا ثواب ہے۔ نیاز کا مطلب ہے کہ ہم کھانا پانی دسترخوان پر رکھ کر پہلے سورہ فاتحہ پڑھتے ہیں اور پھر کوئی دوسری سورہ پڑھتے ہیں اور پھر ہم یہ کہتے ہیں کہ اس کھانے اور قرآنی آیات کا ثواب فلاں مرنے والے یا شہید کو ملے یا اس کی روح کو ملے۔ ہم اصل میں کھانا نہیں دیتے بلکہ اس کا ثواب ان تک پہنچانے کی دعا کرتے ہیں۔ اس کو نذر یا نیاز کہتے ہیں۔
دلیل۔ سورہ مریم۔ جب عمران کی بیوی کو یہ خبر ملی کہ اس کو ہم ایک بیٹا دینے والے ہیں تو اس نے منت کی کہ میں اس بچے کو جو میرے پیٹ میں ہے اللہ کی نذر کرتی ہوں۔

دلیل۔ سورہ حج آیت نمبر 22۔ اور جب تم خدا کی راہ میں جانور کو ذبح کرتے ہو تو اللہ کی بارگاہ میں اس کا خون یا گوشت نہیں آتا بلکہ تمہارا تقویٰ پہنچ جاتا ہے

اور جب ہاتیل اور قاتیل نے خدا کی راہ میں قربانی دی تو ہم نے ہاتیل کی قربانی قبول کی۔

کر بلا کا معجزہ

سوال: کر بلا کا معجزہ کیا ہے؟

جواب: قرآن کی کوئی بھی آیت آپ کہیں سے بھی پڑھیں وہ کر بلا سے مل جاتی ہے اور کر بلا سے نہ ملے تو اس آیت کی تشریح صحیح ہو ہی نہیں سکتی۔

اسی طرح کر بلا کو کہیں سے شروع کر دو قرآن کی کسی بھی آیت سے مل جائے گی۔

تو ہم کہہ سکتے ہیں جس طرح قرآن معجزہ ہے اس طرح کر بلا معجزہ ہے مگر معجزہ کے لئے معجزنا ہونا ضروری ہے۔

خلاصہ یہ کہ معجزہ معجزہ تھا مگر اس وقت تک جب تک موسیٰ کے ہاتھ میں ہوا اگر اسی عصا کو فرعون اٹھا لے تو کیا کام آئے گا۔ آپ کہیں گے نہیں

اب اسی طرح اگر کوئی قرآن حفظ کر لے تو کیا اس شخص کا ذہن معجزہ ہو گا نہیں

قرآن زندہ کی دیتا ہے

قرآن خلا ہے۔

قرآن ایک جگہ سے دوسری جگہ چلک چمکتے جاسکتے ہیں مگر صرف وارث قرآن کے لئے۔

اسی طرح اگر مجھے پانی کی طلب ہو اور میں کسی سے پانی مانگو اور وہ مجھے پانی نہ دے بلکہ کاغذ پر لکھ کر دے پانی تو میری پیاس نہیں بجھائے گا یا میں پانی کا تصور اپنے ذہن میں کر لوں مگر میرا پیاس نہیں بجھے گی یا میں صرف پانی پانی زبان سے کہتا ہوں پیاس نہیں بجھے گی۔ پیاس بجھانے کے لئے پانی کا وجود ہونا ضروری ہے۔ یعنی حافظ کے ذہن میں قرآن زبان پر قرآن اس سے کوئی فرق نہیں پڑے گا جب تک کہ قرآن کو قرآن کے وارث سے نہیں لیا جائے گا یعنی اس طرح قرآن کو کبھی جیسے وارث قرآن نے بتایا۔ بس قرآن کا حقیقی وجود محمد ﷺ و آل محمد ﷺ ہیں جب تک ان سے قرآن کو نہیں لیا جائے گا اس وقت تک قرآن معجزہ نہ بن سکے گا۔

یعنی قرآن مجھ میں نہیں آسکتا اہلبیت کے بغیر اس طرح اہلبیت مجھ میں نہیں آسکتے قرآن کے بغیر ہر شے کے کئی وجود ہیں :-

ذہنی وجود یعنی ذہن میں کسی چیز کا خیال آ جانا۔

تحریر وجود یعنی کسی شے کو لکھ دینا تحریر وجود ہوتا ہے۔

زبانی وجود یعنی زبان پر کسی شے کا نام لینا مگر اس کا ظاہری وجود کہ آپ کے سامنے ہوتب آپ کو یقین ہو جائے گا کہ یہ شے ہے۔

اسی طرح قرآن کے وجود ہیں۔

زبانی۔ پڑھنا

سیکھ لینا

یا ذہن نشین کر لینا

مگر اس کا حقیقی وجود وہ ہیں جو اس کے اصل معنی جانتے ہیں اور وہ ہیں محمد ﷺ و آل محمد ﷺ۔

شیعہ اور گریہ

سوال: آپ شیعہ اتنا کیوں روتے ہیں؟

جواب: اللہ کا حکم ہے۔

قرآن۔ سورہ توبہ نمبر 82 اے ایمان والو! سو گم اور روؤ زیادہ۔

عزاداری میں خود کو تکلیف دینا

سوال: تیرا اور تگوار امام حسین کے جسم پر لگی تو آپ شیعہ اپنے جسم کو ماتم کر کے یا تکلیف دے کر کیا ثابت کرنا چاہتے ہیں؟

جواب: جب رسول ﷺ کا ایک دانت ٹوٹا تو آپ ﷺ کے چاہنے والوں نے مختلف عمل سر

انجام دیئے مگر اویس قرنیؓ نے اپنے سارے دانت توڑ دیئے جب رسول ﷺ کو پتہ چلا تو آپ نے فرمایا کہ تم لوگ اپنی دعا کے قبول کروانے کے لئے اللہ کو روز کرنی کا واسطہ دو اور مجھے اویس قرنیؓ میں سے جنت کی خوشبو آتی ہے۔

جب رسول ﷺ کے چاہنے والے کے لئے یہ مرتبہ ہو سکتا ہے اپنے دانت توڑنے پر تو جس کو رسول ﷺ نے کہا کہ میں حسین سے ہوں اور حسین مجھ سے ہے تو پھر ان کی تکلیف کو یاد کر کے ہم وہ ہی عمل کرتے ہیں جو اویس قرانیؓ نے رسول ﷺ کے لئے کیا۔

کیا رسول ﷺ بھی غم حسین میں روئے ہیں

سوال۔ کیا رسول ﷺ بھی غم حسین میں روئے ہیں کوئی دلیل؟

جواب۔ صحیح بخاری میں ہے اگر کوئی اس کتاب صحیح بخاری کی احادیث کو پڑھ کر یاد کرے اور پھر اس کی کسی ایک حدیث پر بھی عمل کیا تو وہ جنتی ہے اس کتاب میں درج ہے۔ جب امام حسین پیدا ہوئے تو جبرائیل علیہ السلام آئے اور آخر رسول ﷺ سے کہا کہ آپ کا یہ نواسہ خدا کی راہ میں قتل کیا جائے گا۔ تو رسول خدا ﷺ مولا علی، فاطمہ اور گھر کے دوسرے اصحاب رونے لگے۔ صحیح بخاری کی یہ دلیل کافی ہے حسین کے غم میں رسول ﷺ کے رونے کی۔

شہید پر رونا

سوال۔ کیا شہید پر رونا بدعت ہے؟

جواب۔ شبلی نعمانی نے لکھا کہ جنگ احد میں رسول ﷺ کے چچا امیر حمزہؓ کے لئے مدینہ میں ہر ایک سے کہا کہ امیر حمزہؓ کا ماتم اور رونا کرو رسول ﷺ نے کبھی نہیں کہا کہ شہید پر رونا منع ہے۔ اسلام انسانی فطرت پر ہے اللہ نے اسلام میں کوئی ایسا حکم نہیں دیا جو فطرت انسانی کے خلاف ہو انسان کی فطرت ہے کہ وہ کسی بھی چیز کے کھوجانے سے یا جس سے محبت کرتا ہے اس کے بچھڑ جانے سے روتا ہے تو اللہ اس انسانی فطرت کو کس طرح منع کر سکتا ہے۔ مگر اس کے رونے کی

کنڈیشن لگائی ہے اس طرح کرو اور اس طرح نہ کرو۔

عزاداری کی بقا کا فلسفہ

سوال: عزاداری حسین کا اتنے عرصے سے قائم رہنے کی وجہ؟

جواب: قرآن: اللہ نے کہا کہ تم میرا ذکر کرو میں تمہارا ذکر کروں گا۔ حسین نے اللہ کا ذکر کرتے ہوئے جان دی تو اللہ نے وعدہ کیا ہے کہ حسین کے ذکر کو باقی رکھے گا اس لئے عزاداری حسین کی حفاظت اللہ کا کام ہے۔

زنجیر کا ماتم

سوال: ماتم کیوں کرتے ہو خاص طور پر زنجیر کا؟

جواب: عبادت کرنے والے سے یہ نہیں پوچھتے کہ عبادت کیوں کر رہے ہو۔ اصل میں آپ کو بھی عبادت کرنا ہے۔ امام زین العابدین اتاروئے کہ آپ کی آنکھوں سے خون جاری ہو گیا جب امام خون کے آنسو رو سکتا ہے تو کیا ہم زنجیر کا ماتم نہیں کر سکتے حسین کے لئے جبکہ امام نے کر کے دکھایا کہ حسین کے غم میں اتاروئے کہ خون نکل آئے، جہاں میرے مولا کے آنسو وہاں میرا خون۔ قرآن حضرت یعقوب کو اتنی اجازت دیتا ہے کہ وہ اپنے بیٹے یوسف کے لئے اتنے روئے کہ اندھے ہو گئے تو کیا ہم رسول ﷺ کے بیٹے کے لئے رونا اور ماتم نہیں کر سکتے جبکہ اللہ نے نبی کے رونے پر فرخ کیا۔ رونا زندگی کی علامت ہے جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو اس کو رونے پر مجبور کیا جاتا ہے۔ بس ہم رو کر یہ بتاتے ہیں کہ ہم حق اور باطل کی تمیز کرنے والے ہیں زندہ ہیں۔

شیعہ اور علم

سوال: شیعوں کا ہر فرد اتنا اچھا عالم کیوں ہوتا ہے؟

جواب: امام کے ایک صحابی سے کسی نے پوچھا کہ تمہارا امام کب مرے گا اس نے فوراً کہا کہ

ہمارے امام تو اس وقت مرجائے گا جب اس کی موت آئے گی مگر تم تو خوش ہو کہ تمہارا امام معلوم وقت تک زعمہ رہے گا۔

پھر اس نے امام سے جا کر یہ قصہ بیان کیا تو امام نے فرمایا کہ جب ہمارے چاہنے والے جب ہمارے لئے کبھی منہ کھولتا ہے تو منہ اس کا ہوتا ہے مگر الفاظ ہمارے ہوتے ہیں۔

شیعہ جلوس کیوں نکالتے ہیں؟

سوال: آپ شیعہ جلوس کیوں نکالتے ہیں؟

جواب: ہمیشہ جیتنے والے جلوس نکالتے ہیں ہارنے والے کبھی جلوس نہیں نکالتے۔ ہم جلوس نکالتے ہیں کیونکہ حق کی جیت ہوئی کر بلا میں اور باطل یزید ہارا۔ میرا خیال ہے یزید کے چاہنے والے اس جلوس کو پسند نہیں کرتے۔ ورنہ ہر مومن کو اس جلوس میں شریک ہونا چاہیے۔

حسینؑ پر رونے سے کیا ہوگا؟

سوال: حسینؑ پر رونے سے کیا ہوگا؟

جواب: فاطمہؑ نے اپنے والد رسول ﷺ سے پوچھا تھا کہ میرے بیٹے حسینؑ پر رونے والا کون ہوگا ان کا مطلب یہ نہیں تھا کہ میں رونے والے ہوں چپک چپک کر بلکہ رونے سے مراد وہ لوگ جو میرے حسینؑ کو حق ماننے اور باطل کا انکار کرے وہ لوگ ہیں۔

قرآن سورہ قصص: میرے حبیب جب تم ان کو قرآن پڑھ کر سنا تے ہو تو کچھ لوگ اس کو قصہ کہانی سمجھتے ہیں جو کہ کافر ہیں اور جب یہ آیت مومن سنتے ہیں تو ان کی آنکھ سے آنسو جاری ہو جاتے ہیں یہ اس لئے ہوا کہ انہوں نے حق کو پہچان لیا۔

علم اور تعزیہ اور گھوڑے کی شبیہ

سوال: علم اور تعزیہ اور گھوڑے کی شبیہ بدعت نہیں ہے؟

جواب: جب آپ حج کرنے جاتے ہیں تو وہاں شیطان کی شبیہ بنی ہوئی ہے بڑا شیطان چھوٹا شیطان درمیانہ شیطان اور سب اس کو پتھر مار کر اپنا حج مکمل کرتے ہیں تو جب شیطان کی تشبیہ بدعت نہیں تو امام سے نسبت چیزوں کی تشبیہ بنانا بدعت کیسے ہو گیا۔

غمِ حسین میں رونے سے کیا ہوتا ہے؟

سوال۔ غمِ حسین میں رونے سے کیا ہوتا ہے؟

جواب۔ جب کپڑے نجس ہو جائے تو ان کو پانی سے دھویا جاتا ہے اسی طرح جب گناہ کو دھونا چاہو تو دھو سکتے ہیں حسین کے غم میں آنسو کو بہا کر یعنی غمِ حسین میں آنسو بہانے سے سب گناہ دھل جاتے ہیں۔

امام حسین کا گریہ

سوال۔ آپ شیعہ امام حسین پر روتے ہیں کیا امام حسین بھی مرنے والے پر روتے؟

جواب۔ بے شک امام حسین بڑے صابر تھے مگر آپ بھی رونے کر بلا میں امام حسین تین مقامات پر دھاڑیں مار مار کر روئے۔

(۱) جب علی اکبر کی لاش لائے۔

(۲) جب عباس کی لاش لائے۔

(۳) جب علی اصغر کو فون کیا۔

کھلے عام عزاداری

سوال۔ امام حسین کے نام پر جو جلوس نکالا جاتا ہے وہ باہر سڑکوں پر کیوں لاتے ہو اس کو اندر ہی رکھو؟

جواب۔ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم امام حسین کو کاندھے پر اٹھا کر اگر باہر لے آئے تو جلوس باہر آئے گا

اگر رسول ﷺ حسین کو کندھے پر بیٹھا کر اندر گھر میں رہتے تو ہم بھی جلوس باہر نہیں لاتے۔

شعیبہ بنانا کیسا ہے؟

(سوال) شعیبہ بنانا کیسا ہے؟

(جواب) حج کے دوران شیطان کو پتھر مارتے ہیں مگر وہ اصل شیطان نہیں ہے اس کی شعیبہ ہے مگر پتھر مارو ثواب اتنا ہی ملے گا جتنا اصل کو مارنے سے اسی طرح حسین کے تابوت کی شعیبہ ہو مگر ثواب اتنا ہی کہ ہم نے اللہ کے ہادی کا جنازہ بنا کر دفن کیا۔

شعیبہ اور عزاداری

(سوال) آپ شعیبہ ہر وقت حسین حسین کیوں کرتے ہو؟

(جواب) قرآن نے کہا کہ ہم نے نبیوں کو ہدایت کے لئے بھیجا اور ان کی ذمہ داری کی بنا پر ایک کو دوسرے پر فضیلت دی یہ ذمہ داری تھی توحید کا سبق حسین نے تمام نبیوں کی ذمہ داری کی حفاظت کی اور اپنی گردن کٹا دی اس توحید کی بنا پر اس لئے ہم حسین حسین کہتے ہیں۔

(سوال) آپ ڈھائی مہینہ حسین کا غم کیوں مناتے ہیں ایک دو دن کیوں نہیں؟

(جواب) رسول ﷺ نے اپنی زندگی میں ایک سال کو عام الخزن کا نام دیا تھا پورے سال کو غم کا سال کہا اور پورے سال غم منایا کیونکہ اس سال آپ کی بیوی حضرت خدیجہ اور چچا ابوطالب کا انتقال ہوا تھا جب نبی ایک سال غم مناسکتا ہے تو کیا ہم اس حسین کا غم نہیں مناسکتے ڈھائی مہینہ اس حسین کے لئے جس کے لئے رسول ﷺ نے کہا کہ حسین میرے جگر کا ٹکڑا ہے۔ حسین مجھ سے ہے اور میں حسین سے۔

زنجیر کا ماتم

(سوال) زنجیر کا ماتم جو شعیبہ کرتے ہیں اور خون نکلنے ہیں جو ضائع ہو جاتا ہے کیا یہ اچھا نہیں کہ

حسین کے نام پر یہ خون بلند بیک میں جمع کروادیا جائے۔

(جواب) ابراہیم کی یاد میں بقرے کی قربانی کیوں کرتے ہو اس کے پیسے کسی یتیم خانے میں جمع

کرادوج کرنے کیوں جاتے ہوج پر خرچ ہونے والے پیسے یہاں غریبوں میں بانٹ دو۔

(سوال) یہ بے غیرتی اور بے شرمی نہیں کہ تم شیعہ لوگ امام حسین کے جلوس میں اکٹھا جاتے ہو۔

(جواب) حج میں بھی مرد اور عورتیں ایک ساتھ عبادت کے لئے جاتے ہیں ایک ساتھ طواف

کرتے ہیں آپ کو وہ بھی بے غیرتی لگتی ہے یا نہیں یا صرف شیعوں کا جلوس۔

ذوالجناح اور ہندو کی گائے

(سوال) آپ شیعہ جو گھوڑا نکالتے ہیں وہ کیا ہندوؤں کی طرح ہے جس طرح وہ گائے کی پوجا

کرتے ہیں؟

(جواب) ہندو ہاتھ میں مالا پڑھتے ہیں تو کیا آپ جو تسبیح پڑھتے ہیں وہ ہندوؤں کی طرح ہے سکہ

داڑھی رکھتے ہیں تو کیا آپ بھی ان کی طرح داڑھی رکھتے ہیں۔

زنجیر کا ماتم جائز ہے؟

(سوال) زنجیر کا ماتم جائز ہے؟

(جواب) امام زین العابدینؑ نے خون کے آنسوؤں روئے جب امام خون کے آنسو رو سکتا ہے تو کیا

ہم زنجیر کا ماتم نہیں کر سکتے۔

شیعہ امام حسین کے قاتل؟

(سوال) شیعوں نے خود امام حسین کو مارا اور پھر خود روئے ہیں؟

(جواب) ہم سب مل کر بیٹھ جاتے ہیں اور قاتل حسین پر لعنت کرتے ہیں جس کے چہرے کا

رنگ اتر جائے بس سمجھ لو کہ وہ ہی قاتل حسین ہے جب ہم اپنے مجلسوں میں قاتل حسین پر لعنت

کرتے ہیں تو آپ برا کیوں دانتے ہیں۔

شیعہ اور علم

(سوال) کیا یہ سچ ہے کہ شیعہ علم پر لال رنگ ملتے ہیں اور پھر اس کو امام حسین کا خون سمجھ کر چوتے ہیں یہ بدعت ہے یا نہیں۔

(جواب) قرآن۔ یوسف کے بھائی یوسف کا کرتا لائے اور اس پر رنگ لگا کر لائے تھے لال اور حضرت یعقوبؑ سے کہا کہ یہ کرتا یوسف کا ہے اور اس پر ان کا خون لگا ہوا ہے ان کو بھیڑیا کھا گیا۔ سنن ترمذی یعقوبؑ کو معلوم تھا کہ یہ حضرت یوسف کا خون نہیں ہے پھر بھی کرتے کو چوما کیا یہ بدعت نہیں۔ حضرت یعقوبؑ سے پوچھو اللہ سے پوچھو ہم سے بعد میں پوچھنا۔

مجلس میں منفی لوگوں کا ذکر

(سوال) آپ شیعہ مجلس حسین میں اپنے اماموں کا ذکر کریں ہمارے خلفاء اور اماموں کا ذکر کیوں کرتے ہو۔

(جواب) آپ اللہ سے یہ کیوں نہیں کہتے کہ وہ قرآن میں صرف اپنے نبی کا ذکر کرے وہ فرعون، شیطان، نمرود، شداد، حمان وغیرہ کا ذکر کیوں کرتا ہے۔

گریہ اور شیعہ

(سوال) رونے کا کیا آپ شیعہ کے مذہب میں شامل ہے؟

(جواب) رونے کا تعلق فطرت انسانی سے ہے رونے کا تعلق کسی مذہب سے نہیں بلکہ انسانیت سے ہے۔

قمیص اتار کر ماتم

(سوال) آپ مرد قمیص اتار کر ماتم کرتے ہو یہ جائز ہے؟

(جواب) مرد کا پردہ شریعت کے مطابق ناف سے گھٹنے تک ہے اگر ماتم کرتے وقت قمیص اتار دی ہے اور ناف نظر نہیں آ رہی ہے تو ان کا پردہ پورا ہے کوئی حرام کام نہیں۔

جھولے، علم اور گھوڑے کو چومنا

(سوال) آپ جھولے کو، گھوڑے کو اور علم کو کیوں چومتے ہیں؟

(جواب) آپ قرآن کے اوپر کپڑا چڑھا کر رکھتے ہیں اور آپ کو گھر میں سب کے کپڑے ہیں مگر آپ قرآن کے غلاف کو چومتے ہیں کیا آپ کپڑے کو چومتے ہیں آپ کہیں گے نہیں وہ کپڑا جو قرآن پر آ گیا وہ نسبت قرآن بن گیا ہم اس کو چومتے ہیں۔ بس اسی طرح ہم جھولے کو نہیں نسبت علی اصغر کے جھولے کو چومتے ہیں لکڑی کو نہیں۔

اسی طرح ہم گھوڑے کو نہیں نسبت امام حسین کے گھوڑے کو چومتے ہیں۔

مجلس حسین کا اجر

(سوال) مجلس حسین سے آپ کو کیا ملے گا؟

(جواب) اس بات کو نو سب مانتے ہیں کہ اہلبیت وہی کرتے ہیں جو اللہ چاہتا ہے یعنی ان کا ہر عمل مرضی معبود کے مطابق ہے اہلبیت کا کسی نمازی سے وعدہ نہیں ہے کہ وہ نماز پڑھے تو وہ اس کی شفاعت کے لئے آئے گے۔

یا کوئی حج کرے تو اس کی شفاعت کے لئے آئے گے یا زکوٰۃ دے تو وہ اس کی شفاعت کا وعدہ کرتے ہیں ان کا وعدہ شفاعت کا صرف اور صرف مجلس حسین کرنے والوں سے ہے کہ تم مجلس حسین کرو ہم مجلس حسین میں آئیں گے اور جب وہ ہمارے اس عمل پر ہماری مجلس میں آئیں گے تو ہماری قبر میں بھی آئے گے اور قیامت کے دن ہماری شفاعت کے لئے بھی آئیں گے۔

بس اس لئے ہم مجلس حسین کرتے ہیں۔ بس ہم کو ان کی قربت چاہیں اور ہم وہی جانا چاہتے ہیں جہاں وہ قیامت کے دن ہو۔

امام حسینؑ کا گھوڑا

(سوال) کیا امام حسین کے نام پر گھوڑا نکلنا جائز ہے؟

(جواب) آپ نکلنے کی بات کرتے ہیں ان کے لئے گھوڑا بننا سنت رسول ہے۔ تاریخ پڑھے رسول ﷺ ان کے لئے گھوڑا اور اونٹ بنے۔

مسجد میں عزاداری

(سوال) آپ مسجد یا امام بارگاہ میں رونے یا حسین حسین کرنے کیوں جاتے ہیں؟

(جواب) انسان افسوس کرنے اس کے پاس جاتا ہے جس کا کوئی وارث زندہ ہو امام زمانہ مہدی امام حسین کے وارث ہیں ہم افسوس کرنے جاتے ہیں۔ افسوس کا تعلق کسی مذہب سے نہیں بلکہ انسانیت سے ہے۔

مجلس و جلوس

(سوال) مجلس حسین اور جلوس امام حسین کیوں ہوتا ہے؟

(جواب) مجلس حسین میں ہم رسول ﷺ کے نواسے کے قتل کی چار چیزوں پر غور کرتے ہیں۔

(۱) قتل کیوں ہوا؟

(۲) قتل کس نے کیا؟

(۳) حسین کیوں قتل ہوئے؟

(۴) مقتول کون ہے؟

مندرجہ بالا سوال ہم ہر سال مجلس حسین میں کرتے ہیں اور جو مجلس حسین میں آنا نہیں چاہتے تو ان کے لئے ہم جلوس امام حسین نکالتے ہیں۔ ذکر حسین توحید کو زندگی دیتا ہے۔ ذکر حسین بقادر رسالت

کر بلا کے بعد دفرتے بنے۔

(۱) حسینی (۲) یزیدی

ہم کو فیصلہ کرنا ہے کہ ہم حسین والے مسلمان ہیں یا یزید والے مسلمان ہیں۔

شیعہ شیبیہ کیوں بناتے ہیں؟

(سوال) تم شیعہ شیبیہ کیوں بناتے ہو؟

(جواب) ممبر رسول ﷺ کے بنائے ہوئے ممبر کی شیبیہ ہے اس کو تم کیوں بناتے ہو یہ مسجد میں ممبر رسول ﷺ ہے یہ شیبیہ ہے اس ممبر کی جو رسول ﷺ نے بنایا۔
خانہ کعبہ شیبیہ ہے بیت المعمور کی۔ آپ شیبیہ سے کس طرح سچ کہتے ہیں۔

کیا تم شیعہ کا مقصد حیات صرف رونا اور ماتم کرنا ہے

(سوال) کیا تم شیعہ کا مقصد حیات صرف رونا اور ماتم کرنا ہے امام حسین پر۔

(جواب) ہمارا امام حسین پر رونا اور ماتم کرنا مقصد نہیں ہے اللہ نے ہم کو اس لئے پیدا نہیں کیا کہ ہم اپنا مقصد رونا یا ماتم کرے بلکہ یہ وسیلہ ہے اللہ تک نزدیک ہونے کا مقصد نہیں ہم ماتم اور رونا حسین کے لئے وسیلہ سمجھ کر کرتے ہیں تاکہ اس کی بارگاہ تک پہنچنے کے مقصد اس کی رضا ہے۔ رونا ماتم وسیلہ ہے۔

عبادت اور عزا اداری

(سوال) عبادت اور عزا اداری کیا ہے؟

(جواب) ہر وہ کام جو مسلمان کی معرفت میں اضافہ کرے یا اس کے علم میں اضافہ کرے یا اس کی آنکھ کھولے یا اس کو حق اور باطل میں فرق بتائے وہ عبادت ہے۔

غزاری وہ واحد ذریعہ ہے جو یہ بتاتا ہے کہ حق کیا ہے باطل کون ہے سچ کیا ہے جھوٹ کیا ہوتا ہے

ہدایت کیا ہے گمراہ کیا ہے کافر کون اور کفر کیا ہوتا ہے۔ یعنی عزاداری عبادت ہے۔ کیونکہ اس سے معرفت الہی، معرفت محمد ﷺ، معرفت قرآن معرفت اہلبیت ہوتی ہے۔

ذوالجناح

(سوال) شیعہ گھوڑے کو نکالتے ہیں اس کو سجاتے ہیں اور اس کو چومتے ہیں یہ شرک نہیں؟
(جواب) قرآن نے گھوڑے کا ذکر کیا ہے یا نہیں۔ سورہ زاریات۔ میں اللہ نے گھوڑے کا ذکر ہی نہیں بلکہ اللہ نے گھوڑے کے چہنہانے کی قسم اس کے ٹاپوں کی قسم اور ٹاپوں سے نکلنے والی چنگاریوں کی قسم کھائی اور منہ سے نکلنے والی بھاپ کی قسم۔

یہ اس لئے کھائی کہ اس گھوڑے پر کوئی مجاہد بیٹھا تھا جو اللہ کی راہ میں جنگ کر رہا تھا۔ اب اگر حسین کسی گھوڑے پر بیٹھ کر پورے اسلام کو گمراہی سے بچالے اور ہم اس گھوڑے کو صرف سجا کر اس لئے لائے کہ لوگ دیکھ لیں کہ یہ اس مجاہد کی یادگار ہے جس نے اسلام کی خاطر اپنی گردن کٹائی تو آپ شرک کہہ رہے ہیں۔

پہلے اللہ سے پوچھو کہ اس نے گھوڑے کی قسم کیوں کھائی۔ ہم اس گھوڑے کو پوجتے نہیں ہیں اس کی عبادت نہیں کرتے اس سے دعائیں نہیں مانگتے بلکہ اس اس گھوڑے کی یاد مناتے ہیں جس نے رسول ﷺ کے نواسے کے لئے بھوک اور پیاس میں قربانی دی اور ساتھ نہیں چھوڑا یہ پوری انسانیت کے لئے سبق ہے۔

قرآن۔ احسان کا بدلہ احسان ہے۔ بس اس گھوڑے کی نسبت دے کر ہم اس گھوڑے کا احسان مند ہیں اور اس کی وفاداری کو ہمیشہ یاد رکھتے ہیں۔

آپ قرآن سے گھوڑے کے ذکر کو نکال دیں ہم حسین کی عزاداری سے گھوڑے کو نکال دیں گے۔

اس طرح قرآن میں۔

(۱) کتے کا ذکر ہے۔ (صحاب کہف کا کتا)

(۲) گدھے کا ذکر ہے۔

(۳) دنبے کا ذکر ہے۔

(۴) ابا بیل کا ذکر ہے۔

(۵) چوٹی کا ذکر قرآن میں ہے۔

اونٹ کا بھی ذکر ہے۔

مکزی کا بھی ذکر ہے۔

شہر کی بکھی کا بھی ذکر ہے۔

براق کا بھی ذکر ہے۔

بس ہر وہ جانور جس نے دلی خدایا معصوم کی مدد کی وہ اللہ کے نزدیک احترام کے لائق ہے۔ تو وہ ابوطالب جس نے ساری عمر نبی آخر کی حفاظت کی مدد کی وہ جنت میں نہیں جائے گا۔

گھوڑے پر نظر اور نکاح

(سوال) گھوڑے پر نظر پڑنے سے نکاح ٹوٹ جاتا ہے سنی کہتے ہیں؟

(جواب) ہاں اگر گدھے نے نکاح پڑھایا ہے تو ضرور گھوڑے کے دیکھنے سے ٹوٹ جائے گا۔

یعنی آپ کا مطلب ہے کہ جس جانور کی پوجا کی جائے اس کو دیکھ لو تو مسلمان کا نکاح ٹوٹ جاتا ہے

تو ہندوستان میں تو روزانہ نکاح ٹوٹتا ہوگا کیونکہ وہاں تو صبح شام بندر اور گائے اور ہاتھی کی پوجا

ہوتی ہے آپ کے اس فتوے سے ظاہر ہو گیا کہ آپ کی یہ بات علمی نہیں بلکہ تعصبی طور پر کہی ہے۔

اس طرح آپ کہتے ہیں کہ تازیہ کو دیکھو گے تو نکاح ٹوٹ جائے گا۔

تازیہ اصل میں امام حسین کے روضے کی شبیہ ہے کیونکہ اسی طرح جس طرح مسجد نبوی ﷺ بنایا

مسجد الحرام کی شبیہ آپ بناتے ہیں۔ اسی طرح مورتی کو دیکھنے سے بھی نکاح ٹوٹ جائے گا

ہندوستان میں ہر عدالت میں مورتی بنی ہوتی ہے یہ نوٹ پر مورتی بنی ہوئی ہے یعنی نوٹ کو جس نے دیکھا اس کا نکاح ٹوٹ جائے گا بڑے مذاق کی بات ہے علم کی بات کر دیرے دوست۔

کیا سبیل، نیاز، حلیم یہ سب حرام ہیں۔

(سوال) سبیل، نیاز، حلیم یہ سب حرام ہے۔ اہل سنت کا فتویٰ ہے۔

(جواب) سبیل کو آپ نے حرام اس لئے کہا کیونکہ جب آپ سبیل میں ٹھنڈا پانی کسی کو پلائیں گے اور وہ آپ سے پوچھے گا کہ یہ پانی کیوں پلا رہے ہو تو ہم بتائیں گے کہ کچھ مسلمان ایسے تھے جنہوں نے رسول ﷺ کے نواسے کو پانی نہیں دیا آپ کو یہ بات اچھی نہیں لگی کیونکہ آپ کو ان مسلمانوں سے رسول ﷺ کے نواسے سے زیادہ عقیدت ہے اس لئے آپ نے سبیل کو حرام کہا اسی طرح نیاز حلیم حرام کیونکہ جب آپ کو یہ کھلائیں گے تو وہ پوچھے گا کہ کس لئے کھلا رہے ہو تو ہم کہیں گے کہ ایک بھوکے کی یاد میں جس کو مسلمانوں نے بھوکا پیرا شہید کیا یہ آپ کو پسند نہیں اس لئے نیاز حلیم حرام۔

اسی طرح رونا حرام تاکہ پتہ نہ چلے کہ کیوں روتے ہیں کیونکہ اس طرح مجرم کا پتہ چل جائے گا۔ ہم شیعہ کیا مانتے ہیں کیوں مانتے ہیں ہر مسلمان کو پتہ چلنا چاہئے کیونکہ ہر وہ معرفت جس سے آنکھ کھل جائے حق اور باطل کے درمیان اس کو عبادت کہتے ہیں۔ یعنی یہ مسلمان کو اجتہاد کرنا ہے اگر وہ اجتہاد نہیں کرے گا تو اس کو معلوم کیسے ہوگا کہ صراط مستقیم کیا ہے کون ہے کیسا ہے۔ کیونکہ باطل کو سمجھیں گے تو حق پر چلنے کا جذبہ پیدا ہوگا۔ جب آپ باطل کو ہی نہیں جانتے تو حق پر کس طرح قائم رہ سکتے ہیں۔

(سوال) ایک دیوبند مولوی سے سوال کیا گیا کہ شادی کے بعد میاں بیوی کے لئے ڈبل بیڈ

استعمال کرنا جائز ہے جس پر ایک ہی ساتھ میاں بیوی سو سکیں؟

(جواب) جائز نہیں ہے بدعت ہے کیونکہ رسول ﷺ کے زمانے میں نہیں تھا۔

اب جو مولوی میاں بیوی کو ایک ساتھ بستر پر نہیں دیکھنا چاہتا وہ شیعہ سنی کو کس طرح ساتھ دیکھ سکتا ہے۔ بس اس قسم کے فتوے

گھوڑے کو نہ دیکھو

حلیم نہ کھانا۔

نیاز نہ کھانا

تازیہ کو نہ دیکھنا

رونا پیشنا نہ کرنا۔

ان سب سے شریعت کو فائدہ ہوتا ہے شک مت کرو اور اگر صرف مولوی کو فائدہ ہو تو پھر فکر ضرور کرنا حق اور باطل کو تلاش کرو۔

نیاز، مجالس حسین، ماتم، رونا، سبیل، گھوڑا، تازیہ یہ سب وہ شہادتیں ہیں جس سے چور کا پتہ چل جاتا ہے اس لئے چور کو بچانے کے لئے ان چیزوں کو حرام قرار دیا مولوی نے۔

مجلس حسین کا مقصد

(سوال) مجلس حسین کا مقصد کیا ہے؟

(جواب) مجلس حسین کا مقصد توحید، عادل، نبوت، امامت، قیامت کو بیان کرنا ہے؟

صرف ہائے حسین یا حسین کرنا نہیں ہے ماتم، یارونا حسین کے لئے نہیں بلکہ اللہ سے قریب ہونے کے لئے اس کی قربت کے لئے فرتے ہیں۔

جب ذکر حسین ہوگا تو ذکر الہی ہوگا اور پھر ذکر محمد ﷺ ہوگا یہ عبادت میں ایک خاص طریقہ ہے مگر ذکر حسین کا کوئی وقت نہیں آپ ہر اسلامی عبادت خود یا مسلمانوں کے ساتھ آتے ہیں مگر ذکر حسین وہ عبادت ہے جس میں عیسائی، ہندو، سکھ ہر مذہب کا آدمی آتا ہے اور اس کو مذہب اسلام کو سمجھنے کا موقع ملتا ہے۔ کیونکہ یہ مجلس حسین درس انسانیت ہے اور ہر شخص پہلے انسان پھر ہندو،

عیسائی، مسلمان، یہودی وغیرہ ہے۔

شیعہ ماتم کیوں کرتے ہیں؟

(سوال) ماتم آپ شیعہ کیوں کرتے ہیں؟

(جواب) ماتم اس لئے کرتے ہیں کہ ہم یہ ثابت کرنا چاہتے ہیں کہ ہم مظلوم کے ساتھ ہیں ظالم کے ساتھ نہیں۔

کیونکہ اسی طرح جب ابراہیم کو آگ میں پھینکا جا رہا تھا تو ایک چڑیا اپنی چونچ میں پانی لے کر آگ بجھانے کے لئے چلی تو اس کی دوسری دوستوں نے پوچھا کہ کیا تمہارے اتنے سے پانی سے آگ بجھ جائے گی تو اس نے کہا آگ بجھے یا نہیں میں تو اس لئے جا رہی ہوں کہ میں قیامت کے دن اللہ سے یہ کہہ سکوں کہ میں آگ جلانے والوں میں سے نہیں بلکہ نبی کو آگ سے بچانے والوں میں تھی۔

مجلس حسین کیا ہے؟

(سوال) مجلس حسین کیا ہے؟

(جواب) مجلس حسین اصل میں عبادت ہے۔ مجلس حسین میں جھوٹ کے سمندر میں سچائی کا جزیرہ نظر آجاتا ہے۔

ان مجلسوں میں 70 سال کی عبادت ایک لمحہ میں کر لی جاتی ہے کیونکہ ہم مجلس حسین میں قرآن پر نظر اور تکرر کرتے ہیں اور جس نے ایک لمحہ کے لئے بھی قرآن پر فکر کی اس نے 70 سال کی عبادت کا ثواب حاصل کر لیا۔

عزاداری کیا ہے؟

(سوال) عزاداری کیا ہے؟

(جواب) عزاداری حق اور باطل میں فرق واضح کرتی ہے اور بچوں کے ساتھ رہنے کا درس دیتی ہے اور یہ ظاہر کرتی ہے کہ ہم یزید والے نہیں بلکہ حسینؑ والے ہیں۔ کیونکہ حق اور باطل کی جنگ ابھی ختم نہیں ہو گئی جاری ہے ہم کو یہ ثابت کرنا ہے کہ ہم یزید والے اسلام کو مانتے ہیں یا حسینؑ والے کیونکہ کربلا میں دو گروپ بن گئے تھے ایک حسینؑ کو قتل کرنے والے اور دوسرے حسینؑ پر قتل ہونے والے ہم عزاداری سے یہ ثابت کرتے ہیں کہ ہم حسینؑ والے ہیں۔

شیعہ اہلبیت کا ذکر کرنا کیوں کرتے ہیں؟

(سوال) شیعہ اہلبیت کا ذکر کرنا کیوں کرتے ہیں؟

(جواب) اہلبیت کا ذکر کرنا الہی ہے کیونکہ وہ اللہ کی صفات کے مظہر ہیں۔

قرآن۔ ایمان والوں بچوں کے ساتھ ہو جاؤ۔

اہلبیت سے زیادہ اور کون سچا ہے آیت مبارکہ اس بات کی دلیل ہے اس لئے ہم اہلبیت کا ذکر کر کے قرآن کے اس حکم کو پورا کرتے ہیں بچوں کے ساتھ ہو جاؤ تاکہ وہ قیامت میں ہماری شفاعت کا ذریعہ بنیں۔

کیا ماتم حسینؑ اللہ کی مرضی کے مطابق ہے؟

سوال۔ کیا ماتم حسینؑ اللہ کی مرضی کے مطابق ہے؟

جواب۔ عبد اللہ قادر جلانی مدنی عالم نے کہا کہ قتل حسینؑ کے بعد اللہ نے 70 ہزار فرشتوں کو قبر حسینؑ پر بھیجا کہ جب تک قیامت نہ آجائے گیراؤ بقا و ماتم کرتے رہو یعنی ماتم حسینؑ مشیت الہی کی رضا ہے۔

سوال۔ سورہ مائدہ کے کیا معنی ہیں؟

جواب۔ مائدہ اس دسترخوان کو کہتے ہیں جس پر تمام نعمتیں چنی ہوتی ہیں۔

عزاداری حسینؑ واجب ہے یا سنت؟

سوال: عزاداری حسینؑ واجب ہے یا سنت؟

جواب: کچھ ارکان ایسے ہیں جو نہ واجب ہیں یا نہ سنت بلکہ وہ مستحب ہیں اور ان کا ثواب واجب یا سنت سے زیادہ ہے جیسے سلام کرنا واجب نہیں بلکہ جواب واجب ہے یعنی سلام کرنا مستحب ہے مگر سلام کرنے والے کو 90 نیکیاں ملتی ہیں اور جواب دینا واجب ہے اس کو صرف 10 نیکیاں ملتی ہیں۔ یعنی مستحب کا ثواب واجب سے زیادہ ہے اگر مجلس حسینؑ واجب نہیں تو سنت بھی نہیں مگر حرام بھی نہیں ہے تو اگر ہم اس کو مستحب مان لیں گے تو بھی گھائے کا سودا نہیں کیونکہ مستحب کا ثواب واجب سے زیادہ ہے۔

شبیہ بنانا بدعت نہیں ہے؟

سوال: شبیہ بنانا بدعت نہیں ہے جو آپ لوگ شبیہ بناتے ہیں؟

جواب: ہر مسجد میں منبر رسول ﷺ آپ بناتے ہیں یہ منبر کس کی شبیہ ہے یہ منبر رسول ﷺ کی شبیہ ہے جو انہوں نے پہلی مرتبہ مسجد نبویؐ میں بنائی۔ منبر کے معنی روح اور جسم کی بلندی ہے کیونکہ منبر عربی کا لفظ ہے جس کے معنی بلندی عروج ہے۔ یہ خانہ کعبہ شبیہ ہے بیت المعمور کی جو آسمان پر اللہ نے فرشتوں کے طواف کیلئے بنایا ہوا ہے۔ اب بتاؤ کہ شبیہ بنانا بدعت ہے یا سنت رسول ﷺ اور اللہ کی مشیت کے عین مطابق ہے۔

عزاداری کا مقصد کیا ہے؟

سوال: عزاداری کا مقصد کیا ہے؟

جواب: امام حسینؑ نے کہا کہ میں گھر سے نکلا ہوں امر بن معروف اور نہی منکر یعنی اچھائی کا درس اور برائی سے روکنے کے لئے اب ہم عزاداری اسی لئے کرتے ہیں کہ اچھائی کا درس دے اور

برائی سے روکے۔ یہی عزاداری کا مقصد ہے۔

عزاداری حسینؑ واجب ہے یا مستحب؟

سوال۔ عزاداری حسینؑ واجب ہے یا مستحب؟

جواب۔ عزاداری حسینؑ کی مثل حسین کی مثل ہے اور حسین کی مثل قرآن کی مثل ہے جو قرآن کا انکار کرے وہ اسلام سے خارج جبکہ قرآن نہ واجب ہے نہ مستحب نہ مکروہ نہ مصباح مگر جس طرح ہر شے قرآن میں ہے اسی طرح شے عزاداری حسینؑ میں ملے گی۔

عزاداری اور خرچ

سوال۔ امام حسینؑ اور کربلا کا قصہ اب پرانا ہو گیا ہے اس کو بند ہونا چاہیے اور جو دولت شیعہ مجلس پر خرچ کرتے ہیں اس کی کوئی فیکٹری یا کوئی کارخانے بنانے چاہئیں۔

جواب۔ ابراہیم کا قصہ کہ وہ اپنے بیٹے کو ذبح کے لئے لے گئے حسین سے بھی زیادہ پرانا ہے اس کو بھی بند کرو اور ان کی یاد میں جو قربانی کرتے ہو اس کو بند کرو اور اس پیسے سے فیکٹری اور کارخانے کیوں نہیں بنواتے۔

مجلس حسینؑ کا ثواب

سوال۔ مجلس حسینؑ کا کیا ثواب ہے؟

جواب۔ امام جعفر صادقؑ نے فرمایا۔

(۱) مجلس حسینؑ میں بیٹھنا ذکر الہی میں تسبیح کے برابر ہے۔

(۲) مجلس حسینؑ میں جانا سمیل خدا میں جہار کے برابر ہے۔

(۳) فرشتے مجلس حسینؑ میں آتے ہیں تو ان کے جسم سے خوشبو آنے لگتی ہے جو وہ دوسرے

فرشتوں کو جا کر دکھاتے ہیں۔

(۳) مجلس حسین ایک چھپا ہوا راز ہے اس کی حقیقت ہم کو اس وقت معلوم ہوگی جب تم کو موت آئے گی۔

شہید پر رونا

سوال۔ شہید زندہ ہے اس زندہ کو رونا ناجائز نہیں۔ آپ شیعہ کیوں روتے ہیں؟

جواب۔ یہ سوال رسولِ صلوات اللہ علیہ وسلم سے کرو تاریخ گواہ ہے کہ رسولِ صلوات اللہ علیہ وسلم نے ابوطالب حضرت خدیجہؓ اپنی بیوی کا ماتم اور رونا کیا اور جس سال ان دونوں حضرات کی رحلت ہوئی اس سال کو غم کا سال قرار دیا۔ پھر آپ نے حضرت ابراہیمؑ اپنے بیٹے کا رونا کیا۔

پھر آپ نے حضرت حمزہؓ کا ماتم اور رونا کیا اور جنگ موتہ میں جب حضرت جعفر طیارؓ شہید ہوئے تو آپ نے اپنے پچازاد بھائی شہید حضرت جعفر طیار کا ماتم کیا۔ اس لئے ہم شیعہ روتے اور ماتم کرتے ہیں۔

عزاداری اور اجر رسالت

سوال۔ عزاداری واجب ہے یا سنت؟

جواب۔ اجر رسالت کیا ہے واجب یا سنت۔

سورہ شوریٰ۔ محمد کی آل سے محبت کرو یعنی اہلبیت سے محبت واجب اور ان کے غم میں غم منانا اور ان کی خوشی میں خوش ہونا ایک چھوٹی سی دلیل ہے اجر رسالت کی اب اگر اب مجلس کو مستحب بھی مان لے تو کبھی کبھی مستحب کا ثواب واجب سے زیادہ ہوتا ہے۔

دلیل۔ سلام کرنا مستحب ہے۔ مگر اس کو جواب دینا واجب ہے۔ مگر سلام کرنے والے کو 90 نیکیاں اور جواب دینے والے کو 10 نیکیاں یعنی مستحب کا ثواب واجب سے زیادہ ہے۔

علم، تازیہ، ذوالجناح کو چومنا جائز ہے یا نہیں؟

سوال۔ علم، تازیہ، ذوالجناح کو چومنا جائز ہے یا نہیں؟

جواب۔ قرآن۔ وہ لوگ جو اللہ کی نشانوں کی تعظیم کرتے ہیں ان کے دل تقویٰ سے بھرے ہوتے ہیں۔

اور اللہ کی نشانیاں ہیں وہ لوگ اور وہ جگہ جو اللہ کی واحدیت کا اقرار کرتے ہیں جیسے صفا اور مروہ وغیرہ کو اللہ نے اپنی نشانیاں کہا ہے تو اسی طرح علیؑ۔ حسنؑ۔ حسینؑ سب اللہ کی نشانیاں ہیں اور ان سے منسوب ہر شے کو چومنا جائز ہے جس طرح ہم کعبہ اور سنگ اسود کو چومتے ہیں۔

نماز افضل ہے یا حسینؑ کی مجلس

سوال۔ نماز افضل ہے یا حسینؑ کی مجلس۔

جواب۔ یہ سوال ہی غلط ہے کیونکہ باطل کا باطل سے مقابلہ نہیں ہوتا۔ باطل کا حق سے مقابلہ ہوتا ہے حق کا حق سے مقابلہ نہیں ہوتا۔

نماز حق ہے اور حسینؑ نماز کا پڑھنے والا نماز ایک عمل ہے اور حسینؑ مول یعنی اس کو سر انجام دینا والے اس کو بچانے والا اس لئے حسینؑ کا نماز سے مقابلہ نہ کرو۔

اگر کرنا ہے تو یہ پوچھو کہ حسینؑ افضل ہے یا آدم حسینؑ افضل ہے یا موسیٰ حسینؑ افضل ہے یا عیسیٰ یا نوح۔

مردوں کو فاتحہ یا نماز وغیرہ کیوں پڑھی جاتی ہے

سوال۔ مردوں کو فاتحہ یا ان کے لئے نماز وغیرہ کیوں پڑھی جاتی ہے وہ تو مر گئے تھے اب ان کو یہ سب کچھ کرنے سے کیا فائدہ۔

جواب۔ جب شیطان نے آدم کو سجدہ کرنے سے انکار کیا تو اللہ نے اس سے کہا نکل جا میرے

دربار سے اس نے کہا جاتا ہوں مگر مجھے لمبی عمر دے میں نے تیری اتنی عبادت کی تو اللہ نے کہا کہ جا تجھے معلوم وقت تک کے لمبی عمر دی مگر تجھ پر قیامت تک لعنت ہے یعنی وہ اللہ کی رحمت سے دور بلکہ لعنت کرنا اللہ کی رحمت کو مرنے والے کے ساتھ منسلک کرتا ہے جب لعنت قیامت تک جاسکتی ہے تو رحمت کیوں نہیں جاسکتی۔

رونے کا فلسفہ کیا ہے؟

سوال۔ رونے کا فلسفہ کیا ہے؟

جواب۔ رونا علامتِ زندگی ہے۔

یہ بچہ فطرتِ اسلام پر پیدا ہوتا ہے جس کا مطلب ہے ہر بچہ مسلمان پیدا ہوتا ہے اور رونا ہوا پیدا ہوتا ہے اگر بچہ روئے نہیں تو اس کو رلاتے ہیں کہ یہ علامتِ زندگی اور روئے نہیں تو خطرہ ہے وہ کوئی بہت بڑی بیماری لے کر آیا ہے یا فطرتِ انسانی پر نہیں ہے۔

یعنی فطرتِ انسان میں ہے کہ رونا ہے اور جب بچہ کو بھوک لگتی ہے تو وہ روتا ہے تکلیف ہوتی ہے تو روتا ہے۔ یعنی ماتننے کا ذریعہ رونا ہے جو اللہ نے بنایا۔

حضرت یعقوبؑ کے پاس حضرت یوسفؑ کی قمیص تھی جس پر خون کے دھبے لگے ہوئے تھے بھیڑیا نے آپ اس کو دیکھ کر روتے رہتے تھے کہ اس سے مجھے سکون ملتا ہے یعنی رونا سکون دل کی علامت ہے۔

قرآن۔ ہنسوکم اور کثرت سے رو۔

قرآن۔ حضرت نوحؑ کا نام اصل میں عبدالصالح تھا مگر وہ اپنی قوم کے لئے اتاروئے کہ خدا نے ان کا نام نوح رکھ دیا۔ یعنی اللہ کو پسند ہے رونے والا کیونکہ نوح کے معنی ہے گریہ کرنے والا۔ ہجرت کے وقت حضرت ابو بکر غار میں نبی ﷺ کے ساتھ روئے اس خوف سے کہ دشمن نہ آجائے اور رسول ﷺ کو شہید نہ کر دے یعنی شہادت کے خوف سے روتے۔ تو آج اگر ہم

شیعہ شہید کو روتے ہیں تو وہ بدعت یا گناہ کیسے ہو گیا۔

کیا رونابدعت ہے؟

سوال۔ کیا رونابدعت ہے؟

جواب۔ اگر رونابدعت ہوتا تو اللہ یہ دونی کبھی نہ روتے۔

آدم جنت کے فراق میں اتاروئے کہا زمین میں دریا بن جانا تھا تو اگر ہم جنت کے مالک پر روتے ہیں تو بدعت کیسے۔

حضرت یعقوبؑ اپنے بیٹے یوسفؑ کے لئے اتاروئے کہ آنکھوں کی روشنی ختم ہوگئی۔ یعنی قرآن اجازت دیتا ہے معصوم پر رونے کی اتنی کہ آپ آنکھوں سے اندھے ہو جائیں ہم تو صرف روتے ہیں یہ بدعت کیسے ہوا۔

دلیل۔ الفارق شبلی نعمانی مسلمانوں کے بہت بڑی عالم نے لکھا کہ عثمان ابن مضمون ایک ایسے اچھے صحابی رسول تھے کہ جن کے انتقال پر رسول ﷺ بہت روئے آپ ﷺ ان کی لاش اپنے دونوں ہاتھوں میں پکڑے ہوئے تھے اور ان کے چہرے کو چومتے جاتے تھے اور روتے جاتے تھے۔

آج ہم شیعہ آپ سے سوال کرتے ہیں کہ جب رسول ﷺ کے صحابی پر رسول ﷺ اتنا روئے تو پھر رسول ﷺ کے اس نواسے پر جس کے منہ کو زندگی میں رسول ﷺ چومتے تھے حسینؑ اس پر جو ظلم و ستم ہوئے یاد کر کے رونابدعت کیسے ہو گیا۔

نذرونیاز شیعہ کیوں کرتے ہیں یہ تو بدعت ہے؟

سوال: نذرونیاز شیعہ کیوں کرتے ہیں یہ تو بدعت ہے؟

جواب: سورہ آل عمران آیت 35# اس وقت کو یاد کرو کہ جب عمران کی بیوی نے نذر کی کہ یہ بچہ جو میرے پیٹ میں ہے میں اللہ تیری نذر کرتی ہوں۔ یعنی مندرجہ بالا آیت سے ظاہر ہوا کہ نذر

کرنا عین قرآن کے مطابق ہے بدعت نہیں۔

تم شیعہ بار بار کیوں روتے ہو۔

سوال۔ تم شیعہ بار بار کیوں روتے ہو۔

جواب۔ آپ بار بار سورہ حمد میں نماز پانچ مرتبہ پڑھتے ہو اور دس مرتبہ صراطِ مستقیم پر چلنے یا دیکھنے کی دعا کرتے ہیں کیوں ایک بار کر لو کافی نہیں۔

بار بار شعور کو بیدار کرنے کے لئے روتے ہیں نہ جانے کب دل موم ہو جائے رونے سے اور حقیقت کی طرف مائل ہو جائے یا حق پر آجائے باطل سے اپنے آپ کو دور کر لے۔

ابراہیم کی قربانی کی یاد اور امام حسین کی عزاداری میں فرق

سوال۔ ابراہیم کی قربانی کی یاد اور امام حسین کی عزاداری میں کیا فرق ہے؟

جواب۔ قربانی ہو جزدی امام کی یاد ہو عزاداری ہے قطعی امام کی یاد میں۔

سوال۔ قیامت کے دن ہر شخص کس طرح اللہ کے سامنے حاضر ہوگا؟

جواب۔ سورہ بنی اسرائیل۔ قیامت کے دن ہم شخص کو اس کے امام کے ساتھ بلوائیں گے۔ یعنی کوئی پیر کوئی غلیفہ کوئی کام نہیں آئے گا سوائے امام کے اس لئے ہر شخص کو امام کا یقین کر لینا چاہئے۔ ورنہ قیامت کے دن کسی کو اپنا امام بناؤ گے۔

علم کو کیوں چومتے ہیں؟

سوال: آپ شیعہ علم کو کیوں چومتے ہیں؟

جواب: خانہ کعبہ میں جو پتھر لگایا گیا ہے جسے اسود کہتے ہیں اس کو ہر مومن جا کر چومتا ہے کیوں اس لئے نہ اس پتھر نے ابراہیم نبی کی مدد کی خانہ کعبہ کی دیواروں کے بلند ہونے کے لئے اس پر

چند کراہیم نے خانہ کعبہ کی دیواروں کو بلند کیا یعنی جو نبی کی مدد کرے اس کا مقام یہ ہے کہ دنیا کا ہر مسلمان اس کو چومے تو جو فخر نبی کی مدد کرے یعنی یہ علم حسین علیہ السلام کی نشانی ہے جس نے اپنے ساتھ رکھا اور نبی کے دین کی حفاظت کی تو کیا ہم اس علم کو چوم نہیں سکتے ہیں۔ ہم یہ ہی سمجھ کر علم کو چومتے ہیں کہ یہ اس حسین علیہ السلام کا علم ہے جو اپنے ساتھ لے کر بلا گیا اور دین حق کی حفاظت کی۔

شیعہ علم کو اتنی اہمیت کیوں دیتے ہیں؟

(سوال) شیعہ علم کو اتنی اہمیت کیوں دیتے ہیں؟

(جواب) یہ علم نشانی ہے توحید کی عدل کی نبوت کی اور ولایت کی یہ جنگ میں رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے علم ہوتا تھا مگر علم کے ساتھ مومن بھی ہوتے تھے اور منافق بھی مگر واحد کر بلا تھی جہاں اس علم کے وفادار کے ساتھ کوئی منافق نہیں تھا وہاں اس علم کے ساتھ صرف ایمان ہی ایمان اور مومن ہی مومن تھی اس علم نے منافق اور مومن کو الگ الگ کر کے بتا دیا کہ کون یزید کے ساتھ والے ہیں اور کون حسین کے ساتھ والے ہیں۔

ما تم کون کرتا ہے؟

(سوال) ما تم کون کرتا ہے؟

(جواب) شیعہ، آنکھوں کی کھلنا اور بندھ ہونا، دل کی دھڑکن ہر شے ما تم کر رہی ہے۔

نذرونیاز سے کیا مراد ہے؟

سوال: نذرونیاز سے کیا مراد ہے؟ کھانا ہم خود کھاتے ہیں اور نام لیا جاتا ہے شہیدوں کا کہ ان کو دے رہے ہیں؟

جواب: نذر میں دو کام ہوتے ہیں۔ (۱) قرآن کی آیات پڑھتے ہیں۔ (۲) پاک صاف کھانا بنا کر خود اور اپنے کمزوروں کو کھلاتے ہیں۔

مندرجہ بالا دونوں کام ثواب کے ہیں کسی کو کھانا کھلانا اور قرآن پڑھنا۔ بس یہ دونوں کام ہم شہیدوں کی طرف منسوب کر دیتے ہیں کہ اس کا ثواب ان کو ملے تو وہ بھی ہمارے لئے دعا کرتے ہیں۔

قرآن سورہ مریم: حضرت عمران کی بیوی نے جب حضرت عمران سے سنا کہ اللہ ان کو ایک بیٹا دینے والا ہے تو انہوں نے منت مانی کہ میں اس بیٹے کو اللہ کی نذر کرتی ہوں۔
قرآن: ہاتیل اور قاتیل نے جب اللہ کی خدمت میں قربانی نذر پیش کی تو ایک کی نذر قبول اور دوسرے کی رد ہوئی کیونکہ اللہ تو خلوص کو پسند کرتا ہے وہ کھانا نہیں جاتا بلکہ خلوص اور تقویٰ اللہ کی بارگاہ میں پہنچ جاتا ہے۔

سورہ حج آیت 18# ان اونٹوں کا جن کو تم نے اللہ کی راہ میں قربان کیا ہے ان کا گوشت اور خون اللہ تک نہیں پہنچتا مگر تمہارا تقویٰ پہنچ جاتا ہے۔ ثابت ہوا کہ نذر نیاز کرنا اللہ یا اللہ کے پیاروں کی بارگاہ میں کھانا دینا تقویٰ کی نشانی ہے اور اللہ کے نزدیک یہ حرام کام نہیں بلکہ پسندیدہ عمل ہے، اس لئے نذر و نیاز دیتے ہیں۔

غمِ حسینؑ میں اشک بہانے سے کیا ملتا ہے

سوال: غمِ حسینؑ میں اشک بہانے سے کیا ملتا ہے آپ شیعوں کو؟
جواب: جب مٹی سے بنانے والا گلاس بناتا ہے تو جب تک مٹی میں نمی رہتی ہے وہ گلاس کو جیسے چاہے بنا لے چھوٹا، موٹا وغیرہ وغیرہ مگر جب مٹی میں نمی ختم ہو جائے گی تو گلاس ٹوٹ جائے گا مگر اس میں اب تبدیلی ناممکن ہے۔ بس اسی طرح ذکر حسینؑ میں اشک بہنا ایک ایسا عمل ہے جس سے انسان اپنے اندر تبدیلی پیدا کر سکتا ہے۔

عبادت

عبادت اور عمل

سوال: اپنی عبادت اور عمل کو کیا سمجھنا چاہیے؟

جواب: مولا علیؑ نے فرمایا کہ مومن کی نشانی ہے کہ وہ اپنے نیک اعمال اور عبادت کو حقیر اور اپنے گناہ کو کبیر سمجھنا چاہیے۔

امام زین العابدینؑ نے فرمایا: اے خدا میں اس چیز سے پناہ مانگتا ہوں کہ جس سے اپنے اعمال کو بڑا سمجھوں۔

نماز پڑھنے اور نماز قائم کرنے میں فرق

سوال: نماز پڑھنا اور نماز قائم کرنا میں کیا فرق ہے؟

جواب: وہ نماز جس میں نمازی کے دل میں ولایت علیؑ نہیں وہ نماز صرف پڑھی گئی اس کو کہتے ہیں نماز پڑھنا یہ نماز قبول نہیں ہوگی خود قرآن نے کہا ہم نے جہنم کے سب سے نچلے حصے کو ان نمازیوں کے لئے جلایا جو اپنی نماز سے غافل ہے یعنی ولایت علی کے بغیر جو نماز پڑھی جائے وہ نماز قائم نہ ہوگی۔

پھر وہ نماز جس میں نمازی ولایت علی کی محبت سے سرشار ہے وہ نماز قائم ہوگی یعنی کیوں ہوگی صحیح کر اور اس کا اجر قیامت میں دیا جائے گا۔

یعنی خالی نماز پڑھنا ولایت کے بغیر وہ نماز پڑھی گی اور نماز کے باطن یعنی ولایت کو دل میں رکھ کر نماز پڑھنا نماز کا قائم کرنا ہے۔

مولا علی نے فرمایا جس نے میری ولایت کو اپنے دل میں قائم کیا اس نے نماز قائم کر دی اور میں

نے میری ولایت کو دل میں قائم نہیں کیا اس نے صرف نماز پڑھی۔ اور پڑھی ہوئی نماز رد ہو جائے گی مگر قائم ہوئی نماز رد نہیں ہوگی اس کا اجر عظیم ہے۔

عبدال اور عابد میں فرق

سوال: عبدال اور عابد میں کیا فرق ہے؟

جواب: عبد قوی یعنی جو اللہ کا بندہ ہے وہ عبد قوی ہے مگر اللہ کا خاص عبد کوئی کوئی ہے۔ جو اللہ عبادت میں مشغول رہے اس کو عابد کہتے ہیں عبد کا رتبہ اللہ کی طرف سے ملتا ہے۔ عابد انسان خود بناتا ہے۔ اللہ کے نزدیک عبادت سے زیادہ عبدیت ہے۔ اس لئے عابد جہنم میں بہت جا میں گئے مگر عبد کوئی بھی۔

رسول کو اس نے پہلے اپنا عبد پھر رسول کہا اللہ نے عبدیت کے آگے عبادت کرنے والوں کو بھکا دیا موسیٰ کو کہا کہ ہمارے عبد خضر سے علم حاصل کرو موسیٰ نے کہا ہمارے عبد شعیب کے گھر نوکری کرو عبادت کو عبادت میں شک ہو سکتا ہے۔ مگر عبد کو شک نہیں ہوتا۔ عبادت کا تعلق ذہن اور جسم سے ہے۔ عبدیت کا تعلق دل سے ہے عبادت میں انسان کی عبد رہتا ہے۔ اور عبدیت میں انسان کو عابد رہتا ہے۔ عابد بڑا ہو یا نہ ہو مگر عبد بڑا ہونا چاہیے۔ بس جو اہلیت کے ذکر کو اللہ کا ذکر سمجھے وہ عبد ہے اور جو اللہ کا ذکر خالی کرے اور اہلیت کے ذکر کو اللہ کا ذکر نہ سمجھے وہ عابد ہے۔

نماز کا آغاز

سوال: نماز کا آغاز رسول ﷺ نے کس طرح کیا؟

جواب: شبلی نعمانی نے لکھا کہ۔ رسول ﷺ نے جو پہلی نماز پڑھی تو اس میں حضرت علی رضی اللہ عنہ، حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا، جعفر طیار رضی اللہ عنہما شامل تھے اور حضرت ابوطالب رضی اللہ عنہ دور کھڑے ان کو دیکھتے رہتے تھے۔

شیطان کو پتھر کیوں مارتے ہیں منیٰ میں؟

سوال: شیطان کو پتھر کیوں مارتے ہیں منیٰ میں؟

جواب: حضرت اسماعیلؑ نے حضرت ابراہیمؑ سے کہا کہ بابا ایک شخص آتا ہے اور کہتا ہے کہ تم اپنے باپ کے ساتھ مت جانا یہ تم کو مار دے گا ابراہیمؑ نے کہا یہ بیٹا وہ شیطان ہے ابراہیمؑ نے 72 پتھر اپنی جیب سے نکال کر اسماعیلؑ کو دیئے اور کہا اب اگر تمہارے سامنے آئے تو پتھر مارنا اس مقام کا نام منیٰ رکھا گیا منیٰ کے معنی ہیں پٹی باندھنا۔

اسماعیلؑ نے ابراہیمؑ سے کہا تھا کہ آپ اپنی آنکھ پر پٹی باندھ لے۔

اللہ نے ابراہیمؑ کو ایک حکم دیا تھا قربانی کا مگر ابراہیمؑ نے خوب سجا کر قربانی پیش کی بس اللہ نے اس سارے عمل کا نام حج رکھ دیا۔

اب سوچو کہ ایک قربانی دینے پر اللہ نے حج کا نام دیا تو وہ حسین جس نے کربلا میں 72 قربانی خدا کی راہ میں سجا دیں وہ حج سے بڑھ کر ہے یا نہیں۔

عرفات سے کیا مراد ہے؟

سوال: عرفات سے کیا مراد ہے؟

جواب: جب حج کرنے جاتے ہیں تو ایک مقام پر ابراہیمؑ نے رات گزری تھی اور انھوں نے اس کا نام عرفات رکھا جو عرفات سے نکلا اور اس کے مطلب خاص نظر کرم یہاں پر ظہر و عصر کی نماز ملا کر پڑھی جاتی ہے تاکہ اللہ کا کرم جاری رہے۔

واجب کاموں کا ثواب زیادہ ہے یا مستحب

سوال: واجب کاموں کا ثواب زیادہ ہے یا مستحب۔

جواب: مستحب کاموں کا ثواب واجب کاموں کے مقابلے میں بہت زیادہ ہے۔

اس لئے لوگ مستحب کاموں کو زیادہ کرتے ہیں۔

مثلاً حج واجب ہے، نماز واجب ہے، روزہ واجب ہے جس سے انسانوں کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں مگر مستحب کاموں کے ثواب 1000 گناہ زیادہ ہے جسے عزاری حسین علیہ السلام، زیارت امام حسین علیہ السلام کا جواب دینا 70 گنا ثواب زیادہ ہے مگر امام نے فرمایا کہ مستحب کاموں کا ثواب اس وقت ملے گا جب واجب ادا کر چکے ہو۔

مثلاً آپ کئی کام کرتے ہیں 8 گھنٹے اس کے بعد جو آپ زیادہ کام کرے گے تو آپ کو Over Time کام کر کے ڈبل پیسے ملے گے مگر Over Time وہ ہی کرے گا جس نے اپنی نوکری کے عام گھنٹے پورے کر لئے ہیں آپ خالی زیادہ پیسے کے چکر میں Over Time نہیں کر سکتے۔

حج کی کیا اہمیت ہے؟

سوال: حج کی کیا اہمیت ہے؟

جواب: حدیث۔ اگر کسی شخص پر حج واجب ہے اور وہ حج نہیں کرتا اور اگر وہ مر جائے تو اس کا شمار یہودی یا عیسائی میں ہوگا مگر مسلمان کی موت نہیں۔

نماز کی کیا اہمیت ہے؟

سوال: نماز کی کیا اہمیت ہے؟

جواب: اگر اسلام کے دوسرے احکام چھوڑ کر مسلمان کافر نہیں کہلاتا مگر نماز پڑھنا چھوڑ دے تو انسان کافر ہو جاتا ہے۔

سوال: انسانوں کے درمیان ایک دوسرے کا حق کس طرح کام کرتا ہے؟

جواب: دنیا کے ہر شخص کا حق ہے دوسرے پر سوائے اللہ کے انسان اللہ کے حق یعنی نماز، روزہ حج، زکوٰۃ کی ادائیگی کی فکر کرتا رہتا ہے ثواب کے لئے مگر انسانوں کے حق کی پروا نہیں کرتا اس وجہ سے وہ تقویٰ سے دور ہو جاتا ہے۔ اصل میں تقویٰ یہ ہے کہ انسان اللہ اور انسان دونوں کا حق ادا

کرے۔

جو انسانوں کا شکر یہ ادا نہیں کر سکتا وہ خدا کا شکر یہ ادا نہیں کر سکتا۔

یہ ثواب بندے کا حق نہیں ہے اللہ کا فضل ہے۔

صراطِ مستقیم کیا ہے؟

سوال: صراطِ مستقیم کیا ہے؟

جواب: ان لوگوں کا راستہ جن پر نعمتیں نازل کی پھر اللہ نے کہا کہ اللہ ہی کا راستہ صراطِ مستقیم ہے اللہ نے اپنے راستے کو صراطِ مستقیم کہا ہے یعنی نعمت والوں کا راستہ جب راستہ مستقیم ہو سکتا تو ان سے مدد مانگنا اللہ سے مدد مانگنا کیوں نہیں ہو سکتا۔

تسبیح سے کیا مراد ہے؟

سوال: تسبیح سے کیا مراد ہے؟

جواب: اپنی کمتری ثابت کر کے اس کی بلندی کا اقرار کرنا تسبیح کہلاتا ہے۔

یعنی ہمارے ذہن میں جو جو شک اللہ کے لئے ہیں ان سے بری ہو جانا تسبیح کہلاتا ہے۔

یعنی ہم نے کہا سبحان اللہ تو اب کوئی اور سبحان نہیں۔

اللہ ہوا کبر تو اب کوئی اور اکبر نہیں اسی کا نام تسبیح ہے۔

قربانی سے کیا مراد ہے؟

سوال: قربانی سے کیا مراد ہے؟

جواب: قربانی قرب سے نکلا جس کے معنی قریب ہونا یعنی اپنے اندر اپنے نفس میں وہ تمام خوبیاں

ذاتنا کے لئے ہو جس سے اللہ راضی ہو جائے یعنی جو چیز بھی انسان کو اللہ سے قریب کر دے وہ

قربانی کی ہے۔

نماز مسجد یا گھر میں

سوال: نماز مسجد میں پڑھنا چاہئے یا گھر میں؟

جواب: نماز اگر مسجد میں پڑھے تو یہ افضل ہے گھر میں نماز پڑھنے میں کیونکہ اس کا ثواب زیادہ ہے مسجد میں نماز پڑھنے میں۔ ایک شخص نے مولا امام باقر سے پوچھا کہ میں مسجد میں نماز پڑھنے نہیں جاتا گھر میں پڑھتا ہوں کیونکہ میری مسجد کا مولوی مولانا علی رحمۃ اللہ علیہ کو برا کہتا ہے آپ نے فرمایا تو پھر بھی مسجد میں نماز پڑھنے جا کیونکہ وہ گناہ کرتا ہے جو میرے جد کو برا کہتا ہے مگر تو گناہ نہ کر کیونکہ ایک گناہ کو دوسرا گناہ کر کے نہیں روکا جاسکتا۔

چھینک کے وقت الحمد للہ کیوں کہتے ہیں؟

سوال: ہم جب چھینک آتی ہے تو الحمد للہ کیوں کہتے ہیں؟

جواب: امام نے فرمایا کہ جب کسی کو چھینک آجائے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ سات دن تک مر نہیں سکتا اس لئے ہم الحمد للہ کہتے ہیں۔

نمازوں کی رکعت اور اوقات کیوں فرض ہیں؟

سوال: اللہ نے نمازیوں کے اوقات کیوں فرض کئے۔ فجر کی دو رکعت ظہر عصر کی 4 مغرب کی تین عشاء کی 4 کیوں؟

جواب: اللہ ایک وقت کی عبادت ڈال کر یا ایک جیسی عبادت ڈال کر آپ کو عادی نہیں کرنا چاہتا بلکہ یہ بتانا چاہتا ہے کہ آپ اللہ کے بندے ہیں اپنی مرضی یا عادت کے نہیں اس لئے ہم عبادت کرتے ہیں اللہ کے بتائے ہوئے مقرر کئے ہوئے وقت کے مطابق۔
دوسرے مذہب کے لوگ عبادت اپنی مرضی کے مطابق کرتے ہیں۔

نہانے کے بعد بھی وضو کیوں؟

سوال: وضو کی کیا ضرورت ہے جب انسان نہادھو کر صاف ہو گیا تو آپ وضو کرنا کیوں ضروری ہے؟

جواب: اصل میں کسی شے کا ظاہری طور پر صاف ہونا یا نظر آنا پاک نہیں ہے اصل میں پاک یا وضو کا مطلب اس کی قربت کے لئے تیار ہو جانا اور یہ نیت کرنا کہ میں نے ان تمام چیزوں کو دور کر دیا جو اس کی قربت سے دور کرتی ہیں۔

اس لئے اگر پانی نہ ملے تو مٹی سے تیمم کر دینا عقل میں نہیں آتا مگر اس کا مطلب اور فلسفہ یہ ہیں کہ ہم اس کی بارگاہ میں جانے کے لئے تیار ہو گئے۔ پاک ہونا اور ہے نجس ہونا اور ہے اور صاف ہونا اور ہے۔

اگر کوئی رومال گندا تھا میں نے پانی ڈال کر صاف کر لیا گندگی دور ہو گئی یہ صاف ہونا کہلاتا ہے۔ مگر یہ پاک نہیں ہوا جب تک میں نیت نہ کر لو کہ میں اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے اس رومال کو پاک کرتا ہوں۔

اگر صرف گندگی سے صاف کرنا ہوتا تو اللہ تیمم کا حکم نہ دیتا۔

بس اسی طرح دل کو پاک رکھنے کے لئے اللہ نے حکم دیا کہ ولایت علی سے محبت رکھو جب علی کی محبت دل میں ہوگی تو گناہ نہیں ہوگا۔

خاک پر سجدہ

سوال: خاک پر سجدہ کیوں کرتے ہیں آپ شیعہ

جواب: جب تک انسان خاک کے قریب رہے گا اس میں خاک ساری رہے گی اور جب خاک سے دور ہونے کی کوشش کرے گا تو اس میں سرکشی پیدا ہوگی۔ اس لئے مذہب شیعہ میں خاک پر سجدہ مستحب ہے اور قالین پر سجدہ کو مکروہ قرار دیا ہے یعنی قالین پر سجدہ کرنے سے غرور پیدا ہوتا ہے

جب انسان خاک پر سجدہ کرے گا تو غرور سے دور ہو جائے گا۔

سجدہ خانہ کعبہ کی طرف منہ کر کے کیوں

سوال: سجدہ خانہ کعبہ کی طرف منہ کر کے کیوں کیا جاتا ہے؟

جواب: سجدہ اللہ کی ذات کو نہیں ہے بلکہ سجدہ اللہ کی مرضی کے مطابق سجدہ ہے کیونکہ وہ کسی ایک جگہ نہیں ہے۔ کعبہ کی طرف اس لئے کہ اس کی مرضی ہے اس لئے نہیں کہ وہ کعبہ میں ہے۔

سر کا جھکانا ہے اللہ کے لئے

دل کو جھکانا ہے آل محمد کے لئے

دل سر کے کنٹرول میں نہیں

مگر سر دل کے کنٹرول میں ہے

نماز پانچ وقت یا تین وقت

سوال: شیعہ پانچ وقت کی نماز تین وقت میں پڑھتے ہیں کیوں؟

جواب: آپ کا سوال ہی غلط ہے۔ یہ کسی بھی طرح ممکن نہیں کہ پانچ وقت کی نماز تین وقت میں پڑھے۔

ہمارے دین میں ایک لفظ استعمال ہوتا ہے فضیلت فضیلت کیا ہے۔

بہتر سے بہتر ثواب حاصل کرنے کا نام فضیلت ہے۔

اب صبح کا وقت شروع ہوتے ہی فجر کی نماز پڑھنا فضیلت ہے۔

ظہر کے وقت کی نماز زوال کے وقت پڑھی جاتی ہے جیسے ہی ظہر کی نماز ادا ہوتی ہے عصر کے وقت

فضیلت کا وقت شروع ہو جاتا ہے۔

اب کوئی مجھے بتائے کہ عصر کا وقت کب شروع ہوتا ہے ایک ہی جواب ہے ظہر کی نماز کے بعد یہ

ہی فضیلت کا وقت ہے۔

اسی طرح مغرب کی نماز کے فوراً بعد عشاء کی نماز کا وقت شروع ہوتا ہے فضیلت کا وقت ہے اب اگر ہم ظہر کے فوراً بعد عصر اور مغرب کے فوراً بعد عشاء تو پھر یہ کیوں کہا جاتا ہے کہ ہم تین وقت کی نماز پڑھتے ہیں۔

نماز باجماعت واجب ہے یا مستحب؟

سوال: باجماعت نماز واجب ہے یا مستحب کیا ہم جماعت سے الگ ہو کر فرادئی نماز پڑھ سکتے ہیں۔

جواب: باجماعت نماز مستحب ہے اور اس کا ثواب فرادئی سے زیادہ ہے مگر فرادئی نماز گناہ نہیں ہے ناحرام ہے مگر باجماعت نماز نہ پڑھنا بہت بڑے ثواب کو کھودیتا ہے۔

سوال: اہلبیت کا منکر کون ہے؟

جواب: امام جعفر صادق نے فرمایا۔ کہ جوہ باتوں کا انکار کرے وہ ہمارا منکر ہے۔

(۱) معراج کا انکار

(۲) قبر میں منکر اور نکیر کے آنے پر انکار

(۳) عذاب قبر پر انکار

(۴) ہماری شفاعت کا انکار

کرائے کے گھر میں نماز

سوال: کیا کسی کرائے کے گھر میں نماز پڑھنا جائز ہے؟

جواب: اگر آپ مالک مکان کا کرایہ دے رہے ہیں تو جائز ہے۔ ہاں اگر مالک مکان کے مکان خالی کرنے کا حکم دے دیا ہے تو یہاں عبادت حرام اور وضو کا حرام ہے۔

بعض نمازوں میں خاموشی بعض میں بلند آواز کیوں

سوال: کچھ فرض نمازیں اونچی آواز میں پڑھنی ہے اور کچھ خاموش کیوں؟
 جواب: جو نماز یعنی مغرب اور عشاء اور فجر کی نماز اونچی آواز سے پڑھنے کا حکم ہے تاکہ آپ کی سماعت سے کلام الہی نکلے اور جو نمازیں خاموش پڑھنے کا حکم ہے تو وہ اس لئے کہ آپ کے دل میں کلام الہی بس جائے۔

جلدی جلدی نماز

سوال: لوگ جلدی جلدی نماز کیوں پڑھتے ہیں؟
 جواب: رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو جلدی جلدی نماز پڑھتے ہوئے دیکھا تو فرمایا کہ کاش یہ شخص دل میں خدا کے خوف سے اپنے سر کو جھکاتا تو جلدی جلدی نماز نہ پڑھتا۔ اپنی نماز پڑھنے کی شان یہ ہونی چاہیے کہ دل میں خدا کا خوف ہو۔

درود کا ترجمہ

سوال: درود کا ترجمہ اصل میں کیا ہے؟
 جواب: لوگ ترجمہ یہ کرتے ہیں کہ نعمت نازل کر محمد ﷺ اور آل محمد پر اصل میں محمد تو خود نعمت ہے پھر اس پر کون سے نعمت نازل ہوتی ہے۔
 اصل ترجمہ یہ ہے اللہ اور فرشتے صفات اور تعریف بیان کرتے ہیں محمد ﷺ و آل محمد کی ایمان والو تم بھی ان کی صفات اور تعریف تسلیم کر کے اس پر عمل کی منزل پر گامزن ہو جاؤ۔

نماز کی کیا اہمیت

سوال: نماز کی کیا اہمیت ہے امام کی نظر میں۔
 جواب: امام نے فرمایا اے رب مجھے ار میری اولاد کو نماز پڑھنے والوں میں شامل کر لے۔

امام حسین ؑ نے فرمایا۔ جب کسی نے کربلا میں امام سے کہا کہ نماز ظہر کا وقت ہو گیا ہے تو آپ نے فرمایا اللہ تجھے نماز پڑھنے والوں میں شامل کرے۔

قصر نماز کا حکم کیوں

سوال: اللہ نے قصر نماز کا حکم کیوں دیا۔

جواب: اللہ نے مومن کو مدد مانگنے کی ذلت سے بچنے کے لئے قصر نماز واجب کی کیونکہ جب مومن جماعت کے ساتھ قصر نماز پڑھے گا تو برابر والے مومن کو پتہ چل جائے گا کہ آپ کسی اور شہر سے آئے ہیں انہی میں تو اس پر واجب ہے کہ وہ آپ سے کھانے پینے اور ٹھہرنے کے لئے پوچھے۔ اس سے مومن کو خود سے کسی سے کچھ مانگنا نہیں پڑے گا۔

ہر رکعت میں دو سجدے کیوں

سوال: نماز میں ہر رکعت میں دو سجدے کیوں ہیں؟

جواب: مٹی سے پیدا ہوا ہے انسان اور مٹی میں واپس جائے گا۔

عبادت الہی کسی طرح کرنی چاہئے؟

سوال: عبادت الہی کسی طرح کرنی چاہئے؟

جواب: اگر عبادت محبت سے کی جائے تو اس میں لطف آئے گا سکون ملے گا اطمینان قلب ہوگا مگر عبادت میں محبت اس وقت تک نہیں آسکتی جب تک عبادت کی معرفت نہ ہو عبادت کا علم نہ ہو اور معرفت عبادت اس وقت تک نہیں آسکتی جب تک صاحب معرفت سے منسلک نہ ہو جاؤ کیونکہ صاحب معرفت وہ لوگ ہیں جو عبادت کہ روح ہیں اور روح کے بغیر عبادت بے جان ہے بے مقصد ہے اسی لئے قرآن نے کہا۔

اہلبیت سے محبت اجر رسالت ہے۔ اور یہ ایک جو یہ دعویٰ کرتا ہے کہ وہ اللہ اور رسول ﷺ پر

ایمان لایا لازم ہے کہ اہلیت سے محبت کرے انسانی فطرت ہے کہ وہ علم سے محبت کرتا ہے اور جاہلیت سے نفرت تو علی تو علم ہی علم ہے اس کا جاہلیت سے کوئی تعلق نہیں ہر وہ انسان جو علم سے محبت کرتا ہے وہ یہ کہہ ہی نہیں سکتا کہ میں علم سے محبت کرتا ہوں مگر عالم کو نہیں چاہتا بس اہلیت مکمل علم کے پیکر ہیں ان سے نفرت یا دوری وہ ہی کرے گا جو جہالت کو پسند کرتا ہے۔

سوال: شیطان انسانوں کو کس طرح گمراہ کرتا ہے؟

جواب: شیطان سب میں بڑا کام یہ کرتا ہے کہ وہ خواہش کو فطرت میں بدل دیتا ہے اور یہ خیال پیدا کرتا ہے وسوسے ڈالتا ہے کہ جھوٹ، چوری، کرنا فطرت میں ہے یہاں انسان دھوکا کھا جاتا ہے جبکہ خواہش نفس اور فطرت ایک جدا جدا چیزیں ہیں۔

سجدہ کا مفہوم کیا ہے؟

سوال: سجدہ کا مفہوم کیا ہے؟

جواب: سجدہ ایک ایسی عبادت ہے جس سے انسان اللہ کے قریب ترین ہو جاتا ہے۔ سجدہ کا مفہوم یہ ہے کہ انسان نے اللہ کو ہر معاملے میں ہر شے سے بہتر پالیا ہے۔ سجدہ بندگی کی معراج ہے۔

نماز کے ساتھ ساتھ ذکر کو تو

سوال: جہاں جہاں حکم آیا نماز پڑھو ہیں حکم آیا اس کے ساتھ کہ ذکر کو تو دو ایسا کیوں کہا اللہ نے؟

جواب: اللہ نہیں چاہتا کہ لوگ صرف اللہ کے حقوق کی پابندی کریں وہ چاہتا ہے کہ اس کے چاہنے والے بندے وہ نہیں ہے جو صرف عبادت کرتے ہو بلکہ اس کے چاہنے والے بندے وہ ہیں جو اللہ کی عبادت کے ساتھ ساتھ بندوں سے بھی محبت کرتے ہیں ان کے حقوق کا بھی خیال کرتے ہیں۔

اس لئے ولایت کی آیت کا اعلان اس وقت کیا جب مولا علی علیہ السلام نے اللہ اور بندوں کے حقوق

دونوں ایک ساتھ ادا کر دیئے۔

اس لئے اللہ نے حکم دیا ہر نماز کے بعد زکوٰۃ دو یعنی اگر آپ پانچ مرتبہ نماز ادا کر رہے ہو تو پانچ مرتبہ زکوٰۃ دے اصل میں زکوٰۃ کا مطلب صرف کسی مستحق کو پیسے دینا نہیں بلکہ آپ اپنے نفس اپنے جسم کی زکوٰۃ دے سکتے ہیں اپنی خواہش کی قربانی دے کر اپنی زبان سے جھوٹ نہ بول کر اپنے زکوٰۃ دے سکتے ہیں اپنے جسم کی کسی اور پر ظلم نہ کر کے اپنے ہاتھوں سے یعنی ہر نماز کے بعد آپ کو بندوں کے حقوق کا خیال رکھنا ہے یہ ہے اصل میں زکوٰۃ۔

عبادت کس کی کریں

سوال: عبادت کس کی کریں؟

جواب: مولانا علی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ جنت اور جہنم مخلوق ہیں انسان کو جنت کے لالچ یا جہنم کے خوف سے عبادت نہیں کرنی ہے کیونکہ یہ مخلوق ہیں اور اللہ خالق ہے بس خالق کے لئے خالق کی رضا کے لئے عبادت ہو۔

اس لئے مولانا علی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ میں جنت کے لالچ میں عبادت نہیں کرتا اور نہ جہنم کے خوف سے بلکہ میں تجھے عبادت کے لائق پایا تو تیری عبادت کرتا ہوں۔

واجب نمازیں

سوال: اللہ نے ہر مسلمان پر روزانہ پانچ نمازیں واجب کر دی یہ کچھ زیادہ ہیں۔

جواب: 24 گھنٹوں میں اللہ نے صرف 17 رکعت نماز واجب کرادی جو 34 منٹ میں ادا ہو جاتی ہیں یعنی 24 گھنٹوں میں جہاں انسان کے پاس ہے کام کرنے کا وقت ہے کھانے کا پینے کا TV دیکھنے کا سونے کا تو کیا وہ اپنے 24 گھنٹوں میں 34 منٹ اپنے حقیقی مالک کو نہیں دے سکتا یعنی اس نے 24 گھنٹوں میں 23 گھنٹے 25 منٹ انسانوں کے حصوں کو پورا کرنے کے لئے دیئے اور اپنے لئے صرف 34 منٹ رکھے یعنی انسانوں کے حصوں کی اہمیت زیادہ ہے اللہ کے نزدیک۔

حالت نماز میں والدین کی پکار کا جواب

سوال: کیا نماز کی حالت میں ماں یا باپ آواز دیں تو نماز پڑھتے رہیں یا ماں کی آواز سننے۔
جواب: واجب نماز ہے تو نماز مکمل کرو اور اگر نماز مستحب ہے تو نماز توڑ دو۔
حدیث۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر ہم سے خوشنودگی حاصل کرنی ہے تو اپنے ماں باپ کو خوش رکھو۔

واجب کی قسمیں

سوال: واجب کتنی قسم کے ہیں؟

جواب: واجب دو قسم کے ہیں:

(۱) واجب مشروری۔ یعنی شرط کے ساتھ واجب ہے واجب کو پورا کرنا ہے مگر کچھ شرائط کے ساتھ جیسے نماز روزہ حج زکوٰۃ۔

(۲) واجب فرمانی۔ یعنی کوئی شرط نہیں ہر حالت میں واجب ہے۔

اہلبیت کی محبت واجب فرمانی ہے اس لئے نماز روزہ اہلبیت کی محبت کے بغیر نہیں مانا جائے گا۔

حج کا احرام صرف دو چادریں کیوں

سوال: حج میں ہر ایک کو احرام پہننا ہے ایک چادر اور پر اور ایک چادر نیچے کیوں؟

جواب: تاکہ مال دار اور غریب سب اللہ کی بارگاہ میں اپنے کو ایک سمجھے کیونکہ سب سے زیادہ مالدار اللہ ہے اگر اللہ احرام کا حکم نہ دیتا تو مالدار بڑے عمدہ عمدہ لباس میں آتے جو کہ اللہ کو پسند نہیں۔

نماز افضل ہے یا امام کی اطاعت

سوال: نماز افضل ہے یا امام کی اطاعت۔

جواب: نماز اصول دین نہیں ہے۔

امامت اصول دین ہے۔

درود کے بغیر نماز نہیں ہو سکتی۔

مگر نماز کے بغیر درود پڑھ سکتے ہیں۔

وضو

سوال: وضو کرتے وقت ہم اپنے ہاتھ اور منہ اور ناک میں پانی کیوں ڈالتے ہیں؟

جواب: سورہ مائدہ آیت نمبر 6۔ دیکھو مومنوں تم میری بارگاہ میں ایسی ہی نہ آ جایا کرو جب تم نماز کا ارادہ کرو تو منہ دھولو اور ہاتھوں کو دھولو کہنیوں تک۔

مگر جب ہم وضو کرتے ہیں تو ہم تین مرتبہ پانی منہ میں ڈالتے ہیں اور تین مرتبہ ناک میں یہ عمل نبی نے بتایا تاکہ ہم اس بات کا اطمینان کر لیں کہ پانی پاک اور صاف ہے۔
کیونکہ پانی اس وقت صاف ہوگا جب اس میں تین چیزیں نہ پائی جائے۔

(۱) پانی کی شکل نہ بدلے

(۲) پانی کا ذائقہ نہ بدلے

(۳) پانی میں بوند نہ ہو۔

سجدہ کا فلسفہ کیا ہے؟

سوال: سجدہ کا فلسفہ کیا ہے؟

جواب: سورہ طہ آیت نمبر 30۔ اے انسان ہم نے تجھے مٹی سے پیدا کیا مٹی میں لوٹا دے گا اور پھر مٹی سے اٹھے گا۔

اس لئے سجدہ میں پہلے سر مٹی پر رکھتے ہیں پھر سر اٹھاتے ہیں اور پھر مٹی پر رکھتے ہیں تاکہ انسان میں غرور نہ پیدا ہو۔

اس لئے ہم شیعہ مٹی پر سجدہ کرتے ہیں کارپٹ قالین یا چٹائی پر سجدہ جائز نہیں اور حدیث بھی نہیں کوئی ملتی کہ رسول ﷺ نے قالین پر سجدہ کیا ہو۔

اللہ کی عبادت کتنی ہو؟

سوال: اللہ کی عبادت کتنی ہو؟

جواب: سورہ حجر۔ اپنے رب کی اتنی عبادت کر کہ یقین آجائے۔
معصوم نے فرمایا کہ یقین سے مراد موت۔

بے نمازی

سوال: جو نماز نہیں پڑھتا وہ کون ہے؟

جواب: مشرک
قرآن۔ سورہ روم نمبر 31۔ دیکھو نماز پڑھتا کہ تم مشرک نہ ہو جاؤ۔

اللہ کی عبادت

سوال۔ اللہ کی عبادت کس طرح کریں؟

جواب۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ اللہ کی عبادت اسی طرح کرو جیسے تم اس کو دیکھ رہے ہو یا وہ تم کو دیکھ رہا ہے۔

کائنات کا وہ شخص جس نے سب سے زیادہ عبادت کی

سوال۔ کائنات کا وہ شخص کون ہے جس نے سب سے زیادہ عبادت کی۔

جواب۔ قرآن نے کہا کہ ہم نے ہر انسان اور جن کو صرف عبادت کے لئے پیدا کیا۔ اور اس کائنات کا وہ شخص جس نے سب سے زیادہ عبادت کی وہ علی ابن ابی طالب ہیں۔

دلیل۔ حدیث۔ جنگ خندق کے موقع پر رسول ﷺ نے فرمایا۔ یوم خندق علی کی تلوار کی

ایک ضربتِ ثقلین کی عبادت سے بڑھ کر ہے۔

ثقلین۔ سے مراد روزِ اول سے لے کر قیامت تک کائنات کے ہر ذرے کی عبادت ہیں نبی اور فرشتے بھی آگئے ان کی عبادت کو ثقلین کہتے ہیں۔ اور رسول ﷺ نے کہا کہ علی کی تلوار کی ایک ضربتِ ثقلین کی عبادت سے بڑھ کر ہے۔ تو علی وہ ذات ہے جو دنیا کا سب سے زیادہ عبادت گزار ہے۔

”ایاک نعبد“ کا مطلب

سوال۔ امام حسن عسکریؑ سے۔ ہم جو ہر نماز میں سورہ حمد میں کہتے ہیں کہ ہم تیری عبادت کرتے ہیں میں اس کا کیا مطلب ہے؟

جواب۔ آپ نے فرمایا جو بھی شخص نبی ﷺ اور علیؑ کی تعظیم کرتا ہے اس کو یہ حق ہے کہ وہ یہ پڑھے کہ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں کیونکہ تعظیم نبی ﷺ اور علیؑ کی ہوئی ہے عبادت اللہ کی۔

نماز ہاتھ کھول کر پڑھنے کا حکم اللہ نے دیا ہے؟

سوال۔ نماز ہاتھ کھول کر پڑھنے کا حکم اللہ نے دیا ہے؟

جواب۔ جو کبھی نماز ہاتھ کھول کر پڑھتا تو اس کو اس کے امام نے بتایا ہے اور جو ہاتھ باندھ کر نماز پڑھتا ہے اس کو اس کے امام نے بتایا ہے تو اصل بات یہ ہے کہ ہم کو یہ دیکھنا چاہیے کہ ہم جس امام کے کہنے پر ہاتھ باندھ کر یا ہاتھ کھول کر یا ہاتھ سینہ پر رکھ کر یا ہاتھ ناف پر رکھ کر یا ہاتھ ناف کے اوپر رکھ کر نماز پڑھ رہے ہیں وہ کیسا امام ہے اس کا معیار اللہ کی بارگاہ میں کیسا ہے کیونکہ سورہ بنی اسرائیل۔ ہم قیامت کے دن ہر ایک کو اس کے امام کے ساتھ بلوائیں گے۔ یعنی فیصلہ امام کے ساتھ ہوگا پوری دیگ کے چاول چیک کرنے کے لئے کہ چاول کچا ہے یا پکا ایک چاول کے دانے سے اندازہ کر لیتے ہیں پوری دیگ کو چیک نہیں کیا جاتا ہے۔ اگر امام حق ہے تھا تو آپ کی نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ سب کچھ قبول کیوں مگر امام باطل تھا تو سب بے کار ہو گیا۔

ہم کو یہ یقین ہے کہ ہم جن کو امام مانتے ہیں حسین، حسن، علیؑ ان کے حق کی گواہی ان کے سچے ہونے کی گواہی اللہ نے بھی دی اور رسول ﷺ نے بھی دیں ہم کو انہوں نے حکم دیا کہ نماز میں ہاتھ کھول کر نماز پڑھو۔ آپ کو جس امام نے حکم دیا آپ اس کے ذمہ دار ہیں یا وہ امام۔

پانچ چیزوں کو دیکھنا عبادت

سوال: وہ کون سی پانچ چیزیں ہیں جن کو دیکھنا عبادت ہے؟

جواب: (۱) ماں اور باپ کا چہرہ

(۲) خانہ کعبہ

(۳) قرآن

(۴) عالم کا چہرہ

(۵) علیؑ کا چہرہ

ابا ابا کہتے رہو کوئی عبادت نہیں۔ قرآن قرآن کہتے رہو کوئی عبادت نہیں۔ کعبہ کعبہ کہتے رہو کوئی عبادت نہیں۔ عالم عالم کہتے رہو کوئی عبادت نہیں مگر علیؑ کہتے رہو عبادت ہو گئی کیونکہ علیؑ اللہ کا بھی نام ہے اور علیؑ کا ذکر عبادت ہے نبی ﷺ نے فرمایا۔

عبد اور عابد میں فرق

سوال: عبد اور عابد میں کیا فرق ہے؟

جواب: جو اہلبیت کے ذکر کو اللہ کا ذکر سمجھے وہ ہے عبد اور جو صرف اللہ کا ذکر کرے اس کو کہتے ہیں عباد۔

انسان اور باطل کی عبادت

(سوال) انسان کسی باطل کی عبادت کیوں کرتا ہے؟

(جواب) انسان کی شان کے خلاف ہے کہ وہ کسی باطل خدا کو اپنا خدا بنائے اور اس کی عبادت کرے کیونکہ اللہ نے انسان کا ذہن حق جو بنایا ہے اس کا دل حق پرست بنایا ہے لیکن یہ شیطان ہے جو اس کو حق سے ہٹاتا ہے اور باطل کی طرف راغب کرتا ہے بس انسان کو اس کے دوسوں سے جنگ کرنی ہے۔

عبادت کے معنی

(سوال) قرآن نے عبادت کا لفظ کس کے لئے استعمال کیا ہے کہ یہ عبادت ہے؟

(جواب) قرآن نے کہا جانور تسبیح کر رہے ہیں رب کی قرآن نے کہا کائنات کا ذرہ ذرہ اللہ کی تسبیح کر رہا ہے۔

قرآن نے کہا زمین و آسمان اس کو سجدہ کر رہے ہیں۔ مگر قرآن نے کبھی نہیں کہا کہ فلاں عمل عبادت ہے یہ صرف اور صرف حدیث ہے جس میں رسول ﷺ نے فرمایا کہ:

علی کا ذکر عبادت۔ علی کی محبت عبادت۔ علی کی زیارت عبادت ہے۔

یعنی علیؑ عین عبادت ہے۔

(سوال) جانور اور کائنات کی دوسری اشیاء جو اللہ کی بندگی کر رہی ہیں اللہ نے ان کو عبادت کیوں نہیں کہا؟

(جواب) جانور یا کائنات کی دوسری چیزیں سب اللہ کی بندگی کرتی ہیں تو ان کی حالت میں کوئی تبدیلی نہیں آتی مگر جب انسان بندگی کرتا ہے تو وہ بدلنا شروع ہو جاتا ہے وہ مسلمان سے مومن۔ مومن سے متقی۔ متقی سے ولی تک پہنچ جاتا ہے۔

شیطان کی بندگی

(سوال) سورہ شمسین میں اللہ نے کہا کہ اے بنی آدم خیر دار شیطان کی بندگی نہ کرنا وہ تمہارا کھلا ہوا دشمن ہے شیطان نظر تو آتا نہیں تو پھر اس کی بندگی سے کیا مراد۔

(جواب) امام نے فرمایا۔ اپنے باپ کو دیکھو اگر وہ حق پر ہے تو اللہ کی بزرگی تم بھی اس کے ساتھ ہو جاؤ اگر وہ حق پر نہیں تو شیطان کی بندگی ہے اب تم پر لازم ہے کہ باپ کا ساتھ چھوڑ دو۔

عبادت کے لئے خاص کون کون سی مخلوق ہیں؟

(سوال) عبادت کے لئے خاص کون کون سی مخلوق ہیں؟

(جواب) ویسے تو ہر شے اللہ کی عبادت کر رہی ہے مگر خاص طور پر اس کی عبادت کے لئے تین مخلوق ہیں۔

(۱) انسان (۲) فرشتے (۳) جن

وضو کے معنی

(سوال) وضو کے کیا معنی ہیں؟

(جواب) ہاتھ دھونا۔ ہاتھوں کی گندگی دور ہو جائے اور تصور یہ کرو کہ میں نے دنیا کی تمام گندگی ظاہر اور باطنی سے اپنے ہاتھ دھو دیئے۔

کلی۔ اس منہ سے اب تعریف خدا اور محمد ﷺ و آل محمد ﷺ ہوگی۔

ناک میں پانی ڈالنا۔ میں دربارے اعلیٰ کے باغ کے علاوہ کچھ اور سو گھنٹے کی تمنا نہیں۔

منہ دھونا۔ دنیا کے تمام دھبوں کو دھو دیا۔

سج۔ سر سے پاؤں تک ہاتھ لگا کر یہ اقرار کیا کہ میں پورا تیرا بندہ ہوں۔

کیا کوئی نمازی جہنم میں جاسکتا ہے؟

(سوال) کیا کوئی نمازی جہنم میں جاسکتا ہے؟

(جواب) قرآن۔ قیامت کے دن ہم کئی نمازیوں کی نماز کو ان کے منہ پر مار دیں گے۔

قرآن۔ ہم نے جہنم کے آخری حصہ کو ان نمازیوں کے لئے روشن کیا ہے جو اپنی نماز سے غافل

ہیں۔

امام نے فرمایا نماز سے غافل سے مراد ولایتِ علیؑ کے بغیر نماز ادا کرنا نماز سے غافل ہونا ہے۔

عبادت سے مراد کیا ہے؟

سوال۔ عبادت سے مراد کیا ہے؟

جواب۔ قرآن۔ ہم نے نہیں پیدا کیا جنوں اور انسانوں کو سوائے عبادت کے۔

یعنی انسان کی خلقت صرف عبادت پر ہے مگر ہر مذہب کے لوگ عبادت کرتے ہیں اور اسلام میں بھی بہت سارے فرقے مختلف طریقہ سے عبادت کرتے ہیں تو کیا اللہ ہر ایک کی عبادت قبول کر لے گا نہیں وہ عبادت کا طریقہ جو محمد ﷺ نے بتایا اس طرح عبادت کی تو قبول ورنہ نہیں۔

ہم شیعہ رسول ﷺ کے ہر عمل کی عبادت سمجھتے ہیں اگر رسول ﷺ کسی کے لئے بے قرار ہوا تو ہم بھی اس کے لئے بے قرار رہتے ہیں اگر رسول ﷺ کسی سے خوش ہوا تو ہم بھی ان سے خوش اور اگر رسول ﷺ کسی سے ناراض تو ہم بھی ناراض بس اس کو ہم عبادت سمجھتے ہیں اب اگر رسول ﷺ حسینؑ کے لئے روئے تو ہم بھی روتے ہیں۔

اب رسول ﷺ کے بعد یزید کے زمانے میں دو اسلام ہو گئے۔

(۱) اسلام یزید بتائے گا۔

(۲) اسلام حسینؑ بتائے گا۔

بس اسی لئے ہم محرم مناتے ہیں تاکہ ہم بتادیں کہ ہم وہ والے مسلمان ہیں جو حسینؑ کے بتائے ہوئے اسلام پر چل رہے ہیں۔ 10 محرم کو یزید کے لوگوں نے پانی بند کیا حسینؑ کے 72 لوگوں پر۔ جبکہ اسلام پانی کے لئے کہتا ہے کہ اگر تمہارے پاس وضو کا پانی رہ گیا ہے اور کوئی جانور پیا سا ہے تو اس کو پانی پلا دو اور تم تیمم کرو۔

اب ہم محرم میں سبیل لگا کر یہ بتاتے ہیں کہ ہم پانی بند کرنے والے نہیں بلکہ پانی پلانے والے

مسلمان ہیں۔

زنجیر کا ماتم کر کے ہم بتاتے ہیں کہ ہم گلہ کاٹنے والے مسلمان نہیں بلکہ وہ مسلمان ہیں جو اپنا خون بہا کر اسلام کو بچا سکتے ہیں۔ اسلام میں کوئی مسلمان مرجائے تو اس کا کفن و دفن ہر ایک پر واجب ہے ہم تابوت نکال کر یہ بتاتے ہیں کہ ہم لاشوں کو میدان میں چھوڑ کر ان پر گھوڑے دوڑانے والوں میں سے نہیں بلکہ ہم اگر کوئی مسلمان مرجائے تو اس کو کفن دینے والے مسلمان ہیں۔

نماز اور زکوٰۃ

سوال۔ قرآن میں نماز کا حکم اس طرح ہے کہ نماز پڑھو ایمان والو اور زکوٰۃ دو نماز تو سب پڑھتے ہیں زکوٰۃ سب دیتے ہیں جبکہ نماز کے ساتھ زکوٰۃ ہے۔

جواب۔ میرے مولانا نے فرمایا کہ یہاں زکوٰۃ کا مطلب ہم اہلبیت پر درود یعنی خالی نماز مت پڑھنا جب تک کہ درود نہیں بھیجے گا نماز قبول نہیں ہوگی تو زکوٰۃ کا مطلب نماز میں یا نماز کے بعد اہلبیت پر درود ہے۔

سوال۔ ہم نے رسول ﷺ کو بھیجا کہاں سے آپ کہیں گے اللہ کی طرف سے تو اللہ تو ہر طرف ہے پھر ہم کہتے ہیں کہ ہر کام کرے گا اللہ پر عبادت کرے گا اللہ یعنی اس کے قریب ہونے کے لئے تو وہ دور کب ہے۔

جواب۔ اصل میں ہر عبادت کا مطلب انسان میں اچھائی پیدا کرنا ہے اور اللہ کمال مطلق ہے تو وہ کوئی بھی عبادت ہو اگر اس کے انجام پانے کے بعد آپ میں خوبی پیدا ہوگی تو آپ اس کمال مطلق کے قریب ہو گے۔

اسی طرح رسول ﷺ کے بھیجے سے مراد کہ یہ ان کی طرف بھیجا گیا جن میں برائی تھی اور کمال مطلق کی طرف سے بھیجا گیا یعنی رسول ﷺ خود کمال خوبیوں کا مجموعہ تھا اور تمہاری طرف بھیجا تا کہ تم کو کمال مطلق کی طرف راغب کرتے وہ ان تمام برائیوں سے دور ہے جو ہم میں ہیں۔

ارکانِ خمسہ کون کون سے ہیں؟

سوال۔ ارکانِ خمسہ کون کون سے ہیں؟

- جواب۔ (۱) واجب۔ کرو تو ثواب نہیں کرو تو گناہ ملے گا۔
 (۲) حرام۔ نہ کرو تو ثواب کرو گے تو گناہ ہوگا۔
 (۳) مکروہ۔ نہ کرو تو ثواب کرو تو کوئی گناہ نہیں۔
 (۴) مباح۔ کرو تو کوئی گناہ کوئی ثواب نہیں نہ کرو تو کوئی گناہ کوئی ثواب نہیں۔
 (۵) مستحب۔ کرو تو ثواب ہے واجب سے بھی زیادہ نہ کرو تو کوئی گناہ نہیں۔

عید اور جمعہ کی نماز واجب ہے یا مستحب؟

سوال۔ عید اور جمعہ کی نماز واجب ہے یا مستحب؟

جواب۔ عید اور جمعہ کی نماز مستحب ہے مگر خطبہ واجب ہے کہ اس کو ہر نمازی کو سنا ہے خطبہ میں ذکر آل محمد ﷺ ہوتا ہے۔ تو مجلس کیا ہے ذکر آل محمد ﷺ اس لئے ہم مجلس کو ہمیشہ اہمیت دیتے ہیں۔

حی علی خیر العمل اذان میں کب شامل ہوا؟

سوال۔ حی علی خیر العمل اذان میں کب شامل ہوا؟

جواب۔ مقام غدیر میں جب رسول ﷺ نے سب کو ایک مقام پر بلوانے کے لئے اذان کا حکم دیا تو اس میں حی الا خیر العمل کو شامل کیا یعنی سب سے بہترین عمل علی کی ولایت کی طرف توجہ دینا اس کو دل میں رکھنا ہے۔

حدیث۔ وہ شخص جھوٹا ہے جو کہتا ہے کہ میں اللہ اور رسول ﷺ دونوں سے محبت کرتا ہوں مگر علیؑ کو مولا نہیں مانتا۔

سورہ نجم۔ گرتے ہوئے ستاروں کی قسم تمہارا صاحب کبھی اپنی مرضی سے ہونٹ نہیں ہلاتا جبکہ کہ وحی نہ ہو۔ اور وہ کبھی گمراہ نہیں ہوا۔ گرتے ہوئے ستارے سے مراد وہ ستارہ جو اہلبیت پر سجدہ کرنے کے لئے ٹوٹ کر زمین پر آیا۔

بیٹی کے احترام میں کھڑے ہونا کیا سنت نہیں

سوال۔ رسول ﷺ اپنی بیٹی فاطمہؑ کے احترام میں کھڑے ہو جاتے تھے تو کیا یہ اسلام میں سنت رسول ﷺ کیوں نہیں؟

جواب۔ رسول ﷺ بیٹی ہونے کے ناطے عزت نہیں کرتے تھے بلکہ عزت کرتے تھے عظمت کبریا کی وجہ سے کیونکہ امامت کا سلسلہ ان کے بطن سے چلنا تھا۔ اس لئے رسول ﷺ آپ کے احترام میں کھڑے ہو جاتے تھے۔

سجدہ کیوں

سوال: آپ سجدہ کیوں کرتے ہو؟

جواب: اللہ نے سجدہ ہر انسان کی فطرت میں رکھا ہے اب اپنے جیسے کو سجدہ کر کے اپنے سے کتر کو سجدہ کرے یا اپنے سے افضل یہ انسان کی معرفت پر ہے۔

شراب کیوں حرام ہے اسلام میں؟

سوال: شراب کیوں حرام ہے اسلام میں؟

جواب: اسلام نے شراب اور ہر وہ شے جس کے نشے سے عقل ختم ہو جاتی ہے کیونکہ انسان عقل کے کمزور پڑنے پر اچھے برے کی تمیز کھودیتا ہے اس لئے اللہ نے شراب کو حرام قرار دیا۔ پوری دنیا میں شراب پی کر گاڑی چلانا منع ہے اسلام ہر وقت جان کی حفاظت چاہتا ہے۔

افضل ترین عبادت کیا ہے؟

سوال: افضل ترین عبادت کیا ہے؟

جواب: افضل ترین عبادت حق حلال کی روزی کمانا ہے۔

رات کو جاگنا دیر تک جائز ہے؟

سوال: رات کو جاگنا دیر تک جائز ہے؟

جواب: رات کو دیر تک جاگنا حرام ہے اگر آپ کو یقین ہے کہ صبح کی نماز میں اٹھ نہ سکوں گا۔

جماعت کے ساتھ کس کو نماز پڑھنے کی اجازت نہیں؟

سوال: جماعت کے ساتھ کس کو نماز پڑھنے کی اجازت نہیں؟

جواب: جو کھڑا ہو کر جماعت کے ساتھ نماز نہیں پڑھ سکتا۔ اس کے لئے جائز نہیں کہ وہ جماعت میں شامل ہو۔

سوال: اگر یہ معلوم ہو جائے کہ ہم ایک دن میں مرجائیں گے تو سب سے اہم عبادت کون سی ہے جو کریں؟

جواب: علم دین حاصل کریں مسئلے مسائل سیکھ لیں۔

اجتہاد اور تقلید کا سلسلہ کب شروع ہوا؟

سوال: اجتہاد اور تقلید کا سلسلہ کب شروع ہوا؟

جواب: امام حسن عسکری سے آپ نے فرمایا کہ میرے بعد میرا بیٹا غیبت میں جائے گا تو تم پر لازم ہے کہ تم کسی ایسے عالم کو چنو جس میں مندرجہ ذیل خصوصیت پائی جائے۔

(۱) علم و معرفت میں حدیث اور قرآن کے علم میں سب سے بڑا عالم ہے دنیا اسلام کا۔

(۲) مومن ہے مرحب اہلبیت ہو۔

(۳) ہوا دھوس میں گرفتار نہ ہو۔

(۴) اسلام اور مسلمانوں کا ہمدرد ہو۔

(۵) خدا اور رسول ﷺ اور اہلبیت کے مطابق فیصلہ کرتا ہو۔

تو تم سب پر لازم ہے کہ تم اس کی اطاعت کرو یعنی تقلید کرو۔

عبادت اللہ کے نزدیک بہتر عمل ہے یا علم؟

سوال: عبادت اللہ کے نزدیک بہتر عمل ہے یا علم؟

جواب: علم اللہ کے نزدیک بلند ترین عمل ہے اس لئے اس نے آدم علیہ السلام کے آگے عبادت کو جھکا دیا۔ کیونکہ فرشتے عبادت کر رہے تھے اور اس نے آدم علیہ السلام کے علم کے آگے عبادت کرنے والوں کو سجدہ کرنے کا حکم دیا۔

جمعہ کا دن عبادت کا سلسلہ کب شروع ہوا؟

سوال: جمعہ کا دن عبادت کا سلسلہ کب شروع ہوا؟

جواب: قریشی سردار نے جمعہ کے دن کعبہ کی زیارت اور عبادت کے لئے شروع کیا تھا۔

خیرات کب شروع ہوئی؟

سوال: خیرات کب شروع ہوئی؟

جواب: خیرات کا کام بھی حضرت ہاشم نے کیا انہوں نے گوشت پکا کر پورے عرب کو کھلایا جب وہ قحط میں گرفتار تھے۔

خمس کب شروع ہوا؟

سوال: خمس کب شروع ہوا؟

جواب: عبدالمطلب نے خمس کا کام شروع کیا۔

سوننا اور ریشم کے بارے میں نماز کے کیا اصول ہیں؟

سوال: سوننا اور ریشم کے بارے میں نماز کے کیا اصول ہیں؟

جواب: سوننا اور ریشم بھی پہن کر نماز نہیں پڑھ سکتے چاہے سونا خالص ہو یا نہیں۔

جگہ کے بارے میں نماز کے کیا اصول ہیں؟

سوال: جگہ کے بارے میں نماز کے کیا اصول ہیں؟

جواب: جگہ پاک ہو۔ جگہ کسی کی ملکیت ہے تو اس کی اجازت ہو نماز پڑھنے کی مسجد میں نماز پڑھنے کا ثواب زیادہ ہے۔ خانہ کعبہ میں دو رکعت نماز کا ثواب ایک لاکھ نماز کے برابر ہے۔ اس طرح امام حسینؑ کے روضے میں اور مسجد کوفہ میں نماز پڑھنے کا ثواب ایک لاکھ رکعت ہے۔

نماز میں خیالات

سوال: جب ہم نماز پڑھنے کھڑے ہوتے ہیں تو ہمارا خیال دوسری دنیا کی چیزوں میں کیوں جاتا ہے؟

جواب: نماز میں خیال دنیا کی طرف اس لئے جاتا ہے کہ ہم صرف نماز کو سمجھتے ہیں کہ اللہ کی عبادت کا وقت ہے باقی پھر دنیا کی طرف جاتا ہے۔ اصل میں اگر ہم دنیا کے ہر معاملے میں اس کو اپنے سامنے رکھیں تو پھر نماز پڑھتے وقت ہمارا خیال کبھی دنیا کی طرف نہیں جائے گا جبکہ ہم نے نماز کو محدود کر دیا ہے صرف اللہ کی عبادت کے لئے اگر انسان یہ فیصلہ کر لے کہ میرا ہر لمحہ اللہ کی مرضی کے مطابق ہوگا تو پھر نماز ملاقات رب ہوگی اور یہ خیال کرے کہ نماز وہ وقت ہے جہاں میں اپنے رب کے سامنے اپنے اعمال کو پیش کروں گا تو ہر نمازی کے خیال میں کبھی کوئی اور دنیا کا خیال نہیں آئے گا۔

حدیث۔ ایک جنگ میں مولانا علیؑ کو تیر لاکھ بیڑ میں ہر ایک نے کوشش کی نکلنے کی مگر آپ کو تکلیف

بہت ہوئی تھی رسول ﷺ نے فرمایا کہ جب علی نماز کے لئے کھڑے ہوں اس وقت تیر نکال لیتا۔ لوگوں نے ایسا ہی کیا اور مولا علیؑ کو کوئی تکلیف محسوس نہیں ہوئی۔ کیونکہ وہ ملاقات رب میں مصروف تھے۔

نماز قائم کرنے سے کیا مراد ہے؟

سوال۔ نماز قائم کرنے سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ مولا علیؑ فرماتے ہیں کہ جس نے میرے ولایت کو قائم کیا اس نے نماز کو قائم کر دیا۔ ہم کو نماز پڑھنی نہیں قائم کرنی ہے۔ قائم کے معنی کھڑا ہونا کے ہیں اور لقب امام زمانہ کا ہے وہ آج تک بیٹھے ہی نہیں کیونکہ ان کو رسول ﷺ اور اہلبیت کے دشمنوں سے انتقام لیتا ہے۔ اس چاہ میں کہ اللہ حکم دے یہ امام آج تک بیٹھا ہی نہیں۔

کلے میں علی ولی اللہ کہاں سے آیا

سوال۔ کلے میں علی ولی اللہ کہاں سے آیا۔

جواب۔ رسول ﷺ جب تک دین کے پیغام دیتے رہے اس وقت تک محمد رسول اللہ اور جب دین مکمل ہوا تو محمد رسول اللہ علی ولی اللہ۔

اللہ کی عبادت کا حق

سوال۔ اللہ کی عبادت کا حق ہر وقت مسجد میں عبادت کرنے سے ادا ہو جائے گا؟

جواب۔ نہیں۔ مولا علیؑ نے ایک مرتبہ دیکھا کہ کچھ لوگ ہر وقت مسجد میں بیٹھے رہتے ہیں بس اپنا وقت زیادہ تر سجدہ اور رکوع اور نماز میں گزارتے ہیں اور محلے کے لوگ ان کو کھانا لاکر دیتے ہیں تو چپ چاپ کھا لیتے ہیں مولا علیؑ نے فرمایا کہ تم میں اور کوفہ کی گلیوں کے کتے میں کیا فرق ہے۔

جاؤ محنت مشقت کر جب تھک کر چور ہو جاؤ تو پھر اس کے آگے سجدہ کر یہ ہے حق عبادت اور بندگی

اسی حالت کو اللہ تمہاری عبادت قبول کرتا ہے۔

بندگی اور عبادت میں فرق

(سوال) بندگی اور عبادت میں کیا فرق ہے؟

(جواب) انسان کو جب اس بات کا یقین ہو جائے کہ ہر نعمت اس کی طرف سے ہے تو وہ اس کی عبادت کرتا ہے۔ اب اس نعمت کے بدلے میں ہر وہ کام جو اللہ نے کہا ہے کرے تو اس کو کرنا اور ہر کام جو اس نے کرنے سے منع کیا ہے اس کو نہ کرنا بندگی کہلاتا ہے۔ یعنی اس کے حکم کی پابندی کرنا بندگی۔ اور اس کی نعمت کا شکر کرنا عبادت ہے۔ امام حسینؑ نے نہیں کہا کہ میں تیری ہر عبادت کے لئے تیار ہو بلکہ کہا کہ تیرا ہر حکم پر میں راضی ہو کرنے کیلئے۔ یعنی بندگی عبادت سے بڑھ کر ہے۔ یعنی عبد کی اہمیت زیادہ ہے عبادت سے۔

دعا

دعا کیا ہے؟

سوال: دعا کیا ہے؟

جواب: دعا دل کی خواہش کو منزل تک پہنچ جانے کا نام ہے۔

دعا کے کیا معنی ہیں؟

(سوال) دعا کے کیا معنی ہیں؟

(جواب) کسی کو پکارنا دعا کہلاتا ہے۔ کسی مومن کا اللہ کو پکارنا اپنی بندگی کا ثبوت دینا ہے۔ دعا زمین اور آسمان کا نور ہے۔ دعا مومن کی امید ہے۔

امام نے فرمایا کہ دعائے مانگنا دو گناہ ہیں۔ (۱) اپنے آپ کو خود مختار سمجھنا۔ (۲) اللہ کے حکم کا انکار

کرنا کیونکہ اللہ نے کہا کہ مجھے پکارو۔

امام زین العابدین فرماتے ہیں کہ میرے رب میں تیرا ذکر کبھی نہیں کرتا میں تجھے کبھی نہیں پکارتا کیونکہ جس شان کا تو ہے تیرا ذکر کرنا یا تجھے پکارنا میری حیثیت کے مطابق نہیں تھا مگر تو نے اپنے کرم سے مجھے حکم دیا میرا ذکر کرو مجھے پکارو اس لئے میں تیرا ذکر کرتا ہوں اور تجھے پکارتا ہوں۔ کیونکہ اب تجھ سے دعا کرنا تیرے فیصلہ کے خلاف ہے۔

سورہ نور۔ اللہ زمین و آسمان کا نور ہے۔ امام نے فرمایا کہ دعا آسمان و زمین کا نور ہے۔ یعنی دعا سے زندگی منور ہو جائے گی پریشانی اور تاریکیاں دور ہو جائیں گی۔ امام نے فرمایا۔ دعا دین کا ستون ہے۔ دعا مومن کی حفاظت کرتی ہے۔ دعا زندگی میں روشنی پیدا کرتی ہے۔

امام نے فرمایا۔ عبد اور معبود کے درمیان جو سب سے زیادہ مضبوط رشتہ ہے وہ دعا ہے۔ امام نے فرمایا اللہ کے نزدیک بندے کا سب سے محبوب عمل اس کی دعا کرنے کا عمل ہے۔ امام نے فرمایا دعا نجات کی کنجی ہے۔ امام نے فرمایا۔ پہلے اپنے گناہ کی معافی مانگو پھر دعا کرو کیونکہ گناہ دعا کو پورا ہونے سے روکتے ہیں۔ اللہ کے نزدیک سب سے بہترین شخص وہ ہے جس نے گناہ کے بعد سچے دل سے معافی کی دعا کی ہو۔

دعا کس طرح کرنی چاہئے؟

(سوال) دعا کس طرح کرنی چاہئے؟

(جواب) دعا اس طرح کرنی چاہئے جیسے تم کسی بڑے دریا میں ڈوب رہے ہو اور تمہارے پاس صرف ایک سہارا ہے اور وہ ہے خدا جس جو کیفیت ڈوبنے والے کی ہوتی ہے وہی کیفیت دعا کرنے والے کی ہونی چاہئے۔

امام نے فرمایا کہ چاہے کوئی بڑی سے بڑی مشکل ہو یا بڑی سی بڑی حاجت ہو پوری ہو جائے گی یہ دعا پڑھنے سے۔ (سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ هو واللہ هو اکبر) اللہ نے قرآن میں 66 مقام پر

انسانوں کی دعا کی تعلیم دی۔

دعا کا کام کیا ہے؟

سوال: دعا کا کام کیا ہے؟

جواب: دعا کے دو کام ہیں۔

(۱) دعا مصیبت آنے سے روکتی ہے۔

(۲) دعا مصیبت آجائے تو اس کو ختم کرتی ہے۔

اپنی ذات کے لئے دعا

سوال: انسان کو اپنی ذات کے لئے کیا دعا کرنی چاہیے۔

جواب: امام زین العابدین نے فرمایا: جب کبھی شمع روشن ہو تو انسان کو چاہیے کہ وہ فوراً دعا

کرے کہ اللہ اسی طرح میری عقل اور شعور میں روشنی آجائے۔

جب شمع بجھ جائے تو اللہ سے دعا کرو کہ یہ تاریکی میرا نصیب نہ ہو۔

جب نیند آنے لگے تو دعا کرے کہ اللہ یہ میری آخری نیند نہ ہو۔

دعا اور وظیفہ میں فرق

سوال: دعا اور وظیفہ میں کیا فرق ہے؟

جواب: دعا میں انسان اپنی محتاجی کا اقرار کرتا ہے وظیفے کے معنی وہ دعا مانگنا جس سے اللہ راضی ہو

جائے۔

لڑکی کی دعا مانگیں یا لڑکے کی

سوال: اللہ سے لڑکی کی دعا مانگنا چاہیے یا لڑکے کی۔

جواب: امام نے کہا کہ تیری خواہش زیادہ اچھی ہے یا اللہ کی خواہش تو اس نے کہا اللہ کی تو امام

کے کہا کہ پھر جو وہ دے لے لئے پھر لڑکایا لڑکی کی خواہش کیوں۔

دعا کیا مانگیں

سوال: مولا علی علیہ السلام نے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ دعا میں اللہ سے کیا مانگوں۔

جواب: رسول صلی اللہ علیہ وسلم خدا نے فرمایا۔

یا علی علیہ السلام سکون مانگو

صراط مستقیم کی دعا

سوال: اللہ نے ہر وقت ہر روز صراط مستقیم کی دعا مانگنے کے لئے کیوں کہا؟

جواب: قرآن پڑھنا کلمہ حق ادا کرنا ہے مگر اس کے معنی باطل نہ ہو جائے اس کے لئے صراط مستقیم کی دعا کرنا ہر لمحہ ضروری ہے۔ اللہ کا ہر حکم ماننا واجب ہے مگر اسی طرح جس طرح وہ چاہتا ہے اس کے لئے صراط مستقیم کی دعا ضروری ہے۔

عبادت کے بعد اللہ سے دعا

سوال: عبادت کے بعد اللہ سے دعا نہ مانگنا گناہ ہے؟ یا نہیں۔

جواب: قرآن اور وہ لوگ جو خدا کی بارگاہ میں دعا نہیں کرتے اس سے کچھ مانگتے نہیں ان کو اللہ ذلت کے ساتھ جہنم میں پھینک دے گا۔

سوال: جہنم میں جانا خود ایک ذلت ہے تو پھر خدا نے یہ کیوں کہا کہ ذلت کے ساتھ جہنم میں داخل کیا جائے گا۔

جواب: امام نے فرمایا کہ اللہ سے دعا نہ مانگنا دو گناہ ہیں کیونکہ اس نے کہا مجھے پکارو میں دعا قبول کرتا ہوں۔

(۱) آپ نے اس کو نہیں پکارا اس کے حکم کی نافرمانی کی۔

(۲) آپ نے کچھ نہیں مانگا آپ نے تکبر کیا اس لئے آپ نے دو گناہ کئے اللہ کا حکم نہ ماننا جہنم کا سبب اور غرور کرنا ذلت کا باعث ہے اس لئے اس نے کہا کہ جہنم میں ذلت سے پھینکا جائے گا۔

جنگلی جانوروں سے بچنے کی دعا

سوال: کیا جنگلی جانوروں سے بچنے کی کوئی دعا ہے؟

جواب: امام نے بتایا کہ اگر کبھی جنگلی جانور کا سامنا ہو جائے اور تم چاہتے ہو کہ وہ تم پر حملہ نہ کرے تو اللہ سے فوراً نبی دانیال کا واسطہ دے کر تم اپنی جان اس جنگلی جانور سے بچا سکتے ہو۔ یعنی اللہ اپنے نبی دانیال کے صدقے میں مجھے اس جنگلی جانور سے نجات دلا۔

حضرت ابراہیمؑ کی دعا تعمیر کعبہ کے بعد

سوال: حضرت ابراہیمؑ نے کعبہ کی دیواریں بلند کرنے کے بعد یہ دعا کیوں کی کہ میرے رب انسانوں میں کچھ انسانوں کے دل کو میری ذریت کی طرف کر دے۔

جواب: امام نے اس بات کا جواب یہ دیا کہ ابراہیمؑ جانتے تھے کہ جو حرام زادے ہیں ان کے دل میں محبت اہلبیت نہیں آئے گی یا وہ وہی لوگ جن کے نکاح درست نہیں ان کے دل میں صرف محبت اہلبیت آئے گی اور وہ لوگ ہم شیعہ ہیں، ہم وہ لوگ ہیں ابراہیمؑ کی تمنا اور فاطمہ کی دعا ہیں کہ بی بی نے دعا کی کہ میرے رب میرے بچے پر رونے والے پیدا کر۔ ہم شیعہ ان دونوں کی قبول ہوئی دعا ہیں۔

دعا کبھی پوری ہوتی ہے اور کبھی نہیں کیوں؟

سوال: جب ہم دعا کرتے ہیں تو دعا کبھی کبھی پوری نہیں ہوتی کیوں؟

جواب: اگر ڈاکٹر آپ کو جو دوا دے آپ اس طرح استعمال کرے جس طرح اس نے کہا ہو تو آپ کو شفا نہیں ہوگی۔

اس طرح اگر آپ کسی تالے کو اس چابی سے کھولنے کی کوشش کر کے جو اسی تالے کی نہیں تھی تالا نہیں کھلے گا۔

اس لئے اہلیت نے بتایا کہ ہر دعا کے قبول ہونے سے پہلے ہم کو واسطہ بناؤ اللہ کی بارگاہ میں تو دعا قبول ہوگی۔

پیٹ کو حرام نہیں بھرنے دو تو دعا قبول ہوگی گناہ کی معافی مانگ لو ورنہ دعا قبول نہیں ہوگی۔ اس کے باوجود بھی دعا قبول نہ ہو تو پھر اللہ کو معلوم ہے کہ یہ کام تمہارے حق میں بہتر نہیں وہ تم کو کچھ اور اس سے زیادہ دے گا۔

بس اگر اللہ سے اپنی بات منواتا ہے تو صحیح طریقہ اور صحیح عبادت شرط ہے۔

فشارِ قبر سے بچنے کا طریقہ اور دعا

سوال: کیا کوئی دعا یا عمل ہے جس کی وجہ سے ہم فشارِ قبر اور قبر کے عذاب سے بچ سکیں۔
جواب: امام جعفر صادق نے بتایا۔

(۱) ہر روز 70 مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم ولا حولہ ولا قوۃ الا باللہ العلیٰ العظیم

(۲) 100 مرتبہ لا الہ الاہو ملک حق الامین

(۳) ہر جمعہ سورہ نساء کی تلاوت کرے

(۴) نماز شب پڑھے

(۵) ہر رات الحکم تکاثر کی سورہ پڑھے۔

آنکھوں کی تکلیف کا علاج بذریعہ دعا

سوال: آنکھوں میں تکلیف ہو تو کیا کیا جائے؟

جواب: اگر کسی کی آنکھوں میں تکلیف ہو تو وہ اپنی انگلی کو آنکھوں کے درمیان رکھ کر دعا کرے کہ خدا میری آنکھوں کی حفاظت کرو اسے موسیٰ کاظمؑ کے اور صحت عطا فرما ہر درد سے۔

ہاتھ اٹھا کر دعا کرنا پھر اپنے منہ پر ہاتھ پھیرنا

سوال: ہاتھ اٹھا کر دعا کرنا پھر اپنے منہ پر ہاتھ پھیرنا اس سے کیا ہوتا ہے؟

جواب: امام نے فرمایا۔ جب کوئی مومن ہاتھ اٹھا کر دعا کرتا ہے تو خدا اتنا کریم ہے کہ جو دعا آپ نے مانگی وہ اگر آپ کے حق میں بہتر نہیں تو کچھ نہ کچھ تو ضرور دے گا اور کچھ نہیں تو ایک نور اللہ کی طرف سے صادر ہوتا ہے اس لئے ہاتھوں کو چہرے پر مل لینا چاہئے اس سے تمہارا چہرہ نورانی ہو جائے گا۔

صراطِ مستقیم کی دعا

سوال: کیا خالی صراطِ مستقیم پر دیکھنے کی دعا کافی نہیں ہے۔

جواب: قرآن۔ شیطان نے کہا کہ میں صراطِ مستقیم پر بیٹھ جاؤں گا اور تیرے بندوں کو گمراہ کروں گا۔ یعنی صراطِ مستقیم پر دو قسم کے لوگ ہیں مومن اور شیطان مگر شیطان نے صراطِ مستقیم پر بیٹھنے کا کہا ہے چلنے کا نہیں اس لئے صراطِ مستقیم پر چلنا ہے خالی آنا نہیں ہے۔ یعنی صراطِ مستقیم میں راستے کی اہمیت نہیں ہے رہبر کی راہنمائی کی اہمیت ہے بغیر راہنمائی گمراہ ہونے کا خطرہ ہے۔ بس اہلبیت وہ افراد ہیں جن کو ہم نے صراطِ مستقیم کا راہنما بنایا ہے۔ انہی کا راستہ صراطِ مستقیم ہے۔

دعا قبول نہ ہونا

سوال: امام موسیٰ کاظمؑ سے کسی نے کہا کہ مولا قرآن میں ہے کہ مجھ سے دعا مانگو میں پوری کروں گا میں دعا مانگ کر تھک گیا ہوں مگر میری دعا قبول نہیں ہوتی کیوں؟

جواب: آپ نے فرمایا کہ تو اس سے دعا مانگ رہا ہے جس کو تو جانتا نہیں ان کا واسطہ دے کر مانگ جو اس کی حجت ہے دنیا میں اور تو جانتا ہے پھر دیکھ دعا کیسے نہیں قبول ہوتی۔

دعا کے پورے ہونے کا معیار

(سوال) دعا کے پورے ہونے کا معیار کیا ہے؟

(جواب) قرآن سورہ بقرہ 186۔ میرے حبیب جب میرے بندے تم سے میرے بارے میں پوچھے کہ خدا کہاں ہے تو تم ان سے کہہ دینا کہ میں تمہارے بہت قریب ہوں اور جب تم مجھے پکارتے ہو تو میں سب کچھ سن لیتا ہوں مگر پوری دعا وہ کرتا ہو جو تمہارے حق میں بہتر ہو۔ کیونکہ تم اپنی خواہش کے مطابق مانگتے ہو۔ اور میں اپنے علم کے مطابق پورا کرتا ہوں۔

(سوال) دعا کی قبولت کے لئے کیا کرے۔

(جواب) امام نے فرمایا یہ دعا سے پہلے مندرجہ ذیل قرآن کی چار آیات پڑھو پھر دعا مانگو۔

(۱) سورہ کہف آیت نمبر 39 (۲) سورہ آل عمران آیت نمبر 173 (۳) سورہ مومن آیت نمبر 44

(۴) سورہ انبیاء آیت نمبر 87

ذہن کو تیز کرنے کی دعا

(سوال) پڑھائی میں اچھے نمبر لانے کے لئے ذہن کو تیز کرنے کے لئے کون سی دعا پڑھے؟

(جواب) پڑھائی میں ذہن تیز ہو جائے اور نمبر اچھے آئیں اس کے لئے مندرجہ ذیل دعا پڑھے۔ گیارہ مرتبہ دو روز پھر 300 یا عظیمو پڑھنا ہے اور پھر گیارہ مرتبہ دو روز۔ دو مرتبہ ناو علی تین مرتبہ دو روز پہلے اور آخری میں جو مشکل بھی ہو دو روز ہو جائے گی۔

مشکل کو حل کرنے کی دعا

(سوال) مشکل کو حل کرنے کے لئے کوئی دعا۔

(جواب) اگر کسی مشکل منشل کی طرف جا رہے ہیں تو صرف مقادمت ق، حا، یا، ع، ص، م، ہس پڑھ کر اپنی مٹھی پر پھونکے اور پھر مٹھی بند کر لے اور پھر کھول دے جہاں ضرورت ہے مشکل حل ہو

جائے گی۔

ابراہیم کی تین دعائیں

(سوال) ابراہیم نے خانہ کعبہ کی تعمیر کے بعد کون سی تین دعائیں مانگی اللہ سے

(جواب) قرآن ابراہیم نے خانہ کعبہ بناتے وقت تین دعائیں مانگی۔

(۱) پالنے والے مجھے اور میری زریعت کو مسلمان بنا۔

(۲) پالنے والے مجھے اور میری زریعت کو اپنے شیعوں میں رکھو۔

(۳) پالنے والے مجھے اور میری زریعت کو بت پرستی سے دور رکھو۔

اب اگر ابراہیم کی دعا قبول ہے جو کہ ناممکن ہے کہ اللہ ابراہیم کی دعا کو رد کر کے تو پھر ابراہیم کی زریعت میں سب مسلمان ہیں وہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہوں ابو مطلب ہو عبد اللہ ہو یا ابو طالب ہو سب مسلمان اور سب بت پرستی سے دور اس لئے حضرت ابو طالب نے کہا کہ خدا کا شکر ہے کہ اس نے ہم کو ابراہیم کی زریعت میں رکھا۔

قبولیت و رد دعا

(سوال) ہماری دعا کبھی کبھی قبول نہیں ہوتی اس کی وجہ کیا ہے؟

(جواب) آپ کی دعا کبھی کبھی جہالت کی بنا پر ہو مگر اس کی دعا کی قبولیت علم کی بنیاد ہوتی ہے۔

اس لئے مولا علی فرماتے ہیں کہ اگر پیٹ میں حرام بھرا ہو تو دعا قبول نہیں ہوتی۔

نماز کے بعد دعا

(سوال) ہم دعا کس طرح مانگیں نماز کے بعد۔

(جواب) ہر نماز میں دعائے قنوت میں یا نماز کے بعد یہ دعا مانگو امام نے فرمایا۔

یا اللہ میں تجھے واسطہ دیتا ہوں فاطمہ کے نور کا ان کے شوہر کا ان کے بچوں کا مجھ سے وہ سلوک کر

جس کا تو اہل ہے وہ سلوک نہ کرنا جس کا میں اہل ہو۔

دعاے قنوت

(سوال) دعاے قنوت نماز کا جز ہے یا نہیں اور کہاں سے آئی نماز میں؟

(جواب) دعاے قنوت نماز کا جز نہیں مستحب ہے اور اس کو حضرت ابرہیمؑ نے شروع کیا اور نبی نے ہم کو حکم دیا کہ نماز میں پڑھو۔

آدم کی دعائیں کس طرح قبول ہوئیں؟

(سوال) آدم کی دعائیں کس طرح قبول ہوئیں؟

(جواب) جب آدم خلق ہوئے تو یہ سوچا کہ میں سب سے افضل ہوں اس لئے تمام فرشتوں نے مجھے سجدہ کیا تو اللہ نے کہا آدم اوپر جنت کے دروازے کی طرف دیکھو تو انھوں نے دیکھا کہ اس پر لکھا ہوا ہے محمد، فاطمہ۔ حسین۔ حسن علی آدم نے پوچھا یہ کون ہیں اللہ نے کہا کہ اگر یہ نہ ہوتے تو میں تم کو خلق نہ کرتا بلکہ یہ زمین و آسمان یہ پوری کائنات کو خلق کیا میں نے ان پانچ کی محبت میں۔ 40 سال تک آدم دعا کرتے رہے پھر جبرائیلؑ نے آکر کہا آدم آپ فاطمہ زہراؑ کا واسطہ دے کر دعا مانگیں تو انھوں نے ایسا ہی کیا تو ان کی دعا قبول ہوئی۔

دعا کی قبولیت اور واسطہ

(سوال) دعا قبول کروانے کے لئے کس کا واسطہ دینا چاہیے؟

(جواب) امام نے فرمایا۔ دعا قبول کروانے کے لئے صرف مقادایات کا واسطہ دینا چاہیے۔

یا۔ ک۔ حا۔ ع۔ ص۔ م۔ س کا واسطہ میری یہ دعا قبول فرما۔

روزہ کھولنے کی خاص دعا

(سوال) کیا روزہ کھولنے کی کوئی خاص دعا ہے۔

(جواب) ہر روزہ ایک دعا ہے روزہ کھولنے کی جو ہمارے اماموں نے بتائی۔

(پہلے رمضان کی دعا)

یا اللہ میرے روزے کو دیکھنا اور روزہ بنا دے جیسا روزہ تو چاہتا ہے اور مجھے دیکھنا اور روزہ بنا دے جیسا کہ تو چاہتا ہے اور مجھے آج کے دن غفلت کی نیند سے اٹھا دے۔

(دوسرے رمضان کی دعا)

یا اللہ مجھے ہدایت دے کہ میں تیری مرضی کے قریب ہو جاؤں اور ان چیزوں سے دور ہو جاؤں جن سے تو راضی نہیں اور مجھے توفیق دے قرآن کی قرأت کرنے کی کیونکہ یہ ہی ایک ذریعہ ہے جس سے میں تیری اطاعت کے قریب ہو جاؤں گا۔

(تیسرے رمضان کی دعا)

یا اللہ مجھے اس بات سے دور رکھنا کہ میں نہ بے وقوف بنوں اور نہ بے وقوف بناؤں۔

(چوتھے رمضان کی دعا)

اے میرے پروردگار مجھ میں وہ طاقت دے کہ میں تیرے حکم کو قائم کر سکوں اور تیرے حکم پر میں چل سکوں۔

(پانچویں رمضان کی دعا)

یا اللہ مجھے اپنے استغفار کرنے والے بندوں میں شامل کر۔

(چھٹے رمضان کی دعا)

یا اللہ مجھے آج کے دن لاوارث نہ چھوڑنا تاکہ میں کوئی گناہ کرنا شروع نہ کر دوں اور ان چیزوں سے دور رکھو جو تجھے ناراض کرتی ہیں۔

(ساتویں رمضان کی دعا)

پروردگار آج کے دن ہماری مدد فرما روزہ میں بھی اور نماز میں بھی اور آج کے دن ہم کو دور رکھنا تمام گناہوں سے۔

(آٹھویں رمضان کی دعا)

مجھے استقامت دے کہ میں بھوکوں کو کھانا کھلاؤں یتیموں پر رحم کروں دنیا میں امن اور سلامتی کا سبب بنوں اور ان کے ساتھ اٹھوں بیٹھوں جو تیرے پر ہمیزگار بندے ہیں۔

(نویں رمضان کی دعا)

یا اللہ تیری رحمت بہت بڑی ہے اس بڑی رحمت میں سے ایک حصہ میرے لئے آج کے دن قرار دے۔

(دسواں رمضان کی دعا)

یا اللہ مجھے آج کے دن ان لوگوں میں قرار دیں جو تجھ پر بھروسہ کرتے ہیں۔

(گیارہویں رمضان کی دعا)

یا اللہ دنیا کی اہم ترین چیزوں کو میرے لئے محبوب کر دے اور ناکارہ چیزوں سے دور رکھ۔

(بارہویں رمضان کی دعا)

یا اللہ آج کے دن میرے نفس کو اتنا پاک کر دے میں ہر گناہ سے نفرت کرنے لگوں۔

(تیرہویں رمضان کی دعا)

یا اللہ آج کے دن مجھے ہر مصیبت اور مشکل پر صبر کی تلقین دے۔

(چودھویں رمضان کی دعا)

اور ان لوگوں میں قرار دے جو تیری بارگاہ میں قربت حال کر چکے ہیں۔

آدم کی دعا کس طرح قبول ہوئی؟

(سوال) آدم کی دعا کس طرح قبول ہوئی؟

(جواب) آدم کی دعا دو وسیلوں سے قبول ہوئی۔

(۱) آپ روئے اور

(۲) اہل بیت کا واسطہ دیا یعنی رونے سے اور اہل بیت کے واسطے سے دعا قبول ہوئی ہے۔

اللہ نے دعا پر اتنا زور کیوں دیا؟

(سوال) اللہ نے دعا پر اتنا زور کیوں دیا؟

(جواب) انسان بے اختیار ہے اس کے پاس کوئی اختیار نہیں سوائے دعا کے۔

ہر محنت کی اجرت ہے دنیا کا کوئی سا کام کرے اس کی اجرت ہے مگر دعا ایک ایسا عمل ہے جس کے لئے محنت کی ضرورت نہیں صرف اپنے دل میں بندگی کو پیدا کرنا ہے اور اللہ اجرت دے گا۔

امام نے فرمایا۔ کوئی سی دعا کرنے سے پہلے کہو اے جلدی راضی ہو جانے والے میری دعا سن لے اور میری دعا قبول کرتے وقت میری حیثیت کو سامنے نہ رکھنا بلکہ اپنے رتبے اور کرم کو سامنے رکھ کر میری دعا قبول فرما۔

مولانا علیؑ نے فرمایا۔ اللہ نے اپنے سارے خزانے اپنے پاس رکھے اور ان خزانوں کی چابیاں تم کو دعا کی شکل میں دے دیں اب تم جب چاہو جو چاہو خزانہ کھول سکتے ہو۔

اللہ نے سورہ حمد میں یہ کیوں کہا کہ صراط مستقیم کی دعا مانگو

(سوال) اللہ نے سورہ حمد میں یہ کیوں کہا کہ صراط مستقیم کی دعا مانگو مال و دولت، سونے چاندی رزق اس کی دعا کا اللہ نے حکم نہیں دیا۔

(جواب) کیونکہ اگر انسان کے پاس مال و دولت ہو ہر نعمت ہو ورنہ صراط مستقیم پر نہیں تو سب بے کار ہے اور صراط مستقیم ولایت علیؑ ہے۔

امام سے دعا کا طریقہ

(سوال) امام زمانہ سے دعا کرنے اپنی حاجت کے لئے کیا طریقہ ہے۔

(جواب) دو رکعت نماز پڑھے نماز حاجت امام زمانہ رات 12 بجے کے بعد پھر کھلے آسمان کے

ئچء آءه 15 مرتبه صلاءه یعنی درود پھر 184 مرتبه یا حءه القام پر 15 مرتبه درود۔

ئه عمل تئن دن نك كرنا هه آء كي حاجت پوري هوگي۔ انشاء الله۔

(دوسرا طريقه) امام كه نام خط لكهه اور خط ميں پہلے واسطہ دے حضرت عباسؓ، جناب زينبؓ اور عليؓ اصغرؓ كا پھر حاجت اور پھر خدا حافظ پھر اپنا نام لكھ ديں۔ اور خط كو دريا ميں ڈال ديں۔

وه كون كي دعا هه جو هر مسلمان پر واجب هه

(سوال) وه كون كي دعا هه جو هر مسلمان پر واجب هه دن ميں دس مرتبه پڑهے۔

(جواب) هر مسلمان پر واجب هه كه وه دن ميں دس مرتبه هر نماز كي پہلي ركعت ميں صراط مستقيم پر قائم رهنے كي دعا كرے۔

امام نے فرمايا كه صراط مستقيم سے مراد ولايت عليؓ هه۔

امام حسنؓ عسكري نے فرمايا كه اسلام كي بنياد پانچ چيزوں پر هه۔

(1) نماز (2) زكوة (3) روزه

(4) حج (5) ولايت عليؓ

ان ميں سب سے افضل ولايت عليؓ هه كيونكه ولايت عليؓ كه بنفير كوئي عبادت قبول نهيں۔

آء نے فرمايا كه اگر كوئي شخص ساري زندگي كعبه كا طواف كرے سارے سال كه روزے ركھے اور ولايت عليؓ كو نہ مانے تو اس كي كوئي عبادت قبول نهيں هوگي۔ يه بقول اسي طرح هه كه آء بنفير وضو كه نماز پڑهيں نماز تو پڑهه لئس مگر قبول نهيں هوگي۔

دعا كه معني كيا هه؟

سوال۔ دعا كه معني كيا هه؟

جواب۔ كسي كتر كا كسي اعلى سے كچه بھي مانگنے كو دعا كته هئ۔ عليؓ نے فرمايا كه ميں نے اپنے منہ كو پھير ليا ان سب سے جو تيرے محتاج هئ كسي محتاج سے غيرت دولت مانگنا محتاجي كه سوا كچه

نہیں۔ اِرْزَلَتْ۔

دعا کے معنی ہیں پکارنا، مانگنا۔ بندگی کا تقاضا ہے کہ دعا کی جائے جتنا تیرا عبد ہوگا اتنا ہی دعا گو ہوگا۔

بخارا ترنے کی دعا

سوال: بخارا ترنے کی کوئی دعا قرآن سے؟

جواب: اے آگ ٹھنڈی ہو جا اور سلامتی بن جا ابراہیم کے لئے۔

شیعہ

شیعہ کو کافر کہنے پر کیا جواب دیں؟

سوال: جب کوئی مسلمان شیعہ کو کافر کہے تو ہم کیا کریں۔

جواب: آپ اس سے سوال کرو کہ کافر مسلمان کیسے ہوتا ہے تو وہ آپ سے کہے گا کلمہ پڑھو تو آپ

اس کے سامنے کلمہ پڑھ لیں اب یہ خاموش ہو جائے گا۔

مسلمانوں کے تمام فرقے ایک دوسرے کو کافر کہتے ہیں واحد فرقہ شیعہ ہے جس نے آج تک کسی

دوسرے مذہب والے مسلمان بھائی کو کافر نہیں کہا ہمارے کسی عالم نے کسی دوسرے فرقے والے

مسلمان کو کبھی کافر نہیں کہا۔

ایران میں شیعہ حکومت

سوال: ایران میں شیعہ حکومت کیسے قائم ہوئی؟

جواب: علامہ حلی کی وجہ سے ایران میں شیعہ حکومت قائم ہوئی۔

سوال: علامہ حلی کی وجہ سے کیوں؟

جواب: سنی اور شیعہ کے درمیان طلاق کے مسئلے پر سنی تین دفعہ صرف طلاق طلاق کہتے ہیں۔ طلاق ہو جاتی ہے مگر شیعہ کی فقہ میں مختلف ہے اس مسئلہ کے حل کی بنا پر یہاں شیعہ حکومت قائم ہوئی۔

وضاحت۔ ایک مرتبہ ایک ایران کا بادشاہ اپنی بیوی سے بہت محبت کرتا تھا مگر کسی بنا پر اس کے منہ سے ایک مرتبہ یہ تین لفظ طلاق نکل گئے تو اس نے اس وقت کے چاروں فقہوں سے پوچھا شافی، مالکی، حنفی ان سب نے کہا طلاق ہو گئی بادشاہ نے کہا کہ کوئی اور طریقہ بھی ہے تو علامہ حلی نے کہا کہ ایک مرتبہ شریعت کے چاروں امام رسول کی مسجد میں گئے اور ان سب کی چپلیں چوری ہو گئیں اس پر تمام فقہ کے علماء بول اٹھے کہ یہ جھوٹ ہے ہمارے فقہ کے امام رسول کے 100 سال بعد پیدا ہوئے تو ان کی چپل وہاں کیسے چوری ہو گئی تو علامہ حلی نے کہا بس میں نے یہ بات اسی لئے کہی تھی کہ بادشاہ پر واضح ہو جائے کہ یہ تمام شریعت 100 سال کے بعد بنائی گئی مگر میرے پاس جو شریعت ہے وہ رسول کے فوراً بعد کی ہے جو علی ابن ابی طالب نے دی اس کے لحاظ سے آپ کی طلاق نہیں ہوئی۔

دلیل قرآن۔ قرآن میں ہے طلاق دو دو عادل گواہ کے ساتھ یہ نہیں کہا تین دفعہ یا دو دفعہ بولو۔ اس طرح وہ بادشاہ شیعہ ہو گیا اور یوں ایران میں شیعہ حکومت قائم ہوئی۔

دیگر فرقوں کی شیعہوں سے نفرت کی وجہ

سوال: اسلام کے دوسرے فرقے ایک دوسرے سے نفرت نہیں کرتے مگر سارے فرقے شیعہ سے نفرت کرتے ہیں اور ان کو کافر کہتے ہیں کیوں؟

جواب: نفرت دو قسم کی ہوتی ہیں۔

(۱) وہ نفرت جو کسی سے اس کی برائی کی بنا پر ہوتی ہے یہ نفرت جتنی برائی بڑھتی جاتی ہے یہ نفرت بڑھتی جاتی ہے۔

(۲) کسی کے بارے میں علم نہ دینا مگر اس کے بارے میں نفرت کو ابھارنا مگر اس کے بارے میں جاننے کو بھی منع کرنا یہ نفرت بہت طاقتور ہوتی ہے اسلام کے سارے فرقے شیعہ مذہب کے بارے میں بتاتے ہیں مگر ان کے خلاف نفرت پیدا کرتے ہیں جس کی بنا پر نئے آنے والے لوگ شیعہ مذہب کے بارے میں جان بھی نہیں پاتے۔

شیعہ لکیر کے فقیر ہیں؟

سوال: آپ شیعہ لکیر کے فقیر ہیں؟

جواب: ہاں کعب میں جو لکیر ہے ہم اس کے فقیر ہیں اور صاحب لکیر جناب امیر المومنین علیہ السلام ہیں

شیعہ کافر ہیں کیونکہ خدا کے علاوہ مدد مانگتے ہیں

سوال: آپ شیعہ کافر ہیں کیونکہ آپ اللہ کو چھوڑ کر علی قاطمہ حسن و حسین علیہم السلام سے مدد مانگتے ہیں؟

جواب: اگر ہم ان تینوں سے مدد مانگنے پر کافر ہو جاتے ہیں تو وہ اسلامی ملک جس کو آپ سعودی عرب کہتے ہیں وہ مصیبت کے وقت یا بئش یا بئش کر ہے تھے وہ کون ہیں؟ ہم شیعہ کافر ہیں کیونکہ جن لوگوں نے دین کی حفاظت کی جن کو اللہ نے دین کی ہدایت کیلئے چنا جنہوں نے دین کی حفاظت کے لئے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا جو اولیا اللہ ہیں جن کو اللہ نے کہا کہ یہ ولی ہیں جن کو اللہ نے کہا ان کی اطاعت لازم ہے جن کو اللہ نے کہا یہ شہید ہیں جن کو اللہ نے کہا یہ وہ ہی کرتے ہیں جو اللہ چاہتا ہے جن کی مدد کو اللہ نے اپنی مدد کہا جن عمل کو اللہ نے اپنا عمل کہا ہم ان کو مدد کے لئے پکارتے تو ہم کافر اور آپ ان کافروں کو نصیر بناتے ہیں جنہوں نے 28 جنگ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف لڑی جناب ابوسفیان۔

اور معاویہ اور یزید جن کو آپ پکا مومن مانتے ہیں۔

سنی اور شیعہ میں فرق

سوال: سنی شیعہ میں کیا فرق ہے؟

جواب: سنی وہ ہیں جو رسول ﷺ کو مانتے ہیں۔ شیعہ وہ ہیں جو علی رضی اللہ عنہ کی پیروی کرتے ہیں۔
 علی رضی اللہ عنہ اور محمد ﷺ کی ہدایت میں کوئی اختلاف نہیں تھا پھر سنی اور شیعہ کی نماز مختلف کیوں
 ہیں۔ جبکہ علی رضی اللہ عنہ اور محمد ﷺ میں کوئی فرق نہیں تھا۔ مسلمان چار خلیفہ مانتے ہیں۔

(۱) خلیفہ عمران کی شریعت سب مانتے ہیں۔

(۲) خلیفہ ابو بکر ان کی شریعت سب مانتے ہیں۔

(۳) خلیفہ عثمان ان کی شریعت سب مانتے ہیں۔

(۴) اب آخری خلیفہ راشدین مولا علی رضی اللہ عنہ ہیں تو پھر سب ان کی شریعت کیوں نہیں

مانتے ہیں اگر آپ پیروی شروع کر دے تو رسول ﷺ سے شروع ہوگی اور اختتام کرو گے تو
 علی رضی اللہ عنہ پر ختم ہوگی۔

یہ ہم شیعہ کرتے ہیں محمد ﷺ سے شروع اور پھر علی رضی اللہ عنہ پر اختتام جو کہ ہر مسلمان کو

کرنا چاہئے۔

فقہ شیعہ میں زنا کی سزا

سوال: فقہ شیعہ میں زنا کی سزا کیا ہے؟

جواب: قول معصوم کے مطبق زنا کی سزا مندرجہ ذیل ہے۔

(۱) اتنی اونچائی سے پھینک دو کہ اس کی ہڈیاں ٹوٹ جائیں سب

(۲) حلقی ہوئی آگ میں ڈال دو۔

(۳) گردن کاٹ دو

شیعہ اور امام کی ہدایت

سوال: تم شیعہ ہر وقت امام کو ہدایت کے لئے اپنا وسیلہ بناتے ہو؟

جواب: سورہ انبیاء آیت نمبر 78۔ ہم نے انسانوں کی ہدایت کے لئے امام کو مقرر کیا جو ہمارے امر سے انسانوں کی ہدایت کرتے ہیں اور ہم نے ان پر اچھے کاموں کی پہلے سے وحی کر دی اور یہ سب کے سب عبادت گزاروں میں سے ہیں۔

اس آیت سے واضح ہو گیا کہ ہم شیعہ امام کو اپنا ہدایت کا وسیلہ بناتے ہیں کسی اور کو نہیں اس لئے ہمارے 12 امام سب کے سب نبی کی اولاد سے ہیں اور ہدایت کے وسیلے ہیں۔
سورہ انبیاء۔ قیامت کے دن ہم ہر ایک کو اس کے امام کے ساتھ بلائیں گے۔

شیعہ کے بارے میں تفصیل

سوال: شیعہ کے بارے میں کیا تفصیل ہے؟

جواب: قرآن پارہ نمبر 16۔ جب صبح سویرے موسیٰ شہر میں داخل ہوئے تو دیکھا کہ ان کا ایک شیعہ ان کے ایک دشمن سے جھگڑا کر رہا ہے جب اس شخص نے موسیٰ کو دیکھا تو مدد کے لئے پکارا تو موسیٰ نے اپنا شیعہ جانتے ہوئے اس کی مدد کی اور دوسرے آدمی کو ایسا گھونسا مارا کہ وہ مر گیا۔
یعنی نبی اپنے شیعہ کی مدد کرتا ہے۔

سورہ اتفاق پارہ نمبر 23۔ ابراہیم نہ یہودی تھا نہ نصرانی بلکہ وہ سچا مسلمان اور شیعوں میں سے تھا۔
شاہ عبدالعزیزی دہلوی۔ نے کہا کہ شیعہ کے معنی وہ مخلص صحابہ جو رسول ﷺ کے دور میں تھے جو رسول ﷺ سے محبت کرتے تھے۔ انھوں نے کہا کہ یہ مخلص صحابہ وہ ہے جو پہلے شیعہ کہلاتے تھے پھر حکومت سے متاثر ہو کر اپنے آپ کو سنی کہلانے لگے مگر ایک گروہ پھر بھی باقی رہا جو حکومت سے متاثر نہیں ہوا وہ شیعہ تھے۔

الحمد۔ عربی ڈکشنری میں لکھا ہے کہ

شیعہ وہ پاک لفظ ہے جس کے معنی ہیں فرقہ تو لہ جو علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے محبت کرتے ہیں اور محمد وآل محمد رضی اللہ عنہم سے محبت کرتے ہیں۔

شیعہ کون ہیں؟

سوال۔ شیعہ کون ہیں؟

جواب۔ اصل میں شیعہ کے معنی پیروی کرنے والے یا کسی کے پیچھے چلنے والے کسی کو اپنا رہبر مان کر اس کے پیچھے چلنے والے کو شیعہ کہتے ہیں۔ خاص طور پر اسلام میں علیؑ کے پیروی کرنے والے یا دونوں کو علیؑ کا شیعہ کہا جاتا ہے۔ کچھ لوگ مکے میں مولانا علیؑ کے چاہنے والے تھے جو مدینہ ہجرت کر کے آگئے اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ہی یہ گروہ علیؑ کو بہت چاہتا تھا اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا سچا برحق جانشین مانتا تھا اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی کبھی ان کو محبت علیؑ سے منع نہیں کیا پھر بعد میں سیاسی نشیب و فراز کے بعد جب مدینے والوں نے مولانا علیؑ کو چوتھا خلیفہ چنا تو سارے مسلمان علیؑ کے ماننے والے ہو گئے ان کو اپنا رہبر بنا کر ان کا شیعہ ہونے کا ثبوت دیا تو اب پورا اسلام علیؑ کا شیعہ ہے کیونکہ علیؑ کے بعد کوئی پانچواں خلیفہ راشد نہیں ہے۔ اس لحاظ سے سب شیعہ ہو گئے سنی تو کوئی بھی نہیں ہے۔

شیعوں کا کلمہ

سوال۔ آپ شیعہ جو کلمہ پڑھتے ہیں وہ قرآن سے ثابت کرے۔

جواب۔ ہم نے کلمہ شروع میں پڑھنا شروع کیا لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ اس وقت تک اسلام مکمل ہو رہا تھا۔ سورہ فتح میں جو مدینہ میں نازل ہوئی 6 ہجری کو بعثت کے 20 سال بعد اس میں آپ محمد رسول اس سے پہلے آپ قرآن کی کسی آیت کے مطابق لا الہ الا اللہ محمد رسول پڑھ رہے تھے پھر سورہ مائدہ آخری حج کے موقع پر نازل ہوئی جس کا میں مولا اس کا یہ علیؑ مولا یہ کلمہ قرآن کی اس آیت کے مطابق ہے۔ اللہ تمہارا ولی رسول صلی اللہ علیہ وسلم تمہارا ولی وہ مومن تمہارے ولی جو حالت

رکوع میں زکوٰۃ دیتے ہیں۔

شیعہ تین وقت کی نماز پڑھتے ہیں پانچ وقت کی کیوں نہیں؟

سوال۔ شیعہ تین وقت کی نماز پڑھتے ہیں پانچ وقت کی کیوں نہیں؟

جواب۔ قرآن میں نماز کی تعداد کے بارے میں نہیں بتایا بلکہ اوقات کے بارے میں بتایا ہے وہ بھی تین اوقات۔

دلیل۔ قرآن۔ سورہ بنی اسرائیل پار ۱۵۔ اے نبی نماز قائم کر سورج کے ڈھلتے وقت اور جب سورج ڈھل جائے اور صبح صبح نکلنے سے پہلے۔ یعنی تین اوقات۔

اصل میں فجر کے وقت ہم سب شیعہ فجر کے وقت نماز پڑھتے ہیں پھر ظہر کے وقت اور ظہر کے فوراً بعد عصر کا وقت شروع ہو جاتا ہے جو کہ فضیلت کا وقت ہے یعنی نماز کا اول وقت میں پڑھنا فضیلت کہلاتا ہے تو ہم ظہر کے فوراً بعد عصر یعنی فضیلت کے وقت عصر کی نماز ادا کر لیتے ہیں۔

پھر مغرب کا وقت کے فوراً بعد عشا کی فضیلت کا وقت شروع ہو جاتا ہے اس لئے ہم مغرب کے فوراً بعد عشاء کی نماز پڑھ لیتے ہیں یعنی قرآن کے مطابق تین وقتوں میں پانچ وقت کی نماز ادا ہوگئی۔

شیعہ حضرات ہاتھ کھول کر کیوں نماز پڑھتے ہیں؟

سوال۔ آپ شیعہ حضرات ہاتھ کھول کر کیوں نماز پڑھتے ہیں؟

جواب۔ نماز پڑھنے کے لئے انسان کہاں جاتا ہے اللہ کی بارگاہ میں اور جب مرتے ہیں تو کہاں جاتا ہے اللہ کی بارگاہ میں۔ جب آپ نماز پڑھتے ہیں تو ہاتھ باندھ لیتے ہیں مگر جب مرنے کے بعد اس کی بارگاہ میں جاتے ہیں تو ہاتھ کھول دیتے ہیں کیوں اس وقت بھی باندھو۔ بارگاہِ الہی میں جانے کے لئے ہاتھ کا کھولے رہنا تعظیم اور لازم ہے۔

سوال۔ آپ شیعہ علی کو بہت مانتے ہو اس لئے ہر وقت علیؑ علی کرتے رہتے ہو اللہ اللہ کیوں نہیں کرتے۔

جواب۔ ہم علی کو ماننے والے ہیں ہم اصل میں رسول ﷺ کو ماننے والے ہیں کیونکہ ہم کو رسول ﷺ نے بتایا کہ علی کو مولانا نو ہر مشکل میں علی رسول ﷺ نے کہا اور رسول ﷺ کو اللہ نے بتایا تو اصل میں ہم اللہ کے ماننے والے ہیں علی کے نہیں۔

رسول ﷺ وہ ہی کرتا ہے وہی کہتے ہیں جو وحی آتی ہے ہر جنگ میں رسول ﷺ نے اللہ نہیں علی صلی کہا۔

شیعہ صحابی کی عزت نہیں کرتے۔

سوال: آپ شیعہ صحابی کی عزت نہیں کرتے۔

جواب: ہم قسم کھا کر کہہ سکتے ہیں کہ ہم سے زیادہ صحابی کی عزت کوئی اور فرقے کے لوگ نہیں کرتے ہونگے ہمارا عقیدہ ہے کہ ہم کسی صحابی کو برا نہیں کہتے اور کسی برے کو صحابی نہیں مانتے کیونکہ جو صحابی ہو گا وہ برا ہو ہی نہیں سکتا۔

شیعہ کون ہوتے ہیں؟

سوال: شیعہ کون ہوتے ہیں؟

جواب: شیعہ وہ جو علی سے محبت کرتے ہیں اور سب سے بڑے شیعہ تو حضرت عمر جنہوں نے کہا کہ علی نہ ہوتے تو میں مرجاتا۔

کیا شیعہ دوسرے دین کے ماننے والوں سے مختلف ہیں؟

سوال: کیا شیعہ دوسرے دین کے ماننے والوں سے مختلف ہیں؟

جواب: ہاں ہمارا دین دوسروں کے دین سے مختلف ہے۔ کوئی بھی شیعہ جو علی ولی اللہ کا ماننے والا ہے وہ کبھی بھی کسی کے مال اور جان کو نہیں نقصان پہنچائے گا کیونکہ دوسرے لوگ احرام باندھ کر یہ وعدہ کرتے ہیں اللہ سے کہ وہ کسی جاندار کو جو کبھی یا پھر کیوں نہ ہو اس کو نہیں مارے گا وہ یہ وعدہ

صرف کچھ دن حج کے دوران کرتے ہیں۔ مگر ہم شیعہ نے احرام کر بلا پہنا ہے ہم صرف مظلوم کا ساتھ دیں گے اور ہم کسی بے قصور کو نہ ماریں گے اور نہ اس کے مال کو نقصان پہنچائیں گے یہ ہمارا وعدہ ہے اپنے اللہ اور امام سے۔

شیعہ زکوٰۃ کیوں نہیں دیتے اور جہاد کے قائل ہیں؟

سوال: شیعہ زکوٰۃ کیوں نہیں دیتے اور جہاد کے قائل ہیں؟

جواب: ہم ان مجاہدین کے ماننے والے ہیں جنہوں نے سجدے میں جان دی ہے امام حسینؑ جنہوں نے کربلا میں جہاد فی سبیل اللہ جہاد کیا اور ہمارا ولی وہ ہے جو حالت رکوع میں زکوٰۃ دی۔ قرآن اولیل ہے۔

شیعہ حضرت عمر اور حضرت ابو بکر کو کیوں نہیں مانتے؟

سوال: آپ شیعہ حضرت عمر اور حضرت ابو بکر کو کیوں نہیں مانتے؟

جواب: صحیح بخاری میں ہے: حضرت عمر اور حضرت ابو بکر معافی مانگنے کے لئے بی بی فاطمہؑ کے گھر گئے تو حضرت فاطمہؑ نے کہا کہ تم نے میرے والد سے سنا تھا کہ جس سے فاطمہؑ راضی اس سے میں راضی اور جس سے فاطمہؑ راضی اس سے اللہ راضی اور جس سے فاطمہؑ ناراض اس سے میں ناراض اور جس سے میں ناراض اس سے اللہ ناراض۔ حضرت ابو بکر اور عمر نے کہا ہاں ہم نے سنا ہے تو بی بی فاطمہؑ نے کہا کہ میں تم لوگ جاؤ میں تم سے راضی نہیں۔ (صحیح بخاری)

شیعہ انگلی کے اشارہ سے سلام کیوں کرتے ہیں

(سوال) شیعہ انگلی کے اشارہ سے سلام کیوں کرتے ہیں۔

(جواب) سنت رسول ﷺ ہے کیونکہ رسول ﷺ ہر نماز کے بعد اہل بیت کے گھر کی طرف اشارہ کر کے سلام کرتے تھے اور کہتے تھے اے اہل بیت نبوہ آپ پر میرا سلام۔

شیعہ اور غلو

(سوال) آپ شیعہ علی کو محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑھادیتے ہیں کیوں۔

(جواب) آپ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف کی حد بتائیے پھر ہم کہیں گے کہ ہم نے علی کو بڑھایا ہے۔ آپ علی کو چھوڑے آپ یہ بتائیے کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم بڑا ہے یا اللہ کا کلام آپ کہیں گے اللہ کا کلام تو پھر یہ بتائیے کہ مہبلہ میں عیسائی کے مقابلے میں رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن کو کیوں کافی نہیں سمجھا آپ کے اہلیت کو سامنے لائے کیونکہ کل کو سمجھنے کے لئے جز کو سمجھنا ہوگا جب تک جز سمجھ میں نہیں آیا تو کل کے سمجھے گے۔

جب ہم کہتے ہیں کہ ساری تعریف اللہ کی ہے تو آپ کس طرح تعریف شروع کر کے گئے۔

مذہب شیعہ کیا ہے؟

(سوال) مذہب شیعہ کیا ہے؟

(جواب) قرآن اور 14 امام کے فرمان کا نام مذہب شیعہ ہے۔

شیعہ کب دنیا سے ختم ہوں گے؟

(سوال) شیعہ کب دنیا سے ختم ہوں گے؟

(جواب) شیعہ اس وقت تک باقی رہیں گے دنیا میں جب تک قرآن میں لفظ شیعہ باقری رہے گا۔ شیعہ کو ختم کرنے کے لئے قرآن سے لفظ شیعہ کو ہٹانا ہوگا۔

شیعہ علی کو اللہ مانتے ہیں؟

(سوال) تم شیعہ حضرت علی کو اللہ مانتے ہو؟

(جواب) اگر ہم علی کو اللہ مانتے تو ہم علی کی عبادت کرتے ان کا ذکر نہیں کرتے ہم مولا علی کی ولادت 13 رجب کیوں مناتے ہم ان کی وفات 21 رمضان کیوں مناتے کیا اللہ پیدا ہوتا یا وفات

پاتا ہے ہم تو علی کی پیدائش اور وفات مناتے ہیں۔ ہم علی کو اللہ کے ولی مانتے ہیں۔

سنی شیعہ میں نکاح اور طلاق کے طریقے مختلف کیوں

(سوال) نکاح اور طلاق کے طریقے مختلف کیوں ہیں سنی اور شیعہ میں اس کی وجہ کیا ہے؟

(جواب) علی کی دشمنی میں طلاق اور نکاح کے مذہبی اصول تبدیل کئے گئے تاکہ حرامی اولاد پیدا ہو اور پھر وہ علی کی دشمنی کے لئے استعمال کی جائے۔

کیونکہ حدیث لوگوں نے سن رکھی تھی کہ علی کا دشمن حلالی نہیں ہو سکتا وہ ضرور ضروری حرامی ہوگا جو علی کا دشمن ہوگا اس لئے طلاق اور نکاح کے اصول تبدیل کئے گئے۔

امام کے شیعہ

(سوال) امام کے دروازے پر لوگ آئے اور اونچی آواز سے کہا کہ مولا ہم آئے ہیں آپ کے شیعہ۔

(جواب) امام باہر آئے اور آکر پوچھا کہ تم میں ابراہیم کون ہے تو انھوں نے کہا کہ کوئی نہیں تو پھر آپ نے کہا کہ ہمارے شیعہ تو ابراہیم تھے تم میں وہ خصوصیت ہے جو ابراہیم میں تھی تو تم ضرور یہ دعویٰ کرو کہ تم ہمارے شیعہ ہو ورنہ یہ مت کہو۔

شیعہ اور صحابہ کو برا کہنا

(سوال) شیعہ صحابی رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو کیوں برا کہتے ہیں؟

(جواب) شیعہ کسی صحابی رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو برا نہیں کہتے ہاں مگر کسی برے کو صحابی رسول نہیں مانتے۔

شیعہ کون ہے؟

(سوال) شیعہ کون ہے؟

(جواب) وہ لوگ جو علی سے محبت کرتے ہیں علی کو چاہتے ہیں ان کو شیعہ کہتے ہیں۔ اللہ اور اس کا نبی بھی علی کو چاہتا ہے تو اس نظریہ کے مطابق اللہ اور اس کا نبی بھی تو شیعہ ہوا۔

شیعہ اہل بیت کو علیہ السلام کیوں کہتے ہیں

(سوال) آپ شیعہ اہل بیت کو علیہ السلام کیوں کہتے ہیں یہ تو منسوب ہے صرف نبیوں کے لئے۔
(جواب) جبرائیل تو نبی نہیں ہے اس کو آپ علیہ السلام کیوں کہتے ہیں۔
اس کا کام رسول ﷺ کے گھروالوں کی نوکری کرنا ہے جب نوکر کو علیہ السلام کہہ سکتے ہیں تو مالک کو علیہ السلام کہتے ہوئے شرم آتی ہے۔

پھر آپ ایک دوسرے کو علیہ السلام کہتے ہیں تو یہ کیا آپ سب نبی ہیں۔ نماز میں آپ ان بندوں پر سلام جو صرف صلحاء ہیں اور جو صلحاء کے امام ہیں ان کو سلام کرتے ہو کہ آپ کو سوچنا پڑتا ہے۔

شیعہ ہاتھ کھول کر نماز کیوں پڑھتے ہیں؟

(سوال) شیعہ ہاتھ کھول کر نماز کیوں پڑھتے ہیں؟
(جواب) آپ کا سوال غلط ہے آپ کا سوال یہ ہونا چاہیے تھا کہ شیعہ قیام میں ہاتھ کیوں کھولتے ہیں کیونکہ نماز ہاتھ باندھ کر ہو ہی نہیں سکتی آپ بھی نماز ہاتھ کھول کر پڑھتے ہیں صرف آپ قیام میں ہاتھ باندھ لیتے ہیں۔

اسلام کی ہر عبادت ہاتھ کھول کر ہوتی ہے سب سے پہلے نماز قیام، رکوع و سجدہ سہو اس میں صرف قیام میں آپ ہاتھ باندھ لیتے ہیں۔ حج، زکوٰۃ، روزہ ان سب میں ہاتھ کھولے رہتے ہیں پھر نماز میں ہاتھ کیوں باندھ لیتے ہو۔

رسول ﷺ 23 سال تک مسلمانوں کے درمیان نماز پڑھتے رہے کسی کو نہیں پتہ چلا کہ نماز ہاتھ کھول کر پڑھتے ہیں یا باندھ کر۔

اگر مجھ میں پوچھو کہ تم ہاتھ کھول کر کیوں نماز پڑھتے ہو تو میں کہوں گا کہ میرے باپ نے مجھے سکھایا ہے۔

اب اگر آپ مدینہ میں ہو اور رسول ﷺ کے بیٹوں سے جو کہ حسن و حسینؑ سے پوچھیں گے کہ تم ہاتھ کھول کر نماز کیوں پڑھتے ہو تو وہ کہیں گے کہ ہمارے نانا نے ہم کو یہ سکھایا نہیں اس لئے ہم ہاتھ کھول کر نماز پڑھتے ہیں کہ رسول ﷺ کے بیٹوں نے ہم کو بتایا آپ کا ہم کو بس معلوم کہ آپ کس کی پیروی میں ہاتھ باندھ کر نماز پڑھتے ہیں۔
قرآن میں تو کوئی حکم نہیں اگر ہے تو دکھاؤ۔

شیعہ اور متعہ

(سوال) متعہ جائز ہے شیعہ فرقے کے مطابق

(جواب) صحیح بخاری صفحہ 66

صحیح بخاری کو جو سنی نہ مانے وہ سنت سے خارج۔ حضرت مسعودؓ سے مروی ہے۔ ہم جب جنگ پر جاتے تھے تو متعہ کرتے تھے۔ رسول ﷺ کے زمانے میں متعہ جائز تھا۔ اس کو حضرت عمر نے منع کیا انھوں نے خود کہا کہ رسول کے زمانے میں دو متعہ جائز تھے متعہ الحج اور متعہ النساء۔
بیں عمر آج سے ان سب کو حرام قرار دیتا ہے۔

حضرت عمر فاروق کے بیٹے عبداللہ ابن عمر نے کہا کہ میں اپنے باپ کی ایک مانوں گا اور دوسری بات نہیں۔ انھوں نے کہا کہ رسول ﷺ کے زمانے میں متعہ جائز تھا میں نے مان لیا انھوں نے کہا کہ میں اس کو حرام قرار دیتا ہوں میں نہیں مانو گا۔ محمد ﷺ کا کہا ہوا حلال قیامت تک حلال ہے اور ان کا کہا ہوا حرام قیامت تک حرام ہے وہ کون ہوتے ہیں محمد ﷺ کے حلال اور حرام کو ختم کرنے والے۔

شیعہ نماز میں زور سے بسم اللہ کیوں پڑھتے ہیں

(سوال) آپ شیعہ نماز میں زور سے بسم اللہ کیوں پڑھتے ہیں اور علیؑ کو نفس رسول کیوں کہتے ہیں؟

(جواب) فخر دین راضی۔ سنی علما نے کہا کہ نماز میں بسم اللہ اونچی آواز سے پڑھو اچھا ہے کیونکہ علیؑ اونچی آواز سے بسم اللہ پڑھتے تھے۔

امام احمد بن حنبلؒ۔ مسند حنبل میں کہا کہ علیؑ نفس رسول ہے۔
قرآن آیت مبارکہ۔ تم اپنے نفسوں کو لاؤ ہم اپنے نفسوں کو لا میں گے۔

شیعہ اور روزہ دیر سے کھولنا

(سوال) آپ شیعہ روزہ دیر سے کھول کر اس کو باطل کر دیتے ہیں۔

(جواب) ہر سنی کی فقہ ہے اول نماز دوسرے روزہ۔

بس ہم بھی یہ کرتے ہیں پہلے نماز پڑھتے ہیں پھر روزہ کھولتے ہیں جو کہ سنی کو اپنے فقہ کے مطابق کرنا چاہیے۔

دوسرا قرآن میں ہے اپنے روزہ کو تمام کر و رات ہونے تک شام نہیں کہا۔ رات اس وقت ہوتی ہے جب آسمان پر اندھیرا چھا جائے۔ آپ شام میں روزہ کھولتے ہیں ہم رات کو۔ امام نے فرمایا کہ دعا قبول ہوتی جب انسان روزے سے ہو تو ہم نماز پڑھ کر روزہ کھولتے ہیں تاکہ ہم روزہ کی حالت میں دعا مانگ لے تو روزہ بھی قبول نماز بھی قبول اور دعا بھی قبول۔

شیعہ اور صحابہ

(سوال) آپ شیعہ اصحاب رسول ﷺ یعنی صحابہ کی عزت نہیں کرتے اس کی وجہ کیا ہے؟

(جواب) جب کوئی جلسہ ہوتا ہے تو کچھ میٹیں مہمان خصوصیت کے لئے ہوتی ہیں اور کچھ عام

لوگوں کے لئے آپ لوگ مہمانِ خصوصیت کی سیٹوں پر عام لوگوں کو بٹھا دیتے ہیں جو جلے کے تقدس کے مطابق نہیں بس اس لئے اسلام کے وہ مقام جہاں اہلبیت کو ہونا چاہئے آپ اصحاب کو بٹھا کر ہم سے ان کو اہلبیت کی طرح عزت کروانا چاہتے ہیں اصحاب وہ تھے جو رسول ﷺ کے شانہ بشانہ چلتے تھے اور اہلبیت وہ تھے جو رسول ﷺ کے شانے پر سوا ہوئے تھے اس لئے ہم کو یہ پسند نہیں بس آپ ہم کو مجبور کرتے ہیں کہ ہم سب کو یعنی اصحاب اور اہلبیت کو ایک عزت دی جو عدل کے خلاف ہے۔

شیعہ اور کلمہ میں ولایتِ علی کا اعلان

(سوال) کلمہ میں علی کا نام کیوں لیتے ہو تم شیعہ

(جواب) علی نفسِ رسول ﷺ ہے جہاں محمد ﷺ وہاں علیؑ اس لئے کلمہ مکمل نہیں نفسِ رسول ﷺ کے بغیر اس لئے ہم کلمہ میں علی کا نام لیتے ہیں۔

شیعہ امام بارگاہ میں سجدہ کرتے ہیں کیوں

(سوال) آپ شیعہ امام بارگاہ میں سجدہ کرتے ہیں کیوں یہ شرک نہیں؟

(جواب) سجدہ دو قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک سجدہ تعظیمی اور دوسرا سجدہ معبود کا تعظیمی سجدہ جو فرشتوں نے آدم کو کیا وہ سجدہ معبودی نہیں تھا۔ بس ہم سجدہ کرتے تو ہیں مگر آپ کو بتادیں اگر آپ نے کس کو جھکتے ہوئے دیکھا ہے تو یہ تعظیمی ہے۔

شیعہ اور خاک پر سجدہ

(سوال) آپ شیعہ خاک پر سجدہ کیوں کرتے ہیں؟

(جواب) آپ کوئی ایک حدیث دکھا دو کہ رسول ﷺ نے سجدہ چٹائی، قالین پر کیا ہو آپ ﷺ نے ہمیشہ سجدہ خاک پر کیا۔ ہم اس لئے خاک پر سجدہ کرتے ہیں۔

امام کے شیعہ

(سوال) امام موسیٰ کاظمؑ نے کہا کہ آپ کے شیعہ کون ہے۔

(جواب) امام موسیٰ کاظمؑ نے فرمایا۔ وہ ہمارا شیعہ نہیں جو ہر دن گزار دیتا ہے اور شام میں گنتا نہیں کہ اس نے کتنے گناہ کئے۔

ہمارا شیعہ وہ ہے جو اپنے گناہ کا حساب رکھتا ہے اور پھر اس کو فتح کرنے کا عزم کرتا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ انسان کا سب سے بڑا دشمن اس کا نفس ہے۔

زبان کا حساب رکھو۔

ہاتھوں کا حساب رکھو۔

آنکھوں کا حساب رکھو۔

دل کا حساب رکھو۔

کانوں کا حساب رکھو۔

پیٹ میں ڈالنے والے ہر لقمہ کا حساب رکھو۔

شیعہ نجف جاتے ہوز یا دہ ترکعبہ کیوں نہیں جاتے۔

(سوال) شیعہ نجف جاتے ہوز یا دہ ترکعبہ کیوں نہیں جاتے۔

(جواب) کعبہ اسلام ہے۔ نجف ایمان ہے۔

جو کہا جاتا ہے اس کا جسم منہ لباس پاک ہوتا ہے جو نجف جاتا ہے اس کی نسل پاک ہوتی ہے۔ کعبہ میں سر جھکا تا ہے۔ نجف میں دل دیکھتا ہے۔

شیعہ مولا مولا کیوں کرتے ہیں، اللہ اللہ کریں۔

(سوال) آپ شیعہ مولا مولا کیوں کرتے ہیں، اللہ اللہ کریں۔

(جواب) سورہ صف: اللہ مومن کا مولا ہے یا ولی ہے کافروں کا کوئی مولا نہیں۔

شیعہ کافر نہیں تو اور کیا ہو؟

سوال۔ آپ شیعہ کافر نہیں تو اور کیا ہو؟

جواب۔ حکم خدا کا انکار کرنے والا کافر ہوتا ہے ہم نے کس حکم خدا کا انکار کیا ہے جو آپ ہم کو کافر یا مشرک کہہ رہے ہو۔

ہم نے توحید کا انکار نہیں کیا۔ ہم نے نبوت کا انکار نہیں کیا۔ ہم نے قیامت کا انکار نہیں کیا۔ ہم نے اللہ کے عدل ہونے کا انکار نہیں کیا۔ ہم نے نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ، جہاد کا انکار نہیں کیا پھر ہم کو کیوں کافر کہا جا رہا ہے۔ آپ نے انکار کیا اللہ کی عدالت کا، اللہ کے رسول ﷺ کی عصمت کا، اللہ کے نظام ولایت کا، خمس کا انکار کیا، تولد کا انکار کیا، حبرہ کا انکار کیا، امامت کا انکار کیا، شفاعت کا انکار کیا، نبی کے معصوم ہونے کا انکار کیا، اللہ کے وجود کو جسم سے بری نہ ہونے کا انکار کیا۔

شیعہ کی پہچان کیا ہے؟

سوال۔ شیعہ کی پہچان کیا ہے؟

جواب۔ سید غم حسینؑ میں زخمی اور پیشانی عبادت خدا میں زخمی اس کو شیعہ کہتے ہیں۔

مولانا علیؑ فرماتے تھے کہ اے ستارہ گواہ رہنا کہ تم نے علیؑ کو کبھی رات میں سوتے ہوئے نہیں دیکھا۔ اور صبح صادق گواہ رہنا کہ علیؑ نے تم کو ہوتے ہوئے دیکھا مگر تم نے کبھی علیؑ کو سوتے ہوئے نہیں دیکھا۔

امام حسینؑ کو شیعوں نے مارا تھا؟

سوال۔ امام حسینؑ کو شیعوں نے مارا تھا؟

جواب۔ اگر امام حسینؑ کو شیعوں نے مارا تو سنی اس وقت کہاں تھے۔ اس وقت انھوں نے امام

حسینؑ کو کیوں نہیں بچایا۔

اب کہئے گا کہ سنی فرقہ اس وقت بنا ہی نہیں تھا تو جو فرقہ رسول کے بعد بنا وہ تو پھر بدعت ہے۔ کیونکہ شہلی نعمانی نے کہا کہ رسول ﷺ کے بعد کوئی بھی شت جودین میں رائج ہوئی وہ کرنے والا یا اس کو کروانے والا دونوں بدعت ہے اور بدعت حرام اور اس کو کرنے والا جہنمی ہے۔

امام حسینؑ کو شمر نے قتل کیا تمام سنی تاریخی کتابوں میں ہے۔ (۱) سیر ابن ہشام (۲) طبری (۳) تاریخی درمنثور (۴) تاریخی کثیر کبیر سب نے لکھا ہے۔

امام حسینؑ کا قتل شمر نے کیا۔ شمر کو عمر ابن زیاد نے حکم دیا۔

عمر ابن زیاد کو عبداللہ مرادون نے حکم دیا مرادون کو یزید ابن معاویہ نے حکم دیا اب اگر یہ سب شیعہ تھے تو جب ہم ان پر لعنت کرتے ہیں تو آپ کو کیوں تکلیف ہوتی ہے۔

شیعہ روزہ دیر سے کھولتے ہیں کیوں

سوال: شیعہ روزہ دیر سے کھولتے ہیں جس سے روزہ مکروہ ہو جاتا ہے؟

جواب: مکروہ کی اسلام میں کوئی سزا نہیں اور اگر ہم دیر سے کھولتے ہیں تو ہم کو کوئی سزا نہیں ملے گی مگر آپ نے جلدی کھول لیا تو اس کی سزا ہے۔ کیونکہ جلدی کھولنے سے روزہ ٹوٹ جائے گا جس کی سزا ہے۔

تراویح کی عبادت شیعہ کیوں نہیں کرتے؟

سوال: تراویح اسلام کا جز ہے یہ عبادت شیعہ کیوں نہیں کرتے؟

جواب: ایک ہے دین اور ایک ہے مسلک۔ دین اسلام اللہ نے بنایا مسلک انسان نے۔ دین میں کوئی تبدیلی یا ایڈیشن نہیں ہو سکتا مسلک میں تبدیلی اور ایڈیشن ہو سکتا ہے۔ جو چیز رسول ﷺ نے دین میں داخل نہیں کی آپ کے حکم پر اس کی محبت میں اس میں داخل نہیں کر سکتے اور جو چیز دین میں ہے اس کو آپ خارج نہیں کر سکتے۔

حدیث: میں بعض مقام پر رسول ﷺ نے تراویح پڑھی۔ بعض حدیث میں ہے کہ نہیں پڑھی۔ بعض میں ہے کہ کچھ دن پڑھی پھر بند کر دی۔ قرآن سے ثابت نہیں ہوتا کہ تراویح دین کا جز ہے اور حکم خدا ہے اور واجب ہے اس لئے ہم نہیں پڑھتے۔ اس کے علاوہ تراویح خدا کے اس حکم کو نہیں پورا کرتی جو اس نے قرآن میں کہا ہے کہ قرآن کو جلدی جلدی نہیں پڑھو جبکہ تراویح پڑھنے والا بہت تیزی سے قرآن پڑھتا ہے۔

قرآن: قرآن کو گھاس کی طرح مت کاٹو یہ تیز پڑھنے والی کتاب نہیں ہے۔ واجب نماز میں صرف باجماعت پڑھی جاتی ہے مستحب نہیں تراویح کو لوگ باجماعت پڑھتے ہیں۔

شیعہ کون ہے؟

(سوال) شیعہ کون ہے؟

(جواب) شیعہ محمد ﷺ اور اللہ دونوں ہیں کیونکہ شیعہ کے معنی جو علیؑ کو دوست رکھے۔ صحیح بخاری۔ جنگ خیبر میں رسول ﷺ نے کہا کہ کل علم اس کو دوں گا جو مرد ہوگا اور اللہ اور رسول ﷺ اس کو دوست رکھتا ہے۔ یعنی اللہ اور محمد ﷺ صحیح بخاری کے مطابق علیؑ کے شیعہ ہیں۔

قیامت کے دن شیعوں کی شفاعت

سوال: مولا علیؑ قیامت کے دن شیعوں کی شفاعت کریں گے یا کوئی اور خلیفہ؟

جواب: حدیث۔ کتاب صواعق محرقة شبلی نعمانی نے اس حدیث کو بیان کیا جس کی راوی حضرت عائشہ ہیں۔ فرماتی ہیں نبی نے فرمایا کہ کوئی شخص پل صراط سے گزر نہیں سکتا جب تک اس کے ہاتھ میں علیؑ کی محبت کا پر دانہ نہ ہو کہ یہ میرا چاہنے والا ہے۔

شیعہ اذان میں علی کا نام کیوں لیتے ہیں؟

(سوال) شیعہ اذان میں علی کا نام کیوں لیتے ہیں؟

(جواب) سورہ رعد میرے حبیب تیری گواہی کیلئے ایک اللہ کافی اور ایک وہ جس کو ہم نے پوری کتاب کا علم دیا۔

اس آیت سے ثابت ہو گیا کہ جب جب آپ اذان میں محمد ﷺ کی رسالت کی گواہی دیں گے آپ کو اس عالم اور خدا کا بھی خیال رکھنا ہے جو رسول ﷺ کی گواہی کے لئے کافی ہے۔
بس اسی لئے ہم اذان میں علی کا نام لیتے ہیں۔ کیونکہ آپ محمد ﷺ کی رسالت کی گواہی دے نہیں سکتے علی کی موجودگی کے بغیر ورنہ اس عالم کا نام بتاؤ جو اللہ کے ساتھ نبی کا گواہ ہے۔

شیطان

شیطان انسان کو کس کس طرح سے گمراہ کرتا ہے؟

سوال: شیطان انسان کو کس کس طرح سے گمراہ کرتا ہے؟

جواب: شیطان نے کہا کہ میں تیرے بندوں کو آگے سے پیچھے سے دائیں سے بائیں سے گمراہ کرنا چاہتا ہوں مجھے اس کی طاقت دی۔ اللہ نے اس کو یہ طاقت دی مگر امام نے کہا شیطان دو راستے بھول گیا ایک اوپر خدا سے دعا کر کے شیطان سے گمراہی سے بچ سکتا ہے اور نیچے زمین پر سجدہ کر کے عبادت کر کے شیطان کے چنگل سے بچ سکتا ہے۔

شیطان کی قسمیں

سوال: شیطان کتنی قسم کے ہیں؟

جواب: امام نے فرمایا۔ شیطان کی دو قسمیں ہیں ایک وہ جو جنوں میں سے ہیں اور ایک وہ جو

انسانوں میں سے ہیں۔

دلیل: سورۃ الناس

آپ نے فرمایا کہ جنوں کے شر سے بچنے کے لئے ہم کو پڑھنا ہے لا حول ولا قوۃ الا باللہ
انسانوں کے شر سے بچنے کے لئے درود۔

سوال: ارادے کا دار و مدار کس پر ہے؟

جواب: ارادے کا دار و مدار علم پر ہے جتنا علم اتنا ارادہ جیسا علم ویسا ارادہ۔

ماہ رمضان میں شیطانی کام

سوال: جب شیطان رمضان کے مہینے میں بند ہوتا ہے تو پھر لوگ گناہ کیسے کرتے ہیں؟

جواب: مولانا علی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ بعض لوگوں کے وجود میں شیطان نے اپنے انڈے اور بچے
دے دیئے ہیں جو شیطان کی غیر موجودگی میں شیطان کا کام کرتے ہیں۔

شیطان گمراہ کرنے والا پہلے یا ہدایت کرنے والا ہادی پہلے۔

سوال: شیطان گمراہ کرنے والا پہلے یا ہدایت کرنے والا ہادی پہلے ہے۔

جواب: ہدایت پہلے ہے۔

اس لئے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا کہ میں اس وقت بھی نبی تھا جب آدمؑ پانی اور مٹی کے درمیان تھے۔

شیطان کن لوگوں کو آسانی سے گمراہ کرتا ہے؟

سوال: شیطان کن لوگوں کو آسانی سے گمراہ کرتا ہے؟

جواب: امام نے فرمایا۔ شیطان ان لوگوں کو جلدی گمراہ کر دیتا ہے یا سیدھے راستے سے ہٹالے

جاتا ہے جن میں تین باتیں پائی جاتی ہیں۔

(۱) اپنے آپ کو معاملے میں بہتر سمجھنا یعنی عبادت میں علم میں حکمت میں عقل میں۔

(۲) اپنی ذرا سی نیکی کو بہت بڑا سمجھنا۔

(۳) اپنے بڑے سے بڑے گناہ کو چھوٹا سمجھنا۔

کیا شیطان فرشتوں کا استاد تھا؟

سوال۔ کیا شیطان فرشتوں کا استاد تھا؟

جواب۔ نہیں وہ فرشتوں کے ساتھ رہتا تھا مگر ان کا استاد نہیں تھا کیونکہ فرشتوں نے خود کہا ہم تو وہ ہی جانتے ہیں جو تو نے سیکھا یا۔

کس طرح کوئی انسان شیطان بن جاتا ہے؟

سوال: کیا شیطان کس طرح دلوں میں دوسوے ڈالتا ہے اور کس طرح کوئی انسان شیطان بن جاتا ہے؟

جواب: قرآن سورہ بنی اسرائیل: جب شیطان اللہ کی بارگاہ سے جانے لگا تو اس نے اللہ سے اپنی کچھ دعا مانگیں تو اللہ نے کہا جا جن جن کو اپنی باتوں سے پھسلا سکتا ہے ان کو اپنا بنا لے ان کے مال میں شریک ہو جا اور ان کی اولاد میں بھی شریک ہو جا۔

امام نے فرمایا جب علیؑ کا دشمن اپنی نسل بڑھنے کا ارادہ کرتا ہے تو شیطان اس کی نسل میں شامل ہا جاتا ہے اس طرح انسان شیطان بن جاتا ہے۔

اب اگر کوئی گانا سننا ہے تو وہ ولایت علیؑ کا انکار کرتا ہے۔ اب اگر کوئی کسی پر ظلم کرتا ہے تو وہ ولایت علیؑ کا انکار کرتا ہے۔ اب اگر کوئی کسی سے بد اخلاقی کرتا ہے تو وہ ولایت علیؑ کا انکار کرتا ہے۔ اور ان باتوں کے بعد کوئی کہے کہ میں علیؑ کی ولایت کا ماننے والا ہوں تو مجھے نہیں معلوم کہ مولانا اس کی یہ محبت قبول کریں گے یا نہیں۔

امام جعفر صادقؑ نے فرمایا ولایت کا مطلب محبت اور اطاعت ہے۔

اللہ نے فرمایا عصر کے وقت کی قسم انسان نقصان میں ہے مگر وہ جو ایمان لائے اور عمل صالح

کرے۔

معصوم نے فرمایا۔ ایمان نام ہے کسی سے محبت کا جو دل میں آجائے۔ یعنی محبت علی آگئی تو ایمان مکمل ہے۔ کیونکہ نبی نے فرمایا کہ قل ایمان علی ہے۔ اور یہاں خسارے سے مراد مال و دولت عزت نہیں کہا۔

قرآن۔ میرے حبیب ان لوگوں سے کہہ دو کہ نقصان اور خسارے میں وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے نفس کو پاک نہیں کیا۔ اللہ نے سورہ شمس میں 14 قسمیں کھانے کے بعد کہا کہ بس کامیاب وہ ہے جس نے اپنے نفس کو پاک کر لیا اور ہلاکت میں رہا وہ جو اپنے نفس سے بے خبر رہا۔

شیطان اور صراطِ مستقیم

(سوال) شیطان نے یہ کیوں کہا کہ میں صراطِ مستقیم پر بیٹھ جاؤں گا اور گمراہ کروں گا تیرے بندوں کو۔

(جواب) سورہ بنی اسرائیل اور قیامت کے دن ہم ہر ایک کو اس کے امام کے ساتھ بلوائیں گے۔ اللہ نے دین دیا رسول ﷺ کے ذریعہ اور واپس لے گا امام کے ذریعہ تو صراطِ مستقیم دو ستون پر مشتمل ہے (۱) نبی ﷺ اور امام

اور شیطان نے یہ ہی کہا تھا کہ وہ صراطِ مستقیم پر بیٹھ جاؤں گا یا تو نبوت میں شک ڈالوں گا یا امامت کو تبدیل کر دوں گا یعنی شیطان ایک مشین ہے جو خلاف ہے ثبوت اور امامت کے تو اصل میں سچے گمراہ وہ لوگ ہیں جو نبوت کو کوئی اہمیت نہیں دیتے اور جو امامت کو کوئی اہمیت نہیں دیتے۔

(سوال) شیطان کے کتنے نام ہیں؟

(جواب) دو لیل (۲) ضریت (۳) کنا (۴) کنت (۵) کہو (۶) بالے (۷) تالے

یہی شیطان کے ساتھ نام ہیں۔

بت پرستی کیسے شروع ہوئی؟

(سوال) بت پرستی کیسے شروع ہوئی؟

(جواب) شیطان نے گزشتہ نبیوں کے چہرے بنا کر بت بنائے اور لوگوں سے کہا کہ یہ اللہ کے خاص بندے ہیں ان کی پوجا کرو ان کے آگے جھک جاؤ ان پر نذر نیا کر دو ان کی پوجا کر دو یہ اللہ کے حضور تمہاری شفاعت کرائیں گے اور تم اس طرح ہر دل کی مراد پاؤ گے بس اس طرح بت پرستی شروع ہو گئی۔ عورتوں میں بھی کوئی خاص عورتیں تھیں ہر زمانے میں جو نبیوں کی والدہ کہہ کر یا عورتوں کو اچھی راہ دکھائی والی کہہ کر ان کی شکلوں کی مورتیاں بنانا شروع کی اس طرح عورتوں کی بھی بت پرستی شروع ہوئی۔ اور گیتا، شردوالی، لکشمی، ہمیل، وغیرہ وغیرہ ہیں۔ حضرت مریم وغیرہ کی بت پرستی شروع ہو گئی۔

شیطان فرشتوں کا سردار

(سوال) اللہ کو معلوم تھا کہ شیطان کافر ہے پھر کیوں فرشتوں کے ساتھ کیوں رکھا؟

(جواب) اللہ رحمان ہے وہ جب تک سزا نہیں دیتا جب تک کوئی جرم کرنے لے۔

نجاست جب تک چھپی رہے اس کو صاف نہیں کر سکتے اور جب نجاست ظاہر ہو جائے تو اس کو صاف کرنا ضروری ہے۔

خون نجس ہے اگر وہ جسم سے باہر آجائے مگر جب تک خون جسم کے اندر ہے وہ پاک ہے۔

ابلیس اور شیطانیت میں فرق

(سوال) ابلیس اور شیطانیت میں کیا فرق ہے؟

(جواب) ابلیس وہ ذات تھی جو آدم کے سجدے کو انکار کر کے منکر حکم خدا ہوا۔ شیطانیت ایک خصوصیت ہے جس کے تحت کوئی بھی اللہ کو مانتا ہے مگر اللہ کے بنائے ہوئے کو نہیں مانتا بس اسی کا

نام شیطانیت ہے۔

مٹی کو شیطان نے کیوں حقیر کہا؟

(سوال) مٹی کو شیطان نے کیوں حقیر کہا؟

(جواب) علم کی کمی کی بنیاد پر اس کو یہ علم ہی نہیں تھا کہ مٹی سے پھل، سبزی پھول، جڑی بوٹیاں معدنیات اور لاکھوں چیزیں مٹی سے حاصل ہو سکتی ہیں۔ مٹی ایک بہت بڑا خزانہ ہے اس کا علم شیطان کو نہیں تھا اس کی بنا پر اس نے مٹی کو حقیر جانا اور آگ کو اعلیٰ آگ صرف حرارت اور جلانے کے کوئی فائدہ نہیں۔

شیطان کے تین مخصوص مقامات

(سوال) وہ کون سے تین مقام ہیں جہاں شیطان ہمیشہ موجود ہوتا ہے؟

(جواب) (۱) جب غصہ آئے تو اپنی جگہ بدل لو ورنہ شیطان غصہ میں شامل ہو جائے گا۔

(۲) کسی نا محرم عورت کے ساتھ اکیلا نہ رہنا ورنہ شیطان وہاں آجائے گا۔

(۳) جب بھی کوئی نیک کام کا خیال آجائے تو فوراً کر دینا ورنہ شیطان آجائے گا اور اس کام کو روک دے گا۔

شیطان کے نام

(سوال) شیطان کے نام کون کون سے ہیں۔

(جواب) شیطان کا اصل نام ابلیس ہے مگر اس کے اور بھی نام ہیں۔ بیلہ۔ گنا۔ حرب۔ دویل۔

حج میں تین شیطان کو پتھر کیوں مارتے ہیں؟

(سوال) حج میں تین شیطان کو پتھر کیوں مارتے ہیں؟

(جواب) شیطان نے تین بڑی جرت کی اللہ کے نبی کے خلاف۔

(۱) اس نے نبی کی بیوی حاجرہ سے کہا کہ گھر سے باہر نکل جائے اسی حالت میں اور اپنے بیٹے کو ابراہیم سے چھین لے۔

(۲) اسماعیل سے کہا کہ تمہارے باپ بوڑھے ہو گئے ہیں ان کی بات نہ ماننا۔

(۳) ابراہیم سے کہا کہ تمہارا خواب کوئی اہمیت نہیں رکھتا میرے خواب کی طرح۔

تین مرتبہ اس پر لعنت کی حاجرہ نے اسماعیل نے اور ابراہیم نے اس لئے حج میں اللہ نے حکم دیا کہ تین مرتبہ اس پر پتھر مارو اصل میں پتھر پتھر کو مارتے ہیں مگر لگتا شیطان کو ہے۔

اسی طرح ہم ماتم کرتے ہیں ہاتھ ہم اپنے جسم پر سینے مارتے ہیں مگر لگتا ہے دشمن حسین کے سر اور منہ پر (امام نے فرمایا)

شیطان کو جہنم میں سزا کیسے ملے گی؟

سوال: شیطان کو اللہ نے آگ سے بنایا تو پھر اس کو جہنم میں سزا کیسے ملے گی؟

جواب: اللہ نے انسان کو مٹی سے بنایا جب آپ کو کوئی مٹی اٹھا کر مار دے تو آپ کو تکلیف ہوتی ہے یا نہیں۔ اگر ہوتی ہے تو کیوں آپ تو مٹی سے بنے ہیں تو مٹی سے آپ کو تکلیف نہیں ہونی چاہیے۔

بت پرستی کا آغاز کب ہوا؟

سوال: بت پرستی کا آغاز کب ہوا؟

جواب: بت پرستی کا آغاز حضرت ادریس علیہ السلام سے ہوا وہ پہلے نبی تھے جو غائب ہوئے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام آخری نبی۔ جب حضرت ادریس علیہ السلام غائب ہوئے تو شیطان نے کہا ان کی امت سے کہ تم لوگ حضرت ادریس علیہ السلام کی تصویر بنا لو اس نے خود مجسمہ بنا کر امت کو مجبور کیا اس کی پوجا کرنے پر۔

شیطان فرشتوں کا استاد تھا کیا یہ سچ ہے؟

سوال۔ اہل سنت کہتے ہیں شیطان فرشتوں کا استاد تھا کیا یہ سچ ہے؟

جواب۔ غلط ہے۔ آپ غور کرو کہ آپ ماننے پر آتے ہو تو شیطان کو جبرائیل کا استاد بنا دیتے ہو اور گرتے ہو تو جبرائیل کو رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا استاد بنا دیتے ہو۔ یہ کیسا تعین ہے یعنی آپ ایک طرف کہتے ہیں جبرائیل کا استاد شیطان تھا پھر آپ کہتے ہیں جبرائیل رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا استاد تھا۔ یہ کیسے ممکن ہے۔

جنگ اُحد سے بھاگنے والوں کا ایمان

سوال: جنگ اُحد میں جو بھاگے تھے وہ دوبارہ ایمان لائے یا نہیں؟

جواب۔ سورہ آل عمران۔ میرے حبیب ان سے کہہ دو کہ اطاعت کرو اللہ کی اور رسول کی اور کبھی رسول کو پیٹھ دکھائیں تو پھر اللہ کافروں کا دوست نہیں رکھتا۔

یعنی اگر کوئی رسول کو جنگ میں چھوڑ کر بھاگ جائے تو وہ کافر ہے۔

محدث دہلوی نے اپنی کتاب میں لکھا:

رسول نے حضرت علیؑ سے پوچھا جنگ اُحد کے بارے میں کہ جب جنگ میں سب چھوڑ کر بھاگ گئے تھے تو آپ کیوں نہیں گئے حضرت علیؑ نے فرمایا کہ میرا ان بھاگ جانے والوں سے کوئی تعلق نہیں میرا تعلق تو آپ سے ہے اور پھر ایمان لانے کے بعد کفر کیسے اختیار کرتا۔

مولا کے اس بیان سے ظاہر ہو گیا اور قرآن کی آیت سے بھی ظاہر ہو گیا کہ جو رسول کو چھوڑ کر بھاگے ان کا رسول سے کوئی تعلق نہیں تھا۔ اور وہ سب کافر ہو گئے پھر رسول کے بعد ان لوگوں کو رسول کا جانشین کیسے مان لیا مسلمانوں نے۔

اور مجھے نہیں معلوم کہ بھاگنے والے دوبارہ ایمان لائے یا نہیں پڑھنے والے کے لئے دعوتِ فکر

حضرت ابوطالب رضی اللہ عنہ کا ایمان

سوال: ابوطالب رضی اللہ عنہ کس طرح مسلمان ہیں؟

جواب: جب کافروں نے رسولؐ کے خاندان کا بائیکاٹ کیا تو حضرت ابوطالب رسولؐ گولے کر شیب ابی طالب میں چلے گئے تو بتاؤ کافروں نے جب بائیکاٹ کیا تو ابوطالب کافروں کے ساتھ تھے یا رسولؐ کے ساتھ۔ اور جو کافروں کے ساتھ رہے وہ کون تھے اور جو رسولؐ کے ساتھ تھے شعیب ابی طالب میں وہ کافر تھے یا مسلمان اگر مسلمان تو آج کے بعد دل میں خیال بھی نہ لانا ایمان ابوطالب کا۔

کلمہ: اظہار ایمان ہے مگر دلیل ایمان نہیں ہے اب مسلمان کا عمل بتائے گا کہ وہ کیسا مسلمان ہے کافر کا عمل بتائے گا کہ وہ کافر ہے۔ منافق کا عمل بتائے گا کہ وہ منافق ہے۔ اب دنیا کے تمام مسلمان بیٹھ کر سوچیں کہ ابوطالب کے کفر سے اسلام کو کیا نقصان پہنچا تو پھر ابوطالب کے ایمان پر اتنی پریشانی کیوں ہے؟

ابوسفیان کے کفر سے اسلام کو کتنا نقصان پہنچا معاویہ کے عمل سے کتنا نقصان پہنچا۔

یزید کے کفر سے کتنا نقصان پہنچا۔

کیا فرعون کی بیوی آسیہ نے کلمہ پڑھا تھا کب اور کہاں اور کون سا کیونکہ اللہ نے ان کو مومنہ کہا ہے۔

اس کو قرآن نے مومنہ اس لئے کہا کیونکہ اس نے نبی موسیٰ کی پرورش کی اور دشمنوں سے بچایا۔ آپ خود سوچیں کہ جو موسیٰ کی پرورش کرے دشمن سے بچائے وہ مومن تھی اور جو فرعون کی پالنے والے وہ کیسے کافر ہو سکتا ہے۔ شرم کرو۔ شاید وہ لوگ جو جنگ بدر میں رسولؐ کو چھوڑ کر بھاگ گئے تھے کہیں ان کی حمایت میں تو آپ ابوطالب کو کافر نہیں کہہ رہے ہیں۔ اللہ آپ کو ہدایت دے۔

قرآن: اور تم اللہ کے قوانین میں کبھی ٹیڑھی نہیں پاؤ گے۔

اگر نبی کو پالنے والے کو اللہ نے مومن کہا تو پھر میرے نبی کا پالنے والا مومن ہے اس کے ایمان کے بارے میں شک کرنے والا خود کافر ہے۔

پھر یہ مسلمان کی نماز مکمل نہیں ہوتی درود کے بغیر جس طرح اہل سنت پڑھتے ہیں اس کا مطلب ہے

رسول پر درود

آل پر درود

اصحاب پر درود

ابراہیم پر درود

آل ابراہیم پر درود

اولاد ابراہیم پر درود

اور ابو طالب نے اس لئے رسول کے نکاح میں کہا کہ شکر اس رب کا جس نے ہم کو اولاد ابراہیم میں رکھا۔

اب ہر وہ مسلمان جو درود پڑھتا ہے آج سے درود پڑھنا چھوڑ دے کیونکہ درود ابو طالب پر بھی جاتا ہے یا پھر ان کو مومن ماننا شروع کر دے۔

لعنت کا مستحق

سوال: لعنت کا مستحق کون ہے؟

جواب: اگر کسی کی ہدایت نہیں ہے تو اللہ اس کی ہدایت کرے گا کیونکہ اس نے وعدہ کیا ہے ہدایت اور رزق کا؛ پھر جس کو ہدایت دی اس کے پاس علم آ گیا اب علم و ہدایت کے بعد جو اللہ کے حکم کی نافرمانی کرے وہ لعنت کا مستحق ہے۔

فرقہ اور دین میں فرق

سوال: فرقہ اور دین میں کیا فرق ہے؟

جواب: دین کے معنی منزل کے ہیں۔ فرقے کے معنی راستہ کے ہیں۔

منزل سب مسلمانوں کی ایک ہے اور راستہ کا تعین امام کرتا ہے۔

بس جیسا امام ویسا راستہ

قرآن: قیامت کے دن ہم ہر ایک کو اس کے امام کے ساتھ بلوائیں گے۔

فرعون کون تھا؟

سوال: فرعون کون تھا؟

جواب: فرعون کا اصلی نام ولید تھا فرعون ایک صفت ہے جس میں آجائے تو وہ اپنے آپ کو خدا

کہلانے لگتا ہے فرعون کی عمر 523 سال تھی اور وہ 430 سال تک خدا بنا رہا۔

اللہ حق پر تھا اور فرعون باطل پر مگر وہ حق بن بیٹھا جس کی بناء پر لعنت کا مستحق ہو گیا۔

اس صورت میں ہر وہ شخص فرعون ہے جو حق کی جگہ آ کر حق بن جائے جبکہ وہ اس کا حق نہیں رکھتا۔

امام نہ ہو مگر امام بن بیٹھے

نبی نہ ہو مگر نبی بن بیٹھے

نبی کا دوست نہ ہو مگر بن بیٹھے

خلیفہ نہ ہو مگر بن بیٹھے

بس ایسے لوگ خود بخود لعنت کے مستحق ہیں۔

رزق

سوال: رزق کے بارے میں امام نے کیا فرمایا؟

جواب: مولانا علی نے فرمایا:

رزق دو قسم کے ہیں ایک وہ جس کی تلاش میں تو لٹکتا ہے یہ تیری کوشش سے تجھ مل جائے گا۔
دوسرا رزق وہ ہے جو تیری تلاش میں ہے وہ تجھ مل کر رہے گا ہاں اس کا حلال اور حرام بنانا تیرا کام ہے۔

امام زین العابدین علیہ السلام فرماتے ہیں: میرے رب اگر میرا رزق آسمان میں ہے تو اس کو مجھے پر نازل کر، اگر میرا رزق زمین میں ہے تو اس کو زمین سے میرے لئے باہر نکال دے، اگر میرا رزق دور ہے تو اس کو قریب کر دے، چھپا ہوا ہے تو عیاں کر دے، جو کم ہو اس میں برکت سے کثرت کر دے۔

کیا جانور باتیں کرتے ہیں؟

سوال: کیا جانور باتیں کرتے ہیں؟

جواب: ہاں کرتے ہیں قرآن میں اس بات کی دلیل ہے ہم نے سلیمان کو یہ زبان بولنے کا علم دیا یعنی حضرت سلیمان کو پرندوں سے باتیں کرنے اور ان کو سمجھنے کا علم آتا تھا۔
قرآن: سورہ نمل میں ہے چونٹیاں آپس میں باتیں کرتی ہیں اور حضرت سلیمان ان کی زبان سمجھتے ہیں۔

انسان کی تعریف

سوال: انسان کی تعریف کیا ہے؟

جواب: مولانا علی نے انسان کی تعریف اس طرح کی کہ انسان تو ایک ایسی کھلی ہوئی کتاب ہے جس کے ہر حرف سے راز آشکار ہوتے ہیں۔

انسان کی تمام مشکلیں اس کی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں مگر اس کو علم نہیں کہ ان مشکلوں کا حل اس کے پاس ہے۔

اس لئے مولانا نے کہا جس نے اپنے نفس کو پہچان لیا اس نے اپنے رب کو پہچان لیا۔ اور انسان تو نے اپنے آپ کو ایک چھوٹا سے جراثیم سمجھ لیا ہے اصل میں تیرے اندر ایک عالم پوشیدہ ہے۔

کسی نے پوچھا کہ مولانا اس بات کی قرآن میں کیا دلیل ہے کہ انسان عالم ہے۔ آپ نے فرمایا: سورہ حمد میں اللہ نے کہا اللہ عالمین کا رب ہے ہر شخص ایک عالم ہے اور اللہ اس کا رب۔

جادو اور معجزہ میں فرق

سوال: جادو اور معجزہ میں کیا فرق ہے؟

جواب: جادو: ایک جادو دوسرے جادو کو ختم کرنے کی کوشش کرتا ہے۔
معجزہ: ایک معجزہ دوسرے معجزے کی تصدیق کرتا ہے۔

عُجْب کیا ہے؟

سوال: عُجْب کیا ہے؟

جواب: اپنے اعمال برتر سمجھنا اور اپنے آپ کو بڑا عبادت گزار سمجھنا عُجْب کہلاتا ہے۔
عُجْب کی وجہ خدا ناشناسی ہے یعنی اللہ کی معرفت ہیں اگر اللہ کی معرفت ہوتی تو انسان میں عُجْب پیدا نہ ہو۔

اور اس کا علاج اللہ کی معرفت ہے۔

عُجْب پیدا ہو جانے کی وجہ سے انسان نعمت کو دیکھتا ہے مگر نعمت دینے والے کو نہیں اور یہ سمجھتا ہے کہ جو نعمت اس کے پاس ہے وہ اس کی محنت اور کوشش کا نتیجہ ہے۔

آزاد کون

سوال: آزاد کون ہے؟

جواب: مولا علیؑ نے فرمایا: آزاد وہ ہے جو اللہ کی غلامی میں چلا گیا اور آزاد وہ ہے جو تقویٰ کا پابند ہو۔

قہار یعنی قہر نازل کرنے والا

سوال: اللہ کی ایک صفت ہے قہار یعنی قہر نازل کرنے والا ہوں۔

جواب: اللہ کی صفت ہے نہار یعنی قہر نازل کرنے والا۔ وہ قہر نازل کرتا ہے مگر رحمت کے نافذ کرنے کے لئے یعنی وہ عذاب بھی اگر دیتا ہے تو رحمت کے نفاذ ہو سکے اس لئے۔

انسانی ذہن میں سوال

سوال: انسانی ذہن میں سوال کیوں پیدا ہوتے ہیں؟

جواب: اللہ نے انسانی ذہن بنایا ہی اس طرح ہے کہ اس میں سوال پیدا ہو۔ سوال پیدا ہونا کیوں۔ اس طرح ہے جیسے آپ کو بھوک لگتی ہے جو یہ بتاتی ہے کہ جسم کو خوراک کی ضرورت ہے اس طرح زمین میں سوال یہ بتاتا ہے۔ کہ روح کو غذا کی ضرورت ہے اور آپ کے سوال کا جواب پہلے سے موجود ہے۔ بس آپ کو رہنما تلاش کرنا ہے اگر سوال کا جواب نہ ہوتا تو اللہ کا ولی یہ کبھی نہیں کہتا جو چاہیں پوچھ لو۔

بس ہم کہہ سکتے ہیں کہ روح کی غذا علم ہے اور علم سوال پوچھنے سے آتا ہے۔

بس سوال اس بات کی دلیل ہے کہ دل کی زمین تخم ریزی کے لئے تیار ہے۔

انسان کا دل و دماغ بے دار ہے اور ہدایت چاہتا ہے۔

خلقتِ انسان کی وجہ

سوال: دنیا میں انسان کے آنے کی وجہ کیا ہے؟

جواب: سورہ عنکبوت: یہ مومن سے ایمان لانے کے بعد امتحان کیا جائے گا۔

یعنی انسان کی وجہ دنیا میں صرف حق اور باطل کے درمیان امتحان ہے وہ حق اور باطل کا فیصلہ کر کے باطل کو چھوڑ دے اور حق کو دنیا کے میں یہ ہی وجہ ہے امتحان کی دنیا میں کرنے کی۔

امام نے فرمایا: جس طرح لوگ سونے کو دوسری دھاتوں سے الگ کر کے خالص سونا بناتے ہیں اسی طرح اللہ مومنین کو منافقین سے الگ کرنے کے لئے امتحان لیتا ہے۔

زندگی بھریا درکھنے کی باتیں

سوال: وہ کون سی باتیں ہیں جسے ہر انسان کو یاد رکھنا ہے زندگی بھر۔

جواب: (۱) جب تک یہ یقین نہ ہو جائے کہ اللہ کے خزانے ختم ہو گئے ہیں تب تک صرف اسی سے مانگتے رہنا۔

(۲) جب تک یقین نہ ہو جائے کہ اللہ کی طاقت ختم ہو گئی کسی اور طاقت کے آگے نہ جھکنا۔

(۳) جب تک اپنے گناہ و عمل نہ جائے اس وقت تک کسی گناہ گار کو برا نہیں کہنا۔

(۴) جب تک یقین نہ ہو جائے کہ شیطان مر گیا ہے اس وقت تک اس سے غافل نہ رہنا۔

دنیا میں کتنے مذہب ہیں؟

سوال: دنیا میں کتنے مذہب ہیں اور کون سا مذہب ایک تھا۔

جواب: دنیا میں 16000 مذہب ہیں۔

جو مذہب فطرتِ انسانی کے مطابق ہے وہ ہی دین الہی ہے اور جو مذہب فطرتِ انسانی کے مطابق نہیں ہے وہ انسانوں کا بنایا ہوا مذہب ہے آپ خود بڑی آسانی سے فیصلہ کر سکتے ہیں کہ کون سا

مذہب اپنائے۔

جسم کا ممتاز حصہ

سوال: جسم کا وہ کون سا حصہ ہے جو اس کو دوسرے انسانوں سے افضل بنا دیتا ہے؟

جواب: زبان

انسانی جسم میں دل کا کام

سوال: انسانی جسم میں دل کا کیا کام ہے؟

جواب: اسلام میں انسانی جسم میں دل کا کام سوچنا ہے جتنا سوچے گا اتنا عقل میں اضافہ ہوگا۔
قرآن: میرے حبیب ان کے پاس آنکھیں ہیں مگر یہ دیکھتے نہیں ان کے پاس کان ہے مگر سنتے نہیں۔ ان کے پاس دل ہے مگر سوچتے نہیں ان کی مثل ایسی ہے جسے وحشی جانور۔

حضرت ابوطالب کے مومن ہونے کا ثبوت قرآن سے

سوال: کیا آپ قرآن سے ثابت کر سکتے ہیں کہ ابوطالب رضی اللہ عنہ مومن تھے۔

جواب: سورہ مجادلہ آخری آیت میرے حبیب ایسا نہیں ہو سکتا کہ کوئی اللہ سے محبت کرے اور پھر اللہ اور رسول کے دشمن سے بھی کرے۔

محمد اللہ کا دوست ہے یا نہیں اگر ہے تو ابوطالب سے محبت کرتے تھے یا نہیں کوئی نہیں کہہ سکتا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ابوطالب سے محبت نہیں کرتے تھے کیونکہ ابوطالب کے انتقال پر پورے سال آپ کے عام حزن کا نام دیا یعنی غم کا سال یہ ابوطالب کی محبت نہیں تو اور کیا ہے۔

شجر طیبہ

سوال: قرآن میں جو شجر طیبہ ہمیشہ استعمال ہوا اس کا کیا مطلب ہے؟

جواب: امام نے فرمایا اس سے مراد میری دادی فاطمہ رضی اللہ عنہا ہے۔

نجف کی سرزمین مالک

سوال: نجف کی سرزمین کس کی ملکیت تھی؟

جواب: نجف اشرف کی زمین حضرت ابراہیمؑ نے خریدی تھی اور پھر یہاں کے چرواہوں کے نام کر دی یہ کہہ کر کہ تم اس کے مالک ہو اس دن تک جب میرا بیٹا یہاں آکر سوائے گا۔
یہاں حضرت علیؑ دو معصوم حضرت آدمؑ اور حضرت نوحؑ کے ساتھ دفن ہیں آپ کو آپ کے دونوں بیٹوں حسنؑ و حسینؑ نے دفن کیا تھا۔

وفا کیا ہے؟

سوال: رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کہ وفا کیا ہے؟

جواب: آپ ﷺ نے فرمایا وفا یہ دل سے لا الہ الا اللہ کا اقرار کرنا ہے۔

قرآن: ہم نے تمام روجوں کو روز اول جمع کر کے سوال کیا کہ بتاؤ تمہارا رب کون ہے تو سب نے کہا کہ تو ہمارا رب ہے۔

اب دنیا میں آکر جس جس نے اس قول کو دوبارہ کہاں اس نے وفا کی۔

سرور و راحت کیا ہے؟

سوال: سرور کیا ہے؟

جواب: جنت

سوال: راحت کیا ہے؟

جواب: اللہ سے ملاقات راحت ہے۔

مجلس میں راحت کے لئے آئے ہیں

مسجد میں راحت کے لئے جاتے ہیں

خانہ کعبہ میں راحت کے لئے جاتے ہیں

شہادت میں راحت ملتی ہے۔

اس لئے مولا علیؑ نے جس دن آپ کے سر پر تلواری لگی تو آپ نے کہاں علی کا میاب ہو گیا۔

امام باقر نے فرمایا کہ میرے علیؑ سے ۱۹ رمضان کو اللہ سے پوچھا کہ علیؑ آپ کو کیا چاہئیں دولت، حکومت، قیامت تک زندگی۔

تو علیؑ نے فرمایا ملاقات رب یعنی راحت یعنی شہادت

حضرت ابوطالبؑ کو کافر کہنے کی وجہ

سوال: لوگ ابوطالب کو کافر کیوں کہتے ہیں؟

جواب: ابوطالب کو کافر کہنے والے یہ نہیں سوچتے کہ فائدہ کس چیز میں ہے کافر کہنے میں یا چپ رہنے میں اگر قیامت کے دن رسول ﷺ نے کہا کہ میرے چچا کافر نہیں ہیں تو وہ لوگ جو کافر کہتے ہیں کیا جواب دے گے۔

حق کیا ہے؟

سوال: حق کیا ہے؟

جواب: امام راضی فرماتے ہیں کہ حق کے معنی ہے جو دروازے میں جو چوکتھ کو جوڑے قبضہ اس کو حق کہتے ہیں۔ اسلام دروازہ ہے قرآن چوکتھ ہے اور اس کو جو قبضہ جوڑے ہوئے ہے وہ علیؑ ہے۔

یعنی اسلام قرآن اور ولایت علیؑ حق ہے۔

اسلام کے بڑے بڑے علمبردار

سوال: اسلام کے بڑے بڑے علمبردار کون ہیں؟

جواب: اسلام کے چار بڑے علمبردار ہیں۔

(۱) حضرت حمزہ ؓ

(۲) حضرت جعفر طیار ؓ

(۳) حضرت علی ؓ

(۴) حضرت عباس ؓ

مگر اب علمبردار صرف حضرت عباس ؓ کو کہاں جاتا ہے کیونکہ حمزہ کے بعد علم جعفر طیار ؓ کو ملا اور جعفر طیار کے بعد مولا علی ؓ کو اور پھر حضرت عباس ؓ کو علم ملا قیامت تک کے لئے اس لئے ان کو علمبردار کہاں جاتا ہے۔

علم کی تاریخ کیا ہے

سوال: علم کی تاریخ کیا ہے یہ کہاں سے شروع ہوا؟

جواب: جب ہاتیل کو کاتبیل نے قتل کیا تو شیث پر وحی ہوئی کہ قاتبیل کے قبیلے والوں سے لڑ کے کاتبیل کے خون کا بدلہ لو شیث نے کہا کہ میں اپنے قبیلے والوں کو کس طرح جمع کروں مقابلے کے لئے جو ادھر ادھر بکھر گئے ہیں تو جبرئیل ایک بڑا علم لے کر آئے اور لا کر شیث کو دیا انھوں نے یہ علم بلند کیا تو سب نے دیکھا تو ان کے لئے وہ ایک نئی چیز تھی تو سب جمع ہونے لگے اس کی حقیقت معلوم کرنے کے لئے اور اس طرح وہ سب ایک جگہ جمع ہو گئے مظلوم کے انتقام لینے کے لئے تو معلوم ہوا کہ علم نشانی ہے عالم سے مظلوم کا بدلہ لینے کی۔

پھر یہ علم ابراہیم کو ملا۔

ابراہیم کو حکم ہوا کہ یہ علم خانہ کعبہ کی چھت پر لگا دو تا کہ لوگ آئے خدا کے گھر کی طرف پھر اسماعیل سے ہوتا ہوا یہ علم حضرت عدنان پھر حضرت قصائی پھر قصائی اور پھر قوشی کو ملا قوشی سے یہ علم عبدالمنان پھر حضرت ہاشم سے مطلب اور پھر ابوطالب اور پھر حضرت حمزہ پھر جعفر طیار پھر مولا

علی پھر حضرت عباس تک پہنچا۔

ابوطالبؑ نے نماز کیوں نہیں پڑھی؟

سوال: حضرت ابوطالب نے نماز کیوں نہیں پڑھی؟

جواب: امام نے جواب دیا کہ جب میدان جنگ میں جان کا خطرہ ہو تو لشکر کو دو حصوں میں بانٹ دو آدھا لشکر نماز پڑھے اور آدھا لشکر ان کی حفاظت کرے دشمنوں سے۔
تو آغاز اسلام آدھا لشکر نماز پڑھتے تھے اور پورا ادھار لشکر اکیلا حضرت ابوطالب تھے۔

کیسے پتہ چلے کہ کون حق پر ہے؟

سوال: کیسے پتہ چلے کہ کون حق پر ہے؟

جواب: حق وہی ہے جہاں صبر ہے۔ حسین صابر تھے یا نہیں علی صابر تھے یا نہیں قرآن بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ یعنی جو صابر ہے وہی حق پر ہے۔

کیا جنگلی جانور معصوم یا نبی وغیرہ کو کھا سکتے ہیں؟

سوال: کیا جنگلی جانور معصوم یا نبی وغیرہ کو کھا سکتے ہیں؟

جواب: امام نے فرمایا کہ تمام جنگلی جانوروں پر اللہ نے ہم اہلیت کا گوشت یا خون حرام قرار دیا ہے تو کوئی بھی جنگلی جانور ہم پر حملہ نہیں کر سکتے۔

سوال: مولا علیؑ رسولؐ کی وفات کے بعد ۲۶ سال تک کیا کرتے رہے؟

جواب: مولا 25 سال تک پتھروں سے بھری ہوئی زمین جو کہ شہر Yambo میں تھی اس میں سے پتھر نکلتے اور اس میں کھیتی باڑی کرتے تھے آپ نے اس زمین میں 23 کنوئیں کھودے آپ نے Hand Pump بنایا یہ Hand Pump مولا علیؑ کی ایجاد ہے۔ اور جو پتھر زمین سے نکالے تھے اس سے ایک کچی سڑک بنائی یہ دنیا کی پہلی سڑک ہے اس سڑک کا نام شارع علی ابن طالب ہے۔ مولا

علی کے 18 بیٹے اور 18 بیٹیاں تھیں۔

امام ضامن سے مراد

سوال: امام ضامن سے کیا مراد ہے؟

جواب: مامون الرشید نے امام علی رضی اللہ عنہ کو اپنا ولی عہد بنایا تھا اس کے امام علی رضا کو ایران میں بلوایا جب آپ ایران آئے تو اس نے ان کے آنے کی خوشی میں ان کے نام کا سکہ نکالا جو پورے ایران میں شائع کیا۔ مگر لوگوں نے اس سکہ کو خرچ نہیں کیا بلکہ اپنے پاس تبرک کے طور پر رکھنے لگے اور پھر جب کوئی سفر کیلئے جاتا تو اس کے بازو پر باندھ دیتے جس کو لوگ امام ضامن کہنا شروع کیا۔

ایمانِ ابوطالب

سوال: امام زین العابدین رضی اللہ عنہ سے کہ ابوطالب مسلمان تھے؟

جواب: امام نے فرمایا کہ تو یہ بتا کہ جناب بنت اسد نے کلمہ پڑھا تھا یا نہیں اس نے کہا کہ ہاں وہ مسلمان تھی انھوں نے کلمہ پڑھا تھا پھر امام نے کہا اس اسلامی شریعت میں اگر بیوی مسلمان ہو تو کافر شوہر کے ساتھ نہیں رہ سکتی اگر بنت اسد کے کلمہ پڑھ لیا تھا تو رسول نے ابوطالب سے کیوں نہیں کہا آپ کی طلاق ہوگی آپ اب مسلمان عورت کے ساتھ نہیں رہ سکتے۔

امام کا مادہ پرست کو جواب

سوال: کسی نے امام سے کہا کہ میں خدا پر تعین نہیں رکھتا۔

جواب: امام صادق آل محمد رضی اللہ عنہم نے اس سے سوال کیا کہ بتاؤ درخت پہلے بنایا بیچ اس نے کہا بیچ امام نے کہا بیچ کسے بنا اس نے کہا زمین میں کچھ مادے میں ان کے قریب آنے سے بیچ بنے آپ نے پوچھا وہ طاقت جو مادے کو قریب لائی ایک دوسرے سے اسی کا نام خدا ہے۔

انسانی جسم کس طرح کام کرتا ہے

سوال: انسانی جسم کس طرح کام کرتا ہے امام جعفر صادق سے سوال کیا۔

جواب: آپ نے فرمایا کہ تم نے کبھی غور کیا کہ انسان کے ماتھے میں ٹکٹئیں کیوں ہیں اور انسان کی ٹوڑی میں خم کیوں ہے۔ ماتھے پر ٹکٹئیں اس لئے کہ جب پسینہ آئے تو چہرے کے دائیں یا بائیں چلے جائے اور پھر توڑی میں جا کر رک جائے یہاں تمام چہرے کی رگوں کو اللہ نے گیرا لگائی ہے اور پسینہ کے یہاں رک جانے میں رگیں ٹھنڈی ہوتی ہے چہرے پر تازگی آتی ہے۔ اور اس کی وجہ سے دانت مضبوط ہوتے ہیں۔ آنکھوں کے اوپر بھوئے اور پلکے اس لئے لگائی کہ سورج کی کرنیں براہ راست نہ پڑے ورنہ اندھے ہونے کا اندیشہ ہے۔

جنت میں دن ہوگا یا رات؟

سوال: جنت میں دن ہوگا یا رات؟

جواب: امام موسیٰ کاظمؑ نے فرمایا۔

کہ دن نہ رات بلکہ صبح صادق کا وقت رہے گا اور یہ وقت دن لگتا ہے اور نہ رات۔

سوال: اللہ نے قرآن میں راتوں کا زیادہ ذکر کیا یا دنوں کا؟

جواب: قرآن دنوں کو نہیں گنتا بلکہ راتوں کو گنتا ہے۔

شب قدر۔ شب ہجرت

شب معراج۔ شب برات

یوم صرف دو جگہ استعمال ہوا ملک یوم دین۔ یا آج کے دن ہم نے دین کو مکمل کیا یعنی یہ تمام شبیں صرف ایک یوم کے لئے تھیں۔

ایمان کیا ہے؟

سوال: ایمان کیا ہے؟

جواب: ایمان تو حید رسالت، امامت کا ایک ایسا چراغ ہے جو دل میں روشن ہوتا ہے تو ہاتھ پیر زبان سے ظاہر ہوتا ہے۔

سوال: ایمان سے چہرہ کس طرح روشن ہوتا ہے؟

جواب: علیؑ کا ذکر کرو چہرہ روشن ہو جاتا ہے۔

سب سے بڑا کنجوس

سوال: مولا سے سوال کیا کہ سب سے بڑا کنجوس کون ہے؟

جواب: امام نے فرمایا جو ہم پر درود نہیں پڑھے وہ سب میں زیادہ کنجوس ہے۔

سوال: رسول ﷺ کے بعد لوگوں نے ولی کا دعویٰ کیوں نہیں کیا۔

جواب: رسول ﷺ کے اصحاب جانتے تھے کہ وہ کیا بن سکتے ہیں اور کیا نہیں بن سکتے اس لئے انھوں نے یہ نہیں کہا کہ ہم رسول کے ولی ہیں بلکہ خلیفہ بن سکتے تھے اس لئے خلیفہ بن بیٹھے۔

بت پرستی کا آغاز کس طرح ہوا؟

سوال: بت پرستی کا آغاز کس طرح ہوا؟

جواب: بت پرستی کا آغاز کروانے والا شیطان ہے اس لئے پہلے آدم، نوح، انوس، شیث جیسے پیغمبروں کی تصویریں بنا کر بتائیں پھر اس نے ان کی مورتیاں بنائی تاکہ تم ان کی شکلیں یاد رکھو پھر اس نے لوگوں سے کہا کہ ان کو خوش کرنے کے لئے ان پر پھول اور مٹھائیاں ان کے پہلو میں رکھے اور پھر اس نے چاند ستارے ان سب کو خدا بنانا شروع کیا اور اس طرح بت پرستی شروع ہو گئی۔

نبی کا کسی کو بھائی کہنا افضل ہے یا دوست؟

سوال: نبی کا کسی کو بھائی کہنا افضل ہے یا دوست؟

جواب: ہر ایک نے دعویٰ کیا کہ ہم رسول کے صحابی ہیں مگر کسی نے یہ نہیں کہا کہ نبی ہمارا بھائی ہے یا نبی نے کسی کو کہا ہو کہ یہ میرا بھائی ہے سوائے علیؑ کے یہ چیلنج ہے نبی نے کسی کو دوست کہا ہوگا رفیق کہا ہوگا مگر ہجرت کے بعد مدینہ میں آکر صرف علیؑ کو اپنا بھائی کہا۔

سوال: جس عورت کے دل میں محبت علیؑ نہیں ہے وہ کس طرح نطفہ حرام کو جنم دیتی ہے؟

جواب: حدیث: رسول نے کہا کہ اگر کسی عورت کے دل میں ولایت علی سے دشمنی ہے تو جب وہ اس منزل پر آئی ہو کہ ماں بننے والی ہو تو شیطان اپنا نطفہ اس کے اندر ڈال دیتا ہے جس کی وجہ سے دشمن اہلبیت پیدا ہوتا ہے۔

وقت خلافت باغ فدک واپس کیوں نہ لیا

سوال: مولا علی سے کہ جب آپ کو خلافت مل گئی تھی تو آپ نے باغ فدک کیوں نہیں واپس لیا۔

جواب: ہم نے باغ فدک اس لئے واپس نہیں لیا کہ ہم چاہتے تھے کہ فاطمہ قیامت تک مظلوم رہے اگر ہم چھین لیتے تو ہم ظالم شمار ہو جاتے ہم نے یہ کبھی نہیں چاہا کہ ظالموں میں ہمارا نام لکھا جائے۔

کافروں سے دوستی

سوال: کیا ہم کو کافروں سے دوستی رکھنی چاہیے؟

جواب: رسول نے فرمایا کہ جو اللہ پر ایمان رکھتا ہے اور تقویٰ اسی کے دل میں ہے وہ کبھی کافر سے دوستی نہیں کرے گا کیونکہ آج کی کافر سے دوستی کل تمہارے بچوں کے لئے رشتہ داری بن جائے گی۔

ایمان کی پہچان

سوال: ایمان کی کیا پہچان ہے؟

جواب: امام نے فرمایا۔ ایمان کی پہچان دو ہیں۔

(۱) جب نیکی کرتا ہے تو بہت خوش ہوتا ہے۔

(۲) جب گناہ کرتا ہے تو افسوس کرتا ہے۔

نیکی کو کس طرح قائم رہ سکتی ہے؟

سوال: نیکی کو کس طرح قائم رہ سکتی ہے؟

جواب: امام نے فرمایا کہ نیکی اس وقت قبول ہوگی جب اس میں مندرجہ ذیل تین چیزیں پائی جائیں۔

(۱) نیکی کی نیت کر لی تو اس کو کرنے میں جلدی کرو۔

(۲) نیکی کر کے اس کو بڑا نہیں سمجھنا۔

(۳) نیکی کر کے لوگوں کو بتانا۔

یہ تین چیزیں اگر نیکی کر کے میں آجائے تو وہ نیکی نیکی نہیں رہتی۔

صحابی کسے کہتے ہیں؟

سوال: صحابی کسے کہتے ہیں؟

جواب: جس نے رسول ﷺ کو دیکھا اور ان پر ایمان لایا اور اہلبیت پر ایمان لایا اور رسول کے پیچھے نماز پڑھی وہ صحابی ہے۔

تعاہدین: جنہوں نے صحابی کو دیکھا ان کو تعاہدین کہتے ہیں۔

تراج تابعین: جنہوں نے تابعین کو دیکھا ان کو تراج تابعین کہتے ہیں۔

کسی تابعین نے کہا کہ مجھے ایک صحابی نے کہا کہ رسول ﷺ نے کہا کہ اگر دو کام کوئی مسلمان کرے تو اس پر جنت واجب ہو جاتی ہے۔ پہلا کام وہ صحابی بھول گیا۔
دوسرا کام میں بھول گیا۔

بیٹے کی تمنا

سوال: اگر کسی کو بیٹے کی تمنا ہو تو کیا کرے؟

جواب: امام حسین علیہ السلام نے فرمایا کہ اگر کسی کو بیٹے کی تمنا ہو تو وہ ہر روز سونے سے پہلے 700 مرتبہ
لا الہ الا اللہ پڑھے اور ایک تسبیح استغفر اللہ پڑھے انشاء اللہ بیٹا ہو جائے گا۔

ثواب

سوال: وہ کون سے شے ہے جو بہت عام ہے اور قدم قدم پر مل جاتی ہے؟

جواب: اللہ کا ذرہ ذرہ سے نیک عمل پر لوگوں کو ثواب دینا عام ہے۔

مرحوم کس کو کہتے ہیں؟

سوال: مرحوم کس کو کہتے ہیں؟

جواب: رحمت شدہ یعنی اللہ کی طرف سے تمام رحمتیں ملی چکی ہو اس کو مرحوم کہتے ہیں۔

رحمت کس کو کہتے ہیں؟

سوال: رحمت کس کو کہتے ہیں؟

جواب: بغیر کسی عمل کے کافر مشرک مسلمان کو خدا از زندگی گزارنے کی جو صلاحیت دیتا ہے وہ رحمت

کہلاتی ہے۔

نہیند، رزق آرام اولاد زندگی وغیرہ۔

نعمت کیا ہے؟

سوال: نعمت کیا ہے؟

جواب: انسان کے عمل کے مطابق دی جاتی ہے۔

ملعون کس کو کہتے ہیں؟

سوال: ملعون کس کو کہتے ہیں؟

جواب: جورحت اور نعمتوں سے محروم ہو گیا ہو اس کو ملعون کہتے ہیں۔

حلیم کسے کہتے ہیں؟

سوال: حلیم کسے کہتے ہیں؟

جواب: لوگوں کے عیب کے بارے میں معلوم ہونا پھر بھی درگزر کرنا حلیم کہلاتا ہے؟

معصوم امام کو سب معلوم ہوتا تھا کہ کون دوست ہے کون دشمن پھر بھی آپ ظاہر نہیں کرتے تھے۔

امام جہاڑ نے فرمایا تعریف اس خدا کی جو علم رکھتے ہوئے بھی حلیم ہے

عقیدہ سے مراد

سوال: عقیدہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: عقیدہ کے معنی ہیں گرہ لگانا۔

دلیل اور قدرت کی بنیاد پر دل کی گہرائیوں میں اتر جانا۔

جتنی دلیل مضبوط ہوگی اتنا عقیدہ مضبوط ہوگا۔ انسان کو کوئی چیز پڑھائی جائے وہ عقیدہ نہیں ہے

انسان کو کوئی چیز سنا دی جائے وہ عقیدہ نہیں ہے انسان کو کوئی چیز دکھادی جائے وہ عقیدہ نہیں ہے

مگر انسان کو کسی عمل کے بارے میں علم و حکمت اور قدرت سے دلیل دی جائے تو وہ عقیدہ بن جاتا

ہے بغیر علم کے عقیدہ بہت کمزور ہوتا ہے اس میں اطمینان قلب نہیں آتا۔

کون ہیں؟

سوال: کسی نے امام محمد باقر علیہ السلام سے پوچھا کہ آپ کون ہیں؟
جواب: آپ نے فرمایا میں اللہ کے لئے ہوں اور اس کی طرف واپس جانا ہے۔

کر اما کاتبین

سوال: اللہ نے ہر انسان کے کاندھے پر دو فرشتے کیوں بٹھادیئے؟
جواب: فرشتے جن کو ملائکہ بھی کہتے ہیں جس کے معنی ہیں نظر نہ آنے والی مخلوق فرشتے اللہ کی وہ مخلوق ہیں جو ہر وقت اللہ کی حمد و ثنا پسند کرتے ہیں اور کبھی اس کی عبادت سے تھکتے نہیں۔ اس نے ہر انسان کے کاندھے پر دو فرشتے بٹھادیئے مگر اللہ اتنا کریم ہے کہ 24 گھنٹوں کے بعد دوسرے دو فرشتے آجاتے ہیں تاکہ ایک جیسے فرشتے اس کے برے اعمال نہ دیکھتے رہیں۔
اب ہم کو اگر یہ احساس ہو جائے کہ دو نیک فرشتے ان کے کاندھے پر بیٹھے ہیں جہاں ہم جائیں گے وہ بھی وہاں جائیں گے تو انسان اس خیال سے کسی اسی جگہ نہیں جائیں گے جہاں یہ دو فرشتے جانا پسند نہیں کرتے تو انسان اس طرح کسی میری جگہ جانے سے بچ جائے گا۔

رزق میں برکت

سوال: رزق میں برکت کے لئے کیا کریں؟
جواب: امام نے فرمایا صبح کام پر جانے سے پہلے زیارتِ دارشہ اور سورہ واتحہ پڑھو رزق میں اضافہ ہوگا۔

حق اور باطل سے کیا مراد ہے؟

سوال: حق اور باطل سے کیا مراد ہے؟
جواب: حق۔ وہ تمام لوگ جو اللہ کو جان کر اس کی دی ہوئی نعمتوں کا شکر ادا کرتے ہیں حق ہوتا ہے

اور اس کے بتائے ہوئے اصولوں پر زندگی گزارتے ہیں اب ان کو فائدہ ہو یا نقصان یہ اس کی پرواہ نہیں کرتے۔

نعمتوں پر شکر اور مصیبتوں پر صبر کرتے ہیں۔

باطل۔ وہ تمام لوگ جو اللہ کی دی ہوئی نعمتوں کا انکار کرتے ہیں اور اپنی نجات کا ذریعہ خود بنا لیتے ہیں وہ باطل ہیں اور اسلام ان کو کافر کہتا ہے۔

عقل کے مدارج

سوال: کیا ہر انسان کی عقل دوسرے انسان سے الگ ہے؟

جواب: نہیں جس طرح ہر انسان اپنے جسم کو بہتر بنانے کے لئے اچھی غذا اور ورزش کرتا ہے جس سے جسم خوبصورت ہو جاتا ہے اور توانا ہو جاتا ہے اسی طرح انسان کو اختیار ہے کہ وہ اپنی عقل کو خوب تیز بنائے یا کمزور

عقل کو بہتر بنانے کے لئے دو چیزوں کی ضرورت ہے۔

(۱) غور و فکر

(۲) علم

اللہ نے انسانی جسم کو ایسا بنایا ہے کہ وہ جس طرح اس کو استعمال کرنا شروع کرے اس کا جسم ویسا ہونا شروع ہو جائے گا۔

یعنی اپنے جسم کے اعضا میں کام میں زیادہ استعمال کرے گا اس میں محرات ہونے لگی گی اسی طرح اگر فکر اور علم کا استعمال زیادہ ہوگا تو عقل میں اضافہ ہونا شروع ہو جائے گا۔

مذہب کی ضرورت

سوال: دین یا مذہب کی ہم کو کیوں ضرورت ہے جبکہ ہمارے پاس دنیا میں رہنے کے قاعدے اور ضابطے موجود ہیں؟

جواب: دنیا کے قانون صرف جسم اور مال اور جان کی حفاظت کے لئے ہیں مگر نفس کی حفاظت یا اس کو قابو کرنا صرف دین یا مذہب سے ہوگا اگر نفس کو قابو نہیں کیا گیا تو انسانی نفس وہ کام کرے گا کہ اس سے جو شر پیدا ہوگا وہ کوئی نہیں روک سکتا اس لئے دین اور مذہب کی ضرورت ہے۔

اہل حق کم اور اہل باطل زیادہ کیوں؟

سوال: لوگ حق پر کم اور باطل پر زیادہ ایسا کیوں؟

جواب: حق مشکل ہے اور باطل آسان حق میں ظاہری طور پر اتنی روشنی نہیں باطل خوب روشنی دیتا ہے اصل میں گہری گمراہی ہے۔

دنیا میں ترقی

سوال: دنیا میں ترقی کے لئے کس چیز کی ضرورت ہے؟

جواب: دنیا میں ترقی کے لئے صرف دو چیزوں کی ضرورت ہے۔

ایمان اور تقویٰ

حکمت سے مراد کیا ہے؟

سوال: حکمت سے مراد کیا ہے؟

جواب: اپنے زمانے کے امام کی معرفت کا نام حکمت ہے۔

فطرت سے کیا مراد ہے؟

سوال: قرآن سورہ روم نمبر 50 اللہ نے ہر ایک کو فطرت پر پیدا کیا؟ فطرت سے کیا مراد ہے؟

جواب: امام نے فرمایا فطرت سے مراد ولایت علی اللہ اور رسول اللہ ﷺ کی اطاعت کرنا ہے۔

یعنی فطرت سے مراد لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ علی ولی اللہ۔

لوگ کیوں روتے ہیں کہ اس کی وجہ نقصان ہے؟

سوال: لوگ کیوں روتے ہیں کہ اس کی وجہ نقصان ہے؟

جواب: قرآن میرے حبیب جو تم قرآن پڑھتے ہو تو تو کچھ لوگوں کی آنکھوں میں آنسو جاری ہو جاتے ہیں یہ اس لئے ہوتا ہے انھوں نے حق کو پہچان لیا۔ ثابت ہوا کہ روتے وہ ہیں جو حق کو جان لیتے ہیں۔

دنیا کی آخری حد

سوال: دنیا کی آخری حد کون سی ہے؟

جواب: دنیا کی آخری حد ہے NORWAY وہاں پر بورڈ پر لکھا ہوا ہے End of the World اور اسی بورڈ پر لکھا ہوا ہے۔ (حسین منی و انامن الحسین)

اوم سے کیا مراد ہے؟

سوال: OHAM اوم سے کیا مراد ہے؟

جواب: OHAM اوم سے مراد اللہ نہیں بلکہ اس سے مراد ہے

(۱) اللہ کی طاقت

(۲) اللہ کا ہاتھ

(۳) اللہ کا چہرہ

ہم شیعہ کے پاس بھی تین خصوصیت والا عہد موجود ہے

علی اللہ کی طاقت ہے

علی اللہ کا ہاتھ ہے

علی اللہ کا چہرہ ہے

محراب کے کیا معنی ہیں؟

سوال: محراب کے کیا معنی ہیں؟

جواب: محراب کے معنی ہیں جنگ میں جڑے رہنا یعنی جب کوئی نمازی محراب میں کھڑا ہو جاتا ہے تو اس کو جنگ کی طرح محراب میں کھڑے ہونا ہے دنیا کے مقابلے میں دنیا کے کسی خیال کو اپنے دل میں نہیں آنے دیتا۔

صراطِ مستقیم کا راز

سوال: صراطِ مستقیم کا راز کیا ہے؟

جواب: صراطِ مستقیم کے لفظ میں 14 لفظ ہیں یعنی چودہ کا راستہ ہی صراطِ مستقیم ہے۔

الصراط: ا-ل-م-س-ر-ا-ط=6 لفظ

المستقیم: ا-ل-م-س-ت-ق-ی-م=8 لفظ

$$14=6+8$$

کافر کون ہے؟

سوال: کافر کون ہے؟

جواب: اس کا فیصلہ رسول نے کیا۔

حدیث: میں اور علی اس امت کے دو باپ ہیں جس نے ہم کو باپ نہ سمجھا وہ کافر ہے۔

معجزہ کیا ہے؟

سوال: معجزہ کیا ہے؟

جواب: معجزہ اس کو کہتے ہیں جو عقل میں نہ آئے اور اس کا کوئی جواب نہ دے سکے۔ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے دو معجزے (1) قرآن اور علی رضی اللہ عنہ آج تک کسی کے سمجھ میں قرآن آیا

کمال ایمان

سوال: کمال ایمان کیا ہے؟

جواب: امام صادق آل محمد علیہ السلام نے فرمایا کہ اگر دنیا کی مال دولت تمہارے پاس ہو اور تمہارے مزاج میں سرکشی ہو تو یہ ایمان کی پستی ہے مگر دنیا کی مال و دولت تمہارے قبضہ میں ہے اور تمہارے مزاج میں کوئی سرکشی نہیں تو یہ کمال ایمان ہے۔

مقام محمود کا وعدہ

سوال: سوال یہ ہے کہ آپ T.V پر یہ دعا کرتے ہیں کہ رسول ﷺ کو اس مقام محمود پر پہنچا جس کا وعدہ تو نے ان سے کیا ہے؟

جواب: میرا سوال ان لوگوں سے ہے جو یہ دعا پڑھتے ہیں یا اس دعا پر یقین لاتے ہیں تو یہ بتائیے کہ مقام محمود کیا ہے وہ مقام جہاں بیٹھ کر رسول ﷺ شفاعت کروائیں گے تو آپ کی دعا سے رسول ﷺ وہاں بیٹھیں گے اور پھر آپ کی شفاعت کروائیں گے تو اس سے بہتر تو آپ ہیں کہ آپ نے نبی کو اس مقام پر بٹھا دیا دعا کر کے پھر اس کی شفاعت کی ضرورت کیا ہے۔

حجت سے کیا مراد ہے؟

سوال: حجت سے کیا مراد ہے؟

جواب: حجت کا کام اللہ کی معرفت اور اس کی صفات کے بارے میں لوگوں کو بتانا۔ حجت کہلاتا ہے جو کہ نبی رسول امام ہیں۔

حق اور باطل کے درمیان فاصلہ

سوال: حق اور باطل کے درمیان کتنا فاصلہ ہے؟

جواب: امام حسن رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔

حق اور باطل کے درمیان صرف ہاتھیوں کا فاصلہ ہے۔

جو تو نے اپنے کانوں سے سنا وہ باطل ہے جو تو نے اپنی آنکھوں سے دیکھا وہ حق ہے اور کان اور آنکھ کے درمیان ہر انسان کے چہرے پر فاصلہ ہاتھیوں کا ہے۔

مگر یاد رکھنا اگر یہ کان اور آنکھ اگر اللہ کی حجت کے مقابل آجائے تو دونوں باطل ہیں۔

بس اگر آنکھ کچھ دیکھتی ہے اور امام کچھ اور کہتا ہے تو امام کی بات ماننا حق ہے۔

منہ بولا بیٹا

سوال: اگر ہم کسی کو اپنا بیٹا بنالیں تو کیا اس کو ہم اپنا نام دے سکتے ہیں؟

جواب: اگر آپ کسی کو لے پالک کریں تو ٹھیک ہے مگر اس کو اس کے باپ کے نام سے پکارا جائے گا۔ اور اگر لڑکی ہے تو بالغ ہوتے ہی وہ لڑکی تمہارے لئے نامحرم ہو جائے گی۔ اگر بہن یا بھائی بنایا ہے تو بالغ ہوتے ہی نامحرم ہوگا۔

قرآن: جس کو تم اپنا بیٹا بناؤ وہ تمہارا گناہ بیٹا نہیں ہو سکتا۔ سورہ احزاب

شریعت میں غریب

سوال: شریعت میں غریب کسے کہتے ہیں؟

جواب: شریعت میں غریب وہ ہے جس کی آمدنی کم ہے اور خرچہ زیادہ ہے اس کو ہم زکوٰۃ فطرہ خیرات دے سکتے ہیں۔

تکبیرۃ الاحرام میں کانوں تک ہاتھ لے جانا

سوال: نماز میں اللہ اکبر کہنا کانوں تک ہاتھ لے جانا واجب ہے۔

جواب: مستحب ہے واجب نہیں۔

مطلب کہ میں نے دنیا سے ہاتھ اٹھا کر اقرار کیا کہ توبہ میں بلند تر ہے۔

میاں بیوی کا جھوٹا کھانا پینا

سوال: کیا میاں بیوی ایک دوسرے کا جھوٹا دودھ یا پانی پی سکتے ہیں؟

جواب: میاں بیوی ایک دوسرے کا جھوٹا دودھ یا پانی دونوں پی سکتے ہیں اس لئے کوئی فرق نہیں پڑتا یہ خیال غلط ہے کہ بھائی بہن بن جاتے ہیں۔

مالک اور رضوان کون ہیں؟

سوال: مالک اور رضوان کون ہیں؟

جواب: مالک فرشتہ ہے جو جہنم کا چوکیدار ہے۔ رضوان فرشتہ ہے جو جنت کا چوکیدار ہے۔

مسجد اقصاء سے کیا مراد؟

سوال: قرآن نے کہا معراج کا سفر مسجد حرام سے مسجد اقصاء تک۔ مسجد اقصاء سے کیا مراد؟

جواب: اقصاء سے مراد سب سے دور یعنی بیت المعمور جو کہ چوتھے آسمان پر ہے۔ یہ وہ بیت ہے جو فرشتوں کی عبادت کے لئے بنایا گیا۔ مسجد الحرام سے مراد خانہ کعبہ۔

مردوں کو جنت میں حوریں تو عورتوں کو کیا ملے گا؟

سوال: مردوں کو جنت میں حوریں تو عورتوں کو کیا ملے گا؟

جواب: مردوں کو حوریں عورتوں کو غلمان نوجوان خوبصورت لڑکے ملیں گے۔

سوال: منفع کا ذکر قرآن میں کہاں ہے؟

جواب: سورہ نساء میں۔

لسانی تنظیم میں شامل ہونا جائز ہے یا حرام؟

سوال: لسانی تنظیم میں شامل ہونا جائز ہے یا حرام؟

جواب: اگر لسانی تنظیم اپنے حقوق کو حاصل کرنے کے لئے ہے تو جائز ہے اور اگر دوسرے کو پریشان کرنے کے لئے تو حرام ہے۔

جنت کی تمنا

سوال: جنت کی تمنا کس کو کرنی چاہیے؟

جواب: امام نے فرمایا جنت کی تمنا اس مومن کو کرنی چاہیے جو مندرجہ ذیل 4 باتوں پر عمل کرے۔

- (۱) والدین کی عزت کرتا ہے۔
- (۲) پڑوسیوں کی عزت کرتا ہے۔
- (۳) وہ بولے جو حق ہے ورنہ چپ رہے۔
- (۴) مہمان کا احترام کرے۔

قبر میں کیڑوں سے تحفظ

سوال: قبر میں کیڑوں سے تحفظ کے لئے کیا کریں؟

جواب: امام نے فرمایا۔ مسجد یا امام بارگاہ میں صبح شام جھاڑو لگاؤ تو اس کی قبر میں کبھی کیڑے نہیں آئیں گے۔

خوش قسمت کون ہے؟

سوال: خوش قسمت کون ہے؟

جواب: جس کی امید صرف اللہ سے ہووے ہی خوش قسمت ہے۔

سب سے بہادر طاقتور کون ہے؟

سوال: سب سے بہادر طاقتور کون ہے؟

جواب: جو اللہ سے ڈرتا ہے وہ ہی طاقتور ہے۔

اور اللہ کے علاوہ کسی اور سے ڈرنا بزدل ہے۔

ظلم و ستم سے بچنے کا طریقہ

سوال: ہم اپنے آپ کو کس طرح لوگوں کے ظلم و ستم سے بچا سکتے ہیں۔

جواب: اگر چاہتے ہو کہ

(۱) اگر کوئی تم کو ذلیل نہ کرے تو تم اس کو ذلیل کرنے کی کوشش نہ کرو۔

(۲) اگر چاہتے ہو کہ کوئی تم کو گالی نہ دے تم کسی کو گالی نہ دو۔

(۳) اگر چاہتے ہو کہ تم پر کوئی ظلم نہ کرے تو تم کسی پر ظلم نہ کرو۔

(۴) اگر چاہتے ہو کہ تم سے کوئی انتقام نہ لے تو تم کسی سے انتقام نہ لو۔

وہ کون سا گناہ ہے جس کو اللہ معاف نہیں کرے گا؟

سوال: وہ کون سا گناہ ہے جس کو اللہ معاف نہیں کرے گا؟

جواب: امام یا نبی پر ظلم یا قتل کی توبہ قبول نہیں۔

کیا مکے میں بغیر عمرہ کی نیت سے داخل ہوا جا سکتا ہے؟

سوال: کیا مکے میں بغیر عمرہ کی نیت سے داخل ہوا جا سکتا ہے؟

جواب: آپ چاہے کسی کام کی نیت کے میں داخل ہو مگر عمرہ ضرور کرنا ہوگا۔

مرید سے کیا مراد ہے؟

سوال: مرید سے کیا مراد ہے؟

جواب: عربی میں مرید کے معنی وہ جو ادرہ کرتا ہے یعنی جو کسی شے کی طلب رکھتا ہے اس کو مرید کہتے ہیں۔ اللہ کے ناموں میں ایک نام اس کا ہے مرید کیونکہ مرید وہ عی ہوگا جو علم رکھتا ہو تو اللہ کیونکہ عین علم ہے اس لئے وہ؟ مرید بھی ہے۔

مگر اردو زبان میں مرید کے معنی جس کا اپنا کوئی ارادہ نہ ہو بس جس کو وہ چاہتا ہے اس کی مرضی پر چلنے والے کو مرید کہتے ہیں۔

ادرے سے وہ علم ظاہر ہوتا ہے جس میں کوئی شک نہیں ہے جس چیز کی طلب ہوگی اسی کا ادرہ ہوگا۔ مرید کا ادرہ بتایا گا اس کی طلب کیا ہے۔

اگر مرید رسول کی وفات پر اس کا سراپنے زانوں پر لے کر بیٹھا ہے تو اس کا ادرہ اطاعت نبی ہے اور اگر نبی کی وفات پر دنیا کی طلب کے لئے بھاگ جائے تو مرید کے علم کو ظاہر ہوتا ہے۔ اصل میں انسان کے دل و دماغ میں جو علم ہوگا وہ ادرے کی شکل میں سامنے آئے گا۔

جلوس کا مقصد

سوال: جلوس کا مقصد کیا ہے؟

جواب: اگر مقصد حق ہے تو جلوس حق ہے اور اگر باطل تو جلوس باطل اور بدعت ہے۔

تقدیر سے کیا مراد ہے؟

سوال: تقدیر سے کیا مراد ہے؟

جواب: تقدیر کے معنی ہے آپ کی صلاحیت کو آپ سے پوشیدہ کر دیا ہے آپ اپنے ارادے سے اپنی تقدیر بنا سکتے ہیں اور ادرے علم حاصل کرنے سے بنے گا اور کوشش اس کو انجام تک لے

جائے گی خالی اردو سے کچھ نہیں ہوگا۔

انسان کی قسمت

سوال: انسان کی قیمت کیا ہے؟

جواب: دنیا میں ہر شے کی قیمت ہے۔ امام نے فرمایا انسان کی قیمت اس کے وہ نیک اعمال ہیں جو وہ سب سے بہتر انجام دیتا ہے۔ اور پھر امام نے فرمایا کہ جس نے اپنی قیمت نہ پہچانی وہ ہلاک ہو گیا۔

ذلیل کے کیا معنی ہیں؟

سوال: ذلیل کے کیا معنی ہیں؟

جواب: جب کوئی وجود اپنے وجود کو کسی اور کے اختیار میں دے دے اس کو ذلیل کہتے ہیں۔

حکیم کے کیا معنی ہیں؟

سوال: حکیم کے کیا معنی ہیں؟

جواب: حکیم کے معنی علاج کرنے والا ہماری اردو میں مگر عربی میں وہ کام کرنے والا جو مکمل ہو یعنی استحکام کے ساتھ کام کرنے والا یعنی جو کچھ اللہ کرتا ہے وہ مکمل کرتا ہے۔ اس کو حکیم کہتے ہیں۔

انسان افضل ہے یا فرشتے۔

سوال: انسان افضل ہے یا فرشتے۔

جواب: قرآن۔ وہ لوگ جو ایمان لائے اور کہا کہ اللہ ہمارا رب ہے اور استقامت کر گئے تو پھر ان کی مدد کے لئے اللہ فرشتے ان پر نازل کرتا ہے یعنی انسان فرشتوں سے افضل ہے مگر اس کو معلوم نہیں فرشتے تو ہماری خدمت کے لئے مقرر کئے گئے ہیں۔

عشق کے معنی

سوال: عشق کے کیا معنی ہیں؟

جواب: شریعت کی زبان میں عشق کا مطلب استقامت ہے کسی کے لئے یا کسی کے خاطر اڑ جانا۔ علم و اخلاق کی زبان میں عشق کے معنی وفا کرنا یعنی کسی کی قدر دانی کرنا یہ وہ کام کرنا جو معشوق کہہ دے۔ علم عرفان کی زبان میں عشق کے معنی فنا ہو جانا یعنی اپنی حقیقت کو بھول جانا اس کے رنگ میں رنگ جانا عشق کہلاتا ہے۔

یعنی عشق = استقامت + وفا + فنا

انسان کے بس میں نہیں کہ وہ ذات حق میں فنا ہو جائے ہاں یہ اس کے بس میں ہے کہ وہ راہ حق میں فنا ہو جائے۔

اور راہ حق راہ اہل بیت علیہم السلام ہے۔

یعنی اہل بیت علیہم السلام کی محبت میں فنا ہونا آسان ہے ذات حق میں فنا ہونا مشکل ہے۔

دلیل۔ ایک گلاس میں پانی پورا بھرا ہوا ہے اسی میں ایک قطرہ بھی ڈالا تو باہر آجائے گا لیکن اگر گلاس میں قطرہ کی گنجائش ہو تو وہ اس میں شامل ہو کر فنا ہو جائے گا۔ بس ذات حق میں اپنے آپ کو شامل کرنا مشکل ہے کیونکہ وہ گنجائش نہیں مگر جہاں تھوڑی سی گنجائش ہے جگہ کی وہاں اپنے آپ کو حوالے کر دو وہ ہیں اہلبیت۔

عشق اس وقت کمزور ہوتا ہے جب بے وفائی ہو جائے اس لئے اللہ نے عشق کو ہر نفس میں رکھ دیا ہے اب آپ کو ڈھونڈنا ہے کہ کس سے عشق کرے اس سے جو بے وفائی کرے یا اس سے جو کبھی بے وفائی نہ کرے اور جب کبھی بے وفائی نہیں کرتے وہ ہیں اللہ اور اہلبیت۔

وجہ تخلیق

سوال: اللہ نے ہم کو کیوں پیدا کیا؟

جواب: وہ فیاض ہے اپنی فیاضی پر اس نے ہم کو پیدا کیا اور پھر ہماری ہدایت کے لئے نبوت اور امامت کو جاری کیا۔

ارادہ

سوال: ارادے کتنی قسم کے ہیں؟

جواب: دو قسم کے ہیں۔

(۱) ارادہ تشریح جس میں وہ چاہتا ہے مگر انسانوں کو بھی چھوٹ دی کہ وہ اس کے ارادہ میں شامل ہو جائے تو اجر عظیم حاصل کرے مگر جبر نہیں۔

(۲) ارادہ تقویٰ یعنی اگر انسان شامل ہو جائے تو بہتر مگر یہ کام ہو کر رہے گا۔

انسان مجبور یا مختار

سوال: کیا اللہ نے انسان کو مجبور بنایا ہے اپنا؟

جواب: جہاں نظام میں کمی ہو وہاں مجبور بنایا جاتا ہے اللہ کے نظام میں کوئی کمی نہیں تو وہ کس کو مجبور کیوں بنائے گا۔

اس لئے قرآن میں ہے دین میں کوئی جبر نہیں۔

جہاد کیا ہے؟

سوال: جہاد کیا ہے؟

جواب: جہاد ایک اسلامی عبادت ہے۔

جہاد کے معنی صرف گوارے لے کر میدان میں جانے کا نام نہیں بلکہ جہاد کا آغاز ہر مسلمان کے نفس سے شروع ہوتا ہے۔

اپنے نفس کی قربانی دو اللہ کے لئے صبح کے وقت نیند بہت اچھی لگتی ہے مگر اللہ کی عبادت

کے لئے نیند کو چھوڑنا عبادتِ نفس ہے۔

اپنی برائیوں کو چھوڑ دینا جہاد ہے۔

اپنے بوڑھے ماں باپ کی خدمت کرنا جہاد ہے۔ ان باتوں کو چھوڑ دینا جس سے

دوسروں کو تکلیف ہوتی ہے جہاد ہے۔

اپنی زبان سے کسی کو گالی نہ دینا زبان کا جہاد ہے۔

روزہ رکھنا جسم کا جہاد ہے۔

اپنی آنکھوں سے کوئی برائی نہ دیکھنا آنکھوں کا جہاد ہے۔

اپنے مال سے غریبوں کی مدد کرنا مال کا جہاد ہے اپنی جان کا جہاد جہاں دین یا عزت

پر کوئی حملہ کرے تو اپنے تحفظ کے لئے لڑنا جان کا جہاد ہے تلوار سے جہاد کی کنڈیشن مندرجہ ذیل

ہے۔

جہاد تلوار سے صرف معصوم کے حکم پر ہوتا ہے۔ جس کی کنڈیشن مندرجہ ذیل ہے۔

(۱) جب تم کو کوئی قتل کرنے آئے تو لڑو۔

(۲) بھاگتے ہوئے کو نہیں مارو

(۳) زخمیوں کو قتل نہیں کرو۔

(۴) عورتوں اور بچوں کو قتل نہیں کرنا۔

(۵) جو لڑنے سے رک جائے اس کو قتل نہیں کرنا۔

(۶) جہاد کا وقت مقرر ہے جو معصوم بتائے گا یا مرجع تقلید بتائے گا آپ خود سے جہاد کا

فیصلہ نہیں کر سکتے۔

کے میں جہاد کا وقت نہیں تھا رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے تلوار نہیں نکالی مدینہ میں تلوار نکالی۔

اسی طرح مولا علی علیہ السلام نے جہاں موقع ہوا تلوار کا وہاں تلوار نکلی اور جہاں ضرورت نہیں تھی وہاں

تلوار نہیں نکالی۔

امام حسن نے تلوار نہیں نکالی۔

امام حسین نے تلوار نکالی۔

پھر تمام اماموں نے تلوار نہیں نکالی۔

اب امام زمانہ آئیں گے تو جہاد ہوگا۔

جس طرح ڈاکٹر کو معلوم ہے کہ جسم کے کس حصے کو کاٹنا ہے اور کس وقت اسی طرح امام کو معلوم ہے کہ کب جہاد کرنا ہے۔

اور جہاد کا سب سے بڑا نمونہ کربلا ہے۔

کافر کون ہے؟

سوال: کافر کون ہے؟

جواب: کافر وہ نہیں جو اللہ کو نہ مانے بلکہ کافر وہ ہے جو اللہ کے بنائے ہوئے کا انکار کرے۔ اور تکبر کرے۔

قرآن۔ شیطان نے آدم کو سجدہ کرنے سے انکار کیا اور اس نے تکبر کیا اور کافروں میں ہو گیا۔

صوفی کس کو کہتے ہیں؟

سوال: صوفی کس کو کہتے ہیں؟

جواب: بعض لوگ اچھے اور نیک لوگوں کو دین کی رہنمائی کے لئے اپنا رہبر بنا لیتے ہیں جن کو صوفی کہا جاتا ہے ان کا سلسلہ ولایت علیؑ سے شروع ہوتا ہے۔

یعنی جو علی کی ولایت کو مانتا ہے وہ ہی صوفی ہوگا اور اگر ولایت کا اقرار نہیں کرتا تو وہ صوفی نہیں ہو سکتا۔

تمام انسانوں میں مساوی شے

سوال: اللہ نے وہ کون سی شے ہے جو ہر انسان کو برابری؟

جواب: محبت ہر انسان کو برابری تاکہ کوئی یہ نہ کہہ سکے کہ ہمارے پاس تھی ہی نہیں تو ہم کیا کرتے۔

ماتم، رونا و ماتم کی مجبوری ہے کیونکہ انسان محبت تو ہر شے سے کرتا ہے مگر کچھ خاص لوگ ہوتے ہیں جن کی خوشی میں وہ خوش ہوتا ہے ان کے غم میں وہ غم مناتا ہے اس لئے ہم اہلیت سے محبت کرتے ہیں ان کی خوشی میں خوش اور ان کے غم میں ہم غمگین ہو جاتے ہیں۔

رزق کے کیا معنی ہیں؟

سوال: رزق کے کیا معنی ہیں؟

جواب: ہمارے زبان میں رزق کے معنی کھانا ہے۔ مگر عربی زبان میں رزق اس شے کو کہتے ہیں جس کی انسان کی ضرورت ہے۔

یعنی علم۔ حکمت۔ بصیرت۔ معرفت۔ عقل۔ ماں۔ باپ۔ نبی۔ امام۔ کھانا۔ پینا یہ سب رزق ہے۔

انسان کب بھوکا ہوتا ہے؟

سوال: انسان کب بھوکا ہوتا ہے؟

جواب: مولانا علی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ انسان کبھی بھوکا نہیں رہ سکتا کیونکہ اللہ نے اس کے رزق کا وعدہ کیا ہے مگر انسان بھوکا اس وقت ہو جاتا ہے جب اس کا رزق کوئی اور کھا جاتا ہے۔

ولی کسے کہتے ہیں؟

سوال: ولی کسے کہتے ہیں؟

جواب: ولایت اللہ کا ایک نظام ہے جس کے تحت کائنات کو چلا رہا ہے، اور اس کے سارے کام جو وہ کرنا چاہتا ہے اس کائنات میں جس شخصیت کے حوالے کئے اس کو ولی کہتے ہیں۔
ولی کا اللہ سے بھی ربط ہوتا ہے اور بندے سے بھی اپنا رشتہ ٹوٹنے نہیں دیتا۔

حق کی قسمیں

سوال: حق کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: حق کی دو قسمیں ہیں:

(۱) اللہ کا حق

(۲) بندوں کا حق

کبھی انسان اللہ کا حق ادا کرتا ہے تو بندوں کے حق سے بے خبر ہو جاتا ہے۔

اور کبھی انسانوں کا حق ادا کرتا ہے تو اللہ کے حق سے بے خبر ہو جاتا ہے۔

ایسا بہت کم ہوتا ہے کہ انسان اللہ اور بندوں کے حق کو ایک ساتھ ادا کرتا رہے۔

مولانا علی قادریؒ نے حالت رکوع میں اس بات کو ثابت کیا کہ حالت رکوع میں زکوٰۃ دے کر کہ علی نے اللہ اور بندوں دونوں کے حق کو ادا کیا۔

جس پر اللہ نے پوری امت کو آپ کی ولایت کی خوش خبری دی۔

اگر کوئی شرعی غلطی کرے تو اس کو کس طرح سمجھایا جائے۔

سوال: اگر کوئی شرعی غلطی کرے تو اس کو کس طرح سمجھایا جائے۔

جواب: امام حسن عسکری نے فرمایا۔ کسی کو سمجھانے کے دو طریقے ہیں:

(۱) اس کو چھپ کر یا اکیلے میں بتاؤ اس طرح تم نے اس کو عزت دی۔

(۲) سب کے سامنے بتاؤ گے تو اس طرح تم نے اس کو شرمندہ اور ذلیل کیا۔

فشار قبر کیا ہے؟

سوال: فشار قبر کیا ہے؟

جواب: کیونکہ انسان ایک ناپاک ماحول سے پاک ماحول کی طرف جاتا ہے تو وہ تمام گناہ غلطی جو انسان نے کی وہ فشار قبر کے ذریعہ دھل جائیں گے اور انسان کا جسم اب ان گناہوں سے دھل گیا اب وہ تمام ثواب جو دنیا والے اس کے لئے مہیا کرتے ہیں اس کو ملنا شروع ہو جائیں گے۔

ابوطالب کس طرح مسلمان ہیں؟

سوال: ابوطالب کس طرح مسلمان ہیں؟

جواب: قرآن۔ ہم نے تمام نبیوں سے وعدہ لیا کہ وہ تم پر ایمان لائے اور تمہاری نصرت بھی کرے۔

اس احد کے مطابق جب تک ایمان نہیں ہوگا اس وقت تک؟ نبی کی نصرت نہیں ہو سکتی اس لئے رسول ﷺ نے ابوطالب سے مدد لی اسی لئے ہم یا علی مدو کہتے ہیں کیونکہ علیؑ کل ایمان ہے بس ثابت ہوا جہاں ایمان ہے وہی نصرت ہے۔

سراج منیرہ کے کیا معنی ہیں؟

سوال: سراج منیرہ کے کیا معنی ہیں۔

جواب: سراج کے معنی چراغ اور منیرہ کے معنی روشن کرنے والا۔ روشن چراغ نہیں بلکہ روشن کرنے والا چراغ۔

چراغ کہتے ہیں بیڑے کو

فلاں شخص اپنے ماں باپ کا چراغ ہے۔

اللہ کا چراغ ابوطالب کے گھر میں روشن ہوا اللہ نے احسان کا بدلہ دیا ابوطالب کے چراغ کو خانہ

کعبہ میں روشن کیا۔

شرم کی بنا پر گناہ کی معافی نہ مانگنا

سوال: بعض لوگ گناہ کرتے ہیں اور پھر شرم کی بنا پر گناہ کی معافی نہیں مانگتے ان کے بارے میں کیا عمل ہے۔

جواب: مولانا علی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ وہ لوگ جنہوں نے بے انتہا گناہ کئے اور شرم کے مارے اب معافی بھی نہیں مانگتے ان کو یہ کہنا چاہیے کہ میرے رب میں نے جو بھی گناہ کئے اس لئے نہیں کہ میں تیرے سامنے تکبر کرنا چاہتا تھا بلکہ نادانی میں گناہ ہو گئے اس لئے نہیں کہ میں اعلیٰ بننا چاہتا تھا میں شیطان کے کہنے میں آ گیا اب تو مجھ معاف کر دے۔

شریعت کے معنی

سوال: شریعت کے کیا معنی ہیں؟

جواب: شریعت کے معنی پانی کی وہ صاف و شفاف نہر ہے جو سیدھی جاری ہو۔

روح کے مظہر کا یقین

سوال: روح کے مظہر کا یقین ہم کیسے کریں۔

جواب: اگر کوئی ایک مکان میں رہتا ہے اور پھر مکان چھوڑ کر چلا جائے تو اس کا مطلب نہیں کہ وہ ختم ہو گیا اس نے تو ابھی مکان بدلا ہے لیکن ابھی زندہ ہے۔ بس روح کا بھی یہی سلسلہ ہے روح جسم کو چھوڑ کر دوسرے مکان میں منتقل ہو جاتی ہے یہ دوسرا مقام جنت و دوزخ ہے۔

دلیل۔ جب کوئی مرتا ہے تو ہم کہتے ہیں یہ احمد صاحب کی لاش ہے یا احمد صاحب کی میت ہے ہم یہ نہیں کہتے کہ یہ احمد صاحب ہیں۔ یعنی احمد صاحب اور ہیں اور ان کی روح اور ہے۔ یعنی یہ دو چیزیں تھیں۔

بس روح کے وجود کا مظہر ثابت ہوا۔

دل کا کیا کام ہے

سوال: دل کا کیا کام ہے انسانی جسم میں۔

جواب: دل کے دو کام ہیں دھڑکنا اور آرزو کرنا اور دل کی آرزو ہے سکون مل جائے اور سکون صرف اللہ کے ذکر سے حاصل ہوتا ہے۔ اب وہ کون سی شے ہے جو دل کو دھڑکاتی ہے وہ ہے امر الہی یعنی اللہ کا حکم۔

دین کیا ہے؟

سوال: دین کیا ہے؟

جواب: اللہ کے بنائے ہوئے زندگی گزارنے کے لئے اصولوں کو ماننے کا نام دین ہے اور اللہ کا پورا کا پورا دین ذاتِ محمد ﷺ ہی ہے جو کہ مصطفیٰ ہے۔
قرآن۔ اے نبی آپ اپنا رخ دین کی طرف کرلو۔

یعنی محمد ﷺ کی طرف کرلو بس محمد ہی دین ہے بس محمد ﷺ جس سے محبت کرے تم بھی اس سے محبت کرو محمد ﷺ جس کو اپنی ذریت میں کہہ دیتے ہیں تم اس کی اطاعت کرو جس کی گود میں محمد ﷺ نے آغوش پائی وہ سب دین ہے اور جس کی طرف رسول ﷺ کی زیادہ توجہ ہے وہ ہی دین ہے۔ شبلی نعمانی نے لکھا کہ رسول ﷺ مسجد میں خطبہ دے رہے تھے اور امام حسین ؑ داخل ہوئے اور نمازیوں سے الجھ کر گر گئے تو رسول ﷺ خطبہ چھوڑ کر حسین کو اٹھانے آگئے اور پھر حسین سے خطبہ شروع کیا لوگوں یہ حسین ہے اس سے محبت کرو اس کی ماں جنتی اس کا باپ جنتی اس کا دادا جنتی اس کی نانی جنتی اس کا نانا میں جنتی بس جس نے حسین کا ساتھ دیا وہ جنتی۔

مسلمان کا لفظ

سوال: سب سے پہلے مسلمان کا لفظ کس نبی نے استعمال کیا؟

جواب: ابراہیمؑ نے سب سے پہلے مسلمان نام استعمال کیا جن کی وجہ سے آپ بھی اپنے آپ کو مسلمان کہتے ہیں اور اللہ نے ابراہیمؑ کو شیعہ کہا جس نے تمہارا نام مسلمان رکھا وہ شیعہ تھا اور تم شیعہ کو کافر کہتے ہو ذرا غور فکر کرو۔

صحیح بخاری۔ صحیح مسلم۔ صحیح ترمذی۔ میں ہے کہ رسول ﷺ نے کہا کہ اگر کسی مومن کو تم نے کفر کا فتویٰ دیا یا اس کو کافر کہا تو تم نے ایک مومن کا قتل کیا ہے۔

ولی کے کیا معنی ہیں؟

سوال: ولی کے کیا معنی ہیں؟

جواب: اہل سنت کی کتاب بخاری شریف میں ولی کے معنی مندرجہ ذیل ہیں۔

اگر ولی کی ”و“ پر زبر آجائے یعنی ولی تو اس کے معنی ہیں خدا۔

اور اگر ولی کی ”و“ کے نیچے زیر آجائے یعنی ولی اس کے معنی امیر المؤمنین کے ہیں۔

تو بخاری شریف کے مطابق ولی کے دو معنی ہیں۔

اللہ یا امیر المؤمنین (بس جو علیؑ کو امیر المؤمنین مانے وہ شیعہ جو اللہ وہ کافر اس کے علاوہ کوئی راستہ نہیں)

عبد و معبود

سوال: ہر نام کے ساتھ ایک نام اللہ کا اور دوسرا بندے کا ہوتا ہے یہ ہی نبی کے ساتھ بھی ہوا کیوں؟

جواب: ہر نبی کے نام میں ایک نام اللہ کا دوسرا بندے کا ہے۔

آدم صفت اللہ

نوح نبی اللہ

مگر مولا علیؑ کے تین نام اور تینوں نام اللہ کے ہیں (علی ولی اللہ)

اللہ کی معرفت کے درجے

سوال: اللہ کی معرفت کے درجے کون کون سے ہیں؟

جواب: اللہ کی معرفت کے درجہ مندرجہ ذیل ہیں جو انسان اپنی عبادت اور محنت سے حاصل کرتا

ہے۔

(1) عاشق

(2) فقیر

(3) ولی

(4) غوث

(5) قطب

(6) ابدال

(7) قلندر

(8) امام

فقیر کی قسمیں

سوال: فقیر کتنی قسم کے ہوتے ہیں؟

جواب: فقیر دو قسم کے ہوتے ہیں؟

ایک فقیر ذلت ہے معاشرے میں

ایک فقیر نخر ہے رسول ﷺ کے لئے
 وہ فقیر جو لوگوں کا محتاج ہے اور لوگوں سے مانگتا رہتا ہے وہ ذلت ہے معاشرے کیلئے
 اور فقیر جو اپنے مولا کا محتاج ہے
 وہ اللہ رسول ﷺ اور مولا علیؑ کے لئے نخر ہے۔

حجت الہی کس کو کہتے ہیں؟

سوال: حجت الہی کس کو کہتے ہیں؟

جواب: دین نام ہے حجت الہی کے وجود کا وہ آدم ہوا براجم ہو موسیٰ ہوں یا نبی کریم ﷺ ہوں
 حجت الہی کائنات کی روح ہے اور کائنات حجت الہی کا جسم ہے جس طرح جسم پر روح کنٹرول
 کرتی ہے اسی طرح کائنات پر حجت الہی کنٹرول کرتی ہے۔
 قرآن: سورہ طہیمین ہم نے کائنات کا کنٹرول امام مبین کو دیا ہے۔

فطرت اور شریعت میں فرق

سوال: فطرت اور شریعت میں کیا فرق ہے؟

جواب: فطرت وہ قانون ہے جو اللہ نے ہر جاندار میں رکھا۔
 شریعت وہ علم ہے جو اللہ نے اپنے نبیوں کے ذریعہ انسانوں کو دیا تاکہ وہ فطرت کو استعمال کر سکے
 اللہ کے حکم کے مطابق۔
 فطرت وہ ہی ہے جو تمہارے دل کی آواز ہے مگر فطرت پر کس طرح عمل کر کے یہ شریعت بتائے
 گی فطرت کہتی ہے SEX کرو۔
 شریعت بتائے گی کیسے کرو۔

انسان کی عقل دل ہمیشہ فطرت کو صحیح کہے گا مگر شیطان اس فطرت کو شریعت سے ہٹا کر پورا
 کرواتا ہے اور معصوم شریعت پر قائم رہے کہ فطرت کو پورا کرواتا ہے کیونکہ اللہ نے انسان کو

فطرت الہی پر پیدا کیا۔

انسان کے خسارے کا کیا مطلب ہے؟

سوال: قرآن نے کہا کہ انسان خسارے میں ہے اس کا کیا مطلب ہے؟
جواب: اگر انسان کسی چیز پر اپنا مال خرچ کرے اور اس مال خرچ کرنے کا مقصد حاصل ہو جائے تو جو کچھ اس نے خرچ کیا وہ اس کا برائے نہیں مانتا لیکن اگر مقصد حاصل نہ ہو تو اس کا مال ضائع ہو گیا یا خسارے میں چلا گیا۔

اللہ نے انسان کو ہر شے سے نوازا ایز زمین آسمان صبح رات دن ہزاروں نعمتوں سے نوازا مگر اگر وہ ایمان نہ لائے جس طرح اللہ چاہت ہے تو وہ ضائع ہو گیا۔

نعمت کیا ہے؟

سوال: نعمت کیا ہے؟

جواب: اگر نعمت سمجھ میں آگئی تو اللہ سمجھ میں آئے گا کیونکہ ہر نعمت کے پیچھے وہ چھپا ہوا ہے۔ اس لئے اس نے ولایت علی علیہ السلام کو اپنی تمام نعمتوں کا اختتام ہے اگر اس کو سمجھ لو تو خدا سمجھ میں آ جائے گا۔

ذکر الہی سے مراد

سوال: ذکر الہی سے کیا مراد ہے؟

جواب: اللہ کو یاد کرنا اور اللہ کو یاد رکھنا دو مختلف عمل ہے۔
یعنی اللہ کو یاد کرنے کا مطلب ہر وقت اس کا نام لیتے رہنا ہے مگر اللہ کو یاد رکھنا کا مطلب یہ ہے کہ اللہ کی صفات کا اطلاق اپنے اوپر کرتے رہنا ہے ہر وقت یعنی وہ کریم ہے وہ رحمن ہے وہ رزاق ہے۔

جب بھی کسی نے آپ کو گالی بکی آپ نے فوراً اللہ کی صفات کو یاد رکھتے ہوئے اس کو معاف کر دینا یہ عمل ذکر الہی کہلاتا ہے۔

جانور کو مارنا

سوال: کیا جانور کو مارنا جائز ہے؟

جواب: جانور کو کسی وجہ کے بغیر مارنا جائز نہیں مگر انسان کی جان بچانے کے لئے اگر کسی جانور کو مارنا پڑے تو مار دو کیونکہ جانور انسان کے لئے ہیں انسان جانور کے لئے نہیں ہے۔
اگر ہم یہ سوچیں کہ یہ جانور یا یہ کافر یا یہ مشرک اللہ کا بندہ ہے جو کہ میرا اللہ ہے اور میں اپنے اللہ سے محبت کرتا ہوں تو انسان کبھی کسی جانور یا انسان کو کبھی قتل نہیں کرے گا۔

حرام کس بنیاد

سوال: اللہ نے چیزوں کو حرام کس بنیاد پر کیا؟

جواب: انسان سوچ انسانی جسم انسانی فکر کو جو چیز نقصان دیتی ہیں اللہ نے ان کو حرام قرار دیا اور اللہ نے جس چیز کو حرام کہا اس سے بہتر چیز پہلے پیدا کر دی یعنی اگر شراب کو حرام قرار دیا تو پانی اس سے بہتر ہے اب کوئی ثابت نہیں کر سکتا کہ شراب پانی سے بہتر ہے۔

صریح سے کیا مراد ہے؟

سوال: صریح سے کیا مراد ہے؟

جواب: صریح وہ مقام ہے جو تھے آسمان پر جہاں بیت مامور بنایا گیا ہے اس کے عین مطابق زمین پر خانہ کعبہ بنایا گیا۔

قبلہ و کعبہ سے مراد

سوال: قبلہ و کعبہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: قبلہ و کعبہ سے مراد سمت کی طرف توجہ دینا۔

مقامِ ابراہیم سے مراد

سوال: مقامِ ابراہیم سے کیا مراد ہے؟

جواب: جب ابراہیمؑ نے دعا کی کہ امامت ان کی ذریت میں رکھی جائے تو اللہ نے دعا قبول کی اور جیسے ہی ان کی دعا قبول ہوئی ان کے پیروں کے نشان جہاں وہ کھڑے ہوئے تھے ابھر آئے یعنی ان کے پیروں کی شبیہ بن گئی جس کو مقامِ ابراہیم کہا جاتا ہے۔

خانہ کعبہ اور بت

سوال: کافروں نے اپنے بتوں کو خانہ کعبہ میں کیوں رکھا وہ اپنے گھر میں بھی تو رکھ سکتے تھے؟

جواب: کافروں کی عادت ہے خاموش ہدایت پسند کرتے ہیں اور بولتے ہوئے کو پسند نہیں کرتے ان کو معلوم تھا بتوں کی کوئی عزت و شرف نہیں ان کی عزت اور شرف بڑھانے کے لئے انھوں نے ان کو خانہ کعبہ میں رکھا تھا۔

فطرتِ دین

سوال: فطرتِ دین کیا ہے؟

جواب: جب کوئی پیدا ہوتا ہے تو وہ تین چیزیں اپنے ساتھ لے کر آتا ہے۔

(۱) بچہ منہ کے بل یعنی سجدے کی شکل میں پیدا ہوتا ہے۔

(۲) بچہ روتا ہوا پیدا ہوتا ہے یعنی رونا فطرتِ دین ہے جو رونے کو منع کرتے ہیں وہ

دینِ فطرت کے خلاف ہیں۔

(۳) بچہ کے ہاتھ کھلے ہوئے ہوتے ہیں یعنی ہاتھ باندھنا دین کے خلاف ہے تو

نماز میں ہاتھ اللہ باندھنے کی کیوں اجازت دے گا۔ اسی طرح مرتے وقت ہاتھ کھولے ہوئے

ہوتے ہیں۔

بچہ کا مذہب

سوال: بچہ کا مذہب کون سا ہوتا ہے؟

جواب: بخاری شریف میں ہے۔ جو پالنے والے کا مذہب وہ ہی بچہ کا مذہب ہوتا ہے۔
تو رسول کو پالا ابو طالب نے تو جو ابو طالب کا مذہب تھا وہ ہی رسول کا مذہب علیؑ کو پالا
رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے جو رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا مذہب وہ ہی علی کا مذہب۔

معاویہ کا فریا مسلمان؟

سوال: معاویہ کس طرح کافر ہے وہ تو مسلمان تھا۔

جواب: سورہ توبہ آیت 180۔ کسی کے لئے جائز نہیں کہ میرے رسول کی مخالفت کرے اور کسی کے
لئے جائز نہیں کہ وہ نفس رسول کی مخالفت کرے۔

اور معاویہ نے مولانا علیؑ کی مخالفت کی اور ان کے خلاف جنگ کی اور مولانا علیؑ نفس رسول
میں اس طریقہ کے تحت تو جو کبھی رسول کی مخالفت کرے وہ کافر نہیں تو اور پھر کیا ہے۔ علیؑ
صرف نبی کا نفس نہیں بلکہ علی اللہ کا بھی نفس ہے۔ حدیث جو علیؑ سے نفرت کرے وہ منافق
ہے یعنی معاویہ منافق تھا۔

اللہ کی ہزاروں نعمتوں کا شکر

سوال: اللہ کی ہزاروں نعمتوں کا شکر کس طرح کریں۔

جواب: اہلبیت کا کام ہی یہ ہے کہ وہ یہ مشکل کا حل بن جاتے ہیں۔
ہمارے بس میں یہ ممکن نہیں کہ اللہ کی ہزاروں نعمتوں کا شکر ادا کر سکیں اس لئے اس نے کہا کہ آج
کے دن ہم نے دین مکمل کر دیا اور نعمتیں تمام ہوئی یعنی جس نے ولایت علی کا اقرار کر کے اللہ کا شکر

ادا کیا تو اس نے اللہ کی تمام نعمتوں کا شکر ادا کر دیا۔
کیونکہ اللہ نے مولا علی کی ولایت کو تمام نعمتیں کہا ہے۔

اللہ سے ڈرو سے کیا مراد ہے؟

سوال: اللہ سے ڈرو سے کیا مراد ہے؟

جواب: عظمت اللہ کی معرفت حاصل کر دشان قدرت کی معرفت کا نام ہے ڈرنا یہ نہیں کہ وہ کوئی نقصان دینے والی شے ہے۔

مثال بیٹا اپنے باپ سے بغیر کسی وجہ کے ڈرتا ہے یہاں ڈرنے سے مراد احساس عظمت ہے۔
اس طرح جو اللہ کی جلالت قدرت سے اس کی عظمت سے واقف ہو گئے ہیں وہ اس کی عظمت کی بنا پر ڈرتے ہیں اسی طرح جو گناہگار ہوتا ہے وہ اللہ کی عظمت کی کوئی پروا نہیں کرتا۔
اور جن کے دامن پر ایک بھی گناہ کا دھبہ نہیں وہ نماز کے وقت اس کے ڈر سے کانپتے تھے اس ڈر سے مراد احساس عظمت ہے اللہ کی۔

کیا سارے اصحاب ایک درجہ کے ہیں؟

سوال: کیا رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے سارے اصحاب ایک درجہ کے ہیں؟

جواب: جب نبی اللہ ایک درجہ کے نہیں ہیں کیونکہ خود قرآن نے کہا کہ ہم نے بعض رسول کو بعض پر درجہ دیئے تو اصحاب کس طرح برابر ہو جائیں گے۔

متقی

سوال: متقی کا آغاز کہاں سے ہوتا ہے؟

جواب: نجات کی فکر رکھنے والے کو متقی کہتے ہیں یعنی جس نے اس بات کی فکر شروع کی کہ وہ کس طرح وجود میں آیا اور پھر اس دنیا میں کیوں آیا اور پھر کہاں جائے گا بس قرآن اس فکر رکھنے

والے کو متقی کہتا ہے۔

قرآن: قرآن ہدایت ہے متقی کے لئے۔

سوال: ہم اسلام کو کیوں قبول کریں جبکہ ہم دنیا کے نظام کے مطابق زندگی گزار رہے ہیں ہم دنیا کے قانون کی پابندی کرتے ہیں کسی کو کوئی تکلیف نہیں دیتے کوئی قانون نہیں توڑتے۔

جواب: دنیا کے قانون کو ماننے سے کوئی جزا نہیں مگر قانون کو توڑنے سے سزا ہے۔ اور اسلام کے تحت اللہ کی اطاعت نہ کرنے کی سزا اور اطاعت کرنے کی جزا ہے۔

اللہ کی سزائیں مل جاتی ہے مگر جزا نہیں۔

اس لئے اللہ کے دین اسلام کو قبول کرو کیونکہ یہ فائدے کا سودا ہے دنیا کا ہر کام انسان نفع اور نقصان کی بنیاد پر کرتا ہے تو مجھے بتاؤ کہ اسلام قبول کرنے سے کیا نقصان ہے۔

صبر کیا ہے؟

سوال: صبر کیا ہے؟

جواب: جہاں علم ہے وہ صبر ہے اور جہاں صبر ہے وہاں حق ہے۔

صبر کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) شریعت کی واجبییت کی پابندی صبر کہلاتا ہے۔

(۲) گناہ کا مزاج چکھنا صبر ہے۔

یعنی صبر کے معنی اللہ کے حکم کی پابندی کرنا چاہیے اس سے ہٹانے کی کتنی بھی کوشش کرے مگر ہم ادا کر کے چھوڑتے صبر کہلاتا ہے۔

خالق اور باپ میں کیا فرق ہے؟

سوال: خالق اور باپ میں کیا فرق ہے؟

جواب: خالق کے معنی جو عدم سے وجود میں لائے باپ کے معنی سبب وجود۔

عیسائیوں نے عیسیٰ کو باپ بولا کیونکہ ان کی نگاہ سب وجود پر ہے۔ جبکہ کسی مخلوق کی بقا اس کے باپ پر نہیں۔

اسی لئے اس نے اپنے آپ کو رب العالمین کہا باپ پیدا کر کے چھوڑ بھی دیتا ہے۔
مگر خالق مرتے دم تک اپنے بندے کو نہیں چھوڑتا۔

کائنات ایک حادثہ ہے یا سچ

سوال: کائنات ایک حادثہ ہے یا سچ ہے؟

جواب: اگر کائنات کو منصوبہ سمجھتے ہو تو اللہ کا اقرار ہے اور اگر کائنات کو حادثہ تو حید کا انکار ہے اگر کائنات کی تمام چیزیں ترتیب میں ہیں تو کائنات منصوبہ ہے اور یہ اقرار تو حید ہے اور کائنات کی چیزیں بے ترتیب یا کسی خاص شکل میں نہیں ہے تو یہ حادثہ ہے۔
جب کسی دو گاڑیوں کا حادثہ ہوتا ہے تو دونوں گاڑیوں کی حالت خراب ہو جاتی ہے یہ نہیں کہ وہ اور اچھی ہو جاتی ہے۔

بس وجود کائنات کی ترتیب سے وجود خدا سمجھ میں آ جاتا ہے۔

360 بت کیوں ہیں

سوال: 360 بت کیوں ہیں ہندوؤں کے پاس۔

جواب: جب ہماری تمام خواہش ہماری ساری آرزوئیں ساری تمنائیں ایک خدا سے پوری ہو جاتی ہے تو پھر ہم کو 360 بت کی ضرورت کیا ہے۔

احسان کے کیا معنی ہیں؟

سوال: احسان کے کیا معنی ہیں؟

جواب: عربی میں احسان کے معنی ہیں حسن عمل

جسم اور روح میں حاکم کون؟

سوال: جسم اور روح میں روح جسم پر کام کرتی ہے یا جسم روح کو کنٹرول کرتا ہے۔
روح جسم کو کنٹرول کرتی ہے جسم روح کو نہیں کنٹرول کرتا اس کے دلیل کہ مرنے کے بعد کسی کے دل آنکھ گردے اس جسم میں کام آسکتے ہیں جہاں ابھی روح موجود ہے۔
مولانا علیؒ نے فرمایا۔

کہ یہ جسم ایک چھوٹا سا عالم ہے مگر اس چھوٹے سے عالم کو کام کرنے کے لئے روح کی ضرورت ہے تو پھر سوچو کہ اس پورے نظام کائنات کو چلانے کے لئے بھی روح کی ضرورت ہوگی۔
اور اس نظام کائنات کی روح یا نور اللہ ہے۔

اس لئے قرآن اللہ اس زمین و آسمان کا نور ہے۔
یعنی کائنات کی روح اللہ ہے۔

اور اس پاک روح کا نام قائم حجت ہے۔ یعنی امام زمانہ۔
ہمارے جسم کی روح جزوی روح ہے۔

اور وہ روح جو پورے کائنات کو چلا رہی ہے وہ کلی روح ہے۔

اب یہ نہ سمجھ لینا کہ اللہ کی روح بھی اللہ کو کنٹرول کر رہی ہے نہیں اس روح سے مراد ہے اس نے روح کو خلق کیا ہے۔

امام زمانہ بھی اسی طرح غائب ہے جس طرح روح غائب ہو کر کام کرتی ہے اسی طرح امام زمانہ غائب ہو کر کام کرتے ہیں۔

مسلمان کس طرح بن گئے؟

سوال: آپ مسلمان کس طرح بن گئے؟

جواب: سب جواب یہ دیں گے کہ ہم مسلمان گھرانے میں پیدا ہوئے اصل میں یہ تو آپ کی

مجبوری ہے آپ اپنی مجبوری کا اعلان کرتے ہیں اصل میں اپنے علم و فکر کو استعمال کر کے جس کی پہچان کر کے جنھوں نے اسلام قبول کیا وہ مسلمان ہیں۔

ریاض الجنۃ کیا ہے؟

سوال: ریاض الجنۃ کیا ہے؟

جواب: ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ نے کہا جن کے بارے میں رسول نے کہا کہ زمین اور آسمان کے درمیان ابو ذر غفاری سے زیادہ سچا کوئی نہیں۔ نے کہا کہ میں نے رسول سے پوچھا کہ ریاض الجنۃ کیا ہے آپ نے فرمایا کہ جہاں بھی میرے اہلبیت کا ذکر ہو رہا ہو وہی ہی ریاض الجنۃ یعنی جنت کا راستہ وہی ہے۔

نسبت کی اہمیت ہے یا نہیں؟

سوال: اللہ کے پاس نسبت کی اہمیت ہے یا نہیں؟

جواب: اللہ کے نزدیک نسبت کی بہت اہمیت ہے کیونکہ دو رکعت نماز جو آپ اپنے گھر میں پڑھتے ہیں اس کا ثواب کچھ اور ہے اور وہ دو رکعت نماز جو آپ شب قدر میں پڑھتے ہیں اس کا ثواب کچھ اور ہے اور یہی دو رکعت نماز آپ مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں پڑھیں یا خانہ کعبہ میں پڑھیے اس کا ثواب کچھ اور ہے یعنی نسبت سے اللہ عبادت کا ثواب بڑھا دیتا ہے۔

نور سے مراد کیا ہے؟

سوال: نور سے مراد کیا ہے کیا کوئی چمکنے والی چیز کو نور کہتے ہیں؟

جواب: نور سے مراد علم و قدرت ہے۔ نور سے مراد چمکنے والی چیز نہیں کیونکہ اللہ نے قرآن کو نور کہا کیا قرآن چمکتا ہے۔ یعنی نور سے مراد وہ علم ہے جس کے ذریعہ انسان حق اور باطل کا موازنہ کر سکے۔

انسان کا سب سے بڑا منصب

سوال: انسان کا سب سے بڑا منصب کون سا ہے؟

جواب: کسی مومن کے لئے سب سے بڑا منصب اللہ کا عبد بن جانا ہے۔ جب تک کوئی اللہ کا عبد نہیں وہ اس وقت تک کسی اور منصب کا حقدار نہیں عبد وہ نہیں جس کو اللہ نے عبد بنایا بلکہ عبد وہ ہے جس کو اللہ خود اپنا عبد کہے اور اس کو اپنا عبد قبول کرے۔

مولانا علی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا نہ میں جیسا خدا چاہتا تھا تجھے تو ویسا ہی پایا اب مجھے ویسے عبد بنالے جیسا عبد تو چاہتا ہے۔

اسم اعظم کتنے ہیں؟

سوال: اسم اعظم کتنے ہیں؟

جواب: محمد باقر نے فرمایا کہ اسم اعظم 73 ہیں جس میں سے ایک اسم اعظم اللہ نے آسف بن برخیا کو دیا اس نے اس کو استعمال کر کے تخت بلقیس بلوایا پلک جھپکتے ہی مگر 73 اسم اعظم ہیں 72 اسم اعظم اللہ نے ہم اہلبیت کو عطا کئے۔

پل صراط

سوال: پل صراط سے کس طرح گزریں گے؟

جواب: صوائق معز کہ سنی کتاب میں

مولانا شبلی نعمانی لکھتے ہیں ابن ہجر کی سے روایت کہ حضرت ابو بکر سے مروی ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پل صراط سے کوئی بھی نہیں سلامت گزر سکتا جب تک علی رضی اللہ عنہ لکھ کر نہ دے کہ یہ جنتی

اسلام پر عمل کرنا بہت مشکل ہے کیوں؟

سوال: اسلام پر عمل کرنا بہت مشکل ہے کیوں؟ غیر مسلم کہتے ہیں۔

جواب: اصل میں اسلام کا مطلب اپنے ذہن اور دل کو پہلے مسلمان بنانا ہے۔

جب دل اور دماغ مسلمان ہو جائے گا تو آپ کا عمل خود بخود مسلمان ہو جائے گا اور اللہ کا کوئی حکم بجالانے کے لئے دشواری یا تکلیف محسوس نہیں ہوگی۔

بیت المامور کیا ہے؟

سوال: بیت المامور کیا ہے؟

جواب: جب اللہ نے تمام فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو تو اس وقت تمام فرشتوں کی نمائندگی تین فرشتوں نے کی اور اللہ کے اس فیصلے پر اعتراض کیا جس کی بنا پر اللہ اور فرشتوں کے درمیان ایک نوری واسطہ تھا جو فوراً ختم ہو گیا اس نوری واسطہ کو واپس لانے کے لئے اللہ نے بیت المامور تیار کیا اور کہا کہ اس کے گرد چکر لگاؤ جب تک میں تم سے راضی نہ ہو جاؤں فرشتوں نے 7000 سال تک چکر لگائے تو ان کا نوری واسطہ پھر سے قائم ہو گیا۔ اللہ کے ساتھ۔

پھر جب آدم دنیا میں آئے تو اللہ نے اس بیت المامور کے بالکل نیچے خانہ کعبہ کو بنایا۔

اسلام میں حاکم بنانے کی شرائط

سوال: اسلام میں کسی کو ملک کا حاکم بنانے کے لئے کیا شرائط ہیں؟

جواب: قرآن نے فرمایا۔ ہم نے تالوت کو تم پر حاکم بنایا کیونکہ وہ علم اور جسم میں تم سب میں زیادہ تھی۔ بس اسلام میں ملک کا حاکم دو چیزوں سے سرشار ہونا ہے۔

(۱) علم (۲) جسم یعنی شجاعت

کربلا ایک قصہ و حادثہ ہے یا معجزہ

سوال: کربلا ایک واقعہ ہے یا حادثہ

جواب: کربلا نہ ایک قصہ ہے نہ حادثہ بلکہ کربلا ایک معجزہ ہے جس طرح قرآن ایک معجزہ ہے اسی طرح کربلا ایک معجزہ ہے آپ قرآن کو کہیں سے پڑھنا شروع کرے کربلا سے مل جاتا ہے اسی طرح کربلا کو کہیں سے شروع کرے قرآن سے مل جائے گا۔

انسان کے تمام فیصلے عقل کرتی ہے یا دل؟

سوال: انسان کے تمام فیصلے عقل کرتی ہے یا دل؟

جواب: انسان کے تمام معاملوں کے فیصلے عقل نہیں کرتی بلکہ دل کرتا ہے۔

قرآن۔ ہم نے ان کے دلوں پر قفل لگا دیئے ہیں وہ سیدھی راہ پر آہی نہیں سکتے یعنی فیصلے عقل نہیں بلکہ دل کرے گا۔

محبت عقل سے نہیں دل میں ہوتی ہے۔

قرآن۔ ہم نے ابراہیمؑ اور اولاد ابراہیم کو کتاب حکمت اور ملک عظیم دیا۔

امام نے فرمایا ملک عظیم سے مراد دل میں حکومت کرنا ہے دل میں اہلیت کو رکھنا ہے دل میں جب تک اہلیت رہے گا انسان توحید عدل اور انصاف پر عمل کرتا رہے گا اب لوگ اہلیت کے علاوہ کسی اور کو دل میں جگہ دی تو پھر انسان ذلت کی طرف چلے جائے گا۔

وفا اور کیفا میں کیا فرق ہے؟

سوال: وفا اور کیفا میں کیا فرق ہے؟

جواب: اگر آپ کسی کو چاہتے ہیں اور اس نے آپ سے کچھ قربانی مانگی اور آپ نے وہ قربانی دے دی جتنی اس نے مانگی تھی تو یہ کہلاتا ہے کیفا مگر آپ نے اگر ضرورت سے زیادہ قربانی دے

دی جو کہ آپ سے مانگی بھی نہیں گئی تھی تو اس کو کہتے ہیں وفا۔

یعنی امام حسین علیہ السلام نے کربلا میں اللہ کے صرف حسین کی قربانی مانگی تھی مگر آپ نے کیفا میں وفا کی اور اپنے ساتھ 71 قربانیاں اور اللہ کی یادگار میں پیش کرے وفا کی انسانیت کی ہدایت کے لئے۔

اس لئے امام حسین نے سجدے میں کہا کہ میں نے اپنا وعدہ پورا کیا اب تو اپنا وعدہ پورا کر۔
قرآن۔ (سورہ انبیاء) قیامت کے دن کسی کی شفاعت نہ ہوگی سوائے اس کی جس نے اللہ سے وعدہ کرے کہ وہ دنیا میں وہ کرے گا جو اللہ چاہتا ہے اور قیامت میں اللہ وہ کرے گا جو وہ چاہتا

۴۔

مجلس یا محفل

سوال: مجلس میں یا کسی محفل میں کہاں بیٹھے؟

جواب: رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجلس میں اس مقام پر بیٹھو کہ جہاں سے اٹھنا نہ پڑے۔

اصول دین اور فرقے

سوال: اسلام کے تمام فرقوں کے اصول دین کتنے ہیں۔ اور فقہ شیعہ کے اصول دین کتنے ہیں؟

جواب: تمام اسلامی فرقوں سے کسی سے بھی پوچھ لے ان کے اصول دین تین ہیں۔

توحید۔ نبوت۔ قیامت

اور فقہ شیعہ کے اصول دین ہیں توحید عدل نبوت امامت۔ قیامت

جب ہم نے دوسرے فرقوں سے پوچھا کہ آپ کے اصول دین صرف تین کیوں ہیں تو انہوں نے کہا کہ شیعوں نے بڑھادی ہیں۔

اور جب شیعوں سے پوچھا کہ آپ کے اصول دین پانچ کیوں ہیں تو انہوں نے کہا دوسرے فرقوں نے گھٹادی ہیں۔

تو اس کا مطلب ہے کہ اسلام کئی گھٹا ہوا ہے اور کہیں بڑھا ہوا ہے۔

مگر ہم نے کو ایک بات پتہ ہے جہاں عدل بڑھا ہوا امامت آئی جہاں عدل کو گھٹایا گیا اسلام سے وہاں امامت بھی گھٹ گئی۔

بس جہاں عدل ہے وہاں امامت ہے۔

جہاں عدل نہیں وہاں امامت نہیں اس لئے سوائے فقہ شیعہ کے کس کے اصول دین میں امامت لازم نہیں۔

نسل انسان

سوال: انسان کی نسل کو آگے بڑھنے میں یا نیک ہونے میں ماں کا کردار ضروری ہے یا باپ کا
جواب: مولانا علیؒ نے فرمایا کہ عورتیں مردوں کی نسل کی حفاظت کرتی ہیں۔ کیونکہ ماں جو کھاتی
ہے وہ غذا بچہ کھاتا ہے اگر ماں حرام کھائے گی تو بچے کے جسم میں خوراک بھی حرام جائے گی اس
لئے اگر ماں کی سوچ اور فکر میں یا پاکیزگی ہے تو بچے میں بھی وہ ہی اثر آئے گا۔ مولانا علیؒ نے
فرمایا کہ اگر کوئی شخص متقی یا پرہیزگار ہے تو ماں کی وجہ سے کیونکہ وہ ماں کے رحم سے یہ شرافت لے
کر آتا ہے۔ اور اگر ظالم اور شقی ہے تو ماں کی وجہ سے۔

جن کاموں میں کافر، مشرک اور مسلم کا فرق نہیں ہے

سوال: وہ کون سے تین عمل ہیں جس میں کافر، مشرک مسلمان کا فرق نہیں رہتا ہے۔

جواب: وہ عمل مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) کسی سے وعدہ کیا تو پورا کرنا ہے۔

(۲) کسی کی امانت ہے تو اس کو واپس کرنا ہے۔

(۳) ماں باپ کی عزت کرنا ہے۔

غربت سے نجات

سوال: کسی نے امام سے پوچھا میں غریب ہوں امیر کیسے بنوں؟

جواب: آپ نے فرمایا کہ اپنے ماں باپ سے معافی مانگ اور ان کو راضی کر غربت دور ہو جائے گی۔

والدین کی ناراضگی

سوال: اگر ماں باپ ناراض ہو اور مر گئے ہوں تو ان کو کس طرح راضی کریں؟

جواب: مولانا علی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا اگر چاہتے ہو کہ تمہارے ماں باپ تم سے راضی ہو جائے چاہے وہ مر چکے ہیں تو ان کی قبر پر جاؤ اور قبر پر ہاتھ رکھ کر

(۱) سورہ قیل اور رب الناس

(۲) قیل یا اهل کافرون

(۳) سورہ انا انزلنا

(۴) آیت الکرسی پڑھو تو ماں باپ سے معافی مانگو تو وہ معاف کر دیں گے۔

مولانا علی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ قبر میں انسان سب سے پہلے اپنی ماں کو پکارتا ہے۔

قرضِ حسنہ

سوال: قرضِ حسنہ کیا ہوتا ہے؟

جواب: وہ قرض جو ہم کسی کو دے کسی بھی شرائط کے بغیر اور کوئی مدت نہیں ہے اس کو قرضِ حسنہ کہتے ہیں۔

امام نے فرمایا کہ قیامت کے دن کچھ لوگ آتے ہیں جن کے چہرے پر گوشت نہیں ہوگا صرف آنکھیں ہوں گی ہڈیوں کے درمیان یہ وہ لوگ ہوں گے جنہوں نے قرض لیا مگر واپس نہیں کیا۔

سود کیا ہے؟

سوال: سود کیا ہے؟

جواب: سود حرام ہے۔

قرآن۔ سود لینے والا یا سود دینے والے اللہ اور رسول کے ساتھ اعلانِ جنگ کرتے ہیں۔
امام نے فرمایا۔ ایک درہم سود لینے یا دینے سے بہتر ہے کہ 70 مرتبہ کسی محرم سے زنا کر لو۔
کافر سے سود لے سکتے ہیں مگر دے نہیں سکتے۔ دینا حرام ہے۔

شطنج کا حکم

سوال: شطنج کے بارے میں اسلام کیا کہتا ہے؟

جواب: قرآن سورہ بقرہ نمبر 216 اے رسول ﷺ یہ لوگ آ کر تم سے شراب اور شطنج کے
بارے میں سوال کرتے ہیں تو ان سے کہہ دو ان دونوں میں بہت بڑا گناہ ہے۔
یعنی قرآن نے دو بڑے گناہ کو بتایا۔

(۱) شراب پینا (۲) شطنج کھیلنا

شطنج گھر میں رکھنا حرام ہے۔

شطنج کو بیچنا حرام ہے۔

شطنج کو دکھنا حرام ہے۔

امام جعفر صادق نے فرمایا شطنج کی طرف دیکھنا ایسا ہے کہ جیسے اپنی ماں کو برہنہ دیکھنا۔

شطنج کو کھیلنا حرام ہے۔

شطنج کھیلنے والے پر سلام کرنا گناہ ہے۔

شطنج کھیلنے سے جو فائدہ ہوتا ہے اور اس کے پیسے سے کچھ خرید کر کھاؤ تو ایسا ہے جیسے

سور کا گوشت کھایا۔

اگر شطرنج پر ہاتھ بھی لگ جائے تو ہاتھ دھو لینے چاہئے۔ جو شطرنج کی جگہ پر بیٹھا شطرنج کھیلنے کے لئے تو ایسے ہے کہ وہ جہنم میں بیٹھ گیا۔

شطرنج کھیلنے والے کی دوستی سے بچو کیونکہ وہ ہر وقت عذاب الہی میں شکار ہے تو جب عذاب نازل ہوگا تو دوست بھی مارے جائیں گے۔

امام جعفر صادق نے فرمایا۔ اللہ رمضان کے مہینے میں ہر گناہ معاف کر دیتا ہے مگر تین گناہ معاف نہیں کرتا۔

(۲) شطرنج کھیلنا یا تاش کھیلنا

(۱) شراب پینا

(۳) غیبت کرنا

قبر میں کم عذاب کا وقت

سوال: وہ کون سا وقت ہے جب قبر میں عذاب کم ہوتا ہے؟
جواب: جمعرات کی شام سے لے جمعہ کی شام تک اگر کوئی مرجائے تو وہ قبر کے سوال جواب سے بری ہوتا ہے۔

نفس کیا ہے؟

سوال: نفس کیا ہے؟

جواب: جسم اور موت دو الگ الگ شے ہیں جب میں نے کہا کہ میرا ہاتھ ٹوٹ گیا ہے تو میں نہیں ٹوٹا میرا ہاتھ ٹوٹ گیا ہے اسی طرح میرا دل ٹوٹ گیا میں نہیں ٹوٹا میرا دل ٹوٹ گیا ہے جیسے ہم کسی لاش کو دیکھ کر یہ نہیں کہتے کہ یہ امجد ہے ہم کہتے ہیں یہ امجد کی لاش ہے یعنی امجد اور ہے لاش اور بس یہ میں ہی نفس ہے میرا نفس ہے امجد نفس ہے۔

اسلام کے فرقے

سوال: اسلام میں فرقے بڑے بڑے کس طرح بن گئے؟

جواب: برطانیہ نے اپنے ایک بڑے جاسوس HAMPHARY کے ذریعہ اسلام میں خوب فرقے بنائے لیکن تین بڑے فرقے جنہوں نے بہت زیادہ اسلام کو نقصان پہنچایا وہ مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) عبداللہ وہاب کے ذریعہ جس نے نبی کا دعویٰ کیا اور وہابی فرقہ بنایا۔

(۲) ایران میں بہاء اللہ نے نبی کا دعویٰ کیا اور بہائی فرقہ بنایا۔

(۳) قادیانی غلام رسول نے نبی اور امام مہدی ہونے کا دعویٰ کیا۔

والدین اور بچوں کی پرورش

سوال: والدین کو بچوں کی پرورش کرنے پر اللہ کیا اجر دیتا ہے؟

جواب: امام نے فرمایا۔

(۱) جب والدین اپنے بچوں کو بازار سے آتے وقت کوئی چیز دے تو اس کا اجر ایسا

ہے جیسے اس نے اپنے کندھے پر روٹیاں رکھ کر فقیروں کو بانٹی۔

(۲) جب بچوں کے لئے بازار سے کوئی چیز لائے تو پہلے لڑکی کو دے اس کا اجر حضرت

اسماعیلؑ کی اولاد میں سے کسی غلام رہا کرتا ہے۔

(۳) لڑکیوں کی خواہش کرنا رسول خدا ﷺ کو خوش کرنے کا اجر ہے۔

(۴) جب کوئی شخص اپنے بچے کے ہاتھ پر کوئی پھل رکھتا ہے تو اس کا اجر ایسا ہے کہ

اس نے اپنے اچھے نامہ اعمال میں پہاڑ کو رکھ دیا قیامت کے دن

(۵) جس شخص نے اپنے بچوں کو دینی تعلیم دی قرآن پڑھایا تو قیامت کے دن اس

کے سر پر اللہ کی طرف سے ایک تاج پہنایا جائے گا۔

اللہ اور بندوں سے بار بار مانگنے میں فرق

سوال: انسانوں سے بار بار مانگنے اور اللہ سے بار بار مانگنے میں کیا فرق ہے؟
جواب: انسانوں سے بار بار مانگو تو وہ ایک بار وہ چڑ جاتے ہیں مگر اللہ سے چاہے کتنی بار مانگو تو وہ کبھی نہیں ناراض ہوتا دیتا ہی رہتا ہے۔

دنیا کی زندگی

سوال: ہم کو دنیا میں کس طرح زندگی گزارنی ہے۔
جواب: امام باقر نے فرمایا کہ شیعوں کے لئے ہر زمین کر بلا ہے اور ہر دن عاشورہ ہے۔

اچھا دن کونسا

سوال: اچھا دن کون سا ہے؟
جواب: امام نے فرمایا ہر دن عید کا دن ہے جس دن تو کوئی گناہ نہ کرے۔

مرد و عورت کے حقوق

سوال: اسلام نے مردوں کو زیادہ اور عورتوں کو کوئی حقوق نہیں دیئے کیوں؟
جواب: غلط۔ اسلام نے جتنی عزت عورت کو دی کسی مذہب نے نہیں دی۔

(۱) عورت کے بغیر اس نے کبھی بچہ کو پیدا نہیں کیا حضرت عیسیٰ کی مثال یہ اس نے اس لئے کیا کہ وہ بتانا چاہتا تھا کہ انسان کا دنیا میں آنا سب ماں ہے۔
اس لئے باپ بغیر بچہ ہو گیا مگر ماں کے بغیر نہیں۔

(۲) عورت کو حق دیا ہے کہ شادی کے بعد وہ گھر کا کام کرے یا نہ کرے اگر شوہر زبردستی کرے گا تو یہ ظلم ہے۔ کھانا پکانا، صفائی کرنا، بچہ پالنا وغیرہ۔

(۳) اگر عورت بچے کو اپنا دودھ نہیں پلانا چاہتی تو اس کی مرضی شوہر اس کو زبردستی نہیں

کر سکتا۔

(۴) شوہر پر واجب ہے کہ وہ بیوی کے کھانے پینے رہنے سہنے لباس کا خرچہ کرے۔

(۵) عورت کی رضامندی کے بغیر نکاح نہیں ہو سکتا۔

(۶) ماں کے پیروں میں جنت رکھی۔

وہ کونسا سے کلمہ ہے جس کا پہلا جملہ کفر اور دوسرا جزا اسلام ہے

سوال: وہ کونسا سے کلمہ ہے جس کا پہلا جملہ کفر اور دوسرا جملہ جزا اسلام ہے۔

جواب: امام نے فرمایا۔ صادق آل محمد۔ لا الہ الا اللہ

اس میں پہلا جز کفر ہے اور فوراً ہی دوسرا جزا اسلام۔ اللہ واحد ہے۔

بچوں کے سوتے ہوئے ڈرنے کی وجہ

سوال: بچے سوتے ہوئے کیوں ڈر جاتے ہیں۔

جواب: مولانا علی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ سونے سے پہلے بچوں کے منہ ہاتھ پیر دھلائے ورنہ شیطان آکر

سوگھتا ہے جس کی وجہ سے بچے ڈر جاتے ہیں۔

مسلمان چھلکے والی مچھلی ہی کیوں کھاتے ہیں؟

سوال: مسلمان چھلکے والی مچھلی کھاتے ہیں کیوں؟

جواب: اس کی دو وجہ ہیں۔

(۱) بغیر چھلکے والی مچھلی میں کچھ جراثیم ایسے ہیں کہ اس کو کتنا بھی پکاؤ وہ ختم نہیں ہوتے

یہ میڈیکل ریسرچ ہے۔ اس لئے بہت پہلے اس مچھلی کو کھانے سے منع کیا ہے۔

(۲) بنی اسرائیل کی ایک قوم تھی جو داڑھی کو صاف کرتے تھے اور مونچھے رکھتے تھے

اس لئے اللہ نے ان کو بغیر چھلکے والی مچھلی بنا دیا۔

کتا کیوں نجس ہے؟

سوال: کتا کیوں نجس ہے؟

جواب: ایک قوم تھی جو آپس میں بہت حسد کرتے تھے جس کی بنا پر اللہ کا عذاب آیا اور وہ لوگ کتا بن گئے اور اللہ نے ان کو نجس قرار دیا۔

داڑھی کا حکم

سوال: داڑھی رکھنا واجب ہے؟

جواب: مولانا علی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا داڑھی بنوانے والا بنی امیہ اور بنی مروان کی اولاد ہے وہ لوگ جو داڑھی نہ رکھے اس کا تعلق ہم سے نہیں۔

قرآن۔ اور اللہ نے ابراہیم کا امتحان دس باتوں سے لیا۔

امام نے فرمایا کہ ان دس باتوں میں ایک بات امتحان داڑھی تھا۔

اس بات کو ہمارے دس اماموں نے بیان کیا۔

امام علی رضی اللہ عنہ نے کہا کہ جو شخص داڑھی نہ رکھے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

اور جو شخص اپنی داڑھی تو صاف کرے اور مونچھوں کو اتناؤ دے اس کا شمار قیامت کے دن یزید کی فوج سے ہوگا۔

امام نے فرمایا۔ اگر کوئی زبردستی کسی کی داڑھی صاف کر دے تو اس کا کفارہ سواونٹ دینا ہے۔

امام نے فرمایا۔ اپنی داڑھی صاف کر sot اونٹ کفارہ ہے۔

امام نے فرمایا کہ اس کی گواہی قبول نہیں جو بغیر داڑھی کا ہو وہ قبر میں کسے گواہی دے گا کہ اللہ ایک

ہے۔

مفتاح الجنان زیارت کے آداب۔

ایک شخص داڑھی صاف کر کے امام حسین رحمۃ اللہ علیہ کی زیارت کے لئے گیا تو امام حسین رحمۃ اللہ علیہ نے اس

کے خواب میں آکر پوچھا کہ میرے دل پر پہلے ہی سے زخم تھے تو نے اور زخم دینے کے لئے میرے دروازے پر آگیا۔

بعد رسولؐ بادشاہت یا خلافت

سوال: رسول ﷺ کے بعد بادشاہت، بنی یا خلافت۔

جواب: شاہ عبدالعزیز دہلوی نے اپنی کتاب تحفہ اثنا عشری میں لکھا کہ رسول ﷺ کی خلافت کے دو حصے تھے ایک بادشاہت، جو ابو بکر نے لی۔
ولایت، جو حضرت علیؓ کو ملی۔

اذان کے سننے کا فائدہ

سوال: اذان کے سننے سے کیا فائدہ ہے؟

جواب: رسول ﷺ نے فرمایا۔ جو مومن اذان سنتا ہے اور سننے کے ساتھ ساتھ بولتا بھی ہے تو اس کے رزق میں اضافہ کرتا ہے اور مصیبتوں کو ٹال دیتا ہے۔
امام نے فرمایا کہ اگر میں اذان کے فائدے بتا دوں تو لوگ آگ کا دریا پار کر کے اذان دینے یا سننے کے لئے آئیں گے۔

دین کی ضرورت

سوال: ہم کسی ایک ضابطہ حیات میں جس کو دین کہتے ہیں اپنی زندگی کیوں گزارتے؟

جواب: ہم اپنی مرضی سے اس دنیا میں نہیں آئے ہم اپنی مرضی سے اس دنیا سے نہیں جائیں گے تو پھر آنے اور جانے کے درمیان کا عرصہ ہم اپنی مرضی سے کیسے گزار سکتے ہیں اس لئے ہم کو دین کے مطابق زندگی گزارنی ہے۔ بس آپ کو اللہ نے یہ اجازت دے دی کہ آپ اپنی موت کو فنا کر دے یا بقا اگر زندگی اللہ کے حکم کے مطابق گزاری تو فلاح پا گئے اور اپنی مرضی کے مطابق زندگی

گزاری تو فنا ہو گے۔

غرور کا فلسفہ

سوال: غرور کا فلسفہ کیا ہے؟

جواب: جب انسان کسی اور کو دھوکا دیتا ہے اس کو کہتے ہیں فریب مگر جب انسان اپنے آپ کو دھوکا دیتا ہے اس کو کہتے ہیں غرور شیطان کو بھی غرور تھا اپنی عبادت اور اپنے فضل ہونے کا۔ غرور عمل میں بھی ہوتا ہے۔

اور غرور علم میں بھی ہوتا ہے۔

عمل میں غرور۔ خدا سے دعا کرنا یا عبادت کے بعد یہ کہنا کہ میں نے اتنی عبادت کی اور اتنی دعا مانگی پھر بھی اللہ نے میری نہیں سنی یہ عمل میں غرور کہلاتا ہے۔

علم میں غرور۔ کسی کو علم اس طرح سے دے کہ اس کو یہ محسوس نہ ہو کہ یہ اپنے علم کو ظاہر کر رہا ہے یا کسی سے یہ کہنا کہ تم کو اس چیز کا معلوم نہیں تم اس چیز کو نہیں سمجھتے۔ اس نے علاوہ غرور و دوسم کے ہیں۔

(۱) کھلا ہوا غرور۔ جسم کا غرور۔ علم کا غرور۔ دولت کا غرور۔ حسن کا غرور۔

(۲) چھپا ہوا غرور۔ علم کا غرور جتنا بڑا عالم ہوگا اتنا ہی انکسار ہوگا۔

جنت سے بڑھ کر چیز

سوال: جنت سے بڑھ کر بھی کوئی چیز ہے یا نہیں۔

جواب: جنت سے بڑھ کر جو چیز ہے وہ اللہ کی مرضی۔ امام حسین ؑ جنت کے سردار پہلے بنے بعد میں اللہ کی مرضی پر شہید ہوئے یعنی اللہ کی مرضی جنت سے بڑھ کر ہے۔

انسان کو یقین کس شے پر نہیں ہوتا؟

سوال: انسان کو یقین کس شے پر نہیں ہوتا؟

جواب: انسان ماں کے پیٹ سے زندہ باہر آئے گا یا نہیں اس کا یقین نہیں۔

انسان بچپن تک زندہ رہے گا اس کا یقین نہیں۔

انسان جوانی تک جائے اس کا یقین نہیں۔

انسان بڑھاپے تک جائے گا اس کا یقین نہیں۔

مگر انسان کو اپنی موت کا 100% یقین ہے۔

یعنی انسان کو جس چیز پر یقین نہیں اس کے لئے ہر کام کرتا ہے مگر جس پر یقین اس کے لئے کچھ نہیں کرتا یعنی موت جو حق ہے اس پر یقین بھی ہے مگر اس کی فکر سوائے متقی کے کوئی نہیں کرتا۔

اللہ کی مضبوط رسی

سوال: قرآن۔ تم اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور آپس میں تفرقے میں نہیں پڑو۔ اللہ کی رسی کون ہیں؟

جواب: یہ ایک حکم ہے جیسے نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ حکم ہے اسی طرح یہ بھی حکم ہے۔ کیا مسلمانوں نے کبھی سوچا کہ وہ رسی کون سی ہے۔

رسول ﷺ نے فرمایا کہ رسی سے مراد اہلبیت اور قرآن ہے لوگوں نے قرآن کو تو پکڑا مگر رسی یعنی اہلبیت کو چھوڑ دیا۔

قرآن پڑھنے کے لئے ہے اور اہلبیت قرآن سمجھانے کے لئے ہیں۔

مباہلہ

سوال: آیت مباہلہ میں عیساؤں نے کیوں کہا کہ ان کے چہرے سے نور چمک رہا ہے ان پر

لعنت نہ کرنا اور نہ مہلہ کرنا۔

جواب: سورہ فتح آیت نمبر 29۔ اے نبی ہم نے تجھے رسول بنا کر بھیجا اور جن لوگوں کو تو ساتھ لایا ان کی خصوصیت یہ ہے کہ وہ کافروں پر سخت ہیں اور مومنوں پر رحم دل ہیں وہ سجدہ کرتے ہیں وہ رکوع کرتے ہیں اور ان کے کمال یہ ہے کہ اپنا نفس بیچ کر اللہ کی رضا لیتے ہیں اور ان کے چہرے چمکتے ہیں تو ریت اور زبور میں بھی۔

اس لئے عیسائیوں نے جب اہلیت کو دیکھا مہلہ کے میدان میں تو فوراً پہچان گئے اور بولے ہم ایسے چہرے دیکھ رہے ہیں کہ جو پہاڑ کو اشارہ کرتے تو پہاڑ اپنی جگہ چھوڑ دے گا۔

خلقت انسان کا فلسفہ

سوال: انسان کو پیدا کرنے کا فلسفہ کیا ہے؟

جواب: دنیا کی ہر شے انسان کے لئے اور انسان کو اپنی عبادت کے لئے اور عبادت انسان پر اسی لئے واجب کی تا کہ متقی بن جائے کیونکہ متقی بن جانے سے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے فلاح پا جائے گا۔ متقی بن جانے کے لئے اللہ نے تین چیزیں انسانیت کو دیں۔

(۳) اخلاقیات

(۲) اعمال

(۱) عقائد

فلاح یافتہ لوگ

سوال: وہ کون لوگ ہیں جو فلاح پر ہیں۔

جواب: قرآن۔ ہر انسان نقصان میں صرف اس شخص کے جو اللہ کی بارگاہ میں زندہ دل کے ساتھ جاتے ہو۔

امام نے فرمایا کہ زندہ دل سے مراد وہ دل ہے جس کو دین کے بارے میں کوئی شک نہ ہو۔ یعنی جنت ہے یا نہیں۔

مرنے کے بعد زندہ ہوں گے یا نہیں

قبر میں فرشتے آئیں گے یا نہیں

عبادت کا اجر ملے گا یا نہیں

اس لئے جب بھی کسی عمل میں شک ہو اس کے بارے میں عالم سے معلوم کر کے ختم کرے تاکہ قلب سلیم پیدا ہوا جائے۔

امام نے فرمایا کہ انسانوں کے دل تین قسم کے ہیں۔

(۱) وہ دل جس میں صرف دنیا ہی دنیا ہے۔

(۲) وہ دل جس میں عبادت اور فکر صرف جنت کی ہے۔

(۳) وہ دل جس میں صرف مرضی الہی اور مولا ہے بس یہی دل قلبِ مسلم ہے۔

یعنی جس دل میں دنیا کی فکر ہے تو وہ شاید اپنی دنیا اچھی بنائے اور جس دل میں آخرت کی فکر ہے تو وہ صرف آخرت بنائے مگر جس دل میں مرضی الہی کی فکر ہوگی اس کو دنیا میں اچھی ہوگی اور 100٪ آخرت بھی اچھی ہوگی۔

خواہش اور عقل کی تقسیم

سوال: خواہش اور عقل کی تقسیم کس طرح ہوگی؟

جواب: امام نے فرمایا۔ اللہ نے فرشتوں کو عقل دی مگر خواہش نہیں دی۔

جانوروں کو خواہش دی عقل نہیں دی۔

انسانوں کو خواہش بھی دی اور عقل بھی۔

مشکل ترین کام

سوال: مشکل ترین کام کون سے ہیں؟

جواب: انسان کے لئے مشکل ترین کام مندرجہ ذیل تین ہیں۔

(۱) ایسا انصاف کرنا جس سے خود کو تکلیف ہو۔

(۲) ایثار یا قربانی دینا جان اور مال کی، عزت کی اللہ کی راہ میں۔

(۳) اللہ کا ذکر کرنا۔ یعنی حلال اور حرام کے وقت اللہ کی یاد رکھنا۔

ڈر کا فلسفہ

سوال: ڈر کا فلسفہ کیا ہے؟

جواب: ہر وہ شے جس سے انسان سمجھتا ہے کہ مجھے نقصان ہوگا اس سے ڈرتا ہے۔ ڈر کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) اس شے سے ڈرنا جو اس کے جسم یا مال کو نقصان پہنچا دے۔

(۲) کسی کے علم یا عظمت یا رتبے کی بنا پر ڈرنا یعنی خدا سے ڈرنا۔

انسان کی زندگی کی اہمیت

سوال: انسان کی زندگی کی کیا اہمیت ہے؟

جواب: انسان کی زندگی کی چار منزلیں ہیں۔ انسان یہ سمجھتا ہے کہ جب وہ دنیا میں آیا تو زندگی آئی اور جب وہ دنیا سے گیا تو زندگی ختم اصل میں زندگی جب ایک دفعہ چل جائے تو کبھی ختم نہیں ہوگی بلکہ ایک درجہ سے دوسرے درجہ میں تبدیل ہوتی ہے۔

زندگی کے پانچ بڑے حصے ہیں۔

(۱) عالم ارواح

(۲) ماں کا پیٹ

(۳) دنیا

(۴) قبر

(۵) جنت یا دوزخ جہاں اس کو ہمیشہ ہمیشہ کے لئے رہنا ہے۔

دنیا میں انسان کی عمر ختم ہوتی ہے زندگی نہیں۔

انسان اور رشتے

سوال: انسان کن رشتوں سے منسلک رہتا ہے دنیا میں۔

جواب: امام نے فرمایا۔ انسان دنیا میں چار رشتوں سے منسلک رہتا ہے ان کو چھوڑ نہیں سکتا اور اگر وہ ان چار رشتوں میں برابری رکھے تو اس کی زندگی بہتر گزرے گی۔

(۱) انسان کا اللہ سے رشتہ

(۲) انسان کا انسانوں سے رشتہ

(۳) انسان کا ضرورت کی چیزوں سے رشتہ

(۴) انسان کا دنیا کی لذتوں سے رشتہ

بس جو ان تمام رشتوں میں میانہ روی اختیار کرے وہ زندگی کو بہتر طریقہ سے گزار سکتا ہے۔

فقہ کس کو کہتے ہیں؟

سوال: فقہ کس کو کہتے ہیں؟

جواب: فقہی اس کو کہتے ہیں جس نے علم دین کو خوب اچھی طرح سے حاصل کر لیا علم دین کو حاصل کرنے میں عمر کا ایک بڑا حصہ لگ جاتا ہے۔ تب جا کر انسان فقی بتاتا ہے۔

انسان اور احکام

سوال: اللہ نے انسانوں میں اپنے احکام کس طرح رکھے۔

جواب: اللہ نے چار چیزوں کو چار مختلف جگہ پر رکھا ہے۔

(۱) اپنی مرضی اطاعت میں۔ مگر کوئی ای اطاعت کوئی ایک اطاعت نہیں بتائی۔

(۲) اپنی ناراضگی اپنی نافرمانی میں۔ مگر کوئی ایک نافرمانی نہیں بتائی۔

(۳) اپنا پسندیدہ بندہ۔ بندوں میں کون ہے اس کا نام نہیں بتایا

(۴) لوگوں کی آرزوؤں کی قبولیت۔ کون سی دعائیں کوئی ایک دعا نہیں۔

تاکہ انسان صرف ایک اطاعت نہ کرے

تاکہ انسان صرف ایک نافرمانی نہ کرے

تاکہ انسان کسی ایک بندہ کو صرف پسند نہ کرے

تاکہ انسان صرف ایک دعا نہ کرتا رہے

یہ راز ہے اللہ کا ہدایت کا اپنے بندوں کے لئے۔

اکثریت اور حق

سوال: کیا اکثریت اس بات کی دلیل ہے کہ لوگ حق پر ہیں۔

جواب: سورہ المخراف آیت نمبر 189۔ قیامت کے دن انسان اور جنوں کی اکثریت کو جہنم میں پھینک دے گا۔

اب اکثریت پر کوئی ناز نہ کرے۔

اسلامی طریقہ سے انسانوں کی قسمیں

سوال: انسان کی کتنی قسمیں ہیں اسلامی طریقہ سے۔

جواب: اسلام کے لحاظ سے انسانوں کی تین قسمیں ہیں۔

(۱) کافر یا مشرک

(۲) مسلمان

(۳) موسن

انسان کے جسم میں تکلیف کیوں ہوتی ہے؟

سوال: انسان کے جسم میں تکلیف کیوں ہوتی ہے؟

جواب: امام نے فرمایا اگر کسی انسان کے سر میں ٹانگ میں یا کمر میں درد ہوتا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ اس سے کوئی گناہ ہوا یا اس سے کوئی غلطی ہوئی جس کی وجہ سے اس کے جسم میں تکلیف ہوئی۔ بس انسان کو استغفار کہنا ہے۔

یہ کیسے پتہ چلے کہ اللہ ہم سے راضی ہے؟

سوال: یہ کیسے پتہ چلے کہ اللہ ہم سے راضی ہے؟

جواب: اگر کسی کو نعمتیں ملے اور وہ خدا کا شکر کرے اور اس کی نعمتوں میں اضافہ ہو تو خدا اس سے راضی ہے۔

امام سے چھ چیزوں کا سوال

سوال: کسی نے امام سے چھ چیزوں کے پورے ہونے کا سوال کیا:

(۱) اللہ مجھ سے راضی ہو جائے۔

(۲) صحت اچھی ہو۔

(۳) لمبی عمر ہو

(۴) لوگ مجھ سے خوش ہوں

(۵) میرے مال میں برکت ہو

(۶) جنت میں اعلیٰ درجہ ملے۔

جواب: امام نے فرمایا کہ ان چھ چیزوں کو حاصل کرنے کے لئے تم کو چھ کام کرنے پڑیں گے۔

(۱) اگر چاہتا ہے کہ اللہ تجھ سے راضی ہو تو

اللہ کی اطاعت کر اس کے علاوہ کچھ نہیں کر

(۲) اگر چاہتا ہے اچھی صحت ملے تو

بیشہ صدقہ دیتے رہو۔

(۳) اگر چاہتے ہو لمبی عمر ملے تو

صلہ رحمی کرو

(۴) اگر چاہتے ہو کہ لوگ تم سے خوش ہوں تو تم نیکی کرو لوگوں کے ساتھ مگر ان سے

نیکی کی توقع نہ کرو۔

(۵) چاہتے ہو کہ مال میں برکت ہو تو

اپنے مال کی زکوٰۃ نکالو

(۶) اگر چاہتے ہو جنت میں اعلیٰ مقام ملے تو سجدے میں طول دو۔

بندوں کو ہم کس طرح راضی رکھیں؟

سوال: بندوں کو ہم کس طرح راضی رکھیں؟

جواب: امام نے فرمایا کہ اگر بندوں کو راضی رکھنے کے چکر میں خدا ناراض ہو جائے تو بندے بھی

ایک دن ناراض ہو جائیں گے۔

مگر صرف اللہ کو راضی رکھو تو بندوں کو وہ خود بخود تم سے راضی کر دے گا۔

دین کیا ہے؟

سوال: دین کیا ہے؟

جواب: اللہ کے بنائے ہوئے اصولوں کے مطابق دنیا کو استعمال کرنے کا نام دین ہے۔

عقل مند کون ہے؟

سوال: امام سے کسی نے کہا کہ عقل مند کون ہے؟

جواب: امام نے فرمایا: عقل مند وہ ہے جو اٹھتے بیٹھے ہوئے لیٹتے ہوئے ہر کام کرتے ہوئے ذکر

الہی کرے۔

(ذکر الہی سے مراد) حلال اور حرام کا خیال رکھنا۔

انسان کا سب سے بڑا مشن

سوال: انسان کا سب سے بڑا مشن کیا ہے؟

جواب: اللہ نے انسان کے دل کو حق جو بنایا ہے یعنی اس کا دل حق پرست ہے۔ اس لئے ہر انسان کا مشن حق کو تلاش کرنا ہے اور اگر کوئی حق سے کنارہ کشی اختیار کرے تو اس نے انسان ہونے کا حق ادا نہیں کیا۔

روح کیا ہے؟

سوال: روح کیا ہے؟

جواب: اس سوال کا قائم رہنا اس بات کا ثبوت ہے کہ روح کا وجود ہے ورنہ لوگ روح کے بارے میں سوال نہیں کرتے۔

صدیوں سے اس سوال پر غور و فکر ہوتا نسل در نسل روح کے بارے میں سوال کرنا اس بات کی دلیل ہے کہ روح کا وجود تو ہے مگر ہماری سمجھ میں نہیں آ رہا ہے یہی سوال رسول سے کیا گیا۔
جواب قرآن نے دیا۔

قرآن۔ آپ ان سے کہہ دیں روح میرا امر ہے اور تم کو شعور نہیں سمجھ سکھو مگر تھوڑا سا۔ دنیا کی کچھ چیزیں ہیں جن کو مادہ نہیں کہا جاسکتا کیونکہ وہ جگہ نہیں گھیرتی وزن نہیں رکھتی کوئی خوشبو یا بدبو نہیں کوئی ذائقہ نہیں مگر وہ ہیں ان کے وجود سے انکار نہیں۔ مثلاً

(۱) بصیرت (۲) محبت (۳) نفرت

(۴) علم (۵) سخاوت (۶) آواز

یہ تمام چیزیں جسم کی محتاج نہیں مگر جسم ان چیزوں کا محتاج ہے۔

بس اسی طرح روح جسم کی محتاج نہیں مگر جسم روح کا محتاج ہے۔

جسم کے ہونے کے لئے روح کی ضرورت ہے مگر جسم کی بقا کے لئے روح کی ضرورت نہیں۔
اصل میں روح علم الہی ہے۔
اور خدا کا علم نبی محمد ﷺ ہے۔

اسلام میں سزا زیادہ ہے یا جزا؟

سوال: اسلام میں سزا زیادہ ہے یا جزا؟

جواب: مذہب اسلام سزا دینے میں زیادہ دلچسپی نہیں لیتا بلکہ توبہ یا استغفار میں زیادہ دلچسپی لیتا ہے یعنی اسلام چاہتا ہے لوگ توبہ سے اپنی زندگی کو گناہ سے بچائے تاکہ سزا سے ان کو روکا جائے۔

ہزاروں گناہ ہے جو اسلام نے بتائے مگر سزا صرف بڑی بڑی چھ ہیں۔
وہ بھی اس لئے کہ معاشرے میں بد امنی نہ ہو۔

(۱) قتل کا بدلہ قتل

(۲) چوری کی سزا ہاتھ کاٹنا

(۳) زنا کی سزا سنگسار کرنا

(۴) ملک کے خلاف سازش کرنے والے کو ملک بدر کرنا

(۵) عورت کے بد چلنی پر اس کو طلاق دینا

(۶) شراب پینے پر کوڑے مارنا

بس یہ نوٹس چھ سزائیں ہیں جن پر پورا اسلام دنیا میں ہر شخص کو دینا چاہتا ہے جبکہ انسان ہزاروں گناہ کرتا ہے جس کی سزائیں بے شمار ہیں

ابوطالب رضی اللہ عنہ کون تھے؟

سوال: ابوطالب کون تھے؟

جواب: امام جعفر صادق نے فرمایا۔ ابوطالب اپنے زمانے کے ولی تھے۔ اب جو ابوطالب سے ایمان کے بارے میں پوچھتے ہیں ہم کو ابوطالب کے ایمان کی وضاحت کی ضرورت نہیں بلکہ ان لوگوں کے ایمان کے بارے میں دلیل مانگیں جو ابوطالب کو ولی نہیں مانتے۔

امام باقر نے فرمایا۔ کہ اگر دنیا کے تمام مسلمانوں کے ایمان کو ایک پلڑے میں رکھیں اور دوسرے پلڑے میں ابوطالب کے ایمان کو رکھے تو ابوطالب کے ایمان کا پلڑا بھاری ہوگا۔

مولانا علی ہجوہ نے فرمایا۔ اپنے بچوں کو ابوطالب کے اشعار پڑھاؤ کیونکہ اس میں علم کثیر ہے۔ قرآن نے ہر ایک کے قول کو اس کا نام لے کر نقل کیا یعنی قارون نے یہ کہا مردود نے یہ کہا موسیٰ نے یہ کہا مگر جب ابوطالب نے سورہ حمد کی پہلی آیت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے نکاح میں پڑھی تو اللہ نے کوئی حوالہ نہیں دیا یعنی وہ قول خدا تھا اور وہ قرآن تھا اور ابوطالب پہلے سے قرآن کو جانتے تھے۔ قرآن۔ قرآن ہر دور میں تھا ہر نبی کے پاس تھا مگر مکمل نہیں کسی کے پاس ایک آیت کسی کے پاس دو آیت مکمل نبی کی آیت پر ہوا۔

کفر کیا ہے؟

سوال: کفر کیا ہے؟

جواب: امام جعفر صادق نے فرمایا۔

اگر کوئی خدا کا نام لیتا ہے اور صرف نام لے کر عبادت کرتا ہے مگر اس کی ذات کو ذہن میں نہیں رکھتا تو یہ کفر ہے۔

اسم اعظم کیا ہے؟

سوال: اسم اعظم کیا ہے؟

جواب: اسم اعظم سے مراد رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور اسم اعظم کی جمع اسم عظما ہے جو کہ تمام امام ہیں اسم کے بعد ہم مسما تک نہیں پہنچ سکتے مگر اسم کو ہم عین مسما نہیں کہہ سکتے۔

یعنی اسمِ اعظم ذاتِ محمد ﷺ ہے اب محمد ﷺ سے جس کی نسبت ہے وہ بھی اسمِ اعظم ہوگا اب ہم کو یہ دیکھنا ہے کہ محمد ﷺ نے کس کس کو کہا مجھ سے ہیں۔

علیؑ نفسِ محمد ﷺ تو علیؑ اسمِ اعظم

حسن و حسین محمد ﷺ سے تو یہ بھی اسمِ اعظم

محمد ﷺ مجھ سے تو فاطمہؑ اسمِ اعظم

بس یہ سلسلہ قائم ہے آخری امام زمانہ تک۔

رسالت سے کیا مراد ہے؟

سوال: رسالت سے کیا مراد ہے؟ اللہ نے یہ کیوں نہیں کہا کہ اہلبیت پر رحم کرو یا خالی عزت کرو یہ کیوں کہا کہ مودیت کرو۔

جواب: رحم بے کس اور مجبور پر کیا جاتا ہے۔ مودیت اس لئے کہ ان میں خوبی ہے اور خوبی کی بنیاد پر محبت ہوتی ہے جس کی معراج عشق ہے۔ اور عشق میں یہ قوت ہے کہ وہ ہر حکم کی طاقت سے ٹکرا جاتا ہے معشوق کے لئے بس مودیت کے بغیر دین مکمل ہے خدا چاہتا ہے کہ دین کے لئے میرے مومن کے دل میں عشق پیدا ہو تو وہ اس کی حفاظت کرے گا جس کی بنا پر اس کو دفاع جائے گی اس لئے مودیت کا حکم دیا کیونکہ دین کو صحیح طور پر اہلبیت ہی بتا سکتے ہیں جب انسان ان سے منسلک ہو جائے گا تو وہ اس کی رہنمائی کریں گے جنت تک۔

اس لئے دین کو مکمل اور کامل بنانے کے لئے مودیت ضروری تھی آپ کے پاس نماز زکوٰۃ جہاد حج سب کچھ ہے مگر مودیت یعنی اصلی طریقہ نہیں تو یہ سب کچھ بے کار ہیں۔ کیونکہ اصل طریقہ صرف اور صرف اہلبیت بتائیں گے کہ کس طرح اور کب عبادت کی جائے۔

جس طرح نماز کی ضرورت کا انکار کفر ہے حج کی ضرورت کا انکار کفر ہے۔ زکوٰۃ کی ضرورت کا انکار کفر ہے۔ تو اسی طرح مودیت کی ضرورت کا انکار کفر کیوں نہیں ہو سکتا اس کا حکم بھی

تو اللہ نے دیا ہے۔

قرآن سورہ شعرا۔ آپ ان سے کہہ دے کہ میں اجز رسالت کا تم سے کوئی سوال نہیں کرتا سوائے اس کے کہ میری اہلیت سے مودت کرو۔

دین کی تعریف

سوال: دین کی تعریف کیا ہے۔

جواب: انسان کے کردار کا دار و مدار دو چیزوں پر ہے ہاں اور نہیں اگر یہ ہاں اور نہیں اس کے نفس کے مطابق ہے تو یہ دنیا پرست ہے اور اگر یہ ہاں اور نہیں اس کے رب کے مطابق ہے تو یہ ہی دین ہے یعنی دنیا ہی دین اور دنیا ہی دین ہے۔

امام نے فرمایا۔ دین نام ہے اپنے آپ کو مکمل طور پر کسی کے حوالے کر دینے کا۔

دلوں کی تھکن

سوال: کیا انسان کا دل بھی تھک جاتا ہے یا نہیں اور اگر تھک جائے تو کیا کرے۔

جواب: امام نے فرمایا جس طرح ہم تھک جاتے ہیں اسی طرح دل بھی تھک جاتے ہیں اور دلوں کی تھکن دور کرنے کے لئے دلوں پر حکمت کی باتوں سے ان کی تھکن دور کر سکتے ہیں۔

سوال: بی بی زینب رضی اللہ عنہا سے کونے والوں میں سے کس نے کہا کہ حسین رضی اللہ عنہ قتل کرنے سے کیا نقصان ہوا؟

جواب: بی بی زینب نے کہا کہ تمہاری مثل قرآن کی وہ آیت ہے جس میں اللہ نے کہا کہ کچھ لوگوں کی مثل ایسی ہے اس بوڑھی عورت کی طرح جو اپنے ہاتھوں سے سوت کا بناتی ہے اور پھر خود ہی غصے میں اسے ادھیڑ دیا ہو۔

یعنی یاد رکھو کہ تم نے میرے بھائی کو مار کر اپنا ہر نقصان کیا ہے۔

کائنات کی سب سے افضل مخلوق

سوال: کائنات کی سب سے افضل مخلوق کون سی ہے؟

جواب: کائنات میں سب سے افضل جمادات جنادات سے افضل نباتات

نباتات سے افضل انسان

انسان سے افضل مسلمان

مسلمان سے افضل مومن

مومن سے افضل محبِ اہلبیت

خوف کیوں ہوتا ہے؟

سوال: خوف کیوں ہوتا ہے؟

جواب: انسان کو خوف اس لئے ہوتا ہے کہ وہ اپنے ذات کے لئے کوئی نقصان نہیں چاہتا جہاں

نقصان کا اندیشہ ہو وہی خوف پیدا ہوتا ہے اور توحید خوف کو دور کرتی ہے۔

جو اللہ کے رسالتوں کی تبلیغ کرتے ہیں وہ سوائے اللہ کے کسی سے نہیں ڈرتے۔

امن کا قیام

سوال: امن کس طرح قائم ہو؟

جواب: امام نے فرمایا۔ جہاں قربانی ہے وہی امن ہے۔

قرآن۔ اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور اپنے دامن کو ظلم سے بچاتے چلے گئے ہیں انہیں کے لئے

امن ہے۔

اور امن صرف اور صرف امام کی اطاعت سے ہوگا کیونکہ وہ ہی بتاتا ہے کہ عدل کیا ہے اور ظلم کیا

ظالم کون ہے؟

سوال: ظالم کون ہے؟

جواب: (۱) ظالم وہ ہے۔ جو اللہ کی حدود کو توڑے۔ (قرآن)

(۲) ظالم وہ جو حق کا انکار کرے (قرآن)

(۳) ظالم وہ جو آخرت کا انکار کرے (قرآن)

(۴) ظالم وہ جو شرک کرے (قرآن)

(۵) ظالم وہ جو سبیل الہی سے لوگوں کو ہٹائے

(۶) ظالم وہ جو کسی شے کو اس کے مقام سے ہٹا دے

مولانا علیؒ نے فرمایا علیؑ کو یہ پسند ہے کہ اس کو کیلوں یا کانٹوں کے بستر پر لیٹا دیا جائے مگر یہ پسند نہیں کہ قیامت کے دن ایک چوڑی بھی یہ کہے کہ علیؑ نے مجھ پر ظلم کیا۔

سورہ صف۔ اس سے بڑھ کر کون ظالم ہے جو اللہ کا نام لے کر جھوٹ بولے اور جو دنیا کو بتائے دین ہے یہ اور وہ دین نہ ہو اور جو بتائے کہ حق یہ ہے اور وہ حق نہ ہو۔

قرآن سورہ ابراہیم۔ ہم کو اے ابراہیم پوری انسانیت کا امام بناتے ہیں ابراہیم نے پوچھا کہ کیا امامت میری ذریت میں ہوگی تو اللہ نے کہا ظالم کو ہم یہ عہدہ نہیں دیں گے۔

قرآن۔ ظالم کا نہ کوئی ولی ہے اور نہ کوئی مددگار

قرآن۔ اور اللہ کے حکم کے خلاف اپنا حکم ستائے وہ ظالم ہے۔

قرآن۔ اور جو مظلوم قتل کیا گیا ہو تو ہم نے اس کے ولی کو اختیار دیا کہ وہ جیسا چاہے انتقام لے اور اس کی مدد کی جائے گی۔

قرآن۔ خبردار ظلم کرنے والوں کے نزدیک بھی نہ جاؤ ایسا نہ ہو کہ تم ان کے ساتھ شمار کئے جاؤ۔

سورہ صف۔ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے جو اللہ پر الزام لگائے اور اس کو اسلام کی ہدایت

نہیں کرنا جو ظالم ہو اور یہ ظالم وہ ہیں جو چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو پھونک کر بجھادیں اور اللہ نے ارادہ کیا کہ وہ اس نور کو منزلِ عروج تک لے جائے گا اگرچہ ظالم اس سے کراہت کرتے ہیں۔
قرآن۔ خبردار ظالم کے نزدیک بھی نہ جاؤ کہیں تمہارے دامن کو آگ نہ چھولے۔
یعنی ظالم آگ اور مظلوم نور ہے۔

آل عمران۔ اللہ کے ہدایت کرے اس قوم کی جو ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے اور یہ وہ لوگ تھے جنہوں نے گواہی دی تھی کہ رسول ﷺ حق ہے اور بے شک خدا ظلم کرنے والوں کی ہدایت نہیں کرتا۔

سورہ ممتحنہ۔ خبردار ایمان والوں کو دوست نہ بنانا جنہوں نے تم سے دین کے مقابلہ میں لڑائی کی ہو یا تم کو تمہارے گھر سے نکال دیا ہو یا گھر سے نکالنے کی کوشش کی ہو اور اس کے باوجود ان کو دوست رکھا تو تم ظالم ہو۔ یعنی ابوسفیان معاد یہ کے باپ سے جس نے دوستی رکھی ہو وہ ظالم ہے اور ظالم کا انجام آگ ہے۔

سورہ توبہ۔ اے ایمان والو اگر تمہارے باپ اور بھائی اور رشتہ دار عزیز ایمان سے زیادہ کفر کو ترجیح دے تو تم ان سے تعلق توڑ دو اگر ایسا نہ کیا تو تم ظالم ہو۔

اسلام اور کفر کی پہلی جنگ

سوال: اسلام اور کفر کی پہلی جنگ کون سی تھی اور آخری جنگ کون سی تھی؟

جواب: اسلام اور کفر کی پہلی جنگ جنگ بدر آخر جنگ کربلا کی تھی۔

ظالم جہاد نہیں کر سکتا۔ مظلوم کے لئے ہے کہ جہاد کرے۔

حضرت ابوطالب کا دین

سوال: ابوطالب سے پوچھا کہ کس دین پر مر رہے ہو؟

جواب: ابوطالب نے جواب دیا دین ابوطالب

ابوطالب اگر مسلمان تھے تو انھوں نے کب کلمہ پڑھنا

سوال: ابوطالب اگر مسلمان تھے تو انھوں نے کلمہ کب پڑھا؟

جواب: سورہ آل عمران آیت نمبر 83۔ کائنات کا کوئی ایسا ذرہ نہیں ہے جو اللہ کا مسلمان نہ ہو۔ درختوں نے کب کلمہ پڑھا پہاڑ نے کب کلمہ پڑھا زمین اور آسمان نے کب کلمہ پڑھا کیونکہ اللہ تو کہہ رہا ہے یہ مسلمان ہیں۔

کلمہ پڑھنا اس بات کی دلیل نہیں کہ وہ مسلمان ہے۔

سورہ ہجرات۔ یہ عرب بدو تمہارے پاس آ کر کہتے ہیں کہ ہم کلمہ پڑھتے ہیں کہ ہم ایمان لائے میرے حبیب آپ ان سے کہہ دو کہ تم ایمان نہیں لائے اسلام لائے ہو۔ ابھی ایمان تمہارے حلق سے نیچے نہیں اترتا ہے:

اسلام حاصل کرنے کے طریقے

سوال: اسلام حاصل کرنے کے طریقے کون کون سے ہیں؟

جواب: اسلام تین طریقوں سے حاصل کر سکتے ہیں۔

(۱) اصحاب رسول ﷺ

(۲) ازواج رسول ﷺ

(۳) آل رسول ﷺ

اب ہم کو یہ دیکھنا ہے کہ اصحاب اور ازواج اور آل رسول کے لئے قرآن نے کیا کہا اس کے علم سے ہم اسلام حاصل کریں گے۔

قرآن۔ اے نبی کی بیویوں تم عام عورتوں کی طرح نہیں ہو اگر تم تقویٰ اختیار کرو۔ اس آیات سے ظاہر ہوا کہ نبی کی بیویاں تقویٰ سے دور تھی۔

سورہ تحریم۔ تم دونوں رسول ﷺ کی بیویوں کے دل بڑے ہو گئے ہیں۔

یعنی رسول ﷺ کی بیویوں کے دل سیدھے نہیں تھے کہیں گریختی۔

قرآن۔ اے نبی کی بیوی تم زمانہ جہالیت کی طرح بناؤ سنگھار مت کرو اور پردہ پر وہ کیا کرو۔

یعنی نبی کی بیوی پردہ بھی نہیں کرتی تھی۔ اب آپ خود فیصلہ کریں کہ ان آیات کے بعد آپ نبی کی بیویوں سے اسلام لینا چاہیں گے تو ضرور لیں۔

صحابی رسول ﷺ

(۱) دیکھو تمہارا صاحب میرے حبیب ناگراہ ہوا اور نہ کبھی بھٹکا وہ جو بولتا ہے وحی سے

بولتا ہے۔

(۲) خبردار نبی کے صحابیوں اپنی آواز میرے نبی کی آواز سے بلند نہ کرنا ورنہ تمہارے

سارے اعمال ختم ہو جائیں گے۔

(۳) اے نبی کے ساتھ خبردار رسول ﷺ سے آگے آگے مت چلا کرو۔

(۴) میرے حبیب تیرے اصحاب میں کچھ ایسے بھی ہیں جو نماز کی حالت میں تجارتی

قافلے کے آنے پر تجھے چھوڑ کر چلے جاتے ہیں۔ اکیلا نماز میں۔

آل رسول ﷺ

اے آل رسول اللہ نے ارادہ کیا کہ تم کو ہر قسم کے رخص سے دور رکھے گا جیسا کہ دور رکھنے کا حق ہے۔

(۲) اے آل رسول تم تو وہی کرتے ہو جو اللہ چاہتا ہے۔

(۳) اے میرے حبیب امت سے کہہ دو کہ میں اجرت رسالت کچھ نہیں چاہتا

سوائے میرے اہل بیت سے مودیت کرو۔

اب میرے ساتھ تم خود ہی فیصلہ کرو کہ اسلام ازواج سے لوگے جن کو اللہ نے ٹوکا اسلام اصحاب سے لوگے جن کو اللہ نے منع کیا۔

اسلام آل رسول سے لوگے جن کی اللہ نے تعریف کی اور کہا کہ یہ وہی کرتے ہیں جو اللہ چاہتا ہے

باقی آپ کی مرضی۔

بُرے لوگ رسول کے ساتھ کیوں؟

سوال: اگر کچھ لوگ برے تھے تو اللہ نے ان کو رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کیوں رکھا؟
جواب: سورہ انعام آیت نمبر 125 چھٹا پارہ۔ اور ہم نے ہر نبی کے ساتھ ایک شیطان کو رکھا تاکہ مکمل نیکی اور مکمل برائی کا فرق واضح ہو جائے۔

جن پر نعمت نازل ہوئی

سوال: جن پر اللہ نے نعمت کو نازل کیا وہ کون ہیں۔
جواب: یوں تو اللہ نے ہر انسان پر نعمت نازل کی کوئی ایسا شخص نہیں جو یہ کہے کہا مجھے کسی نعمت کے نہیں نوازا مگر وہ نعمتیں جو کبھی ختم نہیں ہو سکتی ہیں وہ صرف مندرجہ ذیل لوگوں پر نازل کی۔

(۱) انبیاء

(۲) انبیاء کی تصدیق کرنے والے

(۳) شہید ہونے والے صرف اللہ پر

(۴) عمل صلاح کرنے والے

مندرجہ بالا تمام نعمتیں صرف اور صرف نبی کے اہل بیت کے علاوہ اکٹھی نہیں ملیں گی۔

وہاں اللہ پر شہید ہونے والے بھی ہیں

وہاں اللہ کے نبی کی تصدیق کرنے والے بھی ہیں

وہاں عمل صلاح کرنے والے بھی ہیں۔

رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھی یا اصحاب کون ہیں؟

سوال: رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھی یا اصحاب کون ہیں؟

جواب: سورہ فاطر۔ محمد اللہ کے رسول ہیں اور ان کے ساتھی وہ ہیں جو ہمیشہ ان کے ساتھ رہتے ہیں وہ کافروں پر سخت ہیں اور آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ نرم ہیں اور ان کے ساتھیوں کو تم کبھی رکوع میں اور کبھی سجدے میں دیکھو گے اور یہ زندگی کے ہر لمحہ میں اللہ کی مرضی کی تلاش میں رہتے ہیں اور سجدوں کی کثرت سے ان کے چہرے سے نور پھلتا ہے اور ہم نے محمد کے ساتھیوں کا ذکر توریت میں لکھ دیا اور انجیل میں بھی لکھ دیا۔

مندرجہ بالا آیت سے ظاہر ہو گیا کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے سچے ساتھی صرف اور صرف اہلبیت ہیں۔
دلیل۔

(۱) ہمیشہ ساتھ رہتے ہیں۔ صرف اور صرف علی تھے جنہوں نے کبھی کسی جنگ میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو چھوڑ کر نہیں بھاگے باقی سب بھاگ گئے قرآن شاہد ہے جنگ احد۔
(۲) کافروں پر سخت ہیں۔ اہلبیت تھے جنہوں نے کبھی اللہ کے حکم کے بغیر کسی کافر کا قتل نہیں کیا بلکہ اپنے حصے کا کھانا بھی تقسیم کر دیا۔
اور کافر کے مانگنے پر تلواریں بھی دے دی۔

(۳) یہ صرف علی تھے جنہوں نے حالت رکوع میں زکوٰۃ دی اور حسین رضی اللہ عنہ تھے جنہوں نے سجدے میں گردن کٹائی۔

(۴) چہروں سے نور پھلتا ہے اور ان کا ذکر توریت اور انجیل میں ہے۔
آیت مہبلہ میں ثابت ہوا نصاریٰ نے کہا کہ ہم ان کو توریت میں دیکھ چکے ہیں اور ان کے چہرے سے وہ نور صادر ہو رہا ہے کہ یہ حکم دے تو پہاڑ اپنی جگہ چھوڑ دے۔

ابوطالب کا ایمان کیا تھا؟

سوال: ابوطالب کا ایمان کیا تھا؟

جواب: صحیح مسلم، صحیح بخاری، صحیح ترمذی نے ابو ہریرہ سے روایات نقل کی ہے کہ

ابو ہریرہ نے کہا کہ جب ابوطالب کا انتقال ہونے لگا تو رسول ﷺ نے ان کے کان میں جا کر کہا چچا اسلام قبول کر لیں تو انہوں نے کہا کہ اب میں اسلام قبول کر کے کیا کروں گا۔ یہ حدیث بالکل غلط ہے کاش صحیح بخاری، صحیح مسلم صحیح ترمذی لکھنے والے قرآن کو اچھی طرح پڑھتے۔

قرآن۔ میرے حبیب جب کوئی کافر مرنے لگے تو اس وقت اس کو اسلام کی دعوت نہیں دیتا۔ تو گویا رسول ﷺ نے قرآن کی نافرمانی کی اور ابو ہریرہ فتح خیبر کے وقت مسلمان ہوا اور ابوطالب کا انتقال ہجرت سے پہلے ہوا مکہ میں تو یہ اس وقت رسول ﷺ کے گھر میں کیا کر رہا تھا اور پھر یہ بات رسول ﷺ کے کان میں کہی جس کا مطلب ہے کہ رسول ﷺ نہیں چاہتا تھا کہ لوگ شیئ اور اس نے سن لی اور پھر لوگوں کو بتادی۔

دنوں سے دشمنی سے کیا مراد ہے؟

سوال: حدیث رسول ﷺ ہے کہ دنوں کے ساتھ دشمنی نہ کرو ورنہ دن تمہارے دشمن ہو جائیں گے دنوں سے دشمنی سے کیا مراد ہے؟

جواب: امام تقی نے فرمایا۔ دنوں کے نام سات ہیں جو تم بھی جانتے ہو اور دنیا بھی جانتی ہے مگر یہ دن ایک امام کے ساتھ منسوب ہے اگر دن کو امام کی زیارت سے شروع کرو تو دن برکت کا دن ہو گا اور تم کسی آفت میں نہیں پڑو گے۔

(۱) یفتی کا دن زیارت محمد ﷺ ہے یہ دن محمد ﷺ کا ہے۔

(۲) اتوار کا دن علیؑ اور فاطمہؑ کا ہے۔

(۳) پیر کا دن حسنؑ اور حسینؑ کا ہے۔

(۴) منگل کا دن علی ابن حسین محمد باقر جعفر صادق۔

(۵) بدھ کا دن موسیٰ کاظمؑ۔ امام تقی۔ امام تقی کا ہے۔

(۶) جمعرات کا دن حسنِ عسکری کا ہے۔

(۷) جمعہ کا دن مہدی آخری زمانہ کا ہے۔

ترکِ اولیٰ

سوال: ترکِ اولیٰ کسے کو کہتے ہیں؟

جواب: بہتر چیز کو چھوڑ دینا ترکِ اولیٰ کہتے ہیں۔

تبیان کا مطلب

سوال: تبیان کا کیا مطلب ہے؟

جواب: بہت بہت زیادہ وضاحت سے کسی چیز کی کمی نہ رہ جائے کسی بھی شے کو بیان کرنے کو تبیان کہتے ہیں۔

اس لئے اللہ نے کہا قرآن کو کہ یہ تبیان یعنی بہت وضاحت میں بیان کرنے والی کتاب ہے۔

سوال: اگر قرآن تبیان ہے تو پھر اس میں نماز کی پوری طرح سے تشریح کیوں نہیں کی؟

جواب: اللہ نے اہلبیت کو بھی کتاب کہا ہے۔ اور جتنے بھی احکام آئے ان کو رسول ﷺ کی

طرف اشارہ کر دیا کہ وضاحت محمد ﷺ کرے گا کیونکہ اللہ چاہتا ہے کہ لوگ محمد و آل محمد سے

دین کے معاملے پوچھتے رہے۔

اللہ کی نشانیاں

سوال: اللہ کی نشانیاں کون ہیں؟

جواب: آل رسول ہی ہیں جو اصل اللہ کی نشانیاں ہیں۔

دلیل: سورہ حجر نمبر 1-11۔ م کتاب کی نشانیاں ہیں۔

اجر رسالت

سوال: اجر رسالت واجب ہے یا سنت؟

جواب۔ اسلام کا ایک واجب دوسرے واجب کو ختم نہیں کرتا اگر آپ نے ادا نہیں کیا ہے یعنی اگر آپ نے نماز پڑھ لی اور حج نہیں کیا تو نماز قبول مگر حج نہ کرنے سے نماز باطل نہیں ہوگی مگر اجر رسالت ایک ایسا واجب ہے جس کے نہ ادا کرنے سے آپ کی نماز، زکوٰۃ، روزہ، حج سب نہ قبول۔

آپ کسی مزدور سے مزدوری کروا کر اس کی مزدوری نہی دیں اور نماز پڑھنے بیٹھ جائیں بے کار ہے بس یہی اجر رسالت ہے رسول ﷺ کی رسالت کی اجرت دیئے بغیر آپ کوئی واجب کم ادا نہیں کر سکتے۔

مثل اور میثل میں فرق

سوال۔ مثل اور میثل میں کیا فرق ہے؟

جواب۔ مثل اگر کوئی ذات میں ایک جیسا ہو تو اس کو کہتے ہیں میثل مثل۔ اگر کوئی صفات میں ایک جیسا ہو تو کہتے ہیں مثل۔

اللہ کی ذات میں کوئی شریک نہیں مگر اس کی صفات میں وہ شریک میں جن کو اللہ نے اپنی مرضی سے چنا۔

دلیل۔ سبحان ہے وہ ذات جو خلق کرنے والوں میں بہترین خالق ہے۔ یعنی خلق کرنے والے اور بھی ہیں۔

قرآن۔ عیسیٰ نے کہا کہ میں اللہ کے اذن سے اس پرندے میں جان ڈالوں گا۔

دلیل۔ سبحان ہے وہ ذات جو رزق دینے والوں میں بہترین رازق ہے۔

دین کیا ہے؟

سوال۔ دین کیا ہے؟

جواب۔ دین کی تعریف یہ ہے کہ اللہ اور دنیا کو ایک ساتھ لے چلنا دین کہلاتا ہے۔ جس میں عبد اور معبود کے تقاضے پورے ہوتے رہے اور اسی طرح اللہ کے حکم پر دنیا میں زندگی بسر کرنے کا نام دین ہے یعنی دین ہی دنیا ہے اور دنیا ہی دین ہے دونوں کے درمیان ہم وزن رہ کر زندگی بسر کرنے کا نام دین ہے۔

مرد و عورت میں افضل کون

سوال۔ مرد و عورت میں افضل کون ہے؟

جواب۔ قرآن۔ علم رکھنے والے اور جاہل کبھی برابر نہیں ہو سکتے۔ اللہ کے نزدیک افضل وہ ہے جو خدا کا دیا ہوا علم رکھنے میں اور تقویٰ اور پرہیزگاری میں جو آگے نکل جائے وہ ہی افضل ہے۔ اب وہ مرد ہو یا عورت۔

منظہر الہی سے مراد

سوال۔ منظہر الہی سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ وہ شے جو نظر نہیں آتی اس کو دیکھنے کے لئے جس شے کو پیش کیا جاتا ہے وہ شے اس نظر نہ آنے والی شے کا مظہر کہلاتی ہے۔ اسی طرح اللہ نظر نہیں آتا مگر اس کی ذات کی صفات کو ظاہر کرنے کے لئے اس نے اہلبیت کو اپنی صفات کا مظہر چنا۔ تو اللہ نے ہر شے جن اور انسان کو پیدا کیا اپنی عبادت کے لئے اور اہلبیت کو پیدا کیا اپنی صفات کا مظہر کے لئے۔

سنی و الجماعت کس طرح وجود میں آئی

سوال۔ سنی و الجماعت کس طرح وجود میں آئی۔

جواب۔ علامہ جلال الدین سیوطی لکھتے ہیں کہ سنی کسی طرح وجود میں آئے آپ فرماتے ہیں کہ معاویہ نے جنگ صفین کے بعد اعلان کیا کہ آج سے علیؑ اسلام کے کوئی خلیفہ وغیرہ نہیں ہیں جو کچھ ہے وہ میں ہوں میں اسلام کا خلیفہ ہو اور میں ہی رسول ﷺ کا برحق نائب ہوں آج سے جو علیؑ کو خلیفہ مانے گا رسول ﷺ کا برحق جانشین مانے گا وہ شیعہ ہے اس کو صرف شیعہ علیؑ کہنا اور جو مجھے رسول ﷺ کا برحق خلیفہ مانتے ہیں وہ آج سے اس سن کے لحاظ سے اہلسنت والجماعت ہیں۔ سن عربی میں سال کو کہتے ہیں یعنی وہ سن جس میں سب ایک جماعت میں آگے جس کے شروع میں اہلسنت والجماعت کہتے تھے پھر بعد میں جسے کثرت کے استعمال سے سنی والجماعت بن گیا یہ ہے سنی کی تاریخ ایک سنی والجماعت کی کتاب کے مطابق۔ یعنی جو جماعت حکومت کی طاقت کی وجہ سے بن گئی حکومت کی طاقت کی وجہ سے کسی حکمران کو زبردستی رسول ﷺ کا نائب مان لے اس کو سنی کہتے ہیں۔ اور جو برحق خلیفہ کو مانے اس کو شیعہ کہتے ہیں بغیر کسی حکومتی طاقت کے۔

وہابی کون ہے اور یہ کس نے بنایا؟

سوال۔ وہابی کون ہے اور یہ کس نے بنایا؟

جواب۔ عرب میں ایک شخص تھا جو محمد ﷺ کی شان میں بڑی گستاخی کرتا رہتا تھا اس کے نزدیک محمد ﷺ کا کردار کچھ نہیں تھا صرف اللہ ہی اللہ ہے وہ رسول ﷺ کی حدیث کا مذاق اڑاتا تھا اس نے اپنے باپ وہاب کے نام پر ایک جماعت بنائی وہابی جس کا مشن صرف اللہ اور قرآن محمد ﷺ کو کھنہیں ہے۔ اس کے والد وہاب نے اس کی اس بات پر اس کو عاق بھی کر دیا تھا پورے عرب میں اس کے بنائے ہوئے فرقے میں رسول ﷺ کا کلمہ پڑھنے والے داخل ہو گئے آج سعودی عرب میں اس جماعت کا بہت زور ہے۔ اور یہ شیعوں سے بہت نفرت کرتے ہیں کیونکہ سب سے زیادہ محمد ﷺ کی شریعت ان کی حدیث پر شیعہ عمل کرتے ہیں۔

ہندو، عیسائی، یہودی، وغیرہ کی نجات ہوگی؟

سوال۔ ہندو، عیسائی، یہودی، وغیرہ کی نجات ہوگی؟

جواب۔ نہیں ہوگی نجات کیونکہ وہ اس طرح عبادت نہیں کرتے جس طرح نبی کریم ﷺ نے بتائی۔

مسلمان میں فرقے

سوال۔ اگر مسلمان اسی طرح عبادت کرتے ہیں جس طرح رسول ﷺ نے بتائی تو پھر مسلمانوں میں اتنے فرقے کیسے بن گئے؟ پھر یہ فرقے نماز کے پڑھنے کا طریقہ ایک دوسرے سے مختلف کیوں ہے۔ اور اگر مسلمان رسول ﷺ کے بتائے ہوئے طریقے کے مطابق عبادت نہ کرتے تو کیا پھر ان کی عبادت قبول ہوگی کیونکہ عیسائی یہودی ہندو کی عبادت قبول ہیں کیونکہ وہ رسول ﷺ کے بتائے ہوئے طریقے پر عبادت نہیں کرتے۔

جواب۔ جی ہاں جس طرح سے یہودی، عیسائی، ہندو کی عبادت رد کی جائے گی اسی طریقے سے ہر مسلمان کی عبادت رد کر دی جائے گی اگر اس نے رسول ﷺ کے بتائے ہوئے طریقے سے عبادت نہیں کی ہو۔ تو یہ بہت ضروری ہے کہ ہم کو یہ معلوم کرنا ہے کہ عبادت کا صحیح طریقہ کون سا ہے جو رسول ﷺ نے بتایا۔

حدیث۔ میرے اہل بیت کی مثل کشتی نوح کی مانند ہے جو اس میں سوار ہو گیا وہ کامیاب ہو گیا بس اس حدیث سے ظاہر ہو گیا کہ اگر ہم کو سمندر کے طوفان سے بچنا ہے تو اہلیت کو اپنا سہارا بنانا ہوگا۔ اسی طرح بے شمار فرقوں میں ہم کو یہ دیکھنا ہے کہ ہم صحیح طریقے پر عمل کرے تو اہلیت وہ وسیلہ ہیں جس سے ہم صحیح عبادت مل سکتی ہے کیونکہ باقی سب رسول ﷺ کے گھر کے باہر کے دوست ہیں اہلیت صرف وہ ہیں جو رسول ﷺ کے گھر کے رہنے والے ہیں اور گھر کی بات صرف گھر والا صحیح بتا سکتا ہے باقی آپ کی مرضی۔ دین میں جبر نہیں۔ آج مسلمان دین محمد ﷺ

پر عمل کر رہا ہے یا دینِ علیحدہ پر یا دینِ فرقتے پر عمل کر رہا ہے۔ ساری دنیا کے بڑے بڑے مسلمانوں نے علیحدہ بیٹھ کر یہ فیصلہ کیوں نہیں کرتے کہ رسول ﷺ کس طرح نماز پڑھتے تھے۔ مجھے یقین ہے کہ کوئی عالم نہیں آئے گا کیونکہ اگر یہ ثابت ہو گیا کہ رسول ﷺ اس طرح سے نماز پڑھتے تھے تو ان کے پہلے کے باپ دادا کی نماز بے کار ہو جائے گی اس لئے کوئی عالم اس کام میں آگے نہیں بڑھے گا کیونکہ اس طران کی تمام عبادت مٹی میں مل جائے گی۔ یعنی معلوم سب ہے بتانے نہیں چاہتے۔ اس ترقی یافتہ دنیا میں جہاں ہزاروں سال پرانی چیز جو مٹی سے نکالی جاتی ہے اس کے بارے میں سب کچھ پتہ چل جاتا ہے کہ کون لوگ استعمال کرتے تھے آثارِ قدیمہ والے اس کی ہر چیز بتاتے ہیں تو یہ بتانا مشکل نہیں کہ رسول ﷺ کس طرح نماز پڑھتے تھے۔ ہمارا شیعوں کا چیلنج ہے کہ رسول ﷺ اسی طرح نماز پڑھتے تھے جس طرح ہم پڑھتے ہیں کیونکہ کسی باپ کی عبادت کے بارے میں اس کے بیٹوں سے زیادہ کوئی نہیں جانتا اگر وہ بیٹے سچے اور خود عبادت گزار ہو اور رسول ﷺ کے بیٹے حسن و حسین علیہما السلام نے ہم شیعوں کو وہی طریقہ بتایا جو ان کی نانا اور قرآن کے لحاظ سے باپ نے پڑھی اس لئے ہم ان کے طریقہ سے عمل کرتے ہیں اب کوئی اور اس سے زیادہ معتبر ذریعہ سمجھتا ہے تو خدا حافظ قیامت میں جواب دینے والے آپ ہوں گے ہم نہیں۔ اب اگر قیامت کے دن یہودی، عیسائی ہندو اگر اللہ سے یہ سوال کرتے کہ اے ہمارے رب تو ہم کو جہنم میں اس لئے پھینک رہا ہے کہ ہم نے اس طرح عبادت نہیں کی جس طرح تیرے نبی نے تو یہ سب مسلمان جس مختلف فرقوں سے ہیں یہ بھی تو اس طرح عبادت نہیں کرتے جیسے تیرے نبی نے بتائی تو پھر ان کو جنت میں کیوں تو اس بات کو جواب مسلمان کیا دیں گے تیار ہو جاؤ۔ اصل میں ہر مسلمان کی نجات اس بات میں ہے کہ وہ رسول ﷺ کی معرفت حاصل کرے جب وہ رسول ﷺ کی معرفت حاصل کرے گا تو اس کو عبادت کا صحیح طریقہ بھی پتہ چل جائے گا اور پھر اس کی نجات ہو جائے گی۔ اللہ کو تو ہر کوئی مانتا ہے مگر سوال ہے کیا خدا مانتا ہے۔ اسی طرح رسول ﷺ کو سب مانتے ہیں مگر سوال یہ ہے کہ کیا رسول۔

کیونکہ مسلمانوں نے کہا۔ رسول ﷺ ہم جیسا۔ رسول ﷺ غلطی کرتا تھا۔ رسول ﷺ مسجد میں نبی مسجد کے باہر عام آدمی رسول ﷺ معراج پر نہیں گیا۔ روح گئی تھی۔ رسول ﷺ ہم جیسے میں بشر تھے۔ رسول ﷺ جاہل تھا۔ مگر قرآن نے کہا۔ رسول ﷺ پر ایمان لاؤ جس کا کہ اللہ چاہتا ہے۔ ایک اللہ وہ ہے جس کو قرآن نے سمجھایا ہے۔ اور ایک اللہ وہ ہے جس کو علماء اسلام نے سمجھایا ہے۔ ایک نبی وہ ہے جس کو قرآن نے سمجھایا ہے اور ایک نبی وہ ہے جس کو علماء اسلام نے سمجھایا ہے۔ بس نجات تمہارے ہاتھ میں ہے لوگوں والا نبی یا لوگوں والا اللہ یا قرآن والا نبی اور قرآن والا اللہ۔ ہم نے اہلبیت سے اللہ اور نبی ویسا ہی لایا ہے جیسے کہ قرآن میں ہے۔

تسبیح کے کیا معنی ہیں؟

سوال۔ تسبیح کے کیا معنی ہیں؟

جواب۔ تسبیح کے معنی اپنے وجود سے اللہ کی بڑائی کا اقرار کرنا اور اپنی کمتری کا اعتراف کرنا ہے۔

أولو الامر کون ہیں؟

سوال۔ أولو الامر کون ہیں؟

جواب۔ اللہ کسی کی اطاعت نہیں کرتا رسول ﷺ اللہ کی اطاعت کرتے ہیں اور أولو الامر سوائے اللہ اور رسول ﷺ کے کسی کی اطاعت نہیں کرتے کیونکہ اگر وہ کسی اور کی اطاعت کرے تو وہ أولو الامر نہیں اس لئے یہ وہ لوگ ہیں جو صرف اور صرف اللہ اور رسول ﷺ کی اطاعت کرتے ہیں اور پوری دنیا کے انسانوں کو ان کی اطاعت کرنی ہے اگر وہ لوگوں کی اطاعت کرنے لگے تو وہ أولو الامر کے۔ اہلبیت کے علاوہ کسی نے آج تک یہ دعویٰ نہیں کیا کہ أولو الامر ہم اہلبیت ہیں۔ آل محمد ﷺ کو کسی نے نہیں پڑھایا یا کسی نے آپ لوگوں کا علاج کیا ہو کیونکہ ان پر لوگوں کی اطاعت لازم نہیں۔

امام علی رضاً سے کسی نے پوچھا: مولایہ اولوالامر کون ہیں آپ نے فرمایا ہم اہلبیت پہلے علی قاطرہ۔ حسن و حسین اور آخری مہدی آپ نے بارہ اماموں کے نام لئے۔

فخر الدین راضی کتاب تفسیر کبیر میں فرماتے ہیں کہ اولوالامر کو معصوم ہونا ضروری ہے اگر وہ معصوم نہیں ہیں تو وہ اولوالامر نہیں ہوں گے۔ کیونکہ اولوالامر کی اطاعت مومن کو کرنا ہے غیر معصوم کی اطاعت نہیں ہو سکتی۔

سنی کتاب روضہ اصحاب میں جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ اولوالامر کون ہیں آپ نے علی سے لے کر مہدی تک کے ناموں کو بتایا۔

جنت کے دروازے پر کیا لکھا ہوا ہے؟

سوال۔ جنت کے دروازے پر کیا لکھا ہوا ہے؟

جواب۔ سنی کتابیں لکھنے والے مجدد الف ثانی ریاض النضر، الفرائض السطین جنت اوقات میں لکھا ہے۔ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب میں معراج پر گیا اور میں نے جنت کو دیکھا تو جنت کے دروازے پر لکھا تھا۔

(۱) علی محمد کا بھائی ہے۔

(۲) اللہ نے محمد کو علی کے ذریعہ مضبوط کیا۔

(۳) لالا اللہ محمد رسول ولی اللہ

انسان کے دو بڑے نقص

سوال۔ انسان کے دو بڑے نقص کون سے ہیں؟

جواب۔ قرآن۔ جب تم اپنی ماں کے پیٹ سے باہر آئے تو جاہل تھے۔ یعنی دنیا میں دو قسم کے لوگ ہمیشہ ہوں گے وہ جو جاہل پیدا ہوئے اور وہ جو علم لے کر آئے۔

سورہ رحمن۔ رحمن وہ ہے جس نے قرآن پڑھایا پھر انسان کو خلق کیا۔ یعنی کچھ لوگ ہیں جو پڑھ کر

آئے۔ آپ کو معلوم کرنا ہے کہ علم لے کر کون آئے۔ انسان میں دو بڑے نقص ہیں۔

(۱) کمزوری (۲) جاہلیت

کمزوری۔ اللہ نے ماں باپ کے ذریعہ دور کی جہالت اللہ ہدایت کرنے والوں کے ذریعہ دور کی۔

حدیث۔ میں اور علی اس امت کے دو باپ ہیں۔

اسلام میں شادی کی اہمیت

سوال۔ اسلام میں شادی کی کیا اہمیت ہے؟

جواب۔ اسلام میں شادی سنت ہے واجب نہیں مگر شادی کو ایک لمبی عبادت کہا ہے کیونکہ شادی کا مقصد نسلِ مسلمان کو بڑھانا ہے اور اس کی اچھی تربیت کرنا ہے جو کہ عبادت ہے۔ اور اسلام نے کہا کہ اس کا ایمان کامل نہیں جو شادی نہ کرے۔ شادی کے لئے مال اور جمال اور لذت نہیں بلکہ بہترین نسل پیدا کرنے کے لئے علم اور کردار کو دیکھنا ہے۔

ہجرت اور فرار میں کیا فرق ہے؟

سوال۔ ہجرت اور فرار میں کیا فرق ہے؟

جواب۔ ہجرت میں منصوبہ ہے کیا کہاں جانا ہے۔

فرار۔ میں صرف جان بچانا ہے وہ کسی طرح بھی بچ جائے اور جہاں چاہیں بھاگ جائے۔ رسول ﷺ کے پاس ہجرت کے وقت مشرکوں کی امانتیں تھیں اگر رسول ﷺ امانت دے کر نہیں آتے تو نبوت کو خطر تھا اور اگر ہجرت نہ کرتے تو نبی کو خطرہ تھا۔ اب اگر رسول ﷺ حق کی جگہ حق کو چھوڑ کر جاتا ہے تو یہ ہجرت ہے اور اگر حق کی جگہ حق کو نہیں چھوڑتا تو یہ فرار ہے۔

امام یا خلیفہ کون بناتا ہے؟

سوال۔ امام یا خلیفہ کون بناتا ہے؟

جواب۔ اللہ بناتا ہے امام یا خلیفہ اگر انسانوں نے بنایا تو یہ اللہ کے کام میں دخل دینا ہے جو شرک ہے۔

سورہ قصہ میرے حبیب تیرے اللہ کی مرضی ہے کہ جو چاہیں خلق کرے اور جس کو چاہیں دین کی ہدایت کے لئے چنے اور بندوں میں اس نے کسی کو یہ حق نہیں دیا کہ وہ خود سے اپنا ہادی بنائے اور اللہ شرک سے پاک ہے۔ یعنی جس نے خود سے امام، خلیفہ، یا ہادی بنایا تو اس نے شرک کیا۔ ہم شیعہ نے کبھی خود سے خلیفہ یا امام نہیں بنایا اب جس جس نے ایکشن سے خلیفہ بنایا ہے وہ اس بات کی فکر کرے کہ وہ شرک ہے یا ہم۔

فضیلتوں کا مرکز کون ہے؟

سوال۔ فضیلتوں کا مرکز کون ہے؟

جواب۔ فضیلتوں کا مرکز فاطمہ زہرا ہیں۔ عیسائی، محمد ﷺ، علیؑ، حسنؑ، حسینؑ کو دیکھ چکے تھے مگر مہابلہ کے میدان میں جب انھوں نے نور فاطمہؑ دیکھا تو فوراً گھبرا گئے اور لعنت سے بچنے کے لئے انھوں نے کہا کہ ہم مہابلہ نہیں کریں گے یہ شان نور فاطمہؑ تھی۔ اللہ نے یہودی، کافر، مشرک، عیسائی کو لعنت کا مستحق نہیں کہا صرف بولا کہ بلکہ جموٹوں پر لعنت یعنی جو بچوں کے سامنے آجائے وہ لعنت کا مستحق ہے اور مہابلہ میں بچوں کی تعداد پانچ ہیں۔

قرآن۔ ایمان والو اللہ سے ڈرو اور بچوں کے ساتھ ہو جاؤ۔ یعنی جو بھی بچوں کے ساتھ ہے وہ تقویٰ پر ہے اور مومن ہے۔

روح کا وجود کس طرح ہوا؟

سوال۔ روح کا وجود کس طرح ہوا؟

جواب۔ جب اللہ نے فیصلہ کیا کہ علم محمد ﷺ و آل محمد ﷺ کو ظاہر کرو تو اس نے ایک بشر بنایا آدم کی شکل میں اور علم محمد ﷺ و آل محمد ﷺ کو روح کی شکل میں آدم میں داخل کیا تو اس روح کے داخل ہوتے ہی آدم کی پیشانی پر نور محمد ﷺ چکا جس کو اللہ نے تمام فرشتوں کو سجدہ کرنے کے لئے کہا تو پھر تمام فرشتوں نے یہ علم حاصل ہونے کے بعد کہ آدم کی پیشانی میں جو نور ہے وہ اصل میں نور محمد ﷺ و آل محمد ﷺ ہے! آدم کے آگے جھک گئے پھر آدم نے خواہش ظاہر کی کہ یہ نور وہ بھی دیکھے جو میری پیشانی میں ہے جس کو سب فرشتے دیکھتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں میں بھی دیکھنا چاہتا ہوں تو اللہ نے وہ نور آدم کے ہاتھوں میں منتقل کیا جیسے ہی آدم نے اس نور کو دیکھا جلدی سے اپنے ہاتھوں کو بلند کیا اور چوم لیا پھر یہ ہی نور موسیٰ کے ہاتھ میں ظاہر ہوا جس کی بنا پر ان کا ہاتھ بد بیضا یعنی چمکنے والا ہاتھ بنا۔ پھر یہ نور ابراہیم کے ہاتھ میں آیا اور وہ بت شکن بن گیا۔ یہ ہی نور داؤد کے ہاتھ میں آیا تو جہاں ہاتھ رکھ دیئے تھے تو لوہا موسم بن جاتا تھا۔ پھر یہ نور عیسیٰ کے ہاتھ میں آیا تو وہ ہاتھ زندگی دینے لگا جب وہ مٹی کے پرندے پر ہاتھ پھیرتے یا کسی مردے پر ہاتھ رکھتے وہ زندہ ہو جاتا تھا۔ اور پھر یہ نور مکمل طور پر ذاتِ علیؑ میں منتقل ہوا جس سے یہ نور۔

(۱) اللہ کا چہرہ

(۲) اللہ کا ہاتھ

(۳) اللہ کی آنکھ

(۴) اللہ کی زبان

(۵) اللہ کا نفس بن کر دنیا میں ظاہر ہوا اور تو مہلبہ کے میدان میں ظاہر ہوا جس کو

عیسائی سمجھ نہ سکے کہ یہ نور محمد ﷺ ہے یا علی ہے یا فاطمہ ہے یا حسن و حسین ہے یہ تو مسلسل ایک دوسرے میں نخل ہو رہا ہے اس لئے وہ گھبرائے اور لعنت سے بچ گئے یہ کہہ کر کہ ہم مہلبہ نہیں کریں گے۔

سجدے کا مفہوم کیا ہے؟

سوال۔ سجدے کا مفہوم کیا ہے؟

جواب۔ ابتدا میں جو سجدہ تمام فرشتوں کو اللہ نے آدم کے آگے کرنے کا حکم دیا کیونکہ نور محمد ﷺ و آل محمد ﷺ کی پیشانی میں نخل کر دیا گیا تھا اسی سجدہ کو پوری دنیا کے مسلمانوں کو حکم دیا۔ اصل میں سجدہ کا مفہوم اللہ کی صفات کے آگے جھک جانا ہے اور اللہ کی صفات کے مظہر سوائے اہلبیت کے کوئی اور نہیں اس لئے صفات سے کوئی محبت کرتا ہے تو سجدے کا مفہوم محبت اہلبیت ہے اس لئے اجر رسالت کی شکل میں حکم دیا کہ ان سے موذیت کرو۔

انسان ظالم کس طرح بن جاتا ہے۔

سوال۔ انسان ظالم کس طرح بن جاتا ہے۔

جواب۔ اصل میں انسان انسان کا دشمن نہیں بلکہ وہ علم کا دشمن ہے۔ یعنی جاہل علم کا دشمن ہے۔ جب انسان کے پاس اپنی بات کی یا اپنی عمل کی کوئی دلیل نہیں علم نہیں ہوتا تو وہ علم والے کا دشمن بن جاتا ہے اور جہاں دلیل نہیں وہاں سرکشی شروع ہو جاتی ہے جو ظلم بن جاتی ہے اور پھر یہ دشمنی علم والے کے نقل پر اتر آتی ہے اصل میں ظلم نشانی ہے علم کی کمزوری کی اور دلیل طاقت ہے علم کی۔ یعنی جہاں علم نہیں ہوگا ظلم ہے۔ جہاں علم ہے وہاں انکساری ہے وہاں امن ہے وہاں تریاقتی ہے۔ اور جہاں علم نہیں وہاں سرکشی ہے شر ہے اور ظلم ہی ظلم ہے۔

ایمان کس طرح آتا ہے؟

سوال۔ ایمان کس طرح آتا ہے؟

جواب۔ اپنی پسند اپنے نفس پر اللہ کی پسند اس کے حکم کے آگے جھک جانا دلیل کے بعد ایمان کہلاتا ہے خود اللہ نے کہا پہلے جانو پھر مانو۔ یعنی حقیقت کے آگے جھک جانے کا نام ایمان ہے۔

پیغمبری کس کو کہتے ہیں؟

سوال۔ پیغمبری کس کو کہتے ہیں؟

جواب۔ ہر نبی اپنے علم کے مطابق اپنی صلاحیت کے مطابق اللہ کی مدد کے بغیر لوگوں کو توحید کے بارے میں درس دیتے تھے جس کو پیغمبری کہتے ہیں۔

امام کسے کہتے ہیں؟

سوال۔ امام کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ یہ ایک خدا کا دیا ہوا عہدہ ہے جس کا کام نبی سے بڑھ کر ہے نبی اللہ کے حکم کی نبردیتا ہے امام اس حکم پر چل کر دیکھتا ہے اور پھر اس حکم کی حفاظت کرتا ہے چاہے اس کے حکم کی حفاظت میں اس کو قتل ہونا پڑے وہ کبھی پیچھے نہیں ہٹتا۔

طاقت کا جواب طاقت سے دینا کیسا ہے۔

سوال۔ طاقت کا جواب طاقت سے دینا کیسا ہے۔

جواب۔ امام نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص طاقت کا استعمال کرے تو اس کو جواب طاقت سے نہیں اگر کوئی شخص حرام کام کرتا ہے تو اس کا جواب حرام کام کر کے نہیں دیا جاتا۔ یعنی اگر کوئی گالیاں دے تو ہم اس کو واپس گالیاں نہیں دے سکتے۔ کیونکہ اللہ طاقت کا جواب طاقت سے نہیں دیتا بلکہ کسی بھی شیطانی ذہن رکھنے والے کو اور جو یہ سمجھتا ہے کہ وہ طاقت سے کچھ بھی کر سکتا ہے اللہ حقیر سے

حقیر شے سے شکست دیتا ہے۔

نمرود کو اللہ نے پھھر سے مارا۔

ابراہا کو اللہ نے ابانبل سے مارا۔

فرعون کو اللہ نے پانی سے مارا

قارون کو زمین میں دھنسا کر مارا

اصحابِ کہف کی لمبی نیند

سوال۔ اللہ نے اصحابِ کہف کو کیوں اتنی لمبی نیند سلائی۔

جواب۔ اللہ نے اصحابِ کہف کو لمبی عمر اور لمبی نیند دے کر یہ ثابت کیا کہ کوئی اس کے آخری حجت کی لمبی زندگی پر اعتراض نہ کرے دوسرے اس کے علاوہ اللہ یہ بتانا چاہتا تھا کہ نبی کسی قوم میں آئے یا نہیں آئے جس انسان میں شرافت نفس ہوتی ہے وہ اپنے رب کو پہچان لیتا ہے جس طرح اصحابِ کہف نے اپنے رب کو پہچان لیا ان کے پاس کوئی نبی نہیں تھا مگر وہ توحید کے پرستار تھے۔ اصحابِ کہف وہ لوگ تھے جو رات میں کام کاج سے فارغ ہو کر اپنے رب کے بارے میں سوچتے تھے کیونکہ ان کا بادشاہ اپنے آپ کو خدا کہلاتا تھا اس بارے میں وہ فکر کرتے تھے اور یہ فیصلہ کیا کہ بادشاہ رب نہیں ہو سکتا رب وہ ہے جو زندگی اور موت دیتا ہے اس لئے اللہ نے ان کو اپنی آیات بتایا اور ایک لمبی عمر دی۔

مسلمانوں کے نزدیک معتبر لوگ

سوال۔ وہ کون لوگ ہیں جو مسلمانوں کے نزدیک معتبر ہیں؟

جواب۔ مسلمانوں کے نزدیک سب سے زیادہ معتبر افراد صرف اصحابِ رسول ﷺ ہیں مگر ہم شیعہ کے نزدیک معتبر ترین افراد اہلبیت ہیں کیونکہ اصحابِ رسول ﷺ کے ساتھ رہے مگر اہلبیت۔

(۱) اہلبیت رسول ﷺ کے گھر میں ساتھ رہے۔

(۲) اہلبیت اصحاب بھی ہیں۔

(۳) اہلبیت تابعین بھی ہیں۔

(۴) اہلبیت تبا تابعین بھی ہیں۔

سوال۔ وہ کون سے سورہ ہیں جس سے پہلے بسم اللہ سے آغاز نہیں ہوا۔

جواب۔ سورہ برات (سورہ توبہ)

ولایت کا پیغام اور کارِ رسالت

سوال۔ اللہ نے نبی سے کیوں کہا کہ اگر انھوں نے ولایت کا پیغام نہیں پہنچایا تو ان کے کارِ رسالت کو نہیں مانا جائے گا۔

جواب۔ دنیا میں سب میں بڑا عبد اور بلند ترین رتبے والا بندہ رسول ﷺ ہیں۔ اللہ نے امت کو یہ بتانے کے لئے کہ میں اللہ اپنے سب سے چہیتے عبد محمد ﷺ کی رسالت کا کام کو رد کر سکتا ہوں اگر وہ ولایت کا پیغام نہ پہنچے تو تمہارے حج، نماز روزہ کی کیا اہمیت ہے۔ اور پھر اللہ نے کہا کہ میں تم کو شر سے بچالے جاؤں گا کیونکہ ولایت کو نہ یہودیوں سے خطرہ ہے نہ عیسائیوں سے بلکہ ولایت کو خطرہ تھا صرف مسلمانوں سے کیونکہ وہ ہی تھے جو ولایت پر شر کرتے۔

مسلمان عورت غیر مسلمان سے شادی

سوال۔ کیا مسلمان عورت غیر مسلمان سے شادی کر سکتی ہے؟

جواب۔ شریعت اسلامی میں کوئی مسلمان عورت غیر مسلمان سے شادی نہیں کر سکتی اسی طرح مسلمان مرد غیر مسلم عورت سے شادی نہیں کر سکتا یہ قانون دونوں پر ہے۔

کیا مصیبت صرف ان پر آتی ہے جو گناہ کرتے ہیں؟

سوال۔ کیا مصیبت صرف ان پر آتی ہے جو گناہ کرتے ہیں؟

جواب۔ مصیبت صرف گناہ گار پر آتی ہے یہ فلسفہ غلط ہے اگر ایسا ہوتا تو بے گناہ لوگوں پر کبھی مصیبت نہ آتی جن میں انبیاء اور امام ہیں اصل میں مصیبت کا فلسفہ امتحان الہی ہے تاکہ وہ ان کے درجے بلند کرے اس لئے قرآن میں اللہ نے ارشاد کیا۔

قرآن۔ جب ایمان والوں پر مصیبت آتی ہے تو وہ کہتے ہیں ہم اللہ ہی کے لئے ہیں اور اس کی طرف واپس جانا ہے۔

خلق کی کتنی قسمیں ہیں؟

سوال۔ خلق کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب۔ خلق کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) خلق وجودی۔ ہر وہ شے جو کسی دوسرے اجزاء سے مل کر بنے خلق وجودی کہلاتی ہے یہ درجہ با درجہ منزل کمالی پر پہنچتی ہے۔ مثلاً انسان، درخت، بکری کا بچہ وغیر۔

خلق امری۔ یہ کسی دوسری شے کے ملاپ سے نہیں بنتی بلکہ اپنی کمال منزل پر وجود میں آتی ہے جیسا کہ ذات محمد ﷺ آل محمد ﷺ۔ اب اگر اس وجود کے عناصر کو الگ کیا جائے تو ان کی خصوصیت وہ ہی ہوگی۔ مگر رتبے بدل جاتے امام یا ولی ہو۔

حدیث۔ اس لئے رسول ﷺ نے فرمایا۔ ہم سب اہلبیت محمد ﷺ ہے اول و آخر ایک ہیں یعنی وجود امر منزل کمال پر وجود میں آتا ہے۔

(۱) صلاح کی اونٹنی

(۲) عیسیٰ کا پیدا ہونا

(۳) موسیٰ کا عصا

(۴) تصویر کا شیر بن جانا

خلافتِ راشدہ کو راشدہ کیوں کہا جاتا ہے؟

سوال۔ خلافتِ راشدہ کو راشدہ کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب۔ راشدہ کے معنی ہے خالص۔ خلیفہ تو ہوتا ہی خالص ہے پھر یہ کیوں کہا۔

کلمہ اور پاکیزگی

سوال۔ کلمہ پڑھنے سے انسان کس طرح پاک ہو جاتا ہے۔

جواب۔ کلمہ کا پہلا رکن لا الہ الا اللہ تو جسم پاک ہو گیا۔

دوسرا رکن محمد رسول اللہ تو فکر پاک ہو گئی۔

تیسرا رکن۔ علی ولی اللہ تو نسل پاک ہو گئی۔

طاغوت کس کو کہتے ہیں؟

سوال۔ طاغوت کس کو کہتے ہیں؟

جواب۔ وہ تمام طاقت یا افراد جو اللہ کے حکم اور طاقت سے ٹکرانے کی کوشش کرے طاغوت کہلاتے ہیں۔ اللہ کسی عمل کا حکم دے اور کوئی اس حکم کو ختم کر دے یا منع کرے تو وہ طاغوت ہے۔

یعنی اگر رسول ﷺ کے زمانے میں متعہ ہوتا تھا اور کوئی اس کو منع کرے کہ میں اس کو حرام قرار

دیتا ہوں تو وہ طاغوت ہے۔

کسی کے گھر کی چوکھٹ کو چومنا

سوال۔ کسی کے گھر کی چوکھٹ کو چومنا جائز ہے؟

جواب۔ کسی بھی چوکھٹ کو چومنا شرک نہیں ہے مگر اس بات کا یقین کرے کہ چوکھٹ چومنے کے

قابل ہے آپ کو ڈھونڈنا پڑے گا اگر نہیں ملے تو ایک چوکھٹ کا پتہ میں بتا دیتا ہوں 6 مہینے تک

رسول ﷺ کی نماز کے بعد آیت تطہیر کے نزول کے بعد فاطمہؑ کی چوکھٹ پر جاتے اور ہاتھ رکھ کر کہتے السلام علیکم یا اہلبیت نبوة۔

اقراء کے کیا معنی ہیں؟

سوال۔ اقراء کے کیا معنی ہیں؟

جواب۔ اقراء کے معنی پہنچانے کے بھی ہیں۔

اقراء کے معنی Show کرنے کے بھی ہیں۔

اقراء کے معنی بتانے کے بھی ہیں۔

اقراء کے معنی پڑھنے کے بھی ہیں۔

تو جن کے دل میں کبھی تھی انہوں نے اقراء کے معنی پڑھ لئے تاکہ یہ کہہ سکے کہ رسول ﷺ پڑھنا نہیں جانتے تھے مگر ہم شیعہ اقراء کے معنی لیتے ہیں بتائے ہمارے نزدیک رسول ﷺ پڑھے لکھے تھے۔ وہ یہاں پڑھانے آئے تھے پڑھنے نہیں۔

سورہ نجم۔ ستارے کی قسم تمہارا صاحب نبی ﷺ نہ کبھی گمراہ ہوا اور نہ کبھی بھٹکا یہ تو وہ ہی کہتا ہے جو ہم وحی کرتے ہیں۔

اگر نبی یہ کہتا ہے کہ مجھے پڑھنا نبی آتا تو ایک مدت تک نبی گمراہ رہا۔ اس کا مطلب کہ سورہ نجم کی آیت کا انکار کہ رسول ﷺ کبھی نہیں گمراہ ہوا۔

آدم کس کے خلیفہ تھے؟

سوال۔ آدم کس کے خلیفہ تھے؟

جواب۔ خلیفہ کے معنی بعد میں آنے والا اللہ کا تو کوئی بعد ہے نہیں اصل میں آدم خلیفہ تھے محمد ﷺ کے۔

روح کیا ہے؟

سوال۔ روح کیا ہے؟

جواب۔ اصل میں روح کسی حرکت کرنے والی شے کا نام نہیں جس کے بنا پر ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ اس میں حرکت ہے تو اس میں روح بھی ہے اور یہ زندہ ہے اور اس میں حرکت نہیں ہو رہی تو یہ مردہ ہے اگر ایسا ہوتا تو پھر مردہ سنا کیسے ہے۔ اصل میں روح پنجتن کا نام لینا ہے۔

دلیل۔ قرآن۔ جب اللہ نے فرشتوں سے کہا کہ جب میں آدمؑ میں اپنی روح پھونک دو تو تم سجدہ کرنا اور جب آدمؑ میں روح آگئی تو فرشتوں نے سجدہ نہیں کیا جب تک کہ آدمؑ نے پنجتن کے نام نہیں پکارے کیونکہ روح کیونکہ فرشتوں نے اعتراض کیا کہ تو اس کو خلیفہ بنا رہا ہے جو زمین پر جا کر فساد کرے گا خوزیری کرے گا تو اللہ نے آدمؑ سے کہا کہ تم ان ناموں کو بولو اور فرشتوں سے بھی کہا مگر آدمؑ نے پنجتن کے نام ان کی خصوصیت کے ساتھ بولے۔

یہ محمدؐ تو محمود

یہ علیؑ تو اعلیٰ

یہ فاطمہؑ تو فاطمہ

یہ حسنؑ تو حسین

یہ حسینؑ تو محسن

مگر فرشتے یہ نام اس طرح نہیں لے سکے اور وہ فوراً آدمؑ کے آگے سجدے میں گر گئے مگر انھوں نے سجدہ اس وقت نہیں کیا جب آدمؑ حیات پا چکے تھے تو ثابت ہوا پنجتن کا نام روح ہے۔ جس کے ادا کرتے ہی فرشتے سجدے میں گرے۔ آدمؑ کو اللہ نے فرشتوں کو سجدہ اس لئے کرایا کہ اللہ کو عصمت محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم آل تو جھننا تھا۔

اسی طرح درخت کے قریب جانے سے مراد عصمت محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم آل محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم تک کوئی پہنچ نہیں

کافر کون ہے؟

سوال۔ کافر کون ہے؟

جواب۔ جو اللہ کی نعمت کا شکر کرے اس کو واحد تسلیم کرے وہ کفر سے دور ہو اور جو شکر نہ کرے وہ ہی کافر ہے۔

دلیل۔ قرآن۔ سورہ دھر۔ انسان کی مرضی کہ وہ کفر کرے یا شکر۔ یعنی جو شکر نہیں کرتے وہ ہی کافر ہے۔ نعمت کا صحیح استعمال ہی اللہ کا شکر ہے زبان سے شکر کہتے رہنا مگر نعمت کا استعمال جو اللہ نے دی صحیح نہیں کرتے تو وہ شکر نہیں۔ اللہ نے ہم کو بے شمار نعمتیں عطا کی اور بدلے میں پوری کائنات کے انسانوں سے شکر مانگا۔ مگر اہلیت کا خود شکر یہ ادا کیا۔

قرآن۔ اے اہلیت تم نے خدا کی راہ میں جو روٹیاں دی یتیم مسکین اور اسیر کو اللہ اس کے بدلے میں جنت عطا کرتا ہے اور تمہارا شکر گزار بھی ہے۔ اب اللہ شکر ادا کرتا ہے اور اگر بندے اہلیت کے منکر ہو جائیں تو کافر ہیں بس علی کا منکر علی سے نفرت کرنے والا کافر ہے۔

دلیل۔ قرآن: جب ایک سوال کرنے والے نے سوال کیا کہ اس پر عذاب نازل ہو جو کافر پر نازل ہوتا ہے تو پھر اللہ نے دیر نہیں کی۔ اس شخص کا نام حارث ابن نعمان فہری تھا اس نے غدیر کے موقع پر جب نبی ﷺ نے کہا کہ علی تمہارا مولا ہے تو اس نے کہا کہ اگر یہ سچ ہے تو اللہ سے کہو کہ مجھ پر عذاب نازل کر کیونکہ میں علی سے نفرت کرتا ہوں۔

چیونٹی کا ذکر

سوال۔ قرآن کے پاس نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ جیسے واجبات تو بڑا مختصر بیان کرتا ہے مگر سورہ نمل میں چیونٹی کا ذکر بڑی تفصیل سے ہوا کیوں؟

جواب۔ چیونٹی نے اپنے لوگوں کی حفاظت کی تمنا کی جو کہ خدا کے نزدیک ایک بہت بڑا عمل ہے۔

(تو ابوطالب نے محمد مصطفیٰ ﷺ کی حفاظت کی)

(۲) چیونٹی کی گفتگو سن کر حضرت سلیمانؑ نے بتایا کہ وہ کہہ رہی ہیں کہ اگر اللہ کا شکر ادا کرو تو نعمتوں میں اضافہ ہوتا ہے۔

(۳) چیونٹی نے سلیمانؑ کے ہاتھوں پر آ کر کہا کہ انصاف وہ ہے جو نبی کے ہاتھوں پر ہے۔ علیؑ نبی کے کندھوں پر سوار ہوئے فتح مکہ کے دن جب خانہ کعبہ سے بت توڑے گئے۔
مندرجہ بالا خصوصیت کو واضح کرنے کے لئے اللہ نے اس سورہ کو تفصیل سے نازل کیا۔

نعرہ حیدری و نعرہ تکبیر

سوال: آپ شیعہ اللہ اکبر اتنی اونچی آواز سے نہیں لگاتے جتنی اونچی آواز سے نعرہ حیدری، کیوں؟
جواب: اگر نعرہ مشرکوں کے درمیان ہو تو اللہ ہو اکبر۔ اگر نعرہ کافروں کے درمیان ہو تو نعرہ رسالت۔ اگر نعرہ منافقوں کے درمیان ہو تو نعرہ حیدری۔ ہماری مجبوری ہے کہ ہم مشرکوں اور کافروں کو تو پہچان لیتے ہیں مگر منافقین کو نہیں اس لئے ہم نعرہ حیدری بلند آواز سے لگاتے ہیں۔

صحابی کو برا نہیں کہنا چاہئے؟

سوال: صحابی چاہے کوئی بھی ہو اس کی عزت کرنی چاہئے کیونکہ وہ رسول مصطفیٰ ﷺ کی صحبت میں رہا ہے اس کو برا نہیں کہنا چاہئے۔

جواب: یوسف علیہ السلام کے بھائی حضرت یعقوب علیہ السلام نبی کی صحبت میں رہے مگر پھر بھی لعنت کے مستحق اور کافر حضرت یوسف علیہ السلام کافروں میں رہے پھر بھی عہد اسلام آسید فرعون کی بیوی رہی مگر تھی مومنہ، نوح علیہ السلام اور لوط علیہ السلام کی بیوی نبی کی صحبت رہی پھر بھی لعنتی۔
نوح علیہ السلام کا بیٹا نبی کی صحبت میں رہا پھر بھی لعنتی۔ آدم علیہ السلام کا بیٹا قاتل آدم علیہ السلام کی صحبت میں رہا پھر بھی کافر اور لعنتی۔ شیطان عرش پر فرشتوں کی صحبت میں بھی رہا تب بھی کافر اور لعنتی۔ اس سے ثابت ہوا کہ ایمان کا تعلق مخلوق سے نہیں ہوتا بلکہ فکر سے ہوتا ہے اس میں رشتہ

داری کا بھی کوئی اثر نہیں ہوتا۔

سجدہ کا مفہوم

سوال: سجدہ کا مفہوم کیا ہے؟ اللہ نے سجدہ کیوں رکھا نماز میں؟

جواب: انسان کے جسم میں سب سے زیادہ زندگی کے اجزا اس کے سر میں ہیں یعنی ناک جس سے سانس لیا جاتا ہے۔ آنکھ جس سے دیکھا جاتا ہے۔ کان جس سے سنا جاتا ہے۔ دماغ جس سے سوچا جاتا ہے۔ زبان جس سے بولا جاتا ہے۔ ہر شے کو خدا کے آگے جھکا دیا اب اس کی مرضی کے مطابق سانس لینا ہے۔ اس کی مرضی کے مطابق دیکھنا ہے۔ اس کی مرضی سے سنا ہے۔ اس کی مرضی سے بولنا، اس کی مرضی سے سوچنا ہے۔ اس کی مرضی سے سکھانا۔

جہاد کیا ہوتا ہے؟

سوال: جہاد کیا ہوتا ہے؟

جواب: اسلام کی ہر عبادت ایک مخصوص وقت میں ہوتی ہے۔ فجر کی نماز فجر کے وقت، ظہر و عصر کی نماز ظہر کے وقت، روزہ رمضان میں، حج ذی الحجہ کے مہینہ میں، اسی طرح جہاد بھی ایک عبادت ہے جو اسلام میں اپنی حفاظت کے لئے کی جاتی ہے اور نبی یا امام کے حکم پر اپنی مرضی سے نہیں کیونکہ جو لڑائی اپنی مرضی سے کی جاتی ہے اس کو جنگ اور جو لڑائی معصوم کی مرضی سے ہو اس کو جہاد کہتے ہیں کیونکہ امام جانتا ہے کہ کس وقت جہاد ہے اور کس وقت نہیں۔

جس طرح چھری کا استعمال ایک بد معاش بھی کرتا ہے اور ایک ڈاکٹر بھی مگر فرق اتنا ہی ہے کہ بد معاش صرف چھری چلاتا ہے مگر ڈاکٹر کو معلوم ہے کس طرح اور کیسے کاٹنا ہے۔ مرض کو دور کرنے کے لئے۔ جہاد بھی ایک علاج ہے جو حکم امام سے ہوتا ہے۔

کیا نبی ہم جیسا ہوتا ہے؟

سوال: کیا نبی ہم جیسا ہوتا ہے؟

جواب: قرآن ایک ایسی کتاب ہے کہ اس کا ہر لفظ مجزہ ہے یہ کتاب ایسی ہے کہ اس کلمب جیسی کوئی کتاب نہیں۔ اس کتاب کا جواب نہیں اس کتاب کو جو فرشتے لے کر آیا اس جیسا فرشتہ کوئی نہیں جس رات میں نازل ہوئی اس جیسی رات کوئی نہیں جس مہینہ میں نازل ہوئی اس جیسا مہینہ کوئی نہیں تو جس محمد ﷺ کے دل پر نازل ہوئی وہ ہم جیسا کیسے ہو سکتا ہے!

اسلام میں 72 فرقے کیوں بن گئے؟

سوال: اسلام میں 72 فرقے کیوں بن گئے؟

جواب: قرآن اللہ کا کلام ہے اس کا ترجمہ اور تاویل اور تفسیر صرف وہ ہی کرتے جو اس کے وارث ہیں جیسے کہ اللہ نے کہا کہ قرآن کی تشریح سوائے رازخونِ علم کے کوئی نہیں کر سکتا مگر انسانوں نے خود سے اس کا ترجمہ اور تاویل شروع کر دی جس کی وجہ سے 72 فرقے بن گئے کیونکہ ہر ایک نے اپنی مرضی کے مطابق ترجمہ کر کے اپنا فرقہ بنا لیا۔

رجعت

سوال: شیعہ یہ کہتے ہیں کہ جب امام زمانہ آئیں گے تو وہ سب لوگ جو اس ارادہ کو دل میں رکھتے تھے کہ ہم امام کی مدد کرتے اور وہ مر گئے مگر امام کی آواز پر وہ سب زندہ ہو کر امام کی مدد کے لئے آجائیں گے۔ کیسے؟ کوئی دلیل قرآن سے؟

جواب: قرآن سورہ بقرہ: جب ابراہیم نے جو کہ صرف ایک عالم کے امام تھے اللہ سے کہا کہ تو کس طرح مردے کو زندہ کرتا ہے تو اللہ نے کہا کہ چار پرندے لو اور پھر ان کو ذبح کر کے چاروں طرف رکھ دو اور پھر آواز دو یہ سب زندہ ہو کر آپ کے پاس آجائیں گے۔

جب ابراہیمؑ کی آواز سے پرندے آسکتے ہیں تو امام زمانہ کی آواز سے مردے نہیں اٹھ کر آسکتے۔

قربانی مسلمان پر فرض ہے یا سنت؟

سوال: قربانی مسلمان پر فرض ہے یا سنت؟

جواب: قربانی سنت ابراہیمیؑ ہے اور یہ ہر مسلمان پر مستحب ہے مگر جو حج کرتے ہیں ان پر فرض ہے۔

حدیث: رسول ﷺ نے فرمایا کہ مسلمانوں کو سنت ابراہیمؑ کی قربانی ضروری کرنی چاہیے چاہے اس کے لئے کوئی قرضہ لیتا پڑے۔

نبی کی ضرورت کیوں ہے؟

سوال: نبی کی ضرورت کیوں ہے؟

جواب: نبی کا اس دنیا میں انسانوں کے لئے بھیجنا لطفِ الہی ہے اس پر لازم تھا کہ وہ نبی بھیجے کیونکہ اس میں بہت سے فائدے ہیں۔ کیونکہ انسان کی عقل ایک حد تک فیصلہ کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے اور پھر اس کے بعد نبی فیصلہ کرتا ہے کہ وہ فیصلہ حق ہے یا نہیں۔ یعنی عقل جہاں ٹھہر جاتی ہے وہاں نبوت آگے بڑھ کر انسانیت کی مدد کرتی ہے۔

کیا اللہ امتحان لیتا ہے؟

سوال: کیا اللہ امتحان لیتا ہے؟

جواب: انسان کو دنیا میں بھیجے کا مقصد صرف اور صرف امتحان ہے اچھائی اور برائی میں امتحان، حق اور باطل میں امتحان، جان و مال کا امتحان ہر شخص کو امتحان سے گزرتا ہے مگر وہ امتحان اتنا ہی لیتا ہے جتنا انسان کا ظرف ہوتا ہے۔ اللہ امتحان دو طریقوں سے لیتا ہے کبھی کچھ دے کر اور کبھی کچھ لے کر جہاں نعمتیں لے کر امتحان لے وہاں صبر ہوتا ہے۔ جہاں نعمتیں دے کر امتحان لے

وہاں شکر ہوتا ہے۔ اہلبیت نے ہر مشکل امتحان میں شکر ادا کیا۔

رب کہاں ہے؟

سوال: مولا علیؑ سے کسی یہودی نے کہا کہ تیرا رب کہاں ہے؟

جواب: آپ نے چراغ روشن کر کے اس سے سوال کیا کہ بتا کہ اس چراغ کی لو شرتی ہے یا مغربی یا اس چراغ کی لو کی سمت شمالی ہے یا جنوبی تو اس نے کہا اس کا تعین نہیں کر سکتے تو آپ نے فرمایا کہ جب انسان کے بنائے ہوئے اس چراغ کی لو کا تعین نہیں کر سکتے تو پھر جس نے ہر شے کو تخلیق کیا اس کی سمت کا تعین کیسے کر سکتے ہیں کہ وہ کہاں ہے اور کہاں نہیں؟

عہدے اور اللہ کی عطا

سوال: دنیا کے تمام انسانوں کو ان کے عہدے کس طرح اللہ نے عطا کئے؟

جواب: عالم ارواح میں تمام روحوں کو ایک جگہ جمع کیا اور پھر پیکر محمد مصطفیٰؐ کو ایک نوری قدیل میں رکھ کر تمام روحوں کے سامنے لایا اور کہا کہ اس پیکر محمد مصطفیٰؐ کی طرف دیکھو اب جس جس روح نے جس جس طرح سے پیکر محمد مصطفیٰؐ کو دیکھا وہ ہی اس کا مقدر بن گیا۔ اب جہوم میں اگر کسی کو لا کر رکھ دیں تو اس پیکر کو پورا دیکھنا مشکل ہے مگر اگر کوئی کوشش کرے تو وہ دیکھ سکتا ہے پس جس کو محمد مصطفیٰؐ کا عضو نظر آیا اللہ نے اس کے اس دیدار محمد مصطفیٰؐ پر اس کا نصیب لکھ دیا۔

(۱) جس نے محمد مصطفیٰؐ کا سر دیکھا (وہ بادشاہ بن گیا)

(۲) جس کی نظر پیشانی پر پڑی (عادل امیر ہو گیا)

(۳) جس کی نظر ابرو پر پڑی (مصور بن گیا)

(۴) جس کی نظر آنکھ پر پڑی (قرآن کا حافظ بن گیا)

(۵) تھوڑی پر پڑی (حکیم یا ڈاکٹر بن گیا)

(۶) رخسار پر پڑی (صاحب عقل ہو گیا)

- (۷) منہ پر پڑی (وقادار ہو گیا)
 (۸) لبوں پر پڑی (وزیر بن گیا)
 (۹) دانت پر پڑی (وہ حسین خوبصورت بن گیا)
 (۱۰) حلق پر پڑی (مؤذن بن گیا)
 (۱۱) جس کی نظر کانوں پر پڑی (سننے والا ہو گیا)
 (۱۲) سینہ پر جس کی نظر پڑی (عالم یا مجتہد بن گیا)
 (۱۳) جس کی نظر رسول ﷺ کے پہلو پر پڑی (وہ مجاہد گوار بن گیا)
 (۱۴) جس کی نظر شکر پر پڑی (لوگوں کو رزق دینے والا بن گیا)
 (۱۵) جس کی نظر ہتھیلیوں پر پڑی (سخی بن گیا)
 (۱۶) انگلیوں پر پڑی (کاتب بن گیا)
 (۱۷) پنڈلیوں پر نظر پڑی (شکاری بن گیا)
 (۱۸) قدموں پر پڑی (پیدل چلنے والا بن گیا)
 (۱۹) جس نے پیکر محمد ﷺ کو دیکھنے کی کوشش نہیں کی (کافر بن گیا)
 (۲۰) جس نے محمد ﷺ کا سایہ دیکھنے کی کوشش کی (جامل بن گیا)
 (۲۱) جس نے پیکر محمد ﷺ کو دیکھنا گوارا نہیں کیا (خدائی کا دعویٰ کرنے والا بن گیا)
 (۲۲) جس نے محمد ﷺ کے پورے پیکر کو دیکھا وہ محمد ﷺ جیسا ہو گیا۔

انسانی خلقت کا مقصد

سوال: اللہ نے انسان کو کس مقصد سے پیدا کیا وہ کیا ہے؟

جواب: قرآن: ہم نے دنیا کی ہر شے کو بے مصرف نہیں پیدا کیا۔ یعنی ہر شے کو اللہ نے کسی خاص مقصد کے لئے پیدا کیا اگر ہم کو یہ پتہ چل جائے کہ ہم نے وہ کام سرانجام دے دیا ہے جس کے

لئے اللہ نے ہم کو پیدا کیا تو ہماری زندگی کا مقصد پورا ہو گیا۔
حدیث: رسول ﷺ نے فرمایا کہ اللہ نے ہر شے کو محبتِ اہلبیت کے لئے پیدا کیا۔

امام کی نصرت سے کیا مراد ہے؟

سوال: امام کی نصرت سے کیا مراد ہے؟ امام نے کربلا میں بھی کہا کہ کوئی ہے جو میری نصرت کرے؟

جواب: امام کا یہ کہنا کہ کوئی ہے جو میری نصرت کرے سے مراد یہ نہیں تھی کہ امام اپنی جان بچانا چاہتے تھے بلکہ امام کی بڑی سے بڑی مدد اس وقت یہ تھی کہ باطل کے خلاف جنگ کر کے اپنی جان دو اور آج امام کی نصرت یہ ہے کہ امام نے خود کہا کہ ہمارے لئے ذلت نہ بننا بلکہ ہمارے لئے شرف بننا یعنی امام کے ماننے والوں کو اپنی زندگی اس دنیا میں اس طرح گزارنا ہے کہ یہ لوگ دیکھ کر کہیں کہ بہت نیک اور اچھا انسان ہے۔ بس یہ ہی امام کی نصرت ہے۔

نصرت امام ہو ہی نہیں سکتی جبکہ کوئی اپنے نفس پر کنٹرول نہ کرے۔ جو نفس کی جنگ جیت لے وہ امام کے ساتھ ہے اور جو نفس کی جنگ ہار جائے اور دنیا کا مطیع ہو جائے وہ نصرت امام سے دور ہے۔ اور امام کی نصرت وہ کر ہی نہیں سکتا جو پیٹ میں حرام رکھتا ہو۔ خود امام حسینؑ نے کہا کہ میں جانتا ہوں کہ تم میری بات کیوں نہیں سن رہے ہو کیونکہ تمہارے پیٹ حرام سے بھرے ہوئے ہیں۔ کربلا کے میدان میں۔

تقیہ کیا ہے؟

سوال: تقیہ کیا ہے؟

جواب: کسی بڑی چیز کے لئے اپنی رائے بدل دینا یا کسی بڑے ہدف کے لئے اپنی رائے بدل دینا تقیہ کہلاتا ہے۔ یعنی اگر آپ کی جان کسی بڑی جگہ یا کسی اور بڑے مقصد میں کام آسکتی ہے تو اپنی جان بچانے کیلئے آپ جو کر سکتے ہیں کریں۔ یہ آپ کی جان کسی بڑے موقع پر بہت کام

آئے گی جبکہ ایک چھوٹے موقع پر جان دینے سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا تو جان بچانے کے لئے جو کچھ کر سکتے ہیں کریں اس کو تقیہ کہتے ہیں۔

حدیث: اگر مال دے کر جان بچ جائے تو مال دے۔ رسول ﷺ نے فرمایا کیونکہ تمہارا مال پھر آجائے گا مگر جان پھر نہیں آئے گی۔ مگر اگر دین کی حفاظت کرنا ہو تو اگر مال کے ساتھ جان بھی جارہی ہو تو جانے دو کیونکہ دین کی حفاظت سے دوسروں کا مال اور جان بچ جائے گی۔

عبد اور ابو عبد اللہ میں کیا فرق ہے؟

سوال: عبد اور ابو عبد اللہ میں کیا فرق ہے؟

جواب: اللہ نے رسول ﷺ کو اپنا عبد کہا یعنی اللہ کے نزدیک عبدیت زیادہ افضل ہے نبوت سے اس لئے ہم کہتے ہیں اشہد انما محمد عبدہ ورسولہ اور سبحان ہے وہ ذات جو لے گیا اپنے عبد کو یعنی عبد بنا کر لے کر گیا۔ یعنی رسول ﷺ اللہ کے عبد۔ اور ابو عبد اللہ امام حسین کا لقب ہے یعنی اللہ کے انسانوں کے باپ۔

اہلبیت کی خدا کے نزدیک کیا اہمیت ہے؟

سوال: اہلبیت کی خدا کے نزدیک کیا اہمیت ہے؟

جواب: اہلبیت اللہ سے نیچے اور خدائی سے اوپر ہے۔

عبد کو کیسا ہونا چاہئے؟

سوال: عبد کو کیسا ہونا چاہئے؟

جواب: عابد کی عبادت میں عبد ہونا چاہئے۔ عبد کو عبدیت میں عابد ہونا چاہئے۔

تسبیح سے کیا مراد ہے؟

سوال: تسبیح سے کیا مراد ہے؟

جواب: ذکر الہی کرنا تسبیح کہلاتا ہے۔ امام نے فرمایا کہ ہمارے اوپر ظلم کون کر ٹھنڈی سانس لینا تسبیح ہے۔ اور ہمارے لئے ٹھنڈی ہونا عبادت ہے۔ ہمارے راز کو چھپانا اللہ کی راہ میں جہاد ہے۔ اور سونے سے پہلے ایک ٹھنڈی سانس ہمارے ظلم سن کر اور اٹھنے کے بعد ٹھنڈی سانس لے تو اس نے صبح اور شام تسبیح میں گزارا پڑھ کر۔ (شیخ صدوق کی کتاب اعمالی)

واجب اور لازم میں کیا فرق ہے؟

سوال: واجب اور لازم میں کیا فرق ہے؟ علی کی ولایت پر ایمان لانا واجب ہے یا لازم؟

جواب: واجب جس کی قضا ہو یعنی بعد میں کبھی بھی کر سکتے ہیں۔ لازم کہ ہر حالت میں کرنا ہے کوئی قضا نہیں ہے۔ اس لئے ولایت علی واجب نہیں لازم ہے۔ اسلام کے رکن جب انسان بالغ ہو تو تب اس پر واجب ہوتے ہیں۔ ولایت علی بچے کے پیدا ہوتے ہی شروع ہو جاتے ہیں۔ اور مرتے وقت تک اس کو اس ولایت پر قائم رہنا ہے۔ جو اللہ کے ذکر کو صرف اللہ کا ذکر سمجھے وہ عابد ہے اور جو اہمیت کے ذکر کو اللہ کا ذکر سمجھے وہ عبد ہے۔ عابد کا تعلق عبادت سے اور عبادت کا تعلق جسم سے۔ عبد کا تعلق دل سے اور دل میں اللہ رہتا ہے۔

صلوة سے مراد

سوال: سورہ بنی اسرائیل: حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے کہا میں اللہ کا عبد ہوں اور کتاب لے کر آیا ہوں اور مجھے صلوة کی وصیت کی ہے اللہ نے۔ یہاں صلوة سے کیا مراد ہے قرآن کی اس آیت میں؟

جواب: امام نے فرمایا کہ یہاں صلوة سے مراد ولایت علی ہے۔ عابد جہنم جاسکتا ہے اور عبد کوئی جہنم میں نہیں جاسکتا کیونکہ عبد اس وقت بنتا ہے جب دل میں ولایت آجائے۔

تقویٰ کے کیا معنی ہیں؟

سوال: تقویٰ کے کیا معنی ہیں؟

جواب: تقویٰ دو لفظوں پر مشتمل ہے احتیاط اور محتاط۔ یعنی تقویٰ کے معنی ہیں محتاط رہنا ہے اور احتیاط کرنا ہے۔ یعنی محتاط سے احتیاط تک کے سفر کا نام تقویٰ ہے۔

اللہ کی صفات سے کس طرح معرفت ہو؟

سوال: اللہ کی صفات سے کس طرح معرفت ہو؟

جواب: جب تک ذات کی معرفت نہیں ہوگی اس وقت تک صفات کی معرفت نہیں ہو سکتی۔

صحابی رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا محشر کے دن کیا مقام ہوگا؟

سوال: صحابی رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا محشر کے دن کیا مقام ہوگا؟

جواب: باب خواص صحیح بخاری: محشر کے دن رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا کہ کچھ لوگ ایسے ہوں گے جو میرے پہلو میں ہونگے مگر فرشتے ان کو اٹھائیں گے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کہیں گے کہ یہ تو میرے صحابی ہیں اور اللہ کہے گا کہ یہ تو وہ لوگ ہیں جو تیرے مرتے ہی مرتد ہو گئے۔

فقیہ یا مرجع کون ہیں ان کی اطاعت کرنا لازم ہے یا نہیں؟

سوال: فقیہ یا مرجع کون ہیں ان کی اطاعت کرنا لازم ہے یا نہیں؟

جواب: امام حسن عسکری نے فرمایا کہ اگر کسی شخص میں چار صلاحیت پائی جاتی ہیں تو ہر شیعہ پر لازم ہے کہ وہ اس کی اطاعت کرے۔

(۱) وہ اپنی حفاظتِ نفس کرنا جانتا ہو۔

(۲) وہ دین کی حفاظت کرتا ہے۔

(۳) وہ دہوا دہوس میں گرفتار نہیں یعنی ملک، دولت، عورت، خوراک۔ ان سب کی ہوس نہ ہو۔

(۴) اپنے مولا یعنی ہمارے ہر حکم کو بجالائے اور حکم مولا پر ہمیشہ تسلیم ہو پس ایسے شخص کو فقہی یا مرجا کہتے ہیں۔

”قل“ کا کیا مطلب

سوال: قل جو کہ قرآن میں بار بار آیا اس کا کیا مطلب ہے؟
جواب: قل کا مطلب کہو یعنی نبی نے کوئی حکم خدا اپنی طرف سے نہیں دیا اللہ کی طرف سے ہے اور پھر اس کا مطلب ہے کہ نبی زندہ ہے تب ہی تو اللہ بار بار کہہ رہا ہے کہ کہو۔

سچے سے کیا مراد ہے؟

سوال: سچے سے کیا مراد ہے؟
جواب: سچے سے مراد یہ نہیں کہ کبھی جھوٹ نہیں بولا ہو بلکہ سچے سے مراد وہ شخصیت جس نے کبھی غیر اللہ کے سامنے سجدہ نہیں کیا ہو۔ مولانا نے فرمایا۔

نبی اور میراث

سوال: لوگوں نے کہا خاص طور پر نبی کے بعد کے لوگوں نے کہ نبی جو کچھ چھوڑ کر جاتے ہیں وہ سب اُمت کا ہوتا ہے نبی کی کوئی میراث نہیں ہوتی۔
جواب: قرآن کس کی میراث ہے۔ قرآن کا وارث کون ہے۔

شجر طیبہ سے کیا مراد ہے؟

سوال: شجر طیبہ سے کیا مراد ہے؟
جواب: امام علیؑ نے فرمایا شجر طیبہ سے مراد نبی کی آل ہے یہ شجر حرم کی زمین میں لگا ہے اور کرم کے سائے میں ہے۔

کافر کو قتل کرنا

سوال: کافر کو قتل کرنا جائز ہے اسلام میں؟

جواب: اسلام میں کسی بے تصور کو قتل کرنا حرام ہے چاہے وہ کافر ہو یا مشرک۔ مشرک یا کافر کو قتل نہیں کرنا بلکہ کفر کو ختم کرنا ہے اپنے کردار سے۔

کوئی حاجت اور سوال

سوال: کوئی حاجت اور سوال کتنی طرح کے ہوتے ہیں؟

جواب: سوال دو طرح کے ہوتے ہیں ایک ہاتھ سے اور ایک زبان سے۔ ہاتھ سے سوال ہوتا ہے جب شکم خالی ہو۔ زبان سے سوال ہوتا ہے جب دماغ خالی ہو۔ علیٰ دنیا کا اور عالم اسلام کا واحد عبد خدا ہے جس نے لوگوں کے شکم کے سوال کو بھی پورا کیا اور دماغ کے سوال کو بھی یہ کہہ کر پوچھ لو مجھ سے اس سے پہلے کہ تم مجھے کہہ دو۔ میں زمین سے زیادہ آسمانوں کے راستوں سے واقف ہوں۔

مسلمان، شریعت اور فقہ

سوال: رسول ﷺ کے بعد مسلمان کس شریعت اور فقہ پر عمل کرتے تھے اور آج کس شریعت پر عمل کر رہے ہیں۔

جواب: عالم اسلام کے چار بڑے فرقے اور چار شریعت مگر یہ تمام شریعت رسول ﷺ کے بعد شروع ہوئی مگر شیعہ وہ واحد فرقہ ہے جس کی عبادت اور عمل اسی شریعت پر کر رہے ہیں جو رسول ﷺ کے بعد ان کے بارہ اماموں نے بتائی۔

بقا و فنا

سوال: دنیا میں کیا باقی رہنے والا ہے کیا فنا ہونے والا ہے؟

جواب: قرآن: جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ ختم ہو جائے گا؟۔ کچھ اللہ کے پاس ہے وہ باقی رہتا ہے۔

نفسِ علی اللہ کے پاس ہے جو کبھی فنا نہیں ہوگا۔

انسان کو یقین کب آتا ہے؟

سوال: انسان کو یقین کب آتا ہے؟

جواب: قرآن: اپنے رب کی اتنی عبادت کرا تھی عبادت کر کہ یقین آجائے۔ یعنی جہاں علم وہاں ایمان اور جہاں ایمان وہاں بندگی اور جہاں بندگی وہاں عبادت اور جہاں عبادت وہاں یقین اور جہاں یقین وہاں اطمینانِ قلب۔

ابوطالب کا ایمان کیا تھا؟

سوال: ابوطالب کا ایمان کیا تھا؟

جواب: قرآن: وہ لوگ جو شعائر اللہ کی تعظیم کرتے ہیں وہ ہی لوگ متقی ہیں۔ اللہ کی نشانی کو شعائر اللہ کہتے ہیں۔ صفا اور مروہ کو اللہ نے شعائر اللہ کہا ہے۔ اس مقام پر حضرت حاجرہ نے حضرت اسماعیلؑ کے لئے پانی کی تلاش کرنے کے لئے سات مرتبہ بھاگ دوڑ کی تاکہ ان کی جان بچ جائے کیونکہ وہ اصل میں ایک نبی کی جان بچانا چاہتی تھیں تو اللہ کو یہ عمل اتنا پسند آیا کہ اس نے اس عمل کو اپنی نشانی قرار دیا اب غور کریں کہ اللہ نے ایک مرتبہ نبی کی جان بچانے پر حاجرہ کے اس عمل کو اپنی نشانی قرار دیا تو حضرت ابوطالب نے کتنی بار جان بچائی۔ اس طرح ابوطالب اس آیت کی روشنی میں اللہ کی نشانی ہیں۔ پھر حضرت آسیہ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی پرورش کی اللہ نے ان کو مومن کہانی کی پرورش کرنے والا مومن ہے۔ قرآن کی روح میں تو اب آپ خود فیصلہ کر لیں کہ حضرت ابوطالب کس معیار کے مومن تھے۔ حضرت امام محمد باقر نے فرمایا کہ اگر پوری دنیا کے مومن کے ایمان کو ایک پلڑے میں رکھا جائے اور دوسرے پلڑے میں ایمان

ابوطالب تو ایمان ابوطالب کا پڑا بھاری رہے گا۔

ابوطالبؑ نے کلمہ کیوں نہیں پڑھا

سوال: جب رسول ﷺ نے کہا ابوطالب سے کلمہ پڑھ لے مرتے وقت تو انہوں نے کلمہ کیوں نہیں پڑھا۔

جواب: یہ حدیث صحیح بخاری کی ہے جس کا راوی ابویراہے جو ہجرت کے بعد مدینہ میں ایمان لائے فتح خیبر کے بعد اور حضرت ابوطالب کا انتقال مکہ میں ہوا جب تک اس نے اسلام بھی قبول نہیں کیا تھا۔ اور حدیث یہ ہے کہ رسول ﷺ نے ابوطالب کے کان میں جا کر یہ سوال کیا کہ آپ کلمہ پڑھے لیں اور انہوں نے کہا اب کیا فائدہ۔ اس حدیث سے تین باتیں وجود میں آتی ہیں:

- (۱) جب رسول ﷺ کان میں بول رہے تھے راوی نے کیسے سنا
 - (۲) رسول ﷺ جس بات کو چھپانا چاہتے تھے آپ نے عام کر دی۔
 - (۳) ابوطالب کے گھر میں جب ابوطالب کا انتقال ہو رہا تھا راوی اس گھر میں گیا کر رہا تھا۔
- اس سے ثابت ہوا کہ دشمن علیؑ اور دشمن ابوطالب نے اس حدیث جو کہ مکمل طور پر دلیل کی بنیاد پر جھوٹی ہے اپنے پاس سے گھڑ رکھی ہے۔

حق کیا ہے؟

سوال: حق کیا ہے؟

جواب: حدیث: رسول ﷺ نے فرمایا علیؑ حق ہے یا اللہ حق کو اس طرف موڑ دے جس طرف علیؑ جائے یعنی رسول ﷺ کی دعا پوری ہوئی تو علیؑ کا ہر کام حق ہے۔ بس جہاں علیؑ نہیں وہ سب باطل ہے کیونکہ حق کی ضد باطل ہے۔

بے عمل مگر محب اہل بیتؑ

سوال۔ اگر کسی شخص کے اعمال خراب ہیں مگر وہ اہلبیت کی محبت اور ان کے دشمنوں سے نفرت کر سکتا ہے تو کیا امام اس کو پسند کرتے ہیں۔

جواب۔ امام نے ایک شخص کو دیکھا جو بازار میں نشے کی حالت میں پڑا تھا آپ نے لوگوں سے پوچھا کہ یہ کون ہے لوگوں نے مذاق میں کہا آپ کا شیعہ۔ آپ نے کہا اگر یہ ہمارا شیعہ ہے تو اگر اس حالت میں مر بھی جائے تو بھی جنت میں جائے گا لوگوں نے کہا مگر یہ تو حالتِ نشہ میں ہے۔ آپ نے فرمایا کہ پانی لاؤ اس کو ہوش میں لاؤ جیسے ہی وہ ہوش میں آیا اس نے جیسے ہی امام کو دیکھا درود پڑھا اور کہا دشمن اہلبیت پر لعنت معاویہ پر لعنت یزید پر لعنت۔ آپ نے کہا دیکھا اس کے دل میں ہماری کتنی محبت ہے اور ہمارے دشمنوں سے نفرت ہے چاہے وہ نشے میں ہو یہ جہنم میں نہیں جاسکتا کیونکہ اس کا عقیدہ درست ہے۔ اعمال کی عبادت کی کوئی اہمیت نہیں۔

عالم کون ہے؟

سوال۔ عالم کون ہے؟

جواب۔ امام نے فرمایا۔ ہر شخص جو ہماری معرفت رکھتا ہے وہ عالم اور ہر شخص وہ جاہل جو ہماری معرفت نہیں رکھتا۔

کیا بغیر اعمال صالح کے کوئی جنت جاسکتا ہے؟

سوال۔ کیا بغیر اعمال صالح کے کوئی جنت جاسکتا ہے؟

جواب۔ کیا وہ کتا جنت میں جائے گا جس نے کوئی عمل صالح نہیں کیا اور نجس بھی ہے۔ مگر وہ اصحاب کہف کے ساتھ تھا اللہ نے کہا کہ وہ جنت جائے گا۔ اس نے صرف ایک کام کیا مومن کی حفاظت پر بھونکا نہیں اور وہ لوگ جو امیر المومنین کی محبت رکھتے ہیں وہ جنت میں نہیں جاسکتے۔

دلیل۔ قرآن۔ سورہ حمود۔ حمود کی قوم نے حمود سے کہا کہ ہم تیرے دین پر نہیں آئیں گے کیونکہ تیرے دین کی پیروی ہماری قوم کے کہنے اور بد معاش لوگ کرتے ہیں نوح نے کہا کہ میں ان کو اپنے دور نہیں کر سکتا ان کے حساب کا ذمہ در خدا ہے۔

”گن“ کی حقیقت کیا ہے؟

سوال۔ گن کی حقیقت کیا ہے جس کو کہہ کر اللہ نے کائنات بنائی؟

جواب۔ مولا علیؑ نے کہا کہ وہ گن میرا نام ہے جس کو کہہ کر اللہ نے پوری کائنات بنائی کسی نبی کا نام علی نہیں سوائے میرے وہ عرش پر علی ہے میں فرش پر اس لئے اس نے اپنا نام علی رکھا۔ مگر یاد رکھنا اللہ علی ہے علی اللہ نہیں۔ اللہ کا نام علی ہے مگر علی کا نام اللہ نہیں بس اللہ نے علی علی کہہ کر ہر شے کو بنایا اگر کوئی یہ دعویٰ کرے کہ میں اللہ سے محبت کرتا ہوں مگر اس کے نام علی سے نہیں تو قیامت کے دن کیا جواب دو گے اگر اللہ نے کہا کہ میرے نام کی ہی وجہ سے اگر تم عزت کر لیتے تو کیا ہوتا۔

باب الحوائج کتنے ہیں؟

سوال۔ باب الحوائج کتنے ہیں؟

جواب۔ پانچ

(۳) حضرت عباسؓ

(۲) مولا علیؑ

(۱) مسلم بن عقیل

(۵) حضرت موسیٰ کاظمؑ

(۴) حضرت علی اصغرؑ

بڑا گناہ گار کون ہے؟

سوال۔ سب میں بڑا گناہ گار کون ہے؟

جواب۔ امام نے فرمایا کہ یاد رکھو کائنات کا سب سے بڑا گناہ گار وہ نبی جو گناہ پر گناہ کرے بلکہ وہ ہے جو زبان سے ہماری تعریف کر کے اور دل میں شک کرے۔ یعنی ہمارے فضائل میں شک

کرنے والا سب سے بڑا گناہ گار ہے۔

سید اور اہل سنت

سوال۔ بہت سارے سنی کہتے ہیں کہ وہ سید ہیں مگر وہ نہ ماتم کرتے ہیں حسینؑ پر نہ روتے ہیں اس کی کیا وجہ ہے؟

جواب۔ نوح کا بیٹا بھی سید تھا اس کا نام کنان تھا جو ماتم نہیں کرتے حسینؑ پر نہیں روتے اور کہتا ہے کہ میں سید ہوں تو وہ کنان سید ہے۔ یعنی نوح کے بیٹے کی طرح سید جس کے باپ کی بات نہیں مانی اور کفر کیا اور کافروں میں ہو گیا کوئی بڑی بات نہیں جو کہتا ہے کہ میں سید ہوں اصل میں سید کے عمل سے پتہ چلے گا کہ وہ اپنے باپ دادا کی بات مانتا ہے یا نہیں۔ رسول ﷺ نے تو حسینؑ کی مجلس کی اور روئے بھی یہ کیسے سید ہیں جو اپنے باپ کی سنت پر عمل نہیں کرتے۔ دلیل کے لئے صحیح بخاری۔

عرش کیا ہے؟

سوال۔ عرش کیا ہے؟

جواب۔ سورہ مومن۔ میں عرش والا ہوں۔ مولا علیؑ نے فرمایا کہ جب اللہ نے عرش بنایا تو وہ کانپ رہا تھا اس وقت رکاب اللہ ہمارے 14 نام لکھ دیئے۔ یعنی عرش وہ مقام ہے جہاں اللہ حتی جاری کرتا ہے اور سارا عرش ۱۴ معصومین کے نام سے اپنی جگہ رکھا ہوا ہے۔

رونا کیا ہے اس کی کیا حقیقت ہے؟

سوال۔ رونا کیا ہے اس کی کیا حقیقت ہے؟

جواب۔ رونا زندگی کی علامت ہے۔ بچہ جب پیدا ہوتا ہے تو روتا ہے اگر نہ روئے تو لوگ کو شش کرتے ہیں کہ وہ روئے اور کہتے ہیں کہ اگر نہیں روئے گا تو بچہ نارمل نہیں ہے زندگی کی علامت

نہیں ہے یعنی انسان کے نارمل ہونے کیلئے ضروری ہے کہ وہ روئے۔
 رونے کا تعلق مذہب سے نہیں انسانیت سے ہے۔ کسی مظلوم کا احتجاج اس سے بہترین نہیں ہے
 کہ وہ رو کر احتجاج کرے جو نہ پوری دنیا کا مذہب ترین احتجاج ہے۔
 قرآن اللہ نے سب سے پہلا گھر رونے والے زمین پر بنایا۔

سورہ قصص۔ میرے حبیب جب تو ان لوگوں کو ہمارے آیتیں پڑھ کر سنا تا ہے تو یہ کافر کہتے ہیں
 کہ یہ تو پرانے قصے ہیں مگر جب ہماری آیت مومن سنتے ہیں تو ان کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو
 جاتے ہیں۔ یہ اس لئے ہوا کہ انھوں نے حق کو پہچان لیا۔ یعنی جو حق کو پہچان لے وہ ہی روتا ہے
 اور جو حق سے دور ہے وہ نہیں روتا۔

نقطہ سے کیا مراد ہے؟

سوال۔ نقطہ سے کیا مراد ہے؟ مولانا علی نے کیوں کہا کہ میں ب کا نقطہ ہوں۔
 جواب۔ ہر حرف الف سے بنا ہے۔ الف کو مڑتے جائیں حرف بنتے جائیں گے یعنی الف کے
 ظہور کے لئے نقطہ کا وجود ضروری ہے۔ یعنی ہر علم کا آغاز نقطہ سے ہے اور نقطہ میں ہوں۔ مولانا علی
 نے کہا۔

کیا نبی نے کبھی کوئی غلطی کی؟

سوال۔ کیا نبی نے کبھی کوئی غلطی کی؟
 جواب۔ نہیں۔ دلیل قرآن۔ اے میرے حبیب میں تجھ سے کبھی ناراض نہیں ہوا اور میں نے
 تجھ کبھی اکیلا نہیں چھوڑا تو نبی کیسے غلطی کر سکتا ہے۔

امام معصوم کی اصل حالت کیا تھی۔

سوال۔ امام معصوم کی اصل حالت کیا تھی۔

جواب۔ چھٹے امام نے فرمایا کہ ہم اپنی اصلی حالت میں دنیا میں نہیں آئے تاکہ تم ہم کو دیکھ سکو اور ہم سے ہدایت حاصل کر سکو اگر ہم اپنی اصلی حالت میں آجاتے تو تم تو کیا فرشتے بھی ہمارے نور کی تاب نہیں لاسکتے۔

سلام کرنے کا کیا فائدہ ہے؟

سوال۔ سلام کرنے کا کیا فائدہ ہے؟

جواب۔ سلام کرنا واجب نہیں مگر جواب دینا واجب ہے۔

سلام کرنے والے کو 90 نیکیاں دی جاتی ہیں اور جو جواب دیتا ہے اس کو 10 نیکیاں یعنی سلام کرنا مستحب جواب دینا واجب امام نے فرمایا جس نے سلام کو سمجھ لیا اس نے سلام کو سمجھ لیا۔ سلام کرنے والا تین چیزوں کی سلامتی دیتا ہے جان کی۔ مال۔ عزت کی۔ اور جواب دینے والا بھی۔ تو اصل میں اسلام بھی یہ ہی کہتا ہے کہ ہر ایک کی جان، مال، عزت کی حفاظت کر دینے ہی اسلام کی بنیاد ہے۔

بعض مرتبہ ہوا میں بھی خوشبو آتی ہے کیسے۔

سوال۔ بعض مرتبہ ہوا میں بھی خوشبو آتی ہے کیسے۔

جواب۔ امام جعفر صادقؑ نے فرمایا جب اللہ نے ہوا کو خلق کیا تو جس ہوانے ولایت علیؑ کو قبول کیا تو اللہ نے اس کو خوشبودار ہوا بنا دیا۔

زیارت امام حسینؑ کے کیا فائدے اور ثواب ہے؟

سوال۔ زیارت امام حسینؑ کے کیا فائدے اور ثواب ہے؟

جواب۔ امام نے فرمایا کہ جب کوئی زیارت حسینؑ کرتا ہے تو اللہ اس کو 10 لاکھ تحفے دیتا ہے جس میں سے سب سے چھوٹا تحفہ اس کے اگلے پچھلے گناہ معاف۔

امام نے فرمایا۔ کرج سے انسان کے پرانے گناہ معاف ہو جاتے ہیں مگر زیارت امام حسین سے اگلے اور پچھلے سب گناہ معاف۔

امام سے 70 مرتبہ کسی نے سوال کیا کہ زیارت امام حسین کے کیا ثواب ہے آپ نے ہر مرتبہ ایک نیا ثواب بتایا۔ 70 مرتبہ تک اور پھر آپ نے پوچھنے والے سے کہا چپ ہو جاؤ اگر میں نے ابھی اور فائدے زیارت امام حسین کے بتا دیئے تو لوگ حج پر نہیں جائیں گے وہ صرف زیارت حسین کریں گے جو میں نہیں چاہتا۔

گناہ کس طرح معاف ہوتے ہیں

سوال۔ گناہ کس طرح معاف ہوتے ہیں امام سے سوال کیا؟

جواب۔ آپ نے کہا جس زبان سے کبھی کوئی گناہ نہیں ہوا ہو اس زبان سے گناہ کی معافی مانگو تو گناہ معاف ہو جائیں گے تو سوال کرنے والے نے کہا کہ میری زبان سے تو گناہ ہو چکا ہے میں نے کئی مرتبہ گالی دی تو آپ نے فرمایا کہ تو دوسروں کے گناہ کی معافی مانگ تیری زبان سے اس کے گناہ نہیں ہوئے تو اس کے گناہ معاف اور اس طرح وہ تیری لئے گناہ کی معافی مانگے اس طرح ہر مومن دوسرے مومن کے گناہ کی معافی مانگے تو سب کے گناہ معاف ہو جائیں گے۔ کیونکہ تو نے اس کی زبان سے گناہ نہیں کیا کیونکہ جب تم کسی کے گناہ کی معافی مانگو گے تو اللہ تمہارے گناہ بھی معاف کر دے گا وہ غفور و رحیم ہے۔

نبوت 40 سال میں؟

سوال۔ سنی سے سوال ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ رسول کو 40 سال کے بعد پتہ چلا کہ وہ نبی ہیں۔
جواب۔ حضرت بلالؓ حبشہ سے آگئے کہ عرب میں ایک نبی آنے والا ہے۔ سلمان فارسیؓ فارس سے آگئے تو عرب میں ایک نبی آنے والا ہے۔ ان سب کو پتہ چل گیا کہ نبی آنے والا ہے مگر نبی کو خود پتہ نہیں چلا کہ میں نبی ہوں 40 سال تک۔ جبکہ اللہ نے قرآن میں کہا کہ ہم نے تم کو کبھی تجاہل

نہیں چھوڑا اور ہر وقت اپنی نگاہ کے سامنے رکھا۔

سوال۔ کیا رسول ﷺ پڑھے لکھے تھے وہ کسی اسکول میں گئے اصل میں ابو طالب ان کی تعلیم کے لئے خرچہ برداشت نہیں کر سکتے تھے یہ سچ ہے۔

جواب۔ آپ نے مکے کے اسکول میں چیک کیا ہوگا کہ کس اسکول میں گئے تو آپ کو پتہ ہی نہیں چلا کیونکہ رسول ﷺ مکے کے تھے ہی نہیں وہ تو عرش کے رہنے والے تھے وہاں جا کر پوچھو تو پتہ چلے گا آپ زمین کے اسکولوں میں رسول ﷺ کی تعلیم ڈھونڈ رہے ہیں وہ عرش کا رہنے والا ہے رسول ﷺ کے پڑھے لکھے ہونے کا جبرئیل سے پوچھو۔

کیا اسلام سے پہلے نکاح ہوتا تھا؟

سوال۔ کیا اسلام سے پہلے نکاح ہوتا تھا؟

جواب۔ مکے میں صرف ہاشم کا خاندان تھا جہاں شادی نکاح کے ساتھ ہوتی تھی اس کے علاوہ کسی نکاح کا تصور نہیں تھا۔ ابو طالب واحد صحابی ہے رسول ﷺ کا جس نے رسول ﷺ کو پالا باقی سب اصحاب کو محمد ﷺ نے پالا۔

ابو طالب کا ایمان

سوال۔ ابو طالب مسلمان نہیں تھے اور جو مسلمان نہیں ہے وہ جنت میں نہیں جاسکتا؟

جواب۔ صحیح مسلم حدیث۔ بنی اسرائیل میں ایک شخص تھا جو موسیٰ کا ہمیشہ مذاق اڑاتا تھا کبھی موسیٰ پر ایمان نہیں لایا پھر اس کی موت ہو گئی اور وہ مر گیا لوگوں نے اسے اٹھا کر ایک کونے میں پھینک دیا پھر موسیٰ پر وحی آئی کہ اس کی لاش کو کونے سے نکالو اور اس کو غسل دو اور کفن دو اور دفن کرو موسیٰ نے کہا اللہ یہ تیرا دشمن ہے اللہ نے کہا موسیٰ یہ میرا دشمن تھا مگر ایک دن اس کی نگاہ محمد ﷺ کے نام پر پڑی اور اس نے نام محمد گو میں چوم لیا بس اس بات پر ہم نیاس کو جنت دے دی۔ اب آپ فیصلہ کرو کہ جو محمد ﷺ کے نام کو چوم لے اور مسلمان بھی نہ ہو تو بھی جنت میں جاتا ہے اور آپ

یقین کرتے ہیں مگر جب ہم کہتے ہیں حقیقت جو آپ کو معلوم بھی ہے کہ ابوطالب نے محمد کو اپنے سینہ سے لگا لگا کر پالا کافروں سے محفوظ رکھا راتوں کو اپنے بستر میں سلاتا تھا اس کے بارے میں آپ سوچتے ہیں کہ کافر ہے۔

کیا نبی اللہ اپنی ماں کے علاوہ کسی دائی کا دودھ پی سکتا ہے؟

سوال۔ کیا نبی اللہ اپنی ماں کے علاوہ کسی دائی کا دودھ پی سکتا ہے؟

جواب۔ نبی اللہ کبھی باہر یا بازار کی دائی وغیرہ کا دودھ نہیں پیتے۔

قرآن۔ موسیٰ پر ہم نے دائی کا دودھ حرام قرار دے چکے تھے موسیٰ وحی کے مطابق موسیٰ کے دربار میں پہنچ گئے مگر کبھی بھی دائی کا دودھ نہیں پیا جب تک کہ ان کی اصل ماں نہیں آگئی جب موسیٰ نبی ہو کر دائی کا دودھ نہیں پیتے تو ہمارا نبی افضل ہو کر کیسے دودھ پی لیتا یہ سب جھوٹ ہے کہ انھوں نے دائی حلیمہ کا دودھ پیا۔

قرآن: یہ دیا ہی نبی ہے جیسا کہ بنی اسرائیل کا موسیٰ۔

مسواک کیوں کرتے ہیں؟

سوال۔ مسواک کیوں کرتے ہیں؟

جواب۔ سنتِ رسول ﷺ ہے۔ حسینؑ سے محبت سنتِ رسول ﷺ ہے۔ مسلمان مسواک روزانہ صبح سویرے کرتا ہے مگر حسینؑ سے محبت کبھی یاد نہیں آتی۔

جواب۔ اپنے فائدے کی چیز سے محبت بھی ہے اور لگاؤ بھی مسواک سے فائدہ ہوتا ہے تو اس کو سنت بنا کر لیتے ہیں مگر بظاہر حسینؑ سے کوئی فائدہ نہیں اس لئے اس سے محبت سنت ہے اس پر آج تک کسی نے غور نہیں کیا۔

کیا حضرت ابوطالب مسلمان تھے۔

سوال۔ کیا حضرت ابوطالب مسلمان تھے۔

جواب۔ سورہ آل عمران۔ اللہ نے احسان کیا مومنین پر کہ ان میں ایک نبی مبعوث کر دیا جو ان کے نفسوں میں سے ہے۔ اس آیات کے مطابق مومنین کا لفظ اللہ نے استعمال کیا ہے جو جمع کا صیغہ ہے عربی گرامر کے مطابق جمع کم از کم تین ہوتے ہیں اس سے زیادہ ہو جائیں تو کوئی بات نہیں مگر تین سے کم نہ ہو۔ تو جہاں نبی مبعوث ہوا اور ان کے نفسوں کے مطابق اس وقت تین مومنین ان کے علاوہ کوئی اور نہیں ہو سکتا۔

(۱) حضرت خدیجہؓ (۲) ابوطالب (۳) حضرت علیؓ

اس لے علاوہ کوئی اور مومنین نہیں ہیں رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے گھرانہ میں یا کے میں تو سامنے لاؤ آپ ابوطالب کے مسلمان ہونے کی بات کر رہے ہیں میں تو مومن کی بات کر رہا ہوں وہ ولی ابن ولی تھے۔

امام باقرؓ نے کہا کہ اگر دنیا کے تمام انسانوں کے اور مسلمانوں کے ایمان کو ایک جگہ ترازو میں رکھا جائے اور ابوطالب کے ایمان کو دوسرے پلڑے میں تو ابوطالب کا پلڑا بھاری ہوگا۔

رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوطالب کو اپنا وکیل کیوں بنایا

سوال۔ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوطالب کو اپنا وکیل کیوں بنایا اپنے نکاح میں جبکہ سورہ منزل میں اللہ فرما رہا ہے۔ اے نبی میں مغرب اور مشرق کا رب ہوں میرے علاوہ کسی اور کو وکیل نہ بنانا؟

جواب۔ نبی کی مجبوری تھی اس کے علاوہ کوئی چارہ نہیں تھا کیونکہ ابوطالب کو وکیل بنانا اللہ کی نسبت

ہے۔

نفس۔ نفس تین چیزوں پر مشتمل ہوتا ہے۔

(۱) ذات

(۲) اعمال

(۳) صفات

علیٰ ذات ہے محمد ﷺ کی۔

خدیجہؓ صفات محمد ﷺ

ابوطالب اعمال محمد ﷺ۔

اس لئے اللہ نے کہا کہ مومن میں ایک نبی بھیجا جو ان کے نفوس میں سے ہے۔ سورہ دھر۔ میں اللہ نے کہا۔ خبر دار اے نبی نہ کسی گناہگار کا مشورہ سننا اور نہ کسی کافر کا مشورہ ماننا۔

مندرجہ بالا آیات سورہ مزمل اور سورہ دھر کے مطابق رسول ﷺ نے اپنے نکاح کا وکیل بنا سکتے ہیں اور نہ کسی کا مشورہ لے سکتے ہیں۔ اس کے باوجود رسول ﷺ نے اپنے نکاح کا وکیل حضرت ابوطالب کو بنایا اور شعب ابی طالب میں 3۱ سال تک رہے۔ حضرت ابوطالب کے مشورے پر اب آپ خود فیصلہ کریں سورہ مزمل اور سورہ دھر کے مطابق ابوطالب مومن ہیں اور آپ جو صرف قرآن کو پڑھتے ہیں سمجھتے نہیں اس کو کافر کہہ رہے ہیں جس کو اللہ اور اس کا رسول ﷺ مومن کہتا ہے۔

سورہ انعام۔ میں اللہ نے کہا کہ جو ایمان نہیں لائے اللہ ان پر جس ڈال دیتا ہے یعنی وہ لوگ جو ایمان نہیں لائے وہ جس ہیں اور آیت تطہیر میں اللہ نے کہا کہ جس اہلیت کے قریب نہیں آسکتا تو رسول ﷺ ابوطالب کی گود میں کیسے پرورش پاتے رہے۔ کیا کوئی نبی جس کی گود میں پرورش پاسکتا ہے۔

ام حبیبہ ابوسفیان کی بیٹی تھی۔ ایک دن ابوسفیان اس کے گھر اس سے ملنے آیا اور رسول ﷺ کے بستر پر بیٹھنا چاہا تھا اس نے بستر اٹھا دیا اور کہا اس پاک بستر پر جس نہیں بیٹھ سکتا۔ پھر رسول ﷺ ابوطالب کے ساتھ ان کے بستر پر سوتے رہے۔ کم از کم 7 سال تک ایک بستر پر ایک لحاف ایک چارپائی اور ابوطالب اور محمد ﷺ کے ساتھ ساتھ سوتے رہے۔ کیا یہ مومن ہونے کی

نثانی کم ہے۔ اہل سنت نے لکھا کہ ابوطالب یہودیوں سے خبردار رہتے تھے اس لئے نبی کو ہمیشہ اپنے ساتھ رکھتے اور اپنے ساتھ سلاتے تھے۔

تبراً کرنا جائز ہے یا حرام ہے؟

سوال۔ تبراً کرنا جائز ہے یا حرام ہے؟

جواب۔ اللہ درود بھی پڑھتا ہے اور تبراً بھی کرتا ہے۔ درود پڑھنے والوں کو مومن کہتا ہے اور تبراً کرنے والوں کو اللہ کہتا ہے۔

اللہ لعنت کرتا ہے۔

فرشتے لعنت کرتے ہیں۔

اور تمام انسان لعنت کرتے ہیں۔

یعنی جو تبراً نہیں کرتا وہ انسان نہیں ہے۔ یعنی آیت نے بتایا کہ انسان ہوتا ہی وہ ہے جو تبراً کرے۔

ال م سے کیا مراد ہے؟

سوال۔ ال م سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ آل محمد ﷺ وہ کتاب ہے جس میں کوئی شک نہیں۔

جہنم کے چوکیدار کتنے ہیں؟

سوال۔ جہنم کے چوکیدار کتنے ہیں؟

جواب۔ 19 چوکیدار ہیں۔ کیونکہ بسم اللہ کے حرف 19 ہیں اس لئے ایک ایک سزا کے لئے ایک

چوکیدار ہے۔ جو کہ 19 ہیں۔

سفید داڑھی یا سفید بال کی کیا اہمیت ہے؟

سوال۔ سفید داڑھی یا سفید بال کی کیا اہمیت ہے؟

جواب۔ مولا علیؑ نے فرمایا کہ اگر کوئی مومن جو ہم سے محبت کرتا ہے اور وہ عمر کے اس حصے میں آ گیا ہے جب بال سفید ہو جاتے ہیں تو اللہ اس کو اتنا اجر دیتا ہے کہ بتائیں سکتے۔

زندگی اور شعور کے لئے کتنی چیزوں کی ضرورت ہے؟

سوال۔ زندگی اور شعور کے لئے کتنی چیزوں کی ضرورت ہے؟

جواب۔ زندگی اور شعور کے لئے چار چیزوں کی ضرورت ہے۔

(۱) چہرہ

(۲) دماغ

(۳) دل

(۴) سینہ

مندرجہ چار چیزوں میں سے ایک چیز بھی نہ ہو تو نہ زندگی ہے نہ شعور۔

بس ہم کہہ سکتے ہیں کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم میں اللہ دل ہے۔

اس چہرہ ہے۔ (اس سے مراد چہرہ علیؑ ہے)

رحمن سے مراد سینہ

رحیم سے مراد دماغ

اور بال ان سب کا پردہ ہے۔

بس ہر شے کی زندگی اور شعور ان چار چیزوں سے ہے۔

انسان کے بال اور ناخن جان کیوں نہیں رکھتے

سوال۔ امام سے کسی نے سوال کیا کہ انسان کا بال اور ناخن جان کیوں نہیں رکھتے جبکہ جسم کا ہر

حصہ جان رکھتا ہے اس کو کائنات تو تکلیف ہوتی ہے؟

جواب۔ آپ نے فرمایا کہ۔ انسان کی یہ دو چیزیں ہی جن کو کاٹ کر الگ کرنا ہے جسم سے اگر ان

میں جان رکھ دیتا تو ہمیشہ تکلیف ہوتی اور تکلیف کی بنا پر لوگ اس کو کاٹنے نہیں اس لئے بال اور ناخن دونوں کا کاٹ کر دفن کرنے کا حکم ہے۔ اسی طرح کوئی شخص رسول ﷺ کے بال اور ناخن اپنے گھر لے گیا اور جا کر ایک الماری میں رکھ دیئے اس نے دیکھ کر بال اور ناخن تلاوت کرتے ہیں اس نے امام سے پوچھا کہ یہ کیا ماجرا ہے آپ نے فرمایا کہ رسول ﷺ کے جسم کا ہر جز رسول ﷺ ہے۔ اب اگر سر حسین نیزے پر تلاوت کرے تو حیرت نہ کرنا کیوں کہ حسین بھی رسول ﷺ کا جز ہے۔ خود رسول ﷺ نے کہا۔ حسین مجھ سے اور میں حسین سے ہوں۔

پہاڑ درخت اور جانور کس طرح سجدہ کرتے ہیں؟

سوال۔ سورہ حج میں اللہ کہتا ہے کہ پہاڑ اور درخت اور جانور سب میرا سجدہ کرتے ہیں یہ پہاڑ درخت اور جانور کس طرح سجدہ کرتے ہیں؟

جواب۔ امام نے فرمایا۔ جس رات دنیا میں ہمارے بارہویں کا ظہور ہوا تو اس رات کائنات کی ہر شے کو سجدہ کا حکم دیا اور تمام کائنات کی ہر شے سجدہ میں گر گئی کیونکہ جب پہلے خلیفہ آیا تھا تو اس پر بھی ہر ایک کو سجدہ واجب تھا اور جب آخری آیا تو اس کو بھی سجدہ لازم تھا اس لئے سورہ حج میں اللہ کہتا ہے کہ چاند ستارے درخت پہاڑ سب سجدہ کرتے ہیں۔

امام کے سجدے کو اللہ نے سورہ حج میں اپنا سجدہ کیوں کہا۔

سوال۔ امام کے سجدے کو اللہ نے سورہ حج میں اپنا سجدہ کیوں کہا۔
جواب۔ جس طرح آدم کو سجدہ نہیں کیا اللہ نے حکم کو سجدہ تھا اسی طرح امام کو سجدہ اللہ کو سجدہ ہے۔ کیونکہ یہ ہر ظلم سے انتقام لے گا اس لئے اس کے سجدے کو اللہ نے اپنا سجدہ کہا ہے۔

بیعت کے معنی

(سوال) بیعت کے کیا معنی ہیں؟ یا بیعت اللہ، اللہ کا گھر کیوں کہتے ہیں؟ اللہ کے اپنے گھر کے

لئے بیعت کا لفظ کیوں چنا جبکہ گل، قمر، منزل وغیرہ لفظ موجود تھے۔

(جواب) کسی نبی کے گھروالوں کو اللہ نے اہل بیعت نہیں کہا سوائے رسول کے اس لئے اس کے اپنے گھر کا نام بیعت تھا۔ اور بیعت اس گھر کو کہتے ہیں جس میں کم از کم تین دن کوئی سوئے اور یہ مولا علیؑ تھے جو پیدا ہونے کے بعد تین دن تک اس میں رہے اس لئے اس لئے اس کو بیعت کہا۔

صلح اور جنگ

(سوال) صلح کیا ہے جنگ کیا ہے؟

(جواب) امام نے فرمایا۔ اگر حق کی جگہ حق آجائے تو صلح ہوگی۔ مثلاً صلاح حدیبیہ میں محمد ﷺ کے نام کی جگہ محمد ابن عبداللہ لکھ دیا۔

صلح حسن: میں حکومت دے کر علیؑ کے نام پر گائی بند کردائی اور شریعت کے مطابق کام ہو۔

جنگ: جہاں حق کی جگہ باطل کے آنے کا خطرہ ہو وہاں جنگ ہوگی۔ مثلاً کر بلا

حق کیا ہے؟

(سوال) حق کیا ہے؟

(جواب) مولا علیؑ فرماتے ہیں کہ پہلے حق کے اصول طے کر لے پھر حق خود بخود سمجھ میں آجائے

گا۔

روح کی غذا

(سوال) روح کی غذا کیا ہے؟

(جواب) روح کی غذا موسیقی نہیں ہے بلکہ معرفت الہی ہے۔ جتنا وہ اپنے مالک کو پہچانتی جاتی

ہے اس کے قریب ہوتی جاتی ہے۔

اولوالعزم کے معنی

(سوال) اولوالعزم کے کیا معنی ہیں؟

(جواب) اولوالعزم کے معنی بڑے عزم والے پختہ ارادے والے لوگ جو پانچ نبی ہیں۔ آدم۔

نوح۔ موسیٰ۔ عیسیٰ اور خاتم نبی حضرت محمد ﷺ

اطاعت کس کی کرنی چاہئے؟

(سوال) اطاعت کس کی کرنی چاہئے؟

(جواب) قرآن اے ایمان والو اطاعت کرو اللہ کی رسول کی اور اولوالامر کی۔

اولوالامر کون ہیں جو اللہ کے امر یہ عبور سکتے ہیں وہ اولوالامر ہیں۔

(۱) روح اللہ کا امر ہے۔ جو روح پر کنٹرول رکھتا ہے وہ اولوالامر ہوگا۔

(۲) قرآن امر الہی ہے۔ جو قرآن پر عبور رکھتا ہے اولوالامر ہے۔

(۳) شریعت میرا امر ہے۔ جو شریعت پر عبور رکھتا ہے وہ اولوالامر ہے۔ بس امر روح پر کنٹرول

قرآن پر عبور شریعت پر عبور رکھتے ہیں اور یہ سب سوائے اہلبیت کے کوئی نہیں ہیں ان کی

اطاعت واجب ہے۔

ایمان والوں سے مراد

(سوال) ایمان والوں سے کیا مراد ہے؟

(جواب) جہاں جہاں قرآن میں آیا ہے ایمان والو اس سے مراد علیؑ والو یعنی علیؑ کے ماننے والو۔

کیونکہ نبی نے فرمایا۔ علیؑ کل ایمان ہے تو میں ایمان والے علیؑ والے ہیں۔

حجر اسود سے مراد

(سوال) حجر اسود سے کیا مراد ہے؟ اس کو خانہ کعبہ میں کیوں نصب کیا گیا اور یہ کہاں سے آیا؟

(جواب) حجر کا مطلب پتھر۔ اسود کے معنی کالا۔

یہ پتھر جنت میں تھا آدمؑ اس پر بیٹھ کر اللہ کا ذکر اور اہمیت کا ذکر کرتے تھے جب آدم جنت سے نکال دیئے گئے تو یہ پتھر نے رونا شروع کیا تو اللہ نے پوچھا کہ کیوں روتا ہے تو اس نے کہا کہ ایمان آدمؑ میرے رب تیرا ذکر ہوتا تھا اب وہ نہیں اس لئے میں رویا بس اللہ نے اس بات پر اس پتھر کو خانہ کعبہ میں نصب کر دیا۔ اور اس کو قیامت تک یہاں رکھا تا کہ وہ اس گھر میں اللہ کا ذکر سنا رہے۔ اور حکم دیا کہ جو بھی خانہ کعبہ جائے اس کو چومے اور اگر رش کی وجہ سے چوم نہیں سکتا تو دور سے اس کو سلام کرے۔ جب نبی کے لئے پتھر کے رونے پر اللہ نے اس کو یہ عظمت دی تو پتھر وہ جن کو نبی اپنے کاندھوں پر لئے پھرتے ہیں ان کی کیا اہمیت ہوگی۔

امام نے فرمایا کہ یہ پتھر قیامت تک کے انسانوں کے ایمان کی گواہی دے گا۔

مولا کے معنی

(سوال) مولا کے معنی کیا ہیں؟

(جواب) اہمیت نے کہا کہ مولا کے معنی درست کے ہیں شیعوں نے کہا مولا کے معنی مالک کے ہیں یا ولی کے ہیں۔

دلیل۔ صحیح بخاری میں ہے۔ رسول ﷺ نے فرمایا کہ کسی بھی عورت کا نکاح اس کے مولا کے اجازت کے بغیر نہیں ہوگا۔ غدیر کے موقعہ پر جب رسول ﷺ نے علی کو مولا بنایا تو حضرت عمر نے کہا کہ مبارک ہو یا علی آپ آج میرے اور تمام مومن عورتوں کے بھی مولا ہو گے۔ کیا ان دونوں جگہ پر مولا کے معنی دوست کے ہیں خیر ہم صرف یہ کہہ سکتے ہیں کہ رسول ﷺ نے کہا جس کا میں مولا اس کا یہ علی مولا اگر آپ رسول ﷺ کو دوست سمجھتے ہیں تو علی کو دوست بناؤ۔ اگر رسول ﷺ کو اپنا ولی اور ملاک اور آقا مانتے ہیں تو پھر علی بھی آپ کا آقا اور مالک ہے۔

بزرگوں کی اہمیت

(سوال) بوڑھے شخص کی کیا اہمیت ہے؟

(جواب) امام نے فرمایا۔ جس طرح نبی زمین پر یا کسی جگہ پر ہوا ایمان خراب نہیں آتا اسی طرح اگر کوئی بوڑھا نیک گھر میں ہو تو اللہ اس گھر پر عذاب نازل نہیں کرتا اگر بوڑھا یا بوڑھی نیک ہیں تو تم کو ہمیشہ نیکی کی ہدایت کر کے رہے گا اور اگر بوڑھا نیک نہیں تھا تو اپنی برائی سے تم کو آگاہ کرتا رہے گا تو تم دونوں طرح سے ہدایت حاصل کرتے ہو نیکی کی طرف سے بھی اور برائی سے بچنے سے۔ اگر بوڑھی ماں باپ گھر میں بیٹھے ہیں مگر کوئی کام نہیں کرتے اور ان کی کوئی ضرورت نہیں ہے تو کبھی نہ سمجھا کیونکہ جب تم کوئی ان کام کام کر دیتے ہو اور وہ ہاتھ اٹھا کر تمہارے لئے ایک دعا کر کرتے ہیں تو وہ لاکھوں روپے یا ڈالر سے بہتر ہے۔

جاہل کون ہے؟

(سوال) جاہل کون ہے؟

(جواب) اہل سنت کی چھ کتابوں میں لکھا ہے۔ حدیث رسول پاک ﷺ کی ہے۔ رسول ﷺ نے فرمایا کہ جو اپنے وقت کے امام کو نہیں پہچانا وہ جاہلیت کی موت مر گیا۔ جاہلیت کی موت سے مراد اللہ اور رسول ﷺ کو سمجھے بغیر مر گیا اور اللہ اور نبی کو سمجھنے کے لئے امام ضروری ہے۔

ابوطالب علیہ السلام کا ایمان

(سوال) ابوطالب کے پاس ایمان کب سے تھا۔

(جواب) حدیث۔ علی قرآن کے ہاتھ اور قرآن علی کے ساتھ ہے۔ یعنی جہاں قرآن یہاں علی اور جہاں علی وہاں قرآن اور جہاں قرآن وہاں ایمان۔ قرآن لوح محفوظ میں تو علی لوح محفوظ

میں۔ قرآن کے میں تو علی کے میں۔ قرآن مدینہ میں علی مدینہ میں۔ قرآن معراج میں تو علی معراج میں۔

اگر علی قلب ابوطالب میں تو قرآن بھی وہاں تو ابوطالب کا ایمان اس وقت سے ہے جب سے علی قلب ابوطالب میں ہے کیونکہ جہاں علی وہاں قرآن اور جہاں قرآن وہاں ایمان۔

(سوال) حضرت ابوطالب مسلمان تھے؟

(جواب) یہ مت پوچھو کہ ابوطالب مسلمان تھے یا نہیں بلکہ یہ پوچھو کہ معصوم تھے یا غیر معصوم کیونکہ ہر نبی معصوم ہے کیونکہ اللہ نے کہا میرا یعنی جس کو اللہ یہ کہہ دے کہ میرا ہے وہ معصوم ہے۔ قرآن۔ اے محمد تم یتیم تھے ہم نے تمہاری پرورش کی یعنی پرورش ابوطالب نے کی مگر اللہ کہہ رہا ہے کہ میں نے کی جس کے عمل کو اللہ اپنا عمل کہے وہ معصوم نہیں تو اور کیا ہوگا۔

(سوال) ابوطالب مسلمان تھے؟

(جواب) مسلمان تو دور کی بات ہے وہ معصوم بھی تھے دلی بھی تھے اور اگر ان کا ذکر مسلمان اپنی نماز میں نہ کرتے تو ان کی نماز مکمل نہیں۔ دلیل۔ نماز میں شروع اور آخری میں درود لازم ہے اور اگر درود نہیں تو نماز نہیں اور درود میں آپ کہتے ہیں کہ سلام ہو محمد و آل محمد و آل ابراہیم پر اور ابوطالب آل ابراہیم میں سے ہیں تو تمام مکمل نہیں جب تک ابوطالب کا ذکر نہ ہو جائے۔

مسلمان ذلیل و خوار کیوں؟

(سوال) مسلمانوں کو پوری دنیا میں آج ذلت کا سامنا کیوں ہے جبکہ وہ اللہ اور رسول ﷺ کا کلمہ پڑھتے ہیں۔

(جواب) قرآن بنی اسرائیل کو اللہ نے حکم دیا کہ جب وہ اس وادی میں پہنچے جس کا ذکر نبی نے کیا ہے تو وہاں ایک دروازہ ہوگا اس دروازے سے جب گزرے تو بولے چاہتا تو میں ان کے سارے گناہ معاف کر دوں گا۔

امام نے فرمایا کہ اس دروازے پر ہم پنجتن کا نام لکھا ہوا تھا۔ شیطان کے کہنے پر بنی اسرائیل نے نام بدل کر یاہت کر دیا جس سے اللہ ناراض ہوا اور بنی اسرائیل والے 40 سال تک اس وادی میں بھٹکتے رہے۔ اسی طرح رسول ﷺ سے غدیر کے موقع پر اللہ نے کہا کہ امت سے کہہ دو کہ آج سے وہ علی کو مولا مانے مگر وہ امت نے مولا کے معنی بدل دیئے اور دوست کر دے اور اصلی حالتوں میں مولا ماننے سے انکار کیا جس کی وجہ سے آج تک پوری دنیا بھی ذلت کا سامنے کرنا پڑ رہا ہے۔

اللہ نے مریم کی شادی کیوں نہیں کروائی؟

(سوال) اللہ نے مریم کی شادی کیوں نہیں کروائی؟

(جواب) مریم کے زمانے میں مریم بتول تھی اور معصوم تھی اور اللہ کا قانون ہے کہ معصوم کسی غیر معصوم کی اطاعت نہیں کر سکتا اور ان کا کوئی قصور نہیں تھا اس لئے شادی نہیں کروائی دوسرا اگر مریم کی شادی کسی نبی سے ہو جاتی تو وہ نبی علی کے برابر ہو جاتا کیونکہ علی کی شادی بھی بتول سے ہوئی اللہ نہیں چاہتا تھا کہ اپنے ولی کا کوئی برابر بری کرنے والا ہو۔ کیونکہ دنیا میں دو ہی بتول تھیں مریم اور فاطمہ۔

اب اس اصول کے مطابق رسول ابو طالب اور فاطمہ بنت اسد کے زیر سایہ رہے تو اس سے ثابت ہوا کہ وہ معصوم تھے کیونکہ معصوم کی غیر معصوم کی اطاعت نہیں کر سکتا۔

غیبت امام مہدیؑ

(سوال) امام مہدی کس طرح ہر ایک سے اوچھل ہیں اور موجود ہیں۔

(جواب) بالکل اسی طرح سے جس طرح شبِ ہجرت محمد ﷺ اپنے گھر سے نکلے ہجوم کے درمیان کسی نے نہیں دیکھا اور آپ ﷺ موجود تھے اور لوگوں نے رسول ﷺ سے کیوں نہیں پوچھا کہ آپ کس طرح غائب ہو گئے اور گھر سے نکل بھی آئے بس اسی طرح مہدی موجود

یزید اور مطالبہ بیعت

(سوال) یزید نے اتنی شدت کے ساتھ حسین سے بیعت کا مطالبہ کیوں کیا جبکہ پورا عرب اس کی بیعت کے لئے راضی ہو چکا تھا پھر یزید کی نظر میں حسین کی بیعت کیوں اہمیت رکھتی تھی۔

(جواب) یہ سچ ہے کہ لاکھوں کروڑوں لوگ اصحاب رسول ﷺ اور بڑے بڑے امیر اس کی بیعت کر چکے تھے اور وہ اسلامی حکومت کا حاکم بن چکا تھا مگر وہ جانتا تھا کہ وہ اسلامی ملک کا حاکم ہے مگر اسلامی شریعت میں اس کی کوئی اہمیت نہیں ہے اور شریعت میں حاکم صرف اور صرف حسین ہے اور صلاح حسن کے مطابق یزید حکمران بن نہیں سکتا تھا یہ حق صرف اور صرف اہلبیت کا ہے اور اہلبیت میں صرف حسین ہی ہیں جو اسلامی شریعت اور اسلامی ملک کے حاکم ہیں۔ اور یزید دو چیزیں چاہتا تھا۔

(۱) خدا کا نمائندہ بن جائے تاکہ شریعت میں جو چاہیں تبدیلی کریں۔

(۲) اور اسلامی ملک کا حاکم بن جائے۔

وہ اسلامی ملک کا حاکم تو بن گیا تھا مگر شریعت کا حاکم نہیں تھا اس کا حق صرف حسین کو تھا یا حسین یہ کہہ دیں کہ یزید شریعت کا حاکم ہے تو پھر اس کا کام ہو جاتا اس لئے پورے عرب کی بیعت اس کے لئے کوئی معنی نہیں رکھتی تھی کیونکہ حسین کی بیعت کا مطلب رسول ﷺ کی رضامندی اور رسول ﷺ کی رضامندی اللہ کی مرضی اور پھر جو چاہیں تبدیلی کریں شریعت میں اس سے وہ اتنی شدت سے حسین سے بیعت کا طلب گار تھا جس کی بنا پر اس نے امام حسین کی گردن کٹوانے کا حکم دیا۔

صحابی رسول کا دشمن

(سوال) کیا صحابی رسول کا دشمن ہم سب مسلمانوں کا دشمن نہیں ہے؟

(جواب) ہر صحابی کا دشمن ہمارا دشمن ہے خلیفہ اول کا دشمن ہمارا دشمن خلیفہ دوم کا دشمن ہمارا دشمن ہے چوتھے خلیفہ علی کا دشمن ہمارا دشمن کیوں نہیں ہے کوئی بھی مسلمان حضرت نوح کے دشمن کو اچھا نہیں کہتا ابراہیم کے دشمن کو اچھا نہیں کہتا رسول اللہ ﷺ کے دشمن کو اچھا نہیں کہتا اصحاب کے دشمن کو اچھا نہیں کہتا پھر مولانا علی کے دشمن معاذ یہ ابن سفیان کو اچھا کیوں کہا جاتا ہے۔

جنگ اور جہاد میں فرق

(سوال) جنگ اور جہاد میں کیا فرق ہے؟

(جواب) لڑائی اگر معصوم کی اجازت سے ہو تو جہاد اور اگر غیر معصوم کی اجازت سے ہو تو جنگ ہے۔

اسلام میں قتل کی ہزرا

(سوال) اسلام میں قتل کی کیا ہزرا ہے؟

(جواب) ایک شخص کا قتل پوری انسانیت کا قتل ہے اسی طرح ایک شخص کی جان بچانا پوری انسانیت کی جان بچانا ہے ویسے قتل کا بدلہ صرف قتل ہے اور جان بچانا کا بدلہ کیا ہے۔

اور جو رسول اللہ ﷺ جان بچانے اس کا اجر کیا ہو گا اب آپ سوچئے کہ ابوطالب کی اہمیت کیا ہے جنھوں نے کئی مرتبہ رسول اللہ ﷺ کی جان بچائی اور مولانا علی کی کیا اہمیت ہوگی جنھوں نے ہجرت کی شب رسول اللہ ﷺ کی جان بچائی۔

جہاد کی قسمیں

(سوال) جہاد کی کتنی قسمیں ہیں؟

(جواب) اسلام میں جہاد کے معنی ایک تحفظ کرنا ہے یعنی Self defence جو نہ کوار سے کیا جاتا تھا رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں اور یہ جہاد معصوم کی اجازت سے کیا جاتا ہے اور یہ جہاد کی سب

سے ضعیف شکل ہے۔ امام نے فرمایا کہ جہاد اکبر اپنی ذات کے لئے جو شخص حق حلال کی روزی کمانے جاتا ہے یہ سب میں بڑا جہاد ہے۔ اور جو اپنے نفس کو کنٹرول کر کے یہ بھی جہاد اکبر ہے اور جو اپنے ماں باپ کی خاطر محنت مشقت کرے ان کی دیکھ بھال کرے یہ بھی جہاد اکبر ہے اس کے علاوہ

جہاد باللسان (زبان کو کنٹرول کرنا)

جہاد بالمال (مال کو بھی خرچ کرنا)

جہاد بالقلم (حق بات لکھنا)

جہاد کی بہترین اقسام میں سے ہیں۔

قرآن نے سب سے زیادہ کس عمل کو منع کیا ہے؟

نبی کا استغفار کرنا

(سوال) معصومین اور نبی استغفار کرتے تھے کیوں وہ تو کوئی گناہ نہیں کرتے پھر وہ استغفار کیوں کرتے تھے؟

(جواب) استغفار صرف گناہ کی معافی کے لئے ہمارے لئے ہے مگر نبی اور معصومین کے لئے نہیں کیونکہ جیسے جیسے علم بڑھتا جاتا ہے اپنی کمتری کا احساس ہوتا جاتا ہے۔ معصومین کے لئے استغفار کے معنی شکر الہی ہے مقام شکر ہے۔

دلیل۔ سورہ نصر اذا جان نصر میں اللہ نے کہا۔ کہ تم دیکھنا فتح ہو جائے گی تمہاری اے نبی پھر تم استغفار کرو۔ فتح کے بعد استغفار کا مطلب شکر ہے گناہ کی توبہ نہیں۔

یزید کا اسلام

(سوال) یزید چاہے کچھ بھی تھا مگر مسلمان تھا اور ایک مسلمان کو دوسرے مسلمان پر لعنت نہیں کرنا چاہیے کیونکہ اللہ کو لعنت پسند نہیں۔ یہ سچ ہے۔

(جواب) سورہ الاحزاب۔ جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کو اذیت دیتے ہیں ان پر لعنت ہے اللہ کی دنیا اور آخرت میں۔

قرآن۔ بس وہ لوگ جنہوں نے رسول ﷺ کو یا نفس رسول کو اذیت دی اس پر لعنت مگر آپ کی فقہ میں معافی ہے۔ اب ہم کو نہیں معلوم کہ آپ نے کس طرح یہ بات کہہ دی کہ یزید مسلمان تھا اس پر لعنت نہ کرو۔

اب یزید جیسے شخص کو جس نے اتنے ظلم کئے اللہ معاف کر سکتا ہے تو ہم کو نہیں معاف کر سکتا ہم تو صرف لعنت کی دعا کرتے ہیں ہم نے ظلم تو نہیں کیا۔ توحید پرست وہ ہے جس کے عمل میں بھی توحید ہو خالی زبان سے کہنے سے کچھ نہیں ہوگا میں توحید پرست نہیں ہوں گا۔ توحید زبان سے ہو مگر عمل سے نہ ہونا کفر ہے کیونکہ توحید پرست کا عمل بھی توحید ہوگا۔

تشیع کا مطلب

(سوال) تشیع کا کیا مطلب ہے؟

(جواب) تشیع نام ہے اللہ کو ہر نقص سے بری جان لینے کا اور ہر قسم کی کتیری اور خامیوں سے اس کو بری مان لینا اپنے آپ کو کمتر جان کر اس کی تشیع کرنا۔

جنت بن چکی یا بنے گی

(سوال) اللہ جنت بنا چکا ہے یا بنائے گا۔

(جواب) جنت بن چکی ہے اگر جنت بنی نہ ہوتی تو معراج میں اللہ نے رسول ﷺ کو کون سی جنت دکھائی۔ اللہ کا اصول ہے کہ وہ اپنے مہمان کو بلاتا نہیں جب تک وہ اس کی ضرورت کی ہر شے بن نہ لے اس دنیا میں آنے سے پہلے اس نے ہمارے لئے ہر شے کو خلق کر دیا پھر ہم کو اس دنیا میں بھیجا بس اسی طرح مرنے سے پہلے ہر شے کو خلق کر چکا ہے جو انسان کے لئے اس کے اعمال کے مطابق دی جائے گی یعنی جنت اور دوزخ۔

سب سے بڑی نعمت

(سوال) سب سے بڑی نعمت کیا ہے؟

(جواب) نعمتوں میں سے بڑی نعمت یہ ہے کہ تیرا ذکر ہماری زبانوں پر جاری ہے۔ تیرا حکم نہ ہوتا تو ہم تیرا ذکر اپنی زبانوں پر نہیں لاسکتے تھے ہم تیرا ذکر اپنے اندازے کے مطابق کرتے ہیں مگر تیری شان کے مطابق نہیں۔

اسرائیل سے مراد

(سوال) اسرائیل سے کیا مراد ہے؟

(جواب) اسرائیل حضرت یعقوب کا نام ہے۔ جس میں

اسرا کے معنی بندہ

ئیل کے معنی اللہ

یعنی اللہ کا بندہ

پاکستانی جھنڈا

(سوال) پاکستانی جھنڈے کا کیا قانون ہے جب اس کو کسی کے حوالے قانونی طور پر کیا جاتا ہے؟

(جواب) قائد اعظم نے یہ قانون بنایا تھا کہ جب کوئی فوجی پاکستانی جھنڈے کو کسی دوسرے فوجی کے حوالے کرتا ہے تو کہتا ہے کہ میں یہ علم تجھے دے رہا ہوں اس کی حفاظت کرنا اس سنت رسول کے مطابق جب رسول ﷺ نے علم حیدر کرار کو دیا تھا۔

امام ضامن سے مراد

(سوال) امام کی ضامنی یا امام ضامن سے کیا مراد ہے شیعہ یہ کیوں کرتے ہیں؟

(جواب) جب ایران میں امام علی رضا کے نام کو سکے پر لکھ کر ملک میں رائج کیا گیا تو لوگ اس

سکے کو خرچ نہیں کرتے تھے بلکہ اپنے بازو پر باندھ کر سفر کرتے تھے اور اپنے آپ کو ہر مصیبت سے محفوظ سمجھتے تھے جب لوگوں نے امام سے اس بات کے بارے میں بتایا تو آپ نے فرمایا کہ کوئی خرچ نہیں ہم اسی طرح ان کی حفاظت کریں گے بس جب سے یہ رائج ہو گیا۔

کیا خدا چاہتا ہے کہ اسکا نبی رات دن عبادت کرے؟

(سوال) کیا خدا چاہتا ہے کہ اس کا نبی رات دن اس کی عبادت کرے؟

(جواب) جی ہاں اللہ چاہتا ہے نبی عبادت کرے مگر اپنی عبادت میں وہ رسول کو حکم دیتا ہے کہ اے نبی اپنے سجدے کم کر ہم نے یہ عبادت تجھے زحمت دینے کے لئے نہیں فرض کی مگر جب حسینؑ رسول ﷺ کی پشت پر آ کر بیٹھ جاتے ہیں تو اللہ کہتا ہے کہ میرے حبیب اپنے سجدے کو طول دے جب تک حسینؑ خود سے نہ اتر جائے۔

جنت میں جانے کا راستہ

(سوال) جنت میں جانے کا راستہ کسے ہے۔

(جواب) ابو ہریرہ نے کہا کہ رسول ﷺ نے کہا کہ جنت تک جانے کے راستے میں 50 کنوئیں ہیں اور ان پر سے کوئی گزر کر نہیں جاسکتا جب تک میرے بھائی علیؑ کا نام نہ لے اور جو میرے بھائی کا نام لے کر چلے گا وہ ہوا کی طرح اس پر سے گزر جائے گا۔

رجب کا مطلب کیا ہے؟

(سوال) رجب کا مطلب کیا ہے؟

(جواب) امام نے فرمایا کہ جو رجب کے مہینہ کی مبارک باد کسی کو دے وہ جنتی ہے۔ اور رجب ایک نمبر کا نام ہے جو جنت میں ہے اور اسی سے بہتا ہوا پانی کا مزہ وہی ہے جو ولایت علیؑ کا محسوس کرتا ہے محبت علیؑ والا۔

کافر کون

(سوال) کافر کون ہے قرآن کی رو سے۔

(جواب) سورہ انفال۔ اے ایمان والو جب تمہارا سامنا کافروں سے ہو جائے تو ان کو پیٹھ دکھا کر نہیں بھاگتا اور نہ تم کافر اور چہنپی ہو جاؤ گے۔

اس آیت کی روح سے جو بھی جنگ میں بھاگا وہ کافر اور چہنپی ہے جنگ احد میں کون کون بھاگا تاریخ میں ان کے نام موجود ہیں پھر فیصلہ کرے کہ کافر کون ہیں۔

ماتم کے لئے حدیث

(سوال) ماتم کے لئے کوئی حدیث ہے۔

(جواب) شبلی نعمانی نے لکھا کہ۔ رسول ﷺ نے امیر حمزہؓ کی شہادت پر مدینہ کے رہنے والے ہر مسلمان سے کہا کہ حمزہ کا ماتم کرو اور مجھے پر سادو اس لئے ہم شیعہ ماتم حسین کرتے ہیں کیونکہ جو نبی اپنے چچا کے غم میں ماتم کا حکم دے سکتا ہے تو وہ اپنے پیارے نواسے اور قرآن کی روح سے پناہ حسین کے ماتم پر منح کرتے۔

اصحاب رضی اللہ اور علیؑ کرم اللہ وجہہ

(سوال) جناب فخر الدین راضی کے شاگرد نے ان سے پوچھا کہ آپ نے تمام اصحاب کو رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہا اور علیؑ کو کرم اللہ وجہہ کیوں؟

(جواب) انھوں نے جواب دیا کہ اگر علیؑ نے کوئی گناہ کیا ہوتا تو میں ان کو رضی اللہ کہتا۔

(سوال) امام احمد ابن حنبل کے بیٹے نے ان سے سوال کیا اصحاب کی لسٹ بتائے انھوں نے تمام اصحاب بتائے۔ ان کے بیٹے نے کہا کہ آپ نے تمام اصحاب کے نام لئے مگر علیؑ کا نام نہیں لیا۔

(جواب) امام احمد ابن حنبل نے فرمایا کہ تو نے اصحاب کے نام پوچھے تھے علیؑ اصحاب میں نہیں

آتے وہ اہلیت میں سے ہیں۔

عقل اور عشق میں فرق

(سوال) عقل اور عشق میں کیا فرق ہے؟

(جواب) عقل اور عشق میں آپس میں جنگ ہے۔

عقل کے اپنے اصول ہیں۔

عشق کے اپنے اصول ہیں۔

جہاں عقل کام کرنا چھوڑ دیتی ہے وہاں سے عشق کی پرواز شروع ہوتی ہے۔ کئی چیزیں ایسی ہیں جو عشق میں جائز ہیں اور عقل میں جائز نہیں۔ اور کچھ چیزیں عقل میں جائز ہیں مگر عشق میں جائز نہیں۔ عقل کی دنیا میں جان بچانا تعریف کے قابل ہے عشق کی دنیا میں جان بچانا حرام ہے۔

دلیل۔ ایک شخص نے اپنا قصہ سنایا کہ میں کہیں جا رہا تھا کہ اچانک ڈاکو آگئے اور میں چکر چلا کر اپنی جان بچا کر بھاگ گیا اور اپنا مال بھی بچا لیا سب بولے بہت اچھا کام کیا۔

اب دوسرے شخص نے بھی قصہ سنایا کہ میں چوکی پر تھا میں ایک فوجی ہوں اور اچانک دشمنوں نے حملہ کر دیا مگر میں چکر چلا کر اپنی جان بچا کر بھاگا مگر اس کی اس حرکت پر ہر کوئی لعنت کرے گا۔ حضرت ابراہیمؑ اور اسماعیلؑ کے واقعہ میں عقل کہتی ہے کہ بیٹے کو قربان نہیں کرو مگر عشق تھا جو ابراہیمؑ کو اس منزل تک لے گیا جہاں انھوں نے اپنے بیٹے کو چھری کے نیچے لٹا دیا۔ عقل نہیں کہتی کہ کچھ

—و—

عقل ہمیشہ لینے پر راضی ہوتی ہے۔

عشق ہمیشہ قربانی دینے کے لئے تیار۔

خوابوں کی تعبیر کے شہنشاہ کو ابراہیمؑ کہتے ہیں یہ سب عشق کی بنا پر ہوا۔

لعنتی اصل میں کون ہے؟

(سوال) لعنتی اصل میں کون ہے؟

(جواب) اللہ، امام، نبی، سید، خلیفہ یہ وہ رتبے ہیں جو بنائے نہیں جاتے بنے ہوئے ہیں جو بھی اللہ بنے گا لعنت کا مستحق ہے۔ جو بھی خود سے امام بنے گا لعنت کا مستحق ہے۔ جو بھی خود سے نبی بنے گا لعنت کا مستحق ہے جو بھی خلیفہ بن بیٹھے خود سے لعنت کا مستحق ہے جو بھی سید خود سے بن بیٹھے لعنت کا مستحق ہے۔

یزید کو ”رضی اللہ“ کہنا

(سوال) اگر یزید کو رضی اللہ کہہ دے تو اس میں کیا حرج ہے؟

(جواب) یزید کا اہتمام، شرابی تھا، زانی تھا اب لوگ اس کو رضی اللہ کہتے ہو تو پھر رضی اللہ پر شک ہو گا کہ کہیں اس میں یزید تو نہیں چھپا ہوا ہے۔

ستارہ کون سے چوکھٹ پر اترا؟

(سوال) قرآن میں اللہ نے قسم کھائی کہ مجھے اس چوکھٹ کی قسم جہاں ستارہ اترا یہ بڑی قسم ہے۔ ستارہ کون سے چوکھٹ پر اترا۔

(جواب) اگر کسی کے پاس جواب ہے چوکھٹ کا تو بتائے ورنہ ہمارے جواب کو یاد رکھنا یہ چوکھٹ فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا کی ہے۔ جہاں ستارہ اترا۔

عام انسان اور آیات کی تفسیر و تشریح

(سوال) کسی بشر سے قرآن کی کسی بھی آیات کی تفسیر یا تشریح ممکن ہے؟

(جواب) نہیں سوائے اہلبیت کے قرآن کا کوئی صحیح ترجمہ یا مطلب بیان نہیں کر سکتا کیونکہ یہ وہ لوگ ہیں جن کو اللہ نے علم دیا۔ قرآن مجید کتاب خدا ہے۔ اس ذات لامتناہی کا کلام ہے تو یہ کلام

بھی لاتنا ہی ہوگا جیسا کہ اس کی ذات لاتنا ہی ہے زندگی بھر اگر کوئی بشر ایک آیت پر بھی گفتگو کرتے رہے تب بھی اس آیت کا حق ادا نہیں ہوگا جب تک اہلبیت اس کی تشریح نہ کریں۔

عاقل یا عقلمند کون ہے؟

(سوال) مولائی سے پوچھا گیا: عاقل یا عقلمند کون ہے؟

(جواب) عقلمند وہ ہے جو ہر اس شے کو وہی مقام دے جو اس شے کا مقام ہے۔ یعنی کسی شے کو اس کے مقام پر رکھنا عدل ہے اور جو یہ کام کرے وہی عقل مند ہے۔ شک کے معنی ہے جہالت یا نادانی۔

اسی طرح شرک ہے کیونکہ شرک سبب ہے جہالت اور نادانی کا اس لئے شرک کو ظلم عظیم کہا تو حید کیونکہ عین علم ہے اس لئے تو حید پرست بنو تا کہ عدل کے قریب تر ہوتے چلے جاؤ۔ عقل اس وقت کام کرے گی جب علم اس پر حکمت کے ساتھ استعمال کیا گیا ہو۔ جہاں عدل وہاں عقل۔ جہاں عقل وہاں علم۔ کیونکہ علم چراغ ہے عقل کا۔ علم + عقل = عدل

آج مسلمان جو دنیا بھر میں اچھے نام سے نہیں جانے جاتے اس کی وجہ عدل کو چھوڑنا ہے اللہ کو اللہ کے مرتبے پر رکھنا۔ امام کو امام کے درجہ پر رکھنا۔ عدل ہے اللہ کے نمائندہ کو اس کا مقام دینا اور کسی عام آدمی کو اللہ کا نمائندہ بتالینا یہ سب عدل کے خلاف ہے جس کی بنا پر آج مسلمان ذلیل ہو رہے ہیں۔

امام حسین علیہ السلام اور حر

(سوال) حضرت حر کو امام حسین نے کیوں کہا کہ تیری ماں تیرے غم میں بیٹھے۔

(جواب) امام حسین جانتے تھے کہ انسان میں یہ خوبی ہے کہ وہ اپنے اور دوسرے کی خوبی کو پہچان سکتا ہے اور پھر اس پر عمل کر کے اس لئے امام حسین نے اس کی ماں کا حوالہ دیا تاکہ وہ امام حسین کی ماں کو موازنہ کر کے حسین کی اہمیت کو جو اس کے دل میں ہے سمجھ لے اور یزید کو چھوڑ دے۔

اور امام حسین کا یہ عمل کام کر گیا حرنے اس خوبی کو جان لیا اس لئے اس نے کہا تھا کہ میں آپ کی ماں کا نام بغیر وضو کے نہیں لے سکتا۔

فقہ کس کو کہتے ہیں؟

(سوال) فقہ کس کو کہتے ہیں؟

(جواب) جو دین کا ماہر ہو جائے اس کو فقی کہتے ہیں؟

انسان کب آزاد محسوس کرتا ہے؟

(سوال) انسان کب آزاد محسوس کرتا ہے؟

(جواب) جب انسان پر کسی ظلم کا ظلم نہیں ہوگا اس وقت وہ آزادی محسوس کرے گا کیونکہ ظالم ظلم کرتے ہیں اپنے فائدے کے لئے دین ہمیشہ ظلم سے ٹکراتا ہے کیونکہ اللہ کو پسند نہیں کہ اس کے بندوں پر ظلم ہو کیونکہ ظلم انسان کو پر خوف بنا دیتا ہے۔ ظلم انسان کی صلاحیت کو ختم کر دیتا ہے۔ ظلم انسان کی سوچ کو ختم کر دیتا ہے۔ ظلم انسان کی ترقی چھین لیتا ہے۔

اور ظلم کی بنا پر انسان اللہ کی عبادت دل سے نہیں کر پاتا۔

اور اللہ چاہتا ہے کہ انسان غلام یا ڈر کی اس کی عبادت نہ کرے بلکہ اس کی معرفت حاصل کر کے عبادت کرے جو کہ ظلم کی بنا پر نہیں ہو سکتی اس لئے اللہ کا ہر نمائندہ ظلم سے ٹکرایا۔

اللہ نے امام حسینؑ کو شہید کیوں کروایا اس کی کیا وجہ تھی؟

آدم سے لے کر خاتم النبیینؐ تک جتنے نبی آئے وہ سب باطل لوگوں کا سامنا کرتے رہے یعنی شیطانی قوتوں کا سامنا کرتے رہے اور یہ باطل قوتوں ان پر ظلم پر ظلم کرتی رہی اور اللہ اپنی ان ہستیوں کو معجزے کے ساتھ ان کے مقابلے پر بھیجتا رہا جو باطل قوتوں کا مقابلہ کرتے رہے اور ہمیشہ ان کا مقابلے کرتے کرتے اپنی جان راہ خدا میں دیتے رہے پھر اللہ نے دین کے لئے باطل

فوتوں کا مقابلہ کرنے کے لئے ہر فرد کو چاہا کہ وہ دین کا مقابلہ باطل قوتوں سے کرے اور اس کے لئے اس نے چنا کہ مبر سے بڑھ کر اور کوئی ہتھیار نہیں اس کام کے لئے اس کو دنیا کے سامنے ایک نمونہ پیش کرنا تھا جس کے لئے اس نے امام حسینؑ کو چنا تا کہ وہ باطل قوتوں کے سامنے مبر کی ایک بے مثال قوت بن کر دکھائے کیونکہ یزید کا کہنا تھا کہ اللہ کا کوئی وجود نہیں نبی کچھ نہیں اگر اللہ ہوتا تو وہ حسین پر ظلم کو روک لیتا اور پھر اللہ نے سر حسین سے قرآن کی تلاوت کروا کر بتایا کہ مبر کی جیت ہوتی امام حسینؑ نے کربلا میں صرف مبر اور صرف مبر کیا اس لئے کہ کوئی بھی شخص اب اس مبر سے باطل قوت کا مقابلہ کر سکتا ہے اس کو اللہ کی محبت ہونا ضروری نہیں۔

بس اللہ نے حسینؑ کو شہید اس لئے کروایا کہ لوگ جان لیں کہ اللہ ہے اور صابریں کے ساتھ ہے۔

مسلمانوں اور کافروں کے دین میں فرق

(سوال) دین تو کافروں کے پاس بھی ہے وہ بھی دین دار ہیں تو مسلمانوں کے دین اور کافروں کے دین میں کیا فرق ہے۔

(جواب) اللہ نے دین اسلام کو دین کافروں پر مندرجہ ذیل بنیاد پر ترجیح دی ہے۔

(۱) دین اسلام دین فطرت ہے۔

(۲) دین اسلام دین حقا ہے۔ (یعنی سیدھا دین)

(۳) دین اسلام دین یتیم ہے۔ (مضبوط دین)

(۴) دین اسلام دین حق ہے۔ (باطل نہیں)

(۵) دین اسلام دین مرتضیٰ ہے۔ (اللہ اس دین پر راضی ہے)

(۶) دین اسلام دین مصطفیٰ ہے۔ (اللہ کا چنا ہوا دین)

(۷) دین واسف دین ہے۔ (قیامت تک باقی رہنے والا)

اب اگر کوئی کافر ثابت کر سکتا ہے کہ اس کے پاس جو دین ہے اس میں وہ تمام خصوصیات ہیں جو

دین اسلام میں مندرجہ بالا بتائی گئی ہے تو ہم کہہ سکتے ہیں کہ کافروں کا دین بھی بہتر ہے مگر ان میں یہ خصوصیت نہیں ہے ان میں صرف دولت پرستی یا ظلم ہے۔

فطرت اور عادت میں فرق

(سوال) فطرت اور عادت میں کیا فرق ہے؟

(جواب) فطرت اللہ کی دین ہے عادت انسان خود بناتا ہے۔
دلیل۔ نیند کا آنا فطرت ہے۔

قالین پر سونا بستر پر سونا زمین پر سونا یہ سب انسان کی عادت ہے۔ عادت بدلتی رہتی ہے فطرت کبھی نہیں بدلتی۔ عبادت انسان کی فطرت میں ہے۔

(سوال) آیت انما یرید اللہ میں تطہیر کے معنی کیا ہے؟

(جواب) تطہیر کے معنی ہیں اعلان کرنا پاکیزگی کا جسے تکبیر کے معنی بڑائی کا اعلان کرنا۔

امام کی ضرورت

(سوال) کیا انسان کو یا مسلمان کو امام کی ضرورت ہے؟

(جواب) سورہ بنی اسرائیل آیت نمبر 17۔ ہر انسان کو قیامت کے دن اس کے امام کے ساتھ بلوایا جائے گا۔

اس کا مطلب ہے کہ جب تک انسان اس دنیا میں موجود ہے اس کو امام کی ضرورت ہے اور امام کا وجود بھی ضروری ہے ورنہ مٹی امام کے ساتھ کس طرح قیامت کے دن انسان آئے گا۔

امی کا مطلب کیا ہے؟

(سوال) امی کا مطلب کیا ہے؟

(جواب) مسلمانوں نے لفظ امی کا ترجمہ اہلبیت سے نہیں پوچھا بلکہ یہودی سے پوچھا کیونکہ

عربی لکھنے والے یہودی تھے انھوں نے اُمی کے ان پڑھ کہا۔ اُن کو اُمِ نَفْرَہ کہتے تھے یعنی تمام زمینوں کی ماں کیونکہ اس کے کی زمین کی بنا پر ہر زمین ہے اس لئے اس کو زمینوں کی ماں کہتے ہیں اور اس میں رہنے والے کو اُمی کہا جاتا تھا اس لئے اللہ کے رسول ﷺ کو اُمی کہہ کر پکارا۔

ممبر کا معنی

(سوال) ممبر کے کیا معنی ہیں؟

(جواب) ممبر کے معنی بلند کے ہیں اور ممبر بنا ہی اس لئے ہیں کہ اس پر فضائلِ اہلبیت بیان کیے جائے کوئی برمانے یا نہ مانے ہمارا کام فضائلِ بیان کرنا ہے۔

اولوالا اور مکرُون ہیں؟

(سوال) اولوالا اور مکرُون ہیں؟

(جواب) سنی حضرات نے کہا کہ بادشاہ سے مراد اولوالا اور مکرُون ہیں۔

اصل میں اولوالا اور مکرُون سے مراد وہ لوگ ہیں جو اللہ کے ہر امر پر کنٹرول رکھتے ہیں بادشاہ اللہ کے کسی امر پر کوئی کنٹرول نہیں رکھتے اور اللہ کا امر شریعت، قرآن، روح ہے وہ حضرات صرف اور صرف اہلبیت ہیں جو ان مندرجہ بالا قوتوں پر اللہ کی طرف سے کنٹرول رکھتے ہیں اس لئے ان کو اولوالا اور مکرُون کہتے ہیں۔ بادشاہ نہیں۔

جنت میں گناہ گار کیسے جاسکتے ہیں

(سوال) جنت میں گناہ گار کیسے جاسکتے ہیں خاص طور پر آپ شیعہ جو اللہ اللہ کرنے کے بجائے علی علی حسین حسین کرتے ہیں اور ہر وقت ماتم کرتے رہتے ہیں۔

(جواب) کیا دریا میں راستہ بن سکتا ہے آپ کہیں گے نہیں مگر موٹی چاہیں تو بن سکتا ہے۔ کیا آپ قالین پر بیٹھ کر جاسکتے ہیں آپ کہیں گے نہیں۔ مگر اگر مسلمان چاہیں تو قالین پر بیٹھ کر اڑ سکتے

ہیں۔ کیا چاند کے دو ٹکڑے ہو سکتے ہیں آپ کہنے لگے نہیں مگر اگر محمد ﷺ چاہیں تو ہو سکتے ہیں۔
 سورج مغرب سے نہیں نکل سکتا مگر مولا علی چاہیں تو ہو سکتا ہے۔
 اسی طرح گناہ گار بھی جنت میں جا سکتے ہیں اگر یہ اہلیت چاہیں۔
 ہم نے کبھی نہیں کہا کہ ہم جنت میں چلے جائیں گے ہاں ہم سے بی بی فاطمہؑ نے کہا کہ وہ ہم کو
 جنت میں لے جائیں گی کیونکہ ہم ان کے لال کا ماتم کرتے ہیں۔
 ہم سے سید شباب جنت حسین و حسین نے کہا کہ وہ ہم کو جنت لے جائیں گے۔ اگر آپ روک
 سکتے ہیں تو روک لیں۔

انبیاء کرام کے کاموں کا فلسفہ

(سوال) حضرت سلمانؑ نے کیوں یہ سوال کیا کہ کوئی ہے جو ملکہ بلقیس کا تخت لے آئے اور رسول
 خدا خود بھی تو خیر فتح کر سکتے تھے پھر علی کو کیوں بھیجا۔
 (جواب) بادشاہ کی طاقت کا پتہ چلتا ہے اس کے وزیر سے سلیمانؑ نے اپنے وزیر کو بھیج کر یہ بتایا
 کہ میری طاقت کیا ہوگی پہلے میرے وزیر کی طاقت کو تو دیکھ لو اسی طرح مولا علیؑ کو بھیج کر
 رسول ﷺ نے بتایا کہ میرے وزیر کی طاقت کو دیکھو پھر میری برابری کرنا۔

رشتے کتنے قسم کے ہوتے ہیں؟

(سوال) رشتے کتنے قسم کے ہوتے ہیں؟
 (جواب) رشتے دو قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک رشتہ انسان خود بناتا ہے۔ دوست، بیوی، ہمسفر
 وغیرہ یہ وقت کے رشتہ ہیں کبھی بھی ٹوٹ سکتے ہیں یا ختم ہو سکتے ہیں۔
 دوسرا رشتہ اللہ بناتا ہے جو کبھی ختم نہیں ہوتے۔ ماں باپ، بہن بھائی وغیرہ۔ مولا علیؑ فرماتے ہیں
 نعمتوں کی قدر کرو۔ ان کے چھن جانے سے پہلے اور رشتہ داری کی قدر کرو ختم ہونے سے پہلے۔

مسلک سنی میں طلاق

(سوال) سنی فقہ کے مطابق تین مرتبہ طلاق کا لفظ کہو تو طلاق ہو جاتی ہے چاہے مذاق میں کہو کیا یہ سچ ہے؟

(جواب) فقہ جعفریہ میں ایسا نہیں آپ نکاح کس طرح کرتے ہیں کیا آپ نکاح کرتے ہیں تین مرتبہ کہنے میں نکاح نکاح، نکاح تو پھر بھی ہے تین مرتبہ طلاق کہتے تو طلاق ہو جائے گی جب نکاح کہنے سے نکاح نہیں ہوتا تو پھر طلاق کہنے سے طلاق کس طرح ہو جائے گی شیعہ فرقہ میں جس طرح نکاح ہوتا ہے باقاعدہ صیغہ پڑھے جاتے ہیں اسی طرح طلاق کے وقت طلاق کے صیغے پڑھے جاتے ہیں۔

طالبان کون ہیں؟

(سوال) طالبان کون ہے اور جوہ کر رہے ہیں وہ ٹھیک ہے؟

(جواب) ایک کمرے میں اندھیرہ تھا اور کچھ لوگ اس اندھیرے میں بیٹھے ہوئے تھے طالبان اس اندھیرے کو ختم کرنا چاہتے ہیں تو وہ گن لے کر آگے اور بولے اندھیرے کو باہر نکالو ہم اندھیرے کو ختم کرنے آئے ہیں اور گن چلانا شروع کر دی جس سے کمرے میں بیٹھے وہ لوگ بھی اندھیرے کا شکار ہو گئے مگر اندھیرا ختم نہیں ہوا وہ بھول گئے کہ اندھیرے کو ختم کرنے کے لئے نور کی ضرورت ہوتی ہے جو علم ہے گن کی نہیں۔ اگر جہالت اور اندھیرے ختم کرنے کے لئے علم کا سہارا لینا ہوگا۔

نماز جمعہ کے کی اہمیت

(سوال) نماز جمعہ کی کیا اہمیت ہے؟

(جواب) امام نے فرمایا کہ یہ غریبوں کا حج ہے۔ امیر پورے سال میں ایک حج کرتے ہیں۔

غریب پورے سال کئی سو مرتبہ حج کرتے ہیں۔ جمعہ کی نماز پڑھ کر اس لئے جمعہ کی نماز کی اہمیت

۴

سجدہ کرنے کی وجہ

(سوال) سجدہ کرنے کی وجہ کیا ہے نماز میں؟

(جواب) مولانا علیؒ نے فرمایا۔ کہ میں تیرے آگے سجدہ کر رہا ہوں کیونکہ اس سے زیادہ میں جھک نہیں سکتا۔

مسلمان اور دہشت گرد

(سوال) کیا دہشت گرد کوئی مسلمان ہو سکتا ہے؟

(جواب) تمام مسلمان ملکوں میں جب دہشت گرد نے قتل و غارت شروع کی تو سب نے کہا کہ دہشت گرد مسلمان نہیں ہو سکتا۔ تو پھر حسینؑ کا قاتل کون تھا کیا وہ دہشت گرد نہیں تھا جس نے نہ صرف حسینؑ کو قتل کیا بلکہ ان کے گھر کو آگ لگائی اور ان کے گھر والوں کو لوٹا آپ کے گھر کو کوئی لوٹے یا آپ کے ملک میں کوئی قتل و غارت کرے تو وہ مسلمان ہی نہیں ہے مگر حسینؑ کے قاتل کو آپ رضی اللہ لکھتے ہیں۔

غلام احمد قادیانی سچا نبی تھا؟

(سوال) غلام احمد قادیانی سچا نبی تھا؟

(جواب) نبی کے معنی خبر دینے کے اور آخری خبر نبی ﷺ نے دی کہ میں جس کا میں مولا اس کا یہ علی مولا اور اللہ نے تصدیق کی کہ آج دین مکمل آج نعمتیں تمام آج اللہ راضی ہو گیا اب کوئی اور خبر باقی نہیں رہی۔

اگر ہم غلام رسول قادیانی کو نبی مان لیں تو سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ وہ کون سے نبی خبر لایا

رسول ﷺ کے دینے میں تو کوئی کمی نہیں تھی وہ دین کا کوئی کام ادھورا نہیں چھوڑ کر گئے جو یہ آکر پورا کرتے اب تو صرف دین پر چلنا تھا اور دین کی اصولوں کی حفاظت کرنی تھی جس کے لئے امام کی ضرورت ہے اور الحمد للہ ہم شیعوں کے پاس امام کل بھی تھا اور آج بھی زندہ موجود ہے۔

بخیل کون ہے؟

(سوال) رسول ﷺ سے پوچھا کہ بخیل کون ہے؟

(جواب) آپ نے کہا دو قسم کے بخیل ہیں۔ چھوٹا بخیل وہ ہے جو کسی مومن کی دعا پر آمین نہ کہے۔ بڑا بخیل وہ ہے جو میری آل پر درود نہ پڑھے۔

سورہ شمس میں سورج اور چاند کون ہیں؟

(سوال) سورہ شمس میں اللہ نے ارشاد فرمایا کہ۔ سورج کی قسم اور اس چاند کی قسم جو اس کے پیچھے پیچھے چل رہا ہے اس میں کہ دنیا کے چاند اور سورج کی قسم ہے؟

(جواب) کائنات کا چاند آگے ہے اور سورج اس کے پیچھے تو یہ اس دنیا کے چاند اور سورج کا ذکر نہیں ہے بلکہ ایک مرتبہ رسول ﷺ آگے آگے چل رہے تھے اور مولا علی ان کے پیچھے جس پر یہ آیات آئی سورج کے نکلنے پر کبھی جھگڑا نہیں ہوتا ہمیشہ چاند پر جھگڑا ہوتا ہے مگر یہ جھگڑا چودھویں کے چاند پر ختم ہو جاتا ہے جب علی کا چودھواں آئے گا تو دنیا کے تمام جھگڑے ختم ہو جائیں گے۔

خانہ کعبہ میں گم شدہ چیز

(سوال) اگر خانہ کعبہ میں کوئی چیز گم ہو جائے تو کیسے ملتی ہے؟

(جواب) خانہ کعبہ کے 109 دروازے ہیں اگر کسی کی کوئی چیز گم ہو جائے تو اس کو آپ صرف باب علی پر آجائے وہاں پر اگر کسی کو وہ چیز ملتی ہے تو اس کو باب علی پر جمع کر دی جاتی ہے کیونکہ عرب والے آج بھی اس بات کو مانتے ہیں کہ ہجرت کے وقت امتیں علی کو دی تو آج بھی علی کا نام امین

صحابہ نے یزید کا مقابلہ کیوں نہ کیا؟

(سوال) حسین ہی کیوں یزید کے مقابلے پر آئے اور بھی تو صحابی رسول ﷺ اس وقت موجود تھے وہ کیوں نہیں یزید کے مقابلے پر کھڑے ہوئے؟

(جواب) جب کوئی کسی کی دولت پر یا زمین پر زبردستی قبضہ کرتا ہے تو افسوس سب کو ہوتا ہے مگر عدالت میں ظالم کے خلاف بولنے کے لئے صرف اور صرف وارث جاتا ہے دین کے وارث صحابی نہیں حسین تھے اس لئے مقابلے کے لئے حسین بیوی بچوں کے ساتھ نکل ہی پڑھے۔ اسی طرح یزید بھی جانتا تھا کہ وارث دین حسین ابن علی ہے سب نے اس کی بیعت کر لی مگر اگر حسین نے بیعت نہیں کی تو کوئی فائدہ نہیں۔

حضرت قاسم کی شادی کر بلا میں

(سوال) حضرت قاسم کی شادی کر بلا میں امام حسین نے کیوں کی؟

(جواب) امام حسین کو یزیدی فوج کے سامنے ہرجمت کو تمام کرنا تھا کیونکہ عربوں میں یہ دستور تھا رسم و رواج تھا کہ اگر وہ کسی کے گھر کو تباہ کرنا چاہتے تھے یا قتل کرنا چاہتے تھے اگر اس گھر میں شادی ہو رہی ہوتی تھی تو وہ بربادی اور قتل کا ارادہ بدل دیتے تھے اس لئے امام حسین نے شادی کی رسم کو شروع کیا تا کہ وہ لوگ قتل امام سے باز آجائیں اور جہنم کے مستحق نہ بنیں۔

جزا اور عطا میں فرق

(سوال) جزا اور عطا میں کیا فرق ہے؟

(جواب) جزا کسی نیک عمل کے بدلے میں اللہ دیتا ہے۔ عطا کسی بہت ہی نیک عمل کے بدلے میں جو جزا سے بڑھ کر ہے۔ جزا واپس یا ختم ہو سکتی ہے۔ مگر عطا کبھی ختم نہیں ہوتی۔ رسول ﷺ

کو اللہ نے مندرجہ ذیل چیزیں جزائی۔

نبوت جزا ہے۔

قرآن جزا ہے۔

رسالت جزا ہے۔

دین جزا ہے۔

فاطمہ عطا ہے۔

اس لئے رسول ﷺ فاطمہ کے آتے ہی کھڑے ہو جاتے تھے۔

واجب جہنم کیا جہنم سے بچ سکتا ہے؟

(سوال) واجب جہنم کیا جہنم سے بچ سکتا ہے؟

(جواب) ہاں اگر کوئی واجب جہنم بھی ہو مگر وہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کا احترام کرے تو جنت میں چلا جائے گا جہنم سے بچ جائے گا۔

(دلیل) حضرت حر احترام فاطمہ میں جہنم سے جنت کی طرف آگئے۔

شب قدر کے فضائل

(سوال) موسیٰ کاظم سے پوچھا کسی نے کہ شب قدر کے فضائل بتائیں اس کو لیلیۃ القدر کیوں کہتے ہیں؟

(جواب) آپ نے فرمایا۔ شب قدر اگر کوئی جاگ کر عبادت میں گزرے اللہ اس کے گناہ معاف کر دے گا چاہے وہ گناہ سمندر کے قطروں کے برابر ہو چاہے ریت کے ذروں کے برابر ہوں یا ستاروں کی تعداد کے برابر ہوں۔ خدا اس کے گناہ معاف کر دے گا اور تم کو معلوم بھی ہے کہ یہ لیلیۃ القدر کیا ہے آپ نے فرمایا کہ یہ میری دادی فاطمہ کا نام ہے۔ اور اگر کسی سے شب قدر چھوٹ جائے تو کوئی بات نہیں صرف وہ یہ کہہ کر بھی اگر سو جائے کہ فاطمہ زہرا کے دشمنوں پر لعنت تو

اللہ اس کو شب قدر کی عبادت کا ثواب دے گا۔

کلمہ پڑھ کر سید ہونا

(سوال) کیا ہندو اگر کلمہ پڑھ لے تو سید ہو سکتا ہے؟

(جواب) نہیں اگر ہندو جو انڈیا میں رہتا ہے وہ کلمہ پڑھ کر سید نہیں ہو سکتا تو عرب کا بت پرست سید کیسے ہو جائے گا۔ سید وہ ہے جو فاطمہؑ کی اولاد میں سے ہے کسی بھی سید سے پوچھ لو کہ وہ کسی کی اولاد میں سے ہے وہ کہے گا فاطمہؑ اگر کسی اور بیٹی کا نام لے تو پھر رسول ﷺ کی چار بیٹیاں تھیں ورنہ آپ یہ یقین کر لیں کہ رسول ﷺ کی صرف ایک بیٹی تھی اور اس کی اولاد والے سید ہیں یا کہ سب ہم کو نہیں معلوم کہ کس طرح سید بن گئے۔

عورت کے نقائص

(سوال) اللہ کی طرف سے عورت میں کتنے نقائص ہیں؟

(جواب) اللہ کی طرف سے ہر عورت میں مندرجہ ذیل تین نقائص ہیں۔

- (۱) ناقص عقل۔ دو عورتوں کی گواہی ایک گواہی مانی جاتی ہے کیونکہ وہ پیداؤشی ناقص عقل ہے۔
- (۲) ناقص وراثت۔ عورت کی ایک میں سے ۱/۳ نہیں 2/3 حصہ دیا جاتا ہے وراثت کا کیونکہ وہ ماں باپ اور شوہر دونوں سے وراثت میں حصہ لے سکتی ہے۔
- (۳) ناقص عبادت۔ عورت پورے مہینے عبادت نہیں کر سکتی کچھ دنوں کے لئے وہ نجس ہو جاتی ہے جس کی بنا پر اس پر عبادت ساکت ہو جاتی ہے۔

نکاح میں لڑکی کی اجازت پہلے

(سوال) نکاح میں لڑکی کی پہلے اجازت کیوں لیتے ہیں؟

(جواب) حضرت خدیجہؓ کی سنت ہے کیونکہ انھوں نے رسول ﷺ سے شادی کی خواہش ظاہر

کی رسول ﷺ سے پہلے اللہ نے خوش ہو کر یہ اصول بنا دیا کہ نکاح میں پہلے لڑکی سے اجازت لو۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنے چچا سے شادی کی اجازت لینا

(سوال) رسول خدا نے اپنی شادی کے لئے اپنے چچا سے کیوں پوچھا کہ میں شادی کروں یا نہیں جبکہ اللہ نے کہا قرآن میں کہ محمد اپنی طرف سے کچھ نہیں بولتا یہ تو وہ ہی کہتا ہے جو وحی ہو۔
(جواب) اصل میں محمد ﷺ نہیں بلکہ اللہ محمد کی زبان میں ابوطالب سے پوچھ رہا تھا کہ ان کو یہ رشتہ منظور ہے یا نہیں۔

چالیس سال کے بعد اعلان رسالت

(سوال) رسول ﷺ نے اپنی رسالت کا اعلان 40 سال کے بعد کیوں کیا؟
(جواب) اللہ چاہتا تھا کہ رسول ﷺ پہلے لوگوں پر ظاہر کر دے کہ میں پہلے قرآن بنا پھر میں نے قرآن پڑھ کر بتایا یہ نہیں کہ قرآن کے بعد انھوں نے عمل اصلاح شروع کیا۔

مریم کے معنی

(سوال) مریم کے کیا معنی ہیں؟
(جواب) مریم کے معنی ہیں اللہ کی کنیز
(سوال) بی بی فاطمہؑ سے کسی عورت نے پوچھا کہ اللہ نے مجھے ہر بار لڑکی دی جبکہ میں لڑکا مانگتی تھی مگر اللہ نے مجھے تین لڑکیاں دی کیوں؟
(جواب) بی بی نے فرمایا کہ تم خدا سے وہ مانگ رہی ہو جو تم سمجھتی ہو کہ تمہارے لئے بہتر ہے اور اللہ تم کو وہ دیتا ہے جو وہ سمجھتا ہے۔ تمہارے لئے بہتر ہے۔

رشتے آسمانوں پر

(سوال) یہ جو کہا جاتا ہے کہ شوہر اور بیوی کا رشتہ اللہ آسمان پر بناتا ہے یہ صحیح ہے؟
 (جواب) اللہ شوہر اور بیوی کا رشتہ نہیں بناتا انسان خود بناتا ہے اگر اللہ بناتا تو پھر طلاق نہ ہوتی۔
 کیونکہ اس کے بنائے ہوئے رشتے کبھی نہیں ٹوٹے جیسے ماں باپ بھائی بہن۔

خانہ کعبہ میں بت کہاں سے آئے تھے؟

(سوال) خانہ کعبہ میں بت کہاں سے آئے تھے؟
 (جواب) خانہ کعبہ میں بت نہیں تھے اس کے باہر اور چھت پر بت تھے یہ بعض ابوطالب میں لکھا گیا کہ خانہ کعبہ کے اندر بت تھے اور چابی ابوطالب کے پاس تھی۔
 خانہ کعبہ کے اندر صرف مقام ابراہیم کے لئے جو پتھر آیا تھا وہ اور اسماعیل کی جگہ جو ذبح ہوا تھا اس کے سینک تھے۔

”مالک یوم الدین“ سے مراد

(سوال) (سؤالک یومہ الدین) سے کیا مراد ہے؟
 (جواب) جس دن حساب کتاب ہوگا۔ کسی نے کہا آخری دن۔ کسی نے کہا فیصلہ کا دن۔ کسی نے کہا حشر کا دن۔

میں کہتا ہوں خواجہ اجیر کے مطابق دین سے مراد حسین ہے۔ یعنی حسین کے دن کا مالک وہ

ہے۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ کون ہوتا ہے؟

(سوال) رضی اللہ تعالیٰ عنہ کون ہوتا ہے؟
 (جواب) جس سے اللہ کبھی ناراض ہوا ہو وہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہہ کر ناراضگی دور کی جاتی ہے۔

اصلی شہد کی نشانی

(سوال) اصلی شہد کی نشانی کیا ہے؟

(جواب) شہد میں اللہ نے 100 بیماریوں کا علاج رکھا ہے مگر شہد اصلی ہونا شرط ہے۔ اگر یہ معلوم کرنا ہے کہ شہد اصلی ہے تو امام نے فرمایا کہ روٹی پر شہد لگا کر کتے کے آگے رکھ دو اگر کتا کھالے تو شہد اصلی نہیں ہے اور اگر نہیں کھائے تو شہد اصلی ہے۔

(حدیث) رسول ﷺ نے شہد کی مکھی سے پوچھا کہ تیرا شہد بیٹھا کیسے ہو جاتا ہے تو مکھی نے جواب دیا کہ میں ہر پھول سے رس چوسنے سے پہلے آل محمد علیہم السلام پر درود بھیجتی ہے تو وہ رس بیٹھا ہو جاتا ہے۔

مشکل کا حل

(سوال) مشکل کا حل کیا ہے؟

(جواب) کسی بھی مشکل کا آسان حل یہ ہے صرف آل رسول ﷺ پر درود اور ان کے دشمنوں پر لعنت۔

کیونکہ کسی بھی عبادت میں اللہ ہمارے ساتھ شریک نہیں ہوتا ہے مگر درود میں اور اہلبیت کے دشمنوں پر لعنت کرنے میں اللہ ہمارے ساتھ شریک ہوتا ہے اور جس مشکل کا حل یہ ہو کہ اس میں اللہ شامل ہو تو پھر وہ کیسے نہیں دور ہوگی۔

مولا علیؑ پر سب و شتم کب ختم ہوا؟

(سوال) معاد یہ کے دور میں مولا علیؑ کو گالیاں دی جاتی تھیں پھر کب بند ہوئیں؟

(جواب) عمر ابن عبد اللہ عزیز یہ ایک بادشاہ تھا جس نے پورے عرب میں یہ حکم دیا کہ جو علیؑ کو گالی دے گا اس کو مزائے موت اور جو یزید کو رضی اللہ کے گا اس کو 80 کوڑے مارے جائیں گے۔

کعبہ ہدایت ہے

(سوال) کعبہ ہدایت ہے ہر انسان کے لئے کیسے وہ تو نہ بولتا ہے نا کسی چیز کا حکم دیتا ہے پھر ہدایت کے ہوگی۔

(جواب) آدم کو سجدہ کرنے کی اجازت نہیں تھی جب تک اس میں روح نہ ڈال دی جائے کعبہ کو بھی سجدہ کرنے کی اجازت نہیں تھی جب تک اس میں روح کعبہ علی نہ آجائے۔

جب علی کعبہ میں پیدا ہو گئے اس کے بعد اس کی طرف سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا۔

تو اصل میں کعبہ ہدایت نہیں بلکہ جو اس میں پیدا ہوا وہ ہدایت ہے۔ آپ خود غور کریں کہ کعبہ کی طرح ہدایت کر سکتا ہے وہ تو اینٹوں کا بنا ہوا ایک گھر ہے۔ بس جس کو اللہ نے کہا میرا گھر ہے۔ اور عربی میں گھر اس کو کہتے ہیں جس میں کوئی انسان کم سے کم تین دن رہا ہو تو اللہ اس میں کب رہا اس کا مطلب کہ کوئی اس میں رہا جس کو اللہ ہدایت کا سرچشمہ کہتا ہے۔

خود بخود معلوم کر لیتا ہے۔

یعنی معلوم حقیقت سے نہ معلوم حقیقت کو معلوم کر سکتا ہے۔

موت حسین ترین شے ہے زندگی کے مقابلے میں اس لئے اللہ نے کہا کہ خلق کیا اس نے موت اور زندگی کو اگر آپ بیدار ہے ہو تو اس حقیقت کو اپنے وجود کی اہمیت کو معلوم کر کے موت کے حسین امر کو سمجھ سکتے ہیں۔

حضرت ابوطالب معصوم تھے یا غیر معصوم؟

(سوال) حضرت ابوطالب معصوم تھے یا غیر معصوم؟

(جواب) قرآن میں اللہ نے جس شخص کے لئے کہا کہ میرا ہے یا کسی شخص کے عمل کو اپنا عمل کہا وہ شخص معصوم ہے کیونکہ اللہ کسی غیر معصوم کے عمل کو اپنا عمل نہیں کہتا۔

قرآن میں اللہ نے کہا کہ اے محمد تم یتیم تھے ہم نے تمہاری پرورش کی۔

سب جانتے ہیں کہ ابوطالب نے محمد ﷺ کی پرورش کی۔ ابوطالب ابراہیم سے اخری وصی ہے اور معصوم تھے۔

پھل بیٹھے اور کڑوے وغیرہ کا فلسفہ

(سوال) کچھ پھل بیٹھے ہوتے ہیں اور کچھ کھٹے اور پھیکے ایسا کیوں ہوتا ہے جبکہ وہ ایک ہی درخت سے لگے ہوتے ہیں آم، سیب، انگور وغیرہ۔

(جواب) امام نے فرمایا کہ وہ پھل جنھوں نے ولایت کا اقرار کیا وہ بیٹھے اور جنھوں نے انکار کیا وہ کھٹے یا پھیکے۔

جبرائیلؑ کی عمر

(سوال) رسول ﷺ نے جبرائیلؑ سے پوچھا کہ جبرائیلؑ تمہاری عمر کیا ہے؟

(جواب) جبرائیلؑ نے کہا کہ عرش پر ایک نور نکلتا ہے ہر 300 سال کے بعد میں نے اس نور کو 30 مرتبہ دیکھا ہے۔ آپ ﷺ نے مولانا علیؒ کو بلوایا اور ان کے ماتھے سے بال ہٹاؤ تو نور نکلتا شروع ہوا تو جبرائیلؑ نے فوراً کہا کہ خدا کی قسم یہ بھی نور ہے جو میں 30 مرتبہ دیکھ چکا ہوں اور آج 31 مرتبہ دیکھ رہا ہوں۔

نبی امام اور خدا بنانے والے

(سوال) وہ لوگ جنھوں نے خود سے نبی، امام یا خدا بنا لیا ہے ان کا کیا انجام ہے؟

(جواب) وہ لوگ جو اللہ کے علاوہ کسی اور کو اپنا معبود بناتے ہیں یا امام بناتے ہیں یا نبی تو ان کی مثل ایسی ہے جیسے وہ بکری کے جال کا گھر بنا رہے ہیں اور دنیا میں سب سے کمزور گھر بکری کا ہوتا ہے اور پھر وہ خود اس جال میں پھنس جاتی ہے۔

امام کی اطاعت کا معیار

(سوال) امام کی اطاعت کس طرح ہو کیا معیار ہے؟

(جواب) اگر امام ایک انا ردے اور کہے کہ اس انا ر کے دو ٹکڑے کر دو اور پھر بولے کہ یہ آدھا انا حرام ہے اور آدھا حلال میں مان لوں گا بغیر کسی سوال کے یہ معیار اطاعت ہے امام کی۔

صراط سے مراد

(سوال) صراط سے کیا مراد ہے؟

(جواب) صراط عربی کا لفظ ہے یہ یونانی لفظ ہے اب عربی میں شامل ہو گیا ہے۔ اس کے معنی یونانی زبان وہ راستہ ہے جو بادشاہ کو حفاظت سے کسی مصیبت کے وقت بچا کر لے جائے اور اس لفظ کا جمع نہیں ہے جبکہ عربی میں راستے کو سبیل یا طریق کہتے ہیں۔ سبیل کی جمع سیول ہے۔ طریق کی جمع طرق۔ مگر صراط کی جمع نہیں یہ ایک ہی راستہ ہے۔

بدعت کیا ہے

(سوال) بدعت کیا ہے۔ اس کے کیا معنی ہیں؟

(جواب) سنی علماء نے بدعت کی تعریف یہ کی ہے کہ جو رسول ﷺ کے زمانے میں نہیں تھا وہ سب بدعت ہے آپ خود بھی تو رسول ﷺ کے زمانے میں نہیں تھے کیا آپ بھی بدعت ہیں۔ اصل میں بدعت کے معنی ہیں دین میں کوئی ایسی شے جو دین کا جز نہیں ہے اس کو دین میں شامل کرنا بدعت ہے۔

اسی طرح کوئی دین کا جز ہو اس کو دین سے نکال دینا بھی بدعت ہے۔

امام شافعی اور غلو

(سوال) آپ شیعہ لوگ علیؑ کو بہت بڑھادیتے ہیں بلکہ اللہ کے برابر کردیتے ہیں یہ شرک نہیں؟

(جواب) امام شافعی فرماتے ہیں۔ شافعی مرتے مرتے مر گیا مگر یہ نہ جان سکا کہ میرا رب اللہ ہے یا علی۔

پورا مصر اور پاکستان میں بھی ہزاروں مسلمان ان کی تقلید میں ہیں اور انہوں نے پوری فقہ بنائی ہوئی ہے ان سے پوچھو کہ یہ شعر ہے یا نہیں پھر ہم پر الزام لگانا کہ ہم علی کو اللہ مانتے ہیں۔ ہم نے کبھی نہیں کہا کہ علی اللہ ہے مگر اللہ نے کہا کہ وہ علی ہے۔ (قرآن)

مذہب اور دین میں فرق

(سوال) مذہب اور دین میں کیا فرق ہے؟

(جواب) مذہب کا لفظ قرآن میں نہیں ہے۔ مذہب انسان بناتا ہے زندگی کو گزارنے کے لئے اپنے طریقے پر عمل کر کے مذہب عقیدت کی بنیاد پر ہوتا ہے۔ دین اللہ بناتا ہے زندگی گزارنے کے لئے۔

مذہب ایک طریقہ ہے دین بصیرت کی بنیاد پر ہوتا ہے۔ دین ایک مشن ہے۔

خلافت کی کیا حقیقت ہے؟

(سوال) خلافت کی کیا حقیقت ہے؟

(جواب) خلافت کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) ایک خلافت اللہ نے بنائی جو اس دن بنی جس دن آدم کی تخلیق ہوئی یعنی یہ وہ خلافت ہے جو اللہ نے بنائی اور اس کی معراج ولایت ہے۔

(۲) انسانوں کی بنائی ہوئی خلافت۔ جس کی بنیاد انسانوں پر ہے یہ کبھی ووٹ کے ذریعہ کبھی مجلس شوریٰ کے ذریعہ۔ کبھی جبر کے ذریعہ بیعت کروا کر۔ کبھی کسی قوم پر غلبہ پا کر۔

انسانوں کی بنائی ہوئی خلافت محدود علاقے کے لئے پوری، انسانیت کے لئے نہیں تھی۔ اللہ کی بنائی ہوئی خلافت عرش و زمین بلکہ پوری کائنات کے لئے ہوتی ہے۔ اس لئے اللہ نے کہا۔ میں

تمہارا ولی رسول تمہارا ولی اور وہ موئین تمہارے ولی۔

انسانوں کے بنائے ہوئے خلیفہ خود بخود ڈی گریڈ ہوتے چلے گئے پہلا خلیفہ رسول ﷺ کی جگہ چھوڑ کر ممبر پر نیچے بیٹھا دوسرا خلیفہ اس خلیفہ کی جگہ چھوڑ کر بیٹھا اور تیسرا اس تیسرے خلیفہ کی سیٹ چھوڑ کر مگر جب علی آئے تو رسول ﷺ کی جگہ پر بیٹھ گئے لوگوں نے اعتراض کیا تو آپ نے فرمایا کہ آج حق اپنے مقام پر آ گیا اور میں تو رسول ﷺ کے کاندھوں پر سوار ہو چکا ہوں تو پھر ان کی جگہ بیٹھنے پر تم کو حیرت کیوں ہوئی ہے۔

حج کا ثواب

(سوال) کسی نے امام باقر علیہ السلام سے سوال کیا کہ آپ ہر سال حج کیوں نہیں کرتے؟

(جواب) آپ نے فرمایا کہ اللہ نے ہر مسلمان پر ایک حج فرض کیا ہے۔ اس لئے میں ایک حج کر چکا ہوں اب اگر میں ایک اور حج کروں تو مجھے اللہ ایک اور حج کا ثواب دے گا مگر میں یہ حج کسی اور کو کر دوں تو اللہ 90 حج کا ثواب دے گا۔

عذاب کہاں نازل ہوتا ہے؟

(سوال) عذاب کہاں نازل ہوتا ہے؟

(جواب) اللہ عذابِ نعمت کے نفاذ کے لئے نازل کرتا ہے جہاں نعمت کا انکار ہو وہاں عذاب ہے۔

قرآن۔ اللہ ایک بستی کا قصہ بیان کرتا ہے جہاں نعمتیں بے شمار تھی مگر انہوں نے نعمت کا صحیح استعمال نہیں کیا نہ شکر کیا تو ہم نے ان کو خوف اور بھوک میں مبتلا کر دیا۔ جہاں نعمت کا انکار ہے وہیں عذاب ہے۔ اور سب سے بڑی نعمت اللہ کی ولایت ہے جس سے کائنات کا نظام چل رہا ہے جو اس کا انکار کر دے تو وہ اللہ کی رحمت سے دور اور عذاب کے قریب ترین ہے۔

اسلام ایک مذہب ہے یا مشن؟

(سوال) اسلام ایک مذہب ہے یا مشن؟

(جواب) اسلام ایک مشن ہے مذہب نہیں۔

مولانا علی فرماتے ہیں کہ اسلام ایک مشن ہے اس کی تکمیل کے لئے تم بحث و مباحثہ میں نہ پڑو۔
بحث و مباحثہ سے دشمنی پیدا ہوگی اور مشن رک جائے گا۔

اسلام کا مشن ہے کہ کوئی مسلمان ہو یا نہ ہو بس سب کے ساتھ عدل اور انصاف قائم ہو جائے۔ کسی پر ظلم نہ ہو۔ مولانا علی فرماتے ہیں تمہارے دو دشمن ہیں غربت اور جہالت اسلام کا مشن غربت اور جہالت کو فتح کرنا ہے۔

دین میں زبردستی

(سوال) کیا دین میں زبردستی ہے؟

(جواب) دین میں کوئی زبردستی نہیں۔ اللہ نے کہا قرآن میں۔ لا اقرانی دین۔ یعنی دین میں کوئی جبر نہیں کیونکہ نیکی اور بدی کے راستے کو روشن کر کے دکھا دیا ہے۔ اب کسی سے زبردستی بیعت کروانا جبر ہے اور اسی طرح صحیبت نہ کرنا عین دین ہے۔

اسلام کے بڑے معجزے

(سوال) اسلام کے بڑے معجزے کیا ہیں؟

(جواب) اسلام کے دو بڑے معجزے ہیں قرآن اور کربلا۔ یعنی قرآن مجزہ ہے۔ کربلا مجزہ ہے۔ قرآن مجزہ ہے ختم نبوت کا۔ کربلا مجزہ ہے امامت کا۔

نبوت اور ختم نبوت میں فرق

(سوال) نبوت اور ختم نبوت میں کیا فرق ہے؟

(جواب) نبوت ہر نبی کے پاس تھی مگر ختم نبوت صرف اور صرف محمد ﷺ کے پاس تھی۔ ختم نبوت نہ ہوتی اگر اہلبیت نہ ہوتے اہلبیت کا وجود ختم نبوت کی دلیل ہے۔

اسی طرح مہر ختم نبوت صرف محمد ﷺ کے پاس تھی ختم نبوت سے مراد آپ ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں۔ مہر رسول ﷺ کے شانے پر ایک ابھرا ہوا نبی کا نام تھا جس کو مہر نبوت کہتے تھے مگر ختم مہر نبوت وہ تھے جو شانے پر سوار ہوئے تھے۔ اور نبی کہتے تھے کہ یہ مجھ سے ہیں اور میں ان سے یعنی۔

علی ختم مہر نبوت

حسن ختم مہر نبوت

حسین ختم مہر نبوت

فاطمہ ختم مہر نبوت

اگر یہ لوگ نہ ہوتے تو نبوت کبھی ختم نہ ہوتی اور ان کو مہر نبوت اس لئے کہا جاتا ہے کہ بس جس کو یہ کہہ دے کہ حق ہے وہ حق اور جس کو یہ دوست رکھے ہم کو ان کو دوست رکھتے ہیں۔

جس عمل کو یہ کرتے ہم کو وہ عمل کرنا ہے۔ جس عمل کو یہ منع کر دے ہم کو وہ عمل نہیں کرنا یہ کہے کہ جہاد کرو تو جہاد کرنا ہے۔ اور اگر یہ صلح کرے تو چپ رہنا ہے۔ یعنی ختم کے معنی مہر اور اس کا مطلب ہے کہ مہر اس بات کی نشانی ہے کہ یہ فلاح کا حکم ہے تو اصل میں ختم نبوت کا مطلب ہوا امامت۔ یعنی جو کچھ امامت کہہ دے وہ رسالت کا حکم ہے۔

اس لئے رسول ﷺ نے بار امامت کا انکار راستہ سے ہٹ جانا اور جو امام کی پیروی کرتے رہے یعنی وہ ختم نبوت پر یقین رکھتے ہیں۔

عمل صالح سے مراد

(سوال) عمل صالح سے کیا مراد ہے؟

(جواب) عمل کے دو طریقے ہیں۔ (۱) ایک صرف عمل (۲) حسن عمل کبھی کبھی عمل نیک ہوتا ہے مگر طرز عمل نیک نہیں ہوتا جس کی وجہ سے وہ عمل ضائع ہو جاتا ہے۔ مثلاً کوئی فقیر آیا آپ نے کچھ عطا کر دیا مگر عطا کرتے وقت منہ اور آنکھوں میں تکبر ظاہر ہو رہا تھا یعنی دیا تو صدقہ مگر بے اثر ہو گیا طرز عمل کی وجہ سے۔

اسی طرح کچھ لوگ تھے جو قیام کی حالت میں بھی دیتے تھے مگر دیار کو ع کی حالت میں۔ بس یہ وہ عمل جو اللہ اور رسول ﷺ اور اہلبیت کے مطابق کیا گیا ہے وہ عمل صالح ہے ورنہ کوئی عمل صالح نہیں۔

کسی کام کے وجود میں لانے کی ضرورت کیا ہے؟

(سوال) کسی کام کے وجود میں لانے کی ضرورت کیا ہے؟

(جواب) کسی بھی کام کے ہونے کے لئے وجود کی ضرورت ہے مگر کسی کام کے باقی رہنے کے لئے وجود کی ضرورت نہیں۔

اسی طرح وجود ظاہر کے لئے روح کی ضرورت ہے مگر وجود کے باقی رہنے کے لئے روح کی ضرورت نہیں۔ یعنی جسم کے وجود کے لئے روح کی ضرورت ہے مگر جسم کی بقا کے لئے روح کی ضرورت نہیں روح اور جسم کی مثل پھول اور خوشبو کی طرح ہے۔

گلاب کے پھول کے لئے ہم کو گلاب کی قلم خاک اور پانی کی ضرورت ہوتی ہے مگر جب ایک مرتبہ گلاب آجائے اور پھر اس کے عرق کو نکال کر اس کا عطر بنا لیا جائے تو اب گلاب کے پھول کی ضرورت نہیں اب پھول کی خوشبو پھول کی محتاج نہیں۔

اسی طرح روح جسم کو پیدا کرنے کے لئے ضروری ہے اور عمل کے لئے ضروری ہے مگر جسم کو باقی رہنے کے لئے جسم روح کا محتاج نہیں۔

نماز کس پر واجب ہے؟

(سوال) نماز کس پر واجب ہے؟

(جواب) نماز ہر انسان پر واجب ہے چاہے وہ مسلمان ہو یا نہیں مگر جو مسلمان نہیں ہے اس کی نماز قبول نہیں جب تک وہ ایمان نہ لائے۔

چھوٹا سا عمل مگر شرک

(سوال) امام جعفر صادق سے۔ وہ کون سا چھوٹا عمل ہے جس سے انسان شرک میں مبتلا ہو جاتا ہے؟

(جواب) آپ نے فرمایا اگر کوئی سوکھی ہوئی گھٹلی پتھر کہہ دیں یا چھوٹے پتھر کوچ اور اس کو اپنا عقیدہ بنا لے اس نے شرک کیا یعنی حقیقت کو بدل دینا شرک ہے۔

لوہے کو لوہا کہنا اسلام

سونے کو سونا کہنا اسلام

لوہے کو پتھر کہنا شرک

عالم کو جاہل کہنا شرک

یا امام کی جگہ اس کو بٹھا دینا جو اس مقام کا مستحق نہیں شرک ہے۔

استحباب کسے کہتے ہیں؟

(سوال) استحباب کسے کہتے ہیں؟

(جواب) اگر کسی چیز پر یقین ہے عمل میں یا عبادت میں تو یہ یقین غالب آجائے گا شک پر یعنی یقین کو کر و شک کو چھوڑ دو اس کو اسلام میں استحباب کہا جاتا ہے۔

مثلاً اگر یقین ہے کہ وہ وضو کیا تھا مگر نوکنے سے شک ہے تو یقین کیونکہ وضو پر ہے جو وضو باقی رہے

گا۔ مثلاً ایک عورت نے نکاح کیا ایک شخص سے پھر وہ شخص ایک دن گھر سے گیا اور پھر واپس نہیں آیا تو اس کو مردہ نہیں مانتیں گے اور وہ عورت جب تک یقین رکھتی ہے کہ اس کا شوہر زندہ ہے وہ نکاح میں رہے گی۔

”انا اللہ وانا الیہ راجعون“ قول امیرؓ

(سوال) جب کوئی مرتا ہے اور آپ اس کے مرنے کی خبر سنتے ہیں تو کہتے ہیں انا اللہ وانا علیہ راجعون۔ یعنی اللہ کے لئے آئے اور اللہ کی طرف واپس چلے جائیں گے یہ جملہ سب سے پہلے کس نے کہا؟

(جواب) مولا علیؓ نے سب سے پہلے اس جملہ کو کہا کہ ہم اللہ کے لئے ہیں اور اللہ کی طرف واپس چلے جائیں گے۔

قرآن نے کہا کہ میرے حبیب آپ ان لوگوں کو یہ بشارت دے دو اللہ کی خوشنودگی کی جو یہ کہتے ہیں جب ان پر مصیبت پڑتی ہے تو وہ کہتے ہیں ہم اللہ کے لئے ہیں اور اللہ کی طرف واپس چلے جائیں گے۔

قرآن کی یہ آیت گواہی دے رہی ہے کہ یہ جملہ اللہ کا نہیں وہ کہہ رہا ہے کہ کچھ لوگ یہ کہتے ہیں۔

حقیقت اور عقیدہ میں کیا فرق ہے؟

(سوال) حقیقت اور عقیدہ میں کیا فرق ہے؟

(جواب) عقیدہ مجبور ہے کہ اس کو ثابت کیا جائے۔

حقیقت کسی بھی حالت میں اس کی مجبور نہیں کہ اس کو ثابت کیا جائے۔ یقین ایک ایسی روشنی ہے جو خود بھی روشن اور دوسری چیزوں کو بھی روشن کر دیتی ہے۔ یعنی حقیقت ایک ایسا عمل ہے جو جس کو علمی طور پر انکار نہیں کیا جاسکتا۔

توحید ایک حقیقت ہے اور حقیقت کو بدل دینا شرک ہے۔

اولوالا امر کس کو کہتے ہیں؟

(سوال) اولوالا امر کس کو کہتے ہیں؟

(جواب) مولانا علیؒ نے فرمایا۔ کہ اولوالا امر اللہ کے امر سے جوڑے ہوتے ہے یہ وہ لوگ ہیں جو اللہ کے امر کی حفاظت کے لئے اپنی جان دے دیتے ہیں۔ اور کبھی اللہ کے امر کے خلاف کوئی عمل نہیں کرتے۔

اسلام میں جبر نہیں

(سوال) کیا اسلام میں ہر کام یا عبادت کرنے پر مجبور نہیں کیا جاتا؟

(جواب) اسلام کے معنی ہیں خود سپردگی مگر علم و فکر کے بعد سلام میں جبر نہیں طاقت یا بے عملی سے اسلام میں داخل نہیں ہوتا بس اسلام کا مطلب حق کو پہچان کر اس کے آگے جھکنا ہے۔ اور جو حق کا انکار کرے وہ کافر ہے اللہ کہتا ہے کہ یہ حق کو جاننے ہیں مگر اس کا انکار کرتے ہیں کیونکہ ان کا قاعدہ ہے یا نقصان اس لئے یہ حق کا انکار کرتے ہیں۔

سورہ یسین کا ثواب

(سوال) سورہ یسین کا کیا ثواب ہے پڑھنے کا۔

(جواب) امام نے فرمایا کہ ایک مرتبہ سورہ یسین پڑھنا 12 قرآن کے پڑھنے کا ثواب ملتا ہے۔

جان نشین رسولؐ

(سوال) کیا رسول ﷺ نے اپنی زندگی میں صاف طور پر کسی کو جان نشین بنایا تھا؟

(جواب) جو قول میں سچا ہو اس کو صادق کہتے ہیں اور جو عمل میں بھی سچا ہو اس کو امین کہتے ہیں۔ ہجرت کے وقت جس نبی کے خون کے پیاسے کافر تھے وہ ان کو صادق اور امین مانتے تھے اس صادق اور امین نبی نے حضرت علیؑ کو اپنے بستر پر لانا کبر جہت کر کے ثابت کیا کہ علیؑ ہی ہے جو

میرے قول اور عمل کا وارث ہے اور میرا جانشین ہے۔ سورہ برات کی آیات کو علی کے ذریعہ بھیج کر یہ ثابت کیا کہ علی ہی میرا جانشین ہے۔

کیونکہ اللہ نے حکم دیا نبی کو کہ آپ جائے سورہ برات کی آیات لے کر یا وہ جائے جو آپ جیسا ہو۔ مقام غدیر میں اپنے دونوں ہاتھوں پر علی کو بلند کر کے کہا کہ جس جس کا میں مولا اس کا یہ علی مولا۔

شے کس کو کہتے ہیں؟

(سوال) شے کس کو کہتے ہیں؟

(جواب) شے کے لئے کسی مادہ کا ہونا ضروری نہیں یہ وہ شے ہے جو ہمارے علم کے مضمون میں لکھے جس کے بارے میں ہم سوچ سکیں۔ امام سے کسی نے پوچھا کہ کیا ہم اللہ کو شے کہہ سکتے ہیں آپ نے فرمایا ہاں کہہ سکتے ہیں مگر اس جیسے کوئی اور شے نہیں۔

دنیا خالق ہے یا مخلوق

(سوال) دنیا خالق ہے یا مخلوق

(جواب) اگر یہ ثابت ہو جائے کہ دنیا مخلوق ہے تو خالق کو ڈھونڈنا ہے اور اگر یہ ثابت ہو جائے کہ دنیا خالق ہے تو خالق کو ڈھونڈنا بیکار ہے۔ اس لئے مولانا نے کہا کہ مجھے تعجب ہے کہ انسان مخلوق کو دیکھتا ہے اور خالق کا انکار کرتا ہے۔

دنیا کی ہر شے یا تو خالق ہے یا مخلوق جب ہر شے مخلوق ہے تو پھر دنیا بھی مخلوق ہی۔ کیونکہ دنیا کے اندر ہر شے کا خالق کرنے والا انسان ہے۔

کوئی بھی شے خود بخود خلق نہیں ہوتی تو پھر دنیا کیسے خود بخود خلق ہوگی تو ثابت ہووا دنیا مخلوق ہے۔

اسلام میں سب سے بڑا جشن

(سوال) اسلام میں سب سے بڑا جشن کون سا ہونا چاہیے؟

(جواب) سب سے بڑا اسلامی جشن میلہ کے فتح کا دن ہونا چاہیے جو سوال کرتا ہے ہر توحید پرست مسلمان سے کہ وہ میلہ کی جیت کا جشن کیوں نہیں مناتے اس دن توحید کی فتح ہوئی یہ کیا راز ہے کہ اس دن کو مسلمان خاموشی سے گزار دیتے ہیں۔

صد کے معنی

(سوال) صد کے کیا معنی ہیں؟

(جواب) امام حسینؑ نے فرمایا کہ سورہ قل هو اللہ احد میں صد کے بعد جو کچھ اللہ نے کہا وہ ہی صد کے معنی ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ قرآن کی ہر آیت میں اس کے معنی چھپے ہوئے ہیں۔

انسان کی نجات

(سوال) انسان کی نجات کس عمل میں ہے؟

(جواب) مولا علیؑ فرماتے ہیں۔ اگر کسی شخص کو کچھ معلوم نہیں مگر یہ کہہ دیتا ہے کہ مجھے سب معلوم ہے۔ اس نے اپنے آپ کو بھی گمراہ کیا اور دوسروں کو بھی۔

معرفت خدا اور مولا علیؑ

(سوال) مولا علیؑ سے آپ نے اللہ کو کس طرح پہچانا؟

(جواب) اپنے ارادے کے ٹوٹنے سے۔

میں ہر شے میں اللہ کو دیکھتا ہوں ہر شے سے پہلے اللہ کو دیکھتا ہے ہر شے کے بعد اللہ کو دیکھتا ہوں۔ آپ نے فرمایا اللہ کو پہچانا اللہ سے اور نبی کو نبوت سے۔

نبی کی پہچان کیا ہے؟

(سوال) نبی کی پہچان کیا ہے؟

(جواب) نبی ہمیشہ اچھائی کی طرف بلاتا ہے۔ نبی ہمیشہ حق کہتا ہے۔ کسی بھی انسان کی عقل نبی

کے حکم کو غلط ثابت نہیں کر سکتی کیونکہ نبی ہمیشہ حقیقت بیان کرتا ہے۔ نبی ہمیشہ اپنے ساتھ معجزہ لے کر آتا ہے۔ نبی محمد ﷺ اپنے ساتھ دو معجزہ لے آئے۔ (۱) قرآن (۲) ذات علی

غیبت امام میں امام کا کام

(سوال) آپ کا امام غیب میں ہے وہ غیب میں بیٹھ کر کیا کرتا ہے؟
(جواب) امت مسلمان کا کسی بھی غلط بات پر اجماع نہ ہونے دے یہ کام کرتا ہے غیب میں بیٹھ کر۔

تقلید سے کیا مراد ہے؟

(سوال) تقلید سے کیا مراد ہے؟

(جواب) تقلید علم کی ہوتی ہے جہالت کی نہیں۔

ہر انسان معاشرے میں تقلید میں گھر ہوا ہے تقلید سے انکار نہیں کر سکتا آپ کو علاج کے لئے اچھے ڈاکٹر کی ضرورت ہے آپ ڈاکٹر کی تقلید میں ہیں۔ قانون کی کوئی مشکل آپڑی تو آپ ایک اعلیٰ قانون دان وکیل کی تقلید کرنا پڑے گی۔ کھانا پکانا آپ کو نہیں آتا آپ کو اپنے گھر میں اپنی بیوی کی تقلید کرنا پڑے گی۔ کپڑے آپ کو سینا نہیں آتے درزی کی تقلید کرنا پڑے گی۔

یعنی زندگی کے ہر اس شعبے کے آدمی کی آپ کو تقلید کرنا پڑے گی جو اپنے شعبہ میں ماہر ہے۔

اسی طرح دین کے لئے آپ خود فیصلہ نہیں کر سکتے کہ کون سے مسئلہ میں کیا کیا جائے۔ ہزاروں زندگی کے مرحلے ہیں جن کو انسان خود حل نہیں کر سکتا اس کے لئے اس کو ماہر دین کی ضرورت ہوتی ہے اس کو مجتہد کیا جاتا ہے۔ اصل میں تقلید علم و عدالت کی ہے یعنی ہر وہ شخص جو علم اور عدل کو پسند کرتا ہے وہ تقلید کرنا چاہے گا۔ اور تقلید سے انکار جاہل اور ظالم کرے گا۔ اصل میں مشہد صحیح حدیث کو جانتے ہیں غلط کو سمجھتے ہیں۔

امام نے فرمایا کہ اگر تم کسی مسئلے میں پھنس جاؤ تو ہماری حدیث بیان کرنے والے کی طرف رجوع

کرد۔

قرآن سورہ نحل آیت نمبر 16۔ سوال کرو اہل ذکر سے اگر تم نہیں جانتے۔

اس آیت میں ظاہر ہے کہ قیامت تک سوال کرنے والے رہیں گے اور جواب دینے والے جواب دیں گے یہ اللہ کا قانون ہے۔ یعنی اہل ذکر وہ ہیں جو یہ علم کو جانتے ہیں اور وہ ہر مضمون پر جواب دے سکتے ہیں۔ یعنی آپ کو اہل ذکر کو ڈھونڈ کر اس کی تقلید میں ہونا ہے تاکہ آپ دین پر صحیح عمل کر سکیں۔

قرآن۔ ایمان والو اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور بچوں کے ساتھ ہو جاؤ۔

قرآن۔ اہلبیت سے محبت کرو۔

قرآن۔ اطاعت کرو اللہ کی رسول ﷺ کی اور اولوالامر کی۔

قرآن۔ اللہ تمہارا ولی رسول ولی اور وہ مومنین ولی جو حالت رکوع میں زکوٰۃ دیتے ہیں۔

حدیث۔ میں علم کا شہر ہوں اور علی اس کا دروازہ۔ یعنی ایک اچھا مسلمان یا مکمل مومن بننے کے لئے مندرجہ پانچ چیزوں پر عمل کرنا ہوگا۔

(۱) اہل ذکر سے سوال کرنا ہے۔ (۲) ولی سے مدد مانگنا ہے۔ (۳) اولوالامر کی اطاعت کرنی

ہے

(۴) بچوں کے ساتھ رہنا ہے۔ (۵) اہلبیت سے محبت کرنی ہے۔

اب یہ ممکن نہیں کہ مندرجہ پانچ اعمال کے لئے مسلمان کو پانچ مختلف جگہ جا کر اپنے دل کو مطمئن کرے تو وہ کون سے راستہ ہے جس پر چل کر ہم اپنے نفس کو مطمئن کریں مندرجہ بالا پانچ اعمال سرانجام دے کر وہ راہ صرف اور صرف تقلید کی ہے کہ کسی مجتہد کی تقلید کرے ہیں جس سے ہم کو یہ سب کام سرانجام دینے میں راہ حق مل جائے۔ کیونکہ مجتہد مندرجہ پانچ چیزوں پر فائز ہو تو بننا

ہے۔

(۱) محبت اہل بیت رکھنا ہو۔ (۲) ہوا دہوس سے پاک ہو (۳) امام کا مخصی ہو۔

(۴) دروانِ انسانیت ہو۔ (۵) پوری دنیا میں علم حدیث علم قرآن کا ماہر ہو۔

اگر مندرجہ بالا خصوصیت اگر کسی مشہد میں ہیں تو امام حسن عسکریؑ نے فرمایا کہ ہر مسلمان پر اس کی اطاعت واجب ہے۔

قرآن میں 514 حکم کی آیت ہیں۔ 1600 ہزار حدیث ہیں۔

اگر آپ اپنے کسی کام کو قرآن کے حکم کے مطابق یا حدیث کے مطابق کرنا چاہتے ہیں تو آپ کو 514 حکم معلوم ہونا چاہیے۔ اور 1600 حدیث کے بارے میں معلوم ہونا چاہیے اگر آپ کو یہ نہیں آئے تو عقل کا تقاضا یہ ہے کہ اس کی تقلید ہو جس کو یہ علم معلوم ہے اور وہ مجتہد ہے۔ اب آپ یہ فیصلہ کریں کہ تقلید لازم ہے یا نہیں۔

اسلام میں فرقے بندی کی بنیاد کب پڑی

(سوال) اسلام میں فرقے بندی کی بنیاد کب پڑی نبی تو ایک مذہب اسلام لائے تھے یہ آج 72 فرقے کیسے بن گئے۔

(جواب) فرقہ کی بنیاد وہی دن پڑی جس دن رسول ﷺ اپنے آخری ایام میں بستر پر لیٹے تھے حضرت عبداللہ ابن عباسؓ سے روایت ہے جب رسول ﷺ کا وقت موت قریب آیا تو آپ ﷺ نے کاغذ اور قلم لانے کے لئے کہا کہ مجھے لا کر دو تا کہ میں کچھ لکھ دوں تا کہ میرے بعد تم گمراہ نہ ہو اور پھر تم کبھی فرقے بازی میں نہیں پڑو گے۔

مگر حضرت عمر نے کہا کہ ان پر بخار کا بہت زیادہ اثر ہو گیا ہے جس کی وجہ سے غلط سلط بول رہے ہیں ہمارے لئے اللہ اور اس کی کتاب قرآن کافی ہے۔

لیکن کچھ اور لوگ بھی موجود تھے انھوں نے کہا کہ ہم کو کاغذ اور قلم رسول ﷺ کو دے دینا چاہیے اسی پر آپ میں زور زور سے چیخنے لگے پھر رسول ﷺ نے کہا میرے پاس سے چلے جاؤ بس لوگ وہاں سے چلے گئے اور ان لوگوں کو رسول ﷺ کی مسند پر بٹھا دیا جن کا حق نہ تھا۔ اس

لئے اب ہر مسلمان فرقے کو براماتا ہے مگر کسی نہ کسی فرقہ سے جوڑا ہوا ہے۔

آپ علی کو مولا کیوں مانتے ہیں؟

(سوال) آپ علی کو مولا کیوں مانتے ہیں؟

(جواب) رسول ﷺ نے کہا کہ میں جس کا میں مولا اس کا یہ علی مولا اصل میں رسول ﷺ کو مولا مانتے ہیں وہ ہی علی کو مولا مانیں گے اگر آپ رسول ﷺ کو مولا مانتے ہیں تو اب بھی وقت ہے علی کو مولا مان لو۔

مولوی کے کیا معنی ہیں؟

(سوال) مولوی کے کیا معنی ہیں؟

(جواب) جو حقیقی مولا کا ہو کر رہ جائے اس کو مولوی کہتے ہیں۔

نفس اور Igo میں فرق

(سوال) نفس اور Igo میں کیا فرق ہے؟

(جواب) جدید تعلیم میں آپ جس کو Igo کہتے ہیں قرآن اس کو نفس کہتا ہے۔ کوئی کام بغیر ارادہ کے نہیں ہوتا۔ میں کھاتا ہوں میں پہنتا ہوں میں سوتا ہوں میں ہنستا ہوں۔ اور یہ میں کس نے پیدا کی بس جس نے مجھ کو پیدا کیا اس کا نام اللہ ہے۔ اسی لئے مولا علی نے فرمایا۔ جس نے اپنے نفس کو پہچان لیا اس نے اپنے رب کو پہچان لیا۔

پہلا منکر ولایت

(سوال) مولا علی کی ولایت کا انکار کرنے والا پہلا شخص کون تھا؟

(جواب) حارث ابن نمان غوری یہ وہ شخص تھا جس نے مولا کی ولایت کا انکار کیا اور رسول ﷺ سے کہا کہ آپ اللہ سے دعا کریں کہ میرے اوپر عذاب آئے۔ اور پھر اللہ نے دیر نہیں

کی اور آسمان سے ایک پتھر نازل ہوا جو اسی پر گرا اور وہ وہیں ختم ہو گیا۔

حضرت مسلم بن عقیل کے کتنے بیٹے تھے؟

(سوال) حضرت مسلم بن عقیل کے کتنے بیٹے تھے؟

(جواب) 4 بیٹے تھے دو کربلا میں شہید ہوئے اور دو کو فنی میں۔

عقیدہ کے معنی

(سوال) عقیدہ کے کیا معنی ہیں؟

(جواب) عقیدہ کے معنی ہیں گریہ ڈال دینا یعنی اپنی عقل سے یا اپنے رسم و رواج سے کسی بات

کو مان لینا پھر اس پر اڑ جانا عقیدہ کہلاتا ہے۔

امام کی دلیل قرآن سے

(سوال) امام کی دلیل قرآن سے کیا ہے؟

(جواب) سورہ ابراہیم۔ اے ابراہیم ہم نے تم کو پوری انسانیت کا امام بنایا اور جب ابراہیم نے

کہا یا دعا مانگی کہ امامت کو میری نسل میں قائم رکھ تو اللہ نے کہا رکھوں گا مگر ظالم کے پاس یہ عقیدہ

نہیں جائے گا۔

یعنی امام ہوگا ابراہیم کی اولاد سے اور معصوم ہوگا ظالم نہیں۔ نبی تو معلوم ہو گیا آپ کی نسل سے اب

امام کون ہے یہ بھی تو پتہ کرے کیونکہ

قرآن سورہ بنی اسرائیل۔ قیامت کے دن ہم ہر ایک کو اس کے امام کے ساتھ بلوائے گا۔

معجزہ کیا ہے؟

(سوال) معجزہ کیا ہے؟

(جواب) معجزہ! آج سے نکلا ہے یعنی عقل انسان جسے دیکھ کر عاجز آجائے۔ اللہ کے وہ قوانین جو

پوشیدہ ہیں ان کے ظاہر ہونے کا نام معجزہ ہے۔
 معجزہ اپنے سے پہلے معجزہ کی تصدیق کرتا ہے۔ معجزہ خود ختم ہوتا ہے اس کو کوئی اور ختم نہیں کر سکتا۔
 معجزہ حق کو باطل کے سامنے ادبچا کرنے کے لیے دکھایا جاتا ہے۔ معجزہ کے لیے معجز نما کا ہونا
 ضروری ہے۔ جادو کو ختم کیا جاسکتا ہے مگر معجزہ کو ختم نہیں کیا جاسکتا۔

خلافت ظاہر کے وقت مولانا نے کیا فرمایا

(سوال) جب مسلمانوں نے علی کو چوتھے نمبر پر خلیفہ بنایا تو مولانا علی نے کیا کہا؟
 (جواب) مولانا علی نے کہا کہ آج تم میرے پاس آئے ہو میں خلیفہ بن گیا تو بتاؤ کی ماضی میں
 میرے اندر کوئی خرابی یا کمی تھی تو لوگوں نے کہا نہیں تو آپ نے پوچھا کہ کیا میرے اندر اب کوئی
 کمال پیدا ہو گیا ہے لوگوں نے کہا نہیں آپ میں ماضی میں کوئی کمی نہیں تھی وہی کمال موجود ہے جو
 پہلے تھا تو مولانا مسکرائے اور کہا اچھا اب تم بدل گئے ہو۔

غیب اور غائب میں فرق

(سوال) غیب اور غائب میں کیا فرق ہے؟
 (جواب) غیب کا مطلب نگاہ میں نہیں آئی مگر فکر میں ہے نبی دل میں ہے۔
 غائب: جس کا وجود ہی نہیں نہ نگاہ میں نہ فکر میں۔

صراط مستقیم

(سوال) صراط مستقیم کیا ہے؟
 (جواب) صراط مستقیم اللہ کا راستہ نہیں ہے۔ یہ ان لوگوں کا راستہ ہے جن پر اللہ نے اپنی نعمتیں
 نازل کیں یعنی ان کا راستہ مل جائے تو خدا کا راستہ خود بخود مل گیا۔
 تو اصل میں سورہ حمد میں ہم اللہ سے مدد مانگ رہے ہیں ان لوگوں کے راستے پر چلنے کی۔

ملائکہ افضل ہیں یا انسان؟

(سوال) ملائکہ افضل ہیں یا انسان؟

(جواب) اللہ نے ملائکہ کو صرف عقل دی خواہش نہیں اس لیے وہ گناہ نہیں کرتے مگر انسان کو عقل اور خواہش دونوں دیں اب جو کوئی ان دونوں کو صرف اللہ کے لئے استعمال کرے تو وہ فرشتوں سے افضل ہے۔

(سوال) شیعہ کافر ہیں کیونکہ وہ اپنے بارہ اماموں کو معصوم مانتے ہیں اور کہتے ہیں کہ وہ پیدا ہونے سے مرنے تک کوئی غلطی نہیں کرتے اور نہ گناہ جبکہ اللہ کے علاوہ ہر انسان غلطی کرتا ہے تو وہ شرک کر رہے ہیں اور اس لئے وہ کافر ہیں؟

سفر میں روزہ

(سوال) سفر میں روزہ جائز ہے یا نہیں؟

(جواب) جب تک سفر شروع نہیں ہو جاتا اس وقت تک روزہ رکھنا ہوگا اور اگر سفر ظہر کے بعد شروع ہوا ہے تو روزہ قصر نہیں ہوگا۔ اب پورا روزہ رکھنا ہوگا مگر آپ کا سفر ظہر سے پہلے شروع ہو گیا ہے تو روزہ قصر ہو جائے گا۔

حلال شے سے روزہ توڑا تو ایک کفارہ حرام شے سے روزہ توڑا تو دو کفارہ ادا کرنا ہے۔

حضرت ابو طالبؑ کی نماز جنازہ

(سوال) حضرت ابو طالب کی نماز جنازہ کیوں پڑھی گئی؟

(جواب) اس وقت تک اسلام میں نماز جنازہ شروع نہیں ہوئی تھی۔ مدینہ میں آکر نماز جنازہ شروع ہوئی۔

ماں باپ کی عظمت

(سوال) ماں باپ کی عظمت کیا ہے اسلام اس بارے میں کیا ہدایت کرتا ہے؟
(جواب) معصوم فرماتے ہیں کہ ماں کا بطن انسان کی پہلی قیام گاہ ہے۔ اور انسان کی پرورش گاہ ماں کی آغوش ہے۔ اس کا شریعتی رزق ہے۔

امام نے فرمایا۔ ماں باپ کی طرف ایک نظریہ سے دیکھنا ایک حج کا ثواب ہے۔
امام نے فرمایا۔ ماں کے ساتھ اونچی آواز سے بات کرنا گناہ کبیرہ ہے۔ ماں باپ کی ایک دن کی خدمت 70 سال کی عبادت کے برابر ہے۔

امام زین العابدین فرماتے ہیں۔ کہ میں ماں کے ساتھ کھانا نہیں کھاتا کیونکہ اس کے احترام میں کہ کہیں میں وہ روٹی یا نوالا نہ اٹھالوں جو میری ماں دسترخوان سے اٹھنے والی ہے۔ ایک شخص نے کہا کہ میں نے اپنی ماں کو اپنے کاندھے پر سوار کر کے حج کروایا کیا میں نے اس کا حق ادا کر دیا۔ آپ نے فرمایا کہ تو نے ایک رات کا بھی حق ادا نہیں کیا جو تیری ماں نے تیرے لئے اپنے پہلو میں بیٹھے سو کر گزاری۔

ماں باپ نے جو کچھ تمہارے لئے کیا تم اس کو نہیں کر سکتے کیونکہ تم میں وہ طاعت ہی نہیں۔
امام نے فرمایا کہ ماں باپ کی قبر پر جا کر دعا مانگو اپنے لئے قبول ہوتی ہے۔ وہ شخص جنت کی خوشبو بھی نہیں سونگھ سکتا جس کے ماں باپ اس سے ناراض ہیں۔
ماں باپ اگر بوڑھے ہو جائیں اور تم کو مارے یا جھٹیں تو تم آف بھی نہ کرنا۔

جس کی کوئی حد نہیں

(سوال) کوئی ایسی شے ہے جس کی حد نہ ہو؟
(جواب) امام نے فرمایا کوئی اسی شے نہیں جس کی حد نہ ہو مگر اللہ کے علاوہ۔ کسی شے کا تمہارے دل میں خوف نہ ہو یہ توکل کی حد ہے۔ جہاں توکل ہوگا وہیں قناعت ہوگی وہیں تبرا ہوگا۔

تبر اللہ کے دشمن سے دوری اس کو اپنا دشمن سمجھنا ہے۔

مال و اولاد فتنہ

(سوال) قرآن میں ہے کہ یہ حق ہے کہ تمہارے لئے تمہارا مال اور اولاد فتنہ ہے۔ یہاں فتنہ سے کیا مراد ہے؟

(جواب) یہاں فتنہ سے مراد امتحان ہے۔ (امام نے فرمایا) آپ نے فرمایا کہ جتنی محبت ہم اپنے بچوں سے کرتے ہیں وہ ہم سے نہیں کرتے اس کی وجہ یہ ہے کہ تم آدم کی اولاد ہو اور آدم کے ماں باپ نہیں تھے وہ اپنے بچوں کو وہ محبت نہیں دیتے جو ان کو ملتی اس لئے ہمارے بچے ہم سے وہ محبت نہیں کرتے جو ان کے ماں باپ ان سے کرتے ہیں۔

جنگ کتنی قسم کی ہوتی ہیں؟

(سوال) جنگ کتنی قسم کی ہوتی ہیں؟

(جواب) اسلامی جنگ دو قسم کی تھی۔ ایک غزوہ دوسرا سریوہ۔

غزوہ۔ وہ جنگ جس میں رسول ﷺ خود شریک ہوئے۔

سریوہ۔ جس میں رسول ﷺ خود شریک نہیں کسی کو سالار بنا کر بھیجا۔ 80 جنگ کل رسول ﷺ کے زمانے میں ہوئیں۔

کفر کسے کہتے ہیں؟

(سوال) کفر کسے کہتے ہیں؟

(جواب) اسلام کو سمجھنے کے لئے یہ معلوم ہونا چاہیے کہ کفر کیا ہے؟

کفر تین قسم کے ہوتے ہیں۔

(۱) اللہ کی نعمت کا انکار کرنا۔ اس پر عذاب بھی نازل ہوتا ہے۔

(۲) اللہ کے حکم کا انکار کرنا۔

(۳) اللہ کے دین کا انکار کرنا مگر یہ انکار ان لوگوں کا نہیں جنہوں نے ابھی اسلام قبول نہیں کیا ہے ہاں جب آپ نے اسلام قبول کر لیا اور پھر اس کے بعد اس کے دین کے احکامات کا انکار کرنا کفر ہے اور کرنے والا کافر۔ ہم ان لوگوں کو کافر نہیں کہہ سکتے جنہوں نے ابھی اسلام کا پیغام، رسول اور اللہ کو ابھی سمجھا ہی نہیں۔

ہاں اہل کتاب کو ہم قرآن کے مطابق کافر کہہ سکتے ہیں عیسائی اور نصرانی اور یہودی کافر ہیں کیونکہ قرآن نے فرمایا۔

(قرآن) اور یہ اہل کتاب جن کو ہم نے زبور توریت اور انجیل عطا کی یہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو اس طرح پہچانتے ہیں جس طرح یہ اپنے بیٹوں کو مگر پھر بھی یہ نبی حق کا انکار کرتے ہیں اور کفر کرتے ہیں۔

اقسامِ واجب

(سوال) واجب کتنی قسم کے ہوتے ہیں؟

(جواب) واجب دو قسم کے ہیں۔ (۱) واجب عینی (۲) واجب کفائی

واجب عین۔ ہر شخص کو اپنی ذات سے ادا کرنا ہے کوئی اور نہیں کر سکتا۔ (۱) نماز (۲) روزہ (۳) حج (۴) زکوٰۃ وغیرہ۔

واجب کفائی۔ اگر کسی مسلمان پر ظلم ہوا ہے تو پھر تمام مسلمان پر فرض ہے کہ وہ اس کو اس کا حق دلوائے۔ اگر کوئی مسلمان مرجائے تو ہر مسلمان پر فرض ہے کہ اس کو کفن دے اس کو دفنائے۔

اگر کوئی مسلمان بیمار ہے تو اس کی صحت کے لئے ہر مسلمان کو کوشش کرنی ہے یہ واجب کفائی ہے۔

واجب کفائی نہ ادا کرنے پر ہر مسلمان کو گناہ ملے گا۔ امام حسین پر جو ظلم ہوا اس پر ہر مسلمان پر فرض ہے کہ وہ اس ظالم کو سزا دلوائے بس اسی لئے ہم مجلس حسین کرتے ہیں۔

عذاب کب آتا ہے؟

(سوال) عذاب کب آتا ہے؟

(جواب) جب اللہ کی نعمت کا انکار ہو تو عذاب آتا ہے۔

آزادی یا غلامی

(سوال) آزادی یا غلامی کیا ہے؟

(جواب) مولیٰ نے فرمایا۔ اگر تم اپنے آپ کو آزاد رکھنا چاہتے ہو تو کسی کی غلامی میں اپنے آپ کو مت دینا سوائے اللہ کے۔

کوئی شخص دنیا میں آزاد نہیں رہ سکتا جب تک وہ دنیا کی چیزوں کا محتاج نہ ہو۔ جہاں بھی بے نیازی ہے وہی آزادی ہے۔ جہاں آپ چیزوں کے محتاج ہوئے وہیں غلام ہوئے۔

قانونِ خدائی اور انسانی

(سوال) یورپ اور امریکہ کے بنائے ہوئے انسانوں کے لئے قانون اور اسلام کے بنائے ہوئے انسان کے لئے قانون میں کیا فرق ہے؟

(جواب) یورپ اور امریکہ میں جو قانون بنائے گئے ہیں وہ صرف اور صرف انسانوں کے لئے ہیں ان کی آزادی دینے کے لئے نہیں بلکہ ان کو مجبور اور جبر کرنے کے لئے ہیں۔

انسان میں انسان بھی ہے اور جانور بھی ان کے قانون انسان کے لئے نہیں جانور کے لئے ہیں اسلام انسان کو آزادی دیتا ہے مگر انسان کے اندر جانور کو نہیں مگر امریکہ والے انسان کو قید کرتے ہیں اور انسان کے اندر کے جانور کو آزادی دیتے ہیں۔

مثلاً اگر ایک ٹرین میں کوئی لڑکی لڑکا بیٹھے ہیں وہ جو چاہیں کریں چاہے اپنے کپڑے اتار دیں کوئی قانون نہیں مگر اگر وہ سگریٹ پیئیں گے جو لکھا ہے کہ سگریٹ پینا منع ہے تو وہ پکڑے گے یعنی اللہ

کے بنائے ہوئے قانون کی کوئی پابندی نہیں انسانوں کے بنائے ہوئے قانون کی پابندی کرتی ہے۔

کیا دن، تاریخ، چاند، سورج، وقت بھی منحوس ہوتے ہیں؟

(سوال) کیا دن، تاریخ، چاند، سورج، وقت بھی منحوس ہوتے ہیں؟

(جواب) کسی قرآن کی آیات، یا حدیث یا امام کا قول یا مجتہد نے آج تک نہیں کہا کہ فلاں دن منحوس یا فلاں دن بدشگون ہے۔ جنتی ہندوؤں کی نکالی ہوئی ہے ان کا یہ عقیدہ ہے کہ فلاں دن فلاں رات منحوس ہے۔

امام نے فرمایا کہ۔ ہر دن عید ہے جس دن کوئی گناہ نہ کرو۔

دن رات سورج چاند ستارے اللہ نے بنائے اور اللہ نے دن اور رات کو اپنی نشانی کہا۔ کیا اللہ کی نشانی منحوس ہو سکتی ہے۔

اللہ نے چاند کو نور کہا کیا نور منحوس ہو سکتا ہے۔ سورج کو چراغ منیر کہا۔ چراغ منحوس ہو سکتا ہے۔ ستارے دنیا کی زینت ہیں۔ یہ کیسے منحوس ہو سکتے ہیں۔

مندرجہ بالا خدا کی بنائی ہوئی نشانیوں کو منحوس سمجھنا کفر کا علامت اور فکری غلامی ہے۔

چور کے ہاتھ کاٹنا

(سوال) کیا چور کے ہاتھ کاٹنا اسلام میں جائز ہے؟

(جواب) ہاں کاٹنا جائز ہے مگر ہر چور کے نہیں اس کی شرائط ہیں۔

(۱) بادشاہ بدچلن نہ ہو۔

(۲) اسلامی ملک میں ہر ایک کو اس کے حقوق دیئے گئے ہیں۔

(۳) ہر ایک کا پیٹ بھرا ہوا ہے۔

(۴) چوری کرنے والے کی کوئی مجبوری نہ ہو۔

(۵) چور کو کسی نے چوری کرنے پر مجبور نہیں کیا ہو

(۶) چور ہر حالت میں خوش حال ہو۔

(۷) چور نے کبھی پہلے چوری نہ کی ہوئی ہو۔

(۸) چوری کسی غریب یا محتاج کی نہ ہو۔

(۹) چوری اپنی ضرورت سے زیادہ کی ہو۔

یہ چیزیں اگر پتہ چل جائے تو اس کا ہاتھ نہیں بلکہ ایک انگلی کاٹنا ہے پہلی چوری پر۔

امام نے فرمایا کہ اللہ نے ہاتھ سجدہ میں رکھنے کے لئے بنائے کہ اس کی عبادت ہو سکے کسی کو یہ حق نہیں کہ وہ کسی کی عبادت کے حق کو چھین لے۔

آمر کی تعریف

(سوال) آمر کی تعریف کیا ہے؟

(جواب) سورہ نسیمن۔ امر بس اس کے علاوہ کچھ نہیں کہ جو چاہیں وہ ہو جائے اور اللہ کا امر ہے دن اور رات امر الہی ہیں اور جو ان پر کنٹرول رکھتا ہے وہ اہل امر ہیں۔

اللہ کی زمین کے وارث کون ہے؟

(سوال) اللہ کی زمین کے وارث کون ہے؟

(جواب) سورہ نقص۔ اور وہ لوگ جن کو زمین میں کمزور بنایا گیا اللہ نے ارادہ کیا کہ وہ ہماری زمین کے وارث ہوں گے اور ہم ان کو امام بنائیں گے یعنی اللہ کی زمین کے وارث امام ہے۔

روح کی حقیقت

(سوال) روح کی حقیقت کیا ہے؟

(جواب) قرآن۔ روح اللہ کا امر ہے اور تم اس کی حقیقت تک نہیں پہنچ سکتے۔ روح اور جسم مل کر

زندگی کی علامت ظاہر کرتے ہیں جسم کو روح کی ضرورت ہے عمل کے لئے مگر بقا کے لئے روح کی ضرورت نہیں۔

خالی روح زندگی ہے

خالی جسم زندگی نہیں ہے۔

یعنی روح کے مظہر کے لئے جسم ضروری ہے۔

اور جسم کے عمل کے لئے روح ضروری ہے۔

یعنی جب روح اور جسم آپس میں مل جاتے ہیں تو دو چیزیں پیدا ہوتی ہیں نفس اور عمل۔

تو اصل میں روح جسم، نفس ایک دوسرے کے ساتھ جڑے ہوتے ہیں۔

روح فکر کرتی ہے۔

نفس فیصلہ کرتا ہے۔

جسم عمل کرتا ہے۔

یعنی جب روح اور جسم کو ملا دیا جائے تو نفس وجود میں آتا ہے اور جسے ہی روح کو جسم سے الگ کر دیں تو نفس ختم ہو جاتا ہے۔ روح کو فنا نہیں۔

نفس کو موت ہے۔

قرآن۔ کل نفس ذائقۃ الموت۔ یعنی روح فنا نہیں ہوتی جسم اور نفس فنا ہوتا ہے۔

انسان کا آغاز اور انجام

(سوال) انسان کا آغاز اور انجام کیا ہے؟

(جواب) قرآن سورہ اٰقرا۔ پڑھا اپنے رب کے نام سے جس نے انسان کو جنمے ہوئے خون سے

پیدا کیا۔

انسان سرکشی اختیار کرتا ہے جب وہ اپنے آپ کو بے نیاز دیکھ لے مگر انسان بھول جاتا ہے کہ وہ

واپس ایک دن اس کی بارگاہ میں آتا ہے۔ یعنی انسان کا آغاز جما ہوا خون۔ انجام اپنے رب کی بارگاہ میں حاضری۔

امام و نبی نور

(سوال) آپ شیعہ نبی اور امام کو نور کہتے ہیں مگر وہ تو انسان کی شکل میں دنیا میں آئے پھر ان کو نور کیوں کہتے ہیں؟

(جواب) آپ اللہ سے بات نہیں کر سکتے اور اللہ آپ سے براہ راست بات نہیں کر سکتا اب کوئی ایسا وسیلہ ہونا چاہیے جو اس سے بات کرے اور ہم انسانوں تک پہنچا دے۔ اب اس درمیان والے وسیلے میں دونوں خوبیاں ہونا چاہئیں۔

کیونکہ اللہ نور ہے تو اس کا نور ہونا ضروری ہے اور ہم بشر ہیں تو اس کا بشر ہونا بھی ضروری ہے۔

اس لئے نبی اور امام نور تھے اگر نور نہ ہوتے تو نور سے پیغام نہیں لے سکتے تھے۔

میرے نبی اور امام بشر بھی تھے بشر نہ ہوتے تو ہم کو پیغام کیسے پہنچاتے۔ مسلمان آج تک فیصلہ نہ کر سکا کہ نبی اور اہلبیت نور تھے یا نہیں مگر آیت مبالغہ میں۔

عیسائیوں نے فوراً ان کو دیکھ کر کہہ دیا کہ ہم ایسا نور دیکھ رہے ہیں کہ جو پہاڑ کو حکم دے تو پہاڑ اپنی جگہ چھوڑ دے۔

معصوم کتنے ہیں؟

(سوال) معصوم کتنے ہیں؟

(جواب) ایک حدیث کے مطابق معصوم ایک لاکھ 24 ہزار ہیں یہ صرف ہماری تسلی کے لئے اصل میں معصوم کی تعداد کسی کو معلوم نہیں اللہ کے لئے مگر عظمت کی بلندی پر صرف اور صرف 14 ہیں۔ باقی نبی اور رسول کی تعداد تو صرف اللہ کو معلوم ہے۔

معصوم اس لئے معصوم ہوتا ہے کہ وہ علم رکھتا ہے ہر شے جب علم ہو تو کفر کی بھی غلطی نہیں ہوتی

کیونکہ علم نہ ہونے پر غلطی ہوتی ہے۔ چونکہ معصوم کو ہر اچھی اور بری چیزوں کا علم ہے اس لئے وہ غلطی نہیں کرتا۔

ولایت کیوں ہے؟

(سوال) ولایت کیوں ہے؟

(جواب) ولایت اس لئے لازم قرار دی اللہ نے تاکہ علم الہی سے بشر فیض یاب ہوتا رہے۔ کیونکہ انسان کے پاس جتنا علم آتا رہے گا اتنا اس کا نفس مطمئن ہوتا رہے گا۔

ایمان لانے کا کیا مطلب ہے؟

(سوال) ایمان لانے کا کیا مطلب ہے؟

(جواب) اس کے دو معنی ہیں۔

وہ لوگ جو کافر تھے یا مشرک تھے اپنی فکر سے علم حاصل کر کے ایمان لائے۔

دوسرے وہ لوگ جو اپنے ساتھ ایمان یعنی خدا پر یقین لے کر دنیا میں آئے ہم کو بتانے کے لئے کہ خدا پر کس طرح یقین کرنا ہے۔ اس کی عبادت کس طرح کرنی ہے۔

سورہ عصر۔ وہ لوگ جو ایمان لائے وہ صرف نقصان میں نہیں۔

صلاۃ کے کیا معنی ہیں؟

(سوال) صلاۃ کے کیا معنی ہیں؟

(جواب) صلاۃ کے معنی نماز کے نہیں ہیں مگر نماز صلاۃ کے مفہوم کو پیش کرنے کا نام ہے۔ صلاۃ کے معنی مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) دعا (۲) تعلق قائم کرنا یعنی صلاۃ کے معنی ربط یا تسلسل کے ہیں۔ اس لئے قرآن نے یہ نہیں کہا کہ نماز پڑھو بلکہ کہا کہ قائم کرو۔

یعنی صلاۃ قائم کرو یعنی ربط قائم کرو اپنے حقیقی مالک سے۔

اور اسی طرح ربط قائم ہو جائے کہ اگر جسم کے کسی حصہ میں تیر لگا ہو اور تم نماز کی حالت میں ہو تو پتہ نہ چلے کہ تیر کب جسم سے نکالا گیا۔

رزق اور عمر میں کس طرح اضافہ ہو؟

(سوال) رزق اور عمر میں کس طرح اضافہ ہو؟

(جواب) امام نے قسم کھا کر کہا کہ۔ اگر تم اپنے خوئی رشتہ داروں سے اچھا سلوک کرو تو تمہارے رزق اور عمر میں اضافہ ہوگا۔

مولانا علیؒ اور حالت رکوع میں زکوٰۃ

(سوال) مولانا علیؒ نے حالت نماز میں اور پھر رکوع کی حالت میں کیوں زکوٰۃ دی وہ عام حالت میں بھی تو زکوٰۃ دے سکتے تھے؟

(جواب) ولی وہ ہے جو اللہ سے ربط قائم رکھے اور بندوں کی پرورش کرے اس لئے نماز کی حالت میں زکوٰۃ دی اور رکوع کی حالت میں اس لئے کہ دین دنیا ہے اور دنیا ہی دین ہے لوگ جب انسانوں کی خدمت کرنے لگتے ہیں تو اللہ کو بھول جاتے ہیں اور جب اللہ کی عبادت کرنے لگتے ہیں تو دنیا کو بھول جاتے ہیں مگر ولی وہ ہے جو عبادت کو قائم رکھتے ہوئے اللہ کے بندوں کی بھی خدمت کرے چاہے وہ حالت رکوع میں ہو۔

امام کس کو کہتے ہیں؟

(سوال) امام کس کو کہتے ہیں؟

(جواب) امام کے معنی آگے آگے چلنے والا۔

امام اس کو کہتے ہیں جو سب کی سنے اور سب کو سنائے اور سب اس کی سنے اور وہ سب کی مدد

امام کس طرح سب کی سن سکتا ہے؟

(سوال) امام کس طرح سب کی سن سکتا ہے؟

(جواب) قرآن۔ ابراہیم انسانوں میں اعلان کر دج کا پھر لوگ تمہارے پاس آئیں گے پیدل اور دبلے پتلے اونٹوں پر۔

یہاں دبلے پتلے اونٹوں سے مراد تیز رفتار سواری ہے اور اس وقت جب ابراہیمؑ کو اللہ نے کہا کہ لوگوں کو پکاروں تو اس وقت بیوی اور بیٹا اسماعیل تھا اور کوئی نہیں تھا مگر معصوم نے فرمایا کہ جب ابراہیمؑ نے پکارا تو قیامت تک پیدا ہونے والے بچوں نے اپنی ماں کے پیٹ میں ابراہیمؑ کی یہ آواز سنی اور جن جن نے کہا لیک انھوں نے حج پر ضرور جانا ہے۔

کتاب ہدایت کونسی کتاب ہے

(سوال) قرآن تو کتاب کی شکل میں نازل نہیں ہوا پھر یہ کون سی کتاب ہے جس کو قرآن نے کہا یہ کتاب ہدایت ہے متقیوں کے لئے۔

(جواب) رسول ﷺ نے جواب دیا وہ کتاب علیٰ ابن ابی طالب ہیں جو ہدایت ہیں متقیوں کے لئے۔

تو ترجمہ یہ ہوا کہ امام سے مراد آل محمد ﷺ وہ کتاب ہے جو ہدایت ہیں متقی کے لئے۔

دین کا انحصار کس چیز پر ہے۔

(سوال) مولانا علی سے پوچھا گیا دین کا انحصار کس چیز پر ہے۔

(جواب) مولانا نے فرمایا۔ دین کا انحصار دینداری یہ ہے اگر کوئی دیندار نہیں تو دین پر عمل کرنے کا کوئی فائدہ نہیں اگر کوئی شخص مجرم ہے تو وہ مسلمان نہیں ہو سکتا۔

شادی کا اصل مقصد کیا ہے؟

(سوال) اسلام نے شادی کو ایمان کامل کیوں کہا شادی کا اصل مقصد کیا ہے؟
(جواب) قرآن۔ شادی کا مقصد صرف اور صرف اس لئے کہ اپنے سے بہتر نسل چھوڑ کر جاؤ۔

درود کے کیا معنی ہیں؟

(سوال) درود کے کیا معنی ہیں؟

(جواب) درود کے معنی محمد وآل محمد علیہم السلام کی صفات بیان کرنا ہے۔

جو اپنے درجہ میں بہت بلند ہیں۔

جن کی تجلیاں حسن ہی حسن ہیں۔

جو اپنی شفاعات کے خود گواہ ہیں۔

جو عبادتوں کی زینت ہیں۔

جو اول اور آخر علم کو ظاہر کرنے والے ہیں۔

جو اپنے اقوال میں سچے ہیں۔

جو اللہ کی رضا کے مقام پر فائز ہیں۔

جو نجات کے راستے کی صرف ہدایت کرنے والے ہیں۔ جو یقین کے راستے کی ہدایت کرنے

والے ہیں۔ جو طیب و طاہر ہیں۔

محبت

(سوال) محبت کے بارے میں امام سے پوچھا تو آپ نے کیا فرمایا۔

(جواب) امام نے فرمایا کہ پہلے کسی بھی چیز کو عقل سے صحیح تسلیم کر لو پھر محبت کرو محبت کر کے عقل کو استعمال نہ کرو۔ مثلاً علی سے محبت ہے کیونکہ علی کے پاس شجاعت ہے علم ہے سخاوت ہے عبادت

ہے اللہ کی ہے۔

(سوال) اللہ اپنے بندوں سے کتنی محبت کرتا ہے؟

(جواب) جیسے تمہاری ایک ماں تم سے محبت کرتی ہے اسی 70 ماں کی محبت اللہ کو اپنے بندوں سے

ہے۔

مذہب یا دین کی انسان کو کیوں ضرورت ہے

(سوال) مذہب یا دین کی انسان کو کیوں ضرورت ہے جبکہ ہم ایک ترقی یافتہ دنیا میں رہتے ہیں

ہم کو اچھائی اور برائی سب معلوم ہے تو پھر مذہب کی ضرورت کیوں؟

(جواب) انسان کی عقل محدود ہے انسان کا علم محدود ہے وہ اپنی محدود عقل اور محدود علم سے اچھائی

اور برائی کا کلی طور پر فاصلہ نہیں کر سکتا۔ اس لئے اس کو عین علم کے بنائے ہوئے اصول جس جو

دین کہتے ہیں اس پر عمل کرنا ہوگا تاکہ وہ زندگی گزار سکے جو بقا کی طرف لے جائے فنا کی طرف

نہیں۔

مذہب یا دین مندرجہ چیزوں کی حفاظت کرتا ہے۔

(۱) انسان کے نفس کی حفاظت:

اس لئے شرک کو گناہ کبیرہ کہا گیا۔ انسان کے نفس کی حفاظت تاکہ شرک نہ ہو۔ توحید۔ عادل۔

نبوت۔ امامت۔ قیامت سے آگاہی ہو۔ اس طرح آپ نفس کو بے کار نہیں چھوڑنا چاہیئے۔

(۲) دین عقل کی حفاظت کرتا ہے۔ شراب کو حرام قرار دیا۔ تاکہ حرام اور حلال میں تمیز ہو اس لئے

شراب کو اور ہر نشہ کرنے والی شے کو حرام قرار دیا۔

(۳) دین جان کی حفاظت کرتا ہے۔ خودکشی حرام قرار دی دین اپنی اور دوسرے کی جان کی

حفاظت کرتا ہے۔

(۴) مال کی حفاظت۔ اس لئے چوری حرام اور جرم ہے۔

(۵) نسل کی حفاظت ہو۔ اس لئے زنا کو حرام قرار دیا۔

بڑھا پاپا اور انسان

(سوال) انسان جیسے جیسے بوڑھا ہوتا رہتا ہے اس کی کن چیزوں میں اضافہ ہوتا ہے؟
(جواب) مولا علیؑ نے فرمایا۔ جیسے جیسے انسان بوڑھا ہوتا جاتا ہے اس کی دو چیزیں جوان ہوتی جاتی ہیں۔

(۱) شہوت (۲) خواہش۔

فلسفہ روزہ

(سوال) روزہ اللہ نے کیوں فرض کیا اس کی ضرورت کیوں ہوئی؟
(جواب) کھانا اور پانی انسان کے لئے بہت ضروری ہے اس کی زیادتی انسان کی صحت کو خراب کرتی ہے اور انسان کو سرکش بناتی ہے اور اس کی کمی انسان کو بندگی کے قریب کرتی ہے۔ نعمت الہی کے سوچنے کا موقع ملتا ہے بھوک اور پیاس میں اس لئے ارشاد ہوا۔
قرآن۔ ایمان والو تم پر روزہ فرض کیا گئے تاکہ تم متقی اور پرہیزگار بن جاؤ۔
اب اگر کسی انسان کو بھوک اور پیاس پر کنٹرول ہے تو وہ متقی اور پرہیزگار بن جائے گا یعنی پرہیزگاری کے لئے قربانی دینی ہے بھوک اور پیاس کی۔

کبھی ختم نہ ہونے والی دولت

(سوال) وہ کون سی دولت ہے جو کبھی ختم نہیں ہوتی؟

(جواب) معصوم نے فرمایا۔ جو اللہ نے دیا ہے اس پر شکر کرو اور قناعت کرو یہ سب سے بڑی دولت ہے۔

امام کا گھر سامان سے خالی خالی

(سوال) امام کے گھر کو کسی نے دیکھا اور سوال کیا کہ مولا آپ کا گھر خالی خالی کیوں ہے اس میں سامان زیادہ نظر نہیں آتا؟

(جواب) امام نے فرمایا۔ یہ گھر یہاں ہمارے لئے مسافر خانہ ہے اس میں بس وہ سامان ہے جو مسافر کی ضرورت کے لئے ہوتا ہے اصل گھر تو وہاں ہے جہاں پر دنیا کی ہر نعمت موجود ہے۔

اللہ نے امام حسینؑ ان کو بچایا کیوں نہیں؟

(سوال) اللہ نے حسینؑ کی گردن کیوں کٹنے دی ان کو بچایا کیوں نہیں؟

(جواب) دین کی بھاس میں تھی کہ فرعون نے دریا میں موٹی جلتے ہوئے انگارے کو اپنے منہ میں ڈال دیں اور ان کی زبان جل جائے۔ دین کی بھاس میں تھی کہ ابراہیمؑ جلتی ہوئی آگ میں کود جائیں۔ دین کی بھاس میں تھی کہ ابراہیمؑ اسماعیلؑ کو ذبح کریں۔

اسی طرح دین کی بھاس میں تھی کہ حسینؑ کی گردن کٹ جائے۔

اس لئے اللہ نے اپنی مشیت سے حسینؑ کی قربانی ہونے دی۔ جس کو ہم اور آپ جیسے جیسے شعور بیدار ہوتا جائے گا آپ اس کو سمجھتے جائیں گے۔

کیا انسان کی قسمت کا حال بدل سکتا ہے؟

(سوال) کیا انسان کی قسمت کا حال بدل سکتا ہے؟

(جواب) قرآن۔ میرے بندو مجھے پکارو میں تمہاری پکار سنا ہوں۔

دعا کا حکم دے کر اللہ نے یہ ثابت کر دیا کہ وہ قسمت کا نکلنا بدل سکتا ہے۔

امام زین العابدینؑ فرماتے ہیں۔ میرے رب اگر تیرا حکم نہیں ہوتا تو میں کبھی تیرا ذکر نہیں کرتا۔ تیرا حکم نہیں ہوتا تو میں کبھی دعا کے لئے ہاتھ نہیں اٹھاتا۔

یعنی یہ کہ اللہ نے ذکر کا طریقہ بتا دیا ورنہ اس جیسی شان کا ہم اپنی زبان سے ذکر نہیں کر سکتے تھے۔

کیا یہ ممکن ہے کہ کوئی چند لہجوں میں قرآن ختم کر دے؟

(سوال) کیا یہ ممکن ہے کہ کوئی چند لہجوں میں قرآن ختم کر دے؟

(جواب) کیونکہ ہم اہل علم کو اپنا جیسا سمجھتے ہیں ان کے لئے ممکن ہے ہمارے لئے شاید ناممکن ہے۔ اگر یہ ممکن نہیں تو پھر معراج چند لہجوں میں ہو گئی یہ کیسے ممکن ہے۔

سلیمان کا وزیر پلک جھپکنے میں ملکہ بلقیس کا تخت کیسے لے آیا۔ اہل علم کے لئے سب کچھ ممکن ہے وہ لہجوں میں قرآن کو بھی ختم کر سکتے ہیں۔

ہمارے ذکر کرنے میں اور اہل ذکر میں کیا فرق ہے؟

(سوال) ہمارے ذکر کرنے میں اور اہل ذکر میں کیا فرق ہے؟

(جواب) اہل ذکر وہ ہیں جو اس حالت میں خدا کا ذکر کرتے تھے جب وہ عالم نور میں تھے ہم نے اس وقت ذکر شروع کیا جب ہم حالت بالغ پر پہنچے ہیں۔

قل کا کیا مطلب ہے؟

(سوال) قل کا کیا مطلب ہے؟

(جواب) جب اللہ کافروں سے یا مشرکوں سے خطاب کرنا چاہتا ہے تو قل کا استعمال یعنی اے نبی تم کہو وہ خود کافروں سے بات نہیں کرنا چاہتا اور اس قل میں حکم ہے اگر وہ کام جو اللہ قل کہہ کر کہتا ہے اس کا مطلب ہے کہ وہ اس کام کے کرنے سے ناراض ہے اور جب اللہ مومن سے خطاب کرنا چاہتا ہے تو اے ایمان والو کہہ کر خطاب کرتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ بھی کافروں کا شک تھا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم خود یہ کلام کہتا ہے اس لئے اللہ نے بہت ساری جگہ یہ قل کا استعمال کیا تاکہ کافروں کو

معلوم ہو جائے کہ یہ کلام محمد ﷺ کا نہیں اللہ کا ہے۔

موڈت کیا ہے؟

(سوال) موڈت کیا ہے؟

(جواب) موڈت کے معنی محبت کے نہیں ہیں جہاں محبت کو قربان کرنا پڑے اس کو موڈت کہتے ہیں یعنی وہ چیز جو تم کو سب سے زیادہ پیاری ہو قربان کر دو اس کو موڈت کہتے ہیں اس لئے اللہ نے اہل بیعت سے محبت نہیں موڈت کرنے کے لئے کہا ہے۔

اسلام اور ایمان

(سوال) اسلام اور ایمان ایک ہی چیز ہے؟

(جواب) یعنی کوئی یہ کہے کہ میں اسلام لایا اور کوئی یہ کہے کہ میں ایمان لایا ایک ہی بات ہے۔ قرآن۔ میرے حبیب یہ عرب جو تیرے پاس آتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم بھی ایمان لائے تو تم ان سے کہہ دو کہ تم اسلام لائے ہو ایمان نہیں ایمان ابھی تمہارے حلق سے نیچے نہیں اتر یعنی ایمان اور ہے اور اسلام اور ہے۔ حضرت ابو طالب ایمان لائے تھے اسلام نہیں۔

اللہ نے انسان کو سوکھی ہوئی لکڑی کیوں کہا؟

(سوال) اللہ نے سورہ منافقین میں کہا یہ انسان سوکھی ہوئی لکڑی کی مانند ہے۔ اللہ نے انسان کو سوکھی ہوئی لکڑی کیوں کہا؟

(جواب) لکڑی اس وقت سوکھ جاتی ہے جب اس کو درخت سے الگ کر دیا جائے تو اس لئے اللہ نے انسان کو سوکھی ہوئی لکڑی کہا کہ وہ اس وقت تک سر شاداب رہے گا جب تک وہ اللہ سے منسلک رہے اور جب وہ اللہ سے رشتہ توڑ دے گا تو اس کی مثل سوکھی ہوئی لکڑی کی طرح ہے۔

حروف مقطعات

(سوال) "ال مہا ع ص لک ر" ان حرف مقطعات قرآن میں ہیں مولا سے کسی نے پوچھا کہ ان کو کیوں رکھا۔

(جواب) امام نے فرمایا کہ۔ پچھلی کتابوں میں لوگوں نے تبدیلی کر دی اپنی طرف سے یہ حرف مقطعات کا راز رکھ کر اللہ نے قرآن کو تبدیل ہونے سے بچایا اور ہم کو ان حرف کا علم دے کر ہماری اہمیت تم پر واضح کر دی۔

اطاعت کس کس کی واجب ہے

(سوال) اطاعت کس کس کی واجب ہے ہر مومن پر۔

(جواب) سورہ نساء آیت نمبر 59۔ اللہ کی اطاعت کرو رسول کی اطاعت اور اہل امر کی اطاعت کرو اس کے بعد اللہ نے کہا۔

(۱) سورہ ن وقلم۔ جو جھوٹ بولے ان کی اطاعت نہ کرنا۔

(۲) جھوٹی قسمیں کھانے والے کی اطاعت نہ کرنا۔

(۳) چغزل خور کی اطاعت نہ کرنا۔

(۴) خیر جو ہٹائے اس کی اطاعت نہ کرنا۔

(۵) نکاح کو معلوم نہیں اس کی اطاعت نہ کرنا

(۶) کافر رہ چکا ہے اس کی اطاعت نہ کرنا۔

(۷) گناہگار رہ چکا ہو اس کی اطاعت نہ کرنا۔

اب آپ خود سوچ لیں کہ کس کی اطاعت کرنی ہے اور کس کی نہیں۔

اس لئے ہم شیعہ صرف اور صرف اہلبیت کی اطاعت کرتے ہیں کیونکہ ان کے بارے میں کوئی نہیں کہہ سکتا کہ وہ کسی عیب میں مبتلا تھے۔

قرآن۔ اے اہلبیت ہم نے تم کو ہر عیب سے پاک کر دیا۔

انسان غم میں کب مبتلا ہوتا ہے؟

(سوال) انسان غم میں کب مبتلا ہوتا ہے؟

(جواب) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ جو شخص عمل کرنے میں کنجوسی کرتا ہے وہ غم میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

مولانا علی نے فرمایا۔ عمل کرنے سے طاقت پیدا ہوگی اور نہ عملی سے کمزوری۔ اور بغیر عمل کے کوشش ایسی ہے جیسے کہ تیر پھیکا جائے بغیر کمان ہے۔

امام زین العابدینؑ نے فرمایا۔ اگر کوئی اپنے بچوں کے لئے صبح سے شام کام کرنے جاتا ہے تو وہ جہاد کرتا ہے اور اگر وہ مر جائے کام کے دوران تو شہید ہے علم صرف راستہ دکھاتا ہے مگر عمل اس کو پورا کرتا ہے۔ اور اللہ کثرت عمل کو نہیں خلوص عمل کو دیکھتا ہے۔

معراج کا مقصد

(سوال) معراج کا ہونا کیا مقصد تھا؟

(جواب) صرف اور صرف امت کو مقام محمد ﷺ کے بارے میں بتانا تھا اللہ نے کہا کہ وہ اپنے رب کے قریب آیا مقام محمود پر جہاں جبرائیلؑ بھی نہیں جاسکتے اور اللہ نے محمد ﷺ کے دل میں دیکھا کہ سوائے علیؑ کی محبت کے کچھ بھی نہیں اس لئے اللہ نے علیؑ کے لہجے میں رسول سے معراج میں گفتگو کی تاکہ محمد ﷺ کے دل کو تسلی اور قرار آ جائے۔

اسی طرح ہمارے دل کو بھی تسلی ہوتی ہے جب کوئی علیؑ کا ذکر کرتا ہے۔

مباہلہ میں ابو بکر کیوں نہ گئے

(سوال) آیت مباہلہ میں آیا تھا کہ ہم جموںوں پر لعنت کریں گے اس وقت صدیق اکبر، حضرت

ابوبکر موجود تھے رسول ﷺ ان کو کیوں نہیں لے کر گئے؟

(جواب) صدیق کے مطلب ہے سچ کی تصدیق کرنا اس کا مطلب یہ نہیں کہ کبھی جھوٹ نہیں بولا اور مبالغہ میں رسول ﷺ کو ان کو لے کر جانا تھا جنہوں نے کبھی نہ جھوٹ بولا نہ بولیں گے نہ بولتے ہیں۔ اس لئے صرف اور صرف اہلبیت کو لے کر گئے۔

وہ کون سے کلمات ہیں جو آدم نے اپنے رب سے سیکھے؟

(سوال) وہ کون سے کلمات ہیں جو آدم نے اپنے رب سے سیکھے؟

(جواب) معصوم نے فرمایا کہ وہ کلمات جو آدم نے اپنے رب سے سیکھے وہ یہ تھے۔ واسطہ علی کا محمد کا حسن و حسین کا فاطمہ کا

امام حسینؑ کے اصحاب اور یزید کی فوج میں فرق

(سوال) امام حسینؑ کے اصحاب اور یزید کی فوج میں کیا فرق تھا دونوں مسلمان تھے؟

(جواب) یزید کی فوج میں مودت اہلبیت نہیں تھی اور اصحاب حسین میں آجر رسالت اور مودت اہلبیت کا جذبہ تھا بس یہ فرق تھا۔

سبیل الہی سے مراد

(سوال) آل عمران سورہ نمبر 15۔ جو سبیل الہی کی محبت دل میں رکھ کر مر جائے یا قتل کر دیا جائے میری جنت میری رحمت اس کے لئے ہے۔

(جواب) امام باقرؑ نے فرمایا کہ سبیل الہی سے مراد محبت علیؑ ہے۔ اور ان کی اولاد کی محبت۔

حضرت عمر نے ولایت علیؑ کے بارے میں کیا فرمایا؟

(سوال) حضرت عمر نے ولایت علیؑ کے بارے میں کیا فرمایا؟

(جواب) "صواعق محرقہ" میں لکھا کہ جب کسی نے حضرت عمر سے کسی نے کہا کہ میں بہت

شریف ہوں تو انھوں نے کہا کہ شریف صرف وہ ہے جو ولایتِ علیؑ کا اقرار کرے اس کے علاوہ سب ذلیل ہیں۔

سجدہ کا مفہوم

(سوال) سجدہ کا کیا مفہوم ہے؟

(جواب) سجدہ صرف یہ نہیں ہے کہ ہم اپنا سر زمین پر رکھ کر اس کی بڑائی کا اقرار کریں یہ تو صرف سجدہ کی علامتی کیفیت ہے اس میں سجدہ کے معنی خدا کے حکم کی تعمیل کرنا ہے اگر وہ کہہ دے اٹھ جاؤ وہ کہہ سوجاؤ تو یہ بھی سجدہ ہے اگر وہ کہہ دے گردن کٹاؤ تو یہ بھی سجدہ ہے۔

بس ہر وہ کیفیت یا عمل جس میں خدا کے حکم کی تعمیل ہو سجدہ ہے۔

کسی سے محبت کا حکم دیں تو یہ بھی سجدہ ہے کسی پر لعنت کا حکم دے تو یہ بھی سجدہ ہے نبی کے آگے جھک جاؤ۔ علیؑ کی پکار پر لیک کہو۔ یہ سب سجدہ ہے۔

عقل کا مفہوم

(سوال) عقل کا کیا مفہوم ہے؟

(جواب) امام نے فرمایا کہ جب اللہ نے عقل کو خلق کیا تو حکم دیا آگے تو وہ آگے آگے آگئی اس کو حکم دیا پیچھے ہٹ تو وہ پیچھے ہٹ گئی۔ تو اللہ نے کہا کہ تجھ سے زیادہ محبوب چیز میں نے کوئی اور خلق نہیں کی۔ یعنی حکم خدا کے مطابق عمل کرنے کا نام عقل ہے۔

ختم نبوت کا ثبوت قرآن سے

(سوال) ختم نبوت کا ثبوت قرآن سے ہے؟

(جواب) قرآن خود دلیل ہے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کی اگر قرآن میں تبدیلی نہیں ہوئی تو نبوت زندہ ہے قائم ہے ہم کو کسی اور نبی کی ضرورت نہیں اور اگر قرآن میں تبدیلی ہوگئی تو پھر رسالت کا

مشن بھی بے کار ہو گیا اب ہم کو کسی نئے نبی کی ضرورت ہے۔ یعنی ختم نبوت کی دلیل قرآن۔ دین مکمل قرآن مکمل۔

کسی اور نئے مسئلے کے حل کے لئے امام موجود اس لئے ختم نبوت برحق ہے۔ نبوت ختم نہ ہوتی اگر اہلبیت نہ ہوتے جب ان کے جیسے موجود ہیں اس لئے نبی کی موجودگی کی ضرورت نہیں۔ اب نبوت کی حفاظت کی ضرورت ہے جو امام کرتا ہے نبوت کی ضرورت نہیں۔ کیونکہ امامت کے معنی حفاظت دین حفاظت قرآن ہے۔

کیا پیغمبر مجتہد ہوتا ہے؟

(سوال) کیا پیغمبر مجتہد ہوتا ہے؟

(جواب) نہیں کیونکہ مجتہد کی بنیاد جاہلیت ہے وہ علم حاصل کر کے مجتہد بنتا ہے۔ نبی علم لے کر آتا ہے یعنی پیغمبر کی بنیاد علم پر ہے یعنی علم کے بغیر پیغمبر ہو ہی نہیں سکتا۔

وحی کی شکل

(سوال) وحی کس شکل میں نازل ہوتی ہے؟

(جواب) جو علم خدا چھپا کر دے۔ فرشتے کے ذریعہ دے۔ یا دل میں خیال ڈال دے اس کو وحی کہتے ہیں۔

ولایت کے کیا معنی ہیں

(سوال) ولایت کے معنی کیا ہیں؟

(جواب) نزدیکی قربت۔ ولایت مقام وحدت کا نام ہے۔ نبوت مقام کثرت کا نام ہے۔ اب آدم سے لے کر خاتم تک جتنے نبی ہیں وہ مقام کثرت پر کھڑے ہیں اور یہ سب بلوانے والے ہیں ولایت کو مدد کے لئے اور ولایت مدد کرنے والی ہے کثرت مشکل زدہ ہے اور ولایت

مشکل کشا ہے۔

اس لئے مولا علیؑ پر نبی کی مدد کے لئے موجود تھے۔

خانہ کعبہ کی طرف منہ کر کے نماز

(سوال) تیسرے پارہ میں ہے کہ اور مشرق اور مغرب میں ہر طرف اللہ ہے جب اللہ ہر طرف ہے تو کعبہ کی طرف منہ کر کے نماز کیوں پڑھتے ہیں۔

(جواب) اصل میں اس لئے کعبہ کی طرف منہ کر کے نماز نہیں پڑھتے کہ اللہ اس طرف ہے بلکہ اس لئے پڑھتے ہیں کہ رسول ﷺ کی مرضی تھی کہ تمام مسلمان کعبہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھیں۔

(دلیل) پہلا پارہ۔ ہم دیکھتے ہیں اے میرے محبوب تیرا بار بار ہماری طرف التجا کرنا، ہم عنقریب اس کو قبلہ بنا دیں گے جس سے تو راضی ہے۔ تو حقیقت میں کعبہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنا مرضی رسول ﷺ ہے۔

جنت کی چوکھٹ

(سوال) ایک شخص نے منت مانی کہ میں اپنا کام پورا ہونے پر جنت کی چوکھٹ کو چوموں گا اب کس طرح چومے کہ اس کی منت پوری ہو۔

(جواب) آپ ﷺ نے فرمایا کہ تو اپنے ماں کے قدم کا بوسہ لے جنت کی چوکھٹ کے بوسہ لینے کے مانند ہے اس نے کہا ماں مر چکی ہے آپ نے فرمایا کہ اس کی قبر کو چوم لے اس نے کہا قبر کا نشان مٹ چکا ہے آپ نے فرمایا کہ مٹی پر قبر کی شبیہ بنا اور اس کو ماں کی قبر تصور کر کے چوم لے تو نے جنت کی چوکھٹ کا بوسہ لے لیا۔

استغفار کا مطلب

(سوال) کیا استغفار کا مطلب معافی کے لئے ہوگا؟

(جواب) لفظ معافی یا استغفار کا تعلق صرف گناہ سے نہیں ہوتا بلکہ معافی کا تعلق اپنے مقام کی پہچان اور دوسرے کے مقام کی برتری کو ماننا ہوتا ہے۔

مطلب یہ نبی کا یا امام کو ساری ساری رات عبادت کرنا اور پھر سجدے میں یہ کہنا کہ میں نے جو عبادت کی وہ تیری شان کے مطابق نہیں تھی مجھے معاف کر دینا۔

اصل میں مقام شکر پر بھی استغفار کیا جاتا ہے۔

(دلیل) قرآن۔ اور جب خدا تم کو فتح دے اور لوگ دین میں جوق در جوق داخل ہونے لگیں تو تم اپنے رب کی عبادت اور استغفار کرو۔ یہاں استغفار سے مراد مقام شکر ہے۔

کلمہ اور کلمات کا ذکر قرآن میں آیا ہے اس سے کیا مراد ہے؟

(سوال) کلمہ اور کلمات کا ذکر قرآن میں آیا ہے اس سے کیا مراد ہے؟

(جواب) کلمہ یا کلمات جہاں جہاں قرآن میں آیا ہے اس سے مراد ہے وجود معصوم ہے۔

(دلیل) (۱) دوسرا پارہ۔ آدم نے اپنے رب سے کچھ کلمات کا علم سیکھا اور پھر ان کلمات کے ذریعہ اپنے رب کی طرف پھر رجوع کیا۔

(۲) اے ذکر یا تم نے ہم سے وارث مانگا تو ہم نے تم کو ایک ایسا وارث دے رہے ہیں جس کا نام سبکی ہوگا اور جس کا مقام اللہ کا کلمہ ہے۔

(۳) اور جب ابراہیمؑ کے رب نے ابراہیمؑ کا چند کلمات کے ذریعہ امتحان لیا تو وہ اس امتحان میں پورے اترے تو اس کے رب نے کہا کہ اے ابراہیمؑ ہم آپ کو پوری انسانیت کا امام بناتے ہیں۔

2- پارہ۔ اگر زمین و آسمان کے سب اجسام قلم اور تمام سمندر سیاہی بن جائے تو بھی کلمات الہی کی تعریف ختم نہیں ہو سکتی۔ یعنی کلمات الہی سے مراد وجود معصوم ہے۔

(حدیث) اے علی اگر زمین و آسمان قلم بن جائے اور تمام سمندر سیاحی بن جائے اور تمام انسان اور جن بیٹھ کر آپ کی تعریف لکھنا شروع کرے تو یہ سب ختم ہو جائے گی مگر آپ کی تعریف ختم نہ ہو گی۔

خون شامل ہونے کے باوجود خاک کر بلا پاک کیسے ہوئی؟

(سوال) آپ شیعہ کر بلا کی مٹی پر سجدہ کرتے ہیں اور اس کو پاک تصور کرتے ہیں کیونکہ اس میں امام حسینؑ کے خون کے قطرے جذب ہو گئے اسی طرح اس میں یزید کی فوج کے لوگ بھی تو مرے ان کا خون بھی تو شامل ہے پھر یہ کر بلا کی مٹی کیسے پاک ہوئی؟

(جواب) ہمیشہ پاک سے ناپاک چیز غالب آتی ہے جیسے کثیر پانی میں کوئی نجاست ڈال دینے سے وہ پانی ناپاک نہیں ہوتا جیسے دریا میں گندگی پھینکے تو دریا گندا نہیں ہوتا۔ اسی طرح سے قرآن میں جہاں ذکر ہے سور کا کتے کا کافر کا مشرک کا ان سب کے نام ہونے کے باوجود آپ قرآن کو چومتے ہیں بس اسی طرح کر بلا کی مٹی خاک شفاء ہے کیونکہ اس میں حسینؑ کا خون شامل ہے۔ اور وہ تمام نجاست پر غالب آ گیا ہے۔

شجر ممنوعہ

(سوال) وہ شجر جس کے قریب جانے سے آدمؑ کو اللہ نے منع کیا وہ کیا تھا؟

(جواب) امام نے فرمایا۔ وہ شجر اصل میں علم و نور محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر تھا جس کے قریب یعنی اس کے مقام تک اپنے آپ کو سمجھنا ہے اللہ نے منع کیا آدمؑ کو اور آدمؑ نے صرف رشک کیا جس کی بنا پر اللہ نے آدمؑ سے کہا کہ تم زمین پر چلے جاؤ۔ یعنی رشک کرنا دین میں گناہ نہیں۔

دنیا کا سب سے مجبور انسان

(سوال) دنیا کا سب سے مجبور انسان کون ہے؟

(جواب) امام نے فرمایا۔ دنیا کا سب سے مجبور انسان جو مرچکا ہے جو اپنے لئے یا کسی اور کے لئے کچھ نہیں کر سکتا۔ تم اس پر احسان کر سکتے ہو جب بھی کوئی نیکی کرو مرنے والے کو بخش دو۔

عقل کیا ہے

(سوال) عقل کیا ہے مولانا علی سے سوال کیا؟

(جواب) آپ نے فرمایا۔ عقل وہ ہے جو انسان کو خدا کی معرفت اور اس کی مرضی کے مطابق کام کرنے دے اور اگر اللہ کے خلاف کوئی کام کر کے اعلیٰ مقام حاصل کرنا چالاکی اور عیاری ہے عقل نہیں۔ اللہ کا ہر حکم بجالانا عقل کا صحیح استعمال ہے۔

نبی کا نائب کس کس کے لئے ہوتا ہے؟

(سوال) نبی کا نائب کس کس کے لئے ہوتا ہے؟

(جواب) کتاب اور نبی انسان ورجنوں کے لئے آئے تو اس کا نائب بھی انسان اوجنوں کے لئے ہونا ضروری ہے۔

اللہ کی حجت کون

(سوال) جب ایک نبی چلا جاتا تھا تو اس کے بعد آنے والے نبی کے درمیان جو وقفہ ہوتا تھا اس میں اللہ کی حجت کون ہوتا تھا؟

(جواب) ایک نبی کے جانے اور دوسرے کے آنے کے درمیان جو وقفہ ہوتا تھا اس کو زمانہ فطرت کہتے ہیں اس زمانے میں ہمیشہ کچھ لوگ موجود ہوتے تھے جو مرضی اللہ کے نمائندے ہوتے تھے وہ نبی نہیں ہوتے تھے مگر نبی کی سنتوں کو جاری رکھتے تھے ان کے ذریعہ اللہ اپنے حکم کی تعمیل کرواتا تھا ابوطالب بھی اس حجت خدا کا ایک حصہ ہیں۔

(دلیل) قرآن سورہ انعام کی آخری آیت۔ ہم نے انبیاء کو کتاب و حکمت کے ساتھ بھیجا مگر ہم

نے ایک قوم کو پیدا کیا جو انبیاء کی سنتوں کی حفاظت کرتی ہے اور کبھی کفر نہیں کرتی۔
مولا علیؑ نے فرمایا کہ میرا تعلق اس قوم سے جو نبی کی حفاظت کرتے ہیں اور کبھی کفر نہیں کرتے۔

انعام شدہ لوگ

(سوال) سورہ حمد میں وہ لوگ کون ہیں جن پر اللہ نے انعام نازل کیا۔

(جواب) امام نے فرمایا کہ جن لوگوں پر انعام نازل کیا وہ لوگ ابو طالب، عبدالمطلب، عبد اللہ
ہیں۔

رضوی سادات

(سوال) شیعہ فرتے ہیں وہ لوگ جو یہ کہتے ہیں ہم رضوی ہیں تو وہ کس امام کی اولاد ہیں؟

(جواب) امام علی رضا کے دو بیٹے تھے۔ پہلے امام تقی۔ دوسرے موسیٰ المراح۔

اور وہ لوگ جو موسیٰ المراح کی اولاد سے ہیں وہ رضوی کہلاتے ہیں۔ یعنی رضوی براہ راست امام
علی رضا کی اولاد ہیں۔

مسلمان کے ایمان کا معیار کیا ہے؟

(سوال) کسی بھی مسلمان کے ایمان کا معیار کیا ہے؟

(جواب) کسی بھی مسلمان کے ایمان کا معیار علم ہے جیسا علم ویسا ہی ایمان اور جتنا علم اتنا ہی
ایمان۔ رسول ﷺ کے بعد علم کے دو ذریعہ ہیں۔

(۱) اصحاب رسول ﷺ

(۲) آل رسول ﷺ

جن کے پاس دین کا علم اصحاب کے ذریعہ آیا ان کا ایمان وہ ہی ہے جو اصحاب رسول ﷺ کا
اور جن کے پاس علم آل رسول ﷺ سے آیا تو ان کا ایمان وہی ہے جو آل رسول ﷺ کا

کے پاس جتنا بھی علم دین ہے وہ آل رسول ﷺ سے ہے۔

قرآن میں دو وحی

(سوال) قرآن میں دو وحی ایسی نازل ہوئیں جن کے بارے میں کسی کو نہیں معلوم وہ دو وحی کون سی ہیں؟

(جواب) سورہ نجم۔ اور ہم نے وحی کی اپنے عبد پر جو وحی کرتی تھی۔ (معراج کے دن) سورہ مائدہ اے رسول ﷺ وہ پیغام پہنچا دو جو ہم نے تم پر پہلے سے نازل کیا۔ امام نے فرمایا یہ وحی ولایت علیؑ کے بارے میں تھی۔

عترت رسول ﷺ سے مراد

(سوال) عترت رسول ﷺ سے کیا مراد ہے؟

(جواب) حدیث۔ میں تمہارے درمیان دو چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں کتاب اللہ اور عطریت۔ درخت کو جب کاٹ دیا جاتا ہے تو اس کے بعد جو کوئل پیدا ہوتی ہیں اس کو عترت کہتے ہیں۔ یعنی عطر ترقی رسول محمد ﷺ کی جگہ محمد ﷺ بن کر چھا جانے والے وہ صرف اور صرف پنجتن ہیں۔

رحمت کے معنی

(سوال) رحمت کے کیا معنی ہیں؟

(جواب) اللہ نے جتنے نبی بھیجے ان کو رحمت کے لقب سے نہیں نوازا وہ سوائے محمد ﷺ کے۔ رحمت کے معنی مشکوں کا حل ماجتوں کا پورا ہونا ہے۔ حسن و حسین میری رحمت کے دو ٹکڑے ہیں رسول ﷺ نے فرمایا جب تم ایمان لاؤ گے تو اللہ تم کو رحمت کے یہ دو ٹکڑے دے گا۔

معاشرے میں امن کس طرح قائم ہو؟

(سوال) معاشرے میں امن کس طرح قائم ہو؟

(جواب) امام نے کہا جہاں قربانی ہے وہیں امن ہے یعنی اگر انسان قربانی کے جذبے سے سرشار ہو تو معاشرے میں امن ہو جائے گا۔

مسلمان کون ہے؟

(سوال) مسلمان کون ہے؟

(جواب) رسول ﷺ نے فرمایا۔ مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرا مسلمان محفوظ ہو۔

قتل انسان کی کیا قیمت ہے

(سوال) قتل انسان کی کیا قیمت ہے اسلام میں۔

(جواب) کسی کا ناحق قتل کرنا پوری انسانیت کو قتل کرنا ہے۔ اور اگر کسی مسلمان نے کسی کو ناحق قتل کیا تو وہ کافر ہو گیا اس کا ایمان سے کوئی تعلق نہیں۔

ایمان کیوں ضروری ہے

(سوال) ایمان، نماز، زکوٰۃ، روزہ، حج کس کے لئے واجب ہے امام علیؑ سے پوچھا کسی نے۔

(جواب) مولانا علیؑ نے جواب دیا۔

(۱) ایمان اس لئے ضروری ہے کہ انسان شرک سے بچ جائے۔

(۲) نماز اس لئے واجب کی اللہ نے تاکہ انسان غرور سے بچ جائے۔

(۳) زکوٰۃ اس لئے واجب کی اللہ نے تاکہ رزق کی تقسیم برابری طور پر ہو جائے عوام میں۔

(۴) روزہ اس لئے واجب کیا اللہ نے انسانوں کے خلوص کا امتحان ہو۔

(۵) حج اس لئے واجب کیا اللہ نے کہ انسان کے گناہ معاف ہو جائیں۔

(۶) جہاد کو اس لئے واجب کیا کہ اسلام کی حفاظت ہو۔

- (۷) اچھائی کا حکم اللہ نے اس لئے دیا کہ عمل کی اصلاح ہو۔
 (۸) بری باتوں سے اس لئے روکا کہ ناواقف کو معلوم ہو کہ برائی کیا ہے۔
 (۹) شراب کو اس لئے حرام قرار دیا اللہ نے تاکہ عقل محفوظ رہے۔
 (۱۰) زنا اس لئے حرام قرار دیا کہ تاکہ نسل کا پتہ چل سکے۔
 (۱۱) ہماری اطاعت اس لئے واجب قرار دی مومن پر تاکہ معاشرے میں عدل قائم ہو۔

وارث کون ہوتا ہے؟

(سوال) وارث کون ہوتا ہے؟

(جواب) جو گھر میں پیدا ہوا آپ کا اپنا وہی آپ کا وارث ہوگا۔

جب اللہ زمین پر موجود تھا تو پھر معراج پر نبی کو کیوں بلوایا؟

(سوال) جب اللہ زمین پر موجود تھا تو پھر معراج پر نبی کو کیوں بلوایا؟

(جواب) چھٹے امام نے جواب دیا۔ معراج اللہ نے اپنا دیدار کروانے کے لئے نہیں کروائی بلکہ امت پر ولایت کی اہمیت کو واضح کرنے کے لئے ولایت کروائی۔
 رسول ﷺ نے 23 سال تبلیغ کی مگر اللہ نے اجر رسالت علیٰ کی محبت رکھی۔
 اسی طرح معراج رسول کی تھی مگر ولایت علیٰ کی وضاحت۔

ذکر سے مراد

(سوال) ذکر سے کیا مراد ہے؟

(جواب) محمد باقر نے فرمایا۔ کہ اگر کوئی مومن رات کو سونے سے پہلے تسبیح فاطمہ پڑھے یعنی 34 مرتبہ اللہ اکبر 33 مرتبہ سبحان اللہ 33 مرتبہ الحمد للہ تو اس کا شمار ذکر کرنے والوں میں ہوگا۔
 بس جو کچھ معصوم پڑھنے کے لئے دے وہ ذکر ہے۔

قہار کے معنی

(سوال) قہار کے کیا معنی ہیں جو کہ اللہ کا نام ہے؟

(جواب) لوگ سمجھتے ہیں کہ قہار کے معنی عذاب نازل کرنے والے کے ہیں یہ کیسے ہو سکتا ہے جبکہ ہم اللہ کو رحمن کہہ چکے ہیں۔ امام نے قہار کے معنی یہ بتایا کہ۔ چھپی ہوئی شبیہ چھپے ہوئے گناہ چھپا ہوا ایمان کسی کا اصلی چہرہ دیکھ لینا قہار کہلاتا ہے۔ یعنی جو چھپی ہوئی چیزوں کو آشکار کر دے اس کو قہار کہتے ہیں۔

سورہ مومن۔ آج بتاؤ کہ ملک کس کا ہے آج کے دن ملک قہار کون ہے؟
یعنی اصلی اور نقلی چہرے کو ظاہر کر دینا اور ہر حقیقت کو آشکار کر دینا جنت اور دوزخ کا فیصلہ کرنا قہار ہے۔

سب سے لذیذ شے

(سوال) سب سے لذیذ شے کون سی ہے دنیا کی۔

(جواب) امام زین العابدین نے فرمایا کہ جو لذت اللہ نے نماز میں رکھی دنیا کی کسی شے میں نہیں رکھی۔

انسان کی زبان کی اہمیت

(سوال) انسان کی زبان کی کیا اہمیت ہے؟

(جواب) امام نے فرمایا کہ یہ زبان ہے جو تم کو جنت لے جائے گی یا جہنم لے جائے گی۔

امام نے فرمایا کہ 90 گناہ صرف زبان کی وجہ سے ہوتے ہیں۔

مولا علیؑ نے فرمایا کہ انسان کی زبان ایک درندہ ہے۔

رسول ﷺ نے فرمایا کہ تم پر کوئی عذاب نہ ہوتا مگر زبان کی وجہ سے۔

اسلام میں خطبہ نکاح کس کی سنت ہے؟

(سوال) اسلام میں نکاح کس کی سنت ہے؟

(جواب) اسلام میں نکاح رسول ﷺ کا سب سے پہلے حضرت ابی طالب نے پڑھا اور پھر جب سے سنت ابو طالب آج تک اسلام میں رائج ہے یعنی اسلام میں نکاح ابو طالب کی سنت ہے۔

حجت کس کو کہتے ہیں؟

(سوال) حجت کس کو کہتے ہیں؟

(جواب) رسول ﷺ نے فرمایا حجت وہ ہے جو خلق سے پہلے خلق کے ساتھ خلق کے بعد ہو۔ مولا علیؑ نے فرمایا کہ حجت خدا وہ ہے جو کبھی یہ نہیں سمجھے کہ میں نہیں جانتا اور وہ جواب کے لئے کوئی حوالہ تلاش کرے۔ بس حجت خلق سے پہلے تھی۔

قرآن۔ ہم نے خلق کیا موت اور حیات کو۔ یعنی حجت موت اور حیات سے پہلے تھی۔

قرآن۔ ہم نے خلق کیا زمین اور آسمان کو۔ یعنی حجت زمین اور آسمان سے پہلے تھی۔

روح کن اجزا سے مل کر بنی ہے؟

(سوال) روح کن اجزا سے مل کر بنی ہے؟

(جواب) قرآن میں روح کے بارے میں 21 مرتبہ اللہ نے بیان کیا۔

روح چار اجزا سے مل کر بنی ہے۔

(۱) نور (۲) خوشبو (۳) علم (۴) جفا

جسم کن اجزا سے مل کر بنا ہے؟

(سوال) جسم کن اجزا سے مل کر بنا ہے؟

(جواب) چار اجزا سے مل کر جسم بنا ہے۔

(۱) مٹی (۲) پانی (۳) آگ (۴) ہوا

حجت کا وجود

(سوال) جب حجت موت اور حیات سے پہلے تھی تو اس کا وجود کیسے ممکن ہے؟

(جواب) موسیٰ کاظمؑ نے فرمایا۔ سورہ حشر کی یہ آیات پڑھ کر۔

اللہ وہ ہے جو خالق ہے اللہ وہ ہے جو باری ہے اور جتنے اچھے نام ہیں وہ اس کے لئے ہیں۔

آپ نے فرمایا۔ خالق اس کو کہتے ہیں جو شے سے خلق کرے کسی دوسری شے سے۔

باری۔ وہ ہے جو کسی شے کے بغیر خلق کرے۔ تو حجت کو خلق کرنے کے لئے موت یا حیات کی ضرورت نہیں۔

حجت کی تعریف یہ ہے کہ اس کا سایہ نہیں ہوتا کیونکہ سایہ ہوتا ہے کسی شے کا کیونکہ امام اور نبی کسی شے سے نہیں بنے تو اس لئے ان کا سایہ نہیں ہوتا۔

امام حسین علیہ السلام کی گردن کٹی اور دین بچا

(سوال) اللہ نے دین بچایا حسین کی گردن کٹاوا کر کیوں؟

(جواب) (۱) اللہ نے دین بچایا موسیٰ کی زبان اور ہاتھ آگ میں جلا کر۔

(۲) اللہ نے دین بچایا ابراہیمؑ کو آگ سے بچا کر۔

(۳) اللہ نے دین بچایا اسماعیلؑ کو بچا کر دینے کی جگہ۔

(۴) ذبیح عظیم کروائی حسین کی گردن کٹا کر ہمیشہ ہمیشہ دین کو بچالیا۔

انسان کے اور اللہ کے پالنے میں کیا فرق ہے؟

(سوال) انسان بھی انسان کو پالتا ہے جانوروں کو پالتا ہے اللہ بھی پالتا ہے تو انسان اور اللہ کے

پالنے میں کیا فرق ہے؟

(جواب) انسان کسی دوسرے انسان کو اس وقت تک پالتا ہے جب تک وہ اس کے ساتھ ہو یا اس کی بات کو سنے یا اس کے خلاف نہ ہو اس طرح جانور کو پالتا ہے جب تک کہ وہ اس کے لئے خطرناک نہ ہو جائے۔

مگر اللہ اس وقت تک پالتا ہے جب انسان یا جانور پیدا ہو اور مر نہ جائے وہ اس کو پالتا رہتا ہے۔ اور اس کے رزق کا وعدہ بھی کیا ہے۔ بس حرام اور حلال بنانا ہمارا کام ہے۔

صابر کون ہے؟

(سوال) صابر کون ہے؟

(جواب) اللہ کے نزدیک صابر وہ نہیں جو مشکل میں تکلیف کو برداشت کرے بلکہ صابر وہ ہے جو اپنے کسی پیارے کے غم میں ہی روئے اور ماتم کرے اور اتاروئے کہ آنکھوں سے روشنی چلی جائے۔

اس لئے قرآن نے حضرت یعقوب کو صابر کہا اور ان کا کام یہ تھا کہ وہ یوسف کا ماتم کرتے رہتے تھے اور روتے رہتے تھے اور اتاروئے کہ آنکھوں کی پینائی چلی گئی اور اللہ نے ان کو رونے سے منع نہیں کیا بلکہ صابر کہا۔ اور وہ لوگ جو جنگ میں بھاگے نہیں ان کو اللہ نے صابر کہا۔

قرآن۔ میرے حبیب میرے صابر بندے وہ ہیں جو میدان میں ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتے ہیں مگر بھاگتے نہیں۔

سب سے بڑا شقی القلب ظالم انسان

(سوال) سب سے بڑا شقی القلب ظالم انسان دنیا کا ماضی میں کون تھا اور مستقبل میں کون ہوگا؟

(جواب) رسول ﷺ نے فرمایا ماضی کا سب سے بڑا ظالم شقی القلب انسان وہ تو جس نے حضرت صالح کی اڈنی کی ٹانگیں کاٹیں۔ اور مستقبل میں وہ شخص ہے جو علی کا قاتل ہوگا۔

ایک آدمی کے گناہ کی سزا پوری قوم کو

(سوال) سورہ شمس میں اللہ نے حضرت صالح کی اونٹنی کو قتل کرنے والے کو صرف عذاب نہیں دیا بلکہ پوری قوم پر عذاب آیا کیوں جبکہ قتل تو صرف ایک آدمی نے کیا تھا پھر پوری قوم پر عذاب کیوں؟

(جواب) مولانا علی نے فرمایا کہ حضرت صالح کی پوری قوم پر عذاب اس لئے آیا کہ انہوں نے اونٹنی کو قتل کرنے والے پر لعنت نہیں کی بلکہ چھپ کر بیٹھے رہے اس لئے اللہ نے پوری قوم پر عذاب کیا۔ بس جب معصوم کے قتل پر اگر قابِل لعنت نہیں کی جائے تو پھر عذاب پوری قوم پر آئے گا۔ حضرت صالح کی اونٹنی ان کے نبی ہونے پر گواہ تھی اور اللہ نے کہا کہ یہ میری نشانی ہے اس کو بری نظر سے دیکھنا بھی نہیں۔

اب جو آخری نبی کا گواہ ہوگا اس کی بھی وہی اہمیت ہے جو حضرت صالح کے گواہ اونٹنی کی اگر علی کو بری نظر سے دیکھنے یا ان کے قتل کا ارادہ کرنا یا ان کے قابِل لعنت نہ بھیجنا عذاب کا مستحق ہے۔

کتاب کس کو کہتے ہیں؟

(سوال) کتاب کس کو کہتے ہیں؟

(جواب) بولنا تقریر کہلاتا ہے اور بولنے کو لکھ دیا جائے تو وہ کتاب کہلائے گی۔

غیب کی قسمیں

(سوال) غیب کی کتنی قسمیں ہیں؟

(جواب) غیب کی تین قسمیں ہیں۔

(۱) وہ غیب جو شروع سے غیب تھا اور ہمیشہ غائب رہے گا یعنی (اللہ)

(۲) وہ غیب جو شروع میں غیب ہے مگر آخر میں عیاں ہو جائے گا۔ جنت اور دوزخ، قبر کی حقیقت

وغیرہ۔

(۳) شروع میں ظاہر مگر آخر میں غیب نبی کی نبوت۔ وحی۔ امام کی امامت۔

سزا

(سوال) انسان کی انسان کو سزا دینا اور اللہ کی سزا میں کیا فرق ہے؟

(جواب) انسان کو انسان کی سزا ایک جیسے ہی تھی جیل میں ڈال دینا یا سزائے موت دینا مگر اللہ کی سزا جرم کے مطابق ہے جیسا جرم ویسی سزا جتنا جرم اتنی سزا۔

امی کے معنی

(سوال) امی کے کیا معنی ہیں؟

(جواب) عربی میں امی کے 10 معنی ہیں مگر مسلمانوں نے اپنے پیارے نبی ﷺ کے لئے جو معنی پسند کئے وہ جاہل کے ہیں جبکہ امی کے ایک معنی مکے کا رہنے والا جس کو ہر چیز کا علم پہلے سے ہے۔

انسان کی زندگی کا سب سے اچھا دن

(سوال) انسان کی زندگی کا سب سے اچھا دن کون سا ہے امام سے پوچھا۔

(جواب) امام نے فرمایا۔ پر روز عاشورہ ہے۔ ہر زمین کر بلا ہے۔

ہر وہ دن جب انسان کوئی گناہ نہ کرے عید کا دن ہے وہ ہی انسان کا سب سے اچھا دن ہے جس روز وہ کوئی گناہ نہ کرے۔

انسان کو کس چیز میں ترقی کرنی ہے؟

(سوال) انسان کو کس چیز میں ترقی کرنی ہے؟

(جواب) مولانا علی نے فرمایا کہ انسان کو ہر روز آگے بڑھنا ہے یا ترقی کرنی ہے عبادت میں اور

ایمان کس طرح ظاہر ہوتا ہے؟

(سوال) ایمان کس طرح ظاہر ہوتا ہے؟

(جواب) ایمان کے ظاہر کرنے کے تین طریقے ہیں۔

(۱) زبان سے ادا کرنا ہے۔

(۲) دل سے یقین کرنا ہے۔

(۳) عمل کر کے دکھاتا ہے۔

اسی طرح یقین کے تین طریقہ ہیں۔

(۱) سن کر یقین کرنا۔

(۲) دیکھ کر یقین کرنا۔

(۳) غور و فکر کر کے یقین کرنا۔

نیکی کس طرح قبول ہوتی ہے؟

(سوال) نیکی کس طرح قبول ہوتی ہے؟

(جواب) امام نے فرمایا کہ نیکی کرنا آسان ہے مگر نیکی کو قائم رکھنا مشکل ہے آپ نے فرمایا کہ نیکی

اس وقت تک قبول نہیں ہوتی جب تک وہ مندرجہ چار حالتوں سے گزر نہ جائے۔

(۱) نیکی کو کافی نہ سمجھنا۔

(۲) نیکی کر کے کسی کو بتانا نہیں۔

(۳) نیکی میں جلدی کرنا ہے۔

(۴) نیکی صرف اللہ کے لئے بندوں کے لئے نہیں۔ اللہ کی رضا کے لئے ہو۔

وہ کون ہیں جن کا حق انسان پر ہمیشہ ہمیشہ رہے گا؟

(سوال) وہ کون ہیں جن کا حق انسان پر ہمیشہ ہمیشہ رہے گا؟

(جواب) وہ تین ہستیاں ہیں جن کا حق انسان پر ہمیشہ ہمیشہ رہے گا۔

(۱) اللہ جس نے کائنات بنائی۔

(۲) محمد ﷺ جس کی وجہ سے کائنات بنائی۔

(۳) آل محمد ﷺ جن کی بنا پر کائنات قائم ہے۔

اسلام کا سب سے بڑا دشمن کون ہے؟

(سوال) اسلام کا سب سے بڑا دشمن کون ہے؟

(جواب) امام علیؑ نے فرمایا کہ اسلام کے دو بڑے دشمن ہیں۔ جہالت اور غربت۔

بتول کس کو کہتے ہیں؟

(سوال) بتول کس کو کہتے ہیں؟

(جواب) وہ عورت جو اپنی زندگی میں کبھی نجس نہ ہوئی ہو۔ اسلام نے دو عورتوں کا ذکر کیا جن کا

لقب بتول تھا۔ (۱) فاطمہؑ (۲) مریمؑ

ایمان کی حفاظت کس طرح کی جائے؟

(سوال) ایمان کی حفاظت کس طرح کی جائے؟

(جواب) مال اور عزت کو بچانے کے لئے زور بازو کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایمان کی حفاظت کے

لئے علم کی ضرورت ہے۔

اللہ نے مرد اور عورت کے رشتہ کو کیا نام دیا؟

(سوال) اللہ نے مرد اور عورت کے رشتہ کو کیا نام دیا؟

(جواب) قرآن نے مرد کو عورت کا اور عورت کو مرد کا زوج قرار دیا ہے۔

زوج کے معنی مل کر تیسری چیز پیدا کرنے والے۔ مگر قرآن نے زوجہ کا لفظ استعمال نہیں کیا۔ کوئی یہ ثابت نہیں کر سکا کہ لفظ زوج مذکر ہے یا مؤنث۔

(سوال) رسول ﷺ نے اپنی امت کے لئے کیا کہا؟

(جواب) مجھے ایک چیز کا اطمینان ہے کہ مسلمان کبھی شرک نہیں کرے گا مگر دوسری طرف مجھے خطرہ ہے دنیا پرست ہو جائے گا۔

مسلمانوں میں تفرقے کی وجہ؟

(سوال) مسلمانوں میں تفرقے کی وجہ؟

(جواب) مسلمانوں میں تفرقے کی وجہ اہلیت سے دور ہو جانا اور قرآن کا غلط ترجمہ کرنا کیونکہ جب اہلیت سے دور ہوئے تو اپنی مرضی کا ترجمہ کیا جس کی وجہ سے فرقے میں بٹ گئے۔

مثلاً قرآن نے کہا کہ ہم نے ابابیل بھیجے۔ لوگوں نے ابابیل کا ترجمہ ایک چھوٹا پرندہ ہوتا ہے جس کا نام ابابیل ہے۔ مگر عربی میں ابابیل جھنڈ بنا کر جو پرندے آتے ہیں ان کو کہتے ہیں۔

قرآن کافر مکر کرتے ہیں اللہ بھی مکر کرے گا مکر کے معنی مکاری و غابازی کے ہیں۔ اصل میں مکر کے معنی امام نے بتائے منصوبہ بندی پلان کرنے کے ہیں۔

رسول ﷺ نے اپنے دوستوں میں کس کس کی تعریف کی ہے؟

(سوال) حضرت عائشہ سے کہ رسول ﷺ نے اپنے دوستوں میں کس کس کی تعریف کی ہے؟

(جواب) حضرت عائشہ نے تمام اصحاب کا نام لیا جن جن کی رسول ﷺ نے تعریف کی مگر

آپ نے علیؑ کے بارے میں کچھ نہیں کہا تو پوچھنے والے نے کہا کہ آپ نے علیؑ کے بارے میں کچھ نہیں بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے علیؑ کی کبھی کوئی تعریف نہیں کی۔
 آپ نے فرمایا کیا کوئی اپنے نفس کے بارے میں بھی تعریف کرتا ہے علیؑ تو نفس رسول اللہ ﷺ ہیں۔ (صحیح بخاری)

قضا اور قدر سے مراد

(سوال) قضا اور قدر سے کیا مراد ہے؟

(جواب) جب انسان کے ذہن میں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ اللہ نے ایسا کیوں کیا تو اس کا جواب ہے قضا۔ یعنی قضا کے معنی ہیں فیصلہ یعنی اللہ کا ارادہ ہو گیا یعنی انسان پیدا ہوا دنیا میں یہ اللہ کا فیصلہ ہے۔ اور اب کوئی یہ کہے کہ میں کیوں پیدا ہوا تو یہ اللہ کے فیصلے سے انکار کرنا ہے۔ اصل میں ہم تو اس کے یہ فیصلے پر شکر کرنا چاہئے تاکہ اعتراض۔

قدر۔ کے معنی ہیں کہ اللہ جو چاہتا ہے اس کو عمل میں لاتا ہے مگر عمل میں لانے کے لئے کچھ طریقہ ہیں جن میں اللہ نے انسان کو چھوٹ دے دی کہ وہ جو چاہے طریقہ استعمال کرے مگر وہ عمل ہو کر رہے گا۔

مثلاً۔ اللہ نے انسان کو جسم دیا اب اس جسم کو جنت میں جانا ہے یا جہنم میں اس کس طریقہ انسان پر چھوڑ دیا کہ وہ اب جسم کی تربیت کس طرح کرے کہ جنت میں جائے یا جہنم میں۔

مثلاً۔ اللہ چاہتا ہے کہ اس کی بندگی ہو تو بندگی ہو کر رہے گی اب انسان پر ہے کہ وہ اس طرح بندگی کرے جیسے اللہ چاہتا ہے تو جنت میں جائے اور اپنی مرضی سے بندگی کرے تو جہنم میں جائے۔

سورہ بقرہ۔ جب اللہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو بس کہتا ہے ہو جاوہ ہو جاتی ہے۔ یعنی قضا جو ہے وہ اللہ کا حقیقی فیصلہ ہے مگر قدر میں امکانات ہیں۔

یہ بھی اس کا عدل ہے کہ اس نے انسان کو چھوٹ دی۔ قضا الہی کو کوئی روک نہیں سکتا۔

مثلاً اللہ کی قضا ہے کہ موسیٰ پیدا ہو اب فرعون کچھ بھی کرے موسیٰ پیدا ہو کر رہے گا اور سلامت رہے گا اس کو کہتے ہیں قضا حق۔

مثلاً آدم کو قضا الہی نے کہا کہ میرا خلیفہ ہوگا اگرچہ فرشتوں نے اعتراض کیا مگر آدم خلیفہ بن کر رہے۔

مثلاً عیسیٰ کا پیدا ہونا قضا الہی چاہے ان کا باپ ہو یا نہ ہو۔ محمد ﷺ کو پیدا کرنا ہے اس معاشرے میں جہاں بت کی پوجا ہوتی ہے تو محمد ﷺ جیسا عابد پیدا کر دیا۔ علی پیدا کرنا تھا خانہ کعبہ میں دیوار کو ہٹا کر پیدا کر دیا۔

اسی طرح وہ قضا کرے کسی کو زندہ رکھنے کی اور وہ زندہ رہے اور لوگ دیکھ نہ پائے تو وہ قضا الہی ہے۔

اب یہ سب کس طرح ہوگا یہ دامنِ قدر میں آتے ہیں۔

مثلاً اللہ کی قضا تھی کہ اس کی بندگی ہو مگر قدر کی منزل نے انسان کو گمراہ کیا اس نے بندگی تو کی مگر ساتھ ساتھ بت کی بھی بندگی کرنے لگا اپنی نفس کی بندگی کرنے لگا مگر بندگی ہو کر رہی۔

مثلاً قضا الہی یہ تھی کہ کلہ حق بلند ہو اور حسین اس کی راہ میں گردن کٹائیں مگر قدر کا دامن وسیع تھا انسانوں کے لئے کہ وہ چاہیں تو یزید کے ساتھ ہو جائیں اور وہ چاہیں تو حسین کے ساتھ ہو جائیں۔

حضرت خراس کی زندہ مثال ہیں۔

بس قضا پر ایمان سے انسان میں خود پر اعتماد پیدا ہوتا ہے اور اللہ پر اعتماد پیدا ہوتا ہے اور جب انسان اللہ اور خود پر اعتماد کرتا ہے تو ایمان کامل ہو جاتا ہے۔ کیونکہ شک اور ایمان ساتھ ساتھ نہیں رہ سکتے۔

قضا۔ وہ فیصلہ ہے اللہ نے کیا وہ ہو کر رہے گا مگر عدل کے ساتھ۔ اور قدر کے دامن کو عدل کہتے ہیں۔

یعنی قضا الہی یعنی ارادہ صرف اور صرف اللہ کرتا ہے جو پورا ہو کر رہتا ہے۔

اس لئے۔ مولا علیؑ نے فرمایا کہ میں اللہ کو پہچانا اپنے ارادے کے ٹوٹنے سے۔

یعنی خدا خدا ہے اور علیؑ ہی ہے یعنی خدا معبود اور علیؑ عبد اگر اللہ اپنی تمام مرضی علیؑ کو دیتا ہے تو کیا علیؑ خدا کے لئے اپنا ارادہ نہیں توڑ سکتے ہیں۔ علیؑ نے چاہا کہ شب ہجرت رسول ﷺ کے ساتھ رہوں تاکہ ان کو کوئی تکلیف نہ ہو مگر اللہ نے چاہا کہ علیؑ بستر رسول ﷺ پر سو جائے تو علیؑ کا ارادہ ٹوٹا مگر قضا الہی پر قربان کیا اور سو گئے۔

ھل من ناصر

(سوال) حسینؑ نے تو دس محرم کے دن کہا کہ کوئی ہے جو میری مدد کرے مگر آپ شیعہ ہاتھ کا ماتم، زنجیر کا ماتم آگ پر ماتم کر کے کون سے مدد کر رہے ہیں حسینؑ کی۔

(جواب) حسینؑ کی مدد سے مراد ان کے مقصد کو زندہ رکھنا تھا شریعت محمدی ﷺ پر چلنا تھا ماتم اس لئے کر رہے ہیں کہ ہمارا تعلق حسینؑ کی آواز پر لبیک کرنے والوں میں سے ہے یزید سے نہیں۔

قرآن۔ جب ابراہیمؑ کو آگ میں ڈالا گیا تو ایک پرندہ اپنی چونچ میں پانی لے کر چلا آگ بجھانے کے لئے دوسرے پرندوں نے کہا کہ تمہاری چونچ میں پانی سے آگ بجھ جائے گی تو پرندہ نے کہا کہ آگ نہ بجھے مگر میں اپنا نام ابراہیمؑ کی مدد کرنے والوں میں دیکھنا چاہتا ہوں۔ بس ہم شریعت پر چلنے کو کسی کو مجبور نہیں کر سکتے مگر یہ ضرور کہہ سکتے ہیں کہ ہم حسینؑ کی آواز پر لبیک کہنے والے ہیں اور یہ ہم ماتم کر کے دکھاتے ہیں۔

مولا علیؑ کے گھر فرشتے

(سوال) کسی نے مولا علیؑ سے پوچھا کہ کیا آپ پر فرشتے آتے ہیں؟

(جواب) مولا علیؑ نے فرمایا کہ ہاں میرے پاس ملائکہ آتے ہیں میرے گھر کا چکر کاٹتے ہیں

میرے بچوں کا جمولا جمولا تے ہیں اور میرے لئے جنت سے وضو کا پانی لاتے ہیں۔

آیہ ولایت میں جمع کا صیغہ

(سوال) قرآن میں ہے کہ اللہ تمہارا ولی اور وہ مومن تمہارے ولی جو حالت رکوع میں زکوٰۃ دیتے ہیں آپ شیعہ کہتے ہیں ولی سے مراد علیؑ کی ذات ہے پھر آیہ میں جمع کا صیغہ کیوں ہے؟
(جواب) اللہ ولی ہے قیامت تک اور اگر جمع کا صیغہ نہ لگاتا تو ولایت علیؑ کے قتل کے بعد ختم ہو جاتی اس کو ولایت کا سلسلہ قیامت تک چلانا تھا اس لئے علیؑ کی ذریت سے جو ہو گا وہ بھی ولی ہے اس طرح ہمارے 12 امام ہیں اور 12 واں زندہ و سلامت ہے ولایت کے ساتھ۔
جس طرح ابراہیمؑ تھے اور پھر ان کی ذریت سے امامت ملی جو آج تک قائم ہے۔

صراط مستقیم سے مراد

(سوال) صراط مستقیم سے کیا مراد ہے؟

(جواب) سورہ انعام آیت نمبر 86-87۔ ہم نے ہر نبی کی ہدایت کی صراط مستقیم کی طرف۔

سورہ نمل۔ ہم نے ہدایت کی ابراہیمؑ کی صراط مستقیم کی طرف

سورہ طہ۔ میرے سید آپ بے شک نبی ہیں اور صراط مستقیم پر ہیں۔

سورہ نمل۔ بے شک میرے حبیب تم صراط مستقیم پر ہو اور وہ جو عدل کا حکم دے۔

قرآن۔ شیطان نے کہا کہ میرے رب میں تیرے صراط مستقیم پر بیٹھ جاؤں گا اور ہر ایک کو گمراہ

کروں گا ثابت ہوا صراط مستقیم ذات محمدؐ و آل محمدؑ ہے اور جو صراط مستقیم سے دور

رہے وہ محمدؐ کی نبوت میں شک اور خامیاں پیدا کرتا ہے۔ علیؑ کی ولایت کا انکار کرتا ہے۔

اور وہ شخص جو ان دونوں کاموں سے بری ہے وہ ہی صراط مستقیم پر ہے۔

گمراہ کے معنی

(سوال) سورہ الم نشرح۔ میں ہے کہ میرے حبیب آپ گمراہ تھے ہم نے آپ کی رہنمائی کی کیا رسول ﷺ بھی گمراہ رہ چکے ہیں۔ بلکہ سورہ نجم میں ہے ہمارا نبی کبھی گمراہ نہیں ہوا۔
(جواب) گمراہ کے معنی گنما یا پوشیدہ کے بھی ہیں۔ تو مندرجہ بالا آیات سورہ الم نشرح کا ترجمہ یہ ہوگا میرے حبیب ہم نے تم کو گنما پایا تو ہم نے سارے انسانوں میں آپ کا نام روشن کر دیا اب جہاں جہاں میرا نام ہے وہاں وہاں تیرا نام ہے۔

سینہ کو چاک کرنے سے مراد

(سوال) سورہ الم نشرح۔ میں اللہ نے کہا کہ ہم نے تمہارے سینہ کو چاک نہیں کیا سے کیا مراد ہے؟

(جواب) اہل سنت نے اپنی کتابوں میں لکھا کہ رسول کے سینے کو چاک کیا گیا اور تمام برائیوں سے پاک کیا گیا۔ یہ غلط ہے آپ بھول گئے۔

سورہ طہ۔ میں جب اللہ نے موسیٰ سے کہا کہ فرعون کی طرف جاؤ تو موسیٰ نے کہا کہ میرا سینہ کھول دے تو کیا موسیٰ کا بھی آپریشن ہوا تھا اور ان کے سینہ سے بھی نعوذ باللہ غلط چیزوں سے پاک کیا گیا۔

سورہ نمل۔ اللہ اس سے ناراض ہوا جس نے اپنے سینہ کو کفر کے لئے کھول دیا۔

سورہ زمر۔ اللہ اسلام کے لئے مسلمانوں کے سینوں کو چاک کر دیتا ہے

اصل میں شرح صدر کے دوسرے معنی بھی وہ ہیں یقین آجانا یعنی شرح صدر کا مطلب یقین کامل پیدا ہونا۔

نبی کی جگہ صرف نبی یا امام

(سوال) نبی کی جگہ صرف نبی یا امام لے سکتا ہے اس کی دلیل کیا ہے؟

(جواب) جب ابراہیمؑ اسماعیلؑ کو ذبح کرنے کے لئے قربان گاہ پر لے گئے اور جب چھری پھری تو اسماعیل مسکرا رہے تھے اور ان کی جگہ ذبح ہو گیا تو ابراہیمؑ نے گھبرا کر اللہ سے پوچھا کہ میرے مالک کیا میری قربانی قبول نہیں ہوئی اللہ نے کہا ہاں ہو گئی مگر ذبح عظیم میں بدل دیا یعنی اسماعیل کی جگہ اصل امام حسینؑ نے لی مگر فوری طور پر ذبح آیا تاکہ اس وقت تک انتظار کرنا تھا میری قربانی کا لوگ ذبح کو یاد رکھتے ہیں مگر حسینؑ کو بھول گئے۔
یعنی نبی کی جگہ امام نے لی قربانی کی شکل میں جو کر بلا میں ہوئی۔

سجادہ نشین کس کو کہتے ہیں؟

(سوال) سجادہ نشین کس کو کہتے ہیں؟

(جواب) سجادہ نشین اس کو کہتے ہیں جس کو تینوں راستوں کی خبر ہو۔

(۱) شریعت کا راستہ (۲) طریقت کا راستہ (۳) حقیقت کا راستہ

فلسفہ مباہلہ

(سوال) مباہلہ میں اللہ نے یہ کیوں کہا عیسائیوں سے کہ تم اپنی عورتوں کو لاؤ ہم اپنی تم اپنے بیٹوں کو لاؤ ہم اپنے۔

(جواب) اسلام دین حقیقی ہے کسی انسان کا بنایا ہوا نہیں اس لئے اسلام میں رجعت منع ہے یعنی آپ گھر بار چھوڑ کر اپنی ذات کے لئے کوئی عمل نہ کرنا حقیقت کے خلاف ہے اللہ مباہلہ میں عیسائیوں کو یہی سمجھانا چاہتا تھا کہ تم حقیقی دین پر نہیں ہو کیونکہ عیسائیوں میں شادی نہ کرنا عورتوں سے الگ رہنا ایک اچھا دیندار مانا جاتا تھا۔ اس لئے اللہ نے کہا اچھا دیندار دنیا میں رہ کر بنے گا

دنیا سے الگ رہ کر نہیں۔

علیٰ دین ہی دنیا ہے دنیا ہی دین ہے اس لئے ان کو احساس دلانے کے لئے کہا کہ اپنی عورتوں کو لاؤ اور اپنے بیٹوں کو تاکہ وہ سمجھ جائے کہ ان کے دین کی بنیاد وہ خود ہیں اللہ نہیں ہے۔ اور وہ دین حق کے آگے جھک جاتے جو کہ اسلام ہے۔

نفس کے کیا معنی ہیں؟

(سوال) نفس کے کیا معنی ہیں؟

(جواب) نفس کے معنی چار ہیں۔

(۱) نفس کے معنی روح

(۲) نفس کے معنی خون

(۳) نفس کے معنی گردن

(۴) نفس کے معنی جسم

حدیث۔ علی میرا نفس ہے۔

علی تیرا خون میرا خون

علی تیرا گوشت میرا گوشت

علی تیرا جسم میرا جسم

علی تیری روح میری روح

اب آپ نفس رسول کو علی کے لئے کس معنی میں فٹ کریں گے۔

حدیث۔ یا علی آپ میری گردن ہیں میں آپ کا جسم

خلیفہ بننے کا معیار حضرت عمر نے کیا دیا؟

(سوال) خلیفہ بننے کا معیار حضرت عمر نے کیا دیا؟

(جواب) سقیفہ میں جہاں رسول ﷺ کی وفات سے پہلے تمام انصار اور مہاجرین جمع تھے رسول ﷺ کا خلیفہ بنانے کے لئے تو حضرت عمر ابو بکر کو ساتھ لے کر داخل ہوئے اور بولے خلیفہ بنانے اور بننے کا حق صرف مہاجرین کو ہے کیونکہ وہ انصار سے پہلے ایمان لائے۔
اگر حضرت عمر کے مطابق خلیفہ کا معیار یہ ہے کہ جو پہلے ایمان لایا تو پھر اہل سنت کی کتابوں کے مطابق علی سب سے پہلے ایمان لائے۔

چناؤ اور چھانٹی میں کیا فرق ہے؟

(سوال) چناؤ اور چھانٹی میں کیا فرق ہے؟

(جواب) چناؤ وہ ہے جو ماہر ہو اس لئے اللہ نے ساری دنیا میں چنا نبیوں کو رسول ﷺ نے چنا غدیر کے موقعے ہونے پر علی کو۔

چھانٹی بندے کرتے ہیں جن کو اچھا اور برا معلوم نہیں وہ اپنے اندازے سے چھانٹی کرتے ہیں جیسے حنیفہ میں چھانٹی ہوئی اور غدیر میں چناؤ۔

روح کا کام کیا ہے؟

(سوال) روح کا کام کیا ہے؟

(جواب) ہر جسم کے زندہ ہونے کا ثبوت اس کی روح ہے جب تک روح ہے اس وقت تک جسم کام کرتا ہے اور روح نکل جائے تو جسم کام کرنا بند کر دیتا ہے۔ جس کو موت کہتے ہیں۔ یعنی جو شیعہ جسم کو کنٹرول کر رہا ہے وہ روح ہے اسی طرح اس پوری کائنات کو بھی کوئی نہ کوئی روح ہوگی جو کائنات کو کنٹرول کرتی ہے اس روح کا نام امام زمانہ ہے جو کہ امر الہی ہے۔

اس لئے سورہ قدیم میں اللہ نے کہا کہ فرشتے نازل ہوتے ہیں روح کے ساتھ تو یہ روح خود اللہ نہیں بلکہ اس کا حکم ہے جو کہ وہ کسی کو دے سکتا ہے بس اس روح کو استعمال کرنے والی طاقت کا نام امام زمانہ ہے۔ کہ اس کائنات کو روح کے ذریعہ کنٹرول کر رہا ہے۔

اب امام زمانہ کا نظر نہ آتا اسی طرح ہے کہ جس طرح آپ کو تعین ہے کہ کوئی شے ہے روحِ گمراہی لطیف ہے کہ نظر نہیں آتی تو اس میں روح کا تصور نہیں بلکہ ہماری صلاحیت کی وجہ ہے کہ ہم وہ صلاحیت نہیں رکھتے کہ اس کو دیکھ سکیں اسی طرح امام موجود ہے مگر ہم ان کو دیکھ نہیں سکتے۔

اختیار اور مجبوری سے مراد

(سوال) اختیار اور مجبوری سے کیا مراد ہے؟

(جواب) اسلام میں مجبوری نہیں اختیار ہے اسلام مذہب پر عمل کرنے کے لئے مجبور نہیں کرتا۔

قرآن۔ دین میں کوئی جبر نہیں۔

پہلے علم حاصل کرو پھر عمل کرو ہاں جب علم آجائے اور تم اس کو مان لو کہ یہ حق ہے اب اس کا انکار سرکشی ہے۔

اس طرح ہر انسان دنیا کا مجبوری اور اختیار کے درمیان زندگی گزارتا ہے۔ کہیں پر وہ مجبور ہے اور کہیں پر اختیار گردیکھا جائے تو مجبوری بہت کم اختیار بہت زیادہ ہے۔

کسی بھی مذہب میں پیدا ہوا انسان کی مجبوری ہے مگر اس مذہب کو سمجھ کر اور پھر دوسرے مذہب کی حقیقت کا جان لینا کہ بعد اس کو اپنا انسان کے اختیار میں ہے۔

یعنی اللہ نے مجبور ایک اور دو جگہ بتایا مگر اختیار ہزاروں جگہ پر دیا۔

مسلمان اور اللہ و رسول کی معرفت

(سوال) کیا مسلمان اللہ اور محمد ﷺ کو سمجھ گئے ہیں ان کی معرفت حاصل کر چکے ہیں۔

(جواب) حدیث۔ رسول ﷺ نے فرمایا یا علیؑ تین حقیقتیں ایسی ہیں جن کو کوئی بھی دنیا میں سمجھ نہیں سکتا مکمل طور پر۔

(۱) اللہ کی ذات کو کوئی نہیں سمجھ سکتا سوائے میرے اور تمہارے۔

(۲) میری ذات سوائے اللہ اور تمہارے

(۳) تمہاری ذات کو سوائے اللہ اور میرے کوئی نہیں سمجھ سکتا۔

مال اور اولادِ فتنہ

(سوال) قرآن نے کہا کہ مال اور اولادِ فتنہ ہے۔ اس کا کیا مطلب ہے۔
(جواب) عربی کا لفظ فتنہ ہے جس کا مطلب فساد نہیں بلکہ آزمائش ہے۔ یعنی اولاد اور مال آزمائشیں ہیں۔

دولت کی قسمیں

(سوال) دولت کی کتنی قسمیں ہیں؟

(جواب) دو

(۱) حقِ حلال سے کمائی ہوئی دولت انسان اللہ کی راہ میں خرچ کرتا ہے اور دولت سے محبت نہیں کرتا۔

(۲) حرام طریقہ سے کمائی ہوئی دولت انسان جمع کرتا ہے اور دولت سے محبت کرتا ہے۔

امامت اور ملوکیت میں فرق

(سوال) امامت اور ملوکیت میں کیا فرق ہے؟

(جواب) ملکیت میں خلفاءوں نے اپنے کردار کے مطابق اسلام کو پسند کیا مگر امامت نے اللہ اور رسول ﷺ کے مطابق کردار کو پسند کیا۔

اس کی زندہ مثال امامت نے کسی کا گھروٹ کر اسلام نہیں پیش کیا بلکہ کربلا میں اپنا گھروٹا کر اپنی گردن کٹا کر اسلام پیش کیا۔ ملوکیت گردن کاٹی ہی امامت گردن کٹواتی ہے۔

مسلمان کا غیر مسلم سے برتاؤ

(سوال) مسلمان ہونے کی حیثیت سے ہم کو دنیا کے وہ لوگ جو مسلمان نہیں ہیں ان سے کیسا

برتاؤ کرنا ہے؟

(جواب) مولانا علی نے فرمایا۔ دنیا میں تمہارے دو بھائی ہیں ایک تمہارا دینی بھائی جو مسلمان ہے اور دوسرا وہ جو مسلمان نہیں ہے مگر خلقت میں تمہارے جیسا ہے کیونکہ یہ بھی آدم کی اولاد ہے اور ان سے بھی تم اچھا برتاؤ کرنا تاکہ ایک دن وہ تمہارا دینی بھائی بن جائے۔

تنہائی کو کس طرح دور کریں۔

(سوال) تنہائی کو کس طرح دور کریں۔

(جواب) مولانا علی نے فرمایا کہ اپنی تنہائی کو ذکر الہی سے پروردن بتاؤ۔

اہلبیت اور امت کی اہمیت میں فرق

(سوال) کیا حسن و حسین اور فاطمہ کی اہمیت ویسی ہی ہے جیسی اور امت کے لوگوں کی؟

(جواب) قرآن۔ محمد تم لوگوں میں کسی کا باپ نہیں مگر اس کی بیویاں تمہاری ماں ہیں۔

قرآن۔ تم اپنے بیٹے لاؤ ہم اپنے بیٹے لائیں گے اور جھوٹوں پر لعنت کریں گے۔

رسول صلی اللہ علیہ وسلم بیٹوں کے طور پر حسن اور حسین علیہما السلام کو لے کر گئے جبکہ اللہ نے کہا کہ امت میں رسول کسی کے باپ نہیں۔

اس کا مطلب علی، فاطمہ، حسن و حسین علیہم السلام کی اہمیت امت سے بڑھ کر ہے۔

معراج رسول اور ابوطالب

(سوال) کیا یہ درست ہے کہ معراج میں رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوطالب کو جہنم میں دیکھا جس کا صحیح بخاری نے لکھا ہے۔

(جواب) صحیح بخاری میں لکھا ہے کہ رسول نے معراج پر ابوطالب کو جہنم میں دیکھا انہوں نے اس بات کو تین آدمیوں سے روایات کی ہے۔

معراج کا مقصد رسول ﷺ کو اپنی نشانی دکھانا تھا۔

قرآن۔ سورہ ص، ہم نے رسول کو ایک بڑی نشانی دکھائی اس آیت سے ظاہر ہوا کہ معراج کا مقصد بڑی نشانی دکھانا تھا مگر صحیح بخاری کے مطابق معراج کا مقصد اللہ کو یہ دکھانا تھا کہ جس شخص نے تمہارے جان و مال کی حفاظت کی اس کا بدلا اللہ جو خود کہتا ہے کہ میرے حبیب تو یتیم تھا میں نے تیری پرورش کی یعنی ابوطالب کے عمل کا اللہ اپنا عمل کہہ رہا ہے جبکہ قرآن میں اللہ نے کہا کہ وہ کسی کافر کے عمل کو اپنا عمل نہیں کہتا اور یہ اس کے عدل کے مطابق ابوطالب کو جہنم میں دیکھتا رہا ہے تو یہ تو بہ کاش یہ صحیح بخاری لکھنے والے قرآن کو صحیح طرح سے پڑھ لیتے اور پھر علی سے ہٹ کر یہ کتاب لکھتے تو ایسا نہ لکھتے۔

دوسری بات رسول ﷺ نے ابوطالب، ابو جہل، ابوصفیان کو نہیں دیکھا جن پر اللہ نے قرآن میں لعنت کی ہے۔ بس اپنے محسن ابوطالب کو دیکھا اور جو ہر جنگ میں رسول ﷺ کے خلاف لشکر لے کر آیا ابوصفیان معاویہ کا باپ اس کو نہیں دیکھتا کیا انصاف ہے۔

امام محمد باقر نے فرمایا کہ اگر پوری دنیا کے مسلمانوں کے ایمان کو ایک پلڑے میں رکھا جائے اور دوسرے پلڑے میں ایمان ابوطالب تو ایمان ابوطالب کا پلڑا بھاری ہوگا۔

صالحین کون ہیں؟

(سوال) صالحین کون ہیں؟

(جواب) اللہ جس کو کہہ دے کہ یہ میرا بندہ ہے تو وہ شیطان کے کسی حملے کا شکار نہیں ہو سکتا کیونکہ شیطان نے خود کہا کہ تیرے صرف صالحین بندوں کے علاوہ ہر ایک کو گمراہ کروں گا۔ تو صالحین وہ ہیں جو معصوم ہیں ان کو شیطان گمراہ نہیں کر سکتا۔

مولا علیؑ نے کیوں کہا کہ میں بسم اللہ کے ب کا نقطہ ہوں؟

(سوال) مولا علیؑ نے کیوں کہا کہ میں بسم اللہ کے ب کا نقطہ ہوں؟

(جواب) جب انسان کسی چیز کا علم حاصل کرتا ہے تو اس کے بیان کا بھی حوصلہ رکھتا ہے تو جتنا عرفان ہوگا اتنا بیان کم ہوتا جائے گا اگر عرفان مکمل ہے تو بیان سمیٹ کر ایک نقطہ میں آجائے گا اس لئے مولانا نے کہا کہ میں بسم اللہ کے ب کا نقطہ ہوں۔

دنیا کا سب سے مشکل کام کیا ہے؟

(سوال) دنیا کا سب سے مشکل کام کیا ہے؟

(جواب) دنیا کا سب سے زیادہ مشکل کام انسان کی صحیح تربیت کرنا ہے۔

دولت کمانا آسان ہے قانون بنانا آسان ہے کتب خانے بنانے آسان ہیں مگر انسان کی تربیت کرنا بہت مشکل ہے انسان کی تربیت وہ ہی کر سکتا ہے جس کا دل ایمان اور علم سے بھرا ہوا ہو۔
مولانا علی نے انسان سازی کی حسن و حسین کی سلمان فارسی کی ابوذر غفاری کی میثم تمارو عباس کی اور رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تربیت کی مولانا علی کی اور بی بی فاطمہ کی۔

علم حاصل کرنا افضل عبادت ہے یا یادِ الہی میں وقت گزار دینا

(سوال) علم حاصل کرنا افضل عبادت ہے یا یادِ الہی میں وقت گزار دینا افضل عبادت ہے؟

(جواب) امام نے فرمایا۔ وہ دن جس دن تم نے علم حاصل کرنے میں گزارا اس دن سے افضل ہے جس دن تم نے عبادت میں گزارا۔ کیونکہ عالم جب فکر کرتا ہے تو وہ فتنہ کو ظلم کو ختم کرتا ہے۔ اور عابد صرف اپنے گناہ معاف کرواتا ہے یا ثواب حاصل کرتا ہے۔
تو علم افضل عبادت ہے کیونکہ یہ ظلم کو ختم کرنے میں مدد دیتا ہے۔

عقل کیا ہے؟

(سوال) عقل کیا ہے؟

(جواب) عقل وہ ہے جو اپنے رب کی اطاعت کرے۔

دین کی مخالفین کتنے ہیں؟

سوال۔ دین کی مخالفین کتنے ہیں؟

جواب۔ دین کے مخالفین پانچ ہیں۔

(۱) کافر۔ جو اللہ کے نبی کا انکار کرے۔

(۲) مشرک۔ جو اللہ کے ساتھ کسی اور کو اللہ بنائے۔

(۳) منافقین۔ جو ظاہر مسلمان کرے بلکہ اندر سے مسلمان نہیں۔

(۴) غالی۔ جو غلو کر کے حد سے گزر جائے۔

(۵) مقصرین جو اپنا راستہ خود بنا لے دین میں

فقہ کے معنی

سوال۔ فقہ کے کیا معنی ہیں؟

جواب۔ روحانی مسائل سے لے کر زندگی کے مسائل مادی مسائل کے علم کو فقہ کہا جاتا ہے۔ فقہ کے معنی فہم یا سوجھ بوجھ یا شعور کا علم بھی کہتے ہیں۔

فکر اور فقیہ میں کیا فرق ہے؟

سوال۔ فکر اور فقیہ میں کیا فرق ہے؟

جواب۔ دونوں ذہنی عمل ہیں۔ مگر فقہ کی جگہ فکر کو نہیں رکھ سکتے اور فکر کی جگہ فقہ کو نہیں رکھ سکتے کیونکہ فکر صرف ذہنی عمل ہے۔

جب تک علم فکر کی حالت میں رہتا ہے اس میں قیام نہیں اور جب علم فکر سے گزر کر فقہ بن جاتا ہے تو اس میں عمل آ جاتا ہے اور پھر وہ قیام کی حالت میں آ جاتا ہے۔

عقل کے دو حصے ہیں۔

(۱) عقلِ نظری۔ اس کا تعلق صرف سوچ تک ہے عمل سے نہیں۔

(۲) عقلِ عملی۔ اس کا تعلق عمل سے ہے۔

فکر عقلِ نظری کا نتیجہ ہے۔

فقہ۔ عقلِ عمل کا نتیجہ ہے۔

سب وہ علم جو شریعت کے مسائل کو ان کے دلیل سے حاصل کر کے ثابت کرنے کا جو علم ہے اس علم کو علمِ فقہ کہتے ہیں۔ کوئی شریعت کا ایسا عمل نہیں ہے جس کی دلیل نہ ہو۔

ولی کے معنی

سوال۔ ولی کے کیا معنی ہیں؟

جواب۔ سرپرست اور سرپرست ہمیشہ فائدہ دیتا ہے نقصان نہیں۔ علیٰ ولی ہے جو کبھی نقصان نہیں پہنچا سکتے وہ صرف فائدہ ہی فائدہ ہے۔ امام نے ولی کی تعریف اس طرح کی۔

ولی ایک ایسا رشتہ ہے جو اللہ اور بندے کے درمیان ہے جو اللہ سے حکم لیتا ہے اور بندوں میں نشر کرتا ہے یا بندوں سے ان کی حاجت لیتا ہے اور اللہ کو پیش کرتا ہے۔ یعنی اللہ اور بندے کے درمیان کے رشتے کو ولی کہتے ہیں۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور اللہ کی فرزندگی

سوال۔ عیسائیوں سے مولانا نے کہا کہ تم عیسیٰ کو اللہ کا بیٹا کیوں کہتے ہو؟

جواب۔ عیسائیوں نے امام سے کہا کہ ان کا باپ کوئی اور نہیں تھا اور وہ مردوں کو زندہ کر دیتے ہیں اس لئے ہم ان کا اللہ کا بیٹا کہتے ہیں۔ امام نے فرمایا کہ آدم کا بھی کوئی باپ نہیں تھا تو تم ان کو اللہ کا بیٹا کیوں نہیں مانتے اور یوسف بھی یہ کام کرتے تھے وہ بھی مردوں کو زندہ کر دیتے تھے، پانی پر چلے، اندھوں کو لا علاج مریضوں کو ٹھیک کیا، پیغمبر اسماعیلؑ نے 65 مردوں کو زندہ کیا ان کی قوم نے ان کو خدا نہیں کہا اور اس کا ذکر انجیل اور تورات میں موجود ہے تو پھر تم حضرت یوسفؑ اور پیغمبر

اسماعیل کو بھی اللہ کا بیٹا مانو کیوں نہیں مانتے۔

کیا ہم نبی کو مجتہد کہہ سکتے ہیں؟

سوال۔ کیا ہم نبی کو مجتہد کہہ سکتے ہیں؟

جواب۔ مجتہد انسان اپنی کوشش سے علم فقہ حاصل کر کے بن جاتا ہے مگر نبی تو خود عین علم ہے اس کو مجتہد نہیں کہہ سکتے۔

ولایت کیا ہے؟

سوال۔ ولایت کیا ہے؟

جواب۔ ولایت پروردگار کا وہ نظام ہے جس کے تحت وہ کائنات کو چلا رہا ہے۔

اللہ ولی ہے۔ جب ہم نے اللہ کو مان لیا تو پھر اس کے نظام کو بھی ماننا ہوگا کیونکہ اللہ کو تسلیم کرنے کا مطلب اس کے نظام کو بھی تسلیم کرنا ہے۔

عالم اللہ ہے۔

رازق اللہ ہے۔

قادر اللہ ہے۔

ہادی اللہ ہے۔

اولاد اللہ دیتا ہے۔

بیماری سے اللہ شفاء دیتا ہے۔

مگر اس نے ایک نظام بنایا۔

علم حاصل کرنے کے لئے اسکول جانا ہوگا۔ بیماری سے شفاء حاصل کرنے کے لئے

ڈاکٹر کے پاس جانا ہوگا۔ یعنی شفاء دے گا اللہ مگر ڈاکٹر کے ہاتھوں رزق دے گا اللہ مگر ماں باپ

کے ہاتھوں سے علم دے گا اللہ مگر استاد کے ہاتھوں اسی طرح قیامت کے بعد کا نظام ہے۔ جنت

دوزخ پہل صراط یہ بھی ایک نظام ہے جنت میں اللہ بھیجے گا مگر علیؑ کے ہاتھوں سے۔ بس ولایت ایک نظام ہے اور اس نظام کا حصہ دارودہ بنے گا جو خدا کے نزدیک ہوتا ہے۔

توحید میں اصل مسئلہ خدا شناسی کا نہیں بلکہ اسباب جو خدا نے بنائے ہیں ان کو اچھی طرح سمجھ لینا ہے۔ اس وسیلے کو پہچاننا ہے تاکہ ہم شرک نہ کر سکیں ہم کو وہ ہی وسیلے اپنانا ہے جو اللہ نے بنایا ہے اللہ کا بنایا ہوا وسیلہ مل جائے تو یہ عین توحید ہوگا اور اگر وسیلہ خود بنالیا تو شرک ہو جائے گا۔

یعنی اصل مسئلہ ذات خدا کو پہچاننا نہیں ہے کیونکہ ذات خدا تو سمجھ میں آ ہی نہیں سکتی بلکہ مسئلہ ان وسیلوں کو پہچاننا ہے جو خدا تک پہنچائے۔

یعنی اگر ہم کو یہ وسیلے مل گیا تو ہم نے توحید شناسی کر لی یعنی ان وسیلوں کو شناسی اصل میں توحید شناسی ہے۔

اس لئے وسیلے کا انکار یعنی ولایت کا انکار خدا کا انکار ہے یعنی نظام الہی کا انکار ہے اور اس طرح ولایت کا انکار کرنے والا اسلام سے خارج ہے۔

روح اور جسم کا تعلق

سوال: روح اور جسم کا کیا تعلق ہے؟

جواب: روح کو ایک وجود چاہئے جس کی بناء پر وہ عمل کر سکے مگر روح کی بقا کے لئے جسم ضروری ہے۔ مثل ایک دیوار ہے اور ہم کو اس پر رنگ کرنا ہے ہم رنگ کر نہیں سکتے جب تک دیوار نہ ہو۔ بس دیوار جسم اور روح رنگ ہے۔

استغفار سے مراد

سوال۔ استغفار سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ استغفار معصوم اور انبیاء کے فضل میں سے ایک فضیل ہے۔

استغفار وہ وسیلہ ہے جس سے جنت کی چابی مل جاتی ہے۔ اپنی ذات سے نفاص کو پاک کرنے کا نام ہے استغفار۔ یعنی ہم اپنے دامن سے گناہ کو پاک کرنے کے لئے استغفار کہتے ہیں۔ اور مومن اپنے دامن سے گناہ دور رہنے یا دور رہنے کے لئے استغفار کہتے ہیں۔ یعنی استغفار کے معنی خدا کی بارگاہ میں ہمیشہ توبہ کرنا اور اس دور وازے کو کبھی بند نہیں کرتا ہے۔ بس یہ ہی استغفار ہے جو جنت کی کنجی ہے۔

جبرائیلؑ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے استاد تھے؟

سوال۔ جبرائیلؑ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے استاد تھے؟

جواب۔ نہیں کیونکہ جب اللہ نے تمام فرشتوں کو آدم کا سجدہ کرنے کے لئے کہا تو جبرائیلؑ نے بھی سجدہ کیا تو اس لحاظ سے آدم جبرائیلؑ سے افضل ہوئے تو محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی افضل ہے تو یہ کیسے ممکن ہے کہ جبرائیلؑ رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے افضل ہو جائے گا۔

ابلیس کی دلیل

سوال۔ ابلیس نے کون سے دلیل دی کہ اس کی بنیاد پر اللہ کو اس کو خلیفہ بنانا چاہیے تھا؟

جواب۔ ابلیس نے کہا کہ میں نے تیری سب سے زیادہ عبادت کی اور میں عمر میں آدم سے بڑا ہوں تو خلیفہ کا حق بھی میرا ہے۔ اللہ نے علم کو بنیاد بنایا اور عبادت کو علم کے آگے جھکانے کے لئے بولا۔

یعنی اللہ نے عبادت کو علم کے آگے جھکا دیا۔

ولایت کے کیا معنی ہیں؟

سوال۔ ولایت کے کیا معنی ہیں؟

جواب۔ ولایت کی لفظی معنی قربت یعنی اللہ سے نزدیکی۔

امام فرماتے ہیں کہ دو چیزوں سے انسان ولایت پاتا ہے حقیقی عبادت یعنی اطاعتِ الہی حقیقی علم یعنی علم و حکمت۔

قولِ امام جعفر صادقؑ۔ کسی کا یہ کہنا کہ وہ ولایتِ علی کا چاہنے والا ہے کافی نہیں جب تک وہ ہمارے اصولوں کو ماننا ہو اور عمل کرتا ہو اور ہمارے اصول وہ ہی ہے جو اللہ کے اصول ہیں۔

مولا علی نے فرمایا کہ اللہ نے اس پر رحمت کر دی جس نے صرف اتنا سوچا کہ میں کیا تھا کیا بنا اور کیسے فنا ہو جاؤں گا۔ اب اگر کوئی گانا سنتا ہے تو وہ ولایتِ علی کا انکار کرتا ہے۔ اب اگر کوئی کسی پر ظلم کرتا ہے تو وہ ولایتِ علی کا انکار کرتا ہے۔ اب اگر کوئی کسی سے بد اخلاقی کرتا ہے تو وہ ولایتِ علی کا انکار کرتا ہے۔ اور ان باتوں کے بعد کوئی کہے کہ میں علی کی ولایت کا ماننے والا ہوں تو مجھے نہیں معلوم کہ مولا اس کی یہ محبت قبول کرے گا یا نہیں۔

امام جعفر صادقؑ نے فرمایا ولایت کا مطلب محبت اور اطاعت ہے۔

اللہ نے فرمایا عصر کے وقت کی قسم انبیاؑ نقصان میں ہے مگر وہ جو ایمان لائے اور عمل صالح کئے۔

معصوم نے فرمایا۔ ایمان نام ہے کسی سے محبت کا جو دل میں آجائے۔

یعنی محبتِ علی آگئی تو ایمان مکمل ہے کیونکہ نبی نے فرمایا کی قل ایمان علی ہے۔ اور یہاں خسارے سے مراد مال، دولت عزت نہیں کہا۔

قرآن۔ میرے حبیب ان لوگوں سے کہہ دو کہ نقصان اور خسارے میں وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے نفس کو پاک نہیں کیا۔

اللہ نے سورہ خمس میں 14 قسمیں کھانے کے بعد کہا کہ بس کامیاب وہ ہے جس نے اپنے نفس کو پاک کر لیا اور ہلاکت میں رہا وہ جو اپنے نفس سے بے خبر رہا۔

علی کی محبت نہیں ہوگی تو انسان خسارے میں کیسے چلا جائے گا؟

سوال۔ علی کی محبت نہیں ہوگی تو انسان خسارے میں کیسے چلا جائے گا؟

جواب۔ سورہ بقرہ۔ ایمان والوں کا ولی اللہ ہے جو ان کو ظلمات سے نور کی طرف لاتا ہے اور کافروں کی ولی شیطان ہیں جو ان کو نور سے ظلمات کی طرف لاتے ہیں۔ اس آیت میں دو سوال۔ کافر نور میں کب گئے۔

اور ایمان والے اندھیرے میں کیسے گئے۔

امام جعفر صادق نے فرمایا۔ کافر وہ نہیں جو اللہ اور رسول ﷺ کا انکار کرے بلکہ کافر وہ ہے جو ولایت علی کا انکار کرے۔ اب کوئی شخص ایمان کے بعد نماز پڑھے نور میں ہے۔ حج کرے نور میں ہے۔

مگر جب کسی شیطان کے کہنے پر علی کی امامت کا انکار کرے تو ظلمات کی طرف چلا گیا۔

سورہ طہین۔ کشتی نوح کی مانند ایک کشتی میں نے اس دنیا میں بھی رکھی ہے تاکہ تم نجات پاسکو۔ رسول ﷺ نے فرمایا۔ میرے اہلبیت کشتی نوح کے مانند ہے۔

رسول ﷺ نے فرمایا۔ علی کل ایمان ہے اور جو علی کے مقابل آئے وہ کافر ہیں بلکہ کل کفر ہے۔

شیطان نے جب آدم کو سجدہ نہیں کیا تو اللہ نے اس کو کل کفر نہیں کہا صرف کافر بولا۔

مگر کیونکہ علی آدم کے بھی مولا ہیں اس لئے علی کا انکار کل کفر ہے۔

بس علی کی ولایت اور امامت کا انکار کل کفر اور نفس پاک نہیں اور جب نفس پاک نہیں تو خسارے

میں ہے اس ہی بات کو اللہ نے سورہ عصر میں کہا کہ وہ لوگ خسارے یا نقصان میں ہیں جو ایمان

نہیں لائے یعنی ولایت کا انکار کرنے والے۔

ووٹ کا طریقہ اسلام میں کیوں نہیں ہے؟

سوال۔ ووٹ کا طریقہ اسلام میں کیوں نہیں ہے؟

جواب۔ چونکہ اس میں انصاف نہیں ملک کا حاکم وہ ہوگا جو دین کا حاکم ہو اگر کوئی دین کا حاکم نہیں اور اس کو ملک کا حاکم بنا دیا جائے یہ انصاف نہیں۔

ہم شیعہ 14 سو سال سے یہ ہی کہہ رہے ہیں کہ ملک کے حاکم صرف علی و اولاد علی ہیں کیونکہ یہ دین کے بھی حاکم ہیں۔ اور پھر دوٹ کا طریقہ انصاف نہیں کیونکہ فرض کریں تین آدمی ایکشن کے لئے کھڑے ہوئے دو کو 5،5 دوٹ ملے اور تیسرے کو 6 تو وہ جیت گیا۔

اصل میں اس جیتنے والے کا انکار 10 آدمیوں نے کیا۔ چھ آدمی اس کے حامی تھے تو یہ انصاف کیسے ہوا۔

کیا نبی کسی کو اپنا جانشین بنا کر گئے؟

سوال۔ کیا نبی کسی کو اپنا جانشین بنا کر گئے؟

جواب۔ قرآن۔ میرے حبیب تیرے پاس سب سے بڑی امانت میرا دین ہے۔

تو رسول یہ دین کس کے حوالے کر کے گئے۔ رسول ﷺ کو ساری دنیا نے بلکہ ان کے دشمنوں نے بھی کہا کہ وہ صادق اور امین ہے۔ مگر رسول کا صادق یعنی جس کو رسول صادق کہہ دیں۔ یا جس کو رسول اپنا امین کہیں اس کی کیا اہمیت ہوگی۔

جو قول میں سچا ہو اس کو صادق کہتے ہیں جو عمل میں سچا ہو اس کو امین کہتے ہیں۔

شبِ ہجرت رسول ﷺ اپنی ساری امتیں علی کے حوالے کر کے گئے۔

اور سورہ برات کی آیت رسول ﷺ نے علی کو دی۔ تو یہ ثابت ہو گیا کہ رسول ﷺ کا صادق علی رسول ﷺ کا امین علی اب آپ خود سوچئے کہ جو رسول ہجرت کرنے کے وقت امتوں کا خیال رکھے وہ دنیا سے جاتے وقت دین کا خیال نہیں رکھے گا کہ کس کے حوالے کرے۔

عورت کی اسلام میں کیا اہمیت ہے؟

سوال۔ عورت کی اسلام میں کیا اہمیت ہے؟

جواب۔ کسی مذہب نے عورت کو پردے میں رہنے کا حکم نہیں دیا یہ صرف اور صرف اسلام ہے جس نے عورت کو اسی طرح پردے میں رکھا جس طرح کعبہ اور قرآن ہے۔

روزہ کے کیا معنی ہیں؟

سوال۔ روزہ کے کیا معنی ہیں؟

جواب۔ روزہ کے معنی ہیں روکنا یعنی Stop کرنا اپنے جسم کے خاص خاص عضو کا حرام کرنے میں زبان، آنکھ، کان، دل کو حرام کام سے روکنا ہے۔

مولانا علیؒ نے فرمایا۔ دل، دماغ، آنکھ کا روزہ پیٹ کے روزہ سے بڑھ کر ہے۔

محمد باقر فرماتے ہیں۔ جب کوئی مومن 30 روزہ رکھ لیتا ہے تو اللہ جبرائیلؑ کو زمین پر بھیجتا ہے کہ اس کو خوشخبری سنا دو کہ جتنے زمین پر پتے ہیں اتنے اس کے گناہ معاف کر دیئے یا جتنے زمین پر ریت کے ذرہ ہیں اتنے اس کے گناہ معاف کر دیئے۔ یا جتنے زمین پر پانی کے قطرے ہیں اتنے اس کے گناہ معاف کر دیئے۔

روزہ ایک بہت بڑی عبادت ہے اور اللہ کے نزدیک اس کی بڑی اہمیت ہے۔ اس عبادت کا اجر اللہ نے کہا کہ میں قیامت کے دن دوں گا یعنی اتنا بڑا اجر ہے کہ اللہ نے بتایا نہیں کہ کتنا ثواب ہے ہر عبادت کے نہ کرنے پر قضا اتنی ہی عبادت ہے یعنی کسی پر حج واجب ہے اور اگر نہ کرے تو ایک ہی حج واجب ہے جب چاہیں ادا کریں۔ نماز چھوٹ گئی تو ایک ہی نماز واجب ہے ادا کر دے۔

مگر ایک روزہ کو چھوڑنا یا توڑنا 60 روزہ واجب ہے۔ روزہ نہ رکھنا کسی وجہ کے بغیر اور کھاتا پھرتا ہے کوئی تو پہلی مرتبہ اس کو حکم دیں کہ روزہ رکھنا شروع کرے پھر دوسری مرتبہ نہ روزہ رکھنے پر کوڑے مارے۔ اور پھر تیسری مرتبہ قتل واجب ہے۔ اور اگر کوئی عورت روزہ نہیں رکھتی تو اس کو اس وقت تک قید میں رکھو جب تک کہ وہ مرنے جائے۔ یہ شہری حکم ہے روزہ نہ رکھنے والے کے

لئے۔

امام باقر فرماتے ہیں۔ اگر کوئی شخص رمضان کے روزہ رکھتا ہے اور راتوں کو اٹھ اٹھ کر عبادت کرتا ہے اور اپنی زبان، ہاتھ، آنکھ، اور کان اور شرم گاہ کو حرام سے بچاتا ہے تو وہ اس طرح ہو جاتا ہے جیسے وہ اپنی ماں کے پیٹ سے نکلا ہو۔

رسول مکی ﷺ نے فرمایا رمضان کے مہینے میں شیطان کو زنجیروں میں جکڑ دیا جاتا ہے اور جو دعائیں پوری ہوتی ہے اور اللہ کی طرف سے ایک آواز بلند ہوتی رہتی ہے کہ ہے کوئی جو اپنے گناہ معاف کر دئے۔

اگر کوئی کسی مومن کا روزہ افطار کرتا ہے تو یہ اس طرح ہے جیسے اس نے اللہ کی راہ میں ایک غلام آزاد کیا اور اس کے تمام گناہ معاف کر دیئے۔

دین اسلام کیا بتاتا ہے؟

سوال۔ مذہب دین اسلام کیا بتاتا ہے؟

جواب۔ مولانا علی نے فرمایا۔ انا اللہ وانا الیہ راجعون۔ جس کو قرآن نے محفوظ کر لیا قرآن: ان لوگوں کو خوشخبری سنا دو جو یہ کہتے ہیں جب ان پر کوئی مصیبت پڑے تو کہتے ہیں ہم اللہ کے لئے ہیں اور اللہ کی طرف واپس چلے جائیں گے۔

امام حسین علیہ السلام اور قربانی

سوال۔ جب امام حسین کو معلوم تھا کہ کربلا میں اگر جائیں گے تو گردن کٹ جائے گی تو پھر کیوں گئے امام ہوتے ہوئے ان کو معلوم تھا وہاں نہیں جاتے؟

جواب۔ امام کو تو یہ بھی معلوم تھا کہ خدا چاہتا ہے کہ گردن کٹا دو تا کہ حق اور باطل میں فاصلہ ہو جائے اور ہزاروں لوگوں کی زندگی باطل کی طرف جانے سے بچ جائے۔

دلیل۔ ابراہیم کو معلوم تھا کہ اسماعیل کو معلوم تھا کہ منیٰ جائیں گے تو گردن کٹ جائے گی تو پھر یہ

دونوں نبی باپ بیٹے کیوں گئے۔

دنیا کا سب زیادہ طاقتور اسلحہ کون

سوال۔ دنیا کا سب زیادہ طاقتور اسلحہ کون سا ہے اور سب سے بڑا مرد جو ان کون ہے؟
جواب۔ دنیا کے تمام اسلحے بے کار ہے۔ علیؑ کی تلوار کے سامنے۔ کیونکہ جنگ احد کے موقع پر اللہ نے فرمایا کہ علیؑ سے بڑھ کر کوئی جوان نہیں اور اس کی تلوار سے بڑھ کر کوئی شے نہیں۔

امام حسینؑ نے قربانی کیا برائیوں کو ختم کرنے کے لئے دی؟

سوال۔ امام حسینؑ نے قربانی کیا برائیوں کو ختم کرنے کے لئے دی؟
جواب۔ حسینؑ نے قربانی اس لئے نہیں دی کہ دنیا سے برائیاں ختم ہو جائے بلکہ برائی اور اچھائی میں تمیز کے لئے قربانی دی تاکہ انسان یہ دیکھ لے کہ حق کیا ہے اور باطل کیا ہے۔ اسلام کا رہنما وہی ہوگا جو دین حق کی پیروی کر رہا ہو۔

یزید نے یہ نعرہ بلند کیا کہ اگر رہنما شرابی زانی بھی ہو تو کوئی فرق نہیں مگر حسینؑ نے یہ ثابت کر دیا کہ کسی اور مذہب میں یہ ہو تو ہو مگر اسلام کا رہنما وہی ہوگا جو دین حق کی پیروی کر رہا ہو۔ شیطان نے یہ نہیں کہا تھا کہ آدم مجھے سجدہ کرے بلکہ اس نے کہا تھا کہ میں آدم کو سجدہ نہیں کروں گا مگر یزید کا شیطان کا بھی باپ نکلا وہ چاہتا تھا کہ حسینؑ اس کے آگے جھک جائے ورنہ گردن کاٹ دوں گا وہ یہ ثابت کرنا چاہتا تھا کہ برائیاں ہونے کے باوجود اسلام کا رہنما بن سکتا ہے۔

یعنی حسینؑ کا یزید کے سامنے جھک جانا آدم کا جھک جانا اور آدم کا جھک جانا سارے نبیوں کا جھک جانا کیونکہ تمام نبی آدم کی ذریت سے ہیں اس لئے ہم زیارت امام حسینؑ میں کہتے ہیں۔
سلام ہو آپ پر وارث آدم۔ وارث نوح وارث عیسیٰ وارث موسیٰ وارث نبی اللہ۔

یزید نے حسینؑ کا قتل کیوں کیا؟

سوال۔ یزید نے حسینؑ کا قتل کیوں کیا؟

جواب۔ انسان کسی دوسرے انسان کو قتل کرنے کی دو وجہ رکھتا ہے۔

(۱) کسی پر اس کو ذلت ہوتی ہو لوگوں کے سامنے اس شخص کی بنا پر یا اس کے کسی عمل کی بنا پر یا اس کے باپ دادا کی بنا پر تو وہ اس کو اس ذلت کی بنا پر قتل کرنا چاہتا ہے۔

(۲) کسی کو کوئی اس لئے قتل کرنا چاہتا ہے کہ وہ اپنے مقصد میں کامیابی حاصل کر لے۔

ان دونوں وجہ کو یزید نے رکھ کر حسینؑ کو قتل کیا وہ اپنا ناپاک مشن کہ اسلام کا رہنما کوئی بھی ہو سکتا ہے چاہے وہ شراب پیئے یا زنا کرے۔ بس مسلمانوں کو اپنے رہنما کی بات ماننا ہوگی اس لئے یزید نے جب حسینؑ کا کٹا ہوا سر دیکھا تو دو جملے اس نے کہے۔

(۱) آج اگر جنگ بدر والے میرے عزیز ہوتے تو خوش ہو جاتے میں نے ان کو قتل کرنے والے سے بدل لے لیا۔

(۲) قریش نے صرف حکومت حاصل کرنے کے لئے نبوت کا ڈھونگ رچایا تھا کوئی وحی کچھ نہیں تھا۔ بس ثابت ہوا کہ یزید نے اپنے آباؤ اجداد کی ذلت اور دین محمدؐ کو جھوٹا قرار دینے کے لئے حسینؑ کا قتل کیا تھا۔

نور سے کیا مراد ہے؟

سوال۔ نور سے کیا مراد ہے اور محمدؐ فاطمہؑ، علیؑ، حسنؑ، حسینؑ نور ہیں اس سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ نور سے مراد حقیقی طاقت، حق اجالا، صداقت ہی صداقت، حق ہی حق جس میں کوئی کمی نہیں ہدایت دینے کی دنیا کی ہر شے جس کے سامنے سربسجود ہو جائے اس کا بس نہ چلے اس کے سامنے اس کو اللہ کا نور کہنے میں۔

قرآن۔ اللہ نور ہے زمین و آسمان کا۔ اللہ نے کائنات کی بہت سی چیزوں کو پانی سے پیدا کیا مٹی

سے پیدا کیا آگ سے پیدا کیا تو کیا وہ نور سے کسی کو پیدا نہیں کر سکتا؟

بس نور وہ خاص طاقت ہے اللہ کی جس کے ذریعہ وہ دنیا کو چلاتا ہے بس نور سے اس نے اہمیت کو پیدا کیا۔ رسول ﷺ نے فرمایا کہ اللہ نے سب سے پہلے میرے نور کو خلق کیا اور میں اور علیؑ ایک نور سے ہیں۔

تاکہ یہ ثابت ہو جائے کہ نور کے دو حصے ہو گئے تو ہم عبد ہیں وہ معبود کیونکہ اللہ کے نور کو دو حصوں میں تبدیل نہیں کیا جاسکتا مگر بند کی دو میں تبدیل کر سکتے ہیں۔

احرام باندھ کر شکار کر لیا تو اس کا کفارہ کیا ہے؟

سوال۔ امام نفعی سے۔ ایک شخص نے احرام باندھ کر شکار کر لیا تو اس کا کفارہ کیا ہے؟
جواب۔ آپ نے فرمایا کہ تم نے سوال مکمل نہیں کیا۔ تو نے یہ نہیں بتایا کہ وہ شخص آزاد ہے یا غلام اس نے شکار مجبور ہو کر کیا یا اپنی مرضی سے اور وہ شخص مرد ہے یا عورت اور شکار دن میں کیا یا رات میں اور شکار کس چیز کا کیا تو میں کفارہ بتاؤں۔

سوال امام سے۔ ایک عورت صبح کے وقت حرام تھی میرے لئے دو پہر کو حلال ہو گئی ظہر کے وقت حرام ہو گئی مغرب کے وقت حلال اور پھر عشاء کے وقت حرام یہ کیا ممکن ہے؟
جواب۔ آپ نے فرمایا ہاں میں جانتا ہوں یہ ممکن ہے۔ تو نے صبح کے وقت ایک کینز کو بازار میں دیکھا وہ تیرے لئے حرام تھی پھر تو نے اس کو خرید لیا اور ظہر تک وہ حلال ہوئی تو نے عصر کے وقت اس کو آزاد کر دیا تو وہ حرام ہو گئی۔ مغرب کے وقت تو نے اس سے نکاح کیا تو حلال ہو گئی اور عشاء کے وقت تو نے اس کو طلاق دی تو وہ حرام ہو گئی۔

نفس سے کیا مراد ہے؟

سوال۔ نفس سے کیا مراد ہے اس کا مطلب کیا ہے؟
جواب۔ نفس اصل میں انسان کی مرضی کو کہتے ہیں جو ہاں اور نہیں میں ظاہر ہوتی ہے اور مرضی فکر کی

بنا پر آتی ہے اور فکر عقل اور علم سے وجود میں آتی ہے۔

اب جسے علم ہوگا ویسی فکر اگر علمِ رحمانی ہے طیب ہے تو فکر بھی پاک اور طیب ہوگی اور اگر علمِ شیطانی ہے تو فکر بھی شیطانی ہوگی۔ اب ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ روح کا دوسرا نام نفس ہے یا نفس سے مراد روح۔ اب روح اسی طرح بن جائے گی جسے اس کو علم اور فکر دی جائے گی اور پھر عمل و وجود میں آتا ہے۔ کیونکہ فکر کے بغیر عمل نہیں فکر اچھی ہے تو عمل، صلاح بھی ورنہ برے عمل ہیں۔ اس لئے خوشی، غم، غصہ، مزاجسم کے لئے نہیں نفس کے لئے ہیں۔

قرآن۔ ہر نفس کو موت کا مزا چکھنا ہے۔

قرآن۔ یہ تیرا رب ہے جو نیند کی حالت میں نفسوں کو نکالتا ہے اور جن کو موت دینی ہوتی ہے ان کے نفس واپس نہیں آتے۔

یعنی سوالِ قیامت کے دن نفس سے ہوگا جسم سے نہیں جسم کو مزا ملے گی نفس کی بنا پر۔ جسم نفس کے بنا کچھ نہیں۔ نفس جسم کو حکم دیتا ہے جسم نفس کو نہیں۔ نفس کو یہ صلاحیت دی اللہ نے کہ وہ خود کو اللہ کا پابند بنا کر نفس سے مطمئن بن جائے یا نفس امارہ بن جائے۔

مولا علیؑ جس نے اپنے نفس کو پہچان لیا اس نے اپنے رب کو پالیا۔ یہ نفس کی خوبی ہے کہ وہ اپنے آپ کو اتنا بلند کرے کہ اللہ یہ کہے۔

قرآن۔ انسانوں میں کوئی ایسا بھی ہے جو اپنا نفس بیچ کر مرضی الہی بدلے میں لے لیتا ہے۔

حسینؑ کا پیغام

سوال۔ اگر حسینؑ کا پیغام دین اسلام حق ہے تو رو کر یا غم میں ڈوب کر کیوں بیان کیا جاتا ہے۔

جواب۔ جو پیغام طاقت یا حکومت کے ذریعہ دیا جاتا ہے وہ اس وقت تک رہتا ہے جب تک کہ حکومت یا طاقت یا فوج مگر جو پیغام درد اور غم کی موجوں کے ذریعہ دیا جائے گا وہ دل میں بس جائے گا کیونکہ غم و رونا دل سے ہوتا ہے یعنی جہاں دل ہے وہی حسینؑ ہے۔ اسی لئے اللہ نے

نبوت کے سلسلے کو بند کر کے امامت کا سلسلہ شروع کیا اور غم حسینؑ کے ذریعہ اسلام کے پیغام کو آگے بڑھایا۔

قرآن سورہ قصص۔ میرے حبیب جب تو اپنے گھر پر بیٹھے کافروں کو آیات سنانا ہے تو وہ کہتے ہیں یہ پرانے قصے ہیں اور جب یہ آیات مومن سنتے ہیں تو ان کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو جاتے ہیں یہ اس لئے ہوا کہ انہوں نے حق کو پہچان لیا۔
یعنی جہاں حق کی پہچان ہے وہی آنسو ہیں۔

اسلام حق ہے۔

قرآن حق ہے۔

اللہ حق ہے۔

نبی حق ہے۔

امام حق ہے۔

بس جو ان کا ذکر کرتے ہوئے روئے وہ بھی حق پر ہے۔

بس جہاں دل ہوگا وہاں درد ہوگا جہاں درد ہوگا وہاں حسینؑ ہوگا۔ کیونکہ رونا اور گریہ ہوتا نہیں ہو جاتا ہے دل پر حق کے اثر پر۔

دل کی ماہیت ہے دھڑکنایا تڑپنا اگر دل دھڑکے یا تڑپے نہیں تو بے جان آدم ہے اس کے زندہ ہونے کا ثبوت ہے کہ وہ مسلسل تڑپے ہم کو یہ دیکھنا ہے کہ کس کے لئے دھڑکا کس کے لئے تڑپا اگر حق کے لئے دھڑکا تو دل حق پر ہے صراطِ مستقیم پر ہے اور اگر دنیا اور باطل کے لئے تڑپے تو دل صراطِ مستقیم سے دور ہے۔

روح کی کتنی حالتیں ہیں

سوال۔ روح کی کتنی حالتیں ہیں۔

جواب۔ روح کی چھ حالتیں ہیں۔

- (۱) روح کی زندگی علم ہے۔ یعنی روح پر علم و حکمت کی بارش ہوگی ہے تو روح زندہ ہے۔
- (۲) روح پر جہالت کے اندھیرے ہیں تو روح مردہ ہے۔
- (۳) روح غفلت میں ہے یعنی حق کا معلوم ہے مگر اس کو اپنایا نہیں۔
- (۴) روح بیدار ہے اور عمل کی منزلوں پر گامزن ہیں۔
- (۵) روح بیمار ہے اگر روح شک میں مبتلا ہے۔
- (۶) روح صحت یاب ہے اگر روح یقین کی دولت سے سرشار ہے۔

رزق کی تعریف

سوال۔ رزق کی تعریف کیا ہے؟

جواب۔ اللہ نے ہر ایک کا رزق مقرر کر دیا ہے نہ کم نہ زیادہ مگر اس کو حلال بنانا یا حرام یہ انسان کے ہاتھ میں رکھ دیا ہے وہ چاہے تو اپنے رزق کو حلال بنائے اور وہ چاہے تو حرام۔ کسی کو اگر رزق زیادہ دیا تو اس لئے نہیں کہ اللہ نے انصاف نہیں کیا کہیں زیادہ رزق دینے کی وجہ اس پر ذمہ داری ڈالی کہ وہ ان کو دے جن کے پاس نہیں چونکہ وہ طرف دیکھ کر رزق دیتا ہے۔ مولا علیؑ۔ رزق کی دو قسمیں ہیں۔

ایک رزق وہ جس کی تلاش میں تو لگتا ہے تیری کوشش کی مطابق تجھے مل جائے گا۔ اور ایک رزق وہ ہے جو تیری تلاش میں ہے یہ بھی تجھے مل کر رہے گا تو کوشش کر یا نہ کر مگر اس کو حلال یا حرام بنانا تیرے ہاتھ میں ہے۔

سورہ حجر۔ اور وہ جو اللہ کی راہ میں ہجرت کرتے ہیں اور پھر قتل کر دیئے جاتے ہیں یا مر جاتے ہیں اللہ کا وعدہ ہے کہ ان کو رزق حسنہ عطا کرے گا اور اللہ بہترین رزق دینے والا ہے۔

سورہ صود۔ زمین پر کوئی اسی شے چلنے والی نہیں جس کے رزق کی ذمہ داری ہم نے نہ لی ہو۔

سورہ عنکبوت۔ زمین پر چلنے والے کتنے ہیں جو اپنا رزق اپنے کاندھوں پر لئے چلتے بلکہ ہم ان کو رزق دیتے ہیں۔ رزق معدے کے لئے ہی نہیں بلکہ اللہ نے

آنکھوں کو رزق عطا کیا (اچھا منظر)

ناک کو رزق عطا کیا (خوشبو)

زبان کو رزق عطا کیا۔ (لذیذ کھانے)

کانوں کو رزق عطا کیا۔ (اچھی آواز)

دل کو رزق عطا کیا۔ (حکمت)

روح کو رزق عطا کیا۔ (عبادت)

دماغ کو رزق عطا کیا۔ (اچھی فکر)

انسان کی کتنی قسمیں ہیں؟

سوال۔ انسان کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب۔ انسان کی قسمیں مندرجہ ذیل ہیں۔

- (۱) عام انسان جو اپنی مرضی سے کھاتا ہے اپنی مرضی سے زندگی بسر کرتا ہے۔
- (۲) مسلم یا مسلمان یہ وہ انسان ہے جو اللہ پر یقین رکھتا ہے نبی کی بات کو مانتا ہے کتاب الہی کو مانتا ہے۔

(۳) مومن۔ اللہ کی طرف سے بنائے گئے صابان ہدایت سے محبت کرتا ہے۔

(۴) دنیا کی چمک دمک سے کنارہ کشی کرنے والا زاہد کہلاتا ہے۔

(۵) اللہ کی عبادت میں مشغول رہتا ہے تو عباد کہلاتا ہے۔

(۶) پرہیزگاری کے کمال کو پہنچ جائے تو متقی کہلاتا ہے۔

(۷) اللہ کی محبت کی راہوں میں آگے بڑھ جائے تو ولی کہلاتا ہے۔

(۸) اللہ کی طرف سے انسانوں کو خیر دینے والا بن جائے تو نبی کہلاتا ہے۔

(۹) اللہ کی طرف سے کتاب مل جائے تو رسول کہلاتا ہے۔

(۱۰) پہلی تمام شریعت ختم کر کے قیامت تک کی شریعت رکھنے والے کو خاتم النبیین محمد ﷺ کہلاتا ہے۔

(۱۱) رسول ﷺ کی شریعت کی حفاظت کرنے والا اور اللہ کے دین کی حفاظت کرنے والا امام کہلاتا ہے۔

نعمت کیا ہے اور کفرِ نعمت کیا ہے؟

سوال۔ نعمت کیا ہے اور کفرِ نعمت کیا ہے؟

جواب۔ بغیر انسان کے مانگے اللہ نے جو کچھ عطا کیا وہ سب نعمت ہے۔ انسان جن کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتا جسمانی طور پر اور ذہنی طور پر اللہ نے وہ سب انسان کو عطا کیا جس کو نعمت کہتے ہیں۔ کفرِ نعمت۔ نعمت کا انکار کرنا۔

نعمت کو تسلیم نہ کرنا۔

نعمت کو نظر انداز کرنا۔

نعمت کو ٹھکرادینا۔

نعمت کو ضائع کرنا۔

نعمت کے تصور کو بدل دینا کفرِ نعمت ہے۔

اور جو نعمت سے انکار کرتا ہے تو اللہ اس کو چھوڑ دیتا ہے مگر اسی میں نعمت ایک عطا ہے کسی کا حق نہیں اور اگر کوئی یہ کہے کہ یہ نعمت میرا حق ہے تو اس نے کفرِ نعمت کیا۔ نعمت کا شکر لازم ہے۔ نعمت کا شکر بجالانے کے لئے نعمت کے ذکر لازم ہے۔ اور نعمت کا صحیح استعمال شکرِ نعمت ہے۔

قرآن۔ آج کے دن اللہ راضی ہو گیا اس نے آج کے دن دینِ مکمل کیا اپنی نعمتیں مکمل کیں۔

اور اللہ اگر کسی کو نعمت سے نوازے تو اس سے حسد نہیں کرو۔

قرآن۔ اللہ اپنا قول نہیں بدلتا کیونکہ وہ اپنے بندوں پر ظالم نہیں ہے۔ یعنی قول کو بدل دینا یا مکر جانا ظلم ہے۔

نعمت کی ضد ہے سزا

نعمت کے معنی عطا

بس جس نے بھی کفرِ نعمت کیا تو سزا اس سے نعمت کو چھین لیتا ہے۔

علم کبھی مجرم نہیں ہو سکتا۔

جاہل کبھی عالم نہیں ہو سکتا۔

نور کبھی ظلمت نہیں ہو سکتا۔

متقی کبھی فاجر نہیں ہو سکتا۔

اور مومن کبھی کفرِ نعمت نہیں ہو سکتا۔

بس نعمت کا شکر لازم۔ نعمت کے شکر کے لئے نعمت کا ذکر لازم اور نعمت کا صحیح استعمال لازم۔

سورہ نحل۔ اور یہ لوگ جانتے ہیں کہ اللہ کی نعمت کیا ہے پھر بھی انکار کرتے ہیں کیونکہ ان میں سے اکثریت کافروں کی ہے۔

بس جو چیز اللہ سے قریب کر دے وہ نعمت ہے اور جو چیز اللہ سے دور کر دے وہ کفرِ نعمت ہے اور کفرِ نعمت سزا ہے۔

امام زین العابدین فرماتے ہیں: انسان کو اس بات کا احساس نہیں ہوتا کہ ہر سانس لینے پر اس کی زندگی کا وقت کم ہو رہا ہے اور اس کا یہ سانس لینا نعمت ہے اب اگر اس نے جو سانس لی مقصدِ الہی کے مطابق ہے تو اس نے نعمت کا حق ادا کر دیا ورنہ اس کو ان تمام سانسوں کا حساب دینا ہے۔

میں نے صبح سویرے پہاڑ کو دیکھا کیا کروں؟

سوال۔ امام سے کسی نے کہا۔ میں نے صبح سویرے پہاڑ کو دیکھا کیا کروں؟

جواب: امام نے فرمایا کہ وہ تیرا غصہ تھا اس کو پی جا شہد کی طرح شیریں لگے گا۔ میں نے سونے کا تھا ل ویکھا جو میں زمین میں دفن کر رہا ہوں۔

امام نے فرمایا۔ کہ یہ تیری نیکیاں ہیں تو نے صبح کا کام کیا۔ میں اپنے جسم کا گوشت کاٹ کر کسی پرندہ کو کھلا دیا ہو۔

امام نے فرمایا کہ وہ تیری خیرات ہے جو تو سوائی کو دے رہا ہے۔

ایک مردے کو دیکھا اور منہ موڑ لیا۔

امام نے فرمایا۔ کہ وہ غیبت تھی جس سے تو نے اپنے آپ کو روکا۔

سوال۔ اسلام کے اصولوں کو سمجھنے کے لئے ذریعہ ہیں۔

جواب۔ اسلام کو سمجھنے یا اسلام کے اصول کو حاصل کرنے کے لئے تین بڑے ذریعہ ہیں۔

(۱) اصحاب (۲) ازواج (۳) اہلیت

اب جس کو جو ذریعہ پسند ہے وہ لے لے کر لینے سے پہلے علم حاصل کرے کہ جس سے معتبر ترین ذریعہ اسلام کے لینے کا کون سا ہے۔

مذہب کی ضرورت

سوال۔ مذہب کی ضرورت کیوں جبکہ ہمارے پاس قانون اور اخلاق دونوں ہیں تو ہم کو مذہب کی کیا ضرورت۔

جواب۔ انسان کے بنائے ہوئے قانون اور اخلاق ہر انسان دوسرے انسان کو مجبور کرتا ہے دنیا کا قانون آپ کو مجبور کرتا ہے کہ اس پر عمل کرو مگر مذہب آپ کو قانون بتاتا ہے مگر مجبور نہیں کرتا کیونکہ اللہ چاہتا ہے کہ اچھائی کی طرف بااختیار ہو کر رجوع کرو مجبور ہو کر نہیں وہ چاہتا تو ہر ایک کو

فرشتوں کی طرح اپنا غلام بنا لیتا مگر اس نے ہم کو بااختیار پیدا کیا تاکہ ہم غور و فکر کے بعد دل سے قانون خدا کی پابندی کریں تو پھر وہ ہم کو جزا دے اور نہ کرنے پر سزا۔
دنیا کا قانون کسی کو وہ جزا نہیں دے سکتا جس کا وہ حقدار ہے۔ اسی طرح کسی گناہگار کو دنیا کا قانون وہ سزا نہیں دے سکتا جس کا وہ سزاوار ہے اس لئے مذہب ضروری ہے۔

انسان اشرف المخلوق

سوال۔ انسان اشرف المخلوق کیوں ہے؟

جواب۔ دنیا کی ہر شے کی خوبی تو اوزن میں نہیں وہ اپنی خوبی اور بڑائی کو توازن میں استعمال نہیں کر سکتے۔

شیر صرف مار پیٹ کر کسی بھی شے کو کھاتا ہے مگر کس کو کھانا ہے کس نہیں یہ وہ نہیں جانتا وہ کبھی کبھی اپنے مالک کو بھی مار دیتا ہے۔ مگر انسان میں یہ سمجھ اور توازن ہے اس کے باوجود وہ اپنی مرضی سے اپنی خوبی کا استعمال کرتا ہے۔
اس لئے وہ اشرف المخلوق ہے۔

کسی بھی شے کی حالتیں

سوال۔ کسی بھی شے کی کتنی حالتیں ہوتی ہیں۔

جواب۔ مولا علیؑ نے فرمایا کہ کسی بھی شے کی تین حالتیں ہوتی ہیں۔

(۱) اس کو بنانے والا کون ہے۔

(۲) اس کو کس چیز سے بنایا۔

(۳) اس کو بنانے کی وجہ کیا ہے۔

پھر آپ فرماتے ہیں کہ۔

ہر شے سے پہلے میں خدا کو دیکھتا ہوں۔

ہر شے میں میں خدا کو دیکھتا ہوں۔

ہر شے کے بعد میں خدا کو دیکھتا ہوں۔

انسان کتنا مجبور ہے اور کتنا آزاد۔

سوال۔ انسان کتنا مجبور ہے اور کتنا آزاد۔

جواب۔ علیؑ نے فرمایا اپنا ایک پیر اٹھاؤ اس نے اٹھالیا پھر آپ نے کہا اپنا دوسرا پیر بھی اٹھا لے اس نے کہا میں نہیں اٹھا سکتا آپ نے فرمایا بس انسان اتنا ہی مجبور اور اتنا ہی آزاد ہے جس طرح تو نے اپنا ایک پیر اٹھایا مگر تو دونوں پیر نہیں اٹھا سکتا۔

جبرائیلؑ آدم کے لئے کون سی تین چیزیں لائے؟

سوال۔ جبرائیلؑ آدم کے لئے کون سی تین چیزیں لائے؟

جواب۔ (۱) عقل (۲) دین (۳) حیا

اور جبرائیلؑ نے کہا کہ ان تینوں میں سے ایک لو آدم نے عقل کو لیا۔ کیونکہ عقل ہوگی تو دین سمجھ میں آجائے گا اور جب دین سمجھ میں آگیا تو حیا خود بخود آجائے گی۔

ایمان کے لئے کیا ضروری ہے؟

سوال۔ ایمان کے لئے کیا ضروری ہے؟

جواب۔ جس طرح چائے کے لئے پانی، شکر، دودھ، ہتی، پانی کی ضرورت ہوتی ہے مگر ان تمام چیزوں کے بغیر چائے نہیں بن سکتی جب تک کہ حرارت نہ ہو اور اسی طرح ایمان کے لئے محبت علیؑ ولایت علیؑ حرارت کا کام کرتی ہے اس کے بغیر ایمان کامل نہیں ہو سکتا۔

بندگی

سوال۔ موسیٰ نے اللہ سے سوال کیا کہ اگر اللہ تو بندہ ہوتا تو کیا کرتا؟

دونوں میں فضیلت عطا کرے گا۔

بد بخت کون ہے

سوال۔ بد بخت کون ہے مولاناؒ سے پوچھا؟

جواب۔ وہ شخص بد بخت ہے جو لوگوں کے مجموعہ میں خود بیٹھا ہے اور لوگ اس کے سامنے کھڑے ہیں اور وہ لباس اس لئے پہنتا ہے کہ دوسرے اس کا احترام کریں یہ لباس قیامت میں اس کے لئے جہنم کا لباس بن جائے گا۔

عدل کی کتنی قسمیں ہیں؟

سوال۔ عدل کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب۔ امام نے فرمایا عادل کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) ایک عدل وہ ہے جس سے آپ کو فائدہ ہو یہ عدل سب کو پسند ہے۔

(۲) ایک عدل وہ ہے جس سے آپ کو نقصان ہو اس عدل کو کوئی پسند نہیں کرتا۔

برکت کس کو کہتے ہیں۔

سوال۔ برکت کس کو کہتے ہیں۔

جواب۔ ہر وہ کام جو امر ہو جائے آخرت کے لئے جمع ہو جائے اس کو برکت کہتے ہیں۔ برکت اس وقت تک نہیں ہوتی جب تک مرضی معبود نہ ہو۔

نماز میں سجدہ دو کیوں ہیں ہر رکعت میں؟

سوال۔ نماز میں سجدہ دو کیوں ہیں ہر رکعت میں؟

جواب۔ پہلا سجدہ دنیا میں آنے کا۔ دوسرا سجدہ دنیا سے جانے کا۔

عبدالو معبود کی خوشی کا عمل

سوال۔ امام سے۔ کوئی اسی بات بتائیے جس سے اللہ بھی خوش ہو اور بندہ بھی خوش ہو؟
جواب۔ دنیا سے کم از کم فائدہ اٹھاؤ اللہ خوش ہوگا اور جو کچھ دنیا سے کماد اسے بندوں پر خرچ کرو تم کو خوشی ملے گی۔

معرفت سے کیا مراد ہے؟

سوال۔ معرفت سے کیا مراد ہے؟
جواب۔ معرفت ایک ایسا وسیلہ ہے جس سے اسلام کے ارکان توحید، عدل، نبوت، امامت، قیامت سمجھ میں آئے گی۔
مثلاً فجر کی نماز پڑھنا واجب ہے۔ اگر اس فجر کی نماز کے فائدے پتہ چل جائیں تو انسان کو معرفت فجر کی نماز ہو جائے گی۔ اب وہ فجر کے وقت سوتا نہیں رہے گا بلکہ اس طرح فرض کو ادا کرنے کے لئے اٹھ بیٹھے گا۔ معرفت کی پہلی منزل تعریف ہے۔
معرفت کی دوسری منزل تسلیم ہے۔
معرفت کی تیسری منزل اپنی خواہش کو اللہ کی مرضی پر قربان کرنا ہے۔

بس اسلام کے تمام ارکان ہی معرفت امام معرفت ولایت ہیں سب سے افضل ترین معرفت ہے کیونکہ معرفت ولایت تم کو بتائی گئی توحید کیا ہے عدل کیا قیامت کیا اگر ولایت حق کی معرفت نہیں تو پھر اسلام کے کسی ارکان کی مرضیت نہ ہو سکے گی اس لئے ولایت حق کی معرفت کو لازم قرار دیا گیا ولایت واجب نہیں لازم ہے۔ واجب قضا کر سکتے ہیں۔ لازم کی قضا نہیں۔

انسان کی سب سے بڑی کمزوری

سوال۔ انسان کی سب سے بڑی کمزوری کیا ہے؟

جواب۔ مولاعلیٰ نے فرمایا کہ انسان کی سب سے بڑی دو کمزوریاں ہیں۔
(۱) خواہش جو اس کے ہاتھ میں نہیں۔ (۲) آرزو جو اس کے ہاتھ میں ہے۔

انسان اور گناہ

سوال۔ خواہش کی خاطر انسان کو گناہ کرتا ہے؟

جواب۔ جب انسان موت اور قیامت کو بھول جاتا ہے تو خواہش غالب آجاتی ہے۔ (مولاعلیٰ نے فرمایا)

اسلام کا مشن کیا ہے؟

سوال۔ اسلام ایک دین حیات ہے اس کا مشن کیا ہے؟

جواب۔ اسلام کا حسین مشن تزکیہ نفس ہے یعنی انسان عبادت کرے اسلام کے تمام ارکان پر عمل کر کے دیکھے کہ اس کے نفس نے کیا ترقی کی اگر اس کا نفس برائیوں سے نکال گیا ہے تو وہ کامیاب ہو گیا یہی ہی اسلام کا مشن ہے کہ انسان تزکیہ نفس کرے۔

اسلامی ملک کا حاکم کون ہو؟

سوال۔ اسلامی ملک کا حاکم کون ہو؟

جواب۔ حکومت وہ ہی کرے گا اسلامی ملک کی ہی نہیں بلکہ پوری دنیا کی جو دین کا حاکم ہو۔ شیعہ 14 سوسال سے یہی نعرہ لگا رہے ہیں کہ حاکم دین اہلبیت علی، حسن و حسین ہیں تو حاکم ملک بھی وہی ہوں گے۔

عرفان کس کو کہتے ہیں؟

سوال۔ عرفان کس کو کہتے ہیں؟

جواب۔ کسی چھپی ہوئی حقیقت کو جان لینا عرفان کہلاتا ہے۔

مولاعلیٰ نے اپنا حق کیوں نہیں لیا؟

سوال۔ مولاعلیٰ کا حق تھا حکومت کرنا تو انھوں نے اپنا حق کیوں نہیں لیا؟
 جواب۔ اہلبیت کا کام ظلم کو ختم کرنا ظالم کو ظالم کہنا اور عدل کو قائم کرنا اور عدل کی حفاظت کرنا تھا اب وہ حکومت میں رہ کر کرے یا حکومت سے باہر حق کی بات کو بتانا حق بات کی حفاظت کرنا یہ مشن تھا علیٰ کا اور اہلبیت کا جو وہ کرتے رہے اب یہ لوگوں کی بد قسمتی ہے کہ وہ ان کے حق کو نہیں پہچان سکے۔ لیکن انھوں نے اپنا کام کیا حکومت کے لالچ میں نہیں خدا کے دیئے ہوئے منصب کے مطابق۔

اہلبیت کے ماننے والوں کی پہچان کیا ہے؟

سوال۔ اہلبیت کے ماننے والوں کی پہچان کیا ہے؟
 جواب۔ تقویٰ اور پرہیزگاری میں سب سے اول ہونا یہ اہلبیت کے ماننے والوں کی پہچان ہے۔

نماز کی ادائیگی

سوال۔ نماز کو اچھا ادا کرنے کے لئے کیا کرنا چاہیے؟

جواب۔ اللہ نے نماز میں تین چیزیں مانگی ہے۔

(۱) جسم اس طرح ہو کہ لگے اپنے معبود کے سامنے کھڑے ہیں۔

(۲) دل اس طرح اس کا ذکر کرے کہ کسی اور کا خیال نہ آئے۔

(۳) آنکھوں میں احترم ایسا کہ آنسو آجائے۔

یعنی نماز سے خضوع + خشوع + گریہ قبول

تین چیزیں

سوال۔ انسان کون سے تین چیزوں پر ہمیشہ اپنے آپ کو صحیح سمجھتا ہے؟

جواب۔ (۱) دین کے معاملے میں۔

(۲) نفسانی خواہش کے معاملے میں۔

(۳) پسند اور ناپسند کے معاملے میں۔

دین کی آفت کون ہے؟

سوال۔ دین کی آفت کون ہے؟

جواب۔ (۱) دین پر عمل کرنے والا مگر جاہل۔

(۲) فتنی جو فاسق اور فاجر ہو۔

(۳) دین کے نام پر حاکم جو ظالم ہو۔

دین کب تک ایک مسلمان کے ساتھ رہتا ہے؟

سوال۔ دین کب تک ایک مسلمان کے ساتھ رہتا ہے؟

جواب۔ حدیث۔ رسول ﷺ نے فرمایا کہ اگر کوئی مسلمان ظالم کو ظالم نہیں کہتا تو اس کا مطلب ہے کہ اس کا دین اس کے ہاتھ سے نکل گیا۔

وہ کون لوگ ہیں جو اللہ سے محبت کا دعویٰ کرتے ہیں

سوال۔ وہ کون لوگ ہیں جو اللہ سے محبت کا دعویٰ کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم اللہ سے محبت کرتے ہیں؟

جواب۔ قرآن نے ایک معیار دیا کہ وہ لوگ جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ سے محبت کرتے ہیں ان سے کہہ دو کہ اگر تم اپنے دعویٰ میں سچے ہو تو میری اتباع کرو اب جو جتنی رسول ﷺ کی اتباع کرتا ہے وہ اتنا ہی اللہ سے محبت کرتا ہے۔ اب ہم دیکھتے ہیں کہ رسول ﷺ کی اطاعت سے کس نے انکار کیا۔

(۱) صلح حدیبیہ کس نے انکار کیا۔

(۲) رسول اللہ ﷺ نے علیؑ کو مولا بنایا کس نے انکار کیا۔

(۳) رسول اللہ ﷺ کا غزقلم دینے میں کس نے انکار کیا؟

(۴) رسول اللہ ﷺ نے حسینؑ حسنؑ سے محبت کرنے کے لئے کہا آپ نے کیا نہیں۔

اب ہم آسانی سے معلوم کر سکتے ہیں کہ وہ کون لوگ ہیں جو اللہ سے محبت کرتے ہیں۔

حدیث۔ مومن دوسرے مومن کے لئے آئینہ ہے۔

استغفار اور سجدہ

سوال۔ وہ کون سے عمل ہے جس سے انسان کی زندگی امر ہو جاتی ہے؟

جواب۔ استغفار اور سجدہ۔ استغفار کا بہترین وقت صبح ہے۔

حمد، محمود، حامد میں فرق

سوال۔ حمد، محمود، حامد میں کیا فرق ہے؟

جواب۔ حمد۔ جن لفظوں میں اللہ کی تعریف ہو اس کو حمد کہتے ہیں۔

محمود۔ جس کی تعریف کی جائے اس کو محمود کہتے ہیں۔

حامد۔ جو تعریف کرے اس کو حامد کہتے ہیں۔

عوائل عاق

سوال۔ انسان کے وہ کون سے تین عمل ہیں جو اس کو ماں باپ سے عاق کر دیتے ہیں۔

جواب۔ عاق کا مطلب چمکی ہوئی چیز سے الگ کر دینا۔ شریعت میں مندرجہ ذیل تین عمل انسان

کو خود بخود اس کے ماں باپ سے عاق کر دیتے ہیں۔

(۱) اپنے ماں باپ کو آف کہنا اگر وہ کوئی تکلیف دے۔

(۲) آنکھوں سے گھور کر دیکھنا۔

(۳) جھڑکنا۔

ماں باپ کو اگر ان کے مرنے کے بعد ان کی فاتحہ نہ پڑھو تو بھی انسان ان سے عاق ہو جاتا ہے۔

عورتوں کو اللہ نے کیوں بنایا

سوال۔ عورتوں کو اللہ نے کیوں بنایا۔

جواب۔ سورہ روم۔ ہم نے عورتوں کو مردوں کے سکون کے لئے پیدا کیا ہے۔

ماں۔ بچوں کے سکون کے لئے۔

بیوی۔ شوہر کے سکون کے لئے۔

بہن۔ بھائیوں اور باپ کے سکون کے لئے۔

بٹی۔ ماں، باپ کے سکون کے لئے۔

ولادت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت مسلمان

سوال۔ جب رسول صلی اللہ علیہ وسلم پیدا ہوئے تو اس وقت کتنے مسلمان تھے؟

جواب۔ جب ابراہیم نے کعبہ کی دیواروں کو بلند کیا اور پھر دعا کی کہ اے اللہ تو ہم دونوں کو اپنا

مسلمان بندہ بنا لے اور ہماری ذریعت میں سے بھی مسلمان بنا اور ان میں ایک رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو

پیدا کرنا جو تیری آیتیں پڑھ کر سنائے تو آپ یہ بتائیے کہ ابراہیم کی دعا قبول ہوئی یا نہیں اگر ہوئی

تو بتاؤ کہ اس وقت کتنے مسلمان تھے۔ جن میں رسول صلی اللہ علیہ وسلم پیدا ہوئے اور پھر ابوطالب کے

رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح میں کہا کہ تعریف اس خدا کی جس نے ہم کو ذریعت ابراہیم میں رکھا تو پھر

آپ خود فیصلہ کرو کہ ابوطالب کون تھے۔

صراطِ مستقیم کن کا راستہ ہے

سوال۔ صراطِ مستقیم کن کا راستہ ہے جس کا ذکر سورہ حمد میں اللہ نے کیا ہے؟
جواب۔ صراطِ مستقیم ان لوگوں کا راستہ ہے جن پر اللہ نے اپنا انعام نازل کیا قرآن چار لوگوں کا ذکر کیا ہے جن پر اللہ نے انعام نازل کیا۔

(۱) شہید پر انعام ہے۔

(۲) صادقین پر انعام ہے۔

(۳) صالحین پر انعام ہے۔

(۴) نبی پر انعام ہے۔

اور یہ چاروں معصومیات سوائے اہلبیت کے گھرانہ کے کسی گھرانہ میں نہیں اس لئے ہم کہہ سکتے ہیں کہ صراطِ مستقیم اہلبیت کا راستہ ہے۔

رافضی کے کہتے ہیں؟

سوال۔ رافضی کے کہتے ہیں؟

جواب۔ موئی کے دربار میں ایک گروہ تھا جس نے جب موئی کو حق پر دیکھا تو اعلان کیا کہ ہم نے حق اور عدل کو پہچان لیا ہے اور ہم موئی کے ساتھ چلیں گے اور ہم ایمان لائے موئی پر اور ہارون کے رب پر اس گروہ کو رافضی کہتے تھے۔ اور اسی بنا پر ہم شیعوں کو لوگ رافضی کہتے ہیں۔

کلمہ علی ولی اللہ کہاں سے لیا؟

سوال۔ آپ نے کلمہ علی ولی اللہ کہاں سے لیا؟

جواب۔ قرآن سے۔ قرآن۔ اللہ تمہارا ولی رسول ﷺ تمہارا ولی اور وہ مومنین تمہارے ولی جو حالت رکوع میں زکوٰۃ دیتے ہیں۔

بس اس سے ظاہر ہو گیا۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول علی ولی اللہ۔

انسان کی وجہ خلقت

سوال۔ انسان کو پیدا کرنے کی وجہ۔

جواب۔ قرآن۔ ہم نے انسان کو اس لئے پیدا کیا اس کا امتحان لے سکے اب جس جس کو اللہ امتحان میں ڈالتا ہے وہ انسان ہے۔

قرآن۔ ہم نے ہی پیدا کیا جن اور انسان کو صرف عبادت کے لئے۔

عبادت۔ سے مراد علی کی ذات ہے۔

رسول ﷺ نے فرمایا کہ علی کا چہرہ دیکھنا عبادت علی کا ذکر کرنا عبادت علی کی محبت دل میں رکھنا عبادت،

مشرک کون ہے کافر کون ہے؟

سوال۔ مشرک کون ہے کافر کون ہے؟

جواب۔ جو اللہ کو مانے مگر اس کے ساتھ دوسروں کو بھی نجات کا ذریعہ بنائے مشرک ہے اور کافر۔

قرآن۔ میرے حبیب ان کافروں اور مشرکوں سے پوچھے کہ زمین و آسمان کا مالک کون ہے تو یہ کہتے ہیں اللہ۔

قرآن۔ سورہ زمر۔ میرے حبیب ان کافروں سے سوال کرو کہ یہ بتوں کو کیوں پوجتے ہیں تو یہ تم سے کہیں گے کہ ہم ان کو اللہ نہیں مانتے بلکہ یہ قیامت کے دن ہماری شفاعت کا ذریعہ ہیں اللہ کے حضور۔

یعنی جو اللہ کے علاوہ کسی اور کو نجات کا ذریعہ سمجھے وہ مشرک بھی ہے اور کافر بھی۔

سورہ مائدہ ایمان والو اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور اس تک پہنچنے کا وسیلہ تلاش کرو۔

خلیفہ، امام، ولی یہ وہ وسیلے ہیں جو اللہ بناتا ہے اگر کوئی خود سے بنائے تو وہ کافر اور مشرک ہے۔

خلق اور مخلوق میں کیا فرق ہے؟

سوال۔ خلق اور مخلوق میں کیا فرق ہے؟

جواب۔ حدیث قدسی۔ اللہ ایک چمپا ہوا خزانہ تھا اس نے چاہا کہ اس کی معرفت ہو تو اس نے ایک خلق کو خلق کر دیا۔

خلق۔ سب میں پہلے پیدا ہونی والی خلق جو اللہ نے صرف اپنی رضا کے لئے پیدا کی۔
مخلوق۔ یہ وہ شے جو ایک دوسرے کے لئے ہے مخلوق کہلاتی ہے۔

اب اللہ اور اس کی مخلوق کو سمجھنے کے لئے ضروری ہے کہ خلق کو سمجھ جو اہل بیت ہیں۔ یعنی اگر خالق اور مخلوق کے درمیان خلق کو بنادے تو نہ خالق سمجھنے میں آئے گا اور نہ مخلوق۔

عبادت کس بنیاد پر کرنی چاہئے۔

سوال۔ عبادت کس بنیاد پر کرنی چاہئے۔

جواب۔ عبادت معرفت سے ہونی چاہئے کیونکہ ہر کوئی کسی نہ کسی طرح عبادت کرتا ہے کوئی خوف سے کوئی طاقت کی بنا پر کوئی کسی کام کے لالچ میں کی بنا پر جس کو جتنی معرفت ہے اللہ کی وہ اتنی ہی اور ویسی ہی اس کی عبادت کرتے ہیں۔

اس لئے معرفت کے ساتھ عبادت بہت ضروری ہے اس لئے اس نے اپنی معرفت صرف اہلیت کو دی تاکہ وہ دنیا میں لوگوں کے سامنے نمونہ ہدایت بن جائے اس لئے مولا علیؑ نے فرمایا۔

میں عبادت کرتا ہوں اللہ کی اس لئے نہیں کہ مجھے جنت کا لالچ ہے۔ اور نہ اس خوف سے کہ جہنم میں نہ چلا جاؤں میں صرف اور صرف عبادت کرتا ہوں اس لئے کہ تجھے عبادت کے لائق پایا میں جیسا خدا چاہتا تھا تجھے ویسا ہی پایا میں اب مجھے ویسا بندہ بنا لے جیسا تو چاہتا ہے۔

عجلی کہلاتا ہے۔

مثلاً رحم و کرم کرنا اچھا ہے مگر میدان جنگ میں بھی اپنے دشمن پر رحم و کرم کرنا رحم و کرم کی عجلی ہے۔

اپنا پیٹ بھرا ہوا اور مال و دولت سے دوسروں کا پیٹ بھرا سخاوت کہلاتا ہے مگر انسان خود بھی بھوکا جیسا ہوا اور بھر گئی دوسروں کا پیٹ بھرے تو یہ سخاوت کی جگہ ہے۔

جبار کے معنی

سوال۔ اللہ کا ایک نام ہے جبار اس کے کیا معنی ہیں؟
جواب۔ اردو میں جبار کے معنی جبر اور ظلم کرنے والا مگر عربی میں اس کے معنی جو ٹوٹی ہوئی ہڈیوں کو جوڑے۔

پہلی خلقت

سوال۔ اللہ نے سب سے پہلے محمد ﷺ اور ان کی آل کے نور کو پیدا کیا یا عقل کو۔ نور کو پیدا کیا یا عقل کو۔

جواب۔ حدیث۔ نور اور عقل ایک ہی چیز ہے رسول ﷺ نے فرمایا۔

سوال۔ علم اور تابوت پر جو کپڑے چادر چڑھائی جاتی ہے یہ بدعت نہیں۔

جواب۔ اللہ نے نبی کریم کا نام محمد ﷺ خود رکھا مگر کبھی محمد کہہ کر نہیں پکارا کبھی ملہ کبھی حسین، کبھی مدثر۔ مدثر، ہشتر، سراج منیر منزل کہہ کر پکارا۔

یعنی اللہ کا نبی جب کبھی چادر یا کبیل پہنتا ہے تو اللہ اس کو چادر کے ساتھ یا کبیل کے ساتھ پکارتا ہے جبکہ ان کی کیا ضرورت ہے اس کو اس کے نام سے کیوں نہیں پکارتا پہلے تو اللہ پر لازم لگا یا بدعت کا کہ وہ کیوں ذکر کرتا ہے چادر اور کبیل کا پھر ہم سے پوچھو کہ علم پر چادر یا تابوت پر چادر کیوں ڈالتے ہو۔

کالے کپڑے پہننا بدعت نہیں؟

سوال۔ کالے کپڑے پہننا بدعت نہیں؟

جواب۔ قرآن میں نبی کی چادر کا ذکر ہے اور کملی کا ذکر ہے۔

اور سیرت کے جلسے میں لوگ کہتے نہیں ہے کہ رسول ﷺ کی کملی کالی تھی۔ جب رسول ﷺ کی کملی کالی تھی تو وہ بدعت نہیں مگر ہم ان کی آل کے غم میں کالے کپڑے پہننے بدعت ہو جاتا ہے نہ جانے کیوں۔

حضرت ابو بکر کو کسی بنیاد پر خلافت دی۔

سوال۔ حضرت ابو بکر کو کسی بنیاد پر خلافت دی۔

جواب۔ سنی جواب دیتے ہیں اجماع کی بنیاد پر سب نے ان کو خلیفہ چنا۔ تو پھر اللہ نے جب اعلان کیا آدم کو خلیفہ بنانے کا تو فرشتوں نے سوال کیا کہ ہم میں سے بنا ایک، دو فرشتے نہیں تھے لاکھوں کی تعداد میں تھے تو اللہ نے اجماع کا فیصلہ کیوں نہیں مانا۔

شے کی تعریف کیا ہے؟

سوال۔ شے کی تعریف کیا ہے؟

جواب۔ شے اس کو کہتے ہیں جو کسی شے سے مل کر بنے۔

کلمہ طیبہ اور شجرہ طیبہ سے کیا مراد ہے؟

سوال۔ کلمہ طیبہ اور شجرہ طیبہ سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ قرآن میں اللہ نے فرمایا کہ کلمہ طیبہ کی مثال شجرہ طیبہ کی سی ہے۔ یعنی کلمہ طیبہ لا الہ الا اللہ کی مثل شجرہ طیبہ ہے۔ اور شجرہ طیبہ سے مراد اہلبیت ہیں۔ یعنی شجرہ طیبہ کی جڑ محمد ﷺ۔

تینا علیؑ

پھولِ فاطمہؑ

پھل۔ حسن و حسینؑ ہیں۔

کیا فرشتوں پر بھی اللہ عذاب دیتا ہے؟

سوال۔ کیا فرشتوں پر بھی اللہ عذاب دیتا ہے؟

جواب۔ جی ہاں۔ تین فرشتے تھے جن پر اللہ نے عذاب نازل کیا۔

(۱) درباکیل (۲) خرسائیل (۳) قطرس

یتیم کون ہوتا ہے؟

سوال۔ یتیم کون ہوتا ہے؟

جواب۔ مولائے نے فرمایا یتیم وہ نہیں جس کا باپ مر جائے اصل میں یتیم وہ ہے جو علم و ادب سے خالی ہے۔

کافر کون ہے۔

سوال۔ کافر کون ہے۔

جواب۔ جو انکار کرے اللہ کا اور اس کے نبی کا کافر ہے۔ مگر اہلیت کا انکار کرنے والا بھی کافر ہے۔

دلیل۔ حدیث۔ میرے اہل بیت کی مثال کشتی نوح کی مانند ہے جو اس میں سوار ہو گیا وہ نجات پا گیا۔

قرآن۔ حضرت نوح نے اپنے بیٹے سے کہا کہ کشتی میں سوار ہو جا کافر نہ بن۔ ثابت ہوا کہ جو اہلیت کا انکار کرے وہ کافر ہے۔

انسان کا اس دنیا میں اس کا اپنا کیا ہے؟

سوال۔ انسان کا اس دنیا میں اس کا اپنا کیا ہے؟

جواب۔ انسان کا سوا دو چیزیں کے کچھ نہیں ایک اس کا ارادہ اور دوسرا کوشش۔ بس یہ دو چیزیں

انسان کی ہیں۔

ارادہ۔ یعنی طلب، یعنی چاہت۔ اور جو ارادہ کرتا ہے اس کو مرید کہتے ہیں۔ اللہ کے ناموں میں ایک نام مرید ہے یعنی مرید اللہ کی ذات کی ایک صفت ہے۔ جب سے اس کی صفت ہے اس وقت سے اس کا ارادہ ہے۔

اب اللہ نے کہا کہ اللہ نے ارادہ کیا کہ اہلیت تم کو پاک رکھے جیسا کہ پاک رکھنے کا حق ہے۔ اب جب سے اس کا ارادہ ہے اس وقت سے اہل بیت پاک ہے۔ نہ اللہ کی ذات کے بارے میں ہم فاصلہ کر سکتے ہیں اور نہ اس کی صفات کے بارے میں۔

وجود کی کتنی قسمیں ہیں؟

سوال۔ وجود کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب۔ چار قسمیں ہیں وجودی۔

(۱) لفظی وجود زبان سے کہنا

(۲) ذہنی وجود سوچنا

(۳) مکتوبی وجود لکھ دینا

(۴) ظاہری وجود سامنے دیکھ لینا

اسی طرح قرآن کے چار وجود ہیں۔

اس کو یاد کرنا۔

اس کو دیکھ کر پڑھنا

اس کو لکھ لینا۔

ظاہری وجود اہلیت ہیں۔

خلیفہ کے کیا معنی ہی اور خلافت کس کو کہتے ہیں؟

سوال۔ خلیفہ کے کیا معنی ہی اور خلافت کس کو کہتے ہیں؟

جواب۔ خلیفہ کے معنی بعد میں آنے والا۔ خلافت کے معنی نمائندگی کرنا۔ اللہ نے سب سے پہلے انسان کو بنایا تو اس کا آغاز خلافت سے کیا۔

اس نے کائنات کی ہر شے بنائی مگر یہ کہہ کر کہ ہم نے بنایا مگر جب امام اور خلیفہ بنایا تو کہا کہ میں بنانے والا ہوں خلیفہ۔ یعنی جن چیزوں کو انسان بھی بنا سکتا ہے اللہ نے کہا ہم نے بنایا۔ اور جن چیزوں کو انسان نہیں بنا سکتا اس کے لئے اللہ نے کہا میں نے بنایا۔ یعنی خلیفہ اللہ بناتا ہے لوگ خود سے نہیں بناتے۔

قرآن۔ میں زمین پر ایک خلیفہ مقرر کرنے والا ہوں۔

یعنی خلیفہ کے معنی بعد میں آنے والا مگر اللہ کے بعد کا تو کوئی تصور ہی نہیں اس کا مطلب اللہ کا خلیفہ ہمیشہ رہے گا یعنی اس کے کوئی بعد نہیں۔

سورہ انعام۔ اور یہ تمہارا پروردگار ہے جس نے تم کو زمین پر خلافت عطا کی اور جب اس نے خلافت عطا کی تو اس نے بعض کو بعض پر فوقیت دی۔

یعنی اس نے اپنے منتخب کئے ہوئے خلیفہ میں درجات قائم کئے اور یہ درجات اس لئے بنائے تاکہ وہ ہم کو آزمائے کہ ہم نے اس کی نعمت کا صحیح حق ادا کیا ہے۔

قرآن۔ میرے حبیب یہ لوگ آپ سے ایک بڑی خبر کے بارے میں معلوم کرنا چاہتے ہیں وہ بڑی خبر جن کے بارے میں ان میں اختلاف ہے۔

حدیث۔ اے علی تم ہی وہ بڑی خبر ہو جس کے بارے میں اختلاف ہوگا۔

سورہ انعام کی آیت سے ظاہر ہوا کہ یہ شخص اللہ کا خلیفہ ہے اس لئے اس کو وہ کام نہیں کرنے جو اللہ کو پسند نہیں اس لئے اللہ نے کہا کہ ہر شخص میرا خلیفہ ہے مگر ساتھ ہی ساتھ اس نے کہا کہ ہم نے

بعض کو بعض پر ترجیح دی یعنی اس کے خاص خلیفہ بھی ہیں جن کا کام ہدایت کرنا ہے۔

اللہ کے بنائے ہوئے خلیفہ چار ہیں۔

(۱) آدمؑ (۲) داؤدؑ (۳) ہارونؑ (۴) علیؑ

آدمؑ کی خلافت داؤدؑ ہارونؑ کی خلافت کا ذکر ایک آیت میں ہوا۔ علیؑ کی خلافت کا ذکر دعوت الحشر،

ہجرت کے وقت جنگ احد میں جنگ خیبر میں آیت غدیر میں آیت برأت میں کیا۔

روح کیا ہے؟

سوال۔ روح کیا ہے؟

جواب۔ میرے حبیب یہ عرب بدو تیرے پاس آتے ہیں اور تم سے روح کے بارے میں سوال

کرتے ہیں ان سے کہہ دو کہ یہ میرا امر ہے اس کی حقیقت کو تم جان نہیں سکتے۔

جب اللہ نے آدمؑ کی خلافت کے بارے میں بیان کیا تو اس وقت روح کا مسئلہ بھی بیان کیا کہ

جب میں اپنی روح پھونک دوں تو تم سب آدمؑ کو سجدہ کرنا۔ آج تک روح کے بارے میں اس کی

حقیقت کے بارے میں کوئی بیان نہ کر سکا۔

امام سے روح کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا کہ روح علم ہے اور ہم علم کی زندگی

ہے۔

یعنی روح سے مراد علم اہلبیت ہے یہ ہی علم آدمؑ کو مل گیا تھا جس کی بنا پر آدمؑ کو تمام فرشتوں نے سجدہ

کیا۔

عربی زبان کو اللہ نے قرآن اور دین کیلئے کیوں منتخب کیا؟

سوال۔ عربی زبان کو اللہ نے قرآن اور اپنے دین کے لئے کیوں منتخب کیا؟

جواب۔ اللہ نے دین اسلام کی زبان عربی پسند کی۔ قرآن کو زبان عربی میں رکھا مگر معنی اپنے

رکھے۔

(۱) صلاۃ۔ کے معنی عربی میں دعا کے ہیں مگر اس کو نماز کی شکل میں اللہ نے ہم پر واجب کیا۔
 (۲) سوم۔ کے معنی روک جانے کے ہیں مگر اللہ نے اس کو روزہ کے لئے قرار دیا جس میں ہر
 مسلمان کو بھوکا اور پیاسا رہنا ہے۔

(۳) حج۔ کے معنی ارادہ کرنے کے ہیں مگر اللہ نے اس کو ایک مکمل عبادت بنائی جس میں احرام
 باندھ کر طواف کرنا معنی جانا عرفات میں ٹھہرنا شیطان کو پتھر مارنا تقصیر کرنا آنا قربانی دینا یہ سب حج
 کہلاتا ہے۔

(۴) زکوٰۃ۔ کے معنی کم ہو جانے کے ہیں مگر اللہ نے کہا اپنے مال میں سے غریبوں کو دو میں مال
 میں اضافہ کر دوں گا۔

(۵) خمس۔ کے معنی پانچویں حصے کو کہتے ہیں۔ اللہ پانچ فیصد حصے کو اپنے سال بھر کی دولت سے
 نکالنے کو کہا۔

(۶) خلیفہ کے معنی بعد میں آنے والے کے مگر اللہ نے جانشین کے لئے کہا۔

عدل کیا ہے؟

سوال۔ عدل کیا ہے؟

جواب۔ مولانا نے فرمایا کہ کچھ چیزیں اپنی ضد سے پہچانی جاتی ہیں رات دن سے اسی طرح
 عدل اس وقت تک سمجھ میں نہیں آئے گا جب تک کہ ظلم نہ سمجھ لو اور کسی چیز کو اس کے مقام سے ہٹا
 دینا ظلم ہے یا حد سے نکل جانا ظلم ہے یا جس کا جو حق ہے اس کو اس کا حق نہ دینا ظلم ہے۔

اب اللہ نے دنیا کی ہر شے کو اس کے ایک مقام کے لئے بنایا ہے اب یہ کہہ کہ یہ امیر یہ غریب یا
 ہم غریب ورفلان امیر اللہ نے تو برابری نہیں کی یہ نہ علمی کی بات ہے کیونکہ اللہ کا عدل برابری کی
 بنیاد پر نہیں ہے بلکہ اللہ کا عدل اس کی اہمیت اس کے فرق کے مطابق ہے۔ اس لئے دنیا کی ہر
 شے کا یہ ہم کہہ دیں کہ ہر انسان کا دوسرے انسان پر حق ہے اللہ کے علاوہ یہ ہی عدل ہے۔ امام

فرماتے ہیں جہاں علم ہے وہی عدل ہے ایسا ہونہیں سکتا کہ علم ہو اور پھر عدل نہ ہو یا کوئی جاہل عدل کرے گا۔ یعنی عدل کی بنیاد علم پر ہے اور اللہ عین علم ہے۔

مولانا علی فرماتے ہیں کہ میں ہر شے برداشت کر سکتا ہوں کانٹوں کے بستر پر سونا قبول ہے مگر یہ قبول نہیں کہ قیامت کے دن ایک چیونٹی بھی مجھ سے یہ کہہ دے کہ میں نے اس پر ظلم کیا یا اس کے ساتھ میں نے عدل نہیں کیا۔

قرآن۔ ایمان والو عدل کرو یہ تقویٰ کے قریب ترین ہے۔

یعنی جہاں عدل ہے وہیں تقویٰ ہے اور جہاں تقویٰ ہے وہاں جنت۔

قرآن سورہ حج۔ قیامت کے دن جب جنت الے جنت میں چلے جائیں گے اور جہنم والے جہنم میں تو آواز آئے گی کہ جنت والے اپنے جنت کے کنارے پر آ جائیں اور جہنم والے جہنم کے کنارے پر اور جنت اور دوزخ کے درمیان ایک شخص اٹھے گا اور عدادے گا کہ آج اللہ نے اپنا وعدہ پورا کیا ظالم کو اس کے ظلم کی سزا ملی اور مظلوم کے ساتھ عدل ہوا۔

نبی اور خلیفہ کے اعلان میں کیا فرق ہے؟

سوال۔ نبی اور خلیفہ کے اعلان میں کیا فرق ہے؟

جواب۔ نبی اللہ نے ایک لاکھ 24 ہزار بھیجے مگر سب کے نام لئے سوائے چند نبی کے مگر خلیفہ جب بھی اس نے بنایا اعلان کے ساتھ خلیفہ بنایا۔

دلیل۔

(۱) آدم کو خلیفہ بنایا تو اس کا اعلان فرشتوں کے مجمع میں کیا۔

(۲) داؤد کی خلافت کا اعلان 313 لوگوں کے سامنے نام کے ساتھ کیا۔

(۳) ہارون کی خلافت کا اعلان جالوت کے لشکر کے سامنے کیا۔

(۴) علیؑ کی خلافت کا اعلان ایک لاکھ حاجی کے مجموعہ کے سامنے کیا۔

تو ثابت ہوا کہ اللہ کی خلافت کا اعلان ہمیشہ کھلے مجموعہ میں ہوا اور نام کے ساتھ۔

اتباع اور اطاعت میں کیا فرق ہے؟

سوال۔ اتباع اور اطاعت میں کیا فرق ہے؟

جواب۔ اتباع قول کی ہوتی ہے اور اطاعت عمل کی۔

اللہ نے کبھی نہیں کہا کہ میری اتباع کرو کیونکہ کہ اتباع کے لئے جسم کا عمل دیکھنا ضروری ہے اس لئے اس نے اطاعت کہا کہ میری کرو اس لئے مندرجہ بالا آیت میں اللہ نے کہا کہ اس نور کی اتباع کرو جو تیرے ساتھ نازل کیا یعنی کسی کا عمل ہے اور اللہ اس کو نور کہہ رہا ہے۔

صراط مستقیم پر کون ہے؟

سوال۔ صراط مستقیم پر کون ہے؟

جواب۔ قرآن۔ تمہارا رب صراط مستقیم پر ہے۔

قرآن۔ سورہ طہ۔ بے شک میرے نبی آپ برحق نبی ہیں اور صراط مستقیم پر ہیں۔

قرآن۔ اور وہ جو عدل کو قائم کرتے ہیں اور خود بھی صراط مستقیم پر ہیں ان کی اتباع کرو۔

لوگوں نے نبی سے سوال کیا کہ یہ صراط مستقیم ہے کیا آپ نے فرمایا وہ دیکھو جب لوگوں نے اس طرف دیکھا جہاں نبی نے اشارہ کیا تو علی آ رہے تھے آپ نے فرمایا بے شک یہ ہی صراط مستقیم ہے ذات علی صراط مستقیم ہے۔

دلیل۔ صراط مستقیم ایک راستہ ہے یہ عبرانی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی ہیں ایک ایسا راستہ جو خاص بادشاہوں کے لئے بنایا جائے جس پر چل کر بادشاہ اپنی جان بچالے۔ جب اس پر مصیبت پڑے۔

اب اللہ اس راستہ پر چل نہیں سکتا اسی کو کسی کی ضرورت ہے جو چل کر دیکھا اس لئے اس نے سورہ حمد میں کہا کہ ان لوگوں کا راستہ ہے جن پر اللہ نے اپنا انعام نازل کیا۔

اس لئے رسول ﷺ نے کہا کہ علی کا راستہ ہی صراطِ مستقیم ہے۔
 دلیل۔ حروف مقطعات م۔ ن۔ ق۔ ا۔ ل۔ م۔ حا کو اگر جمع کر کے کوئی جملہ بنایا جائے تو صرف
 ایک ہی جملہ بنتا ہے۔
 علی کا راستہ صراطِ مستقیم ہے۔

قرآن کے کیا معنی ہیں؟

سوال: قرآن کے کیا معنی ہیں؟

جواب: قرآن کے معنی ہیں پڑھا ہوا۔ اب سوال پیدا ہوتا ہے کس نے پڑھا اللہ نے یہ کسی بشر
 نے اس کا جواب اللہ نے سورہ رحمن میں دیا۔

سورہ رحمن: رحمن وہ ہے جس نے قرآن پڑھایا۔ پھر انسان کو خلق کیا پھر بیان کا طریقہ سکھایا۔

نماز فجر کو گواہی والی نماز کیوں کہتے ہیں؟

سوال: جیسے کہ قرآن میں ہے کہ یہ نماز فجر ہی تو ہے جو گواہی دیتی ہے۔ نماز فجر کو گواہی والی نماز
 کیوں کہتے ہیں؟

جواب: اسلام میں گواہی دو لوگوں کی مانی جاتی ہے کائنات کے کام کرنے والے فرشتے رات کے
 فرشتے جا رہے ہوتے ہیں۔ اور دن کے فرشتے آرہے ہوتے ہیں تو گواہی عمل میں آگئی اس لئے
 صبح کی نماز کو گواہی والی نماز کہتے ہیں۔

مولا کس کا ہوتا ہے؟

سوال: مولا کس کا ہوتا ہے؟

جواب: سورہ محمد ﷺ: میں خدا کو گواہی دیتا ہوں کہ مومنوں کا مولا میں اللہ ہوں اور کافروں کا
 کوئی مولا نہیں ہوتا۔ اب سوائے شیعہ مذہب کے کوئی مولا کا لفظ استعمال نہیں کرتا اور کسی کے

پاس کوئی مولا نہیں ہمارے پاس مولا ہے۔ رسول ﷺ نے فرمایا جس جس کا میں مولا اس کا یہ علی مولا۔

ابوطالب معصوم تھے یا نہیں؟

سوال: ابوطالب معصوم تھے یا نہیں؟

جواب: یہ پوچھو کہ ابوطالب معصوم تھے کیونکہ نبی معصوم ہوتا ہے اور اس کی پرورش معصوم کرتا ہے جیسے ہر نبی کی پرورش اس کے والد نبی نے کی۔ حضرت مریمؑ کا پرورش حضرت زکریاؑ نے کیا۔ حضرت موسیٰؑ کی پرورش حضرت آسیہ نے کی ہے۔ نبی آخر الزمان ﷺ کی پرورش بھی وہ ہی کرے گا جو معصوم ہے۔

امام کون ہو سکتا ہے اس کی خوبی کیا ہونا چاہیے؟

سوال: امام کون ہو سکتا ہے اس کی خوبی کیا ہونا چاہیے؟

جواب: سورہ انبیاء آیت 73# ہم نے لوگوں کا امام ان لوگوں کو بنایا ہے جو ہمارے امر سے ہر ہدایت کرتے ہیں ہم نے ان پر پہلے ہی سے وحی کی اور یہ نماز کو قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور ان کی پیچان یہ ہے کہ انہوں نے کبھی بھی کسی غیر اللہ کے سامنے سجدہ نہیں کیا۔

لوگ ہندو عیسائی سکھ، کافر، مشرک کیسے بن جاتے ہیں؟

سوال: جب ہر شخص فطرت اسلام پر پیدا ہوتا ہے تو پھر لوگ ہندو عیسائی سکھ، کافر، مشرک کیسے بن جاتے ہیں؟

جواب: اللہ نے کہا کہ مجھ تک پہنچنے کا وسیلہ تلاش کرو مگر لوگوں نے وسیلے خود سے بنانا شروع کر دیا جس کی وجہ سے وہ اس کے بنائے ہوئے وسیلے سے دور ہو گئے اور اسی وجہ سے وہ ہندو، عیسائی، سکھ، کافر، مشرک بن گئے۔

امام یا خلیفہ کو ہم خود بنا سکتے ہیں یا یہ صرف اللہ بناتا ہے؟

سوال: امام یا خلیفہ کو ہم خود بنا سکتے ہیں یا یہ صرف اللہ بناتا ہے؟

جواب: قرآن پہلا سورہ: میرے حبیب اس وقت کو یاد کرو جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ میں زمین پر اپنا خلیفہ بنانے والا ہوں۔

سورہ بقرہ: ہم نے ابراہیم کا چند کلمات سے امتحان لیا اور جب وہ اس امتحان میں پاس ہو گئے تو ہم نے ان کو پوری انسانیت کا امام بنایا۔

قرآن: ہم نے پوری کائنات میں چن لیا آدم، نورح، عمران آل عمران، ابراہیم اور آل ابراہیم کو بے شک یہ ہمارے صالح بندے تھے۔ یعنی امام اور خلیفہ اور نبی صرف اور صرف اللہ منتخب کرتا ہے۔ انسانوں کو یہ حق نہیں کہ وہ بتائے۔ قرآن میں اس کی کوئی دلیل نہیں کہ امت خود اپنا خلیفہ یا امام بنالے۔

نور کیا ہے؟

سوال: نور کیا ہے؟

جواب: نور ایک ایسا علم ہے جو خود بھی ظاہر ہوتا ہے اور دوسرے کو بھی ظاہر کر دیتا ہے۔ یا نور ایک ایسا واسطہ ہے جس سے عدل کی پہچان ہوتی ہے۔ اصل میں نور کے معنی ہیں عدل اور عدل اسی وقت ہوگا جب علم ہوگا۔ بغیر علم کے عدل ہو نہیں سکتا۔ نور ایک ہی ہوتا ہے مگر اس کی شکلیں مختلف ہیں۔ نور کا کام اندھیرے یعنی باطل یعنی جاہلیت کو ظاہر کر دینا ہے۔ اندھیرے کی کوئی تعریف نہیں یعنی آپ اندھیرے کی کوئی تعریف نہیں کر سکتے سوائے اس کے کہ جہاں اندھیرا ہے وہاں نور نہیں اور جہاں نور ہے وہاں اندھیرا نہیں۔ بس ہم کہہ سکتے ہیں کہ نور وہ قوت الہی ہے جو خود بھی ظاہر ہوتی ہے علم اور عدل کی شکل میں اور جو باطل یا ظالم قوتیں ہوتی ہیں ان کو بے نقاب کر دیتی ہے۔ اس لئے ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور اہلبیت کو نور مانتے ہیں کیونکہ ان کا وجود جاہلیت کی فنا

اور عدل کی آگاہی ہے۔

سورہ طہ میں: اللہ مومنین کا ولی ہے جو ان کو ظلمت سے نور کی طرف لاتا ہے۔ کافروں کا ولی شیطان ہے جو نور سے ظلمات کی طرف لے جاتے ہیں۔ نور ایک ہے اور ظلم بہت سے قسم کے ہیں یعنی ہم کہہ سکتے ہیں کہ نور سے مراد حق ہے جو ہمیشہ خالص ہوتا ہے حق میں ملاوٹ نہیں اور باطل کے آگے کبھی جھکتا نہیں۔ مولا علیؑ نے فرمایا باطل کبھی بھی مکمل باطل بن کر سامنے نہیں آتا بلکہ وہ حق کا لباس پہن کر آتا ہے۔ مگر حق ہمیشہ اپنی اصل صورت میں سامنے آتا ہے وہ کبھی باطل کا سہارا نہیں لیتا۔ مگر باطل اپنی بات منوانے کیلئے حق کا سہارا لیتا ہے۔

زم زم کے کیا معنی ہیں؟

سوال: زم زم کے کیا معنی ہیں؟

جواب: زم زم کے معنی ٹھہر جا ٹھہر جا کے ہیں۔

سوال: مجلس میں کسی کو جگہ دینا کیا اہمیت رکھتا ہے؟

جواب: سورہ مجادلہ: ایمان والو جب تم سے کہا جائے کہ اپنی مجلس میں بعد میں آنے والوں کیلئے جگہ نکالو تو تم ان کے لئے جگہ بناؤ اللہ اپنی رحمت سے تمہارے لئے جگہ نکالے گا۔

مولا کے معنی کیا ہیں؟

سوال: مولا کے معنی کیا ہیں؟

جواب: علم سے بھرا ہوا ہوا اس کو مولا کہتے ہیں اور مولا کا ماننے والا مولوی کہلاتا ہے۔

کیا اسلام تلوار سے پھیلا؟

سوال: کیا اسلام تلوار سے پھیلا؟

جواب: تلوار چلا کر اسلام قبول کروانا مسلمان اور بادشاہوں کا عمل تھا تلوار دے کر اپنی گردن

دے کر اسلام قبول کروانا معصوم کا عمل تھا۔

دلیل کر بلا: ایک جنگ میں کسی کافر نے مولانا علیؑ سے کہا کہ سنا ہے آپ اپنے رب کی طرح بڑے سخی ہیں آپ سے جب کبھی کچھ مانگا جائے آپ انکار نہیں کرتے آپ نے کہا تو نے صحیح سنا اس نے کہا کہ پھر یہ تلوار اپنی مجھے دے دو آپ نے دے دی تو اس نے کہا کہ آپ کیسے مجاہد ہیں اپنی تلوار مجھے دے دی اب آپ کو کون بچائے گا۔ آپ نے فرمایا کہ اللہ جو اتنی دیر سے تجھے مجھ سے بچائے ہوا تھا اور میں نے کبھی اس یقین کے ساتھ جنگ نہیں کی کہ تلوار میری جان بچائے گی اگر ایسا ہوتا تو میدان جنگ میں اتنے لوگ مرے پڑے ہیں اپنی تلوار کے ساتھ تو اس تلوار نے ان کی جان کیوں نہیں بچائی یہ سن کر وہ مسلمان ہو گیا۔ علامہ اقبال کہتے ہیں:

کافر ہو تو تلوار پر کرتا ہے بھروسہ

مومن ہو تو بے تیغ بھی لڑتا ہے سپاہی

حجت خدا سے کیا مراد ہے؟

سوال: حجت خدا سے کیا مراد ہے؟

جواب: اللہ کے کمال اور حسن کو کوئی دیکھ نہیں سکتا اس سے کوئی بات نہیں کر سکتا اس کو کوئی چھو نہیں سکتا تو اللہ نے مخلوق اور اس کے درمیان ایک وسیلہ بنایا جو نہ اس جیسا ہے اور نہ مخلوق اور اس وسیلے کو حجت کہتے ہیں۔ اللہ کی نشانیوں کی اور اس کی صفات کی تشریح کرنے والوں کو حجت خدا کہتے ہیں۔ حجت خدا سے جب سوال پوچھا جائے تو وہ یہ نہیں کہتا کہ مجھے نہیں معلوم حجت خدا وہ ہے جس کا علم محتاج ہے وہ علم کا محتاج نہیں۔ حجت خدا میں علم نہیں بلکہ وہ علم میں ہیں۔ حجت خدا کیلئے عمر کی قید نہیں ہوتی۔ حجت خدا کی ہمیشہ دعا پوری ہوتی ہے۔

شادی کس لڑکی سے کرنا چاہیئے؟

سوال: شادی کس لڑکی سے کرنا چاہیئے؟

جواب: مولانا علیؒ نے فرمایا کہ اگر تم کوئی خوبصورت عورت دیکھو اور تمہارے دل میں اس سے شادی کا خیال آئے تو یہ ضرور دیکھ لینا کہ اس کے ماں باپ کیسے ہیں کیونکہ ماں باپ کا اثر بچے میں آتا ہے اس لئے شادی سے پہلے ماں یا باپ کے خاندان کا اچھا نیک ہونا ضروری ہے تاکہ بچے میں وہ خوبی آئے۔

مجاہد کی تعریف کیا ہے؟

سوال: مجاہد کی تعریف کیا ہے؟

جواب: وہ شخص جس نے اپنی ذات سے محبت ختم کر لی اور اپنی جان ہتھیلی پر لے کر جہاد کے لئے اللہ کے واسطے میدان میں آ گیا وہ مجاہد کہلاتا ہے۔

اسمِ اعظم کسے کہتے ہیں؟

سوال: اسمِ اعظم کسے کہتے ہیں؟

جواب: امام نے فرمایا کہ اسمِ اعظم 73 میں سے ایک اللہ کے پاس تھا اور باقی 172 اسمِ اعظم ہمارے پاس ہیں۔

دوست کس کو بنائے؟

سوال: دوست کس کو بنائے؟

جواب: امام نے فرمایا کہ 3 لوگوں کو اپنا دوست نہ بنانا۔

(۱) جھوٹے کو اپنے دوستوں میں شامل نہ کرنا۔

(۲) فاسق بے عمل کو دوست نہ بنانا۔

(۳) نجوس کو دوست نہ بنانا۔

مسئل اور مثل میں کیا فرق ہے؟

سوال: مسئل اور مثل میں کیا فرق ہے؟

جواب: مسئل: اللہ کی ذات میں شامل ہونے کو مسئل کہتے ہیں۔

مثل: اللہ کی صفات میں شامل ہونے کو مثل کہتے ہیں۔

قرآن: اے میرے بندے میری اطاعت کر میں تجھے اپنی مسئل بنا لوں گا۔

قرآن: اللہ کی مثل کوئی شے نہیں ہے۔

یعنی ذات میں شامل ہونے کو مسئل کہتے ہیں اور صفات میں شامل ہونے کو مثل کہتے ہیں۔

اُمی کے کیا معنی ہیں؟

سوال: اُمی کے کیا معنی ہیں؟

جواب: مکے کا پرانا نام ہے املقرہ یعنی مکے کے رہنے والے اور جو املقرہ کا رہنے والا ہو وہ اُمی ہوگا۔

احمد کے کیا معنی ہیں؟

سوال: احمد کے کیا معنی ہیں؟

جواب: احمد نکلا ہے حمد سے جس کے معنی ہیں جو بہت زیادہ حمد کرے۔ محمد نکلا ہے محمود سے جس کے معنی ہیں جس کی تعریف کی جائے اور محمد کے معنی ہیں جس کی بہت زیادہ تعریف کی جائے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں میرے دو نام ہیں جب میں عرش پر تھا تو میرا نام احمد تھا اور جب میں زمین پر آیا تو میرا نام محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ہو گیا۔

اپنی بیوی سے کتنے دن تک دور رہ سکتے ہیں؟

سوال: اپنی بیوی سے کتنے دن تک دور رہ سکتے ہیں؟

جواب: فقہی طور پر کوئی شخص اپنی بیوی سے چار مہینے سے زیادہ دور نہیں رہ سکتا مگر یہ کہ بیوی اجازت دے۔

امیر مختار اور کربلا

سوال: امیر مختار کی کیا اہمیت ہے کہ بلا کے واقعے میں؟

جواب: رسول مصلح ﷺ نے فرمایا: بنی سخی کا ایک نوجوان پیدا ہوگا جو میرے حسین کو قتل کرنے والوں کو قتل کرے گا۔ مولانا علیؒ نے فرمایا جب مختار چھوٹے بچے تھے آپ نے ان کو گود میں اٹھا کر کہا کہ یہ بچہ میرے حسینؑ کے قاتلوں کو قتل کرے گا۔ امام زین العابدینؑ نے فرمایا مختار سر سے لے کر پاؤں تک ہمارا چاہنے والا تھا۔ امام باقرؑ نے فرمایا کہ مختار کے وریح الاول کو ابن زیاد کے قتل ہونے پر میرے والد زین العابدینؑ پہلی مرتبہ واقعہ کربلا کے بعد مسکرائے۔ بی بی زینبؑ نے فرمایا جب آپ نے ابن زیاد کا کٹا ہوا سر دیکھا کہ مختار کو اللہ اجر عظیم دے۔ امام زمانہ نے فرمایا خواب میں شیخ مفید کو جب وہ کربلا پر کتاب لکھ رہے تھے کہ جب مختار کا زمانہ بیان کرنے لگے تو امام نے فرمایا کہ لکھو اے خدا کے ناصر تجھ پر میرا سلام۔ اے میرے جد کے بہترین چاہنے والے تجھ پر میرا سلام۔ امیر مختار نے تین لاکھ 83 ہزار 330 بنی امیہ کے افراد قتل کئے جو قتل حسینؑ میں شامل تھے۔

ڈاڑھی کی کیا اہمیت ہے؟

سوال: ڈاڑھی کی کیا اہمیت ہے؟

جواب: آدمؑ نے اللہ سے کہا کہ مجھے خوبصورت بنا دیں تو اللہ نے ان کے چہرے پر ڈاڑھی اور نمازدی۔ چھٹے امام نے فرمایا کہ مرد کی زینت اور خوبصورتی اس کی ڈاڑھی میں ہے۔

قتلِ امام حسینؑ

سوال: جب ہر کام اللہ کے حکم سے ہوتا ہے تو پھر اگر یزید نے قتلِ حسین کیا تو پھر اس کو برا کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب: اللہ شرکا خالق نہیں وہ خیر ہے شر انسان خود کرتا ہے اللہ نے شیطان کو اس لئے نہیں بنایا کہ وہ لوگوں کو گمراہ کرے یہ تو اس نے خود چنا اس طرح ہر کام اللہ کے حکم سے ہوتا ہے مگر خیر کا کام شرکا نہیں اللہ نہیں چاہتا کہ کوئی اس کی حجت کو مارے۔

تجلی کس کو کہتے ہیں؟

سوال: تجلی کس کو کہتے ہیں؟

جواب: کسی بھی خوبی کا حد سے بڑھ جانا تجلی کہلاتا ہے۔ مثلاً رحم و کرم کرنا اچھا ہے مگر میدان جنگ میں بھی اپنے دشمن پر رحم و کرم کرنا رحم اور کرم کی تجلی ہے۔ اپنا پیٹ بھرا ہو اور مال و دولت سے دوسروں کا پیٹ بھرنا سخاوت کہلاتا ہے مگر انسان خود بھی بھوکا پیاسا ہو اور پھر بھی دوسروں کا پیٹ بھرے تو یہ سخاوت کی تجلی ہے۔

جبار کے معنی

سوال: اللہ کا ایک نام ہے جبار اس کے کیا معنی ہیں؟

جواب: اردو میں جبار کے معنی جبر اور ظلم کرنے والا مگر عربی میں اس کے معنی جو ٹوٹی ہوئی ہڈیوں کو جوڑے۔

حاجت کس طرح پوری ہو؟

سوال: حاجت کس طرح پوری ہو؟

جواب: مولانا نے فرمایا کہ حاجت پوری کروانے کے لئے سورہ حدید کی چھ آیتیں پڑھ کر اللہ

کے ان ناموں کے صدقے میں حاجت کرے جو ان آیات میں ہے۔ اور سورہ مشرک کی آخری چار آیتیں پڑھے اور پھر حاجت کرے اللہ ضرور پوری کرے گا۔

مولانا علیؒ اور حالت رکوع میں زکوٰۃ

سوال: حالت رکوع میں جب علیؒ نے زکوٰۃ دی تو پھر ان کی نماز تو ٹوٹ گئی؟

جواب: نماز اللہ کی عبادت ہے اور ولی اللہ کا بندہ اور زمین پر انسانوں کا مددگار۔ سوال کرنے والے نے کہا کہ میں اللہ تیری بارگاہ سے مانگ رہا ہوں اور تم مجھے کچھ نہیں دیتا تو اس وقت علیؒ بارگاہ الہی میں تھے یہ آواز اللہ نے سنی تو جو بارگاہ الہی میں ہو تو وہ کیسے نہیں سنے گا اس لئے آپ نے حالت رکوع میں اشارہ کر کے زکوٰۃ دی اور اگر نماز ٹوٹ جاتی تو اللہ آیت میں یہ کہتا کہ وہ لوگ ولی ہیں جو نماز توڑ کر حالت رکوع میں زکوٰۃ دیتے ہیں۔

دوسری دلیل: حالت نماز میں جب رسول ﷺ نماز پڑھ رہے تھے تو جبریل نے حکم دیا کہ قبلہ بدل دو تو کیا رسول ﷺ کی نماز ٹوٹ گئی۔ جب رسول ﷺ کی نماز نہیں ٹوٹی تو علیؒ کی نماز کیسے ٹوٹ گئی؟

ذبح کی کنڈیشن کیا ہے؟

سوال: ذبح کی کنڈیشن کیا ہے؟

جواب: ذبح کرنے والا مسلمان ہو۔ ذبح کرتے ہوئے اللہ کا نام لیا ہو۔ جانور کو پانی پلا دیا ہو کھانا کھلا دیا ہو۔

مچھلی کی کنڈیشن کیا ہے حلال ہونے کی؟

سوال: مچھلی کی کنڈیشن کیا ہے حلال ہونے کی؟

جواب: مچھلی کو ذبح کرنے کی ضرورت نہیں مچھلی پر چھلکا ہو جب اس کو پانی سے نکالے تو زندہ ہو

اگر پانی میں پھل مرجائے تو حرام ہے کھانا۔

مصیبت سے دوری

سوال: مصیبت میں اللہ کو کس کا واسطہ دیں کہ مصیبت نکل جائے؟

جواب: اللہ کو امام زمانہ کی والدہ زحمت خاتون کا واسطہ دینا چاہئے۔ اور مندرجہ ذیل ہستیوں کا واسطہ دیں۔

(۱) رسول ﷺ کے والد اور والدہ حضرت عبداللہ، حضرت آمنہؓ

(۲) مولانا علیؑ کے والدین ابو طالب، بنت اسد۔

(۳) حضرت خدیجہؓ۔

(۴) رسول ﷺ کے دادا عبدالطلب۔

دور کھت نماز حاجت پڑھ کر مندرجہ بالا ہستیوں کا واسطہ دیں تو ہر مشکل دور ہو جائے گی خاص طور پر قرض کی۔

فتنہ کو دوست رکھنا؟

سوال: فتنہ کو دوست رکھنا؟

جواب: مولانا علیؑ نے فرمایا کہ مال اور اولاد فتنہ ہے مگر ہر کوئی اس کو دوست رکھتا ہے۔

جانور کو بغیر ذبح کے کھاتا ہوں؟

سوال: جانور کو بغیر ذبح کے کھاتا ہوں؟

جواب: مولانا علیؑ نے فرمایا پھل۔

بغیر وضو کے نماز پڑھتا ہوں؟

سوال: بغیر وضو کے نماز پڑھتا ہوں؟

جواب: مولانا علی نے فرمایا کہ وہ نماز جنازہ ہے۔

بغیر دیکھے گواہی دیتا ہوں؟

سوال: بغیر دیکھے گواہی دیتا ہوں؟

جواب: مولانا علی نے فرمایا اللہ کی گواہی ہے جو بغیر دیکھے ہر مسلمان دیتا ہے۔

بچہ نیک پیدا ہو؟

سوال: Pregnancy کے درمیان کون سے عمل کرے کہ بچہ نیک پیدا ہو؟

جواب: امام سے سوال کیا گیا:

(۱) 40 اناہ پر ایک ایک کر کے سورہ یسین پڑھ کر کھانا ہونگے۔

(۲) 40 سیب پر ایک ایک کر کے سورہ یوسف ہر سیب پر پڑھ کر کھانا ہونگے۔

(۳) 40 مرتبہ نماز کسب پڑھنا ہوگی۔

(۴) 40 مرتبہ دعا توسل پڑھنا ہوگی۔

(۵) 40 مرتبہ دعا کمیل پڑھنا ہوگی۔

(۶) زیارت عاشورہ پڑھنا ہوگی۔

(۷) کوئی بھی نماز آیات آجائے تو پڑھنا ہوگی۔

یہ تمام عمل نو مہینے کے اندر اندر کرنا ہے جو انشاء اللہ بچہ نیک پیدا ہوگا۔

(۸) 40 مرتبہ زیارت امام زمانہ پڑھنا ہے۔

(۹) ایک قرآن ختم کرنا ہے۔

(۱۰) ہر جمعہ غسل کرنا ہے۔

(۱۱) دعائے پڑھنا ہے۔

(۱۲) دعا احد پڑھنا ہے 40 مرتبہ فجر کی نماز کے بعد۔

(۱۳) مرتبہ دعائے توسل پڑھنا ہے۔

(۱۴) ایک مرتبہ سورہ انبیاء پڑھنا ہے۔

(۱۵) جب بھی ماں اپنے پیٹ میں بچے کی حرکت محسوس کرے تو فوراً درد اور سورہ قل

عوالمہ پڑھنا ہے۔

(۱۶) پیدائش کے وقت بچے کی ماں کو کھجور تازہ کھلانا چاہیے۔

(۱۷) مرتبہ زیارت جامعہ پڑھنا ہے۔

مندرجہ بالا عمل اگر کوئی حاملہ عورت کرے تو امام نے فرمایا کہ انشاء اللہ بچہ نیک اور صالح پیدا ہوگا۔

جنت میں مرد نوکر

سوال: جنت میں جو مرد نوکر ہو گئے عورتوں کے لئے ان کا نام کیا ہے؟

جواب: مردوں کو جنت میں حوریں ملیں گی اور عورتوں کو غلمان جو ان کے نوکر ہوں گے۔

چھ چیزوں سے دور رہیں

سوال: وہ کون سی چھ چیزیں تھیں جن سے رسول ﷺ ہر روز دور رہنے کی دعا کرتے تھے؟

جواب: رسول ﷺ مندرجہ ذیل چھ چیزوں سے دور رہنے کی دعا کرتے تھے ہر روز مسلمانوں کو تلقین دیتے تھے کہ اس پر عمل کرے۔

(۱) شرک (۲) فحک (۳) تعب (۴) غصہ (۵) ظلم (۶) حسد

حمد کے کیا معنی ہیں؟

سوال: حمد کے کیا معنی ہیں؟

جواب: جسم اور نام سے بری ہے اس کا کوئی جسم نہیں کوئی نام نہیں۔ وہ ہے کہاں ہے کدھر ہے کیا

ہے اس کے بارے میں کوئی نہیں جانتا۔

ایمان کے کیا معنی ہیں؟

سوال: ایمان کے کیا معنی ہیں؟

جواب: ایمان کے معنی ہیں یقین کرنا یعنی اللہ ہے نبی ہے امام ہے قیامت جنت دوزخ ہے، نیک اور برے کام کا صلہ ملے گا۔ نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ، جہاد اللہ نے واجب کئے ہیں ان پر عمل کرنا ہے جو ان پر عمل کرے گا اس کا ایمان مضبوط ہے اور جو عمل نہ کرے اس کا ایمان کمزور ہے۔ معصوم فرماتے ہیں کہ اللہ سے یوں دعا کرواے اللہ میرے ایمان میں ہر روز اضافہ کر۔

ولی کے کیا معنی ہیں؟

سوال: ولی کے کیا معنی ہیں؟

جواب: ولی کے معنی ملانے کے ہیں۔ ولی کے معنی میں اللہ اور بندوں کے درمیان ایک ایسا رابطہ ہے کہ دونوں طرف سلسلہ ٹوٹنے نہ پائے۔ اللہ کی عبادت بھی ہوتی رہے اور بندوں کی مدد بھی۔ اس لئے اللہ نے کہا اللہ تمہارا ولی رسول ﷺ تمہارا ولی اور وہ مومنین تمہارے ولی جو حالت رکوع میں زکوٰۃ دیتے ہیں۔ بس حضرت علیؑ ہی وہ واحد ولی ہیں جو اللہ اور بندے کے درمیان رشتہ کو ٹوٹنے نہیں دیا اور پورے عالم اسلام نے لکھا کہ حالت رکوع میں زکوٰۃ علیؑ نے دی۔

کیا خرچ کرنے سے چیزیں کم ہو جاتی ہیں؟

سوال: کیا خرچ کرنے سے چیزیں کم ہو جاتی ہیں؟

جواب: ہر چیز خرچ کرنے سے کم ہوتی ہے مگر علم خرچ کرنے سے بڑھتا ہے۔ یعنی انسان جب علم دوسروں کو بتاتا ہے تو اللہ اس کے لئے علم کے اور دروازے کھول دیتا ہے۔

خانہ کعبہ پر کالا غلاف کس نے چڑھایا؟

سوال: خانہ کعبہ پر کالا غلاف کس نے چڑھایا؟

جواب: ابراہیم علیہ السلام کی اولاد میں سے بنی ہاشم میں سے ایک شخص تھا جس کا نام عدنان تھا انہوں نے سب سے پہلے خانہ کعبہ پر کالا غلاف چڑھایا تھا۔

قتل کا خون بہا 100 اونٹ کب شروع ہوا؟

سوال: قتل کا خون بہا 100 اونٹ کب شروع ہوا؟

جواب: عبدالمطلب نے شروع کیا جو اسلام میں خون بہا بن گیا۔

آب زم زم کس نے دریافت کیا؟

سوال: آب زم زم کس نے دریافت کیا؟

جواب: حضرت ہاشم نے۔

قضا اور قدر کے کیا معنی ہیں؟

سوال: قضا اور قدر کے کیا معنی ہیں؟

جواب: اللہ نے ایک فیصلہ تمہارے لئے لکھ دیا ہے مگر تم اپنے عمل سے اس فیصلے کو اچھا بنا لو یا برا۔ جیسے اس نے تمہارے نصیب میں 10 ڈالر لکھ دیئے کہ تم کو آج 10 ڈالر ملیں گے اب آپ یہ دس ڈالر بھیک مانگ کر کما لو یا محنت کر کے یا چوری کر کے یہ آپ پر چھوڑ دیا مگر طے گا ضرور۔

کیا انسان دنیا میں مجبور یا مختار

سوال: کیا انسان دنیا میں مجبور بنا کر نہیں بھیجا؟

جواب: مولانا علی: اگر انسان مجبور ہوتا تو پھر سزا اور جزا کا تصور کیسا؟ پھر جنت اور دوزخ کیوں۔ کیا

انسان یہ سمجھتا ہے کہ جو اللہ برائیوں سے روکتا ہے وہ ہی برائی کرنے پر سزا دے گا۔ یہ بہتان ہے اللہ اس سے بری ہے۔ جب تم کوئی ایسا کام کرو جس سے تم کو احساس ہو کہ یہ تم نے برائی کی تو یہ کام تم نے خود کیا ہے اس کی خدا سے معافی مانگو۔ اور جب تم کو احساس ہو کہ تم نے اچھا کام کیا تو اس میں اللہ کی عطا سمجھو اور شکر بجالاؤ۔

انسان کتنا مجبور ہے اور کتنا آزاد ہے

سوال: انسان کتنا مجبور ہے اور کتنا آزاد ہے اس دنیا میں؟

جواب: مولانا نے کہا اپنا ایک پیر اٹھالے زمین سے تو اس شخص نے اٹھایا جس نے یہ سوال کیا تھا کہ انسان کتنا مجبور اور کتنا آزاد ہے۔ آپ نے کہا کہ اب تو اپنے دونوں پیر اٹھالے زمین سے اس نے کہا میں یہ نہیں کر سکتا میرے بس میں نہیں تو مولانا نے فرمایا کہ بس اتنا آزاد ہے اور اتنا مجبور ہے۔

سوال: جانور کی کھال کے بارے میں نماز کے لئے کیا اصول ہیں؟

جواب: وہ جانور جن کو اللہ کا نام لے کر ذبح نہیں کیا ان کی کھال کی بنائی ہوئی کوئی بھی چیز پہن کر نماز نہیں پڑھ سکتے نماز باطل ہے۔ مگر آپ پہن سکتے ہیں۔

دل کا کام کیا ہے؟

سوال: دل کا کام کیا ہے؟ یہ جسم میں کس طرح عمل کرتا ہے؟

جواب: دل کا کام ہے دھڑکنایا تڑپنا مگر اس کی آرزو ہے سکون یعنی ہر دل کی ماہیت ہے تڑپنا مگر آرزو سکون حاصل کرنا اور دل کو سکون صرف اللہ کے ذکر سے ملے گا۔ اگر دل اس شے کے لئے تڑپ رہا ہے جس کے لئے اس کو خلق کیا ہے تو دل صراطِ مستقیم پر ہے بس دل کی ماہیت اللہ نے تڑپنا رکھا ہے مگر اس کی آرزو سکون یعنی دل کا تڑپنا لازم ہے اگر دل تڑپے تو عدم میں آجائے گا اور اس کی آرزو سکون ہے بس جس دل میں اللہ ہے اسی دل کو سکون ہے۔ دل اللہ کا گھر ہے اس میں

غیر اللہ کو رہنے نہ دو۔ یعنی ہم کو وہ سکون چاہیے جس میں حرکت بھی ہو۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ دل خود بہ خود دھڑکتا ہے یا کوئی اس کو دھڑکتا ہے۔ وہ قوت کون ہے؟ وہ قوت ہے اللہ کا کن فیکون یعنی ہو جا۔ یہ وہ قوت ہے جس سے دل دھڑکنا شروع ہوتا ہے۔

کن فیکون

سوال: کن فیکون جب اللہ کہتا ہے اور شے ہو جاتی ہے دل دھڑکنے لگتا ہے تو اللہ کی تو زبان نہیں ہے پھر وہ کس طرح کہتا ہے؟

جواب: قرآن اللہ کا کلام ہے جو محمد ﷺ کی زبان سے ہمارے سامنے آیا۔ یعنی محمد ﷺ اللہ کی زبان ہیں اور محمد ﷺ جس کو اپنا نفس کہہ دیں تو وہ بھی اللہ کی زبان ہوگا اور پھر اس کی کہ اہلیت میں سے جو ہوگا وہ بھی اللہ کی زبان ہوگا۔

ذکر الہی سے کیا مراد ہے؟

سوال: ذکر الہی سے کیا مراد ہے؟
جواب: اسم اعظم کا ورد ذکر الہی ہے اور اسم اعظم ہے ان ہستیوں کے نام محمد ﷺ، فاطمہ، علی، حسن، حسین۔

جھوٹے نبی کس طرح آگئے

سوال: جھوٹے نبی کس طرح آگئے انہوں نے کس بات پر نبی ہونے کا دعویٰ کیا؟
جواب: اگر ہم وجود نبی کو مسلسل نہیں مانیں گے اور یہ کہیں گے کہ اب محمد ﷺ کا وجود نہیں ہے تو جھوٹے نبی آتے رہیں گے۔

اللہ صمد ہے کیسے؟

سوال: اللہ صمد ہے کیسے؟

جواب: اللہ صمد ہے وہ ایسا صمد ہے کہ اپنی کسی فضیلت کو اپنے لئے بچا کر نہیں رکھی بلکہ بندوں میں اپنی ہر صفت بانٹ دی مگر بندوں کی کسی فضیلت کا محتاج نہیں۔

عقیدہ کے کیا معنی ہیں؟

سوال: عقیدہ کے کیا معنی ہیں؟

جواب: عقیدہ کے معنی ہیں گرہ ڈالنا ایسی گرہ جو کھلنا مشکل ہو۔

کیا ہم کو جنت کی تمنا کرنا چاہئے؟

سوال: کیا ہم کو جنت کی تمنا کرنا چاہئے؟

جواب: مولا علیؑ نے فرمایا کہ مومن کو جنت کی تمنا نہیں کرنی چاہئے کیونکہ مومن کا دل خود جنت ہے۔

وہ لوگ جو اللہ کی عنایت میں رہتے ہیں؟

سوال: وہ کون لوگ ہیں جو اللہ کی عنایت میں رہتے ہیں؟

جواب: سورہ اعراف آخری آیت: وہ لوگ جو میری عنایت میں رہتے ہیں وہ صبح شام میری تسبیح اور سجدہ صرف میرا کرتے ہیں۔ یہاں اللہ کی عنایت میں رہنے والے اہلبیت ہیں کیونکہ اہلبیت ہی وہ ہیں جنہوں نے اللہ کے علاوہ کسی اور کا سجدہ نہیں کیا کیونکہ ہم یہاں فرشتوں سے مراد نہیں لے سکتے کیونکہ فرشتوں نے آدمؑ کا سجدہ کیا تھا کیونکہ اہلبیت ہی وہ نورِ جسم تھے جن پر آدمؑ کا سجدہ لازم نہیں تھا اس لئے وہ لوگ اللہ کی عنایت میں رہتے ہیں وہ اہلبیت ہیں۔

عبد اور عابد میں کیا فرق ہے؟

سوال: عبد اور عابد میں کیا فرق ہے؟

جواب: انسان عبد بھی ہے اور عابد بھی۔ عابد کا تعلق جسم سے ہے اور عبد کا تعلق دل سے ہے۔

عبادتِ عبدیت کی کمی کو پورا نہیں کر سکتی مگر عبدیتِ عبادت کی کمی کو پورا کر سکتی ہے عبادت، میں شک ہو سکتا ہے مثلاً نماز شکلیات یا سجدہ سہو وغیرہ۔ عبد شک نہیں کرتا۔ عابد جہنم جا سکتا ہے عبد کوئی نہیں ہے جو جہنم جائے۔ عبادت ظاہر ہے عبدیت ظاہر نہیں۔ عابد سے اللہ کہتا ہے میری عبادت کر جب تک یقین نہ آجائے۔ عبد سے کہتا ہے اے راتوں کو میری عبادت کرنے والے اپنی عبادت کم کر دے (قرآن)۔ عابد سے کہتا ہے میری عبادت کر تا کہ تیرا نفس اطمینان حاصل کرے۔ عبد سے کہتا ہے اے نفس مطمئن اپنے رب کی بارگاہ میں واپس آ جا تا کہ اللہ تجھ سے راضی ہو تو بھی اس سے راضی ہو جا (قرآن)۔ یعنی عابد سے کہتا ہے میری عبادت کر مجھے راضی کرنے کے لئے۔ عبد سے کہتا ہے میں تجھ سے راضی تو بھی مجھ سے راضی ہو جا۔ عباد کو اسی دنیا میں رہنا ہے جب تک قیامت نہ آجائے۔ عبد کو معراج پر لے گیا (قرآن)۔ سبحان ہے وہ ذات جو لے گیا اپنے عبد کو۔ محمد ﷺ کو پہلے عبد بعد میں رسول ﷺ کہا۔ عابد کو کہتا ہے سجدہ کر میرے عبد کا عبد پہ سجدہ لازم نہیں۔ ہر شخص اللہ کا عبد تو ہے مگر عباد نہیں یعنی ہر شخص اللہ کے عبد قوی ہے اور ضروری نہیں کہ جو عابد ہو وہ عبد بھی ہو اور جس میں عبد اور عابد دونوں حقیقت پائی جاتی ہیں تو وہ مظہر کبرائی بن جاتا ہے۔ پس جو اہمیت کو ذکر کو اللہ کا ذکر سمجھے وہ عبد اور جو صرف اللہ کے ذکر کو ہی ذکر الہی سمجھے وہ عابد ہے۔ اب آپ پر ہے کہ آپ عابد بن جائیں یا عبد۔

حسینؑ اگر یزید کی بیعت کر لیتے تو کیا ہوتا؟

سوال: حسینؑ اگر یزید کی بیعت کر لیتے تو کیا ہوتا؟

جواب: قرآن: اگر حق باطل کے آگے جھک جائے تو زمین و آسمان تباہ ہو جائیں گے۔ اس لئے حسینؑ نے یزید کی بیعت نہیں کی۔

حکمت سے مراد کیا ہے؟

سوال: حکمت سے مراد کیا ہے؟

جواب: امام صادق آل محمد علیہم السلام نے فرمایا (قرآن) جس کو حکمت مل جائے اس کو خیر کثیر مل جاتا ہے۔ امام نے فرمایا کہ اپنے زمانے کے امام کی معرفت کا نام حکمت ہے اور جس کو حکمت مل گئی وہ ہی خیر کثیر حاصل کرے گا۔ اس لئے جب کوئی ہم شیعہ مذہب میں مرتا ہے تو اس کی قبر پر؟؟؟ پڑھتے ہیں کہ یہ مرنے والا خیر پر مرا ہے یعنی معرفت امام کے ساتھ مرا ہے تو یہ خیر کثیر پر ہے۔

اللہ نور ہے اور اہلبیت بھی اس کا کیا مطلب

سوال۔ اللہ نور ہے اور اہلبیت بھی اس کا کیا مطلب۔

جواب۔ امام نے فرمایا کہ ہمارا نور اللہ کے نور سے اس طرح جوڑا ہوا ہے جسے ایک چراغ سے دوسرا چراغ جلتے۔

اب جو کچھ ادھر ہے وہ ہی ادھر ہے اللہ کے پاس جاہلیت نہیں ان کے پاس بھی جاہلیت نہیں اللہ پاس علم ہے تو ان کے پاس بھی علم ہے اللہ کے پاس ظلم نہیں ان کے پاس بھی ظلم نہیں۔ اللہ مجبور نہیں تو یہ بھی مجبور نہیں۔

ملک سے کیا مراد ہے؟

سوال۔ ملک سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ سورہ مؤمن۔ یوم آخر جب سب کچھ تباہ ہو جائے گا تو آواز آئے گی کہ آج ملک کس کا ہے تو جواب ملے گا اللہ ہو قہار کا۔ یعنی ملک کسی رکاوٹ کے بغیر جو چاہے کرے اس کو قرآن کی زبان میں ملک کہتے ہیں۔

ملکِ عظیم سے کیا مراد ہے؟

سوال۔ ملکِ عظیم سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ سورہ نساء۔ ہم نے ابراہیم کو کتابِ حکمت اور ملکِ عظیم عطا کیا۔
 امام نے فرمایا کہ ملکِ عظیم سے مراد امامت جو دلوں پر حکمت کرتی ہے۔
 درود و سلام صرف ابراہیم پر شروع ہوا جب ان کو امام مل گیا اس سے پہلے ان پر درود نہیں تھا۔

ان پڑھ اور جاہل میں کیا فرق ہے؟

سوال۔ ان پڑھ اور جاہل میں کیا فرق ہے؟

جواب۔ ان پڑھ ہونا کوئی بات نہیں۔ جاہل ہونا برا ہے۔ نبی ﷺ نے فرمایا جس دن کوئی علم حاصل نہ کرے اس دن سب سے برادن سمجھو۔ جس دل میں علیؑ ہے وہ جاہل نہیں۔ جہاں علیؑ نہیں وہ ان پڑھ ہے۔

لوائے حمد کیا ہے؟

سوال۔ لوائے حمد کیا ہے؟

جواب۔ جب دنیا کی ہر شے ختم ہو جائے گی تو صرف دو چیزیں باقی رہیں گی مقامِ محمود اور لوائے حمد۔

مقامِ محمود سے مراد مبرے رسول ﷺ جس پر رسول ﷺ بیٹھے ہوں گے۔
 لوحِ حمد سے مراد وہ علم جو مولا علیؑ کے ہاتھ میں ہوگا اور جس جس دل میں علیؑ کی محبت ہوگی یہ علم اس پر سائے کئے ہوگا۔ باقی دھوپ میں چلے گے۔

امام حسینؑ کو ابو عبد اللہ کیوں کہتے ہیں؟

سوال۔ امام حسینؑ کو ابو عبد اللہ کیوں کہتے ہیں؟

جواب۔ اللہ کے نزدیک انسانوں میں جو افضل ترین ہے وہ اس کا عبد کہلاتا ہے اور تمام عبد میں جو افضل ترین ہے وہ حسینؑ ہے اس لئے ہر عبد کا باپ حسینؑ ہے۔

اس لئے ہم سلام میں کہتے ہیں سلام ہو آپ ہر ابو عبد اللہ۔
امام نے فرمایا کہ عبدیت وہ جو پڑھے جس کی معراج رو بودیت ہے۔

جنت کے 8 دروازے ہیں کیوں؟

سوال۔ جنت کے 8 دروازے ہیں کیوں؟

جواب۔ انسان کو 8 وصلوں سے علم حاصل کر کے جنت تک جاتا ہے وہ 8 وصلے مندرجہ ذیل ہیں۔
پانچ اس کے اندر حواس خمس۔

یعنی آنکھ۔ کان۔ ناک۔ زبان ہیں

دو حصے بیرونی ہے محمد ﷺ اور علیؑ

اور عقل و فہم یعنی ان تمام 8 وصلوں کو استعمال کر کے جنت تک پہنچا جاتا ہے اس لئے جنت کے 8 دروازے ہیں۔ جو کہ رسول ﷺ کی حدیث ہے۔

اللہ کے نزدیک خلافت کا معیار کیا ہے؟

سوال۔ اللہ کے نزدیک خلافت کا معیار کیا ہے؟

جواب۔ اللہ نے خلافت کا معیار علم قرار دیا عبادت نہیں۔ فرشتوں کے پاس عبادت تھی آدم کے پاس علم میں اللہ نے عبادت کو جھکا دیا علم کے آگے۔

اللہ کا یہ کیسا عدل ہے

سوال۔ اللہ کا یہ کیسا عدل ہے کہ آدم کو نام معلوم تھے اور فرشتوں کو نہیں۔

جواب۔ امام نے فرمایا کہ نام فرشتوں کو بھی معلوم تھے کیونکہ اللہ کا سوال اسی بات کی دلیل ہے اس نے کہا کہ فرشتوں کو نام بتاؤ ایسا ہونی نہیں سکتا کہ ان کو نام معلوم نہ ہو اور اللہ پوچھ رہا ہو اصل میں نام آدم اور فرشتوں دونوں کو معلوم تھے بس آدم کے ان ناموں کو اپنی عقل سے صفات کے ساتھ

بیان کرو گے۔

بس اصل میں سجدہ آدم کو نہیں تھا؟ یعنی کو تھا۔

ابلیس کے کیا معنی ہیں؟

سوال۔ ابلیس کے کیا معنی ہیں؟

جواب۔ ابلیس نکلا ہے لباس سے یعنی دیکھنے میں کچھ اور اندر کچھ اور ہو یعنی لباس کچھ اور مگر اندر کچھ اور اس کو ابلیس کہتے ہیں۔

تمام نبیوں کی امتوں اور حسینؑ کے محبوبوں میں کیا فرق ہے؟

سوال۔ تمام نبیوں کی امتوں اور حسین کے چاہنے والوں میں کیا فرق ہے؟

جواب۔ اگر ایک لاکھ 24 ہزار نبی اپنی امتوں کے ساتھ نکل پڑے تو حسین کے ماننے والوں نے اتنے امام بارگاہ بنائے ہیں کہ وہ سب اس میں ٹھہر سکتے ہیں اور حسین کی راہ میں کھانے کا لنگر اتنا ہے کہ وہ سب آرام سے کھا سکتے ہیں مگر اگر حسین اپنے چاہنے والوں کے ساتھ نکل پڑے تو نہ کوئی ان کو ٹھہرا سکتا ہے اور نہ کھلا سکتا ہے۔ یہ فرق ہے نبیوں کی تمام امتوں میں اور حسین کے چاہنے والوں میں۔

سوال۔ کسی نے کہا کہ ہم کتے کے ساتھ کتے کا جھوٹا کھانا پسند کر لیں گے مگر شیعوں کے ساتھ نہیں؟

جواب۔ انسان دو لوگوں کا جھوٹا کھانا لیتا ہے اپنے بھائی کا یا اپنے ہم مذہب کا تو کتا یا تو ہمارا بھائی ہے اور یا تمہارا ہم مذہب آپ بالکل صحیح کہہ رہے ہیں ہمارا آپ سے کوئی تعلق نہیں۔

جس کے دل میں ولایت علی نہ ہو اس کی نماز قبول ہوگی؟

سوال۔ جس کے دل میں ولایت علی نہ ہو اس کی نماز قبول ہوگی؟

جواب۔ ولایت علی کے بغیر نماز پڑھنے والے کی مثل ایسی ہے جیسے کہ وہ سائیکل اسٹینڈ پر کھڑا

کر کے چلا رہا ہو اور سمجھ رہا ہو کہ سفر طے رہ رہا ہے۔

صحابی رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور اہلبیت میں کیا فرق ہے؟

سوال۔ صحابی رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور اہلبیت میں کیا فرق ہے؟

جواب۔ صحابی رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا جھوٹا میں پی سکتا اہلبیت وہ ہیں جو رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان چوس سکتے ہیں مگر کسی صحابی کی یہ مجال نہیں۔ صحابی رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا سوار ہو سکتا ہے یعنی رسول صلی اللہ علیہ وسلم کسی صحابی پر سوال ہو سکتے ہیں۔ مگر کوئی صحابی رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر سوار نہیں ہو سکتا اہلبیت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے کندھوں کا شہسوار ہیں حسن اور حسین۔

صحابی رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی بیٹی دے سکتا ہے۔ مگر رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے بیٹی نہیں لے سکتا۔ صحابی مومن ہو سکتا ہے۔ اہلبیت امیر المومنین ہیں۔

صحابی خود جنت جاسکتا ہے مگر کسی اور کو جنت میں نہیں لے سکتا۔

اہلبیت کسی کو بھی جنت لے جاسکتے ہیں۔ سردار جنت ہیں حسن اور حسین۔

حج اور زیارت قبر امام حسین کی کیا فضیلت ہے؟

سوال۔ حج اور زیارت قبر امام حسین کی کیا فضیلت ہے؟

جواب۔ حج سے پچھلے تمام گناہ معاف قبر حسین کی زیارت میں پچھلے اور اگلے تمام گناہ معاف۔

سوال۔ جبرائیلؑ نے سوال کیا مولا علیؑ سے کہ میں عرش پر دیکھتا ہوں کہ آپ موت کے فرشتے کو حکم دیتے ہیں کہ فلاں شخص کی جان قبض کر اور فرش پر آپ لوگوں کی جان بچا رہے ہوتے ہیں یہ کیا ماجرا ہے؟

جواب۔ مولا علیؑ نے کہا کہ عرش پر میں نظام بچاتا ہے اور زمین پر نظام چلاتا ہوں۔

کفار سے اللہ کا لڑنا

سوال۔ سورہ قصص۔ میں اللہ نے ارشاد کیا۔

آج کی لڑائی میں اللہ خوب لڑا اور کافروں کہا اللہ لڑنے کے لئے آیا تھا۔ کے لئے کافی رہا۔
 جواب۔ جنگ خندق میں جنگ مولا علی سے شروع ہوئی رسول اللہ ﷺ نے قتل ایمان کہہ کر مولا علی کو بھیجا اور مولانا نے عمر ابن میر رو کو قتل کیا اور جنگ ختم ہو گئی پوری لڑائی میں مسلمانوں کی طرف سے مولا علی لڑے اور جیت گئے اس ایک کافر کی گردن کاٹنے پر اور اللہ نے مولا علی کے اس جنگ میں جیت اپنے آپ کو عین کیا اور کہا کہ اللہ کافروں کے لئے کافی تھا اور خوب لڑا۔



معروف کتب پر مبنی کمپیوٹر ڈی وی ڈی



بشیر سید وصی حنیف رضا زیدی

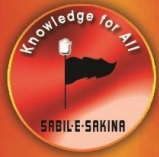


کتابوں کی لسٹ ڈی وی ڈی اور کی پشت پر ملاحظہ فرمائیں۔

خصوصی تعاون: حجۃ الاسلام سید نو بہار رضا نقوی (فاضل مشہدہ ایران)

سگ درہتول: سید علی قنبر زیدی . سید علی حیدر زیدی

التماس سورہ فاتحہ برائے ایصال ثواب سید وصی حیدر رضا زیدی ابن سید حسین احمد زیدی (مرحوم)



۷۸۶
۹۲۱۱۰
یا صاحب الزماں اور کئی

DVD
version

لبیک یا حسینؑ

نذر عباس
خصوصی تعاون: رضوان رضوی

اسلامی کتب (اردو) DVD

ڈیجیٹل اسلامی لائبریری -

SABIL-E-SAKINA

Unit#8,

Latifabad Hyderabad

Sindh, Pakistan.

www.sabeelesakina.page.tl

sabeelesakina@gmail.com

NOT FOR COMMERCIAL